# کتابِ مُقدّس

یعنی

# پُرانا اور نیا عہد نامہ

---

اِن کا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبانِ اُردو میں ہوا جسے

تصحیح کرکے اب چوتھی بار چھپواتے ہیں۔

---


## مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹی کی طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِہتمام سے سنہ ١٧٠

عیسوی میں چھاپی گئی۔

## پرانے اور نئے عہدناموں کی سب کتابوں کے نام، اور اُن کی ترتیب، اور اُن کے بابوں کا شمار


| کتاب | باب |
|---|---|
| پیدایش کے | ۵۰ |
| خروج کے | ۴۰ |
| احبار کے | ۲۷ |
| گنتی کے | ۳۶ |
| اِستثنا کے | ۳۴ |
| یشوع کے | ۲۴ |
| قاضیوں کے | ۲۱ |
| روت کے | ۴ |
| ۱ سموایل کے | ۳۱ |
| ۲ سموایل کے | ۲۴ |
| ۱ سلاطین کے | ۲۲ |
| ۲ سلاطین کے | ۲۵ |
| ۱ تواریخ کے | ۲۹ |
| ۲ تواریخ کے | ۳۶ |
| عزرا کے | ۱۰ |
| نحمیاہ کے | ۱۳ |
| آستر کے | ۱۰ |
| ایوب کے | ۴۲ |
| زبور کے | ۱۵۰ |
| امثال کے | ۳۱ |
| واعظ کے | ۱۲ |
| غزل الغزلات کے | ۸ |
| یسعیاہ کے | ۶۶ |
| یرمیاہ کے | ۵۲ |
| یرمیاہ کے نوحہ کے | ۵ |
| حزقی‌ایل کے | ۴۸ |
| دانی‌ایل کے | ۱۲ |
| هوسیع کے | ۱۴ |
| یوایل کے | ۳ |
| عموس کے | ۹ |
| عبدیاہ کا | ۱ |
| یونہ کے | ۴ |
| میکاہ کے | ۷ |
| نحوم کے | ۳ |
| حبقوق کے | ۳ |
| صفنیاہ کے | ۳ |
| حجی کے | ۲ |
| ذکریاہ کے | ۱۴ |
| ملاکی کے | ۴ |


## نئے عہدنامے کی کتابیں


| کتاب | باب |
|---|---|
| متی کی اِنجیل کے | ۲۸ |
| مرقس کی اِنجیل کے | ۱۶ |
| لوقا کی اِنجیل کے | ۲۴ |
| یوحنا کی اِنجیل کے | ۲۱ |
| رسولوں کے اعمال کے | ۲۸ |
| پولس کا خط رومیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۶ |
| پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۶ |
| پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۳ |
| پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا خط افسیوں کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا خط قلسیوں کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا پہلا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے | ۵ |
| پولس کا دوسرا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے | ۳ |
| پولس کا پہلا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا دوسرا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے | ۳ |
| پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا | ۱ |
| خط عبرانیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۳ |
| یعقوب کا خط، اُسکے | ۵ |
| پطرس کا پہلا خط، اُسکے | ۵ |
| پطرس کا دوسرا خط، اُسکے | ۳ |
| یوحنا کا پہلا خط، اُسکے | ۵ |
| یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا | ۱ |
| یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا | ۱ |
| یہوداہ کا خط، اُسکا | ۱ |
| یوحنا کے مکاشفات کی کتاب کے | ۲۲ |

# موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمیٰ بہ

# پیدایش

پیشتر مسیح سے ٤٠٠٤

## ١ باب

[illegible]

١ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا۔ ٢ اور زمین ویران اور سنسان تھی؛ اور گہراو کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی۔ ٣ اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو؛ اور اجالا ہو گیا۔ ٤ اور خدا نے اجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی؛ اور خدا نے اجالے کو اندھیرے سے جدا کیا۔ ٥ اور خدا نے اجالے کو دن کہا، اور اندھیرے کو رات کہا۔ سو شام اور صبح پہلا دن ہوا۔

٦ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے، اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔ ٧ تب خدا نے فضا کو بنایا، اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا کیا؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ٨ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا۔

٩ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ١٠ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا، اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا؛ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی۔ ١١ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں، اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں، اگاوے؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ١٢ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو، جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں، اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج انکی جنس کے موافق انمیں ہیں، اگایا؛ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی؛ ١٣ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا۔

١٤ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں؛ اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں کے باعث ہوں: ١٥ اور وے آسمان کی فضا میں انوار کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں: اور ایسا ہی ہو گیا۔ ١٦ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے؛ ایک نیرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیرِ اصغر جو رات پر حکومت کرے: اور ستاروں کو بھی بنایا۔ ١٧ اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں، ١٨ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں، اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی۔ ١٩ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا۔

٢٠ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں، اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اڑیں۔ ٢١ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانداروں، اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے، انکی جنس کے موافق، اور ہر قسم کے پرندوں کو انکی جنس کے موافق

پیشتر مسیح سے ٤٠٠٤

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

کیا: اور خدا نے دیکھا که اچھا هی. ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا، که پہلو اور بڑھو، اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو، اور پرندے زمین پر بہت هوں. ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن هوا.

۲۴ اور خدا نے کہا، که زمین جانداروں کو اُنکي جنس کے موافق، مواشي، اور کیڑے مکوڑے، اور جنگلي جانور، اُن کي جنس کے موافق، پیدا کرے: اور ایسا هي هو گیا. ۲۵ اور خدا نے جنگلي جانوروں اور مواشیوں کو، اُنکي جنس کے موافق، اورزمین کے کیڑے مکوڑوں کو، اُنکي جنس کے موافق، بنایا: اور خدا نے دیکھا که اچھا هی.

۲۶ تب خدا نے کہا، که هم اِنسان کو اپني صورت اور اپني مانند بناویں: که وے سمندر کي مچهلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مواشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے هیں، سرداري کریں. ۲۷ اور خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر پیدا کیا، خدا کي صورت پر اُسکو پیدا کیا: نر و ناري اُنکو پیدا کیا. ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دي، اور خدا نے اُنهیں کہا که پہلو اور بڑھو، اور زمین کو معمور کرو، اور اُسکو محکوم کرو، اور سمندر کي مچهلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر، اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے هیں، سرداري کرو.

۲۹ اور خدا نے کہا، که دیکھو، میں هر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے زمین پر هیں، اور هر ایک درخت کو، جس میں بیجدار پهل هی، دیتا هوں؛ اور یهه تمهیں کہانے کے واسطے هوگا. ۳۰ اور زمین کے سب چرندوں کو، اور آسمان کے سب پرندوں کو، اور سبکو جو زمین پر رینگتے هیں، جن میں زندگي کا دم هی، سب طرح کي سبزي اُنکے کہانے کے لیئے دیتا هوں: اور ایسا هي هو گیا. ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تها نظر کي، اور دیکھا، که بہت اچھا هی. سو شام اور صبح چھٹواں دن هوا.

## ۲ باب

۱ پہلا سبت. ۸ بہشت کي وضع [illegible] باغ کا [illegible] جانا. ۱۰ اُسکي ندي [illegible] کي پہچان کے درخت سے [illegible] جانوروں کا نام رکہا جانا. ۲۱ عورت کي پیدایش [illegible] دستور کے جاري کرنا [illegible]

سو آسمان اور زمین اور اُنکي ساري آبادي تیار هوئي. ۲ اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو، جو کرتا تها پورا کیا اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے، جو کرتا تها، فراغت پائي. ۳ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا، اور اُسے مقدس ٹهہرایا: اِسلیئے که اُسنے اُسمیں سب کام سے، جو خدا نے کیا اور بنایا تها اُسي دن فراغت پائي.

۴ یهه آسمان اور زمین کي پیدایش کا بیان هی، جب وہ پیدا هوئے، جس دن که خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا. ۵ اور میدان کي سب [illegible] اُس سے آگے که وہ زمین پر تهي، اور میدان کي سب [illegible] که خداوند خدا نے زمین پر [illegible] تها، اور آدم نه تها که زمین کي [illegible] کرے. ۶ اور زمین سے [illegible] تمام روے زمین کو سیراب کرتي [illegible] خداوند خدا نے زمین کي خاک سے آدم کو بنایا، اور اُسکے نتهنوں میں زندگي کا دم پهونکا؛ سو آدم جیتي جان هوا.

۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کي طرف ایک باغ لگایا؛ اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تها، وهاں رکها. ۹ اور خداوند خدا نے هر درخت کو، جو دیکھنے میں خوشنما اور کہانے میں اچها [illegible] اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت [illegible] اور نیک و بد کي پہچان کے درخت [illegible]

پید ۸: ۱۷

پید ۵: ۱؛ اور ۹: ۶؛ زبور ۱۰۰: ۳؛ واعظ ۷: ۲۹؛ اعم ۱۷: ۲۶، ۲۸، ۲۹؛ ۱ قرن ۱۱: ۷؛ افس ۴: ۲۴؛ قلس ۳: ۱۰؛ یعق ۳: ۹

پید ۱: ۲؛ زبور ۸: ۶؛ ۱ قرن ۱۱: ۷

پید ۵: ۲؛ ملا ۲: ۱۵؛ متي ۱۹: ۴؛ مرق ۱۰: ۶

پید ۹: ۱، ۷؛ اعم ۲۶: ۹

زبور ۱۲۷: ۳؛ اور ۱۲۸: ۳، ۴

پید ۹: ۳؛ ایوب ۳۶: ۳۱؛ زبور ۱۰۴: ۱۴، ۱۵؛ اور ۱۳۶: ۲۵؛ اور ۱۴۶: ۷؛ اعم ۱۴: ۱۷

زبور ۱۴۵: ۱۵، ۱۶؛ اور ۱۴۷: ۹

ایوب ۳۸: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

زمین سے اُگایا۔ ۱۰ اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی؛ اور وہاں سے تقسیم ہوکے چار سرے نہروں کے بنی۔ ۱۱ پہلی کا نام فیسون، جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہی؛ وہاں سونا ہوتا ہی؛ ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہی؛ اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں۔ ۱۳ اور دوسری نہر کا نام جیحون ہی، جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہی۔ ۱۴ اور تیسری نہر کا نام ||دجلہ ہی، جو اسور کے پورب جاتی ہی: اور چوتھی نہر کا نام فرات ہی۔

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغِ عدن میں رکھا، کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر: ۱۷ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا: کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا۔

۱۸ اور خداوند خدا نے کہا، کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے؛ میں اُسکے لیئے ایک ساتھی اُس کی مانند بناؤنگا۔ ۱۹ اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بنا کر آدم کے پاس پہنچایا، تاکہ دیکھے، کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتا ہی؛ سو جو آدم نے ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔ ۲۰ اور آدم نے سب مواشیوں، اور آسمان کے پرندوں، اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا؛ پر آدم کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ ملا۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا؛ اور اُسنے اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی، اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا۔ ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلی سے، جو اُسنے آدم سے نکالی تھی، ایک عورت بنا کے، آدم کے پاس لایا۔ ۲۳ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی، اور میرے گوشت میں سے گوشت ہی، اِس سبب سے وہ ||ناری کہلاویگی، کیونکہ وہ ||نر سے نکالی گئی۔ ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپنی جورو سے ملا رہیگا: اور وے ایک تن ہونگے۔ ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکی جورو، ننگے تھے، اور شرماتے نہ تھے۔

|| عبرانی میں، ایشا
|| عبرانی میں، ایش

## ۳ باب

۱ اِس باب میں کہ سانپ حوّا کو فریب دیتا؛ ۶ اِنسان گناہ سے شکستہ حال ہو جاتا۔ ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور میں بلاتا۔ ۱۴ سانپ پر لعنت ہوتی جاتی۔ ۱۵ عورت کی جنس نسل کا وعدہ۔ ۱۶ اِنسان کی سزا کا احوال۔ ۲۰ اُنکی پہلی پوشاک۔ ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا۔

۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے، جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا، ||ہوشیار تھا۔ اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہا، کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کہا، کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم توکھاتے ہیں: ۳ مگر اُس درخت کے پھل کو، جو باغ کے بیچوں بیچ ہی، خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا، اور نہ اُسے چھونا، ایسا نہ ہو کہ مر جاؤ۔ ۴ تب سانپ نے عورت سے کہا، کہ تم ہرگز نہ مروگے، ۵ بلکہ خدا جانتا ہی، کہ جس دن اُس سے کھاؤگے، تمہاری آنکھیں کُھل جائینگی، اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننیوالے ہوؤگے۔ ۶ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا، اور دیکھنے میں خوشنما، اور عقل بخشنے میں خوب ہی، تو اُسکے پھل میں سے لیا، اور کھایا، اور اپنے خصم کو بھی دیا: اور اُسنے کھایا۔ ۷ تب دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں، اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں: اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سیکے اپنے لیئے لُنگیاں بنائیں۔ ۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز،

|| یا، چتر۔

پیشتر مسیح سے ٤٠٠٤

جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا، سنی؛ اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا[l]۔ ٩ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں ہی؟ ١٠ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیری آواز سنی، اور ڈرا[m]، کیونکہ میں ننگا ہوں؛ اِس لیئے میں نے آپکو چھپایا۔ ١١ اور اُسنے کہا، تجھے کسنے جتایا کہ تو ننگا ہی؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا، جسکی بابت میں نے تجھہ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا؟ ١٢ آدم نے کہا، کہ اِس عورت نے[n] جسے تو نے میری ساتھی کر دیا، مجھے اُس درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ ١٣ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا، کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی، کہ سانپ نے مجھکو بہکایا[o]، تو میں نے کھایا۔ ١٤ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا ہی، تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا[p]؛ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا، اور عمر بہر خاک کھائیگا؛ ١٥ اور میں تیرے اور عورت کے، اور تیری نسل[r] اور عورت کی نسل[s] کے درمیان دشمنی ڈالونگا؛ وہ[||] تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا۔ ١٦ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑھاؤنگا؛ اور درد سے تو لڑکے جنیگی؛ اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا، اور وہ تجھہ پر حکومت[w] کریگا۔ ١٧ اور آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سنی[x]، اور اُس درخت سے کھایا[y]، جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا، کہ اُس سے مت کھانا؛ زمین تیرے سبب سے لعنتی[z] ہوئی؛ اور تکلیف[a] کے ساتھہ تو اپنی عمر بہر اُس سے کھائیگا؛ ١٨ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور اونٹکٹارے[b] اُگائیگی؛ اور تو کہیت کی

نباتات کھائیگا؛ ١٩ تو اپنے منھہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا، جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاے؛ کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی؛ کہ تو خاک ہی، اور پھر خاک میں جائیگا۔ ٢٠ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوا رکھا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کی ما ہی۔ ٢١ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو کے واسطے چمڑے کے کرتے بنا کے اُنکو پہنائے۔

٢٢ اور خداوند خدا نے کہا، دیکھو، اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا؛ [illegible]

٤ باب

[illegible]

[l] ایوب ٣١: ٣٣ ؛ یرمیاہ ٢٣: ٢٤ ؛ عموس ٩: ٣
[m] پید ٢: ٢٥ ؛ خروج ٣: ٦ ؛ ١ یوحنا ٣: ٢٠
[n] پید ٢: ١٨ ؛ ایوب ٣١: ٣٣ ؛ امثال ٢٨: ١٣
[o] ٤ آیت ؛ ٢ قرنتھیوں ١١: ٣ ؛ ١ تمطاؤس ٢: ١٤
[p] خروج ٢١: ٢٩، ٣٢ ؛ یسعیاہ ٦٥: ٢٥ ؛ میکاہ ٧: ١٧
[r] متی ٣: ٧ ؛ اور ١٣: ٣٨ ؛ اور ٢٣: ٣٣ ؛ یوحنا ٨: ٤٤ ؛ اعمال ١٣: ١٠ ؛ ١ یوحنا ٣: ٨
[s] زبور ١٣٢: ١١ ؛ یسعیاہ ٧: ١٤ ؛ میکاہ ٥: ٣ ؛ متی ١: ٢٣، ٢٥ ؛ لوقا ١: ٣١، ٣٤، ٣٥ ؛ گلتیوں ٤: ٤ ؛ رومیوں ١٦: ٢٠ ؛ قلسیوں ٢: ١٥ ؛ عبرانیوں ٢: ١٤ ؛ ١ یوحنا ٥: ٥ ؛ مکاشفہ ١٢: ٧، ١٧
[||] عبرانی میں، کچلیگا۔
[u] زبور ٤٨: ٦ ؛ یسعیاہ ١٣: ٨ ؛ اور ٢١: ٣ ؛ یوحنا ١٦: ٢١ ؛ ١ تمطاؤس ٢: ١٥
[w] ١ قرنتھیوں ١١: ٣ ؛ اور ١٤: ٣٤ ؛ افسیوں ٥: ٢٢، ٢٣، ٢٤ ؛ ١ تمطاؤس ٢: ١١، ١٢ ؛ طیطس ٢: ٥ ؛ ١ پطرس ٣: ١، ٥، ٦
[x] ١ سموئیل ١٥: ٢٣
[y] ٦ آیت
[z] پید ٥: ٢٩ ؛ واعظ ١: ٢، ٣ ؛ یسعیاہ ٢٤: ٥، ٦ ؛ رومیوں ٨: ٢٠
[a] ایوب ٥: ٧ ؛ واعظ ٢: ٢٣
[b] ایوب ٣١: ٤٠

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۴

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا هوا، که اُسکو ایک بیتا اُسکي صورت پر اور اُسکي مانند پیدا هوا؛ اور اُسنے اُسکا نام سیت[c] رکها۔ ۴ اور سیت کي پیدایش کے بعد آدم آتهه سو برس[d] جیتا رها؛ اور اُس سے بیتے اور بیتیاں[e] پیدا هوئیں: ۵ اور آدم کي ساري عمر نو سو تیس برس کي هوئي: تب وه مر گیا[f]۔

۳۷۶۹

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تها، که اُس سے انوس[g] پیدا هوا۔ ۷ اور انوس کي پیدایش کے بعد سیت آتهه سو سات برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں۔ ۸ اور سیت کي ساري عمر نو سو بارہ برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۳۶۷۹

۹ اور انوس نوے برس کا تها، که اُس سے قینان پیدا هوا: ۱۰ اور قینان کي پیدایش کے بعد انوس آتهه سو پندره برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں: ۱۱ اور انوس کي ساري عمر نو سو پانچ برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۳۶۰۹

۱۲ اور قینان ستر برس کا هوا که اُس سے محلل‌ایل پیدا هوا: ۱۳ اور محلل‌ایل کي پیدایش کے بعد قینان آتهه سو چالیس برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں۔ ۱۴ اور قینان کي ساري عمر نو سو دس برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۳۵۴۴

۱۵ اور محلل‌ایل پینستهه برس کا هوا، که اُس سے یارد پیدا هوا: ۱۶ اور یارد کي پیدایش کے بعد محلل‌ایل آتهه سو تیس برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں: ۱۷ اور محلل‌ایل کي ساري عمر آتهه سو پچانوے برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۳۳۸۲

۱۸ اور یارد ایک سو باستهه برس کا هوا که اُس سے حنوک[i] پیدا هوا: ۱۹ اور حنوک کي پیدایش کے بعد یارد آتهه سو برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں: ۲۰ اور یارد کي ساري عمر نو سو باستهه برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینستهه برس کا هوا که اُس سے متوسلح پیدا هوا: ۲۲ اور متوسلح کي پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتهه ساتهه چلتا تها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کي ساري عمر تین سو پینستهه برس کي هوئي: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتهه ساتهه چلتا تها: اور غایب هو گیا، اِسلیئے که خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسي برس کا هوا، که اُس سے لمک پیدا هوا: ۲۶ اور لمک کي پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسي برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کي ساري عمر نو سو انهتر برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسي برس کا هوا، که اُس سے ایک بیتا پیدا هوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام نوح رکها، اور کها که یه همارے هاتهوں کي محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے هے، جسپر خدا نے لعنت کي هے، همیں آرام دیگا۔ ۳۰ اور نوح کي پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رها، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا هوئیں: ۳۱ اور لمک کي ساري عمر سات سو ستهتر برس کي هوئي: تب وه مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا هوا: اور اُس سے سم، حام، اور یافت پیدا هوئے۔

## ۶ باب

[illegible]

۱ جب روے زمین پر آدمي بهت هونے لگے، اور اُن سے بیتیاں پیدا هوئیں، ۲ تو خدا کے بیتوں نے آدمیوں کي بیتیوں کو دیکها، که وے خوبصورت هیں، [illegible]

[c] پید ۴: ۲۵
[d] ۱ توا ۱: ۱، و۴
[e] پید ۱: ۲۸
[f] پید ۳: ۱۹؛ عبر ۹: ۲۷
[g] پید ۴: ۲۶
[i] یهود ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جورواں لیں۔ ۳ تب خداوند نے کہا کہ میری روح اِنسان کے ساتھہ ہمیشہ المزاحمت نہ کریگی؛ وہ تو بشر ہی: توبھی اُسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے۔ ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے، اور بعد اُسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا ہوئے؛ یے وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے۔

۵ اور خداوند نے دیکھا، کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال روز بروز صِرف بد ہی ہوتے ہیں۔ ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا، اور نہایت دلگیر ہوا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، کہ میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بھی، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے نظر کی۔

۹ نوح کا نوشتہ یہہ ہی: نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھہ چلتا تھا۔ ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت، پیدا ہوئے۔ ۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑی ہوئی تھی، اور زمین ظلم سے بھری تھی۔ ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر کی، اور دیکھا، کہ وہ بگڑ گئی؛ کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی آخرت میرے سامنے آ پہنچی ہی؛ اِسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئی؛ اور دیکھہ، میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا؛ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کر، اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا۔ ۱۵ اور اُسکو ایسی بنا، کہ اُسکی لمبائی تین سو ہاتھہ، اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھہ، اور اُسکی اُنچائی تیس ہاتھہ کی ہو۔ ۱۶ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھی، بنا۔ ۱۷ اور دیکھہ میں، ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں، کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہی، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں؛ اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ ۱۸ پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا، اور تو کشتی میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیری جورو، اور تیرے بیٹوں کی جورواں، تیرے ساتھہ۔ ۱۹ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھہ کشتی میں لے، کہ وے بچ رہیں: چاہیئے کہ وے نر و مادہ ہوں۔ ۲۰ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، ہر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آویں۔ ۲۱ اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خورک کی چیزیں جو کہانے میں آتی ہیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیری اور اُنکی خوراک ہونگی۔ ۲۲ اور نوح نے ایسا ہی کیا؛ جو کچھہ خدا نے فرمایا، سو وہ سب بجا لایا۔

## ۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے، اور جانوروں کے، کشتی میں داخل ہونا۔ ۱۰ طوفان کا آنا اور پانی کا بڑھنا اور مدت تک ٹھہرنا۔

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ؛ کیونکہ میں نے تجھی کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ۲ سب پاک چارپایوں میں سے سات سات، نر

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے، یاد کیا[a]: اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائي[b]، اور پاني تھہر گیا. ۲ اور گہراؤ کے سوتے[c] اور آسمان کي کھڑکیاں بند ہوئیں، اور آسمان سے مینہہ تھم گیا[d]؛ ۳ اور پاني زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا، اور ڈیڑھہ سو دن کے بعد[e] کم ہوا. ۴ اور ساتویں مہینے کي سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتي ٹِک گئي. ۵ اور پاني دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا: اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ کو پہاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں.

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا، کہ نوح نے کشتي کي کھڑکي[f]، جو اُس نے بنائي تھي، کھول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا؛ سو وہ نکلا، اور جب تک کہ زمین پر سے پاني سوکھہ نہ گیا آیا جایا کرتا تھا. ۸ پھر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، کہ دیکھے، کہ زمین پر پاني گھٹ گیا کہ نہیں؛ ۹ پر کبوتري نے پنجہ ٹیکنے کي جگہہ نہ پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پھر آئي؛ کیونکہ تمام روے زمین پر پاني تھا: تب اُس نے ہاتھہ بڑھا کے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکھہ لیا. ۱۰ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پھر کشتي سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وہ کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئي؛ اور دیکھو، زیتون کي ایک تازہ پتي اُس کے منہہ میں تھي؛ تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پاني زمین پر کم ہوا. ۱۲ اور وہ اور بھي سات دن ٹھہرا؛ بعد اُس کے، پھر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وہ اُس کے پاس پھر کبھي نہ آئي.

۱۳ اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا، کہ زمین پر کا پاني سوکھہ گیا؛ اور نوح نے کشتي کي چھت کھولي، اور دیکھا، کہ زمین کي سطح سوکھنے لگي. ۱۴ اور دوسرے مہینے اُس ہي مہینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکھہ گئي تھي.

۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ کہ کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروان تیرے ساتھہ[g]. ۱۷ اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھہ ہیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں، اپنے ساتھہ لے نکال[h]، کہ وے زمین پر پھیلیں، اور پھلیں، اور زمین پر بڑھیں[i]. ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروان اُس کے ساتھہ: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے ہیں، اپني اپني جنس کے ساتھہ، کشتي سے نکل گئے.

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے[k] لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑھائیں. ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو[l] سونگھي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، کہ انسان کے لیئے میں زمین کو پھر کبھي لعنت[m] نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے برا ہي[n]؛ اور جیسا کہ میں نے کیا ہي، پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا[o]؛ ۲۲ بلکہ جب تک زمین ہي، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف[p]، دن اور رات، موقوف[q] نہ ہونگے.

## ۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا. ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا. ۸ خدا کا عہد، ۱۳ جس کا نشان دھنک مقرر ہوا. ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پھر آباد ہونے لگي؛ ۲۰ نوح کا انگور بستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے بیٹے سے تمسخر اُٹھانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت بھیجني؛ ۲۶ سم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافت کے لئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا.

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنہیں کہا، کہ پھلو اور

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

برهو، اور زمین کو معمور کرو. ۲ اور تمهارا رعب اور تمهارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کي سب مچهلیوں پر غالب رهیگا؛ وے تمهارے بس میں کیئے گئے. ۳ سب جیتے چلتے جانور تمهارے کهانے کے واسطے هیں؛ میں نے اُن سب کو نباتات کي مانند تمهیں دیا. ۴ مگر تم گوشت کو لهو کے ساتهه، که اُس کي جان هي، مت کهانا. ۵ میں صرف تمهارے هي جان کے لهو کا بدلا لونگا؛ هر ایک جانور سے اور هر ایک آدمي کے هاتهه سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمي کي جان کا بدلا هر ایک آدمي کے هاتهه سے، که اُس کا بهائي هي، لونگا. ۶ جو کوئي آدمي کا لهو بهاوے، آدمي هي سے اُس کا لهو بهایا جائیگا؛ کیونکه خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر بنایا هي. ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو، اور زمین پر بهت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زیاده هو.

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو کهها، ۹ دیکهو، میں، هاں، میں هي اپنا عهد تم سے اور تمهارے بعد تمهاري نسل سے، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمهارے ساتهه هیں، کیا پرند کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي سے اُترے، زمین کے هر طرح کے جانوروں سے، قائم کرتا هوں. ۱۱ تم سے میں اپنا عهد قائم کرتا هوں؛ که کوئي جاندار پهر طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان کي بارش پهر نه آویگي، که زمین کو نباه کرے. ۱۲ اور خدا نے کهها، که یهه اُس عهد کا نشان هي، جو میں اپنے اور تمهارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمهارے ساتهه هیں، پشت در پشت همیشه کے لیئے کرتا هوں: ۱۳ میں اپني کمان کو بادل میں رکهتا هوں؛ وه میرے اور زمین کے درمیان عهد کا نشان هوگي. ۱۴ اور ایسا هوگا که جب میں

زمین کے اوپر بادل لاؤں [illegible] بادل میں دکهائي دیگي [illegible] اپنے عهد کو، جو [illegible] طرح کے جانداروں کے [illegible] کرونگا؛ اور طوفان کا [illegible] سب جانداروں کو [illegible] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

اُنھوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا؛ اور وہاں رہنے لگے۔ ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں۔ سو اُن کو پتھر کی جگہہ اینٹ، اور گچ کی جگہہ گارا تھا۔ ۴ اور اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں، اور ایک برج، جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے؛ اور یہاں اپنا نام کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں۔ ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو، جسے بنی آدم بناتے تھے، دیکھنے اُترا۔ ۶ اور خداوند نے کہا، دیکھو، لوگ ایک ہی؛ اور اُن سب کی ایک ہی بولی ہی؛ اب وے یہہ کرنے لگے؛ سو وے جس کام کا ارادہ رکھینگے، اُس سے نہ رک سکینگے۔ ۷ آؤ، ہم اُتریں، اور اُن کی بولی میں اختلاف ڈالیں، تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں۔ ۸ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روے زمین پر پراگندہ کیا؛ سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے۔ ۹ اِس لیئے اُس کا نام بابل ہوا؛ کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبان میں اختلاف ڈالا؛ اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا۔

۱۰ یہہ سم کا نسبنامہ ہی؛ سم ایک سو برس کا ہوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا؛ ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سم پانچ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا، اُس سے سلح پیدا ہوا؛ ۱۳ اور سلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۴ سلح جب تیس برس کا ہوا، تو اُس سے عبر پیدا ہوا؛ ۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔

۱۶ جب عبر چونتیس برس کا ہوا، اُس سے فلج پیدا ہوا؛ ۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۸ فلج تیس برس کا ہوا، اُس سے رعو پیدا ہوا؛ ۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۰ اور رعو جب بتیس برس کا ہوا، اُس سے سروج پیدا ہوا؛ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حران تک آئے، اور وہاں رہے۔ ۳۲ اور تارہ کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی: تب تارہ حران میں مر گیا۔

## ۱۲ باب

۱ اِس باب میں، کہ خدا ابرام کو بلاتا، اور یہہ وعدہ کرکے، کہ تجھہ ہی سے مسیح پیدا ہوگا، اُسے برکت دیتا۔ ۴ ابرام لوط کے ساتھہ حران سے روانہ ہوتا۔ ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا۔ ۷ اُسی ملک کے پانے کا وعدہ پاتا، میں اُس سے کو گیا۔ ۱۰ کال کی آفت سے مصر میں چلا جاتا۔ ۱۱ ڈر کے مارے اپنی جورو کو اپنی بہن ٹھہراتا۔ ۱۴ فرعون اُسے لے لیتا، پر آفتوں سے ملامت پاکر اُسے پھیر دیتا۔

۱ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا، کہ تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے، اور اپنے باپ کے گھر سے، اُس ملک میں، جو میں تجھے دکھلاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا[b]، اور تجھہ کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا؛ اور تو ایک برکت ہوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجھے برکت دیتے ہیں، برکت دیونگا، اور اُس کو جو تجھہ پر لعنت کرتا ہی، لعنتی کرونگا[e]: اور دنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے[f]۔ ۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا: اور لوط بھی اُس کے ساتھہ چلا: اور ابرام، جب حران سے روانہ ہوا، پچہتر برس کا تھا۔ ۵ اور ابرام اپنی جورو سری، اور اپنے بھتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنہوں نے حران[h] میں پائے تھے، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلا: سو وے ملک کنعان میں آئے۔

۶ اور ابرام اُس ملک میں[i]، سکم کی بستی اور مورہ[j] کے بلوط تک، گذرا۔ اُس وقت ملک میں کنعانی[k] تھے۔ ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکھائی دیکے[l] کہا، کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا[m]: اور اُس نے وہاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاہر ہوا، ایک قربانگاہ[n] بنائی۔ ۸ اور وہاں سے روانہ ہوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا: بیت ایل اُس کے پچھم اور عئی اُس کے پورب تھا: اور وہاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی، اور خداوند کا نام لیا[o]۔ ۹ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف[p] گیا۔

۱۰ اور اُس ملک میں کال[q] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[r]، کہ وہاں ٹھہرے؛ کیونکہ ملک میں بڑا کال[s] پڑا تھا۔ ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا، تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا، کہ دیکھہ، میں جانتا ہوں، کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت[t] ہی: ۱۲ اور یوں ہوگا، کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے، کہ یہہ اُس کی جورو ہی: سو مجھہ کو مار ڈالینگے[u]، اور تجھے جیتا رکھینگے۔ ۱۳ تو کہیو، کہ میں اُس کی بہن ہوں[v]: تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو: اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے۔

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہی۔ ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا، اور فرعون کے حضور میں اُس کی تعریف کی: اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے[w]۔ ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر احسان کیا[x]: کہ اُس کو بہیڑ بکریں، اور گائے بیل، اور گدھے، اور غلام، اور لونڈیں، اور گدھیاں اور اونٹ ملے۔ ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کی جورو سری کے سبب، بڑی مار[y] ماری۔ ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کہا، کہ تو نے مجھہ سے یہہ کیا کیا[z]؟ کیوں نہ جتایا، کہ یہہ میری جورو ہی؟ ۱۹ تو نے کیوں کہا، کہ وہ میری بہن ہی؟ یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا: دیکھہ، یہہ تیری جورو حاضر ہی؛ اُس کو لے اور چلا جا۔ ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[aa]: تب اُنہوں نے اُسے،

---

[t] ۱۴ آیت پید ۲۶ : ۷
[u] پید ۲۰ : ۱۱ اور ۲۶ : ۷
[v] پید ۲۰ : ۵، ۱۳ اور ۲۶ : ۷
[w] پید ۲۰ : ۲
[x] پید ۲۰ : ۱۴
[y] پید ۲۰ : ۱۸؛ ۱ توا ۱۶ : ۲۱؛ زبور ۱۰۵ : ۱۴؛ عبر ۱۳ : ۴
[z] پید ۲۰ : ۹ اور ۲۶ : ۱۰
[aa] امثا ۲۱ : ۱
[o] پید ۱۳ : ۴
[p] پید ۱۳ : ۳
[q] پید ۲۶ : ۱
[r] زبور ۱۰۵ : ۱۳
[s] پید ۴۳ : ۱

۱۹۲۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے

لوطؔ اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا۔ لیکن وہ اپنے داماؔدوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا۔

۱۵ جب صبح ہوئی، فرشتوں نے لوطؔ سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھ، اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہوکے ہلاک ہو جاوے۔ ۱۶ اور جب وہ دیری کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کی جورو کا، اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی؛ اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا۔

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپنی جان لیکر بھاگ؛ اپنے پیچھے مت دیکھ، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر؛ پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے۔ ۱۸ اور لوطؔ نے اُن سے کہا، کہ اے میرے خداوند، ایسا نہ ہو: ۱۹ کہ اب دیکھو تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی، اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میری جان بچائی؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھو، یہ شہر قریب ہے، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہے؛ مرضی ہو تو وہاں بھاگ جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی۔ ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول کی، کہ اِس شہر کو جس کی بابت تو نے کہا، غارت نہ کرونگا۔ ۲۲ جلدی کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں۔ اِسی واسطے اُس شہر کا نام صُغر رکھا گیا۔

۲۳ اور جس وقت لوطؔ صُغر میں داخل ہوا، سورج کی روشنی زمین پر پھیلی۔ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی؛ ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا، نیست کیا۔

۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے مڑکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی۔

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا؛ ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی، اور کیا دیکھا، کہ دیکھو زمین پر سے دھواں، بھٹے کا سا دھواں، اُٹھ رہا ہے۔

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا۔

۳۰ اور لوط صغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا؛ کیونکہ صغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی؛ اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ ۳۱ تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے، اور زمین پر کوئی مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے۔ ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مے پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ ۳۳ سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی؛ اور پہلوٹھی اندر گئی، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی؛ پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ دیکھو، کل رات کو میں اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا، وہ اُس مرد پاس آیا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ اُونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہی۔ ۳۱ اور کہا، کہ ای خداوند کے مبارک، تو اندر آ؛ کس لیئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے ایک گھر اور اُونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان طیار کیا۔ ۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا؛ اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے لیئے گھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو، اور اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو دھونے کو پانی دیا۔ ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا؛ پر وہ بولا، کہ میں جب تک اپنا مطلب نہ کہوں، نہ کھاؤنگا۔ وہ بولا، کہہ۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں۔ ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی؛ اور وہ بڑا آدمی ہوا؛ اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں، اور گائے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈی اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔ ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جنی؛ اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے دیا۔ ۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے مجھ سے قسم لی، کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے، جن کی زمین میں میں رہتا ہوں، کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو؛ ۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر، اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ۔ ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید کہ وہ عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے۔ ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا، کہ خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا ہوں، اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا، اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا؛ تو میرے کُنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا۔ ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے، تب تو میری قسم سے چھوٹیگا؛ پر اگر وے تجھے نہ دیں، تو بھی تو میری قسم سے چھوٹیگا۔ ۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا، اور کہا، کہ ای خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا ہوں، مبارک کرے؛ ۴۳ تو دیکھ، کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں؛ اور ایسا ہو، کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، کہ اپنی گھڑیا سے تھوڑا پانی مجھے پلا، ۴۴ اور وہ مجھے کہے، کہ تو بھی پی، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھی بھرونگی؛ تو وہ وہی عورت ہووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا ہی۔ ۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا، کہ دیکھو، ربقہ اپنی گھڑیا اپنے کاندھے پر لیئے باہر نکلی، اور باولی میں اُتری، اور پانی بھرا؛ تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پانی پلا۔ ۴۶ اور اُس نے پھرتی کی، اور اپنی گھڑیا اپنے اُوپر سے اُتاری، اور بولی، کہ پی لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی: چنانچہ میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا۔ ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، کہ تو کس کی بیٹی ہی؟ وہ بولی، نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں، جسے ملکہ اُس کے لیئے جنی۔ اور میں نے نتھ اُس کی ناک میں، اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے۔ ۴۸ اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا، اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی، کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لوں۔ ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاہتے ہو، تو مجھ سے کہو؛ اور اگر نہیں، تو بھی مجھ سے کہو؛ تاکہ میں دہنے یا بائیں ہاتھ پھروں۔ ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کی طرف سے ہی"؛ ہم تجھے کچھ برا یا بھلا نہیں کہہ سکتے"۔ ۵۱ دیکھ، ربقہ تیرے آگے ہی"، اُسے لے، اور جا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہی، اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے۔ ۵۲ اور یوں ہوا، کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُن کی باتیں سنیں، تو زمین پر جھککے خداوند کو سجدہ کیا"۔ ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن"، اور پوشاکیں نکالیں، اور ربقہ کو دیں؛ اور اُس نے اُس کے بھائی اور اُس کی ما کو بھی قیمتی چیزیں" دیں۔ ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، کھایا پیا، اور رات وہیں رہے؛ صبح کو وے اُٹھے، اور اُس نے کہا، کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو"۔ ۵۵ اور اُس کے بھائی اور اُس کی ما نے کہا، کہ چھوکری کو دس روز سے کم نہیں ہمارے پاس رہنے دے؛ بعد اُس کے وہ جائیگی۔ ۵۶ اُس نے اُنہیں کہا، کہ مجھے مت روکو، کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا؛ مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں۔ ۵۷ وے بولے، ہم اُس چھوکری کو بلاتے ہیں، اور اُسی سے دریافت کرتے ہیں۔ ۵۸ تب اُنہوں نے ربقہ کو بلایا، اور اُس سے کہا، کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگی؟ وہ بولی، کہ جاؤنگی۔ ۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ، اور اُس کی دائی"، اور ابرہام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانہ کیا۔ ۶۰ اور اُنہوں نے ربقہ کو دعا دی، اور اُسے کہا، کہ تو ہماری بہن، تو لاکھوں کی ما ہو"، اور تیری نسل اُن کے دروازہ کے، جو اُن کا کینہ رکھتے ہیں، مالک ہووے"۔

۶۱ اور ربقہ اور اُس کی چھوکریاں اُٹھکر اُونٹوں پر چڑھیں، اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں؛ اور وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا۔ ۶۲ اور اِضحاق بیرلحی رُئی [illegible] دکھن کے ملک میں [illegible] ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت [illegible] دھیان کرنے کو" میدان میں گیا؛ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور نظر کی، اور کیا دیکھا، کہ اُونٹ چلے آتے ہیں۔ ۶۴ اور ربقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِضحاق کو دیکھکر اُونٹ پر سے اُتری"۔ ۶۵ کہ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا، کہ یہہ شخص، جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی، کون ہی؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا، کہ یہہ میرا خاوند ہی، اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا۔ ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں، جو اُس نے کی تھیں، اِضحاق سے کہیں۔ ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپنی ما سرہ کے خیمے میں لایا، اور ربقہ کو لیا، اور وہ اُس کی جورو ہوئی، اور اُس نے اُسے پیار کیا؛ اور اِضحاق نے اپنی ما کے مرنے کے بعد تسلی پائی"۔

## ۲۵ باب

۱ ابرہام کے دوسری جورو قتورہ سے۔ ۵ اُسکا اپنے مال و اسباب کو تقسیم کرنا۔ ۷ اُس کی عمر، اور اُس کی وفات۔ ۹ اُس کا دفن۔ ۱۲ اسمٰعیل کا نسب نامہ۔ ۱۷ اُس کی عمر اور اُس کی وفات۔ ۲۱ اِضحاق کا ربقہ کے لئے دعا مانگنا، اِس لئے کہ وہ بانجھ ہی۔ ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم ہونا۔ ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا ہونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں ہوا۔ ۲۹ عیسو کا پلوٹھے کے حق کو بیچ ڈالنا۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۳ کے قریب

اور ابرہام نے ایک اور جورو کی، جس کا نام قتورہ تھا۔ ۲ اور اُس سے زمران، اور یقسان، اور مدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ پیدا ہوئے"۔ ۳ اور یقسان سے صبا، اور ددان، پیدا ہوئے۔ اور ددان کے فرزند اسوری، اور لطوسی، اور لومی تھے۔ ۴ اور مدیان کے فرزند عیفہ، اور عفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا تھے۔ یہے سب بنی قتورہ تھے۔

۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا"۔ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے ہوئے، ابرہام نے کچھ اِنعام دیئے، اور اپنے جیتے جی اُن کو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب کی سرزمین میں بھیج دیا"۔ ۷ اور ابرہام کی حیات کے برسوں کے دن، جن

پیشتر مسیح سے ۱۸۲۲

میں وہ جیتا رہا، ایک سو پچھتر برس تھے۔ ۸ تب ابرہام جاں بحق ہوا، اور اچھي عمردرازي میں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۹ اور اُس کے بیٹے اِضحاق اور اِسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں، حِتّي صحر کے بیٹے عفرون کے کھیت میں، جو ممرے کے آگے ہی، اُسے گاڑا: ۱۰ اُس کھیت میں، جو ابرہام نے حِت کے بیٹوں سے مول لیا تھا: وہاں ابرہام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے۔

۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ خدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشي؛ اور اِضحاق بیراِلحي الرّئي کے پاس جا رہا۔

۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اِسماعیل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري ہاجرہ ابرہام کے لیئے جني تھي، یہہ نسبنامہ ہی: ۱۳ اور یے اِسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فہرست کے؛ اِسماعیل کا پہلوٹھا نبیت، اور قیدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمع، اور دومہ، اور مسّا، ۱۵ اور حدر، اور تیمہ، اور یطور، اور نفیس، اور قدمہ۔ ۱۶ یے اِسماعیل کے بیٹے ہیں، اور اُن کے نام اُن کي بستیوں، اور قلعوں میں، یے ہیں؛ اور یے اپني اُمتوں کے بارہ رئیس تھے۔ ۱۷ اور اِسماعیل کي حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے، کہ وہ جاں بحق تسلیم ہوا، اور مر گیا؛ اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۱۸ اور وے حویلہ سے شور تک، جو مصر کے سامھنے اُس راہ میں ہی جس سے اسور کو جاتے ہیں، بستے تھے؛ اِن کا قطعۂ زمین اِن کے سب بھائیوں کے سامھنے پڑا تھا۔

۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسبنامہ یہہ ہی: ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا: ۲۰ اِضحاق چالیس برس کي عمر میں تھا، جس وقت اُس نے رِبقہ سے، جو بیتوایل ارامي فدان ارام کے باشندہ کي بیٹي، اور لابن ارامي کي بہن تھي، بیاہ کیا۔ ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے لیئے خداوند سے دعا مانگي، کیونکہ وہ بانجھ تھي؛ اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي؛ اور اُس کي جورو رِبقہ حاملہ ہوئي۔ ۲۲ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے؛ تب اُس نے کہا، اگر یوں ہوں، تو ایسي کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي۔ ۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں، اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگي، اور ایک اُمت دوسري اُمت سے زورآور ہوگي؛ اور بڑا چھوٹے کي خدمت کریگا۔

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے ہوئے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ اُس کے پیٹ میں توام ہیں۔ ۲۵ اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو، نکلا؛ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔ ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا ہاتھ عیسو کي ایڑي سے لگا ہوا تھا؛ اور اُس کا نام یعقوب رکھا گیا؛ جب وہ اُنہیں جني، تو اِضحاق ساٹھہ برس کا تھا۔ ۲۷ اور وے لڑکے بڑھے؛ اور عیسو شکار میں ماہر، اور جنگل کا رہنیوالا تھا؛ اور یعقوب نیک مرد، خیموں کا رہنیوالا تھا۔ ۲۸ اور اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا، کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کہاتا تھا؛ اور رِبقہ یعقوب کو چاہتي تھي۔

۲۹ اور یعقوب نے لپسي پکائي؛ اور عیسو جنگل سے آیا، اور وہ ماندہ ہوگیا تھا۔ ۳۰ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، کہ اِس لال لال میں سے کچھہ مجھے کھانے کو دے؛ کیونکہ میں ماندہ ہو گیا ہوں، اِسلیئے اُس کا نام ادوم ہوا۔ ۳۱ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ہي اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق میرے ہاتھ بیچ۔ ۳۲ عیسو نے کہا، کہ دیکھہ، میں تو مرنے چلا ہوں؛ سو پہلوٹھا ہونا میرے کس کام [illegible]

۱۸۰۰ کے قریب

۱۷۷۳

۱۸۳۷

۳۳ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ہی مجھ پاس قسم کہا: اُس نے اُس پاس قسم کہائی: اور اُس نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا۔ ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی: اُس نے کھایا اور پیا، اور اُٹھکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا۔

## ۲۶ باب

اس کے بیان میں، کہ اضحاق کال کے سبب جرار کو جانا، ۲ خدا اُس کی ہدایت کرنا، اور اُس کو برکت دینا، ۷ ابی‌ملک اُس کی ملامت کرنا، کہ اُس نے اپنی جورو سے انکار کیا تھا، ۱۲ اضحاق دولتمند ہو جانا، ۱۸ عسق، اور شطنہ، اور رحوبوت کے کوئے کھودنا، ۲۶ ابی‌ملک اضحاق کے ساتھ بئرسبع میں عہد باندھنا، ۳۴ عیسو کی جوروؤں کا بیان۔

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا، پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق ابی‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاہ تھا، جرار تک گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاہر ہوکے کہا، کہ مصر کو مت اُتر جا؛ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں، اُس زمین میں رہا کر: ۳ تو اِس ہی زمین میں بودوباش کر، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا، اور تجھے برکت بخشونگا؛ کیونکہ میں تجھے، اور تیری نسل کو یہ سب ملک دونگا، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہی، وفا کرونگا۔ ۴ اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا، اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا؛ اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی؛ ۵ اِس لیئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سنا، اور میری تاکید کو، میرے حکموں، اور میرے قانونوں، اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہی۔

۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ ۷ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کی جورو کی بابت پوچھا۔ وہ بولا، کہ وہ میری بہن ہی: کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا؛ تا نہ ہووے کہ وہاں کے لوگ رِبقہ کے لیئے اُسے قتل کریں؛ کیونکہ وہ خوبصورت تھی۔

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدّت تک رہا، تو فلستیوں کا بادشاہ ابی‌ملک جھروکے سے باہر دیکھتا تھا: اور اُس نے نظر کی، اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی جورو رِبقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ ۹ تب ابی‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، کہ دیکھ، وہ یقیناً تیری جورو ہی: پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہی؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ میں نے کہا، ایسا نہ ہو، کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں۔ ۱۰ ابی‌ملک بولا، یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا؟ نزدیک تھا، کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہمبستر ہوتا، اور تو ہم پر اِلزام لاتا۔ ۱۱ تب ابی‌ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی اِس مرد کو، یا اُس کی جورو کو چھوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی، اور اُسی سال سو گنا حاصل کیا؛ اور خداوند نے اُسے برکت بخشی: ۱۳ اور وہ مرد بڑھ گیا، اور اُس کی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی، یہاں تک کہ بہت بڑا آدمی ہو گیا؛ ۱۴ وہ بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا۔

۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے، بند کر دیئے، اور اُنہیں مٹّی سے بھر دیا۔ ۱۶ اور ابی‌ملک نے اِضحاق سے کہا، کہ ہمارے پاس سے جا؛ کہ تو ہم سے زیادہ زورآور ہو گیا۔

۱۷ تب اِضحاق وہاں سے گیا، اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا، اور وہاں رہا۔ ۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو، جو اُنہوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے، پھر کھودا: کیونکہ فلستیوں

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب رِبقہ نے سنا؛ اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے۔

۶ تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے مخاطب ہوکے کہا، کہ دیکھ، میں نے تیرے باپ کی سنی، کہ تیرے بھائی عیسو سے مخاطب ہوکے کہا، کہ ۷ میرے لیئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکہ میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں۔ ۸ سو اب، اے میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا ہوں، میری بات کو مان۔ ۹ اب گلے میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا کہ وہ چاہتا ہی، پکاؤنگی۔ ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو؛ تاکہ وہ کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ما رِبقہ سے کہا، دیکھ، میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال ہیں، اور میرا بدن صاف ہی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے، اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں، اور برکت نہیں، بلکہ لعنت، اپنے اوپر لاؤں۔ ۱۳ اُس کی ما نے اُسے کہا، کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے، اے میرے بیٹے: تو صرف میری بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنہیں لا۔ ۱۴ تب وہ گیا، اور اُنہیں اپنی ما پاس لے آیا۔ اور اُس کی ما نے لذیذ کھانا، جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا، پکوایا۔ ۱۵ اور رِبقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں، جو گھر میں اُس پاس تھیں، لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں۔ ۱۶ اور بکری کے بچوں کی کھال اُس کے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر، جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی کو، جو اُس نے طیار کی تھی، اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دیا۔

۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا، کہ ای میرے باپ: وہ بولا، دیکھ، میں ہوں: تو کون ہی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، کہ میں عیسو ہوں، تیرا پہلوٹھا؛ جیسا تونے مجھ سے کہا، میں نے ویسا ہی کیا؛ اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے۔ ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، کہ یہ کیونکر ہوا، کہ تو نے ایسا جلد پایا ہی، ای میرے بیٹے؟ وہ بولا، اِس لیئے کہ خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا۔ ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیٹے، نزدیک آ، کہ میں تجھے چھوؤں، کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں۔ ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، کہ آواز تو یعقوب کی ہی، پر ہاتھ عیسو کے ہیں۔ ۲۳ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا، اِس لیئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے: سو اُس نے اُسے برکت دی۔ ۲۴ اور کہا، کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی؟ وہ بولا، کہ میں وہی ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے کہا، کہ تو میرے پاس لا، کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکہ جی سے تجھے برکت دوں۔ سو وہ اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا؛ اور وہ اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے پی۔ ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، کہ ای میرے بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم۔ ۲۷ وہ نزدیک گیا، اور اُسے چوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی باس پائی، اور اُسے برکت دی، اور کہا، کہ دیکھ! میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہی، جس میں خداوند نے برکت بخشی ہی: ۲۸ خدا، آسمان کی اوس، اور زمین کی چکنائی، اور اناج اور مے کی زیادتی تجھے بخشے: ۲۹ قومیں تیری خدمت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں؛ گروہیں تیرے آگے جھکیں؛ تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو، اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خم ہووں؛ ہر ایک جو تجھ پر لعنت کرے، ملعون ہووے؛ اور وہ جو تیرے لیئے برکت چاہے، مبارک ہووے۔

۳۰ اور یوں ہوا، کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور سے باہر چلا، ووہیں اس کا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا۔ ۳۱ اس نے بھی لذیذ کھانا پکایا تھا، اور اسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ میرے باپ، اٹھیئے، اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے، تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں۔ ۳۲ اس کے باپ اضحاق نے اس سے پوچھا، کہ تو کون ہے؟ وہ بولا، میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں۔ ۳۳ تب اضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تھا، اور کہاں ہے وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا، اور اسے برکت دی؛ ہاں وہ مبارک ہوگا۔ ۳۴ عیسو، اپنے باپ کی باتیں سنتے ہوئے، شدت سے چلا چلا کر بہت بیقرار رویا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ اے میرے باپ، مجھے، ہاں مجھے بھی، برکت دیجیے۔ ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بھائی دغا سے آیا، اور تیری برکت لے گیا۔ ۳۶ تب اس نے کہا، کیا اس کا نام یعقوب ٹھیک نہیں؟ کہ اس نے دو بارا مجھے اڑنگا مارا؛ اس نے میرے پہلوٹھے ہونے کا حق لے لیا؛ اور دیکھو اب اس نے میری برکت لے لی۔ پھر اس نے کہا، کیا تو نے میرے لیئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی؟ ۳۷ اضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، میں نے اسے تیرا خداوند کیا، اور اس کے سب بھائیوں کو اس کی چاکری میں دیا، اور اناج اور مے اسے بخشی؛ اب اے میرے بیٹے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے، اے میرے باپ؟ مجھے بھی، ہاں مجھے بھی برکت دیجیے، اے میرے باپ۔ اور عیسو چلّا چلّا کے رویا۔ ۳۹ تب اس کے باپ اضحاق نے جواب دیا، اور اسے کہا، کہ دیکھ، زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا۔ ۴۰ اور تو اپنی تلوار سے زندگی بسر کریگا، اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا؛ اور یوں ہوگا، کہ جب تو [illegible] ہوگا، تو اس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑ کر پھینک دیگا۔

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اس برکت کے سبب، جو اس کے باپ نے اسے بخشی، کینہ رکھا، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں، تب میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو اس کے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں کہی گئیں، تب اس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا، اور اس سے کہا، کہ دیکھ، تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلی کرتا ہے، کہ تجھے مار ڈالے۔ ۴۳ سو اب اے میرے بیٹے، تو میری بات مان، اور اٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ ۴۴ اور تھوڑے دن اس کے ساتھ رہ، جب تک تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی رہے؛ ۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ سے ٹل جاوے، اور جو تو نے اسے کیا ہے وہ اسے بھول جاوے؛ تب میں تجھے وہاں سے بلا بھیجونگی؛ میں کیوں ایک ہی دن میں تم دونوں کو کھوؤں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اضحاق سے کہا، میں حت کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں؛ سو اگر یعقوب حت کی بیٹیوں میں سے، جیسی یہ ہیں، اس ملک کی لڑکیوں میں سے بیاہ کرے، تو میری زندگی کا کیا فائدہ ہوگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

## ۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، کہ اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانہ کرتا، کہ فدان ارام کو جاوے. ۶ عیسو اِسماعیل کی بیٹی محلات نامے کے ساتھہ بیاہ کرتا. ۱۰ سیڑھی کی رویا یعقوب کو دکھائی جاتی. ۱۸ بیت‌ایل میں یعقوب کا ستون. ۲۰ یعقوب کی منت.

تب اِضحاق نے یعقوب کو بلایا، اور اُسے برکت دی[a]، اور اُسے تاکید کرکے کہا، کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا[b]. ۲ اُٹھہ، اور فدان ارام کو[c] اپنے نانا بیتوایل[d] کے گھر جا[e]، اور وہاں سے اپنے ماموں لابن[f] کی بیٹیوں میں سے اپنے لیئے جورو کر لے. ۳ اور خدائے قادر مطلق تجھے برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے بڑھاوے، کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے[g]. ۴ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے، تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی[h]، تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی اِس سرزمین کو، جو خدا نے ابرہام کو دی، میراث میں لیوے[i]. ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامی بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو کی ما ربقہ کا بھائی تھا گیا.

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی، اور اُسے فدان ارام میں بھیجا، تاکہ وہاں سے اپنے لیئے جورو کر لاوے، اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے ہی تاکید کرکے کہا تھا، کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو: ۷ اور کہ یعقوب اپنے ما باپ کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو چلا گیا: ۸ اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا، کہ کنعان کی لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کی نظر میں منظور نہیں[a]: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس گیا، اور محلات کو[b]، جو اِسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبایت[c] کی بہن تھی، لیا، اور اُسے اپنی جوروؤں میں شامل کیا.

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران[d] کی طرف گیا[e]. ۱۱ اور ایک جگہہ میں اُترا، اور رات بھر وہاں رہا؛ کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا: اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُٹھاکر اُنہیں اپنا تکیہ کیا، اور وہاں لیٹکے سو گیا. ۱۲ اور اُس نے خواب دیکھا[a]، اور کیا دیکھتا ہی، کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہی، اور اُس کا سرا آسمان کو پہنچا ہی: اور دیکھو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں[b]. ۱۳ اور دیکھو، خداوند اُس کے اوپر کھڑا ہی[c]، اور اُس نے کہا، کہ میں خداوند، تیرے باپ ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا ہوں[d]: میں یہہ زمین، جس پر تو لیٹا ہی، تجھے اور تیری نسل کو دونگا[e]: ۱۴ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد[f]؛ اور تو پچھم، پورب، اُتر، دکھن کو پھوٹ نکلیگا[g]، اور زمین کے تمام گھرانے تجھہ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے[h]. ۱۵ اور دیکھہ، میں تیرے ساتھہ ہوں[i]، اور ہر جگہہ، جہاں کہیں تو جاوے، تیری نگہبانی کرونگا[k]، اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا[l]؛ بلکہ میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کروں[m] نہ چھوڑونگا[n].

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور کہا، کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ ہی[o]؛ اور میں نہ جانتا تھا. ۱۷ اور وہ ہراسان ہوا اور بولا، کہ یہہ کیا ہی ڈراونا مقام ہی! سو کچھہ اور نہیں، مگر خدا کا گھر، اور آسمان کا آستانہ ہی! ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا، اور اُس پتھر کو، جسے اُس نے اپنا تکیہ کیا تھا، لیکے ستون کھڑا کیا[p]، اور اُس کے سرے پر تیل ڈھالا[q]. ۱۹ اور اُس مقام کا نام ابیت‌ایل[§] رکھا؛ پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا[r]. ۲۰ اور یعقوب نے منت مانی[s]، اور کہا، کہ اگر خدا میرے ساتھہ رہے، اور اُس راہ میں، جس میں میں جاتا ہوں، میری نگہبانی کرے[t]، اور مجھے کھانے کو

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

§ یعنی خدا کا گھر

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں[n]. ۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی[n]. ۲۳ اور شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لے آیا، اور وہ اُس کے پاس گیا. ۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھہ دی، تاکہ اُس کی لونڈی ہووے. ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی. تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ہی، جو تونے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کیا؟ ۲۶ لابن نے کہا، ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں، کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے بیاہ دیویں. ۲۷ اُس کے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر[o] اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھہ کریگا ہم اِسے بھی تجھہ کو دینگے. ۲۸ یعقوب نے ایسا ہی کیا، اور اُس کا ہفتہ پورا کیا: تب اُس نے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا. ۲۹ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی، کہ اُس کی لونڈی ہووے. ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا، اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا[p]، اور سات برس اور[q]، اُس کے ساتھہ خدمت کی.

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ لیاہ سے نفرت کی گئی، اُس نے اُس کا رحم کھولا[r]، مگر راخل بانجھہ رہی[s]. ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس نے اُس کا نام ||روبن رکھا: کیونکہ اُس نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا[t]، سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا. ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ خداوند نے سنا، کہ مجھہ سے نفرت کی گئی، اِس لیئے اُس نے مجھے یہہ بھی بخشا. سو اُس نے اُس کا نام ||شمعون رکھا. ۳۴ اور پھر اُسے حمل رہا، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھہ سے ملا رہیگا، کیونکہ میں اُس کے لیئے تین بیٹے جنی: اِس لیئے اُس کا نام ||لاوی رکھا گیا. ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی: اِس لیئے اُس کا نام ||یہوداہ[u] رکھا. تب وہ جننے سے رہ گئی.

## ۳۰ باب

۱ اِس باب میں کہ راخل، بانجھہ پن کے باعث آزردہ ہوکر، اپنی لونڈی بلہہ یعقوب کو دیتی. ۵ اُس سے دان اور نفتالی پیدا ہوئے. ۹ لیاہ اپنی لونڈی زلفہ یعقوب کو دیتی، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے. ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ جو راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کر لیتی، کہ یعقوب میرے ساتھہ رہے. ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون، اور دینہ پیدا ہوتے. ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا. ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کی خواہش رکھتا. ۲۷ لابن اُسے روککے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا. ۳۷ یعقوب کی تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا.

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب کی اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے، نہیں تو میں مر جاؤنگی[c]. ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کی جگہہ پر ہوں، جس نے تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی[d]؟ ۳ وہ بولی، کہ دیکھہ، میری لونڈی بلہہ حاضر ہی: اُسکے پاس جا[e]، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی[f]، تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو[g]. ۴ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کی جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]. ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب سے بیٹا جنی. ۶ تب راخل بولی، کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میری آواز بھی سنی، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا. اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا. ۷ اور راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی. ۸ تب

---

[n] قضاۃ ۱۴: ۱۰
[n] قضاۃ ۱۴: ۱۰، یوحنا ۲: ۱
[o] قضاۃ ۱۴: ۱۲
[p] ۲۰ آیت، اِستثنا ۲۱: ۱۵
[q] پید ۳۰: ۲۶، اور ۳۱: ۴۱، ہوسیع ۱۲: ۱۲
[r] زبور ۱۲۷: ۳
[s] پید ۳۰: ۱
پیشتر مسیح ۱۷۵۲ کے قریب
|| یعنی، دیکھہ، ایک بیٹا.
[t] خروج ۳: ۷، اور ۴: ۳۱، اِستثنا ۲۶: ۷، زبور ۲۵: ۱۸، اور ۱۰۶: ۴۴
۱۷۵۱ کے قریب
|| یعنی، سنا.
پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب
|| یعنی، جوڑا ہوا. دیکھو گنتی ۱۸: ۲، ۴
۱۷۴۹ کے قریب
|| یعنی، ستایش.
[u] متی ۱: ۲
۱۷۴۹ کے قریب
[a] پید ۲۹: ۳۱
[b] پید ۳۷: ۱۱
[c] ایوب ۵: ۲
[d] پید ۱۶: ۲، ۱ سمو ۱: ۵
[e] پید ۱۶: ۲
[f] پید ۵۰: ۲۳، ایوب ۳: ۱۲
[g] پید ۱۶: ۲
[h] پید ۱۶: ۳، اور ۳۵: ۲۲
۱۷۴۸ کے قریب
[i] زبور ۳۵: ۲۴، اور ۴۳: ۱، نوحہ ۳: ۵۹
|| یعنی، اِنصاف کرنیوالا.
۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولی، میں اپنی بہن کے ساتھ ||کمال زور سے الجھی، اور غالب آئی: سو اُس نے اُس کا نام †نفتالی[k] رکھا. ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جنئے سے رہ گئی، تو اُس نے اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کی جورو بنے[l]. ۱۰ اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی. ۱۱ تب لیاہ بولی، کہ ‡لو فوج آتی: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا. ۱۲ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا جنی. ۱۳ تب لیاہ بولی، کہ میں نصیبوالی ہوں؛ عورتیں مجھے نصیبوالی[m] کہینگی: اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا.

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنہیں اپنی ما لیاہ کے پاس لایا. تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے[n]. ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹی بات ہی[o]، کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا، اور میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی؟ راخل بولی، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوویگا. ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئی، اور بولی، کہ تو میرے پاس آ؛ کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہی. سو وہ اُس رات اُس کے ساتھ سویا. ۱۷ اور خدا نے لیاہ کی سنی، اور وہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیٹا جنی. ۱۸ تب لیاہ بولی، کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی، کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہی: اور اُس نے اُس کا نام ||اشکار رکھا. ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جنی. ۲۰ تب لیاہ بولی، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا: اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا، کہ میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جنی: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون رکھا. ۲۱ اور آخر کو وہ بیٹی جنی، اور اُس کا نام ||دینہ رکھا.

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا، اور خدا نے اُس کی سنکے اُس کے رحم کو کھولا. ۲۳ اور وہ حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی: اور بولی، کہ خدا نے مجھ سے شرم کو دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشیگا.

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا، تو یوں ہوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں. ۲۶ میری جوروؤں، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیری خدمت کی ہی، میرے حوالہ کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی. ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیری نظر میں منظور ہوتا: کہ میں نے دریافت کیا ہی، کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہی. ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو اپنی مزدوری مجھ سے مقرر کر، اور میں تجھے دیا کرونگا. ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی، اور تیرے مواشی میرے ساتھ کیسے ہوئے. ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیرے تھوڑے سے تھے، اور اب بڑھ کے بہت ہو گئے ہیں: اور خداوند نے، جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشی: اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا؟ ۳۱ وہ بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے لیئے اتنا کرے، تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا، اور اُس کی خبرداری کرونگا. ۳۲ میں آج تیرے سارے گلے [illegible]

|| عبرانی میں، خدا کی سی کشتیاں لڑیں.
† یعنی، میری کشتی لڑنی.
[k] متی ۴: ۱۳
[l] ۴ آیت
‡ یا، اقبال آیا.
|| یعنی، اقبال.
[m] امثا ۳۱: ۲۸. لوقا ۱: ۴۸
† یعنی، نیکبختی.
[n] پید ۲۵: ۳۰
[o] ۱ کر ۱۶: ۱، ۱۳
|| عبرانی میں، لیٹیگا.
|| یعنی، مزدوری.

۱۷۴۹ کے قریب. ۱۷۴۸ کے قریب. ۱۷۴۷ کے قریب. ۱۷۴۸ کے قریب. ۱۷۴۷ کے قریب. ۱۷۴۶ کے قریب.

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے کُلڑیں، اور بھیڑوں میں سے جتنی راس چتکبری، اور داغدار، اور جتنی راس بھوری ہوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہی میرا اُجورہ[a] ہوگا۔ ۳۳ اور میری صداقت[b] آیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی[c]، جب کہ میری مزدوری تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی، اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہوں، وہ میرے پاس چوری کی ہونگی۔ ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضی ہوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا ہی ہووے۔ ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغی بکرے، اور سب ابلق اور داغی بکریاں، یعنے ہر ایک جس میں کچھ سفیدی تھی، اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں، اور اُنھیں اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقی گلوں کو چرایا کیا۔

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے، اور بادام، اور عرموں کی چھڑیاں لیئے، اُن کو کندیدار کیا[d]، ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی۔ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر کندے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلے پانی پینے آتے تھے، گلوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پانی پینے آویں، تو گرمائیں۔ ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے کندیدار، اور داغی، اور ابلق بچے جنیں۔ ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے منھہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلوں کو جدا کیا، اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا۔ ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں۔ ۴۲ پر جب دبلے جانور آئے، اُس نے اُنھیں وہاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے۔ ۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[e]، اور بہت سے گلوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا[f]۔

[a] پید ۳۱: ۸ [b] عبري میں، کل کو [c] زبور ۳۷: ۶ [d] دیکھو پید ۳۱: ۹—۱۲ [e] ۳۰ آیت [f] پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴

## ۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جانا۔ ۱۹ راخل اپنے باپ کی مورتوں کو چرانی۔ ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرنا۔ ۲۶ اور اُس بیجا حرکت کے سبب سے شکایت کرنا۔ ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیئے راخل تدبیر کرتی۔ ۳۶ لابن کی بدسلوکی کے باعث یعقوب شکایت کرنا۔ ۴۳ مقام جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھنی۔

۱۷۳۹

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہے باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کی ہی۔ ۲ اور یعقوب نے لابن کے منھہ پر نظر کی، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُس کی طرف متوجہ نہ تھا[c]۔ ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا۔ ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلہ تھا، بلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تمھارے باپ کا منھہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا[f]۔ ۶ تم تو جانتی ہو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمھارے باپ کی خدمت کی ہی[g]۔ ۷ لیکن تمھارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میری مزدوری بدل کی[i]؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھہ دیوے[k]۔ ۸ اگر وہ بولا، کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں؛ تو سارے چارپائے داغی جنے: اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]۔ ۹ سو خدا نے تمھارے باپ کا مال لیکے مجھہ کو دیا ہی[m]۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب جانور مستی میں

[a] پید ۴۱: ۱۶ [b] پید ۴: ۵ [c] اِستہ ۲۸: ۵۴ [d] پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹ [e] ۲ آیت [f] ۳ آیت [g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں [h] پید ۳۰: ۲۹ [i] گنـ ۱۴: ۲۲ نحمـ ۴: ۱۲ ایوب ۱۹: ۳ ذکر ۸: ۲۳ [k] ۴۱ آیت [h] پید ۲۰: ۶ زبور ۱۰۵: ۱۴ [l] پید ۳۰: ۳۲ [m] ۱، ۱۶ آیتیں

پيشتر مسيح سے ۱۷۳۹

آئے، تو ميں نے خواب ميں اپني آنکهه اُٹهاکے نظر کي، اور ديکها، که مينڈهے، جو بهيڑوں پر چڑهے تهے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تهے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب ميں مجهے فرمايا[a]، که اي يعقوب: ميں بولا، که ميں حاضر هوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا، که اب تو اپني آنکهه اُٹها، اور ديکهه، که سارے مينڈهے، جو بهيڑوں پر چڑهتے هيں، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے هيں: کيونکه جو کچهه لابن نے تجهه سے کيا، ميں نے ديکها[b]۔ ۱۳ ميں بيت‌ايل کا خدا هوں، جہاں تو نے ستون پر تيل ڈهالا اور جہاں تو نے ميرے ليئے منت ماني[c]: پس اب اُٹهه، اِس سرزمين سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو پهر جا[d]۔ ۱۴ تب راخل اور لياه نے جواب ميں اُسے کہا، که کيا هنوز همارے باپ کے گهر ميں کچهه همارا بخرا يا ميراث هي[e]؟ ۱۵ کيا هم اُس کے آگے بيگانه نہيں ٹهہريں؟ که اُس نے تو همیں بيچ ڈالا، اور همارا مال بهي کها بيٹها[f]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، که همارے باپ سے لي، سو هماري اور همارے فرزندوں کي هي: پس، اب جو کچهه که خدا نے تجهے فرمايا، وهي کر۔

۱۷ تب يعقوب نے اُٹهکے اپنے بيٹوں اور اپني جوروؤں کو اونٹوں پر بٹهايا؛ ۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب، جو اُس نے پيدا کيئے تهے، يعنے اپني نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام ميں پائي تهيں، لے نکلا، تاکه کنعان کي سرزمين ميں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپني بهيڑوں کي پشم کترنے کو گيا تها: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي۔ ۲۰ اور يعقوب نے لابن ارامي ||سے اِتني دغا کي، که اپنے بهاگنے کي خبر اُس سے نه کہي۔ ۲۱ سو وه اپنا سب کچهه لے بهاگا؛ اور اُٹهکر نہر کے پار اُتر گيا، اور اپنا رخ[g] کوه جلعاد کي طرف کيا۔ ۲۲ اور تيسرے دن لابن کو خبر هوئي، که يعقوب بهاگا۔ ۲۳ تب وه اپنے بهائيوں کو ساتهه ليکے سات دن کي راه تک اُس کا تعاقب کرتا رها؛ اور جلعاد کے پهاڑ پر اُس سے مل گيا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے خواب ميں رات کو آيا، اور اُسے کہا، که خبردار، تو يعقوب کو بهلا برا مت کہيو۔

۲۵ تب لابن نے يعقوب کو جا ليا۔ اور يعقوب نے اپنا خيمه پهاڑ پر کهڑا کيا تها: اور لابن نے اپنے بهائيوں کے ساتهه جلعاد کے پهاڑ پر ڈيرا کيا۔ ۲۶ تب لابن نے يعقوب سے کہا، که تو نے کيا کيا، که مجهے فريب ديکے خفيه نکلا، اور ميري بيٹيوں کو تلوار کے اسيروں کي مانند لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چهپکے بهاگا، اور مجهے لوٹا: اور مجهه سے نہيں کہا، تاکه ميں تجهے خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط کے ساتهه روانه کرتا؟ ۲۸ اور مجهے اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کو چومنے نه ديا؟ پس، تو نے في الحال جو ايسا کيا، سو بيهوده کام کيا۔ ۲۹ يه تو ميرے هاتهه کي قوت ميں هي، که تم کو دکهه دوں: ليکن تيرے باپ کے خدا نے کل رات مجهے يوں کہا، که خبردار، تو يعقوب کو بهلا برا مت کہه۔ ۳۰ خير اب تجهے تو جانا هي، کيونکه تو اپنے باپ کے گهر کا بہت مشتاق هي؛ ليکن کسواسطے تو ميرے معبودوں کو چرا لاتا هي؟ ۳۱ تب يعقوب نے جواب ديا، اور لابن کو کہا، اِس ليئے که ميں ڈرا: اور ميں نے کہا، که شايد تو اپني بيٹياں جبر کرکے مجهه سے چهين ليتا۔ ۳۲ ليکن جس کسي کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جيتا مت چهوڑيو: همارے بهائيوں کے آگے ديکهه ليجيئے، که تيرا ميرے ساتهه کيا هي، اور اپنا لے ليجيئو۔ پر يعقوب نه جانتا تها که راخل اُنهيں چرا لائي۔ ۳۳ [illegible]

[a] پيد ۴۸: ۱۶
[b] خر ۳: ۷
[c] پيد ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰
[d] ۳ آيت؛ پيد ۳۲: ۹
[e] پيد ۲: ۲۴
[f] پيد ۲۱: ۱۰، ۲۷
|| عبراني ميں، ترافيم
|| عبراني ميں، کے دل کو فريب ديا۔
[g] پيد ۴۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ ۳۴ پر راخل اُن بتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکہکر اُس پر بیٹہی تہی۔ اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا، پر کچہہ نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی، کہ اے میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں تیرے آگے اُٹہہ نہ سکتی ہوں؛ کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُس نے ڈہونڈہا، پر بتوں کو نہ پایا۔

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچہے جہپٹا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا، سو اپنے گہر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بہائیوں اور اپنے بہائیوں کے آگے رکہیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتہہ رہا؛ تیری بہیڑوں، اور تیری بکریوں کا گابہہ نہ گرا، اور تیرے گلے کے مینڈہوں کو میں نے نہیں کہایا۔ ۳۹ وہ جو پہاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتہہ سے مانگا۔ ۴۰ میرا یہہ حال تہا، کہ دن کو گرمی، اور رات کو سردی مجہے کہا گئی؛ اور میری آنکہوں سے میری نیند جاتی رہی۔ ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گہر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے، اور چہہ برس تیرے گلے کے لیئے: اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی۔ ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود، میری طرف نہ ہوتا، تو تو اب مجہے خالی ہاتہہ نکال دیتا۔ خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتہوں کی محنت کو دیکہہ لیا، اور کل رات تجہے ڈانٹا۔

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور گلے میرے گلے ہیں، بلکہ سب، جو تو دیکہتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندہیں، اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے۔ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتہر لیکے ستون کہڑا کیا۔ ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بہائیوں سے کہا، کہ پتہر جمع کرو؛ اُنہوں نے پتہر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کہانا کہایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام ||یجر شاہدوتہا رکہا؛ پر یعقوب نے اُس کو ||جلعاد کہا۔ ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور ||مصفاہ، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔ ۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکہہ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروں کرے، تو کوئی آدمی ہمارے ساتہہ نہیں ہی؛ پر دیکہہ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکہہ، اور اِس ستون کو دیکہہ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کہڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کہمبا گواہ ہو، کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدہر تیری طرف نہ گذروں، اور تو بہی اِس تودے اور اِس کہمبے سے اِدہر میری طرف نہ گذرے۔ ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے۔ اور

|| یعنی، تودہ گواہی کے لیئے کسدی میں۔
|| یعنی، تودہ گواہی کے لیئے، عبرانی میں۔
|| یعنی، دیدبان کی چوکی۔

بیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کي قسم کهائي[z]۔ ۵۴ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قرباني کي، اور اپنے بهائیوں کو روٹيّ کهانے کو بلایا؛ اور اُنهوں نے روٹي کهائي، اور ساري رات پہاڑ پر رهے۔ ۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹها، اور اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کي مچهیاں لیں، اور اُنهیں برکت دي[a]، اور لابن روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهرا[b]۔

## ۳۲ باب

۱ اس باب میں، که مقام محنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکهائي جاتي۔ ۳ عیسو کو پیغام بهیجا۔ ۲ عیسو کے آنے کي خبر پاکے ڈر جانا۔ ۹ رهائي کے واسطے خدا سے منت کرنا۔ ۱۳ عیسو کے لیئے نوکروں کے هاتهه سے هدیه بهیجنا۔ ۲۴ مقام فنيایل پر ایک فرشتے کے ساتهه کشتي لڑنا، اور وهاں اسرائیل خطاب پانا۔ ۳۱ لنگڑا هو جانا۔

اور یعقوب اپني راه چلا گیا، اور خدا کے فرشتے اُسے آ ملے[a]۔ ۲ اور یعقوب نے اُنهیں دیکهکے کہا، که یهه خدا کا لشکر هي[b]، اور اُس جگهه کا نام محنایم رکها۔ ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کي سرزمین[c]، ادوم کے ملک میں[d]، اپنے بهائي عیسو کے پاس بهیجا۔ ۴ اور اُنهیں حکم دیکے کہا، که تم میرے خداوند عیسو کو یوں کهیو[e]، که آپ کا بنده یعقوب یوں کہتا هي، که میں لابن کے یہاں ٹهہرا، اور اب تک وهیں رها: ۵ اور میں بیل، اور گدهے، اور بهیڑ بکري، اور نوکر، اور سهیلیاں رکهتا هوں[f]؛ اور میں اپنے خداوند کو کہلا بهیجتا هوں، که میں اُس کي نظر میں موردِ لطف هوؤں[g]۔

۶ چنانچه قاصدوں نے یعقوب کے پاس پهر آکے کہا، که هم تیرے بهائي عیسو کے پاس گئے، اور وه اور اُس کے ساتهه چار سو آدمي تیرے اِستقبال کو آتے هیں[h]۔ ۷ تب یعقوب نهایت ترسان اور حیران هوا[i]: اور اُس نے اپنے ساتهه کے لوگوں، اور گلوں، اور بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے؛ ۸ اور کہا، که اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رهاهي، بچ جائیگا۔

۹ اور یعقوب نے کہا[k]، که اي میرے باپ ابرهام کے خدا، اور میرے باپ اِضحاق کے خدا[l]، اي خداوند، تو نے مجهے فرمایا، که اپني سرزمین اور اپني زادبوم میں پهر جا، اور میں تیرا بهلا کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساري وفاداري میں سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتهه کي هي، کسي کے لایق نهیں؛ که میں اپني لاٹهي لیکے اِس یردن کے پار گیا؛ اور اب دو غول بنا هوں۔ ۱۱ میں تیري منت کرتا هوں، که مجهے میرے بهائي کے هاتهه سے، عیسو کے هاتهه سے، بچا لے؛ که میں اُس سے ڈرتا هوں، نه هووے که وه آکے مجهے اور لڑکوں کو اُن کي ماؤں سمیت هلاک کرے۔ ۱۲ تو نے تو کہا، که میں تجهه سے اچها سلوک کرونگا، اور تیري نسل کو دریا کي ریت کي مانند، جو کثرت سے هرگز گنتي نهیں جاتي، بڑهاؤنگا۔

۱۳ اور وه اُس رات وهیں رها، اور جو اُس کے هاتهه آیا، اپنے بهائي عیسو کے هدیے کے واسطے لیا: ۱۴ دو سو بکریاں، اور بیس بکرے، دو سو بهیڑیں، اور بیس مینڈهے، ۱۵ اور تیس دودهیلی اُونٹنیاں بچوں سمیت، چالیس گائیں، اور دس بیل، بیس گدهیاں، اور دس گدهے۔ ۱۶ اور اُس نے اُنهیں اپنے نوکروں کے هاتهه میں، هر غول کو جدا جدا، سونپا، اور اپنے نوکروں کو کہا، که میرے آگے پار اُترو، اور غول کو غول سے جدا رکهیو۔ ۱۷ اور پہلے کو اُس نے یهه کہا، که جب میرا بهائي عیسو تجهه سے ملے اور تجهه سے پوچهے، که تو کس کا هي، اور کہاں جاتا هي، اور یه جو تیرے آگے هیں، کس کے هیں؟ ۱۸ تو کهیو، تیرے چاکر یعقوب کے هیں؛ یهه اپنے خداوند عیسو کے لیئے هدیه بهیجا هي؛ اور دیکهه، وه آپ بهي همارے پیچهے هي۔ ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے پیچهے جاتے تهے، یهه کہکے حکم کیا، که

[z] پید ۳۱: ۴۲ ۴۲ آیت
[a] پید ۲۸: ۱
[b] پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵
[a] زبور ۹۱: ۱۱ عبر ۱: ۱۴
[b] یشوع ۵: ۱۴ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲ لوقا ۲: ۱۳
یعنی، دو لشکر
[c] پید ۳۳: ۱۴، ۱۶
[d] پید ۳۶: ۶، ۸
[e] امثا ۱۵: ۱
[f] پید ۳۰: ۴۳
[g] پید ۳۳: ۸، ۱۵
[h] پید ۳۳: ۱
[i] پید ۳۵: ۳
[k] زبور ۵۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جب تم عیسو کو پاؤ، تو اِسي طور سے کہیو۔ ۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو، کہ دیکھہ، تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہے، کہ اُس نے کہا، کہ میں اُس ہدیے سے، جو مجھہ سے آگے جاتا ہے، اُس سے صلح کرونگا، تب اُس کا منھہ دیکھونگا، شاید کہ وہ مجھہ کو قبول کرے۔ ۲۱ چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے آگے پار گیا؛ پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا۔ ۲۲ اور وہ اُسي رات اُٹھا، اور اپني دو جوروؤں اور دو سہیلیوں، اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُترا۔ ۲۳ اور اُن کو لیکے نہر پار کروایا، اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا۔

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا؛ اور وہاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کشتي لڑا کیا۔ ۲۵ جب اُس نے دیکھا، کہ وہ اُس پر غالب نہ ہوا، تو اُس کي ران کو بھیتروار سے چھوا؛ اور یعقوب کي ران کي نس اُس کے ساتھہ کشتي کرنے میں چڑھ گئي۔ ۲۶ تب وہ بولا، کہ مجھے جانے دے، کہ پو پھٹتي ہے۔ وہ بولا، کہ میں تجھے جانے نہ دونگا، مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے۔ ۲۷ تب اُس نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا، کہ یعقوب۔ ۲۸ اُس نے کہا، کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں، بلکہ اِسرائیل ہوگا؛ کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائي اور غالب ہوا۔ ۲۹ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ اپنا نام بتائیے۔ وہ بولا، کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دي۔ ۳۰ اور یعقوب نے اُس جگہہ کا نام فني ایل رکھا؛ اور کہا، کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا، اور میري جان بچ رہي ہے۔ ۳۱ اور جب وہ فني ایل سے گذرتا تھا، تو آفتاب اُس پر طالع ہوا، اور وہ اپني ران سے لنگڑاتا تھا۔ ۳۲ اِس سبب سے بني اِسرائیل اُس نس کو، جو ران میں بھیتروار ہے، آج تک نہیں کھاتے؛ کیونکہ اُس نے یعقوب کي ران کي نس کو، جو بھیتروار سے چڑھ گئي تھي، چھوا تھا۔

## ۳۳ باب

اِس بیان میں، ۱ کہ یعقوب اور عیسو کي ملاقات ہوتي، اور آپس میں بڑي دوستي کرتے۔ ۱۷ یعقوب سکات کو آیا۔ ۱۸ سکم کے نزدیک ایک کھیت مول لیا، اور مذبح بنایا، جس کا ایل اِلہ اِسرائیل نام رکھا۔

اور یعقوب نے اپني آنکھیں اُٹھاکے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہے، کہ عیسو اور اُس کے ساتھہ چار سو آدمي آتے ہیں۔ تب اُس نے لیاہ کو، اور راخل کو، اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے؛ ۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا، اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے، اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے۔ ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا، اور اپنے بھائي پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا۔ ۴ اور عیسو اُس کے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگایا، اور اُس کي گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما؛ اور وے دونوں روئے۔ ۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں، اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا، اور کہا، کہ یے تیرے ساتھہ کون ہیں؟ وہ بولا، لڑکے، جو خدا نے اپني عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے۔ ۶ تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے، اور اپنے کو جھکایا۔ ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھہ نزدیک آئي، اور جھکي؛ آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے، اور اُنہوں نے آپ کو جھکایا۔ ۸ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا، تیرا کیا اِرادہ ہے؟ وہ بولا، کہ اپنے خداوند کي نظر سے مورد لطف ہوؤں۔ ۹ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت ہے، بھائي میرے؛ جو تیرا ہے، اپنے ہي لیئے رکھیئے۔ ۱۰ یعقوب نے کہا، سو نہیں؛ اگر میں تیري نظر میں منظور ہوں، تو میرا ہدیہ میرے ہاتھہ سے قبول کیجیئے؛ کیونکہ میں نے تو

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منہ دیکھا، جیسا کہ خدا کا منہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھ سے راضی ہوا۔ ۱۱ میری برکت کو، جو آپ کے حضور لائی گئی ہی، قبول کیجیئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہی، اور میرے پاس سب کچھ ہی۔ غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا، کہ اُسے لے لیا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے چلونگا۔ ۱۳ اُس نے اُسے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی، کہ لڑکے نازک ہیں، اور بھیڑ بکریاں، اور گائے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جائینگے۔ ۱۴ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلینگی، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آ پہنچوں۔ ۱۵ تب عیسو نے کہا، کہ مرضی ہو، تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھ ہیں، تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں۔ وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوؤں۔ ۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا۔ ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا، اور اپنے لیئے ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشی کے لیئے چھپر بنائے: اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سکات ہوا۔

۱۸ اور یعقوب فدان آرام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر شالم کو، سکم کے نزدیک، آیا: اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرا پھیلا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں کو مول لیا۔ ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ایل الوہی اسرائیل رکھا۔

پیشتر مسیح سے

## ۳۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ دینہ سکم سے بیعصمت کی جاتی ہے [illegible] اُس سے جورو کرنے چاہتا۔ ۱۳ یعقوب کے بیٹے [illegible] ظاہر کرتے، اِس شرط پر، کہ سب ختنہ [illegible]۔ ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اُس شرط کو منظور کریں۔ ۲۵ [illegible] یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالتے؛ ۲۷ اور شہر کو لوٹتے۔ ۳۰ یعقوب شمعون اور لاوی کو ملامت کرتا۔

۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی، جسے وہ یعقوب کے لیئے جنی تھی، اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا، اور اُسے لے گیا، اور اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا، اور اُسے بیعصمت کیا۔ ۳ اور اُس کا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا، اور اُس نے اُس لڑکی کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا۔ ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہہ کے، یہ لڑکی میری جورو کے واسطے لے۔ ۵ اور یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بیعصمت کیا: پر اُس کے بیٹے اُس کی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے: سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا۔ ۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے۔ ۷ اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو، میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا": لیکن لڑکي کو مجھے بیاہ دیجیو. ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کي بہن دینہ کو بےحرمت کیا، مکاري سے" جواب دیا. ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپني بہن دیویں، کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی" : ۱۵ لیکن اِس پر ہم تم سے راضي ہو جائینگے: اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے ؛ ۱۶ تب ہم اپني بیٹیاں تمہیں دینگے، اور تمہاري بیٹیاں لینگے، اور تم میں رہینگے، اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے. ۱۷ پر اگر تم ہماري نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپني لڑکي کو لینگے، اور چلے جائینگے. ۱۸ اُن کي باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں. ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیري نہ کي ; کیونکہ وہ یعقوب کي بیٹي سے بہت خوش تہا : اور وہ اپنے باپ کے سارے گہرانے سے زیادہ عزتدار تہا. ۲۰ پہر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پہاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھہ صلح کرتے ہیں ; پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگري کریں ; کہ اِس زمین کي وسعت اُن کے لیئے بس ہی ; سو ہم اُن کي بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپني بیٹیاں اُن کو دینگے. ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھہ رہنے پر اور، ایک لوگ ہو جانے پر راضي ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے. ۲۳ اُن کے گلّے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ، کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں راضي کریں، تو وے ہمارے ساتھہ رہینگے. ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پہاٹک سے آیا جایا کرتے تہے، حمور اور اُس کے بیٹے سکم کي بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پہاٹک سے آمد و رفت کرتے تہے، اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا.

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تہے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بہائي، شمعون اور لاوي اپني اپني تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں کو قتل کیا. ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بہي تلوار کي دہار سے مار ڈالا، اور سکم کے گہر سے دینہ کو لیکے نکل گئے. ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن کي بہن کو ||بےحرمت کیا تہا. ۲۸ اُنہوں نے اُن کي بہیڑ بکریاں، اور اُن کے گائے بیل، اور اُن کے گدہے، اور جو کچہہ کہ شہر میں اور کہیت پر تہا، لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کي سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کي جوروؤں لے گئے اور سب کچہہ جو گہر میں تہا، لوٹکے صاف کیا. ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوي کو کہا، کہ تم نے مجہہ کو دکہہ دیا، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گہنونا کر دیا : ہم تو تہوڑے ہیں، وے سب میرے مقابلے کو اکٹہے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے ; اور میں اور میرا گہرانہ برباد ہوویگا. ۳۱ وے بولے، اُسے لایق تہا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھہ کرتے ہیں ہماري بہن سے معاملہ کرے؟

|| عبراني میں. ناپاک کیا.

## ۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بہیجتا. ۲ یعقوب اپنے گہر سے سب بتوں کو نکلواتا. ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا. ۸ دبورہ الون بکوت میں مر جاتي. ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا. ۱۶ راخل، عفرات کي راہ میں، بنیامین کو جنتي، اور سخت دردزہ کے سبب مرجاتي. ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا. ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام. ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا. ۲۸ اِضحاق کي عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال.

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹہہ،

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں جا، اور وهیں رہ؛ اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا، دکھائی دیا، ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب همراهیوں کو کہا، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمھارے درمیان هیں، نکال پھینکو، اور پاک صاف هو، اور اپنے کپڑے بدلو: ۳ اور آؤ، هم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور میں وهاں خدا کے لیئے، جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رها، مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے هاتھوں میں تھے، اور مُندرے جو اُن کے کانوں میں تھے، یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنھیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا۔ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا، اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کی زمین میں لوض کو، جو بیت‌ایل هی، پہنچے، ۷ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا، اور اُس مقام کا نام ایل‌بیت‌ایل رکھا: اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وهاں اُسے خدا دکھائی دیا۔ ۸ اور ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی، اور وہ بیت‌ایل کے نیچے، بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی: اور اُس کا نام الون‌بکوت رکھا۔

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائی دیا، اور اُسے برکت بخشی۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب هی: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام اِسرائیل هوگا: سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خداے قادرِمطلق هوں: تو برومند هو، اور بہت هوجا؛ تجھ سے ایک قوم، بلکہ گروهوں کی گروہ پیدا هوگی، اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے؛ ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرهام اور اِضحاق کو دی هی، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے همکلام هوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے همکلام هوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل رکھا۔

۱۶ اور اُنہوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛ اور وهاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا؛ اور راخل کو درد زہ لگا، اور اُس پر جننے کی سختی هوئی۔ ۱۷ اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کی بھی تیرے یہہ بیٹا هوگا۔ ۱۸ اور یوں هوا، کہ اُس کی جان جاتے پر تھی، یہاں تک کہ وہ مر هی گئی، تو اُس نے اُس کا نام بنونی رکھا: پر اُس کے باپ نے اُس کا نام بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راخل مر گئی، اور افرات کی راہ میں، جو بیتلحم هی، گاڑی گئی۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل کی قبر کا ستون آج تک موجود هی۔

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور آگے خیمہ مجدل عدر کی اُس طرف کھڑا کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رها، تو یوں هوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کی حرم بلہہ سے همبستر هوا: اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے سے تھے: روبن، یعقوب کا پہلوٹھا، اور شمعون، اور لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون: ۲۴ اور راخل کے بیٹے: یوسف، اور

|| یعنی، بیت‌ایل کا خدا۔

|| یعنی، ماتم کا بلوط۔

پیشتر مسیح سے

بنیامین. ۲۵ اور راخل کي سہیلي بلہہ کے بیٹے ؛ دان، اور نفتالي. ۲۶ اور لیاہ کي سہیلي زلفہ کے بیٹے ؛ جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں.

۲۷ اور یعقوب ممرے میں، جو قریت اربع، یعنے حبرون ہی، جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تہا، اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا. ۲۸ اور اِضحاق ایک سو اسي برس کا ہوا. ۲۹ تب اِضحاق جاں بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑہا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا.

(۱۷۲۹ کے قریب)

## ۳۶ باب

۱ عیسو کی تین جوروں. ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا. ۹ اس کے بیٹے. ۱۵ رئیس، جو اس کے بیٹوں میں سے ہوئے. ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس. ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا. ۳۱ ادوم کے بادشاہ. ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے.

اور عیسو، یعنے ادوم کا نسبنامہ یہہ ہی. ۲ عیسو کنعان کي بیٹیوں میں سے حتي ایلون کي بیٹي عدہ کو، اور اہلیبامہ کو، جو عنہ کي بیٹي، اور حوي صبعون کي پوتي تہي، ۳ اور بشامہ کو، جو اِسماعیل کي بیٹي اور نبیط کي بہن تہي، بیاہ لایا. ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے اِلفز کو جني؛ اور بشامہ رعوایل کو جني. ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جني: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے. ۶ اور عیسو اپني جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گہر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساري دولت کو، جو اُس نے کنعان کي زمین میں حاصل کیئے تہے، لیکے اپنے بہائي یعقوب کے پاس سے ایک دوسري زمین کو گیا. ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تہا، کہ اُن کي گنجایش باہم نہ ہو سکي؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تہے، اُن کي مواشي کے سبب سے اُن کي برداشت نہ کر سکي. ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں جا رہا. یہہ عیسو، یعنے ادوم کا احوال ہی.

(۱۶۹۶ کے قریب؛ ۱۷۶۰ کے قریب؛ ۱۷۴۰ کے قریب)

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی، یہہ ہی. ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: اِلفز، عیسو کي جورو عدہ کا بیٹا؛ اور رعوایل، عیسو کي جورو بشامہ کا بیٹا. ۱۱ اِلفز کے بیٹے؛ تیمن، اور اومیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز. ۱۲ اور تِمنع عیسو کے بیٹے اِلفز کي حرم تہي؛ اور وہ اِلفز کے لیئے عمالیق کو جني. سو عیسو کي جورو عدہ کے بیٹے یے تہے. ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں؛ نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ، جو عیسو کي جورو بشامہ کي اولاد تہي.

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کي جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں؛ وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قرہ کو جني.

(۱۷۴۰ کے قریب؛ ۱۷۱۵ کے قریب)

۱۵ اور عیسو کي اولاد میں جو رئیس تہے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹہے بیٹے اِلفز کي اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس اومیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں، جو اِلفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تہے.

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عیسو کي جورو بشامہ کے فرزند تہے.

۱۸ اور عیسو کي جورو اہلیبامہ کي اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کي جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تہے. ۱۹ سو عیسو، یعنے ادوم کي اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں.

(۱۸۴۰ کے قریب)

۲۰ اور شعیر[m] حوري[n] کے بیٹے، اُس

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے ملائمت کی بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی، سو سنیئے: ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے: اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمہارے پولے اُس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا: تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ما، اور تیرے بھائی، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا۔

۱۲ اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے، سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں: مجھے بتلائیئے، وے کہاں چراتے ہیں۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنہیں دوتین میں پایا۔ ۱۸ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ہی؛ ۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں، اور کسی کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ ۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے بچایا، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزی نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنہوں نے اُس کی قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا، اُتارکے اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا: اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا۔ ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے، اور آنکھ اُٹھائی، اور دیکھا، کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالحے، اور روغن بلسان، اور مر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنہیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اسماعیلیوں

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے هاتهہ بیچیں، اور اُس پر اپنے هاتهہ نہ ڈالیں؛ کہ وہ همارا بهائي، اور همارا گوشت هي۔ اور اُس کے بهائي راضي هوئے۔ ۲۸ اور اُس وقت وے مدیاني سوداگر اُدهر سے گذرے؛ سو اُنهوں نے یوسف کو کهینچکے کوئے سے باهر نکالا، اور اِسماعیلیوں کے هاتهہ بیس روپیے کو بیچا: اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔ ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پهر آیا، اور دیکها، کہ یوسف اُس میں نہیں هی، اپنے کپڑے پهاڑے۔ ۳۰ اور اپنے بهائیوں پاس پهر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں: اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پهر اُنهوں نے یوسف کي قبا کو لیا، اور ایک بکري کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا؛ ۳۲ اور اُنهوں نے اُس بوقلموں قبا کو بهیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا کہ هم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیٹے کي قبا هي، کہ نہیں۔ ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیٹے کي قبا هي: کوئي بُرا درندہ اُسے کہا گیا؛ یوسف بیشک پهاڑا گیا۔ ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پهاڑے، اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیئے غم کیا۔ ۳۵ اُس کے سب بیٹے اور اُس کي سب بیٹیاں اُسے تسلّي دینے اُٹهیں، اور وہ تسلّي پذیر نہ هوا؛ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا هوا گور میں اُترونگا۔ سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا۔ ۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے هاتهہ، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تها، بیچا۔

## ۳۸ باب

[illegible]

اور اُس وقت یوں هوا، کہ یہوداہ اپنے بهائیوں سے جدا هوکر حیرہ نامے ادلّامي ایک شخص کے یہاں گیا۔ ۲ اور یہوداہ نے وهاں سوع نام ایک کنعاني مرد کي بیٹي کو دیکها، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کي۔ ۳ وہ حاملہ هوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام عیر رکها۔ ۴ اور اُسے پهر حمل رها، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام اونان رکها۔ ۵ اور وہ پهر حاملہ هوئي، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام سیلہ رکها: اور جب وہ اُسے جني، تو یہوداہ کذیب میں تها۔ ۶ اور یہوداہ اپنے پلوٹهے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا، جس کا نام تمر تها۔ ۷ اور عیر، یہوداہ کا پلوٹها، خداوند کي نظر میں شریر تها؛ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا۔ ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بهائي کي جورو کے پاس جا، اور اُس سے بیاہ کا حق ادا کر، اور اپنے بهائي کے لیئے نسل جلا۔ ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل میري نہ کہلاویگي؛ اور یوں هوا، کہ جب وہ اپنے بهائي کي جورو پاس جاتا تها، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تها، تا نہ هووے، کہ اُس کا بهائي اُس سے نسل پاوے۔ ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کي نظر میں [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

اپنے تمنت کو جاتا ہے۔ ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور بُرقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر ہے، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ہے۔ ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ہے: کیونکہ وہ اپنا منہہ چھپائے ہوئے تھی۔ ۱۶ اور وہ راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چاہئے، اور مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے دیجیئے: کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو ہے۔ وہ بولی، کہ تو جو میرے ساتھ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا۔ اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھ گِرو دیگا؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گِرو تجھے دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔ ۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور بُرقع اُتار رکھا، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ ۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولمی کے ہاتھ بکری کا بچہ بھیجا، تاکہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گِرو پھیر لاوے: پر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں ہے؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں، اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں، کہ کسبی وہاں نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداہ بولا، کہ خیر، وہی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں: دیکھ، میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا؛ اور دیکھ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے۔ یہوداہ بولا، کہ اُسے باہر لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے۔ ۲۵ جب وہ نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہے، جس کی یہہ چیزیں ہیں: اور کہا، دریافت کیجیئے، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا ہے؟ ۲۶ تب یہوداہ نے اقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ہے؛ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا۔ لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا۔

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ ۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا ہاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے ہاتھہ میں تاگا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا۔ ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا ہاتھہ پھر کھینچ لیا؛ اور کیا دیکھتی ہے؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا؛ اور وہ بولی، تو ٹوٹ کیا ہی پھاڑتا ہے؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام فارِص رکھا گیا۔ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے ہاتھہ میں تاگا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا۔

## ۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی ہونی۔ ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا۔ ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جانی۔ ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جانا۔ ۲۱ وہاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے، جو فرعونی امیر، اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اسماعیلیوں کے ہاتھہ سے، جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا۔ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا، اور وہ صاحب اقبال ہوا؛ سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھہ ہے، اور یہہ کہ خداوند نے

حاشیہ: ۱۴ قاض ۱۱: ۲؛ ۱۵ احبار ۲۱: ۱؛ اِستثنا ۲۲: ۲۱؛ پید ۳۷: ۳۲؛ ۱۸ آیت؛ ۱ سمو ۲۴: ۱۷؛ ۱۴ آیت؛ ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲؛ ۱۱، ۲۰ آیتیں؛ حزقی ۱۶: ۳۳؛ ۲۰ آیت؛ ۲۰ آیت؛ ۱۴ آیت؛ پید ۴۶: ۱۲؛ گنتی ۲۶: ۲۰؛ ۱ توا ۲: ۴؛ متی ۱: ۳؛ پید ۳۷: ۳۶؛ زبور ۱۰۵: ۱۷؛ پید ۳۷: ۲۸؛ ۲۱ آیت؛ پید ۲۱: ۲۲؛ اور ۲۶: ۲۴، ۲۸؛ اور ۲۸: ۱۵؛ ۱ سمو ۱۶: ۱۸؛ اور ۱۸: ۱۴، ۲۸؛ اعمال ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا هی، ۲ اور کیا دیکھتا هی؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹي گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اور کیا دیکھتا هی؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي هوئیں۔ ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹي سات گایوں کو کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کي بھري هوئي اور اچھي سات بالیں ایک ڈانٹھي میں ظاهر هوئیں۔ ۶ اور کیا دیکھتا هی؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا هوا سے مُرجھائي هوئي نکلیں۔ ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري هوئي سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ ۸ اور یوں هوا، کہ صبح کو اُس کا جي گھبرایا؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں اور اُس کے سب دانشمندوں کو بلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا؛ پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نہ کر سکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، کہ میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا، مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي؛ ۱۱ تب هم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک هي رات میں ایک خواب دیکھا؛ هم میں ایک ایک نے خواب دیکھا؛ اپنے خواب کي تعبیر کے موافق۔ ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر، وهاں همارے ساتھ تھا؛ هم نے اُس سے کہا؛ اُس نے همارے خوابوں کي تعبیر کي، اور هر ایک کے خواب کي، اُس کے موافق، تعبیر کي۔ ۱۳ اور اُس نے جیسي هم سے تعبیر کي تھي، ویسا هي هوا؛ مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي۔

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا؛ اور وے جلد اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر مونڈایا، اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور آیا۔ ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا هی کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا هی۔ ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میري کیا طاقت هی؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے۔ ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں دیکھا، کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا هوں؛ ۱۸ اور کیا دیکھتا هوں؟ کہ موٹي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں؛ ۱۹ اور کیا دیکھتا هوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اور گائیں نکلیں، ایسي بُري کہ میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں؛ ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موٹي سات گایوں کو نگل گئیں؛ ۲۱ جب وے اُنھیں کھا گئیں، تو یہہ معلوم نہ هوتا کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے ویسي هي بدصورت تھیں جیسي پہلے تھیں؛ تب میں جاگا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھي بھري سات بالیں ایک ڈانٹھي سے نکلیں؛ ۲۳ اور کیا دیکھتا هوں؟ کہ اور سات بالیں، سوکھي اور پتلي اور پُروا هوا سے مُرجھائي هوئي، اُن کے بعد اُگیں؛ ۲۴ اور اِن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا؛ اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا؛ پر کوئي تعبیر مجھ سے نہ کر سکا۔

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

دان ۲: ۱، اور ۴: ۵، ۱۱
خر ۷: ۱۱، ۲۲
یسع ۲۹: ۱۴؛ دان ۲: ۲، اور ۴: ۷؛ متي ۲: ۱
پید ۴۰: ۲، ۳
پید ۳۹: ۲۰
پید ۴۰: ۵
پید ۳۷: ۳۶
پید ۴۰: ۱۲ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک ہی ہی: خدا نے جو کچھ وہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھایا۔ ۲۶ وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں؛ اور وے اچھی سات بالیں سات برس ہیں؛ خواب ایک ہی ہی۔ ۲۷ اور وے دبلی بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس ہیں؛ اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی ہیں، سو کال کے سات برس ہیں۔ ۲۸ یہہ وہی بات ہی، جو میں نے فرعون سے کہی: خدا نے جو کچھ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھایا۔

۲۹ دیکھہ، کہ سات برس تک ساری زمینِ مصر میں بڑی سستی ہوئی: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال ہوئیگا؛ اور زمینِ مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا؛ ۳۱ اور وہ بڑھتی ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، ہرگز معلوم نہ ہوگی؛ کیونکہ وہ سخت کال ہوگا۔ ۳۲ اور فرعون پر جو خواب دوہرایا گیا، سو اِس لیئے ہی کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہی، اور خدا جلد اُسے کریگا۔ ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاہیئے، کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو ڈھونڈھے، اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے۔ ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے۔ ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کی، جو آتے ہیں، سب کھانے کی چیزیں جمع کریں، اور شاہ فرعون کے حکم میں رکھیں: سب کھانے کی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں۔ ۳۶ اور وہی خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کی زمین میں پڑینگے، ذخیرہ ہوگی؛ تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے ہلاک نہ ہو۔

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نظر میں اور اُس کے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی۔ ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی، کہ جس میں خدا کی روح ہی، پا سکتے ہیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا، ازبس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی دی ہی، سو کوئی تجھہ سا عاقل اور دانشور نہیں ہی۔ ۴۰ تو میرے گھر کا مختار ہو، اور اپنا حکم میری سب رعیت پر جاری کر؛ فقط تخت نشینی میں میں تجھہ سے بزرگتر رہونگا۔ ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت بخشی۔ ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکالکر یوسف کے ہاتھہ میں پہنا دی؛ اور اُسے کتان کا لباس پہنایا، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا؛ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپنی دوسری گاڑی میں سوار کر دیا؛ تب اُس کے آگے منادی کی گئی، سب ادب سے رہو۔ اور اُس نے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا۔ ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون ہوں، اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی اِنسان اپنا ہاتھہ یا پانو نہ اُٹھاویگا۔ ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جہانپناہ رکھا؛ اور اُس نے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا۔ اور یوسف مصر کی زمین میں پھرا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا، تیس برس کا تھا۔ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں پھرا۔ ۴۷ اور بڑھتی کے سات برس میں زمین مالامال ہوئی۔ ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی، جو زمین مصر میں تھیں، جمع کیں؛ اور اُس نے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کھیتوں کی، جو

ہر بستي کے آس پاس تہا، کہانے کي چیزیں اُسي بستي میں رکہیں. ۴۹ اور یوسف نے غلہ بہت کثرت سے، جیسے دریا کي ریت، ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا، جمع کیا؛ کیونکہ وہ بے حساب تہا. ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتہ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے. ۵۱ اور یوسف نے پلوٹہے کا نام المنسّي رکہا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب میري اور میرے باپ کے گہر کي مشقت بُہلائي. ۵۲ اور دوسرے کا نام الافرائیم رکہا، اور کہا، کہ خدا نے مجہے میرے رنج کي زمین میں پہلدار کیا.

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمینِ مصر میں تہے، آخر ہوئے، اور گراني کے سات برس، جیسا کہ یوسف نے کہا تہا، آنے شروع ہوئے. ۵۴ اور سب زمین میں گراني ہوئي، پر ہنوز مصر کي ساري زمین میں روٹي تہي. ۵۵ پر جب ساري زمین مصر بہوکہ سے ہلاک ہونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے فرعون کے آگے چلّائي. فرعون نے سب مصریوں کو کہا، کہ یوسف کنے جاؤ؛ وہ جو تمہیں کہے، سو کرو. ۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تہا. اور یوسف نے ذخیرے کے کہتّے کہولکے مصریوں کے ہاتہہ بیچے؛ اور مصر کي زمین میں کال بہت بڑہا. ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے؛ کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تہا.

## ۴۲ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بہیجتا، کہ غلہ خریدیں. ۱۶ اِس گمان پر، کہ وے جاسوس ہیں، یوسف اُنہیں قید کرتا. ۱۸ اِس شرط پر، کہ بنیامین کو اپنے ساتہہ لاوینگے، وے رہائي پاتے. ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساتہہ کي تہي، پچہتاتے. ۲۴ شمعون، بطور ضامن، قید رہتا. ۲۵ غلہ پاکے، وے روانہ ہوتے، اور اُن کے بوروں میں نقدي بہي رکہي جاتي. ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے. ۳۶ یعقوب بنیامین کے بہیجنے سے اِنکار کرتا.

۱ جب یعقوب نے دیکہا، کہ مصر میں غلہ ہے، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو؟ ۲ دیکہو، میں نے سنا ہے، کہ مصر میں غلہ ہے؛ تم وہاں جاؤ، اور وہاں سے ہمارے لیئے مول لو؛ تاکہ ہم جیویں، اور نہ مریں.

۳ سو یوسف کے دس بہائي غلہ مول لینے کو مصر میں آئے. ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بہائي بنیامین کو اُس کے بہائیوں کے ساتہہ نہ بہیجا، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو، کہ اُس پر کچہہ آفت آوے. ۵ پس اِسرائیل کے بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے ہوئے، خرید کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک میں کال تہا. ۶ اور یوسف ملک کا حاکم تہا، کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتہہ غلہ بیچتا تہا. سو یوسف کے بہائي آئے، اور اپنے کو زمین کي طرف جہکائے ہوئے اُس کے حضور خم ہوئے. ۷ یوسف نے اپنے بہائیوں کو دیکہا، اور اُنہیں پہچان گیا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچہا، تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے کہانے کي چیزیں مول لینے کو. ۸ یوسف نے تو اپنے بہائیوں کو پہچانا، پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا. ۹ اور یوسف کو وے خواب جو اُس نے اُن کي بابت دیکہے تہے یاد آئے، اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ تم جاسوس ہوکر آئے ہو، تاکہ اِس زمین کي اُتري حالت دریافت کرو. ۱۰ اُنہوں نے اُسے کہا، نہیں، اے میرے خداوند؛ تیرے غلام کہانے کي چیزیں مول لینے آئے ہیں. ۱۱ ہم سب ایک ہي شخص کے بیٹے ہیں، ہم سچے ہیں، تیرے غلام جاسوس نہیں. ۱۲ وہ بولا، کہ نہیں، بلکہ تم زمین کي بُري حالت دیکہنے آئے ہو. ۱۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ تیرے غلام بارہ بہائي، کنعان کے بیچ ایک ہي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۰

شخص کے بیٹے ہیں؛ اور دیکھو، چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہی، اور ایک نہیں ملتا"۔ ۱۴ تب یوسف نے انہیں کہا، وہی جو میں نے تمہیں کہا، کہ تم جاسوس ہو؛ ۱۵ اسی سے تم امتحان کیئے جاؤگے؛ فرعون کی زندگی کی قسم، کہ تم یہاں سے، بغیر اس کے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو اپنے میں سے بھیجو، کہ تمہارے بھائی کو لاوے، اور تم قید رہو، تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں، کہ تم سچے ہو کہ نہیں؛ اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم، تم یقیناً جاسوس ہو۔ ۱۷ سو اس نے ان سب کو باہم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے انہیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رہو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں"۔ ۱۹ کہ اگر تم سچے ہو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو؛ اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ؛ ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس لے آئیو؛ تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ انہوں نے یونہیں کیا۔

۲۱ اور انہوں نے آپس میں کہا، کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں، کہ جب اس نے ہماری منت اور زاری کی، ہم نے اس کی خستہ‌دلی دیکھی، اور اس کی نہ سنی"؛ اس لیئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی"۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں انہیں کہا، کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا، کہ اس بچے پر ظلم نہ کرو؛ اور تم شنوا نہ ہوئے؟ سو یہہ بھی دیکھو، کہ اس کے خون کی باز پرس ہوئی"۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف ان کی باتیں سمجھتا ہی، اس لیئے کہ ان کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ ان میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پھر ان پاس آیا، اور ان سے باتیں کیں، اور ان میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شمعون کو لیکے ان کی آنکھوں کے سامھنے باندھا۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ ان کے بورے غلہ سے بھریں، اور ہر شخص کی نقدی اس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور انہیں سفر کی خورش بھی دیویں؛ ان سے یوں سلوک کیا گیا"۔ ۲۶ اور انہوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ ۲۷ جب ان میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اس نے اپنی نقدی دیکھی، کہ وہ بورے میں اوپروار ہی، ۲۸ تب اس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میری نقدی پھیر دی گئی؛ اور دیکھو، کہ وہ میرے بورے میں ہی۔ تب ان کا دل ٹھکانے نہ رہا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو ان پر گذرا تھا اس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اس ملک کا مالک ہی، ہم سے سختی سے بولا، اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ہم نے اسے کہا، کہ ہم سچے آدمی ہیں؛ ہم جاسوس نہیں ہیں؛ ۳۲ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں؛ ہم میں سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو چھوٹا ہی، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی۔ ۳۳ تب اس شخص نے، جو ملک کا مالک ہی، ہم کو کہا، میں اب تمہیں جانچونگا، کہ سچے ہو کہ نہیں؛ اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کی خورش لو، اور جاؤ؛ ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ؛ تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے ہو؛ پھر میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگری کیجیو"۔

۳۵ اور یوں ہوا، کہ جب انہوں نے

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھ ذبح کرکے طیار کر؛ کیونکہ یے مرد دو پہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے. ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تہا، کیا؛ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا. ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے. اور اُنہوں نے کہا، کہ نقدی کی علت سے، جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی، ہم یہاں لائے گئے ہیں؛ تاکہ وہ ہمارے لیئے ایک بہانہ ڈہونڈہے، اور ہم پر حملہ کرے، اور ہم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور ہمارے گدھوں کو چھین لے. ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کی، اور کہا، ۲۰ کہ ای صاحب، ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تہے، ۲۱ تو یوں ہوا، کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کہولا، تو دیکہا، کہ ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے میں اوبہروار تہی؛ ہماری نقدی پوری تول کی تہی: سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھر لائے ہیں: ۲۲ اور ہم اور نقدی، خورش مول لینے کو، اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں؛ اور ہم نہیں جانتے، کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکہ دی. ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمہاری سلامتی ہووے؛ مت ڈرو؛ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا؛ تمہاری نقدی مجھ کو مل چکی. پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پانی دیا، کہ پانوں دہوویں؛ اور اُن کے گدھوں کو دانا کہاس دیا. ۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں، کہ وہ دو پہر کو آئیگا، ہدیہ طیار کیا: کیونکہ اُنہوں نے سنا تہا، کہ ہمیں کہانا یہاں کہانے ہوگا.

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ ہدیہ، جو اُن کے ہاتھ میں تہا، بہیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے. ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی، اور کہا، کہ تمہارا باپ اچھی طرح ہی؟ وہ بوڑہا، جس کا ذکر تم نے کیا تہا، اب تک جیتا ہی؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہی؛ وہ ہنوز جیتا ہی. پھر اُنہوں نے سر جُہکائے، اور سجدے کیئے. ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائی، اور اپنے بھائی بنیامین، اپنی ما کے بیٹے کو، دیکہا، اور کہا، کہ تمہارا چھوٹا بھائی، جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تہا، یہی ہی؟ پھر کہا، کہ ای میرے فرزند، خدا تجھ پر مہربان رہے. ۳۰ تب یوسف نے جلدی کی؛ کیونکہ اُس کا جی اپنے بھائی کے لیئے بھر آیا، اور چاہا کہ رووے، وہ ایک خلوت میں گیا، اور وہاں رویا. ۳۱ پھر اُس نے اپنا منہ دہویا، اور باہر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کہانا چنو. ۳۲ اور اُنہوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھ کہاتے تہے، علیحدہ چنا؛ اِس لیئے کے مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کہانا کہا نہیں سکتے؛ مصری اِسے مکروہ جانتے ہیں. ۳۳ اور وے اُس کے سامہنے بیٹہے، بڑا اپنی بڑائی کے، اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق. تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹہا دیں؛ لیکن بنیامین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پنچگنی تہی. اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا، اور خوش ہوئے.

## ۴۴ باب

۱ اپنے بھائیوں کے وہاں روک رکھنے کے لیئے یوسف کی تدبیر
۱۴ یہوداہ کی عرض و منت جو کمال عاجزی کے ساتھ یوسف سے کی گئی.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو۔ ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے؛ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے، تو ہم جائینگے: کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پائینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی۔ ۲۸ ایک مجھہ سے جدا ہوا، اور میں نے کہا، یقیناً وہ پھاڑا گیا: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھی مجھہ سے جدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے۔ ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو؛ اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہے۔ ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہے، مر جائیگا؛ اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے۔ ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے۔ ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں۔

پید ۴۳ : ۳، ۵ — پید ۴۳ : ۲ — پید ۴۶ : ۱۹ — پید ۳۷ : ۳۳ — پید ۴۲ : ۳۸ — ۱ سمو ۱۸ : ۱ — پید ۴۳ : ۹ — خر ۳۲ : ۳۲

## ۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا۔ ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ رکھے، کہ خدا نے اُن کی بدی سے نیکی پیدا کی تھی۔ ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجا۔ ۱۶ فرعون اِس بات کو منظور کرتا۔ ۲۰ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا؛ اور اُنہیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ۲۵ یوسف کی خوشخبری پانے سے یعقوب کی دوبارہ زندگی ہوتی۔

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا؛ اور چلایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھہ نہ تھا۔ ۲ اور وہ چلا کے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا۔ ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں؛ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہے؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے۔ ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے۔ تب وے نزدیک آئے۔ اور وہ بولا، میں تمہارا بھائی یوسف ہوں؛ جس کو تم نے مصر میں بیچا۔ ۵ سو، اِس لیئے، کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو؛ اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا۔ ۶ اِس لیئے، کہ دو برس سے زمین پر کال ہے؛ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی، نہ کھیتی کاٹی جائیگی۔ ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمہارے آگے بھیجا، تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے، اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے۔ ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا؛ اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی جگہہ، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا۔ ۹ تم جلدی کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷ — اعم ۷ : ۱۳ — پید ۳۷ : ۲۸ — یسع ۴۰ : ۲ — ۲ قر ۲ : ۷ — ۱۷۰۶ — پید ۵۰ : ۲۰ — زبور ۱۰۵ : ۱۶، ۱۷ — دیکھو ۲ سمو ۱۶ : ۱۰، ۱۱ — اعم ۴ : ۲۷، ۲۸ — پید ۴۱ : ۴۳ — تاد ۱۷ : ۱۰ — یوحنا ۲۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا هي، که خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھ پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کي زمین میں رهیگا، تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیري بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچھ تیرا هي، میرے پاس هونگے؛ ۱۱ اور وهاں میں تیري پرورش کرونگا: کیونکه ابھي کال کے پانچ برس باقي هیں؛ ایسا نه هو که تو اور تیرا گھرانه، اور سب جو تیرے هیں، مفلس هو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمھاري آنکھیں، اور میرے بھائي بنیامین کي آنکھیں دیکھتي هیں، که میں هي هوں، جو تمھارے ساتھ منھ سے بولتا هوں. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میري ساري شوکت کا، جو مصر میں هي، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا هي، ذکر کیجیو: اور تم جلدي کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ. ۱۴ اور وه اپنے بھائي بنیامین کے گلے لگکے رویا؛ اور بنیامین بھي اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا؛ اور بعد اِس کے اُس کے بھائي اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶ اور یهي ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، که یوسف کے بھائي آئے هیں؛ اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش هوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، که اپنے بھائیوں کو کہه، تم یهه کام کرو؛ اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کي سرزمین میں جا پہنچو؛ ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کي سرزمین کي ||اچھي چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین †کے تحائف کھاؤگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، که تو اُن کو کہے، تم یهه کرو، که اپنے لڑکوں اور اپني جوروؤں کے لیئے مصر کي زمین سے گاڑیاں لے جاؤ، اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نه کرو؛ کیونکه مصر کي ساري زمین کي خوبي تمھارے لیئے هي. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا؛ اور یوسف نے فرعون کے کہے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راه کے لیئے خورش دي. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں هر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا؛ دس گدهے مصر کي اچھي چیزوں سے لدے هوئے، اور دس گدهیاں غله، اور روٹي، اور خورش سے لدي هوئي، اُس کے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچه اُس نے اپنے بھائیوں کو روانه کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنہیں کہا، دیکھو، کہیں تم راه میں جھگڑا نه کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانه هوئے، اور کنعان کي زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے. ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا هي، اور وه مصر کي ساري زمین کا حاکم هي. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکه اُس نے اُن کا یقین نه کیا. ۲۷ اور اُنہوں نے اُس سے ساري باتیں، جو یوسف نے اُنہیں کہي تھیں، کہیں؛ اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لیئے تو بھیجي تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کي زندگي دوباره هوئي. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یهه بس هي، که میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا هي، میں جاؤنگا، اور پیشتر اُس سے که میں مروں، اُسے دیکھونگا.

## ۴۶ باب

اِس کے بیان میں، که [illegible] یعقوب کو [illegible] دیا: ۵ وهاں سے روانه هوکے، [illegible] مصر میں جا پہنچنا. ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں [illegible] ۲۸ یوسف یعقوب کا استقبال کرنا. [illegible] سکھلانا، که گلوں کے [illegible]

|| عبراني میں، خوبي.
† عبراني میں، کي چکنائي.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]. ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا، میں حاضر ہوں. ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا[e]: ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا[h]. ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجی تھیں[k]، لے چلے. ۶ اور اُنہوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا، لیا؛ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]. ۷ وہ اپنے بیٹوں، اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو، جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو، اور اپنی سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا.

۸ اور یے بنی اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا روبن[n]. ۹ بنی روبن: ہنوک، اور پلو، اور حصرون، اور کرمی.

۱۰ اور بنی شمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور اہد، اور یکین، اور صہر، اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل.

۱۱ اور بنی لوی[p]: جیرسون، اور قہات، اور مراری. ۱۲ اور بنی یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پارس، اور زارہ. اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے[r]. اور پارس کے بیٹے یے ہیں: حصرون، اور حمول[s].

۱۳ اور بنی اِشکار[t]: تولع، اور فووہ، اور یوب، اور سمرون. ۱۴ اور بنی زبلون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل. ۱۵ یے بنی لیاہ ہیں، جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کی بیٹی تھی، پیدا ہوئے: سو ||سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں.

۱۶ بنی جد[u]: صفیان، اور حجی، اور سونی، اور اِصبان، اور عیری، اور ارودی، اور اریلی.

۱۷ اور بنی آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کی بہن: اور بنی بریعاہ: حبر، اور ملکیل. ۱۸ یے بنی زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا[z]: سو یہ سولہ شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی. ۱۹ اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[a].

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]؛ یے اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے.

۲۱ اور بنی بنیامین[c]: بلع، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخی، اور روس، مپیم اور حفیم، اور ارد. ۲۲ یے بنی راخل ہیں؛ سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے.

۲۳ اور بنی دان[d]: حشیم. ۲۴ اور بنی نفتالی[e]: یحصی ایل، اور جونی، اور یصر، اور سلیم. ۲۵ یے بنی بلہہ ہیں[f]، جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا[g]: سو یے سب سات شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی. ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[h]، اور اُس کی صلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروان تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

|| عبرانی میں، ساری جانیں.

[a] پید ۲۱: ۳۱، ۳۳ · [c] اور ۲۰: ۳ · [d] پید ۲۸: ۱۳ · [e] پید ۱۲: ۲ · [f] پید ۲۸: ۱۵ · [h] پید ۵۰: ۱ · [k] پید ۴۵: ۱۹ · [l] اعما ۷: ۱۵ · [m] خر ۱: ۱ · [n] گن ۲۶: ۵ · [o] خر ۶: ۱۵ · [p] ۱ توا ۶: ۱ · [q] ۱ توا ۲: ۳ · [r] پید ۳۸: ۳ · [s] ۱ توا ۲: ۵ · [t] ۱ توا ۷: ۱ · [u] گن ۲۶: ۱۵ · [x] ۱ توا ۷: ۳۰ · [y] پید ۳۰: ۱۰ · [z] پید ۲۹: ۲۴ · [a] پید ۴۴: ۲۷ · [b] پید ۴۱: ۵۰ · [c] ۱ توا ۷: ۶ · [d] گن ۲۶: ۴۲ · [e] ۱ توا ۷: ۱۳ · [f] پید ۳۰: ۵ · [g] پید ۲۹: ۲۹ · [h] خر ۱: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستّر جانیں تھیں۔

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کی رہبری کرے؛ اور وے جشن کی زمین میں آئے[k]۔ ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[l]۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش ہی، کہ میں نے تیرا منہ دیکھا[m]، کہ تو ابھی جیتا ہی۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں[n]، اور اُسے کہتا ہوں، کہ میرے بھائی، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کی سرزمین میں تھا، مجھ پاس آیا؛ ۳۲ اور وے لوگ چرواہے ہیں؛ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ہی؛ اور وے اپنی بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور سب کچھ، جو اُن کا ہی، لے آئے ہیں۔ ۳۳ اور یوں ہوگا، کہ جب فرعون تم کو بلاوے اور کہے، کہ تمہارا پیشہ[o] کیا ہی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جوانی سے لیئے اب تک چرواہی کرتے رہے ہیں[p]، کیا ہم اور کیا ہمارے باپ؛ تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو؛ اِس لیئے کہ مصریوں کو ہر ایک چرواہے سے نفرت ہی[q]۔

[i] اعد ۱۰ : ۲۲ دیکھو اعم ۷ : ۱۴
[k] پید ۴۷ : ۱
[l] یوں ہی پید ۴۵ : ۱۴، ۱۵
[m] یوں ہی لوقا ۲ : ۲۹، ۳۰
[n] پید ۴۷ : ۱
[o] پید ۴۷ : ۲، ۳
[p] ۳۴ آیت پید ۳۰ : ۳۵ اور ۳۴ : ۵ اور ۳۷ : ۱۲
[q] پید ۴۳ : ۳۲ خر ۸ : ۲۶

## ۴۷ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو فرعون کے سامنے حاضر کرتا، ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بساتا، اور اُن کی پرورش کرتا ۱۳ اہل مصر کی ساری نقدی، ۱۶ اور اُن کی مواشی، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب جسم یوسف کو دیتے ہیں، کہ فرعون کے ہوں۔ ۲۲ فقط کاہنوں کی زمین خرید نہ کی۔ ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پر دیجاتی، اور اناج کا پانچواں حصہ ہوا۔ ۲۸ یعقوب کی عمر، ۲۹ یوسف کو قسم کھلاتا، کہ اُسے اُس کے باپ دادوں کے گورستان میں گاڑے۔

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[r]، کہ میرا باپ، اور میرے بھائی، اور اُن کی بھیڑ بکری، اور گائے بیل، اور سب جو اُن کے ہیں، کنعان کی سرزمین سے نکل آئے؛ اور دیکھو، کہ وے جشن کی زمین میں ہیں۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے پانچ شخص، لیئے، اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کیا پیشہ ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے، چرواہے ہیں۔ ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا، کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لیئے چرائی نہیں؛ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا ہی؛ اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجیئے۔ ۵ تب فرعون یوسف سے مخاطب ہوا، اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں؛ ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی؛ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر ہی، بسا؛ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے؛ اور تو جو جانتا ہی، کہ بعضے اُن کے درمیان محنتی ہیں، تو اُن کو میرے مواشی پر سردار کر۔ ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا؛ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاء خیر کی۔ ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیری عمر کے برس کتنے ہیں؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس برس ہیں؛ میری زندگی کے برس تھوڑے، اور برے گذرے، اور وے میرے باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدّت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے۔ ۱۰ اور یعقوب فرعون

[r] پید ۴۶ : ۳۱

پیشتر مسیح سے

کے لیئے دعاے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا۔

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین تھی، جیسا فرعون نے فرمایا تھا، بٹھایا اور اُنہیں اُس کا مالک کیا۔ ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی، اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کی۔

۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی، اِس لیئے کہ کال ایسا سخت تھا، کہ مصر کی سرزمین، اور کنعان کی زمین، کال کے سبب سے، اَپژمردہ ہو گئی تھی۔ ۱۴ یوسف نے ساری نقدی، جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی، اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کی: اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا۔ ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، کہ ہم کو روٹی دے: کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں؟ کیونکہ نقدی چُک گئی۔ ۱۶ یوسف نے کہا، کہ اپنے چوپائے دو، اگر نقدی چُک گئی؛ کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑبکری، اور گاے بیل کے گلّوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا۔ ۱۸ جب وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں، کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا؛ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لیئے: سو ہمارے خداوند کی نظر میں، ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ باقی نہیں! ۱۹ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک ہوویں؟ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے، اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے: اور دانہ دے، تاکہ ہم جیئیں، اور نہ مریں؛ کہ زمین ویران نہ ہوجاوے۔ ۲۰ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیئے مول لی؛ کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی، کہ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کی ہوئی۔ ۲۱ رہے لوگ، سو اُس نے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا۔ ۲۲ اُس نے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی: کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے، اور اپنی جاگیر، جو فرعون نے اُنہیں دی تھی، کھاتے تھے: اِس لیئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا۔ ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، کہ دیکھو میں نے آج کے دن تم کو، اور تمہاری زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یہہ بیج تمہارے لیئے ہی، کھیت میں بوؤ۔ ۲۴ اور جب یہہ زیادہ ہو، تو یوں ہوگا، کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمہاری خوراک، اور اُن کی، جو تمہارے گھرانے کے ہیں، اور تمہارے بچوں کی خورک کے لیئے ہونگے۔ ۲۵ وے بولے، کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں: ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم ہوویں، اور ہم فرعون کے غلام ہونگے۔ ۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لیئے یہہ آئین، جو آج کے دن تک ہی، مقرر کیا، کہ فرعون پانچواں حصہ لے؛ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی۔

۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر کے جشن کی زمین میں سکونت کی: اور وے وہاں ملکیتیں رکھتے تھے؛ اور وے بڑھے، اور بہت زیادہ ہوئے۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خدا جس نے ساری عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجہے ساري بلاؤں سے بچایا[m]، اِن جوانوں کو برکت دیوے: اور جو میرا نام هی، اور میرے باپ‌دادوں ابرہام اور اِضحاق کا نام هی، سو اُن کا رکہا جاوے[o]: اور اُن سے زمین کے درمیان بہت بہت گروہ پیدا هوں. ۱۷ اور یوسف یہہ دیکہکر کہ اُس کے باپ نے اپنا دهنا هاتہہ اِفرائیم کے سر پر رکہا[p]، ناخوش هوا اور اُس نے اپنے باپ کا هاتہہ تہام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹہاکے مُنسي کے سر پر رکہہ دیوے. ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ اي میرے باپ، یوں بہي نہیں: کیونکہ یہہ پلوٹہا هی: اپنا دهنا هاتہہ اُس کے سر پر رکہہ. ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا هوں اي میرے بیٹے، میں جانتا هوں[q]: اُس سے بہي لوگ هونگے، اور یہہ بہي بزرگ هوگا: پر اُس کا چہوٹا بہائي اُس کي نسبت بڑا هوگا[r]، اور اُس کي نسل سے بہت گروهیں هونگي. ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجہہ کو اِفرائیم اور مُنسي سا کرے[s]. سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسي پر فضیلت دي. ۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکہہ، میں مرتا هوں: لیکن خدا تمہارے ساتہہ هوگا، اور تم کو تمہارے باپ‌دادوں کي زمین میں پہیر لے جائیگا[t]. ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجہے تیرے بہائیوں کي بنسبت: ایک حصہ[u]، جو میں نے اموریوں کے هاتہہ سے، اپني تلوار اور کمان سے، لیا[x]، زیادہ دیا.

## ۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاکہ اُنہیں برکت دیوے. ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي. ۲۹ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا. ۳۳ وہ وفات پاتا.

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچہلے دنوں میں[a] تم پر بیتیگا، تمہیں خبر دوں[b]. ۲ اي یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹہے کرو، اور سنو[c]: اپنے باپ اِسرائیل کي سنو.

۳ اي روبن تو میرا پلوٹہا هی[d]، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا[e]، اور قدر میں بڑا اور عزت میں افضل هی: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کہاکے بڑا نہ تہہریگا[f]: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑہا[g]: تب تو نے اُسے نجس کیا: وہ میرے بچہونے پر چڑہ گیا.

۵ سمعون اور لاوي تو سگے بہائي[h] هیں اور اُن کي ‖مکاریاں ظلم کے هتہیار[i]. ۶ اي میري جان، اُن کے مجمع میں داخل نہ هو[k]: اي †میرے دل، اُن کي مجلس میں شامل نہ هو[l]: کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا[m]، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں. ۷ لعنت اُن کے غضب پر کہ تند تہا: اور اُن کے قہر پر کہ سخت تہا: میں اُنہیں یعقوب میں چہتراؤنگا، اور اُنہیں اِسرائیل میں بتہراؤنگا[n].

۸ اي یہوداہ، تیرے بہائي تیري مدح کرینگے[o]: تیرا هاتہہ تیرے بیریوں کي گردن میں هوگا[p]: تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جہکینگي[q]. ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ[r] هی: اي میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹہہ چلا هی: وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جہکتا اور بیٹہتا هی[s]: کون اُس کو چہیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ هوگا، اور نہ ‖حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے[t] جاتا رهیگا[u]، جب تک کہ سیلا نہ آوے[x]: اور قومیں اُس کے پاس اِکٹہي هونگي[y]. ۱۱ وہ اپنا گدہا انگور کے درخت سے، هاں اپني

[a] یسعہ ۲ : ۲ اور ۳۹ : ۱۱ حزق ۳۸ : ۱۶ دان ۲ : ۲۸ ... متی ۲۴ : ۳ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ [b] یسعہ ۲ : ۲ اور ۱۱ : ۱۰ اور ۴۲ : ۱، ۴ اور ۴۹ : ۶، ۷، ۲۲، ۲۳ اور ۵۵ : ۴، ۵ اور ۶۰ : ۱، ۳، ۴، ۵ حجي ۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱، ۳۲.

‖ یا، تلواریں. † عبراني میں، میري عزت. ‡ یا، شہرپناہ ڈہا دي. ‖ یا، حق قہہرانیوالا.

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کي ھڈیوں کو ساتھہ لیجاوینگے. ۲۶ وہ مر جاتا اور اُس کي لاش صندوق میں رکھي جاتي.

تب یوسف، اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]. ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]. سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھري: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے: کیونکہ جن پر خوشبو ملي جاتي ھی، اِتنے دن گذرتے ھیں. اور مصري اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]. ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمہاري نظروں میں منظوري پائي ھو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ھی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا ھوں: تو مجھہ کو میري گور میں جو میں نے کنعان کي زمین میں اپنے لیئے کھودي ھی[f]، گاڑیو. سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا. ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لي ھی، گاڑیو.

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کي زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائي، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گائے بیل، اور بھیڑ بکري، جشن کي زمین میں چھوڑ دیئے. ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا. ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار ھی، آئے، اور وہاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]. اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]. ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم ھی. سو وہ جگہہ [i]ابیل مصرئیم کہلائي ھی؛ اور وہ یردن کے پار ھی. ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا. ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کي زمین میں لے گئے[j]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرھام نے گورستان کي ملکیت کے لیئے، عفرون حتي سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا.

[i] یعنے، مصریوں کا ماتم.

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائي، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے.

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ ھمارا باپ مر گیا، تو اُنہوں نے کہا، کہ یوسف شاید ھم سے دشمني کریگا اور ساري بدي کا، جو ھم نے اُس سے کي ھی، ضرور بدلا لیگا[l]. ۱۶ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کي ھی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کي خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے بدي کي[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کي خطا بخش دیجیئے. اور یوسف، جب اُنہوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا. ۱۸ اور اُس کے بھائي بھي گئے، اور اُس کے سامھنے گر پڑے[o]؛ اور اُنہوں نے کہا، دیکھہ، ھم تیرے چاکر ھیں. ۱۹ یوسف نے اُنہیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کي جگہہ میں ھوں[q]؟ ۲۰ تم جو ھو، تم نے مجھہ سے بدي کرنے کا اِرادہ کیا[r]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکي کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کي جان بچ جاوے[s]: چنانچہ آج واقع ھوا. ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمہاري اور تمہارے لڑکوں کي پرورش

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کی باتیں کہیں۔

۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی؛ اور یوسف ایک سو دس برس جیا۔ ۲۳ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسری پُشت تھے، دیکھے: اور منسی کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے۔ ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین میں، جس کی بابت اُس نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی تھی، لے جائیگا۔ ۲۵ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم میری ہڈیاں کو یہاں سے لے جائیو۔ ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا: اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا۔

پیدا ۴۷: ۲۹ — متی ۵: ۴۴ — ایوب ۴۲: ۱۶ — گنتی ۳۲: ۳۹ — ॥ عبرانی میں، پیدا ہوئے۔ — پیدا ۳۰: ۳

## موسیٰ کی دوسری کتاب

### مسمیٰ بہ

# خروج

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد بہت ہو گئے۔ ۸ نیا بادشاہ اُن پر ظلم کرتا۔ [illegible] ۱۵ دائیاں [illegible] لڑکوں کو زندہ رکھتیں۔ ۲۲ فرعون حکم دیتا، کہ سب لڑکے دریا میں پھینکے جاویں۔

۱۷۰۶

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یہ ہیں: ہر ایک آدمی اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا: ۲ روبین، شمعون، لاوی، یہوداہ، ۳ اِشکار، زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالی، جد، آشر۔ ۵ اور ساری جانیں، جو یعقوب کی صلب سے پیدا ہوئیں، ستر تھیں: اور یوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یوسف، اور اُس کے سب بھائی، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر گئے۔

۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی، اور بہت بڑھی، اور فراوان ہوئی، اور نہایت زور پیدا کیا؛ اور وہ زمین اُن سے معمور ہو گئی۔ ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نہ جانتا تھا، پیدا ہوا۔ ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکھو، کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ، اور قوی تر ہیں۔ ۱۰ آؤ، ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں، تا نہ ہووے، کہ جب وے اور زیادہ ہوں، اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے مل جاویں، اور ہم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِس لیئے اُنہوں نے اُن پر خراج کے لیئے محصل بٹھائے، تاکہ اُنہیں اپنی سخت کاموں کے بوجھوں سے دکھ دیں۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شہر، پتوم اور رعمسیس بنائے۔ ۱۲ پر جیوں اُنہوں نے اُنہیں دکھ دیا، وے زیادہ تر بڑھے، اور فراوان ہوئے: اور وے بنی اسرائیل کے سبب دکھی ہوئے۔ ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی۔ [illegible]

پیدا ۴۶: ۸ — خر ۶: ۱۴ — پیدا ۴۶: ۲۶، ۲۷ — ۲۰ آیت — اِست ۱۰: ۲۲ — پیدا ۵۰: ۲۲ — اعم ۷: ۱۵ — ۱۶۳۵ — پید ۴۶: ۳ — اِست ۲۶: ۵ — زبور ۱۰۵: ۲۴ — اعم ۷: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے، اُن کی زندگی تلخ کی؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔ ۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا، نہ کیا، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس احسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

۱۵۷۱ کے قریب

## ۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیا۔ ۵ وہاں اُس کا پتا ملا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لائی۔ اُس کی پرورش اور تربیت کرنی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرنا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جانا۔ ۲۱ صفورا سے شادی کرنا۔ ۲۲ جیرسوم پیدا ہونا۔ ۲۳ خدا سے اسرائیل کی فریاد سننا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر تھا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بُلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا، اُس نے اُس کا نام ||موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱

||یعنی نکالا ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رها هی۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کي، اور دیکھا، که کوئي نهیں؛ تب اُس مصري کو مار ڈالا، اور ریت میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وه دوسرے دن باهر گیا، تو کیا دیکھتا هی، که دو عبراني آپس میں جھگڑ رهے هیں؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کها، که تو اپنے یار کو کیوں مارتا هی؟ ۱۴ وه بولا، که کس نے تجھے هم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاهتا هی، که جس طرح تو نے اُس مصري کو مار ڈالا، مجھے بھي مار ڈالے؟ تب موسی ڈرا، اور کها، که یقیناً یه بھید فاش هوا۔

۱۵ جب فرعون نے یه سنا، تو چاها، که موسی کو قتل کرے؛ پر موسی فرعون کے حضور سے بھاگا، اور مدیان کي زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا۔

۱۶ اور مدیان کے کاهن کي سات بیٹیاں تھیں؛ وے آئیں، اور پاني نکالنے لگیں، اور کٹھروں کو بھرا، تاکه اپنے باپ کے گلے کو پاني پلاویں۔ ۱۷ تب گڈریوں نے آکے اُنھیں هانکا؛ لیکن موسی نے کھڑا هوکر اُن لڑکیوں کي مدد کي، اور اُن کے گلے کو پاني پلایا۔ ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصري نے همیں گڈریوں کے هاتھ سے بچایا، اور همارے لیئے جلد نکالي تھا، پاني بھرا، اور گلے کو پلایا۔ ۲۰ اُس نے اپني بیٹیوں سے کها، که وه مرد کهاں هی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، که روٹي کھاوے۔ ۲۱ تب موسی اُس شخص کے گھر میں رهنے پر راضي هوا؛ اور اُس نے اپني بیٹي صفوره موسی کو دي۔ ۲۲ وه بیٹا جني؛ اُس نے اُس کا نام جیرسوم رکھا؛ کیونکه اُس نے کها، که میں اجنبي ملک میں مسافر هوں۔

۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں هوا، که مصر کا بادشاه مرگیا؛ اور بني اسرائیل مشقت سے آه بھرتے تھے، اور روئے؛ اور اُن کا رونا، جو اُن کي مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا۔ ۲۴ خدا نے اُن کا کراهنا سنا؛ اور خدا نے اپنے عهد کو، جو ابرهام، اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا۔ ۲۵ اور خدا نے بني اسرائیل پر نظر کي، اور اُن کے حال کو معلوم کیا۔

## ۳ باب

اس باب میں که موسی [illegible] اُس پر [illegible] ظاهر هوا [illegible] چھڑانے کو بھیج دیا۔ [illegible] کو خدا [illegible]

اور موسی اپنے سسرے یترو کے، جو مدیان کا کاهن تھا، گلے کي نگهباني کرتا تھا؛ تب اُس نے گلے کو بیابان کي ایک طرف هانک دیا، اور خدا کے پهاڑ حوریب کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند کا فرشته ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاهر هوا؛ اُس نے نگاه کي، تو کیا دیکھتا هی، که ایک بوٹا آگ میں روشن هی، اور وه جل نهیں جاتا۔ ۳ تب موسی نے کها، که میں اب نزدیک جاؤں، اور اس بڑے منظر کو دیکھوں، که یه بوٹا کیوں نهیں جل جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، که وه دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا، اور کها، اے موسی، اے موسی! وه بولا، میں یهاں هوں۔ ۵ تب اُس نے کها، [illegible] نزدیک مت آ؛ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار، [illegible] یه جگه جهاں تو کھڑا هی مقدس زمین هی۔ ۶ پھر اُس نے کها، که میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرهام کا خدا، اور اضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں۔ تب موسی نے اپنا منه چھپایا؛ کیونکه وه خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

۷ اور خداوند نے کها، میں نے اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقیناً دیکھی، اور اُن کی فریاد، جو اِخراج کے محصِلوں کے سبب سے ہی، سُنی؛ اور میں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہوں: ۸ اور میں نازل ہوا ہوں، کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں، اور اُس زمین سے نکالکے اچھی وسیع زمین میں، جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی، کنعانیوں، اور حِتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی جگہ میں، لاؤں۔ ۹ اب دیکھ، بنی اِسرائیل کی فریاد مجھ تک آئی، اور میں نے وہ ظلم، جو مصری اُن پر کرتے ہیں، دیکھا ہی۔ ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں؛ میرے لوگوں کو، جو بنی اِسرائیل ہیں، مصر سے نکال۔

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون ہوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بنی اِسرائیل کو مصر سے نکالوں؟ ۱۲ وہ بولا، یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا؛ اور اِس کام، کہ میں نے تجھے بھیجا ہی، تجھ پاس یہہ نشان ہی، کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا، کہ دیکھ، جب میں بنی اِسرائیل پاس پہنچوں، اور اُنہیں کہوں، کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے کہیں، کہ اُس کا نام کیا ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں، جو میں ہوں: اور اُس نے کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ وہ جو ہی، اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی۔ ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ خداوند، تمہارے باپ کے خدا، ابرہام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی: ابد تک میرا یہی نام ہی، اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی۔ ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر، اور اُنہیں کہہ کہ خداوند، تمہارے باپ کا خدا، ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھائی دیا، کہ میں نے یقیناً تمہاری خبرداری کی، اور جو کچھ تم پر مصر میں ہوا، دیکھا: ۱۷ اور میں نے کہا ہی، کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حِتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی زمین میں، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، نکال لاؤنگا۔ ۱۸ اور وے تیری آواز سُنینگے؛ اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاہ پاس آیو، اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی؛ اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں، ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں، کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا، نہ بڑے زور سے۔ ۲۰ اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرونگا، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا، مصریوں کو مارونگا: تب وہ تمہیں نکال دیگا۔ ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا؛ اور یوں ہوگا، کہ جب تم جاؤگے، تو خالی ہاتھ نہ جاؤگے؛ ۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس عاریت لیگی؛ اور تم اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے، اور + مصریوں کو غارت کروگے۔

## ۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ قدرتِ اِلٰہی سے موسیٰ کا عصا سانپ ہو جانا۔ ۶ اُس کا ہاتھ مبروص ہو جانا۔ ۱۰ وہ مصر کو جانے نہیں چاہتا۔ ۱۴ ہارون اُس کی مدد کرنے کے لیئے مقرر ہوا۔ ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت ہوکے روانہ ہوتا۔ ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۲۴ صفورہ اپنے

+ یا مصر کو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ جب تو مصر میں داخل ہووے، تو دیکھہ، سب معجزے، جو میں نے تیرے ہاتھہ میں رکھے ہیں، فرعون کے آگے دکھلائیو؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا، کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا. ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، کہ خداوند نے یوں فرمایا ہی، کہ اِسرائیل میرا بیٹا، بلکہ میرا پلوٹھا ہی: ۲۳ سو میں تجھے کہتا ہوں، کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہی، تو دیکھہ، میں تیرے بیٹے کو، بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا.

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا، کہ خداوند اُسے ملا[a]؛ اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے[b]. ۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر لیا، اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو بیشک خون کے سبب سے، میرے سسرے کی جگہہ ہوا. ۲۶ تب اُس نے اُسے چھوڑ دیا، اور وہ بولی، کہ ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، تو سسرے کی جگہہ ہوا.

۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا، کہ بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر[d]، وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر[e] اُسے ملا، اور اُسے بوسہ دیا. ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں[f] اور معجزے[g]، جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا، ہارون سے بیان کیئے.

۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے، اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کیا[h]. ۳۰ اور ہارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں، کہیں[i]؛ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامہنے معجزے ظاہر کیئے. ۳۱ تب لوگ ایمان لائے[k]؛ اور وے یہہ سنکے، کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری کی[l]، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی[m]، اُنہوں نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[n].

## ۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ فرعون، موسیٰ اور ہارون کا پیغام سنکے، اُنہیں ملامت کرتا. ۵ اِسرائیلیوں کا کام بڑھاتا. ۱۰ اُن کی شکایتوں کو ٹال دیتا. ۲۰ بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر عیب لگاتے. ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا.

بعد اُس کے موسیٰ اور ہارون آئے، اور فرعون کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں[a]. ۲ فرعون نے کہا، کہ خداوند کون ہی، کہ میں اُس کی آواز کو سنوں[b]، کہ بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور نہ میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا[c]. ۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہی[d]: ہم کو اِجازت دیجیئے، کہ ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں: کہیں ایسا نہ ہو، کہ وہ ہم میں وبا بھیجے، یا ہمیں تلوار سے مارے. ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں کہا، کہ اے موسیٰ، اور اے ہارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ[e]. ۵ اور فرعون نے کہا، کہ دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت ہیں[f]، اور تم اُنہیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے ہو. ۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو[g]، جو لوگوں پر تھے، اور اُن کے سرداروں کو حکم دیا، ۷ کہ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو، کہ اینٹیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے ہوں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بٹوریں. ۸ اور اُنہیں اینٹوں کے قدر حصہ، جو اُنہوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس میں سے کچھہ کم نہ کرو: کہ وے کاہل ہیں؛ اِس لیئے وے نالہ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ہمیں جانے دو، کہ ہم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں. ۹ اور اُن کا کام بڑھا دیا جاے، تاکہ اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمہیں اپنی قوم کرونگا، اور میں تمہارا خدا ہونگا؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تمہیں مصریوں کے بوجہوں کے تلے سے نکالتا ہوں۔ ۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، کہ جس کی بابت میں نے قسم کھائی ہی، کہ اُسے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا؛ اور میں اُسے تمہاری میراث کر دونگا: خداوند میں ہوں۔ ۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی کہا: پر وے دل تنگی سے، اور محنت کی شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ہوئے۔ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے۔ ۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، کہ دیکھ، بنی اِسرائیل نے تو میری نہ سنی؛ پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں، فرعون میری کیونکر سنیگا؟ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، اور اُنہیں بنی اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو ملک مصر سے باہر لے جاویں۔

۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہے تھے: روبن، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اُس کے بیٹے؛ ہنوک، اور پلو، اور حسرون، اور کرمی تھے: اور یہے روبن کے گھرانے تھے۔ ۱۵ بنی شمعون؛ یموئیل اور یمین، اور اہد، اور یکین، اور صحر، اور ساول، جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا: یہے شمعون کے گھرانے تھے۔

۱۶ اور بنی لاوی کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یہے ہیں: جیرسون، اور قہات، اور مراری: اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی۔ ۱۷ بنی جیرسون؛ لبنی، اور سمعی تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق۔ ۱۸ بنی قہات؛ عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے۔ ۱۹ بنی مراری؛ محلی، اور موسیٰ تھے: لاوی کے گھرانے، اُن کی نسلوں کے مطابق، یہے تھے۔ ۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا؛ وہ اُس سے دو بیٹے جنی، ایک ہارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے۔

۲۱ بنی اِضہار، قورح، اور نفج، اور زکری تھے۔ ۲۲ بنی عزئیل؛ میسائیل، اور اِلصفن اور ستری تھے۔ ۲۳ اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ہوئے۔ ۲۴ بنی قورح؛ اسیر، اور اِلقنہ اور ابیاسف تھے؛ اور یہے قورحیوں کے گھرانے تھے۔ ۲۵ ہارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ہوا: لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں سے سردار یہے تھے۔ ۲۶ یہے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں، جنہیں خداوند نے فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو، اُن کی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ۔ ۲۷ یہے وے ہیں، جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا، کہ ہم بنی اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے: یہے وہی موسیٰ اور ہارون ہیں۔

۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں ہوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ہوں: تو سب کچھ، جو میں تجھے کہتا ہوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ۔ ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھ، میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا: فرعون کیونکر میری سنیگا؟

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جاتا۔ ۷ ہارون اور موسیٰ کی عمر کا ذکر۔ ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھی، اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[f]: پر فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[g]، اُس نے اُن کی نہ سنی۔ ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، کہ اُن سے پانی پیویں؛ کیونکہ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے۔

## ۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ مینڈکوں کی آفت ہوتی۔ ۸ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۱۲ اور موسیٰ دعا مانگ کے اُنھیں دور کر دیتا۔ ۱۶ گرد جوئیں بن جاتی، جو جادوگروں سے نہ ہو سکتا۔ ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے۔ ۲۵ فرعون اسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا؛ ۳۲ تو بھی، آخر کو، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا، اور یہہ اُس سے کہہ، خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں[a]۔ ۲ اور اگر تو جانے نہ دیگا[b]، تو دیکھ، میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے[c] پیٹونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں، اور تیری آرامگاہ میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر، اور تیری رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھ جائنگے۔

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھہ عصا کے ساتھہ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا۔ ۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھہ بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر کی زمین چھپا دی[f]۔ ۷ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[g]، اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے۔

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت کرو[h]، کہ مینڈکوں کو مجھہ سے اور میری رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکہ وے خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا، کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر؛ میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک تجھہ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا، کہ کل۔ تب اُس نے کہا، کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا؛ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں[i]۔ ۱۱ اور مینڈک تجھہ سے، اور تیرے گھروں سے، اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ہی میں رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگی[k]۔ ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں، اور گانوں، اور کھیتوں میں سے مر گئے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع کرکے تودے لگا دیئے، کہ زمین بدبو ہو گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ مہلت ملی[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کی نہ سنی۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کی گرد کو مار، تاکہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جائے۔ ۱۷ اُنہوں نے ایسا ہی کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھہ عصا کے ساتھہ بڑھایا، اور زمین کی گرد کو مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جدا کریگا": اور اُن میں سے، جو بني اِسرائیل کي هی، کوئي نه مریگي. ۵ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند ویساهي زمین پر کریگا. ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصریوں کي سب مواشي مر گئي: لیکن بني اِسرائیل کي مواشي سے ایک بهي نه مرا. ۷ چنانچه فرعون نے بهیجا، تو کیا دیکهتا هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون کا دل سخت هوا، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا.

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون سے کہا، که دونوں هاتهه بهرکے بهٹهي کي راکهه سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور وه مصر کي ساري زمین میں غبار هو جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي اور چارپایوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے هووینگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي راکهه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهینک دیا؛ اور وونهیں آدمي اور بهایم کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے پیدا هو گئے. ۱۱ اور جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کهڑے نه ره سکے؛ که جادوگروں اور سارے مصریوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے موسیٰ سے کہا تها، اُن کي نه سني.

۱۳ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا که صبح سویرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو، اور اُسے کہه، که خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں. ۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو جانے، که تمام روے زمین میں میري مانند کوئي نهیں". ۱۵ اور اب میں اپنا هاتهه بڑهاؤنگا، اور تجهے اور تیري رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمین پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور میں نے تجهے في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که اپني قوت تجهه پر دکهاؤں؛ تاکه میرا نام سارے جهان میں مذکور هووے. ۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا هی، که اُنهیں جانے نهیں دیتا. ۱۸ دیکهه، کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اولے، جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس نوکروں کو ابهي بهیج، اور اپني مواشي، اور جو کچهه که تیرا مال میدان میں هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گهر میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے، اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو گهروں میں بهگا لے آیا. ۲۱ اور جس نے خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا.

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف بڑها، تاکه سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان، اور کهیت کي سبزي پر، جو مصر کي زمین میں هی، اولے پڑیں. ۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف اُٹهایا: اور خداوند نے گرجایا، اور اولے بهیجے، اور آگ زمین پر چلتي تهي؛ اور خداوند نے مصر کي زمین پر اولے برسائے. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں میں آگ اپٹتي هوئي تهي، آگ اِس شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں، جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها. ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو، جو میدان میں تهے، کیا اِنسان اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن گئیں"؛ اور سب گرد زمین کی، تمام ملک مصر میں، جوئیں ہو گئیں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا، کہ اپنے جادووں سے جوئیں نکالیں؛ پر نکال نہ سکے؛ اور اِنسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا، کہ یہہ خدا کی قدرت ہی: اور فرعون کا دل سخت ہو گیا؛ اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُس نے اُن کی نہ سنی۔

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ صبح سویرے اُٹھہ، اور فرعون کے آگے کھڑا ہو؛ دیکھہ، کہ وہ دریا پر آئیگا؛ تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۲۱ نہیں تو، اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا، تو دیکھہ، میں تجھہ پر، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا؛ کہ مصریوں کے گھر، اور تمام زمین، جہاں جہاں وے ہیں، اُن غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں اُس دن جشن کی زمین کو، کہ جس میں میری قوم رہتی ہی، جدا کرونگا، کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے؛ تاکہ تو جانے، کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا: اور یہہ معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا؛ اور فرعون کے گھر، اور اُس کے نوکروں کے گھروں، اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول آئے؛ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی۔

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا، یوں کرنا لایق نہیں؛ کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے وہ قربانی کریں، جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں: سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں، جس سے وے بیزار ہیں، تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ ۲۷ پس، ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے، اور اپنے خدا کے لیئے، جیسا وہ ہم کو فرمائیگا، قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا، کہ میں تمہیں جانے دونگا، تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیئے بیابان میں قربانی کرو؛ لیکن تم بہت دور مت جاؤ: میرے لیئے شفاعت کرو۔ ۲۹ موسیٰ بولا، دیکھہ، میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں، اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں: لیکن ایسا نہ ہو، کہ فرعون پھر دغابازی کرے، اور لوگوں کو خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا، اور خداوند سے شفاعت کی۔ ۳۱ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا؛ اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کی رعیت پر سے دور کیا، کہ ایک بھی نہ رہا۔ ۳۲ فرعون نے اُس بار بھی اپنا دل سخت کیا؛ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی۔

## ۹ باب

[illegible]

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، فرعون کے پاس جا، اور اُسے کہہ، کہ خداوند عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں۔ ۲ کیونکہ اگر تو جانے نہ دیگا، اور اب بھی اُنہیں روکیگا؛ ۳ تو دیکھہ، کہ خداوند کا ہاتھہ تیرے مواشی پر جو دشت میں ہیں، گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں، بیلوں، اور بھیڑوں پر ہوگا؛ بڑی مری پڑیگی۔ ۴ اور خداوند اسرائیل اور مصریوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جُدا کریگا؛ اور اُن میں سے، جو بني اِسرائیل کي هی، کوئي نه مریگي۔ ۵ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند ویساهي زمین پر کریگا۔ ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصریوں کي سب مواشي مر گئي: لیکن بني اِسرائیل کي مواشي سے ایک بهي نه مرا۔ ۷ چنانچه فرعون نے بهیجا، تو کیا دیکهتا هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي بهي نه مرا تها۔ تو بهي فرعون کا دل سخت هوا، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون سے کہا، که دونوں هاتهه بهر کے بهٹهي کي راکهه سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے۔ ۹ اور وه مصر کي ساري زمین میں غبار هو جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي اور چارپایوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے هوینگے۔ ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي راکهه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهینک دیا؛ اور وونهیں آدمي اور بهایم کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے پیدا هو گئے۔ ۱۱ اور جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کهڑے نه ره سکے؛ که جادوگروں اور سارے مصریوں پر پهوڑے تهے۔ ۱۲ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے موسیٰ سے کہا تها، اُن کي نه سني۔

۱۳ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا که صبح سویرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو، اور اُسے کہه، که خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں۔ ۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو جانے، که تمام روے زمین میں میري مانند کوئي نهیں۔ ۱۵ اور اب میں اپنا هاتهه بڑهاؤنگا، اور تجهے اور تیري رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمین پر سے هلاک هوگا۔ ۱۶ اور میں نے تجهے في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که اپني قوت تجهه پر دکهاؤں؛ تاکه میرا نام سارے جہان میں مذکور هووے۔ ۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا هی، که اُنهیں جانے نهیں دیتا۔ ۱۸ دیکهه، کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اولے، جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا۔ ۱۹ پس نوکروں کو ابهي بهیج، اور اپني مواشي، اور جو کچهه که تیرا مال میدان میں هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گهر میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے، اور وے هلاک هونگے۔ ۲۰ فرعون کے نوکروں میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو گهروں میں بهگا لے آیا۔ ۲۱ اور جس نے خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف بڑها، تاکه سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان، اور کهیت کي سبزي پر، جو مصر کي زمین میں هی، اولے پڑیں۔ ۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف اُٹهایا؛ اور خداوند نے گرجا، اور اولے بهیجے، اور آگ زمین پر چلتي تهي؛ اور خداوند نے مصر کي زمین پر اولے برسائے۔ ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں میں آگ اِبتلي هوئي تهي، آگ اِس شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں، جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها۔ ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو، جو میدان میں تهے، کیا اِنسان اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے۔ ۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اِسرائیل تھے، اولے نہ پڑے۔

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہی؛ میں اور میری قوم گنہگار ہیں۔ ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں؛ تب میں تمہیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاونگا؛ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہی۔ ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے۔ ۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور السی بڑھ چکی تھی۔ ۳۲ پر گیہوں اور ||جنیاں مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے۔ ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا۔ ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی؛ اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا؛ اُس نے ہرگز بنی اِسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی۔

||یا، دیو گندم۔

## ۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجونگا۔ ۷ فرعون، اپنے خواص کی عرض و منت کے سبب، اِسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا۔ ۱۲ ٹڈیوں کی آفت آتی، ۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۲۱ اندھیارے کی آفت آتی۔ ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا۔ ۲۷ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہی، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے؛ تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا۔ ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا؛ اور وہ اُس بقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کھا جائینگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہی، چٹ کر لینگی: ۶ اور وہی اِس طرح سے، کہ تیرے باپ دادوں نے اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ هيں جو جائينگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑهوں، اور اپنے بيٹوں، اور اپني بيٹيوں، اور اپنے گلوں، اور اپنے گاي بيلوں سميت جاوينگے؛ که هم کو ضرور هي، که اپنے خدا کي عيد کريں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنهيں کها، که خداوند يوں هي تمهارے ساتهه رهے، جو ميں تمهيں اور تمهارے بچوں کو جانے دوں: ديکهو، که بدي تمهارے آگے هي. ۱۱ ايسا نه هوگا: اب تم جو مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو؛ که تمهاري خواهش يهي تهي. پس، وے فرعون کے آگے سے دهکياکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه ٹڈيوں کے ليئے مصر کي زمين پر بڑها[k]، تاکه وے ملک مصر پر آويں، اور هر ايک سبزے کو، جو اِس ملک ميں اولوں سے بچ رهے هيں، کها ليں[l]. ۱۳ پس، موسیٰ نے زمين مصر پر اپنا عصا اُٹهايا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات ميں پُروا آندهي چلائي؛ جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي ٹڈياں لائي. ۱۴ اور ٹڈياں تمام مصر پر آئيں، اور مصر کي تمام اطراف پر بيٹهيں[m]؛ ||اور ايسي بيشمار تهيں، که اُن سے پيشتر ايسي ٹڈياں نه آئي تهيں[n]، نه اُن کے بعد پهر آوينگي. ۱۵ که سارا روے زمين اُن سے چهپ گيا[o]، ايسا اندهيرا هو آيا؛ اور اُنهوں نے اُس زمين کے هر ايک سبزے، اور درختوں کے ميووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے، چاٹ ليا[p]: اور تمام ملک مصر ميں کسي درخت پر، اور ميدان کي گهاس ميں سبزي نه چهوٹي.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو جلد بُلايا، اور کها، که ميں خداوند تمهارے خدا کا، اور تمهارا گناهگار هوں[q]. ۱۷ سو اب ميں تمهاري منت کرتا هوں؛ فقط اِس مرتبه ميرا گناه بخشو، اور

[f] خر ۵:۱
[k] خر ۷:۱۹
[l] ۴، ۱ آيتيں
[m] زبور ۷۸:۴۶ اور ۱۰۵:۳۴
|| يا، نهايت بري تهيں.
[n] يوايل ۲:۲
[o] ۵ آيت
[p] زبور ۱۰۵:۳۵
[q] خر ۹:۲۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے. ۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گيا، اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور خدا نے پچهوا آندهي بهيجي، جو ٹڈيوں کو لے گئي، اور درياے قلزم ميں ڈال ديا[t]؛ اور مصر کي تمام اطراف ميں ايک ٹڈي نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر ديا[u]، که اُسنے بني اِسرائيل کو جانے کي رخصت نه دي.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[x]، تاکه ملک مصر ميں تاريکي هو: ايسي تاريکي جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهايا؛ اور تين دن تک سارے ملک مصر ميں عجب اندهيرا رها[y]. ۲۳ اُنهوں نے آپس ميں کسي نے کسي کو نه ديکها، اور نه کوئي تين دن تک اپني جگهه سے هلا: پر سارے بني اِسرائيل کے مکانوں ميں اُجالا تها[z].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلايا، اور کها، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[a]؛ فقط تمهارے گلے اور تمهارے گاي بيل يهاں رهيں: تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه جاويں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کها، که تجهے ضرور هي، که تو همارے هاتهه ميں قربانيوں اور سوختني قربانيوں کے ليئے ذبيحه ديوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کريں. ۲۶ هماري مواشي بهي همارے ساتهه جائيگي؛ اور ايک کهر بهي نه چهوڑا جائيگا: کيونکه همين ضرور هي، که اُن ميں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے ليئے ليويں؛ اور جب تک وهاں نه جايں، هم نهيں جانتے، که کون سي چيزوں سے خداوند کي عبادت کريں.

۲۷ ليکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر ديا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه

[r] خر ۹:۲۸ ۱ سلا ۱۳:۶
[s] خر ۸:۳۰
[t] يوايل ۲:۲۰
[u] خر ۴:۲۱ اور ۱۱:۱۰
[x] خر ۹:۲۲
[y] زبور ۱۰۵:۲۸
[z] خر ۸:۲۲
[a] ۸ آيت
[b] ۱۰ آيت
[c] ۲۰ آيت خر ۴:۲۱ اور ۱۴:۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا۔ ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامھنے سے جا؛ آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہہ دیکھنے کو مت آئیو؛ کیونکہ جس دن تو میرا منہہ دیکھیگا، تو مر جائیگا۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا؛ میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا[a]۔

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بنی اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندی کے ظروف مانگ لیویں۔ ۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جائینگے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو یقیناً تم سب کو دھکیل کے نکال دیگا[a]۔ ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی، اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[b] عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی[c]۔ اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا[d]۔ ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا[e]: ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈی کے پلوٹھے تک، جو چکی کی اوٹ میں ہی، اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے[f]۔ ۶ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا، نہ کبھی پھر ہوگا[g]۔ ۷ لیکن سارے بنی اِسرائیل پر[h] ایک کتا بھی اپنی جیبھ نہ ہلاویگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان پر: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی۔ ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس پہنچ کر میرے آگے خم کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے؛ کہ تو نکل جا، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں، جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا، پھر وہ فرعون پاس سے شدت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمھاری نہ سنیگا؛ تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں[a]۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہہ عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[b]، کہ اُس نے اپنے ملک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا۔ ۳ عید فسح مقرر ہوتی۔ ۱۱ فسح کی رسم، کہ کیونکر کھانی چاہیے۔ ۱۵ فطیری روٹی کہ کیونکر کھاویں۔ ۲۹ پلوٹھے مارے جاتے۔ ۳۱ بنی اِسرائیل مصر سے خروج کرتے ۔۔۔ سن جا ۔۔۔ ۴۳ فسح کی بابت خاص حکم دیا

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا[a]؛ اور یہہ تمھارے سال کا پہلا مہینا ہوگا۔ ۳ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے ایک برہ اپنے لیئے لیوے: ۴ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفروں کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمی پر اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو۔ ۵ تمھارا برہ بے عیب چاہیئے[b]، نر اور یکسالہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھہ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت شام کو ذبح کرے[c]۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جن میں وے اُسے کھائینگے،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دهنے اور بائيں، اور اوپر کے چوکهٹ پر چهاپا ماريں. ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بهونا هوا بيخميري روٹي کے ساتهہ، کروي ترکاري سميت، کهاويں. ۹ اُسے کچا اور پاني ميں اُبالکے هرگز نہ کهاويں؛ بلکه اُس کو سر، پائوں سميت، اور اُس کو، جو پيٹ ميں هي، آگ پر بهونکے کهاويں. ۱۰ اور تم صبح تک اُس ميں سے کوئي چيز باقي مت چهوڑيو؛ اور اگر کچهه اُس ميں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا ديجيو.

۱۱ اور تم اُسے يوں کهائيو: کمريں باندهکے اپني جوتياں پائوں ميں پہنے هوئے، اپنا عصا اپنے هاتهه ميں ليئے هوئے؛ اور تم اُسے جلد کها ليجيو: کہ فسح خداوند کي هي. ۱۲ اِس ليئے کہ ميں آج رات ملک مصر ميں گذر کرونگا، اور سب پلوٹهے، اِنسان کے اور حيوان کے، جو ملک مصر ميں هيں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے المعبودوں پر سزا کا حکم جاري کرونگا: کہ ميں خداوند هوں. ۱۳ اور وہ خون تمهارے ليئے اُن گهروں پر، جهاں جهاں تم هو، نشان هوگا: اور ميں وہ لهو ديکهکے تم سے در گذرونگا؛ اور جب ميں مصر کي زمين کے رهنيوالوں کو مارونگا، تو وبا تم پر نہ آويگي، کہ تمهيں هلاک کرے. ۱۴ اور يهه دن تمهارے ليئے ايک يادگار هوگا؛ اور تم خداوند کے ليئے اِس دن ميں يهه عيد پشت در پشت کيجيو؛ اِس عيد کو ابد تک هميشه کي رسم مقرر کيجيو. ۱۵ سات دن تک تم بيخميري روٹي کهائيو؛ تم پہلے هي دن خمير اپنے گهروں سے باهر کر ديجيو: اِس ليئے، کہ جو کوئي پہلے دن سے ليکے ساتويں دن تک، کسي دن خميري روٹي کهاويگا، تو وہ شخص اِسرائيل ميں سے کاٹا جائيگا. ۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس هوگا؛ اور ساتويں دن بهي تمهارے واسطے مجمع مقدس هوگا: اِن ميں کسي طرح کا کام کيا نہ جائيگا، سوا اُسکے کہ هر ايک آدمي کچهه کهاوے؛ يهي فقط کيا جاوے. ۱۷ اور تم بيخميري روٹي کي يهه عيد ياد رکهيو؛ کيونکه اِسي دن ميں تمهارے لشکروں کو مصر کي زمين سے باهر لايا هوں: اِس ليئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں ميں، هميشه کي رسم کے ليئے ياد رکهيو.

۱۸ پہلے مهينے کي چودهويں تاريخ سے شام کو، اکيسويں تاريخ تک، تم بيخميري روٹي کهائيو. ۱۹ سات دن تک تمهارے گهروں ميں خمير پايا نہ جاوے: کيونکه جو کوئي خميري کهائيگا، اِسرائيل کي جماعت سے کاٹا جائيگا، خواہ وہ مسافر هو، خواہ اُس کي پيدايش وهيں هوئي هو. ۲۰ تم خميري کوئي چيز مت کهائيو: تم اپني سب بستيوں ميں بيخميري روٹي کهائيو. ۲۱ تب موسىٰ نے اِسرائيل کے سارے بزرگوں کو بلايا، اور اُنهيں کها، کہ اپنے اپنے گهر پيچهے، ايک ايک برہ نکالکے لئو، اور يهه فسح کا برہ ذبح کرو. ۲۲ اور تم زوفے کي ايک مٹهي لو، اور اُسے اُس لهو ميں، جو باسن ميں هي، غوتا ديکے اوپر کے چوکهٹ اور دونوں بازو دروازے کے، اُس سے چهاپو؛ اور تم ميں سے کوئي صبح تک اپنے گهر کے دروازے سے باهر نہ جاوے. ۲۳ اِس ليئے کہ خدا گذر کريگا، تاکه مصريوں کو مارے؛ اور جب وہ اوپر کے چوکهٹ پر، اور دونوں بازو پر، لهو کو ديکهيگا، تو خداوند در پر سے گذريگا، اور هلاک کرنيوالے کو نہ چهوڑيگا، کہ تمهارے گهروں ميں آکے تمهيں مارے. ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بيٹوں کي رسم کے ليئے، اِس کام کي هميشه محافظت کيجيو. ۲۵ اور يوں هوگا، کہ جب تم اُس زمين ميں، جو خداوند تمهيں اپنے وعدے کے موافق ديگا، داخل هوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے. ۲۶ اور يوں هوگا،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمھاري اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني خداوند کے لیئے هي، جو مصر میں بني اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور همارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے۔ ۲۸ اور بني اِسرائیل چلے گئے، اور اُنھوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمایا تھا، کیا؛ اُنھوں نے ویسا هي کیا۔

۲۹ اور یوں هوا، کہ خداوند نے آدھي رات کو مصر کي زمین میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے لیکے، جو اپنے تخت پر بیٹھتا تھا، اُس قیدي کے پلوٹھے تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت، هلاک کیئے۔ ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹھے؛ اور مصر میں بڑا نوحہ تھا؛ کیونکہ کوئي گھر نہ رها، جس میں ایک نہ مرا۔

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور هارون کو رات هي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ؛ تم، اور بني اِسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم نے کہا هي، خداوند کي عبادت کرو۔ ۳۲ اپنے گلے اور گائے بیل بھي، جیسا تم نے کہا هي، لو، اور روانہ هو؛ اور میرے لیئے بھي برکت چاهو۔ ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر الجبر کرتے تھے، تاکہ اُنھیں ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکہ وے سمجھے، کہ هم سب مر جائینگے۔ ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا هوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر هو، آٹے کي لگنوں سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنھوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے۔

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نگاہ میں ایسي عزت بخشي، کہ اُنھوں نے اُنھیں عاریت دي۔ اور اُنھوں نے مصریوں کو لوٹ لیا۔

۳۷ اور بني اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب تھے۔ ۳۸ اور ایک دوسري بڑي گروہ بھي مل جلکر اُن کے ساتھ گئي؛ اور گلے، اور بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي۔ ۳۹ اور اُنھوں نے اُس گوندھے هوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ هوا تھا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبرا نکالے گئے تھے، اور وهاں ٹھہر نہ سکے، اور نہ کچھ کھانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے۔

۴۰ اور بني اِسرائیل کي، جو مصر کے باشندے تھے، بود و باش چار سو تیس برس تک تھي۔ ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر یوں هوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند کي ساري فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہہ خداوند کي وہ رات هي، جو چاهیئے کہ خوب یاد رکھي جاوے، کہ وہ اُنھیں مصر کي زمین سے باهر لایا؛ خداوند کي یہہ وهي رات هي، جسے چاهیئے کہ سارے بني اِسرائیل، اپني قرنوں میں، یاد رکھیں۔

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، کہ فسح کي رسم یہہ هي، کہ کوئي بیگانہ اُسے نہ کھاوے؛ ۴۴ لیکن هر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید هي، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے، تو وہ اُسے کھاوے۔ ۴۵ بیگانہ اور مزدور نہ کھاوے۔ ۴۶ یہہ ایک هي گھر میں کھایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچھ گھر سے باهر نہ لے جایا جاوے؛ اور نہ اُس کي هڈي توڑي جاوے۔ ۴۷ اِسرائیل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانه تمھارے ساتھ مقیم هو، اور خداوند کي فسح کیا چاهے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنه کروائیں؛ تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے؛ اور اب وہ گویا تمھاري زمین میں پیدا هوا هي: کیونکه نامختون اِنسان اُسے نه کهائیگا۔ ۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمھارے بیچ میں هي، ایک شریعت هوگي۔ ۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا که خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمایا، ویسا هي کیا۔ ۵۱ اور یوں هوا، که ٹهیک اُسي دن خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتهه، زمین مصر سے باهر نکالا۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جائیں۔ ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم هوا۔ ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بچے مخصوص کیئے جائیں۔ ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ہڈیاں ساتھه لیکے مصر سے نکل جائیں۔ ۲۰ ایتام میں جا پہنچے۔ ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي هدایت کرنا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر؛ جو کوئي که بني اِسرائیل میں ۱۱ کهولنیوالا رحم کا هي، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا هي۔

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، که تم یهه دن، جس میں تم مصر سے باهر آئے اور قیدخانے سے باهر نکلے، یاد رکهیو؛ که خداوند تم کو به زبردستي وهاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کهائي نه جاوے۔ ۴ تم ابیب کے مهینے میں، آج کے دن، باهر نکلے۔

۵ اور یهه هوگا، که جب خداوند تجهے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے، جسے اُس نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسمیه کہا هي، که تمهیں دیویگا، جهاں دودهه اور شهد بهتا هي، تو تو اِس مهینے میں یهه عبادت یاد رکهیو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۶ سات دن تک تو بےخمیري روٹي کهائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید هوگي۔ ۷ بےخمیري روٹي سات دن کهائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نه آوے، اور نه خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکهائي دیوے۔

۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاهر کیجیو، که جب هم مصر سے باهر نکلے، تب خداوند نے هم سے جو کچهه کیا، اُس سبب سے یهه هي۔ ۹ اور یهه ایک نشاني تجهه پاس تیرے هاتهه میں، اور تیري دونوں آنکهوں کے سامهنے ایک یادگار هوگي، تاکه خداوند کي شرع تیرے منهه میں هو: کیونکه خداوند نے تجهے به زبردستي ملک مصر سے نکالا۔

۱۰ تو یهه حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکهیو۔

۱۱ اور یوں هوگا، که جب خداوند تجهے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجهه سے اور تیرے باپ‌دادوں سے قسم کهائي هي، لاوے، اور اُسے تجهے دیوے، ۱۲ تو سب کو، جو که رحم کا کهولنیوالا هي، خداوند کے لیئے جدا کیجیو؛ سارے نر تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا هوئے، خداوند کے هونگے: ۱۳ اور گدهے کے پہلے بچے کے بدلے برے کو فدیه دیجیو؛ اور اگر تو اُس کا فدیه نه دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹهوں کا فدیه دیجیو۔

۱۴ اور یوں هوگا، که جب تیرا بیٹا آینده کو تجهه سے پوچهے، اور کهے، که یهه کیا هي؟ تو تو اُسے کهیو، که خداوند هم کو به زبردستي مصر اور غلاموں کے گهر سے باهر لایا۔ ۱۵ اور جب فرعون نے نه چاها، که همیں، جانے دے، تو یوں هوا، که خداوند نے مصر میں سب پلوٹهے، اِنسان کے پلوٹهوں سے لیکے حیوان کے پلوٹهوں تک، مار ڈالے: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بات نہیں، جو ہم نے مصر میں تجہہ سے کہی تہی، کہ ہم سے ہاتہہ اُٹہا، تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لیئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تہا۔

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نہ کرو، کہڑے رہو، اور خداوند کی نجات دیکہو، جو آج کے دن وہ تمہیں دیویگا: کیونکہ اُن مصریوں کو، جنہیں تم آج دیکہتے ہو، تم اُنہیں پہر تا ابد نہ دیکہوگے۔ ۱۴ خداوند تمہارے لیئے جنگ کریگا، اور تم چپ چاپ رہوگے۔

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہی؟ بنی اسرائیل سے کہہ، کہ وے آگے چلیں۔ ۱۶ تو اپنا عصا اُٹہا، اور دریا پر اپنا ہاتہہ بڑہا، اور اُسے دو حصہ کر: بنی اسرائیل، دریا کے بیچو بیچ میں سے، سوکہی زمین پر ہوکے، گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکہہ، کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر دونگا، اور وے اُن کا پیچہا کرینگے: اور میں فرعون، اور اُس کی سپاہ، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ ۱۸ اور یہ مصری، جب میں فرعون، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا، تو جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تہا، پہرا، اور اُن کی پشت پر آ رہا، اور بدلی کا وہ ستون اُن کے سامہنے سے گیا، اور اُن کی پُشت پر جا تہہرا: ۲۰ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا؛ اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گئی، پر رات کو روشن ہوئی: سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پہر موسیٰ نے دریا پر ہاتہہ بڑہایا: اور خداوند نے بسبب بڑی پوربی آندہی کے تمام رات میں دریا کو چلایا، اور دریا کو سکہا دیا، اور پانی کو دو حصے کیا۔ ۲۲ اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکہی زمین پر ہوکے گذر گئے: اور پانی کی، اُن کے دہنے اور بائیں، دیوار تہی۔

۲۳ اور مصریوں نے پیچہا کیا، اور اُن کا پیچہا کیئے ہوئے، وے اور فرعون کے سب گہوڑے اور اُس کی گاڑیاں، اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے پچہلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی، اور مصریوں کی فوج کو گہبرا دیا۔ ۲۵ اور اُن کی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا، ایسا کہ مشکل سے چلتی تہیں: چنانچہ مصریوں نے کہا، کہ آؤ، اسرائیلیوں کے منہہ پر سے بہاگ جاویں: کیونکہ خداوند اُن کے لیئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی۔

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتہہ دریا پر بڑہا، تاکہ پانی مصریوں، اور اُن کی گاڑیوں، اور اُن کے سواروں پر پہر آوے۔ ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتہہ دریا پر بڑہایا، اور دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا؛ اور مصری اُسی کے آگے بہاگے؛ اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا۔ ۲۸ اور پانی پہرا، اور گاڑیوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پیچہے دریا کے بیچ آئے تہے، چہپا لیا: اور ایک بہی اُن میں سے باقی نہ چہوٹا۔ ۲۹ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے: اور پانی کی، اُن کے داہنے اور بائیں، دیوار تہی۔ ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتہہ سے یوں بچایا؛ اور اسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکہیں۔ ۳۱ اور اسرائیلیوں نے بڑی قدرت، جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی، دیکہی: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ایمان لائے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ[a] میں آئے، تو مارہ کا پاني پي نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا تھا، اِس لیئے اُس کا نام ‖مارہ ہوا. ۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کي[z]، کہ ہم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس نے خداوند سے فریاد کي[a]: خداوند نے اُسے ایک درخت دکہایا، جسے اُس نے جب پاني میں ڈالا تو پاني میٹھا ہو گیا[b]؛ وہاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین اور شریعت بنائي[c]، اور وہاں اُس نے اُنہیں آزمایا[d]؛ ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھ اُس کي نظر میں اچھا ہی کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے، جو میں نے مصریوں پر بھیجیں[e]، تجھہ پر کوئي نہ بھیجونگا[f]: کہ میں وہ خداوند ہوں، جو تجھے شفا بخشتا ہی[g]. ۲۷ پھر وے ایلیم کو[h]، جہاں پاني کے بارہ †چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنہوں نے پاني پر خیمہ کھڑے کیئے.

## ۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بني اِسرائیل سین میں جا پہنچے. ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کُڑکُڑائے. ۴ خدا آسمان سے روٹي بھیجنے کا وعدہ کرتا. ۱۱ اُن کے لیئے بٹیراں بھیجي جاتیں. ۱۴ من بھي بھیجا جاتا. ۱۶ ہر ایک کو من کے جمع کرنے کا حکم ہوتا. ۲۵ سبت کے دن وہ نہ مل سکیگا. ۳۲ من کا اومر بھر فرزون کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھے.

پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے[a]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے پندرھویں دن سین[b] کے بیابان میں، جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہی، پہنچي. ۲ اور ساري جماعت بني اِسرائیل کي، اُس بیابان میں، موسیٰ اور ہارون پر جھنجھلائي[c]: ۳ اور بني اِسرائیل بولے، کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھہ سے زمین مصر میں، جس وقت کہ ہم گوشت کي ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور روٹي من بھرکے کہاتے تھے[d]، مارے جاتے[e]؛ کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکھہ سے ہلاک کرو. ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھہ، میں آسمان سے تمہارے لیئے روٹیاں برساؤنگا[f]؛ یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہي دن کے لیئے کفایت کرے؛ ہر ایک دن سمیت لیا کریں؛ تاکہ میں اُنہیں جانچوں، کہ وے میري شریعت پر چلینگے، یا نہیں[g]. ۵ اور یوں ہوگا، کہ چھٹھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہی، اُس کا دونا ہو جائیگا[h]. ۶ سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بني اِسرائیل سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے[i] کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا: ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے[k]: اِس لیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو، سو وہ سنتا ہی: اور ہم کیا ہیں، جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو[l]؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا، یوں ہوگا، کہ شام کو خداوند تمہیں کہانے کو گوشت، اور صبح کو روٹي پیٹ بھرکے، دیگا؛ کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے ہو، سنتا ہی: اور ہم کیا ہیں؟ تمہاري جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں، بلکہ خداوند پر ہی[m].

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا، کہ بني اِسرائیل کي ساري جماعت سے کہہ، کہ خداوند کے نزدیک آؤ[n]، کہ اُس نے تمہاري جھنجھلاہٹ کو سنا. ۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب ہارون بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہہ رہا تھا، تو اُنہوں نے بیابان کي طرف نظر کي؛ اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلي میں ظاہر ہوا[o].

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ میں نے بني اِسرائیل کا جھنجھلانا سنا[p]؛ اُنہیں کہہ، کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کہاوگے[q]، اور صبح کو روٹي سے سیر ہوگے[r]؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۱۳ اور یوں ہوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں[s]، اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي[t]. ۱۴ اور جب اوس پڑ چکي، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ بیابان میں ایک چھوٹي چھوٹي گول چیز، ‖ایسي سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا، زمین پر پڑي ہی[u]. ۱۵ اور بني اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

من هی؟ کیونکه اُنہوں نے نه جانا، که وہ کیا هی۔ تب موسیٰ نے اُنہیں کہا، که یہه روٹی هی، جو خداوند نے کہانے کو تمہیں دی هی۔

۱۶ یہه وہ بات هی، جو خداوند نے تمہیں فرمائی تہی، هر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کہانے کے، آدمی پیچھے ایک اومر، جمع کرے؛ هر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں هیں، لیوے۔ ۱۷ چنانچه بنی اسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا۔ ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تہا، کچھ زیادہ نه پایا؛ اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تہا، کم نه هوا؛ هر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کہانے کے جمع کیا تہا۔ ۱۹ اور باوجودیکه موسیٰ نے کہا، که کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نه چہوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننےوالے نه هوئے؛ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا؛ سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا؛ موسیٰ اُن پر غصے هوا۔ ۲۱ اور وے ایک ایک هر صبح، بہ قدر اپنے کہانے کے، جمع کرتے رہے؛ اور جب آفتاب گرم هوا، وہ پگہل گیا۔

۲۲ اور یوں هوا، که چہٹے دن اُنہوں نے روٹیاں دونی جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے؛ اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی۔ ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، که یہه وہی هی، جو خداوند نے کہا، که کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، هی؛ جو تمہیں پکانا هو پکا لو، اور جو اُبالنا هو اُبال لو؛ اور وہ جو بچ رہے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکھو۔ ۲۴ چنانچه اُنہوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تہا، صبح تک رہنے دیا؛ پر نه سڑا، نه اُس میں کیڑے پڑے۔ ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، که آج اُسے کہاؤ؛ کیونکه آج خداوند کا سبت هی؛ آج تم میدان میں نه پاؤگے۔ ۲۶ چہه دن تک تم اُسے جمع کروگے؛ پر ساتویں [illegible]

۲۷ اور یوں هوا، که بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچھ نه پایا۔ ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا انکار کروگے؟ ۲۹ دیکھو، ازبسکه خداوند نے تم کو سبت دیا، اس لیئے وہ تمہیں چہٹے دن دو دن کی روٹیاں دیتا هی؛ هر ایک تم میں سے اپنی جگه پر رہے؛ ساتویں دن کوئی اپنی جگه سے باہر نه جاوے۔ ۳۰ چنانچه لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔ ۳۱ اور اسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام من رکھا؛ اور وہ دہنیے کے بیج کی طرح سفید؛ اور مزہ اُس کا شہد میں ملی هوئی پھلوری کا سا تہا۔

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہه وہ بات هی، جو خداوند فرماتا هی، که ایک اومر اُس سے اپنی قرنوں کے لیئے بہرکے محفوظ رکھو؛ تاکه وے اُس روٹی کو دیکھیں، جو میں نے تمہیں بیابان میں کہلائی، جب میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا۔ ۳۳ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر من اُس میں بهر، اور خداوند کے آگے لا، تاکه وہ تمہارے قرنوں کے لیئے محفوظ رهے۔ ۳۴ چنانچه هارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تہا، صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا۔ ۳۵ اور بنی اسرائیل [illegible] جب تک که وے [illegible] جب تک که وے [illegible] ۳۶ اور ایک اومر [illegible] کا دسواں حصه هی۔

## ۱۷ باب

[illegible]

تب ساری جماعت بنی اسرائیل کی [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے؛ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں کے آگے چل، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے، اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورِب کی چٹّان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹّان کو ماریو؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامھنے یہی کیا۔ ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہی، کہ نہیں؟ اُس جگہہ کا نام ||مسہ اور †مریبہ رکھا۔

۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھ لڑے: ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ، اپنا ہاتھ اُٹھاتا تب، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے، اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھ، آفتاب کے غروب ہوتے تک، ||مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ، اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا۔ ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرنا۔ ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرنا۔ ۲۷ یترو رواںہ ہونا۔

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے، جو مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *اِلیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہی۔ ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھ اُس کے دو بیٹے، تجھ پاس آئے ہیں۔ ۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا، اور اُس کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

||یا، برقرار رہے۔ †یعنی یہوواہ میرا جھنڈا۔ دیکھو قاض ۶: ۲۴ ‡یعنی، مسافر وہاں۔ *یعنی میرا خدا مددگار ہی۔ ||یعنی، اِمتحان۔ †یعنی، جھگڑا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے؛ اور بني اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا۔ ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بني اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا، اور تمھیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا۔ ۵ اب اگر تم میري آواز کے في الحقیقت سننیوالے ہوکے، اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساري قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ خاص ہوگے: کیونکہ ساري زمین میري ہی: ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کي ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے۔ یے وے باتیں ہیں، جو تو بني اِسرائیل کو کہیگا۔

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساري باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائي تھیں، بیان کیں۔ ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھہ کہ فرمایا ہی، ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھہ، میں اندھیري بدلي میں تجھہ پاس آتا ہوں، تاکہ لوگ، جب میں تجھہ سے باتیں کروں، سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کي باتیں خداوند سے کہیں۔

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنھیں پاک کر، اور اُن کے کپڑے دھلوا۔ ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کي نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا۔ ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کي سرحد کو نہ چھوئیں: جو کوئي پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا۔ ۱۳ کوئي ہاتھہ اُس تک نہ پہنچے: نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا؛

وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا: اور جب قرنائي کي آواز بہت بڑھائي جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں۔

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا؛ اُنھوں نے اپنے کپڑے دھلوائے۔ ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو؛ جوروؤں سے مت ملو۔

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں، اور پہاڑ پر کالي گھٹا اُمڈي، اور قرنائي کي آواز بہت بلند ہوئي؛ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔ ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ‌گاہ سے باہر لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا؛ کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا، اور پہاڑ سراسر ہل گیا۔ ۱۹ اور جب قرنائي کي صدا بہت بڑھائي گئي، اور بلند سے بلند ہوتي جاتي تھي، موسیٰ نے کلام کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا۔ ۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کي چوٹي پر نازل ہوا؛ اور خداوند نے پہاڑ کي چوٹي پر موسیٰ کو بلایا؛ اور موسیٰ چڑھ گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں۔ ۲۲ اور کاہنوں کو بھي جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں؛ کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک کرو۔ ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تجھہ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھہ: پر کاہن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۵ چنانچہ موسیٰ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کي بابت۔ ۵ اُسي کي بابت، جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کي بابت۔ ۱۲ قتل کي بابت۔ ۱۶ بردہ‌فروشوں کي بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنے‌والوں کي بابت۔ ۱۸ مارپیٹ کرنیوالوں کي بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کي جو اِتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کي بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کي بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ہو۔

۱ اب شرع کي رسوم، جو تو اُنہیں بتاویگا، یہے ہیں: کہ، ۲ اگر تو عبراني غلام مول لیوے، تو وہ چھہ برس تیري خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروو‌الا تھا، تو اُس کي جورو اُس کے ساتھہ جائیگي۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کي اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنِي؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کي ہوویگي، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپني جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں؛ میں آزاد ہوکے چلا نہ جاؤنگا: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے: پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاري سے اُس کا کان چھیدے؛ اور وہ ہمیشہ اُس کي غلامي کرے۔

۷ اور اگر کوئي شخص اپني بیٹي کو بیچے، تاکہ باندي ہو، تو وہ غلاموں کي طرح چلي نہ جائیگي۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منکیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبي قوم کے ہاتھ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازي کي۔ ۹ اور اگر وہ اُس کي منگني اپنے بیٹے کے ساتھ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسري لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ہمخوابي میں قاصر نہ ہووے۔ ۱۱ اور اگر وہ یہے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلي جائے۔

۱۲ جو کوئي کسي مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[i]۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[h]، اور خدا نے اُس کے ہاتھہ میں اُسے گرفتار کروا دیا[l]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[m]۔ ۱۴ پر اگر کوئي شخص بدخواہي سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[n]؛ تو تو اُسے میري قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[o]۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمي کو چرا لے جاوے[p]، اور اُسے بیچ ڈالے[q]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[r]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[s]۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستري ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھہ کھڑا ہو، اور لاٹھي لیکے[t] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ہے: اور فقط اُس کے کار بار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئي اپنے غلام یا لونڈي کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتي ہوئي مر جائے؛ تو اُسے سزا دي جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دي جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ہے[u]۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسي پیٹوالي کو دکھہ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ہلاک نہ ہو: تو اُسے جس طرح کي سزا اُس کا شوہر تجویز کرے، دي جاوے: اور وہ، قاضیوں کي تجویز کے موافق[x]، کنہگاري دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت، اور ہاتھہ کے بدلے ہاتھہ، پانو کے بدلے پانو[y]، ۲۵ جلانے کے بدلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسی چیز کی، جو گم ہوئی ہو، جس کا کوئی دعوا کرتا ہی، کہ میرا ہی، دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جاے[i]؛ اور قاضی جسے مجرم کرے، وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے۔ ۱۰ اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا، یا بیل، یا بھیڑ، یا کوئی چارپایا امانت رکھے؛ اور وہ مرجاے، یا چوٹ کھاوے، یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک دیا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے[k] فیصلہ کیا جائے، کہ میں نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ بڑھایا نہیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وہ اُس کو اُس کا توٹا نہ دے۔ ۱۲ اگر وہ اُس کے پاس سے چوری جاے، تو وہ اُس کے مالک کو توٹا دے[l]۔ ۱۳ اور اگر اُس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا، تو وہ اُس کو گواہی کے واسطے لاوے، اور پھاڑے ہوئے کا توٹا نہ دے۔

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھہ عاریت لیوے، اور وہ زخمی ہووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتھہ نہ تھا، تو وہ اُس کا بدلا دیوے۔ ۱۵ پر اگر ساتھہ تھا، تو وہ توٹا نہ دے: اگر کرایا لیا ہو، تو یہہ صرف اُس کے کرائے کی اُجرت دے۔

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو، جو اُس کی منگیتر نہیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے[m]۔ ۱۷ اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو، کہ اُسے اُس کو دے، تو وہ کنواریوں کے مہر[n] کے موافق اُسے نقدی دے۔

۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے[o]۔

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[p]۔

۲۰ جو کوئی فقط، خداوند کے سواء کسی معبود کے لیئے قربانی کرے، وہ عذاب سے مار ڈالا جاوے[q]۔

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا، اور اُس سے بدسلوکی نہ کر[r]: اِس لیئے کہ تم بھی زمین مصر میں مسافر تھے۔

۲۲ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھہ مت دو[s]۔ ۲۳ اگر تو اُن کو کسی طور سے ستائیگا، اور وے مجھہ سے فریاد کریں[t]، تو میں یقینا اُن کی فریاد سنونگا[u]؛ ۲۴ اور میرا قہر بھڑکیگا[v]؛ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیری جوروان رانڈیں، اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے[w]۔

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو، جو تیرے آگے محتاج ہی، کچھہ قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[x]۔ ۲۶ اگر تو کسی وقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھہ لیوے[y]، تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دیوے۔ ۲۷ کیونکہ یہہ اُس کا فقط اوڑھنا ہی، یہہ اُس کے[11] بدن کے لیئے لباس ہی، جس میں وہ سو رہتا ہی؛ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے آگے فریاد کریگا[z]، میں اُس کی سنونگا؛ کیونکہ میں مہربان ہوں[c]۔

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر[d]۔

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض، اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے[e] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو[f]۔ ۳۰ ایساہی تو اپنے بیلوں سے، اور بھیڑوں سے کیجیو[g]: سات دن تک وہ ما کے ساتھہ رہے[h]؛ آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو۔

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو[i]: درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت، جو میدان میں پڑا ہو، مت کھائیو[k]؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو۔

## ۲۳ باب

۱ تہمت اور جھوٹھی گواہی کی بابت۔ ۳، ۶ اِنصاف کرنے کی بابت۔ ۴ سب کی خیرخواہی کی بابت۔ ۱۰ کھیت کو بزنی چھوڑنے کا سال۔ ۱۲ سبت کی بابت۔ ۱۳ بت پرستی کی بابت۔ ۱۴ تین عیدوں کی بابت۔ ۱۸ قربانی کے لہو اور چربی کی بابت۔ ۲۰ ایک فرشتہ کے بھیجنے کا وعدہ، اور اُس کے ساتھہ ایک برکت کا، مشروط اِس شرط سے کہ لوگ اُس کی فرمانبرداری کریں۔

تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو[b]۔

---

[b] خر ۲۰: ۱۶ اِستہ ۱۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ زبور ۳۵: ۱۱ امثا ۱۹: ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴: ۲۸ دیکھو ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳ متی ۲۶: ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶: ۱۱، ۱۳

[i] اِستہ ۲۵: ۱ [k] عبر ۶: ۱۶ [l] پید ۳۱: ۳۹ [m] اِستہ ۲۲: ۲۸، ۲۹ [n] پید ۳۴: ۱۲ اِستہ ۲۲: ۲۹ ۱ سمو ۱۸: ۲۵ [o] احبا ۱۹: ۲۶، ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ اِستہ ۱۸: ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸: ۳، ۹ [p] احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵ [q] گنتی ۲۵: ۲، ۷، ۸ اِستہ ۱۳: ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۷: ۲، ۳، ۵ [r] خر ۲۳: ۹ احبا ۱۹: ۳۳ اور ۲۵: ۳۵ اِستہ ۱۰: ۱۹ یرمیاہ ۷: ۶ ذکر ۷: ۱۰ ملا ۳: ۵ [s] اِستہ ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ یسعیاہ ۱: ۱۷، ۲۳ اور ۱۰: ۲ حزق ۲۲: ۷ ذکر ۷: ۱۰ یعقو ۱: ۲۷ [t] اِستہ ۱۵: ۹ اور ۲۴: ۱۵ ایوب ۳۵: ۹ لوقا ۱۸: ۷ [u] ۲۷ آیت ایوب ۳۴: ۲۸ زبور ۱۸: ۶ اور ۱۴۵: ۱۹ یعقو ۵: ۴ [v] ایوب ۳۱: ۲۳ [w] زبور ۶۹: ۲۴ زبور ۱۰۹: ۹ نوحہ ۵: ۳ [x] احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستہ ۲۳: ۱۹، ۲۰ نحمیاہ ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ حزق ۱۸: ۸، ۱۷ [y] اِستہ ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲: ۶ اور ۲۴: ۳، ۹ امثا ۲۰: ۱۶ اور ۲۲: ۲۷ حزق ۱۸: ۷، ۱۶ عمو ۲: ۸ [11] عبرانی میں، چمڑے کی۔ [z] ۲۳ آیت [c] خر ۳۴: ۶ ۲ تو ا ۳۰: ۹ زبور ۸۶: ۱۵ [d] واعظ ۱۰: ۲۰ اعم ۲۳: ۵ یہوداہ ۸ [e] خر ۲۳: ۱۶، ۱۹ امثا ۳: ۹ [f] خر ۱۳: ۲، ۱۲ اور ۳۴: ۱۹ [g] اِستہ ۱۵: ۱۹ [h] احبا ۲۲: ۲۷ [i] خر ۱۹: ۶ احبا ۱۹: ۲ اِستہ ۱۴: ۲۱ [k] احبا ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱ [a] ۷ آیت احبا ۱۹: ۱۶ زبور ۱۵: ۳ اور ۱۰۱: ۵ امثا ۱۰: ۱۸ دیکھو ۲ سمو ۱۹، ۲۷ اور ۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[h]: اور میں اُن کو ھلاک کرونگا. ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر[k]، نہ اُن کی عبادت، نہ اُن کے سے کام کر[l]: بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[m]. ۲۵ اور تم[n] خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو[n]، اور وہ تمھاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[o]؛ اور میں تمھارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا[p].

۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئی بانجھ رہیگی[q]: میں تیری عمر پوری[r] کرونگا. ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا[s]؛ میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ھلاک کرونگا[t]؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے. ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[u]، جو حوّی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بھگاوینگے. ۲۹ میں اُن کو ایک ھی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[w]، تا نہ ھووے کہ زمین ویران ھو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ھو جائیں. ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ھو، اور زمین کا وارث ھو. ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیری حدیں باندھونگا[x]: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]. ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو[z]. ۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ھووے کہ وے تجھسے میرا گنہکار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ھوگا[a].

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے. ۳ لوگ فرمانبردار رہنے کا وعدا کرتے. ۴ موسیٰ قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بنا کرتا. ۶ عہد کا لہو چھڑکتا. ۹ خدا کا جلال ظاہر کیا جاتا. ۱۴ لوگ ھارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے. ۱۵ موسیٰ پہاڑ پر چڑھ جاتا، جہاں چالیس رات دن رہتا.

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ھارون، اور ندب، اور ابیہو[a]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[b]: تم دور سے سجدہ کرو. ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]؛ پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں.

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ھوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساری باتیں، جو خداوند نے فرمائی ھیں، ھم کرینگے[d]. ۴ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں[e]، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون[f] بنا کیئے. ۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے. ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[g]. ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[h]: وے بولے، کہ سب کچھ، جو خداوند نے فرمایا ھی، ھم کرینگے[i]، اور تابع رہینگے. ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا؛ اور کہا، یہہ لہو اُس عہد کا[k] ھی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمھارے ساتھ باندھا ھی.

۹ تب موسیٰ، اور ھارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اوپر گئے[l]. ۱۰ اور اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا[m]: اور اُس کے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی کچکاری[n]، اور اُس کی شفافی جرم آسمان[o] کے مانند تھی. ۱۱ اور بنی اسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[h] خر ۲۰ : ۲ [i] احبا ۱۸ : ۳ اِستہ ۱۲ : ۳۰، ۳۱ [m] خر ۳۴ : ۱۳ گنتی ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۵، ۲۵ اور ۱۲ : ۳ [n] اِستہ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ اور ۱۱ : ۱۳، ۱۴ اور ۲۸ : ۵ یشو ۲۲ : ۵ اور ۲۴ : ۱۴، ۱۵، ۲۴ [p] اِستہ ۷ : ۱۵ اور ۲۸ : ۲۷ متی ۴ : ۲۴ [q] اِستہ ۷ : ۱۳ اور ۲۸ : ۴، ۵ [r] خر ۱۵ : ۲۶ اِستہ ۷ : ۱۵ [s] اِستہ ۷ : ۱۴ اور ۲۸ : ۴ ایوب ۲۱ : ۱۰ ملا ۳ : ۱۰، ۱۱ [t] پید ۲۵ : ۸ اور ۳۵ : ۲۹ ۱ توا ۲۳ : ۱ ایوب ۵ : ۲۶ اور ۴۲ : ۱۷ زبور ۵۵ : ۲۳ اور ۹۰ : ۱۰ [u] پید ۳۵ : ۵ خر ۱۵ : ۱۴، ۱۶ اِستہ ۲ : ۲۵ اور ۱۱ : ۲۵ یشو ۲ : ۹، ۱۱ ۱ سمو ۱۴ : ۱۵ ۲ توا ۱۴ : ۱۴ [x] اِستہ ۷ : ۲۳ [y] اِستہ ۷ : ۲۰ یشو ۲۴ : ۱۲ [z] اِستہ ۷ : ۲۲ [a] پید ۱۵ : ۱۸ گنتی ۳۴ : ۳ اِستہ ۱۱ : ۲۴ یشو ۱ : ۴ ۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴ زبور ۷۲ : ۸ [y] یشو ۲۱ : ۴۴ قاض ۱ : ۴ اور ۱۱ : ۲۱ [z] خر ۳۴ : ۱۲، ۱۵

[a] خر ۲۸ : ۱ احبا ۱۰ : ۱، ۲ [b] خر ۱ : ۵ گنتی ۱۱ : ۱۶ [c] ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں [d] ۷ آیت خر ۱۹ : ۸ اِستہ ۵ : ۲۷ گلت ۳ : ۱۹، ۲۰ [e] اِستہ ۳۱ : ۹ [f] پید ۲۸ : ۱۸ اور ۳۱ : ۴۵ [g] عبر ۹ : ۱۸ [h] عبر ۹ : ۱۹ [i] ۳ آیت [k] عبر ۹ : ۲۰ اور ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۱ : ۲ [l] ۱ آیت [m] دیکھو پید ۳۲ : ۳۰ خر ۳ : ۶ قاض ۱۳ : ۲۲ یسع ۶ : ۱، ۵ بہ مقابلہ خر ۳۳ : ۲۰، ۲۳ یوحـ ۱ : ۱۸ ۱ تمط ۶ : ۱۶ ۱ یوحـ ۴ : ۱۲ [n] حزق ۱ : ۲۶ اور ۱۰ : ۱ مکاش ۴ : ۳ [o] متی ۱۷ : ۲

[a] اِستہ ۶ : ۲ [b] خر ۳۴ : ۱۲ اِستہ ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰ یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۳ ۱ سمو ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہاتھ نہ رکھا[7]: اُنہوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا[9]۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ[r]: اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[s]، اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونگا، تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع[t] اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[u]۔ ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں: اگر کسی کو کچھ کام ہووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[x]۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا[y]، اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا۔ ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی[z] دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا[a]۔

## ۲۵ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خیمہ کے بنانے کے لیئے بنی اسرائیل کا کیا نذر گذرانیں۔ ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول۔ ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۲۳ میز اور اُس کے ظروف۔ ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[a]، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم نے لیجیو۔ ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہے ہیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور شطّیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[c]، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح[d]، اور خوشبو بخور کی[e]، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود[f] کے لیئے، اور سینہ بند میں[g] جڑے جائینگے۔ ۸ اور میرے لیئے مقدس[h] بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رہوں[i]۔ ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمہیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بناؤ۔

۱۰ اور یے شطّیم کی لکڑی کا ایک صندوق[l] بناویں، جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالیو، اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو۔ ۱۳ اور تو شطّیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور اُن پر سونا مڑھیو۔ ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں سے جو ہیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے۔ ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جاویں: وے اُس سے جدا نہ ہوں۔ ۱۶ اور تو اُس شہادت کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[r]۔ ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش[s] خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ہاتھ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو، اُنہیں گھڑکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو۔ ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو۔ ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں[u]، ایسے کہ کفارے ... کے اوپر [illegible] ڈھانپ جاوے: اور اُن کے منہ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہ‌گاہ کي طرف ھوں. ۲۱ اور تو اُس کفارہ‌گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو. ۲۲ وھاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا، اور میں کفارہ‌گاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ھونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو میں بني اسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو ھاتھ لنبي، اور ایک ھاتھ چوڑي، اور ڈیڑھ ھاتھ اونچي شطیم کي لکڑي کي ایک میز بھي بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑھیو، اور تو اُس کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني بنائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ھیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے ھوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان ھوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا. ۳۰ اور تو اُس میز پر الناظر کي روٹیاں روبرو میرے ھمیشہ رکھیو.

۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا؛ اُسے گڑھکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، سانپھ سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسي سے ھوویں، بنا. ۳۲ اور چاھیئے کہ چھ شاخیں اُس کي نکلي ھوئي دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري جانب سے، ھوں. ۳۳ اور چاھیئے کہ تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ میں، سانپھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ھوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي صورت دوسري شاخ میں، سانپھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ھوں: اور اِسي طرح سے چھوں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلي ھیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاھیئے، کہ چار پیالے بادامي صورت، سانپھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ھوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے ھو؛ اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلي ھیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي سے ھوں: اور سب یہہ گڑھے ھوئے خالص سونے کے ھوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن ھوں. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کي لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاھیئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ ھوشیار ھوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا، بنا.

## ۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بننا. ۱۴ دالپوش کا بکروں کي کھالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور بندوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے ھوئے کتان سے بنا: آسماني رنگ، قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے ھوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري سے بنا. ۲ اور لنبائي ھر پردے کي اٹھائیس ھاتھ، اور چوڑائي ھر پردے کي چار ھاتھ کي ھو: اندازہ ھر پردے کا ایک ھي ھو.

یا، حضوري کي روٹیاں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں۔ ۴ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس طرف میں جو ملنیوالی ہے، آسمانی رنگ کے تکمے بنا؛ اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باہر ہے، ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۵ تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے کی، اُس طرف میں، جو ملنیوالی ہے، بنا؛ اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں، کہ ایک دوسرے میں مل جاوے۔ ۶ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا، اور ایک بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے، اُن گھنڈیوں سے، تاکہ ایک خیمہ ہو جائے، ملا۔

۷ اور تو اَور پردے بکری کے بالوں سے، تاکہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو، بنا: تو ایسے گیارہ پردے بنا۔ ۸ لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ ہو: ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو۔ ۹ اور تو پانچ پردے ایک جگہہ، اور چھ پردے ایک جگہہ، آپس میں ملا، اور چھٹوں پردے کو خیمہ کے منھہ کی طرف دُہرا۔ ۱۰ اور تو پچاس تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے، جو باہر ہے، اُس کی ملنیوالی طرف میں، اور پچاس تکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے، اُس کی ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۱۱ اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا، اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا، اور خیمے کو ملا کہ ایک ہووے۔ ۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا، یعنے آدھا پردہ، جو بچ رہا ہے، مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔ ۱۳ اور وہ، جو لنبائی کی طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رہا ہے، دونوں طرف مسکن کے ایک ہاتھہ اِدھر، اور ایک ہاتھہ اُدھر، لٹکے، تاکہ اُس کو چھپا لے۔ ۱۴ اور تو اُس خیمے کے لیئے بکروں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک غلاف، اور تخسوں کی کھالوں سے ایک غلاف سب کے اوپر بنا۔

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم کی لکڑی سے، کہ کھڑے کیئے جائیں، بنا۔ ۱۶ لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ، چوڑائی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۷ اور چاہیئے کہ ہر ایک تختے کے لیئے دو دو چولیں ہوں، ہر ایک چول برابر دوسری کے: اور تو یہی سب مسکن کے تختوں میں کر۔ ۱۸ اور تو مسکن کے لیئے تختے بنا، بیس تختے دکھن طرف میں۔ ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے، بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے ہر تختے کے نیچے، اُس کی دونوں چولوں کے لیئے، بنا۔ ۲۰ اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف، جو اُتر کی ہے، بیس تختے؛ ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے روپے کے، ہر تختے کے نیچے دو دو پائے، بنا۔ ۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ تختے بنا۔ ۲۳ اور دو تختے مسکن کے دونوں کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا۔ ۲۴ اور چاہیئے کہ وے نیچے میں ملتے جاویں، اور اِسی طرح اُس کے اوپر سے ایک حلقے میں ملتے جاویں؛ اِسی طرح وے دونو ہوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے ہوویں۔ ۲۵ پس آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے ہوویں؛ اور دو دو پائے ہر تختے کے نیچے ہوں۔ ۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطّیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے لیئے بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے لیئے۔ ۲۸ اور چاہیئے کہ بیچوالا بینڈا، جو تختوں کے بیچ میں ہے، ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے۔ ۲۹ اور

خر ۳۶: ۱۴

خر ۳۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا: اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مڑھ. ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ھی، ویسا ھي کھڑا کر۔

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ھوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مڑھے ھوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ھوں۔

۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وھاں پردے کے بھیتر داخل کرے: اور یہہ پردہ تمھارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا. ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ. ۳۵ اور میز باھر پردے کے، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کي دکھن طرف رکھ: اور میز کو اُتر طرف کر دے. ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان کا، بوٹیدار بنا. ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مڑھکر بنا، اور اُن کے انکڑے سونے کے ھوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا.

## ۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب. ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے ہے. ۱۸ صحن کا طول و عرض. ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے.

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ھاتھ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ھاتھ، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي تین ھاتھ ھو. ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ھوں: اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ. ۳ اور تو اُس کي راکھ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا. ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا: اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا. ۵ اور اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا. ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھ. ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر: اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ھوں. ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا، اُسي طرح بنائیو.

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ھوئے کتان سے ھوں: طول اُن کا سَو ھاتھ ایک طرف میں ھو. ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ھوں: اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے بنا. ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا: طول اُن کا سَو ھاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے ھوں.

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ھوں، کہ طول اُن کا پچاس ھاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ھوں. ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ھاتھ ھوگي. ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ھاتھ: اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں. ۱۵ اور طول

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجيريں خالص سونے سے، گندھي هوئي رسي کے طور سے، اُن کے کناروں کے ليئے بنا؛ اور دونوں گندھي هوئي زنجيروں کو اُن خانوں سے لٹکا۔

۱۵ اور عدل کي چپراس اُستادکاري سے، افود کے طور پر، سونے اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهين کتے هوئے کتان سے بنا[m]۔ ۱۶ اور چاهيئے که يه چوکھونٹا اور دهرا هو؛ اُس کي لمبائي ايک بالشت، اور اُس کي چوڑائي ايک بالشت۔ ۱۷ اور تو اُس ميں چار سطريں جواهر کي جڑ[n]: پهلي سطر ميں ياقوت سرخ، اور پکھراج، اور گوهر شب چراغ هو۔ ۱۸ دوسري سطر ميں زمرد، اور نيلم، اور هيرا۔ ۱۹ تيسري سطر ميں لشم، اور يشم، اور †فيروزه۔ ۲۰ چوتھي سطر ميں ‡ازرق، اور سنگ سليماني، اور زبرجد: اور چاهيئے که يے سونے کے خانوں ميں جڑے هوں۔ ۲۱ اور پتھروں پر بني اِسرائيل کے نام، مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے باره هوں، انگوٹھي کے نقش کي طرح؛ هر ايک کا نام، باره فرقوں کے موافق، ايک ايک پتھر پر هو۔

۲۲ اور تو چپراس کے ليئے دو زنجيريں کونيوالي، گندھي هوئي رسي کي طرح، خالص سونے کي بنا۔ ۲۳ اور تو چپراس کے ليئے دو حلقے سونے کے بنا، اور اُن کو اُس کے دونوں کونوں ميں لگا۔ ۲۴ اور دو زنجيريں گندھي هوئي سونے کي اُن دونوں حلقوں ميں، جو چپراس کے دونوں کونوں ميں هيں لگا۔ ۲۵ اور دونوں دوسرے سرے، گندھي هوئي زنجيروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا؛ پھر اُن کو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے سے لٹکا۔

۲۶ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں ميں، اُس حاشيئے ميں، جو افود کے بيبيتر کي طرف سے ملنيوالا هے، لگا۔ ۲۷ اور تو سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو مونڈھوں ميں افود کے نيچے کي طرف اُس کي ترکيب کے، مقابل ميں، اوپر افود کے پٹکے کے، لگا۔ ۲۸ اور وے چپراس کو اُس کے حلقوں ميں، اور افود کے حلقے ميں آسماني رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ ديں، تاکه اوپر افود کے پٹکے کے هو جاوے، اور چپراس افود کے اوپر سے نه هٹے۔ ۲۹ اور هارون بني اِسرائيل کے نام عدل کي چپراس ميں اپنے سينے پر، پاک مکان ميں داخل هونے کے وقت، خداوند کے روبرو، ياد کے ليئے[o]، هميشه اُٹھائے رهے۔

۳۰ اور تو عدل کي چپراس ميں اوريم و تمّيم رکھ[p]؛ اور يے هارون کے دل پر، خداوند کے روبرو، داخل هونے کے وقت هوں: سو هارون بني اِسرائيل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے هميشه اُٹھائے رهے۔

۳۱ اور تو افود کا جُبه بنا[q]، اور وه سب آسماني رنگ سے هو۔ ۳۲ اور گريبان اُس کا، اُس کے درميان ميں، زره کے گريبان کي طرح سے هو: اور حاشيے ميں اُس کي گوٹ هو، اور اُسي طور سے بني جاوے، تاکه نه پھٹے۔

۳۳ اور تو انار اُس کے دامن کے گھير ميں آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، سے بنا؛ اور تو گھير ميں سونے کي گھنٹياں اُنکے بيچ ميں بنا: ۳۴ پس، ايک گھنٹي سونے کي ايک انار کے ساتھ، اور دوسري گھنٹي سونے کي دوسرے انار کے ساتھ، جبے کے دامن ميں، اُس کے گھير ميں، هوگي۔ ۳۵ اور اُس کو هارون عبادت کے وقت پهنے: تو اُسکي آواز پاک مکان ميں داخل هونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت، سني جائيگي، تاکه وه هلاک نه هو جاوے۔

۳۶ اور تو ايک پتّر خالص سونے کا بنا، اور اُس پر، انگوٹھي کے نقش کے طور سے، يه کنده کر که **قدس يهوواه کے ليئے**[r]۔

۳۷ اور تو اُس کو آسماني رنگ کے تاگے

[m] خر ۳۹: ۸
[n] خر ۳۹: ۱۰ وغيره
* يا، لعل۔
† يا، مانک
‡ يا، فيروزه
[o] ۱۲: ۲۵ آيت
[p] احبا ۸: ۸ - گن ۲۷: ۲۱ - اِسته ۳۳: ۸ - ۱ سمو ۲۸: ۶ - عز ۲: ۶۳ - نحم ۷: ۶۵
[q] خر ۳۹: ۲۲
[r] خر ۳۹: ۳۰ - ذکر ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھ، کہ وہ عمامے پر ہو؛ چاہیئے کہ وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو. ۳۸ اور یہہ ہارون کی پیشانی پر ہو، اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو، کہ جنہیں بنی اِسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے، اُٹھاوے؛ اور یہہ اُس کی پیشانی پر ہمیشہ ہو، تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو.

۳۹ اور تو مہین کتان کے کرتے کو منقش بنا، اور عمامے کو مہین کتان سے، اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا.

۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لیئے کرتے بنا، اور اُن کے لیئے کمربند، اور پگڑی واسطے عزت اور حرمت کے بنا. ۴۱ اور تو یہہ سب ہارون کو، جو تیرا بھائی ہے، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتھ پہنا؛ اور تو اُن پر تیل چپڑ، اور اُن کو مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک کر، تاکہ وے سب میرے لیئے کاہن ہوں. ۴۲ اور تو اُن کے لیئے پاجامے کتان سے بنا، تاکہ وے اُن کی برہنگی کو چھپاویں؛ اور وے کولوں سے رانوں تک ہوں. ۴۳ اور یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اُن کے داخل ہونے کے وقت جماعت کے خیمہ میں، اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ہوں؛ تاکہ وے پاک مکان میں عبادت کریں، اور گنہگار نہ ٹھہریں، اور ہلاک نہ ہوویں. یہہ دستورالعمل اُس کے لیئے، اور بعد اُس کے اُس کی نسل کے لیئے، ابد تک ہووے.

## ۲۹ باب

کاہن کے مقدس کرنے کی قربانی وغیرہ رسوم. ۳۸ دائم سوختنی قربانی. ۴۵ خدا کا بنی اِسرائیل کے درمیان ساکن ہونے کا آپ وعدہ کرنا.

اور وہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکہ وے پاک ہوں، اور میرے کاہن ہوں، سو یہہ ہے: کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے، ۲ اور بے خمیری روٹی؛ اور بے خمیر کے کلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے، اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی: اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا. ۳ اور تو اُن کو ایک ٹوکری میں رکھ، اور اُن کو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا. ۴ پھر ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا، اور اُن کو پانی سے نہلا. ۵ اور تو وہ لباس لے، اور ہارون کو کرتہ، اور افود کا جبہ، اور افود، اور چپراس پہنا، اور اُس کو افود کے پٹکے سے باندھ. ۶ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکھ، اور قدس کا تاج عمامے پر لگا. ۷ اور تو چپڑنے کا تیل لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور اُس کو چپڑ. ۸ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا، اور کرتے اُن کو پہنا. ۹ اور کمربند اُن پر لپیٹ، ہارون پر اور اُس کے بیٹوں پر؛ اور تو اُن کو پگڑیاں پہنا، تاکہ کاہن ہونا اُن کا حق ہمیشہ کے لیئے ہو؛ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر.

۱۰ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا: اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں. ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کی، جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر. ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے لے کے، اپنی اُنگلی سے مذبح کے سینگوں پر لگا، اور باقی خون مذبح کے نیچے ڈال دے. ۱۳ اور تو اُس کی وہ سب چربی، جو اُس کی انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے، اور جگر کی جھلی کو جو کلیجے پر ہے، اور دونوں گردوں کو، اور وہ چربی، جو اُن کے اوپر ہے، لے، اور اُن کو مذبح پر جلا. ۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کی کھال اور اُس کا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا: اِس لیئے کہ یہہ خطا کی قربانی ہے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا، اور هارون اور اُس کے بیتّے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں. ۱۶ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو لیکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چھِڑک. ۱۷ اور تو مینڈھے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجھ اور پائے اُس کے دھو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساتھ اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب مینڈھے کو قربانگاه پر جلا: یهه خداوند کے لیئے سوختني قرباني هی، خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هی.

۱۹ پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا، اور هارون اور اُس کے بیتّے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں. ۲۰ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بیتّوں کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوتھے پر، اور دهنے پانو کے انگوتھے پر لگا: اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چھِڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هی، اور چھِڑکنے کے تیل سے لے، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتھ، اُس کے بیتّوں اور اُن کے کپڑوں پر چھِڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتھ اُس کے بیتّے اور کپڑے اُس کے بیتّوں کے، پاک هوں. ۲۲ اور تو مینڈھے کي چربي، اور دُم، اور وه چربي جو چھپانیوالي اُس کے اوجھ کي هی، اور چربي کي جھِلّي جو کلیجے کے اوپر هی، اور دو گُردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هی، اور دهني ران لے: اِس لیئے که یهه مینڈھا کاهن کے مقدس کرنے کا هی. ۲۳ اور ایک گِردهٔ روٹي، اور ایک گُلچه تیل ملا هوا، اور بےخمیري چپاتیوں میں سے، ایک کو اُس توکري سے جو روبرو خداوند کے هی، لے: ۲۴ اور تو یهه سب هارون کي، اور اُس کے بیتّوں کي هتھیلیوں پر رکھ، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے هلا. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتھ سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے لیئے جلا، که خداوند کے آگے خوشبو هووے: یهه خداوند کے لیئے آگ کي قرباني هی. ۲۶ اور تو سینه مینڈھے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے لیئے هی، لے، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلا: اور یهه حصه تیرے لیئے هو. ۲۷ اور تو سینه هلانے کا، جو هلایا گیا هی، اور ران اُٹھانے کي، جو هلائي اور اُٹھائي گئي هی، کاهن کے مقدس کرنے کے مینڈھے سے، جو هارون اور اُس کے بیتّوں کے لیئے هی، مقدس کر. ۲۸ یهه هارون اور اُس کے بیتّوں کا، سب بني اِسرائیل کي طرف سے بطور همیشه کي رسم کے هوگا: اِس لیئے که یهه اُٹھائي هوئي قرباني هی: اور چاهیئے که همیشه بني اِسرائیل کي طرف اُن کي سلامتي کے ذبیحوں میں سے اُٹھائي هوئي قرباني هو، اور یهه اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کے لیئے هی.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے لیئے هی، چاهیئے که اُس کے پیچھے اُس کے بیتّوں کے واسطے هو، که تیل چھِڑکے جاویں اُس میں، اور اُسي میں کهانت اُن کے هاتھ سونپي جاوے. ۳۰ وه کاهن جو اُس کے پیچھے اُس کے بیتّوں میں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے، جب وه پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مینڈھا لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بیتّے مینڈھے کا گوشت، اور وه روٹي، جو توکري میں هی، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھاویں. ۳۳ اور اُن چیزوں کو، که جن سے کفاره هوا هی، تاکه

احبار ۸ : ۱۸ ؛ احبار ۱ : ۴—۹ ؛ احبار ۸ : ۲۱ ؛ احبار ۸ : ۲۲ ؛ خروج ۳۰ : ۲۵، ۳۱ ؛ احبار ۸ : ۳۰ ؛ عبرانیوں ۹ : ۲۲ ؛ احبار ۸ : ۲۶ ؛ احبار ۷ : ۳۰ ؛ احبار ۸ : ۲۸ ؛ احبار ۸ : ۲۹ ؛ زبور ۹۹ : ۶ ؛ احبار ۷ : ۳۱، ۳۴ ؛ گنتي ۱۸ : ۱۱، ۱۸ ؛ اِستثنا ۱۸ : ۳ ؛ احبار ۱۰ : ۱۵ ؛ احبار ۷ : ۳۴ ؛ گنتي ۲۰ : ۲۶، ۲۸ ؛ گنتي ۱۸ : ۸ اور ۳۵ : ۲۵ ؛ احبار ۸ : ۳۵ اور ۹ : ۱، ۸ ؛ گنتي ۲۰ : ۲۸ ؛ احبار ۸ : ۳۱ ؛ متي ۱۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے: جس وقت کہ دل لیوے چراغوں کا، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے. ۸ اور ایسے هي جب کہ هارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑهاوے، تب بخور کو جلاوے؛ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں میں همیشہ جاري رهیگا. ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا بخور نہ سلگہائیو، اور نہ سوختني قرباني اور نہ هدیہ اُس پر چڑهائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو. ۱۰ اور هارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: گناہ کي قرباني کے لہو سے جو کفارے کے لیئے هی، دیوے: برس میں ایک بار تمہارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یہہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس هی.

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے هوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے، جتنے شمار کے لائق هیں، تو اُن کے شمار کرنے میں هر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیہ دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا نہ اُترے. ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هی، تو وہ آدها مثقال، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیراہ هی: پس آدها مثقال خداوند کے لیئے نذر هی. ۱۴ جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هی، بیس برس کا هو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے. ۱۵ اپني جانوں کے فدیہ میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدهے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے. ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر: اور یہہ بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار، اور فدیہ اُن کي جانوں کا هوگا.

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے هوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے، اور کرسي اُس کي پیتل سے، دهونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکهہ، اور اُس میں پاني ڈال. ۱۹ اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهہ و پانو اُس سے دهوویں: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دهوویں، تاکہ هلاک نہ هوں؛ اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے هاتهہ پانو دهوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہہ اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں همیشہ کے واسطے رسم هوگي.

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچهي خوشبوئي کا اول مصالح لے، یعنے خالص مر سے پانسو مثقال، اور اُس کا آدها یعنے اڑهائي سو مثقال دارچیني، اور خوشبو اگر سے اڑهائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تیج سے پانسو مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک هین: ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچهي طرح ملاکے گندهي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یہہ روغن مقدس ملنے کا هوگا. ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور عہدنامے کا صندوق چپڑ، ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کرسي اُس کي؛ ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکہ وے بہت نہایت پاک هو جائیں: اور جو کوئي اُسے چهووے، پاک هو جائیگا. ۳۰ اور تو هارون اور اُس کے بیٹوں کو چپڑ، اور اُنہیں مقدس کر، تاکہ وے میرے لیئے کاهن هوں. ۳۱ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ یہہ تیل مقدس ملنے کا هی: یہہ میرے لیئے تمہارے قرنوں میں هو۔ ۳۲ اور کسي آدمي کے بدن پر نہ ڈھالا جاوے، اور تم ایسا اور اُسي ترکیب سے نہ بنائیو: اِس لیئے کہ یہہ مقدس هی: پس چاهیئے کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدس هو۔ ۳۳ جو اِنسان کہ بناوے ایسا، یا کسي اجنبي پر لگاوے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائے۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو اپنے لیئے خوشبوئیاں، یعنے مُر، اور مصطکي، اور لون، اور خالص لبان سے لیجیو، اور چاهیئے کہ یے سب برابر هوں، ۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي کي کاریگري سے، پاک مقدس بنا۔ ۳۶ اور اُن میں سے کچھ کوٹ، تاکہ باریک هو، اور اُن میں سے کچھ شہادت کے صندوق کے سامہنے جماعت کے خیمے میں، جہاں میں تجھ سے ملاقات رکھونگا، رکھہ: پس یہہ تمہارے لیئے بے نہایت پاک هوگا۔ ۳۷ اور بخور، جیسے تو بناویگا، تو چاهیئے کہ اُسي کے طور پر تم اپنے لیئے نہ بناؤ: اِس لیئے کہ یہہ تمہارے نزدیک خداوند کے لیئے مقدس هوگا۔ ۳۸ جو اِنسان کہ ایسا بناویگا، تاکہ اُسے سونگھے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائیگا۔

## ۳۱ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بظلي ایل اور اهلیاب بلائے جانے، اور خیمے کے کام کو انجام دینے کے لیئے خاص لیاقت حاصل کرنے ۱۲ سبت کے ماننے کا دوبارہ حکم هونے ۱۸ موسیٰ کے هاتھہ میں دو لوحوں سپرد هونے۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے ھمکلام ھوکے کہا: ۲ دیکھہ، کہ میں نے بظلي ایل بن اوري، بن حور، یہوداہ کے فرقے میں سے، نام لیکے بلایا: ۳ اور میں نے اُس کو حکمت، اور فہمید، اور علم، اور هر طرح کي هنرمندي میں، روح اللہ سے بھر دیا، ۴ تاکہ اُستادي کاموں کو اِیجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے کام کرے، ۵ اور جواهر کو کندہ کرے، تاکہ اُنہیں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، کہ جس سے سب طرح کي کاریگري کا کام هووے۔ ۶ اور دیکھہ، میں نے اهلیاب کو، جو اخیسمک کا بیٹا، اور دان کے فرقے میں سے هی، اُس کا ساتھي کر دیا: اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دل میں حکمت رکھي، کہ سب کچھہ جو میں نے تجھے فرمایا هی، بناویں: ۷ یعنے، جماعت کا خیمہ، اور شہادت کا صندوق، اور کفارہ گاہ، جو اُس پر هی، اور سب ظروف خیمے کے، ۸ اور میز اور برتن اُس کے، اور شمعدان خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۹ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي، اور سب ظروف اُس کے، اور حوض، اور کرسي اُس کي، ۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے، ۱۱ اور ملنے کا تیل، اور مقدس کے لیئے خوشبودار بخور: جیسا کہ میں نے تجھ کو حکم کیا، ویسا هي یے سب کچھ بناویں۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے ھمکلام ھوکے کہا، ۱۳ تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ تم میرے سبتوں کو مانیو: اِس لیئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشاني هی، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا هوں۔ ۱۴ پس، تم سبت کو مانیو، اِس لیئے کہ وہ تمہارے لیئے مقدس هی: جو کوئي اُس کو پاک نہ جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس میں کچھ کام کرے، وہ اپني قوم سے کٹ جائے۔ ۱۵ چھہ دن کام کرنا: لیکن ساتوں دن آرام کے لیئے سبت هی، وہ خداوند کے لیئے مقدس هی: پس جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بني اسرائيل سبت کو مانيں، اور اُسے اپني پشت در پشت، عہد ابدي جانکے، اُس ميں آرام کريں۔ ۱۷ ميرے اور بني اسرائيل کے درميان يہہ علامت ابدي هي: اِس ليئے کہ چھ دن ميں خداوند نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا، اور ساتويں دن آرام کيا، اور تازہ‌دم هوا۔

۱۸ اور خداوند نے، جب موسيٰ سے کوہ سينا پر اپنا کلام تمام کر چکا، شہادت کي دو لوحيں ديں، اور وے سنگين لوحيں خدا کي اُنگلي سے لکھي هوئي تھيں۔

## ۳۲ باب

اِس کے بيان ميں، کہ ۱ اسرائيلي، موسيٰ کي غيرحاضري کے باعث، هارون سے بچھڑا بنواتے۔ ۷ اِس علت سے خدا غضب هوتا۔ ۱۱ موسيٰ کي منت سے، وہ دھيما هوتا۔ ۱۵ موسيٰ دو لوحيں ساتھہ ليئے، پہاڑ پر سے اُترتا۔ ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا۔ ۲۰ بچھڑے کو چور کرتا۔ ۲۲ هارون عذر کرتا۔ ۲۵ موسيٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۳۰ لوگوں کے ليئے دعا مانگتا۔

۱۴۹۱

اور جب لوگوں نے ديکھا، کہ موسيٰ پہاڑ سے اُترنے ميں ديري کرتا هي، تو وے هارون کے پاس جمع هوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھہ، همارے ليئے معبود بنا، کہ همارے آگے چليں؛ کيونکہ يہہ مرد موسيٰ، جو هميں مصر کے ملک سے نکال لايا، هم نہيں جانتے، کہ اُسے کيا هوا۔ ۲ هارون نے اُنہيں کہا، کہ زيور سونے کے، جو تمہاري جوروؤں اور تمہارے بيٹوں اور تمہاري بيٹيوں کے کانوں ميں هيں، توڑ توڑکے مجھہ پاس لاؤ۔ ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زيور، جو اُن کے کانوں ميں تھے، توڑ توڑکے هارون کے پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے هاتھوں سے ليا، اور ايک بچھڑا ڈھالکر اُس کي صورت حکاکي کے هتھيار سے درست کي؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ اي اِسرائيل، يہہ تمہارا معبود هي، جو تمہيں مصر کے ملک سے نکال لايا۔ ۵ اور جب هارون نے يہہ ديکھا، تو اُس کے آگے ايک قربانگاہ بنائي؛ اور هارون نے يہہ کہکے منادي کي، کہ کل خداوند کے ليئے عيد هي۔ ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختني قربانياں چڑھائيں، اور سلامتي کي قربانياں گذرانيں، اور لوگ کھانے پينے کو بيٹھے، اور کھيلنے کو اُٹھے۔

۷ تب خداوند نے موسيٰ کو کہا، کہ اُتر جا؛ کيونکہ تيرے لوگ، جنہيں تو مصر کے ملک سے چھڑا لايا، خراب هو گئے هيں: ۸ وے اُس راہ سے، جو ميں نے اُنہيں فرمائي، جلد پھر گئے هيں؛ اُنہوں نے اپنے ليئے ڈھالا هوا بچھڑا بنايا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے ليئے قرباني ذبح کرکے کہا، کہ اي اِسرائيل، يہہ تمہارا معبود هي، جو تمہيں مصر کے ملک سے چھڑا لايا۔ ۹ پھر خداوند نے موسيٰ سے کہا، کہ ميں اِس قوم کو ديکھتا هوں، کہ ايک گردن‌کش قوم هي۔ ۱۰ اب تو مجھہ کو چھوڑ، کہ ميرا غضب اُن پر بھڑکے، اور ميں اُنہيں بھسم کروں، اور ميں تجھہ سے ايک بڑي قوم بناؤنگا۔

۱۱ تب موسيٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا، کہ اي خداوند، کيوں تيرا غضب اپنے لوگوں پر، جنہيں تو شہزوري اور زبردستي کے ساتھہ مصر کے ملک ميں سے نکال لايا، بھڑکتا هي؟ ۱۲ کس ليئے مصري بوليں، اور کہيں، کہ وہ اُن کو يہاں سے بدي کے ليئے نکال لے گيا، تاکہ اُن کو پہاڑوں ميں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمين پر سے هلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدي پہنچانے سے پھر جا۔ ۱۳ تو ابرهام، اور اِضحاق، اور اِسرائيل اپنے بندوں کو ياد کر، جن سے تو نے اپني هي قسم کھائي، اور اُن سے کہا، کہ ميں تمہاري نسل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا، اور يہہ سارا ملک جس کے حق ميں ميں نے کہا، سو ميں تمہاري نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک هوں۔ ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق لوگوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑتے۔ ۷ خیمہ توڑا جانا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جانا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کے طور پر ہمکلام ہونا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاہتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا؛ اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق؛ اور یعقوب سے قسم کہا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا۔ اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا: ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا، اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ہو، تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں۔

۴ اور جب قوم نے یہہ بری خبر پائی، تو اُس کو غم ہوا، اور کسی نے اپنے سنگار نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ہو: اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاؤں، تو تمہیں ہلاک کرتا: پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔ اور یوں ہوا، کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا، جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ، تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیجا؛ اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا: ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں، تو مجھ کو اپنی راہ بتلا، تاکہ مجھ کو یقین ہو، کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں: اور دیکھ، کہ یہہ قوم تیری گروہ ہی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میری حضوری ساتھ جائیگی، اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیری حضوری ساتھ نہ جاے، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟ اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کی ہی، میں عمل کرونگا: اِس لیئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیری مِنّت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا، اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے، اور اپنے معبودوں کے لیئے قربانی کرتے ہیں، تجھ کو بلاویں، اور تو اُن کی قربانی سے کھاوے۔ ۱۶ اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے، اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں۔ ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو۔

۱۸ تو عید فطیر کی محافظت کیجیو؛ تو سات دن تک فطیری روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی، ابیب کے مہینے کے وقت معین میں، کھائیو: اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں مصر سے باہر آیا۔ ۱۹ سب پلوٹھے، اور تیری مواشی میں، جو پہلے پیدا ہو، بشرطے کہ نر ہو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا ہی۔ ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کی گردن توڑ ڈالیو۔ تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئی میرے سامھنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے۔

۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو: اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو، آرام کیجیو۔

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو۔

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا ہی، حاضر ہوویں۔ ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا، اور تیری سرحدوں کو بڑھاؤنگا، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا، تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا۔ ۲۵ خمیر رکھتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذرانیو، اور عید فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھیو۔ ۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو۔ حلوان اُس کی ما کے دودھ میں مت پکائیو۔

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لکھ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں۔ ۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹی کھاتا، نہ پانی پیتا تھا۔ اور اُس نے اُس عہد کی باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے۔

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا سے اُترا، تو یوں ہوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ ہمکلام ہونے سے، چمکتا ہی۔ ۳۰ اور جب ہارون اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنھیں بلایا، اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنھیں حکم کیا۔ ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا۔ ۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا، اور جو حکم ہوتا تھا، وہ باہر آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[u]. ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[v]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[w]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے هاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرائیل، خوشي سے خداوند کے لیئے هدیہ لائے[x].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري بن هور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں هي، بنام بلایا هي[a]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح الله سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض هر ایک نادر کام کے بنانے میں ماهر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اهلیاب[b] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے هي، هنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[c]، کہ وے سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا، اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا هي، اور جولاهے کا، بلکہ اُن سب کا جو هر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے هیں، بناویں.

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے هاتھ میں سپرد هوتے. ۵ سخاوت زاید هوتي، اور لوگوں کو روکنے پڑتا. ۸ کروبیوں کے پردے، ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے، ۱۹ کھال کا کھٹاتوپ، ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے، ۳۵ درمیاني پردہ، ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے.

پس بظلي ایل، اور اهلیاب، اور سب مرد روشن‌ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b]، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي ایل اور اهلیاب، اور سب روشن‌ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے هاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسرائیل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے هنوز هر صبح کے وقت اپني خوشي سے هدیہ اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، اِحتیاج سے زیادہ لاتے هیں[e]. ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے هدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رهي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ هر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے هوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے[f] بنائے؛—اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول هر پردے کا اٹھائیس هاتھ، اور چار هاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک هي اندازے پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[u] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۳۰
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۵: ۲۱، ۲۶ ۱ تورا ۲۹: ۵
[d] خر ۳۵: ۲۷
[e] ۲ قرنة ۸: ۲، ۳
[f] خر ۲۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے۔ ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ ۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے، اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملانے کی طرف میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے* حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کی طرف میں، بنائے؛ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا؛ تب یہہ ایک مسکن بنا۔

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے* اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اوپر تھا، بنائے۔ ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھہ، چار ہاتھہ کے عرض میں؛ گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے۔ ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ، اور چھ ایک جگہہ ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں، جو باہر ہیں، ملانے کی جگہہ پر اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہہ پر بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے ملانے کے لیئے، تاکہ ایک ہو جائے، بنائے۔ ۱۹ اور ایک کھانتوپ* خیمے کے لیئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا، اور دوسرا کھانتوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا۔

۲۰ اور تختے* مسکن کے، شطیم کی لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے۔ ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھہ، عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھہ۔ ۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہوں، بنائیں۔ ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے؛ ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے بنائے۔ ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی، اُتر کی طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کی دونوں جانبوں میں، بنائے۔ ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح ملنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے؛ ایسا ہی اُس دونوں کو دونوں کونوں میں بنایا۔ ۳۰ چنانچہ آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے تھے، ہر ایک تختے کے نیچے دو دو پائے۔

۳۱ اور بینڈے* شطیم کی لکڑی سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھلی جانب کے تختوں کے لیئے، بنائے۔ ۳۳ اور ایک بینڈا بنایا کہ اُس کو تختوں کے بیچ میں وار پار ایک طرف سے اُس طرف تک ڈالا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے منڈھا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہہ کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے منڈھا۔

۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتی ہوئی کتان کا منقش پردہ، اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطیم کی لکڑی سے بنائے، اور اُن کو سونے سے منڈھا؛ اور اُن کی کھونٹیاں سونے سے بنائیں، اور چاندی کے چار خانے ڈھالکر بنائے۔

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا

* خر ۲۶: ۵
* خر ۲۶: ۷
* خر ۲۶: ۱۴
* خر ۲۶: ۱۵
* خر ۲۶: ۲۶
* خر ۲۶: ۳۱
* خر ۲۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقّاشی سے بنایا؛ ۳۸ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سِروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے.

## ۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبوں کے. ۱۰ میز اور اُس کے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے. ۲۵ بخور کا مذبح. ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور.

اور بضلی ایل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق[a] بنایا؛ اڑھائی ہاتھ طول، اور ڈیڑھ ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی. ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گرد بہ گرد سونے کا کلس بنایا. ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے. ۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں.

۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی: طول اُس کا اڑھائی ہاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ہاتھ. ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کی دو طرف رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں؛ کفارہ‌گاہ ہی سے دونوں کروبی اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے. ۹ اور یوں ہوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے: ہر ایک کا منہہ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہہ کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا.

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی[c]: طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ. ۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا. ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آسپاس بنائی، اور اُس کنگنی پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا. ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنہیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا. ۱۴ یہ حلقے کنگنی کے سامہنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں. ۱۵ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے. ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ہیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ہیں، خالص سونے سے بنائے[d].

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]؛ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں، اُس کی دونوں طرفوں سے؛ تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری جانب سے. ۱۹ اور تین پیالے، بادامی صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت، دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن؛ اور ایسے ہی، چھئوں شاخوں میں، جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں. ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے، اور سیب اُنکے، اور سوسنیں اُن کی. ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ہر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھہ شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں. ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

[a] خر ۲۵: ۱۰
[b] خر ۲۵: ۱۷
[c] خر ۲۵: ۲۳
[d] خر ۲۵: ۲۹
[e] خر ۲۵: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان کا نقاشي سے بنایا: اُس کي لمبائي بیس هاتھ، اور اُونچائي اُس کي پانچ هاتھ، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھي. ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پیتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سِرے اُن کے مڑھے هوئے روپے سے. اور الکنیاں اُن کي، روپے سے. ۲۰ اور سب میخیں مسکن کي، اور صحن کے گرداگِرد کي، پیتل سے تھیں[a].

۲۱ اور حساب مسکن، یعنے شہادت کے مسکن کا[b]، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، لاویوں کي خدمت کے لیئے، اِتمر کے هاتھ سے[c]، جو هارون کاهن کا بیٹا تھا، کیا گیا، سو یہہ هے. ۲۲ بر بظلي‌ایل بن اُوري بن حور، یہوداہ کے فرقے میں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، بنانیوالا تھا[d]. ۲۳ اور اُس کے ساتھ اهلیاب بن اخیسمک، دان کے فرقے سے، جو کندہ‌کار اور کاریگر تھا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان میں نقّاش تھا. ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام میں لگا، وہ سونا، جو هدیہ کیا گیا تھا، سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال، مقدس کي مثقال سے[h]، تھا. ۲۵ اور جماعت کے شمار کیئے هوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک هزار سات سو پچہتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا. ۲۶ اور حصہ هر مرد کا آدھي مثقال، مقدس کي مثقال سے[i]، تھا: هر ایک کا، جو آیا، کہ شمار کیا جاوے، بیس برس کي عمر سے اور اُوپر، کہ بالکل چھ لاکھ تین هزار ساڑھے پانچ سو مرد تھے[k]. ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈھالے گئے[l]، سو پائے سو قنطار سے، ایک ایک پایہ، ایک ایک قنطار سے. ۲۸ اور اُن کے ایک هزار سات سو پچہتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے، اور سِرے اُن کے مڑھے، اور الکنیوں سے اُنھیں مِلایا. ۲۹ اور پیتل، جو خوشي سے بخشا گیا تھا، سو ستّر قنطار اور دو هزار چار سو مثقال تھا: ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے، اور قربانگاہ پیتل کي، اور اُس کي انگیٹھي پیتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد تھے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب میخیں مسکن کي، اور میخیں صحن کي، جو گِرداگِرد تھیں.

[a] خر ۲۷: ۱۹
[b] گنـ ۱: ۵۰، ۵۳ اور ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۱۱ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۱۸: ۲
[c] ۲ توا ۲۴: ۶ اعم ۷: ۴۴
[d] گنـ ۴: ۲۸، ۳۳
خر ۳۱: ۲، ۶
[h] خر ۳۰: ۱۳، ۲۴
احبـ ۵: ۱۵ اور ۲۷: ۳، ۲۵ گنـ ۳: ۴۷ اور ۱۸: ۱۶
[i] خر ۳۰: ۱۳، ۱۵
[k] گنـ ۱: ۴۶
[l] خر ۲۶: ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۳۲

## ۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک. ۲ افود. ۳ عدل کي چپراس ۲۲ افود کا قمیص. ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامہ، اور کمربند ۳۰ پاک عمامے کا سنہرا پتر. ۳۲ موسیٰ سب چیزوں پر ملاحظہ کرکے اپني منظوري ظاهر کرنا.

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے لیئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس کپڑے هارون کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[c]، بنائے. ۲ اور افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے بنایا[d]. ۳ اور پتّر سونے کے پتلے گڑھے، اور اُن سے تار کھینچے، تاکہ اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان کے ساتھ اُستادکاري سے مِلاویں. ۴ اور اُس کے لیئے دو مونڈھے بنائے، کہ اُن سے وہ مِلایا جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلایا هوا تھا. ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تھا، سو اُسي کي کاریگري کي طرح، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے هوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۶ اور دو سلیماني پتّھر بنائے[e]، جو سونے کے خانوں میں جڑے هوئے تھے: اور اُن پر انگوٹھي کي طرح بني اِسرائیل کے نام

[a] خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹
[b] خر ۳۵: ۲۳
[c] خر ۲۸: ۴
[d] خر ۲۸: ۶
[e] خر ۲۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ جماعت کا خیمہ ہی، پورا ہوا، اور بنی اِسرائیل نے سب، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[q]، اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا۔

[q] ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۵: ۴۰

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے۔ ۳۴ اور کیناتوپ مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے، اور کیناتوپ تخس کی کھالوں سے، اور پردہ ||پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شہادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چُنے ہوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی، اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لیئے، اور مقدّس کپڑے ہارون کاہن کے لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاہن ہونے کے واسطے۔ ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ویسے ہی بنی اِسرائیل نے سب کام بنایا[r]۔ ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنہوں نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا، ویسا ہی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنہیں برکت دی[s]۔

|| انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا۔

[r] خر ۳۵: ۱۰
[s] احبا ۹: ۲۲، ۲۳
۲ سمو ۶: ۱۸
۱ سلا ۸: ۱۴
۲ توا ۳۰: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۴۰ باب

۱ حکم آنا کہ خیمے کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چپڑیں۔ ۱۳ پھر کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں۔ ۱۶ موسیٰ یہ سب حکم بجا لانا۔ ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چھپانا۔

اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا، اور کہا، ۲ پہلے مہینے کی[a]، پہلی تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمہ ہی، کھڑا کر[b]۔ ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ، اور صندوق پر پردہ ڈال[c]۔ ۴ اور میز اُس کے بیچ لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاہیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا؛ ۵ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھ[f]، اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال؛ ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ۔ ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[h]، اور اُس میں پانی ڈال۔ ۸ اور صحن کو گرداگرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال۔ ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں ہیں، مسح کر[i]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، کہ نہایت پاک ہو[k]۔ ۱۱ اور حوض اور کُرسی اُس کی بھی چپڑ اور اُن کو مقدس کر۔ ۱۲ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پانی سے غسل دلا۔ ۱۳ اور ہارون کو مقدس لباس پنہا، اور اُس کو چپڑ[m]، اور اُسے مقدس کر، تاکہ کاہن کا کام میری خدمت میں کرے۔ ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنہا۔ ۱۵ اور اُن کو چپڑ جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

[a] خر ۱۲: ۲، اور ۱۳: ۴
[b] ۱۷ آیت اور خر ۲۶: ۳۰
[c] ۲۱ آیت خر ۲۶: ۳۳، گن ۴: ۵
[d] ۲۲ آیت خر ۲۶: ۳۵
[e] ۲۳ آیت خر ۲۵: ۳۰، احبا ۲۴: ۵، ۶
[f] ۲۴، ۲۵ آیتیں
[g] ۲۶ آیت
[h] ۳۰ آیت خر ۳۰: ۱۸
[i] خر ۳۰: ۲۶
[k] خر ۲۹: ۳۶، ۳۷
[l] احبا ۸: ۱-۱۳
[m] خر ۲۸: ۴۱

# موسیٰ کي تیسري کتاب

## مسمیٰ به

# احبار

## ١ باب

١ سوختني قربانیاں؛ ٣ گاے بیل کي، ١٠ بهیڑ بکري کي، ١٤ پرندوں کي.

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے هم کلام هو کے فرمایا، که ٢ بني اِسرائیل سے خطاب کر اور اُن کو کهه، اگر کوئي تم میں سے خداوند کے لیئے قرباني لایا چاهے، تو تم اپني قرباني مواشي سے، یعنے گاے بیل اور بهیڑ بکري سے لاؤ[c]. ٣ اگر اُس کي قرباني سوختني قرباني گاے بیل سے هو، تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول هونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے. ٤ اور وه سوختني قرباني کے سر پر اپنا هاتهه رکهے[e] که اُس کے لیئے قبول کي جاوے[f]، اور اُس کے لیئے کفّاره هووے[g]. ٥ اور وه اُس بیل کو خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاهن، جو بني هارون هیں، لهو کو لاویں[i]، اور لهو کو اُس مذبح پر هر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هي، چهڑکیں[k]. ٦ تب وه اُس سوختني قرباني کي کهال کهینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے. ٧ پهر هارون کاهن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکهیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]. ٨ اور بني هارون، جو کاهن هیں، اُسکے عضوؤں کو، اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، ترتیب سے رکهه دیں. ٩ اور وه اُس کے اوجهه، اور پاؤں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو مذبح پر جلاوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے هي.

١٠ اور اگر سوختني قرباني کے لیئے اُسکي قرباني بهیڑ یا بکري کے گلّے سے هو، تو بے عیب نر[n] لاوے. ١١ اور وه اُسے مذبح کي اُتّر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح کرے: اور کاهن، جو بني هارون هیں، اُس کے لهو کو مذبح پر گِرد بگِرد چهڑکیں. ١٢ پهر وه اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي جُدا جُدا کاٹے، اور کاهن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، چُنے. ١٣ اور وه اوجهه اور پایوں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے هي.

١٤ اور اگر اُس کي قرباني خداوند کے لیئے سوختني قرباني پرندوں سے هو، تو وه قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپني قرباني لاوے[p]. ١٥ کاهن اُس کو مذبح پر لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لهو کو مذبح کي دیوار پر نچوڑے. ١٦ اور اُس کے جهوجهه کو پروں سمیت نکالکے مذبح کي پورب طرف راکهه کي جگهه پر[q] پهینک دے. ١٧ اور وه اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جُدا نه کر ڈالے[r]: تب کاهن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ پر هیں، اُسے جلاوے؛ وه سوختني قرباني، خوشنودي کي بو آگ سے، خداوند کے لیئے هي[s].

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

a خر ١٩: ٣
b خر ٤٠: ٣٤، ٣٥
c گن ١٢: ٤، ٥
d احبا ٢٢: ١٨، ١٩
e خر ١٢: ٥ / احبا ٣: ١ / اور ٢٢: ٢٠، ٢١ / اِسا ١٥: ٢١ / ملا ١: ١٤ / افس ٥: ٢٧ / عبر ٩: ١٤ / ١ پطر ١: ١٩
f خر ٢٩: ١٠، ١٥، ١٩ / احبا ٣: ٢، ٨، ١٣ / اور ٤: ١٥ / اور ٨: ١٤، ٢٢ / اور ١٦: ٢١
g احبا ٢٢: ٢١، ٢٧ / یسع ٥٦: ٧ / روم ١٢: ١ / فلپ ٤: ١٨
h احبا ٤: ٢٠، ٢٦، ٣١، ٣٥ / اور ٩: ٧ / اور ١٦: ٢٤ / گن ١٥: ٢٥ / ٢ توا ٢٩: ٢٣، ٢٤ / روم ٥: ١١
i میکه ٦: ٦
k ٢ توا ٣٥: ١١ / عبر ١٠: ١١
l احبا ٣: ٨ / عبر ١٢: ٢٤ / ١ پطر ١: ٢
m پید ٢٢: ٩ ؛ پید ٨: ٢١ / حزق ٢٠: ٢٨، ٤١ / ٢ قرن ٢: ١٥ / افس ٥: ٢ / فلپ ٤: ١٨
n ٣ آیت
o ٥ آیت
p احبا ٥: ٧ / اور ١٢: ٨ / لوقا ٢: ٢٤
q احبا ٦: ١٠
r پید ١٥: ١٠
s ٩، ١٣ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جھلّي كو، جو كلیجے پر اور گُردوں پر هی، جُدا كرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني كے اُوپر آگ كي لكڑیوں پر جلاویں[e]: كه خوشنودي كي بو آگ سے خداوند كے لیئے هی۔

۶ اور اگر اُس كي قرباني سلامتي كا ذبیحه خداوند كے لیئے بھیڑ بكري سے هو، نر یا ماده، تو بے عیب[f] لاوے۔ ۷ اور اگر وه اپني قرباني كے لیئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاتھ اپني قرباني كے سر پر ركھے، اور اُسے جماعت كے خیمے كے آگے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے لہو كو مذبح پر گِرداگِرد چھڑكیں۔ ۹ اور وه سلامتي كے ذبیحے سے خداوند كے لیئے كچھ آگ كي قرباني لاوے، یعنے اُسكي چربي، اور سب دُم ریڑھ سے جدا كركے، اور چربي جو اوجھ كي چھپانیوالي هی، اور سب چربي اوجھ كي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جھلّي كو جو كلیجے پر اور گُردوں پر هی، جدا كرے۔ ۱۱ كاهن اُس كو مذبح پر جلاوے، كه یہه خورش كي قرباني جو آگ سے خداوند كے لیئے كي جاتي هی[g]۔

۱۲ اور اگر اُس كي قرباني بكري هو، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے[h]۔ ۱۳ وه اپنا هاتھ اُس كے سر پر ركھے، اور اُسے جماعت كے خیمے كے سامہنے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے خون كو مذبح پر گِردبِگِرد چھڑكیں۔ ۱۴ تب وه اُس میں سے اپني قرباني، آگ كي قرباني، خداوند كے لیئے لاوے؛ چربي جو اوجھ كي چھپانیوالي هی، اور سب چربي اوجھ كي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جھلّي كو، جو كلیجے اور گُردوں پر هی، جدا كرے۔ ۱۶ اور كاهن اُسے مذبح پر جلاوے؛ یہه خورش كي قرباني آگ سے خوشبو كے واسطے هی: سب چربي خداوند كے لیئے هی[i]۔ ۱۷ یہه تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں همیشه كے لیئے[k] رسم هی، كه تم نه چربي[l] كھاؤ اور نه لہو[m]۔

## ۴ باب

۱ نادانستگي كے قصوركے لیئے، خطا كي قرباني: ۳ جب كه كاهن خطا كرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام‌الناس میں سے كوئي۔

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب كركے فرمایا، كه ۲ بني اِسرائیل كو كہه، كه اگر كوئي اِنسان بھول چوك سے[a] خداوند كے حكموں كے برعكس ایسا كوئي كام كرے، جس كا كرنا روا نهیں، اور اُن میں سے كسي كے برخلاف عمل كرے: ۳ اگر كاهن ممسوح[b] لوگوں كي طرح خطا كرے، تو وه اپني خطا كے واسطے، جو اُس نے كي هی، ایك بے عیب بچھڑا[c]، كه خطا كي قرباني هو، خداوند كے لیئے لاوے۔ ۴ سو وه اُس بچھڑے كو جماعت كے خیمے كے دروازے پر[d] خداوند كے آگے لاوے، اور بچھڑے كے سر پر اپنا هاتھ ركھے، اور بچھڑے كو خداوند كے آگے ذبح كرے۔ ۵ اور وه كاهن ممسوح اُس بچھڑے كے لہو سے كچھ لیوے[e]، اور جماعت كے خیمے میں لاوے۔ ۶ اور كاهن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو كے خداوند كے حضور مقدِس كے پردے كے سامہنے سات مرتبه اُس لہو سے چھڑكے۔ ۷ اور كاهن خون سے خوشبو بخور كے مذبح كے سینگوں پر[f]، جو جماعت كے خیمے میں هی، خداوند كے آگے لگاوے؛ اور اُس بچھڑے كے باقي لہو كو سوختني قرباني كے مذبح كي جڑ پر[g]، جو جماعت كے خیمے كے دروازے پر هی، بہاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا كي قرباني كے بچھڑے سے جدا كرے، چربي جو اوجھ كي چھپانیوالي هی، اور سب چربي اوجھ كي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

---

[e] خر ۲۹: ۱۳ احبا ۶: ۱۲
[f] ۱ آیت وغیره
[g] دیكھو احبا ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱، ۲۲ اور ۲۲: ۲۵ حزق ۴۴: ۷ ملا ۱: ۷، ۱۲
[h] ۱، ۷ آیتیں وغیره
[k] احبا ۷: ۲۳، ۲۵
۱ سمو ۲: ۱۵
۲ توا ۷: ۷
احبا ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴
[l] ۱۶ آیت بد مقابله اِستہ ۳۲: ۱۴
[m] پید ۹: ۴ احبا ۷: ۲۳، ۲۵ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴
اِستہ ۱۲: ۱۶
۱ سمو ۱۴: ۳۳
حزق ۴۴: ۷، ۱۵
[a] احبا ۵: ۱۵، ۱۷
گنـ ۱۵: ۲۲، وغیره
۱ سمو ۱۴: ۲۷
زبور ۱۹: ۱۲
[b] احبا ۸: ۱۲
[c] احبا ۹: ۲
[d] احبا ۱: ۳، ۴
[e] احبا ۱۶: ۱۴ گنـ ۱۹: ۴
[f] احبا ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸
[g] احبا ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکی سب چربی[d]، جس طرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی[e] جدا کی جاتی ہی، جُدا کرے، اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو ہونے کو[f] جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، کہ وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کی قربانی کے لیئے برّہ لاوے، تو بے عیب مادہ[h] لاوے؛ ۳۳ اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سِر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی، خطا کی قربانی کے لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کی سب چربی، جس طرح سلامتی کے ذبیحے کے برّے کی چربی جدا کی جاتی ہی، جدا کرے؛ اور کاہن اُس کو مذبح پر، خداوند کی آگ کی قربانیوں، کے طور پر[i]، جلاوے؛ اور کاہن اُس کے لیئے اُس کی خطا کا، جو اُس نے کی تھی، کفارہ دیوے[k]، تو وہ بخشی جائیگی۔

## ۵ باب

۱ اُس کے گناہ کی بابت جو کسی حال کی اپنی واقفیت کو چھپاتا؛ ۲ یا کسی ناپاک چیز کو چھوتا؛ ۴ یا بے تامل قسم کھاتا۔ ۶ ایسے کو تقصیر کی قربانی کرنی ہی، خواہ بھیڑ بکری سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدے سے۔ ۱۴ مقدس کی بابت جو خطا ہو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھی جو نادانستگی سے ہوں، کون قربانی فرض ہی۔

اگر کوئی ایسی خطا کرے، کہ جو گواہ ہو، اور وہ قسم دینے کی آواز سنے[a]، کہ تو نے دیکھا ہی، یا نہیں؟ تو جانتا ہی، یا نہیں؟ اور وہ نہ بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر ہوگا[b]۔ ۲ اور جو شخص کوئی ناپاک چیز، جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو، یا ناپاک مرے ہوئے چارپائے کو، یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے[c]، اور نہ جانے، تو بھی ناپاک اور خطاکار ہووے[d]؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو[e]، جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہی، چھوئے ہو، اور اُس سے ناواقف ہو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار ہوگا؛ ۴ یا اگر کوئی بے تامل قسم کھاکے منہ سے کہے[f]، کہ بدی، یا نیکی[g]، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئی چیز کیوں نہ ہو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نہ جانتا ہو: پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسی چیز سے خطاکار ہووے؛ ۵ اور جب وہ اُن میں سے کسی سے خطاکار ہوا، تو لازم ہی، کہ وہ اِقرار[h] کرے، کہ میں نے فلانی خطا کی ہی: ۶ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لیئے اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہی، مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی قربانی کے لیئے لاوے، اور کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دیوے۔ ۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو[i]، تو وہ اپنی تقصیر کے لیئے جس سے خطاکار ہوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے[k] خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کی قربانی کے لیئے، اور دوسرا، سوختنی قربانی کے لیئے۔ ۸ پھر وہ اُنھیں کاہن پاس لاوے؛ اور پہلے اُسے، جو خطا کی قربانی کے لیئے ہی، گذرانے، اور اُس کا سِر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[l]، پر جُدا نہ کرے۔ ۹ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے، اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر نچوڑے[m]: یہہ خطا کی قربانی ہی۔ ۱۰ اور دوسری کو دستور[n] کے موافق سوختنی قربانی کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کی ہی، کفارہ دیوے[o]، تو وہ بخشا جاوے۔ ۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا مقدور نہ ہو، تو اپنی خطا کے واسطے سیر بھر مہین آٹے کا دسواں حصّہ خطا کی قربانی کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تیل نہ ڈالے[p]، نہ لوبان رکھے؛ یہہ

[d] احبـ ۳: ۱۴
[e] احبـ ۳: ۳
[f] خر ۲۹: ۱۸ احبـ ۱: ۹
[g] ۲۶ آیت
[h] ۲۸ آیت
[i] احبـ ۳: ۵
[k] ۲۶، ۳۱ آیتیں
[a] اسلا ۸: ۳۱ متی ۲۶: ۶۳
[b] ۱۷ آیت
[c] احبـ ۷: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶ اور ۱۱: ۸ اور ۳۰: ۱۷ گن ۹: ۱۳

[a] احبـ ۱۱: ۲۴، ۲۸، ۳۱، ۳۹ گن ۱۹: ۱۱، ۱۳، ۱۶
[d] ۱۷ آیت
[e] احبـ ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب
[f] دیکھو ۱ سمـ ۲۵: ۲۲ اعمـ ۲۳: ۱۲
[g] دیکھو مرق ۶: ۲۳
[h] احبـ ۱۶: ۲۱ اور ۲۶: ۴۰ گن ۵: ۷ عز ۱۰: ۱۱، ۱۲
[i] احبـ ۱۲: ۸ اور ۱۴: ۲۱
[k] احبـ ۱: ۱۴
[l] احبـ ۱: ۱۵
[m] احبـ ۴: ۷، ۱۸، ۳۰، ۳۴
[n] احبـ ۱: ۱۴
[o] احبـ ۴: ۲۶
[p] گن ۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اور دوسرے کپڑے پہنے[l]، اور اُس راکھہ کو خیمہ گاہ سے باہر ایک پاک جگہہ پر لے جاوے[m]۔ ۱۲ اور مذبح کي آگ مذبح پر جلتي رہے، اور کبھي بجھنے نہ پاوے، اور کاھن اُس پر لکڑیاں ھر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي[n] جلایا کرے۔ ۱۳ پس، ضرور ھی، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رہے، اور کبھي نہ بجھے۔

۱۴ اور نذر کي قرباني کا حکم یہہ ھی[o]: کہ اُسے ھارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں۔ ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر ھی، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے[p] خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے۔ ۱۶ اور باقي کو ھارون اور اُسکے بیٹے کھاویں[q]؛ وہ قرباني فطیري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[r] اُسے کھاویں۔ ۱۷ چاھیئے کہ وہ خمیري[s] پکائي نہ جاوے۔ میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصہ[t] دیا، اور یہہ خطا کي قرباني اور تقصیر کي قرباني کي طرح نہایت مقدس ھی[u]۔ ۱۸ ھارون کي اولاد میں سے سب مرد[x] اُسے کھاویں۔ تمہاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت[y] یہہ قانون ھی؛ جو کوئي اُنہیں چھووے، سو مقدس[z] ھو۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۰ ھارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں[a]، سو یہہ ھی: کہ دسواں حصہ ایفہ[b] کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، ھمیشہ نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں۔ ۲۱ اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو، اور پکّي ھوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو ھو۔ ۲۲ اور جو کاھن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہہ ممسوح[c] ھو، وہ اُسے لاوے: یہہ خداوند کا ھمیشہ کے لیئے قانون ھی؛ وہ بالکل جلایا[d] جاوے۔ ۲۳ کاھن کي ھر ایک نذر کي قرباني بالکل جلائي جاوے، اور کبھي کھائي نہ جاوے۔

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۵ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني[e] کا دستور یہہ ھی، کہ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي ھی، وھیں[f] خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور یہہ نہایت مقدس[g] ھی۔ ۲۶ وہ کاھن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا ھی[h]، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے[i]۔ ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس ھو[k]: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا ھی، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے۔ ۲۸ اور مٹي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے[l]؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطہ دیا جاوے۔ ۲۹ اور کاھنوں کے سب مرد اُسے کھاویں[m]؛ یہہ نہایت مقدس ھی[n]۔ ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ کھائي جاوے[o]، بلکہ آگ سے جلائي جاوے۔

## ۷ باب

۱ تقصیر کي قرباني کا شرع۔ ۱۱ سلامتي کے ذبیحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ نرے خوشي سے گذرانے جاویں۔ ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع ھونا۔ ۲۸ سلامتي کے ذبیحوں کا حصہ جو کاھن کا ھو۔

l حزق ۴۴: ۱۹ — m احبر ۴: ۱۲ — n احبر ۳: ۳، ۹، ۱۴ — o احبر ۲: ۱؛ گنتی ۱۵: ۴ — p احبر ۲: ۲، ۹ — q احبر ۲: ۳؛ حزق ۴۴: ۲۹ — r ۲۶ آیت؛ احبر ۱۰: ۱۲، ۱۳؛ گنتی ۱۸: ۱۰ — s احبر ۲: ۱۱ — t گنتی ۱۸: ۹، ۱۰ — u خر ۲۹: ۳۷؛ ۲۵ آیت؛ احبر ۷: ۱؛ اور ۷: ۱ — x ۲۹ آیت؛ گنتی ۱۸: ۱۰ — y احبر ۳: ۱۷ — z خر ۲۹: ۳۷؛ احبر ۲۲: ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ — a خر ۲۹: ۲ — b خر ۱۶: ۳۶

c احبر ۴: ۳ — d خر ۲۹: ۲۵ — e احبر ۴: ۲ — f احبر ۱: ۳، ۵، ۱۱؛ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳ — g ۱۷ آیت؛ احبر ۲۱: ۲۲ — h احبر ۱۰: ۱۷، ۱۸؛ گنتی ۱۸: ۹، ۱۰؛ حزق ۴۴: ۲۸، ۲۹ — i ۱۶ آیت — k خر ۲۹: ۳۷؛ اور ۳۰: ۲۹ — l احبر ۱۱: ۳۳؛ اور ۱۵: ۱۲ — m ۱۸ آیت؛ گنتی ۱۸: ۱۰ — n ۲۵ آیت — o احبر ۴: ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱؛ اور ۱۰: ۱۸؛ اور ۱۶: ۲۷؛ عبر ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کر، که بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي چربي[y] نه کهائیو۔ ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو؛ ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔ ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[z]۔ ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هی[a]، وه آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے۔ ۳۰ وه اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاني، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]۔ ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e]۔ ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[f]۔ ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هی، دهنا شانه اپنا حصه لیوے۔ ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[g]؛ اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے همیشه کو هی۔

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح هونے کا، حصّه هی، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر رهوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے، ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هی۔ ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]، اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هی؛ ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[p]۔

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسی هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني۔ ۱۸ اُنکي سوختني قرباني۔ ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها۔ ۳۱ کمال تک پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]؛ ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر۔ ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي۔ ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کها، یهه وه کام هی، جو خداوند نے فرمایا هی، که بجا لاؤ[d]۔ ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]؛ ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]؛ ۸ اور

[y] احبا ۳: ۱۷
[z] پید ۱: ۴، احبا ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴
[a] احبا ۳: ۱
[b] احبا ۳: ۳، ۴، ۹، ۱۴
[c] خر ۲۹: ۲۴، ۲۷
احبا ۸: ۲۷ اور ۹: ۲۱
گنـ ۶: ۲۰
[d] احبا ۳: ۵، ۱۱، ۱۶
[e] ۳۴ آیت
[f] ۳۴ آیت
احبا ۹: ۲۱
گنـ ۶: ۲۰
[g] خر ۲۹: ۲۸
احبا ۱۰: ۱۴، ۱۵
گنـ ۱۸: ۱۸، ۱۹
اِستـ ۱۸: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[h] خر ۴۰: ۱۳، ۱۵
احبا ۸: ۱۲، ۳۰
[i] احبا ۶: ۹
[k] احبا ۶: ۱۴
[l] احبا ۶: ۲۵
[m] ۱ آیت
[n] خر ۲۹: ۱
احبا ۶: ۲۰
[o] ۱۱ آیت
[p] احبا ۱: ۲
[a] خر ۲۸: ۲، ۴
[b] خر ۳۰: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۲۹: ۱، ۲، ۳
[d] خر ۲۹: ۴
[e] خر ۲۹: ۴
[f] خر ۲۸: ۴
[g] خر ۲۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قربانی کے اوپر، جلایا؛ یہہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو کے لیئے ہی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذرانی جاتی۔ ۲۹ پھر موسیٰ نے سینہ لیا، اور اُس کو ہلانے کی قربانی کے لیئے خداوند کے روبرو ہلایا؛ مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کے لیئے یہہ حصہ تھا، جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۳۰ پھر موسیٰ نے چھڑکنے کے تیل اور اُس لہو سے، جو مذبح پر تھا، اور ہارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چھڑکا، اور ہارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا۔

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا، کہ یہہ گوشت جماعت کے خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ، اور اُس کو اُسی جگہہ اُس روٹی کے ساتھہ، جو مخصوص کرنے کی ٹوکری میں ہی، کھاؤ، جیسے میں نے یہہ کہتے ہوئے حکم کیا ہی، کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھاویں۔ ۳۲ اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے، اُس کو آگ سے جلاؤ۔ ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باہر نہ جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نہ ہوویں: کہ سات دن میں، تم اپنی خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے۔ ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج ہی کیا، اُسی طرح خداوند نے حکم دیا ہی، کہ کیا جاوے، تاکہ تمہارے لیئے کفارہ ہو۔ ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹھہرے رہو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو، تاکہ تم مر نہ جاؤ، کہ ایسا ہی حکم مجھہ کو ملا ہی۔ ۳۶ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے، بجا لائے۔

## ۹ باب

۱ ہارون کی پہلی قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے۔ ۸ خطا کی قربانی، ۱۲ اور سوختنی قربانی اپنے لیئے۔ ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں۔ ۲۳ موسیٰ اور ہارون کا لوگوں کو دعا دینا، ۲۴ خداوند کی طرف سے آگ کا قربانگاہ پر نازل ہونا۔

اور آٹھویں دن میں ایسا ہوا، کہ موسیٰ نے ہارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو بلایا، اور ہارون کو کہا، کہ ۲ تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لیئے، اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لیئے، جو بے عیب ہوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران۔ ۳ اور بنی اِسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما، کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لیئے، اور ایک بچھڑا اور ایک برہ، جو دونوں ایکسالہ اور بے عیب ہوں، سوختنی قربانی کے لیئے؛ ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لیئے، لاؤ؛ تاکہ روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں؛ اور نذر کی قربانی تیل ملا کے؛ اِس لیئے کہ آج کے دن خداوند تم پر ظاہر ہوگا۔

۵ چنانچہ وے اُس کو، کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا، جماعت کے خیمے کے سامھنے لائے، اور ساری جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی۔ ۶ موسیٰ نے کہا، یہہ وہ کام ہی، جس کی بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ہی: تم اُس کو بجا لاؤ، کہ خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا۔ ۷ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، کہ مذبح کے نزدیک جا، اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران، اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفارہ دے، اور جماعت کی قربانی گذران، اور اُن کے لیئے کفارہ دے، جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہی۔

۸ تب ہارون مذبح پر گیا، اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا۔ ۹ اور ہارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے، اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تم مرجاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند کا غضب نازل هو[l]؛ پر سارے گهرانے اِسرایِل کے، جو[*] تمهارے بهائي هیں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلایا هی، رووین. ۷ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو[m]؛ کیونکه خداوند کا تیل ممسوح هونے کے لیئے تم پر هی[n]. سو اُنهوں نے موسیٰ کے کهنے پر عمل کیا.

۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون کو فرمایا، که ۹ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل هو، تو تم می یا کوئي چیز، جو نشا کرنیوالي هو، نه پیجیو[o]، نه تو اور نه تیرے بیٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ؛ اور یهه تمهارے لیئے تمهارے قرنوں میں همیشه تک قانون هی: ۱۰ تاکه تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو[p]؛ ۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا هی، بني اِسرایِل کو سکهلاؤ[q].

۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها، که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ کي قربانیوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطیري کهاؤ[r]؛ اِس لیئے که یهه نهایت مقدس هی[s]. ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان میں کهاؤ؛ کیونکه خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یهه حصه هی: کیونکه یوں مجهه کو حکم هوا هی[t]. ۱۴ اور هلانے کے سینے اور اُٹهانے کے شانے کو[u] کسي پاک جگهه میں کها، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري بیٹیاں تیرے ساتهه؛ اِس لیئے که یهه تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصّه هی، جو بني اِسرایِل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا. ۱۵ اور اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سینه، وے اُن چربیوں کے ساتهه جو جلائي جاتیں، لاوینگے، تاکه وه خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے؛ وه، همیشه کے قانون کے مطابق، تیرا اور تیرے بیٹوں کا هوگا[x]، جیسا که خداوند نے فرمایا هی.

۱۶ پهر موسیٰ نے خطا کي قرباني کے مینڈهے کو[y] بهت تلاش کیا، تو کیا دیکهتا هی؟ که وه جلایا گیا؛ تب وه هارون کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر پر، جو بچ رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم نے خطا کي قرباني مقدس مکان میں کیوں نه کها لي؟ که یهه نهایت مقدس هی، اور خداوند نے تم کو یهه دي هی، تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن کے لیئے خداوند کے روبرو کفاره دو[z]. ۱۸ دیکهو، که اُس کا لهو مقدس میں داخل نه کیا گیا[a]؛ لازم تها، که تم اُسے مقدس میں، جیسا میں نے تم کو حکم کیا تها، کها جاتے[b]. ۱۹ تب هارون نے موسیٰ سے کها، دیکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني خداوند کے آگے گذراني هی[c]، اور مجهه پر ایسے حادثے هوئے هیں؛ پس اگر میں یهه خطا کي قرباني آج هي کها لیتا، تو کیا خداوند کے حضور مقبول[d] هوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے یهه سنکے پسند کیا.

## ۱۱ باب

اِس بیان میں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هی؛ ۴ اور کن کا حرام. ۹ کون مچهلیاں حلال. ۱۳ کون چریاں. ۲۹ کون رینگنیوالے ناپاک ٹههرے.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ تم بني اِسرایِل سے کهو، سب چارپایوں میں سے، جو زمین پر هیں، اور تمهیں اُن کا کهانا روا هی[e]، سو یے هیں. ۳ سب چارپائے کُهروالے، جن کا کُهر چِرا هوا هو، اور وه جگالي کرتے هوں، تم اُنهیں کهاؤ. ۴ مگر اُن میں سے جو جگالي کرتے هیں، یا کُهر اُن کے چرے هوئے هوتے هیں، اِن کو نه کهاؤ؛ جیسے اونٹ، وه تو جگالي کرتا هی، پر

[l] گن ۱۹ : ۲۲، ۲۴ [m] یشو ۷ : ۱ اور ۲۲ : ۱۸، ۲۰ [*] ۲ سمو ۲۴ : ۱ [m] احبر ۲۱ : ۱۲ [n] خر ۲۸ : ۴۱ احبر ۸ : ۳۰ [o] حزق ۴۴ : ۲۱ لوقا ۱ : ۱۵ ۱ تمط ۳ : ۳ طیط ۱ : ۷ [p] احبر ۱۱ : ۴۷ اور ۲۰ : ۲۵ یرم ۱۵ : ۱۹ حزق ۲۲ : ۲۶ اور ۴۴ : ۲۳ [q] اِستث ۲۴ : ۸ نحمه ۸ : ۲، ۸، ۹، ۱۳ یرم ۱۸ : ۱۸ ملا ۲ : ۷ [r] حزق ۴۱ : ۴ احبر ۶ : ۱۶ [s] گن ۱۸ : ۹، ۱۰ [t] احبر ۲۱ : ۲۲ [t] احبر ۲ : ۳ اور ۶ : ۱۶ [u] خر ۲۹ : ۲۴، ۲۶، ۲۷ احبر ۷ : ۳۱، ۳۴ گن ۱۸ : ۱۱

[x] احبر ۷ : ۲۹، ۳۰، ۳۴ [y] احبر ۹ : ۳، ۱۰ [z] احبر ۶ : ۲۶، ۲۹ [a] احبر ۶ : ۳۰ [b] احبر ۶ : ۲۶ [c] احبر ۹ : ۸، ۱۲ [d] یرم ۶ : ۲۰ اور ۱۴ : ۱۲ هوس ۹ : ۴ ملا ۱ : ۱۰، ۱۳ [e] اِستث ۱۴ : ۴ اعمـ ۱۰ : ۱۲، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گر پڑے، تو وہ چیز ناپاک هوگي، خواہ برتن هو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، هر ایک قسم کا برتن، جو کام میں آیا هو، تو ضرور هی، کہ پاني میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رهیگا؛ اِس طور سے پاک هو جائیگا۔ ۳۳ اور هر ایک مٹي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں هی، سو ناپاک هوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا هی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک هوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک هونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے هوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور هو، خواہ چولهے، وہ ناپاک هوگي؛ اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک هی؛ وے ناپاک هیں، اور ناپاک هونگے، تمهارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بهت پاني هو، تو پاک رهیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، ناپاک هوگا۔ ۳۷ اور مرے هوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رهیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پاني ڈهالا گیا هو، اگر اُس کے مرے هوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک هوگا تمهارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جن کا کھانا تم کو حلال هی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونےوالا شام تک ناپاک هوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور شام تک ناپاک رهیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دهووے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے هیں، تم اُنهیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ هیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے،

k احبار ۱۵: ۱۲
l احبار ۶: ۲۸ اور ۱۵: ۱۲
m احبار ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ اِستثنا ۱۴: ۲۱ حزقی ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور وے سب جو چار پانؤں پر چلتے هیں، اور بهت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے هیں، تم اُنهیں نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ مکروہ هیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا هی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]؛ اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک هو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمهارا خدا هوں؛ چاهیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس هوؤ[o]، اِس لیئے کہ میں قدوس هوں؛ سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا هی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند هوں؛ مصر کي زمین سے تمهارا چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمهارا خدا هوؤں: پس تم مقدس هوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس هوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے هیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتي هیں، سو اُن کا یہہ حکم هی: ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے هیں، اور اُن میں جو نهیں کھائے جاتے هیں، تمیز کرو[r]۔

## ۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لئے کون قرباني گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ هو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رهتي هی[c]، ناپاک هوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لهوسے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رهے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک هونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ هووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو هفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

n احبار ۲۰: ۲۵
o خروج ۱۹: ۶ احبار ۱۱: ۲ اور ۲۰: ۷، ۲۶ ۱ تسا ۴: ۷ ۱ پطر ۱: ۱۵، ۱۶
p خروج ۶: ۷
q ۴۴ آیت
r احبار ۱۰: ۱۰
a احبار ۱۵: ۱۹
b لوقا ۲: ۲۲
c احبار ۱۵: ۱۹
d پیدا ۱۷: ۱۲ لوقا ۱: ۵۹ اور ۲: ۲۱ یوحنا ۷: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک ٹهہراوے؛ که وه پاک هی۔

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پهوڑیا[a] هو، اور چنگي هو جائے، ۱۹ اور پهوڑیا کے بدلے سفید اُبهري هوئي جگهه، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکهایا جاوے۔ ۲۰ پهر جب کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، اگر وه جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بهي سفید هو گئے هوں؛ تو کاهن اُسے ناپاک کهے: که یهه برص کي بیماري هی، جو پهوڑیا سے پیدا هوئي۔ ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، که اُس پر سفید بال نهیں، اور وه چمڑے سے نیچا نهیں هی، اور کچهه سیاه هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وه چمڑے پر پهیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کهے، که یهه کوڑه کي بلا هی۔

۲۳ اگر وه چمکتا هوا داغ اپني جگهه پر هو، اور پهیلا نه هو: تو وه پهوڑیا کا داغ هی: کاهن اُسے پاک کهے۔

۲۴ پهر وه گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو: ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے: اور دیکهو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وه دیکهنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وه برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي: سو کاهن اُسے ناپاک کهے، که یهه برص کي بیماري هی۔ ۲۶ لیکن اگر کاهن[b] دیکهے، که اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نهیں، اور جلد سے نیچا نه هوا، بلکه کچهه سیاه هو: تو اُسے سات دن تک نظربند کرے۔ ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکهے: اگر وه جلد پر بهت پهیل گیا هو: تو اُسے ناپاک کهے: که وه برص کا مرض هی۔ ۲۸ اور اگر وه سفید چمکتا هوا داغ اپني جگهه پر هو، اور جلد پر پهیلا نه هو، بلکه کچهه سیاه هو: تو وه فقط سوزش کے باعث پهولا هوا هی: کاهن اُسے پاک کهے، که وه فقط سوزش کا داغ هی۔

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑهي میں داغ هو: ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وه ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کهے: که یهه سینهوا هی، سر یا داڑهي کي برص هی۔ ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینهوے کے مرض کو دیکهے، اور دیکهو، وه ظاهرا چمڑے سے نیچا نهیں، پر اُس پر سیاه بال نهیں، تو کاهن اُس سینهوا والے کو سات دن تک نظر بند کرے۔ ۳۲ اور ساتویں دن دیکهے: اگر سینهوا پهیلا نه هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نه هو، اور وه سینهوا دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نه هو: ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینهوے پر کے منڈائے نه جاویں: اور کاهن اُس سینهوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے۔ ۳۴ پهر ساتویں روز کاهن اُس سینهوے کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وه سینهوا جلد پر پهیلا نه هو، اور نه جلد سے دیکهنے میں نیچا نه هو گیا: تو کاهن اُسے پاک کهے: وه اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے۔ ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹهہرانے کے بعد وه سینهوا جلد پر بهت پهیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکهے: اور دیکهو، که اگر سینهوا جلد پر پهیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نه ڈهونڈهے، وه ناپاک هی۔ ۳۷ پر اگر اُس کے دیکهنے میں وه سینهوا ٹهہر رها هو، اور که اُس پر سیاه بال نکلے هوں، تو وه سینهوا چنگا هوا: وه پاک هی: کاهن اُسے پاک ٹهہراوے۔

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں: ۳۹ کاهن دیکهے:

[a] خر ۹:۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

## ۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانان۔ ۳۳ کسي کے گھر پر برص کے ہونے کي علامتیں۔ ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت هي: چاهیئے کہ اُسے کاهن پاس لاویں[a]: ۳ اور کاهن خیمہ‌گاہ سے باهر جاوے؛ اور کاهن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کي بلا سے چنگا هو گیا هو: ۴ تو کاهن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هي، دو جیتي پاک چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي[b]، اور قرمز، اور زوفه[c] لیویں: ۵ پھر کاهن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹي کے برتن میں بہتے هوئے پاني کے اُوپر حلال کي جاوے: ۶ اور اُس جیتي چڑیا کو، دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفه سمیت لیوین، اور اُنھیں اور اُس جیتي چڑیا کو اُس چڑیا کے لهو میں، جو بہتے پاني پر ذبح کي گئي هي، غوطه دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا هي، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، اور اُسے پاک ٹھہراوے: اور جیتي چڑیا کو میدان کي طرف اُڑا دیوے۔ ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا هي، اپنے کپڑے دهووے[g]، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پاني میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک هو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باهر هي سکونت کرے[i]۔ ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپني داڑهي، اور اپني بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا بدن بھي پاني سے دهووے؛ تب وہ پاک هوگا۔ ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے[k]، اور ایک مادہ برّہ ایک‌ساله بے عیب، اور میدہ میں سے تین دهائي تیل ملاکے، نذر کي قرباني کے لیئے[l]، اور ایک پاؤ تیل لیوے۔

۱۱ تب وہ کاهن، جو پاک کرتا هي، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا هي، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاهن ایک نر برّہ، تقصیر کي قرباني کے لیئے[m]، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنھیں هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے حضور میں هلاوے[n]: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا کي قرباني اور سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، مقدس مکان میں ذبح کرے[o]: اِس لیئے کہ خطا کي قرباني کے مانند یہہ تقصیر کي قرباني بھي[p] کاهن کي هي؛ یہہ نہایت مقدس هي[q]: ۱۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا کچھ لهو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هي، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاهن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں هاتھ کي هتھیلي پر ڈالے: ۱۶ اور کاهن اُس تیل میں، جو اُس کي بائیں هتھیلي پر هي، اپني دهني اُنگلي ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپني اُنگلي سے کچھ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کي هتھیلي پر باقي هي، وہ کاهن اُس شخص کے دهنے کان کي لو پر، جو پاک کیا جاتا هي، اور اُس کے دهنے هاتھ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقي تیل کو، جو کاهن کي هتھیلي پر هي، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هي، ڈال دے: اور کاهن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]۔ ۱۹ اور کاهن خطا کي قرباني گذرانے[t]، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکي سے پاک کیا جاتا هي، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختني قرباني

[a] متي ۸: ۲، ۴ مرقس ۱: ۴۰، ۴۴ لوقا ۵: ۱۲، ۱۴ اور ۱۷: ۱۴
[b] گنتي ۱۹: ۶
[c] عبر ۹: ۱۹
[d] زبور ۵۱: ۷
[e] ۲ سلا ۵: ۱۰، ۱۴
[f] عبر ۹: ۱۳
[g] احبار ۱۳: ۶
[h] احبار ۱۱: ۲۵
[i] گنتي ۱۲: ۱۵
[k] متي ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴ لوقا ۵: ۱۴
[l] احبار ۲: ۱ گنتي ۱۵: ۴، ۱۵
[m] احبار ۵: ۲، ۱۸ اور ۶: ۶، ۷
[n] خروج ۲۹: ۲۴
[o] خروج ۲۹: ۱۱ احبار ۱: ۵، ۱۱ اور ۴: ۴، ۲۴
[p] احبار ۷: ۷
[q] احبار ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲
[r] خروج ۲۹: ۲۰ احبار ۸: ۲۳
[s] احبار ۴: ۲۶
[t] احبار ۵: ۱، ۶ اور ۱۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑهاوے؛ اور اُس کے لیئے کفارہ دے، که وہ پاک هو جائیگا۔ ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتهه اُس قدر کو نه پہنچے* تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برّہ لیوے، تاکه اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصه میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل؛ ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، اُس کے هاتهه پہنچنے کے موافق، لیوے*؛ اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني۔ ۲۳ اور وہ اُنہیں آٹهویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے*؛ ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنہیں خداوند کے آگے هلانے کي قرباني کے لیئے هلاوے*؛ ۲۵ پهر وہ تقصیر کي قرباني کے برّہ کو ذبح کرے؛ اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچهه لیئے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هے، دهنے کان کي لَو پر، اور دهنے هاتهه کے انگوٹهے، اور دهنے پاؤں کے انگوٹهے پر لگاوے*؛ ۲۶ اور اُس تیل میں سے تهوڑا سا اپني بائیں هتهیلي پر ڈالے؛ ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتهیلي پر هے، تهوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چهڑکے؛ ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتهیلي پر هے، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هے، دهنے کان کي لَو پر، اور اُس کے دهنے هاتهه کے انگوٹهے، اور اُس کے دهنے پاؤں کے انگوٹهے پر، تقصیر کي قرباني کے لہو کي جگهه پر لگاوے؛ ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتهیلي پر هے، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هے،

ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔ ۳۰ پهر وہ دو قمریوں، یا کبوتر کے دو بچے، جو اُسے میسر هوویں*؛ ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هے، خداوند کے آگے کفارہ دیوے۔ ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتهه نه پہنچتا هو اُسکے پاک هونے کے لیئے* یہه حکم هے۔

۳۳ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهیں ملکیت کے لیئے دیتا هوں*، داخل هو، اور تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هے، کسي گهر پر برص کي سي بلا لاؤں؛ ۳۵ تو جس کا وہ گهر هے، آکر کاهن کو خبر کرے، اور کہے، مجهے ایسا معلوم هوتا هے، که اُس گهر پر گویا برص سا هے*؛ ۳۶ تب کاهن حکم کرے، که وے اُس گهر کو، پیشتر اُس سے که کاهن بلا کو دیکهنے جاوے، خالي کریں، تاکه گهر کا سب اسباب ناپاک نه هو جاوے؛ بعد اُس کے کاهن دیکهنے جاوے؛ ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گهر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مائل گہري هوں، اور دیکهنے میں دیوار سے گہري نظر آویں؛ ۳۸ تو کاهن گهر سے باهر نکلے گهر کے دروازے پر جاوے، اور گهر کو سات دن تک بند کر رکهے۔ ۳۹ اور ساتویں دن آکے پهر نظر کرے؛ اور وہ بلا گهر کي دیواروں پر پهیل گئي هو؛ ۴۰ تو کاهن حکم دے، که وے پتهروں کو، جن میں بلا هے، نکال ڈالیں، اور شہر کے باهر کسي ناپاک جگهه پر پهینک دیں؛ ۴۱ پهر وہ اُس گهر کو اندر سے چاروں طرف کهرچواوے، اور وے اُس خاک کو، جو کهرچي گئي، شہر کے باهر کسي ناپاک جگهه پر پهینک دیں؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي جگہہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے. ۴۳ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ۴۴ تو کاھن آوے اور دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئي ھو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[e] ھی: وہ ناپاک ھی. ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنھیں شہر کے باھر ناپاک جگہہ پر لے جاوے. ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کیئے ھوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل ھوگا، تو وہ شام تک ناپاک رھیگا. ۴۷ اور جو کوئي اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دھووے. ۴۸ اور اگر وہ کاھن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے؛ کیونکہ وہ بلا دور ھو گئي. ۴۹ تب اُس گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[f]: ۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹّي کے باسن میں بہتے ھوئے پاني پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے اُس ذبح کي ھوئي چڑیا کے لہو میں، اور اُس بہتے ھوئے پاني میں، غوطہ دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ۵۲ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے ھوئے پاني، اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جیتي چڑیا کو شہر کے باھر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک ھو جائیگا. ۵۴ ھر قسم برص کي بلا کے، اور سینھواں کے لیئے، ۵۵ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ۵۶ اور ورم[k]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یہہ حکم ھی؛ ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے[l] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں.

## ۱۵ باب

۱ مردوں کي ناپاکي، جریان کے باعث: ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور. ۱۹ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب: ۲۸ اُن کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسي شخص کے بدن میں جریان کا مرض ھو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک ھی[a]. ۳ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي یوں ھوگي؛ کیا اُس کے بدن سے جریان جاري ھو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند ھو، وہ ناپاک ھی. ۴ جو شخص، جسے جریان ھی، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک ھوگا؛ اور ھر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھہ جاوے، ناپاک ھوگي. ۵ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رھے[b]. ۶ اور جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا ھو، بیٹھے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني میں نہاوے، اور شام تک ناپاک رھے. ۷ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جریان ھی، چھووے؛ تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رھے. ۸ اور اگر وہ، جسے جریان ھی، کیسي شخص پر، جو پاک ھی، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رھے. ۹ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار ھو،

[e] احبار ۱۳: ۵۱ ذکر ۵: ۴
[f] ۴ آیت
[g] ۲۰ آیت
[h] احبار ۱۳: ۴۷
[i] ۳۴ آیت
[k] احبار ۱۳: ۲
[l] اِستثنا ۲۴: ۸ حزقي ۴۴: ۲۳
[a] احبار ۲۲: ۴ گنتي ۵: ۲ ۲ سموئیل ۳: ۲۹ متّي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
[b] احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختني قرباني کے لیئے گذران دے: اور کاهن اُس کے جریان کي ناپاکي کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفارہ دے. ۳۱ اِسي طرح تم بني اِسرائیل کو اُن کي نجاست سے پرهیز کرواؤ[o]، تاکه وے اپني نجاستوں میں هلاک نه هوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان هي، ناپاک کریں[p]. ۳۲ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض هو[q]، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام هو، اور وہ اُس باعث ناپاک هوتا[r]، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو حیض سے هو[s]، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو[t]، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالي عورت کے ساتھ همبستر هو[u]، یهه حکم هي.

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سردار کاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے. ۱۱ خطا کي قرباني جو اپنے لیئے کرے. ۲۰ حلوان کا حال جو چلاوا هونا. ۲۹ کفارے کي سالیانی عید.

پهر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے[a]، ۲ موسی کو خطاب کرکے فرمایا، که اپنے بهائي هارون کو یهه کهه که هر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہ‌گاہ پاس، جو صندوق پر هي، نه آیا کرے[b]، تاکه مر نه جاوے: اِس لیئے که میں بدلي میں کفارہ‌گاہ پر دکهائي دونگا[c]. ۳ اور هارون پاکترین مکان میں یوں آوے[d]: که خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچهڑا، اور سوختني قرباني کے لیئے ایک مینڈها لاوے[e]. ۴ اور کتاني مقدس پیراهن پهنے[f]، اور اُس کے بدن میں کتاني پایجامه هو، اور کتاني پٹکے سے اُس کي کمر بندهي هو، اور اپنے سر پر کتاني عمامه رکهے: یے مقدس کپڑے هیں: اور وہ اپنا بدن پاني سے دهووے[g]، اور اُنهیں پهن لے. ۵ اور بني اِسرائیل کي جماعت سے بکري کے دو بچے خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختني

o احبـ ۱۱ : ۴۷ اِسـ ۲۴ : ۸ حزق ۴۴ : ۲۳
p گنـ ۵ : ۳ اور ۱۹ : ۱۳، ۲۰ حزق ۵ : ۱۱ اور ۲۳ : ۳۸
q ۲ آیت
r ۱۶ آیت
s ۱۹ آیت
t ۲۵ آیت
u ۲۴ آیت
a احبـ ۱۰ : ۱، ۲
b خر ۳۰ : ۱۰ احبـ ۲۳ : ۲۷ عبر ۹ : ۷ اور ۱۰ : ۱۹
c خر ۲۵ : ۲۲ اور ۴۰ : ۳۴ اسلا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
d عبر ۹ : ۷، ۱۲، ۲۴، ۲۵
e احبـ ۴ : ۳
f خر ۲۸ : ۳۹، ۴۲، ۴۳ احبـ ۶ : ۱۰ حزق ۴۴ : ۱۷، ۱۸
g خر ۳۰ : ۲۰ احبـ ۸ : ۶، ۷

قرباني کے لیئے لیوے[h]. ۶ اور هارون اپنے اُس بچهڑے کو، جو خطا کي قرباني کے لیئے اُس کي طرف سے هي، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے[i]. ۷ پهر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے. ۸ اور هارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے: ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے. ۹ اور هارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے. ۱۰ پر وہ جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه اُس سے کفارہ دیا جاوے[k]، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چهوڑ دے. ۱۱ پهر هارون اُس بچهڑے کو، جو خطا کي قرباني کے واسطے اُس کي طرف سے هي، لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے: اور اُس بچهڑے کو، جو اُس کي طرف سے خطا کي قرباني هي، ذبح کرے: ۱۲ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر هي[l]، بهر لے، اور اپني مٹهیاں بخور کے کوٹے هوئے مصالح سے بهي بهرے[m]، اور اُسے پردے کے اندر لاوے. ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[n]، تاکه بخور کا دهواں کفارہ‌گاہ کو[o]، جو شهادت کے صندوق پر هي، چهپاوے، که وہ هلاک نه هو: ۱۴ پهر وہ اُس بچهڑے کا لهو لیکے[p] اپني اُنگلي سے کفارہ‌گاہ پر، پورب کي طرف کو، چهڑکے[q]: اور کفارہ‌گاہ کے آگے بهي لهو اپني اُنگلي سے سات مرتبه چهڑکے.

۱۵ پهر وہ اُس حلوان کو، جو جماعت کي طرف سے خطا کي قرباني هي، ذبح کرے[r]، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر لاکے[s]، جیسا اُس نے بچهڑے کے خون کے

h دیکهو احبـ ۴ . ۱۴ گنـ ۲۹ : ۱۱ ۲ نوا ۲۹ : ۲۱ عز ۶ : ۱۷ حزق ۴۵ : ۲۲، ۲۳
i احبـ ۹ : ۷ عبر ۵ : ۲ اور ۷ : ۲۷، ۲۸ اور ۹ : ۷
k ایوحـ ۲ : ۲
l احبـ ۱۰ : ۱ گنـ ۱۶ : ۱۸، ۴۶ مکاش ۸ : ۵
m خر ۳۰ : ۳۴
n خر ۳۰ : ۱، ۷، ۸ گنـ ۱۶ : ۷، ۱۸، ۴۶ مکاش ۸ : ۳، ۴
o خر ۲۵ : ۲۱
p احبـ ۴ : ۵ عبر ۹ : ۱۳، ۲۵ اور ۱۰ : ۴
q احبـ ۴ : ۶
r عبر ۲ : ۱۷ اور ۵ : ۲ اور ۹ : ۷، ۲۸
s ۲ آیت عبر ۶ : ۱۹ اور ۹ : ۳، ۷، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدی ھی، که تم بنی اِسرایل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کی بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھی کیا۔

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے که اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامھنے خداوند کے نام پر گذرانا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی؛ ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بنی اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، که خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، که ۳ جو شخص بنی اِسرایل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کی قربانی گذراننے کے لیئے نه لاوے، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، که اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، که بنی اِسرایل اپنی قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے، اور چربی کو جلاوے، تاکه خداوند کے لیئے خوشبوئی کی بو ھو، ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے، جن کے پیرو ھوکے وے زناکار ٹھہرے ھیں، اپنی قربانیاں نه گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشه کا قانون ھوگا۔

۸ اور تو اُنھیں کہہ، که جو کوئی اِسرایل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکه اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نه لاوے، وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بنی اِسرایل میں سے جو شخص، خواہ اِسرایل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کی بودوباش اُن میں ھو، کسی خون کو کھاوے؛ تو میرا چہرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ ڈالونگا۔ ۱۱ کیونکه بدن کی حیات لہو میں ھی؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، که اُس سے تمھاری جانوں کے لیئے کفارہ ھو: کیونکه وہ، جس سے کسی جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی۔ ۱۲ اِسی لیئے میں نے بنی اِسرایل کو کہا، که تم میں سے کوئی خون نه کھاوے، اور کوئی مسافر، جس کی بودوباش تم میں ھی، لہو نه کھاوے۔ ۱۳ اور بنی اِسرایل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کی بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئی چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے، وہ اُس کا لہو بہاوے، اور اُسے مٹی سے چھپاوے۔ ۱۴ کیونکه یہہ ھر ایک بدن کی جان ھی؛ اُس کا لہو جان کی جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بنی اِسرایل کو حکم کیا، که کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ: که ھر جسم کی زندگانی اُس کا لہو ھی؛ جو کوئی اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئی کسی حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسی، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پانی سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نه دھووے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا هوں، ناپاک هوئیں[b]۔ ۲۵ اور زمین بهي ناپاک هوئي[c]؛ اِس لیئے میں اُس کي بدکاري کا بدلا اُس پر پهنچاتا هوں، اور زمین اُنهیں، جو اُس میں بستے هیں، قي کر ڈالیگي[d]۔ ۲۶ پس، تم آپ میري شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[e]، اور اُن کراهتوں میں سے کسي کو کوئي نه کرے، خواه تمهاري قوموالا هو، خواه اجنبي جو تم میں رهتا هو؛ ۲۷ کیونکه زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تهے، یے سب کراهتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک هو گئي؛ ۲۸ تاکه زمین تمهاري ناپاکي سے تمهیں بهي اُگل نه دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تهیں، اُگل دیا[f]۔ ۲۹ که جو کوئي اُن کراهتوں میں سے کچهه کریگا، تو وے کرنیوالے اپني قوم میں سے کٹ جاوینگے۔ ۳۰ سو تم میري شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروه فعلوں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئي کام نه کرو[g]، اور اپنے تئیں اُن سے گنده نه کرو[h]: میں خداوند تمهارا خدا هوں[i]۔

## ۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور هونا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کهه، اور اُنهیں فرما، که تم مقدس هو؛ که میں خداوند تمهارا خداے قدوس هوں[a]۔ ۳ تم میں سے هر ایک اپني ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رهے[b]، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے[c]: میں خداوند تمهارا خدا هوں۔ ۴ تم بُتوں کي طرف رجوع مت هو[d]، اور نه اپنے لیئے ڈهالے هوئے معبودوں کو بناؤ[e]: میں خداوند تمهارا خدا هوں۔ ۵ اور اگر تم سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپني رضامندي سے ذبح کرو[f]۔ ۶ یهه چاهیئے، که جس دن تم ذبح کرو، اُسي دن یا دوسرے دن وه کهایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچهه بچ رهے، تو آگ میں جلا دیا جاوے۔ ۷ اور اگر ذره بهي تیسرے دن کهایا جاوے، تو کراهیت هوگي؛ وه مقبول نه هوگا۔ ۸ سو جو کوئي اُسے کهائیگا، اُس کا گناه اُسي پر هے؛ کیونکه اُس نے خداوند کي پاکیزه چیز کو نجس کیا؛ سو وه اِنسان اپني قوم سے کٹ جائیگا۔

۹ اور جب تو اپني فصل کاٹے، تو کهیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نه اپنے کهیت میں بال چن[g]۔ ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشه‌چیني مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانه توڑ نه لے؛ چاهیئے که مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چهوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں۔

۱۱ تم چوري نه کرو[h]، نه جهوٹها معامله کرو؛ ایک دوسرے سے جهوٹهه مت بولو[i]۔ ۱۲ اور تم میرا نام لیکے جهوٹهي قسم نه کهاؤ[k]: تو اپنے خدا کے نام کي تکفیر مت کر[l]: میں خداوند هوں۔

۱۳ تو اپنے پڑوسي سے دغابازي نه کر، نه اُس سے کچهه چهین لے[m]: مزدور کي مزدوري چاهیئے که ساري رات صبح تک تیرے پاس نه ره جائے[n]۔

۱۴ تو بهرے کو مت کوس؛ تو وه چیز، جس سے ٹهوکر لگے، اندهے کے آگے مت رکهه[o]؛ پر اپنے خدا سے ڈرتا ره[p]: میں خداوند هوں۔

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافي نه کرو؛ تو مسکین کي مسکیني پر نظر نه کر، اور بزرگ کو بزرگي کے لیئے عزت مت دے؛ بلکه اِنصاف سے اپنے بهائي کي عدالت کر[q]۔

۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپني قوم میں آیا جایا نه کر[r]، اور اپنے بهائي کے خون پر کمر نه باندهه[s]: میں خداوند هوں۔

۱۷ تو اپنے بهائي سے بغض اپنے دل میں نه رکهه[t]: تو البته اپنے بهائي کو

b احبـ ۲۰ : ۲۳ — اِستـ ۱۸ : ۱۲
c ۲ گنـ ۳۶ : ۲۴ — یرمـ ۲ : ۷ — اور ۱۶ : ۱۸ — حزق ۳۶ : ۱۷
d ۲۸ آیت
e ۵، ۳۰ آیتیں — احبـ ۲۰ : ۲۲، ۲۳
f احبـ ۲۰ : ۲۲ — یرمـ ۹ : ۱۹ — حزق ۳۶ : ۱۳، ۱۷
g ۳، ۲۶ آیتیں — احبـ ۲۰ : ۲۳ — اِستـ ۱۸ : ۹
h ۲۴ آیت
i ۲، ۴ آیتیں
a احبـ ۱۱ : ۴۴ — اور ۲۰ : ۷، ۲۶ — ۱ پطر ۱ : ۱۶
b خر ۲۰ : ۱۲
c خر ۲۰ : ۸ — اور ۳۱ : ۱۳
d خر ۲۰ : ۴ — احبـ ۲۶ : ۱ — ۱ قرنـ ۱۰ : ۱۴ — ۱ یوحـ ۵ : ۲۱
e خر ۳۴ : ۱۷ — اِستـ ۲۷ : ۱۵
f احبـ ۷ : ۱۶
g احبـ ۲۳ : ۲۲ — اِستـ ۲۴ : ۱۹، ۲۰، ۲۱ — روت ۲ : ۱۵، ۱۶
h خر ۲۰ : ۱۵ — اور ۲۲ : ۱، ۷، ۱۰—۱۲ — اِستـ ۵ : ۱۹
i احبـ ۶ : ۲ — افسـ ۴ : ۲۵ — کلسـ ۳ : ۹
k خر ۲۰ : ۷ — احبـ ۶ : ۳ — اِستـ ۵ : ۱۱ — متي ۵ : ۳۳ — یعقـ ۵ : ۱۲
l احبـ ۱۸ : ۲۱
m ۱ تسا ۴ : ۶
n اِستـ ۲۴ : ۱۴، ۱۵ — ملا ۳ : ۵ — یعقـ ۵ : ۴
o اِستـ ۲۷ : ۱۸ — رومـ ۱۴ : ۱۳
p ۳۲ آیت — پید ۴۲ : ۱۸ — احبـ ۲۵ : ۱۷ — واعظ ۵ : ۷ — ۱ پطر ۲ : ۱۷
q خر ۲۳ : ۲، ۳، ۶ — اِستـ ۱ : ۱۷ — اور ۱۶ : ۱۹ — اور ۲۷ : ۱۹ — زبور ۸۲ : ۲ — امثـ ۲۴ : ۲۳ — یعقـ ۲ : ۹
r خر ۲۳ : ۱ — زبور ۱۵ : ۳ — اور ۵۰ : ۲۰ — امثـ ۱۱ : ۱۳ — اور ۲۰ : ۱۹ — حزق ۲۲ : ۹
s خر ۲۳ : ۱، ۷ — ۱ سلا ۲۱ : ۱۳ — متي ۲۶ : ۶۰، ۶۱ — اور ۲۷ : ۴
t ۱ یوحـ ۲ : ۹، ۱۱ — اور ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۶ جادوگروں کے پاس جانے کي بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کي، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کي بابت. ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کي بابت. ۱۳ اِغلام کي بابت. ۱۵ حیوان کے ساتھہ جمع کرنے کي بابت. ۱۸ ناپاک صحبت کي بابت. ۲۲ پاکیزگي کے ساتھہ فرمانبرداري چاهئے که هو. ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بني اِسراایل کو کہه[a]، جو کوئي بني اِسراایل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کي اُن میں بودوباش هی، اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چهرہ اُس شخص کا مخالف هوگا[c]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے که اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کے تئیں مولک کو دیا، که میرے مقدس کو ناپاک کرے[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے[e]. ۴ اور اگر ملک کے رهنیوالے اُس شخص سے، جب که اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کیا، چشمپوشي کریں، اور اُسے قتل نه کریں[f]؛ ۵ تب میرا چهرہ اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گهرانے کا[h] مخالف هو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کي پیروي میں زنا کرتے هیں[i]، که مولک کي پیروي میں زناکار ٹهہریں، اُن کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کي، جس کا یار دیو هی، اور جادوگروں کي پیروي کرتا هی[k]، تاکه اُن کي طرح زنا کرے، میرا چهرہ اُس کا مخالف هوگا، اور میں اُسے اُس کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس هو[l]؛ که میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۸ اور تم میري شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[m]: میں خداوند هوں، جو تمهیں مقدس کرتا هوں[n].

۹ اور جو کوئي اپنے باپ یا اپني ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کي هی؛ اُس کا خون اُسي پر هی[p].

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کي جورو کے ساتھہ، یا اپنے پروسي کي جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالي دونوں قتل کیئے جاویں[q]. ۱۱ اور جو شخص که اپنے باپ کي جورو سے همبستر هو[r]، اُس نے اپنے باپ کي برهنگي ظاهر کي: وے دونوں قتل کیئے جاویں؛ اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۲ اور وہ شخص جو اپني بهو کے ساتھہ همبستر هووے[s]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنهوں نے اوندهي بات کي هی[t]؛ اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۳ اور اگر کوئي مرد کے ساتھہ سووے، جیسے عورت کے ساتھہ سوتا هی[u]، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۴ اور اگر کوئي شخص جورو کو، اور اُس کي ما کو بهي رکھے[x]، یهه بیحیائي هی: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکه تمهارے درمیان بیحیائي نه رهے. ۱۵ اور اگر کوئي مرد جانور سے جماع کرے[y]، وہ قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بهي مار ڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسي جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں: اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۷ اور اگر کوئي مرد اپني بہن کو، یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کو لیوے، اور باهم ایک ایک کي برهنگي دیکھیں[z]، یهه نہایت بُرا هی؛ وے دونوں اپني قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، که اُس نے اپني بہن کي برهنگي ظاهر کي؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے هو، همبستر هو، اور اُس کي برهنگي ظاهر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

---

[a] احبار ۱۸ : ۲
[b] احبار ۱۸ : ۲۱؛ اِستثنا ۱۲ : ۳۱؛ اور ۱۸ : ۱۰؛ ۲ سلاطین ۱۷ : ۱۷؛ اور ۲۳ : ۱۰
[c] ۲ تواریخ ۳۳ : ۲؛ یرمیاہ ۷ : ۳۱؛ اور ۳۲ : ۳۵؛ حزقیل ۲۰ : ۲۶، ۳۱
[d] احبار ۱۷ : ۱۰
[e] ۱ پطرس ۳ : ۱۲
[f] حزقیل ۵ : ۱۱؛ اور ۲۳ : ۳۸، ۳۹
[g] احبار ۱۸ : ۲۱
[h] اِستثنا ۱۷ : ۲، ۳
[i] احبار ۱۷ : ۱۰
[j] خروج ۲۰ : ۵
[k] احبار ۱۷ : ۷
[k] احبار ۱۹ : ۳۱
[l] احبار ۱۱ : ۴۴؛ اور ۱۹ : ۲؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۶
[m] احبار ۱۹ : ۳۷
[n] خروج ۳۱ : ۱۳؛ احبار ۲۱ : ۸؛ حزقیل ۳۷ : ۲۸
[o] خروج ۲۱ : ۱۷؛ اِستثنا ۲۷ : ۱۶؛ امثال ۲۰ : ۲۰؛ متي ۱۵ : ۴
[p] آیت ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷؛ ۲ سموئیل ۱ : ۱۶
[q] احبار ۱۸ : ۲۰؛ اِستثنا ۲۲ : ۲۲؛ یوحنا ۸ : ۴، ۵
[r] احبار ۱۸ : ۸؛ اِستثنا ۲۷ : ۲۳
[s] احبار ۱۸ : ۱۵
[t] احبار ۱۸ : ۲۳
[u] احبار ۱۸ : ۲۲؛ اِستثنا ۲۳ : ۱۷؛ دیکھو پیدایش ۱۹ : ۵؛ قضاة ۱۹ : ۲۲
[x] احبار ۱۸ : ۱۷؛ اِستثنا ۲۷ : ۲۳
[y] احبار ۱۸ : ۲۳؛ اِستثنا ۲۷ : ۲۱
[z] احبار ۱۸ : ۹؛ اِستثنا ۲۷ : ۲۲؛ دیکھو پیدایش ۲۰ : ۱۲
[a] احبار ۱۸ : ۱۹؛ دیکھو احبار ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسي کاهن کي بیتي فاحشه بنکے آپ کو بیحرمت کرے، وه اپنے باپ کو ذلیل کرتي هی؛ وه آگ میں جلائي جاوے[h]. ۱۰ اور وه، جو اپنے بهائیوں میں سردار کاهن هی، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا[i]، اور جو مخصوص کیا گیا، تاکه کپڑے پهنے[k]، اپنا سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے[l]. ۱۱ وه کسي مردے کے پاس نه جاوے، اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے لیئے آپ کو ناپاک بناوے[m]. ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نه جاوے[n]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بیحرمت نه کرے؛ کیونکه اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر هی[o]: میں خداوند هوں. ۱۳ اور وه کنواري عورت سے بیاه کرے[p]. ۱۴ بیوه، اور مطلّقه، اور بیحرمت، اور چهنال رنڈي سے بیاه نه کرے؛ بلکه وه اپني هي قوم کي کنواریوں میں سے بیاه کرے. ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم میں هرگز ذلیل نه کرے؛ که میں خداوند اُسے مقدس کرنےوالا هوں[q]. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۱۷ هارون کو فرما، اور یهه کهه، که جو کوئي که تیري نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وه نزدیک نه آوے، تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]. ۱۸ کیونکه وه مرد، جس میں کچهه عیب هی، نزدیک نه آوے، جیسے اندها، یا لنگڑا، یا وه، جس کي ناک چپٹي هو، یا اُس کے عضووں میں کچهه کمي بیشي هو[s]، ۱۹ یا وه، جس کا پانوں یا هاتهه ٹوٹا هو، ۲۰ یا کُبڑا، یا بونا، یا جس کے آنکهه میں نقص هو، یا داد یا کُهجلي بهرا، یا خُسیا اُسکا پهکا هو[t]. ۲۱ هارون کاهن کي نسل میں سے کوئي، جو عیبدار هو، نزدیک نه آوے، که خداوند کے لیئے آگ سے قربانیاں گذرانے[u]؛ وه عیبدار هی؛ وه هرگز اپنے خدا کي غذا گذراننے کو پاس نه آوے. ۲۲ وه اپنے خدا کا کهانا، خواه خاص مقدس هو[x]، خواه عام[y]، کهاوے؛ ۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس آوے، اِس لیئے که وه عیبدار هی؛ میرے مقدسوں کو بیحرمت[z] نه کرے: که میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں. ۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرایل کو یهه سب کها.

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چیزوں سے پرهیز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئیں کیونکر پهر پاک کریں. ۱۰ کاهن کے گهرانے میں سے پاک چیزوں کے کهانے میں کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهیئے که بے عیب هوں. ۲۶ اُن کي عمر کیا هو. ۲۹ شکرانے کے ذبیحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون اور اُس کے بیٹوں کو کهه، که وے بني اِسرایل کي پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکهیں[a]، اور میرے نام کو اُن چیزوں کي بابت، جنهیں وے میرے لیئے مقدس کرتے هیں[b]، بیحرمت نه کریں[c]: میں خداوند هوں. ۳ اُنهیں کهه دے، تمهارے قرنوں میں تمهاري سب نسلوں میں سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بني اِسرایل خداوند کے لیئے مقدس ٹههراتے هیں، جاوے، وه اِنسان میرے حضور سے خارج کیا جایگا: میں خداوند هوں. ۴ جو کوئي هارون کي نسل میں سے کوڑهي هو، یا جریان کي بیماري رکهتا هو[e]، تو جب تک پاک نه هولے[f]، پاک چیزوں میں سے کچهه نه کهاوے. اور جوکوئي ایسي چیز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هی، چهووے[g]، یا وه جسے احتلام هووے[h]؛ ۵ اور جوکوئي کسي رینگنے والے حیوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو[i]، یا کسي ایسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کیوں نه هو، چهووے[k]: ۶ تو وه اِنسان،

[h] پید ۳۸: ۲۴
[i] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰ احبر ۸: ۱۲
[k] اور ۱۶: ۳۲ گنـ ۳۵: ۲۵ خر ۲۸: ۲ احبر ۱۶: ۳۲
[l] احبر ۱۰: ۶
[m] گنـ ۱۹: ۱۴ دیکهو ۱، ۲ آیتیں
[n] احبر ۱۰: ۷
[o] خر ۲۸: ۳۶ احبر ۸: ۹، ۱۲، ۳۰
[p] ۷ آیت حزق ۴۴: ۲۲
[q] ۸ آیت
[r] احبر ۱۰: ۳ گنـ ۱۶: ۵ زبور ۶۵: ۴
[s] احبر ۲۲: ۲۳
[t] اِستـ ۲۳: ۱
[u] ۶ آیت
[x] احبر ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۱۷، ۲۹ اور ۷: ۱ اور ۲۴: ۹ گنـ ۱۸: ۹
[y] احبر ۲۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گنـ ۱۸: ۱۹
[z] ۱۲ آیت
[a] گنـ ۶: ۳
[b] خر ۲۸: ۳۸ گنـ ۱۸: ۳۲ اِستـ ۱۵: ۱۹
[c] احبر ۱۸: ۲۱
[d] احبر ۷: ۲۰
[e] احبر ۱۵: ۲
[f] احبر ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۱۳
[g] گنـ ۱۹: ۱۱، ۲۲
[h] احبر ۱۵: ۱۶
[i] احبر ۱۱: ۲۴، ۴۳، ۴۴
[k] احبر ۱۵: ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل هی، اور عیب اُن میں هیں[i]: سو وے تمهارے لیئے مقبول نه هووینگے۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲۷ جس وقت بچھڑا، یا بره، یا حلوان پیدا هووے، تو سات دن تک اپني ما کے ساتھ رهے[k]؛ اور آٹھویں دن، یا اُس سے بڑھکے خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے مقبول هوگا۔ ۲۸ اور گاے یا ||بھیڑي کو اُس کے بچے سمیت ایک هي دن ذبح مت کیجیو[l]۔ ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحه ذبح کرو[m]، تو جس طرح تم سے مقبول هو، ذبح کرو۔ ۳۰ وه اُسي دن کھایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ ذره باقي مت رکھیو[n]؛ میں خداوند هوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[o]؛ میں خداوند هوں۔ ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نه کیجیو[p]؛ چاهیئے که میري تقدیس بني اِسرائیل کے درمیان کي جاوے[q]: میں خداوند تمهارا مقدس کرنیوالا هوں[r]، ۳۳ اور تمهیں زمین مصر سے نکال لایا هوں[s]، تاکه تمهارا خدا هوؤں: میں خداوند هوں۔

## ۲۳ باب

۱ خداوند کي عیدیں۔ ۳ سبت کا دن۔ ۴ فصح کي عید۔ ۹ فصل کا پهلا پولا۔ ۱۵ پچاسویں دن کي عید۔ ۲۲ پڑے هوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چھوڑنے کا حکم۔ ۲۳ قرنائوں کي عید۔ ۲۶ کفارے کا دن۔ ۳۳ خیموں کي عید۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که خداوند کي عیدیں[a]، جن کے لیئے تم منادي کروگے[b]، تاکه مقدس جماعتیں جمع هوویں، میري وے عیدیں یهے هیں۔ ۳ چھه دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے هی، اُس میں مقدس جماعت هوگي[c]؛ تم کوئي کام نه کرو: یهه تمهارے سب گھروں میں خداوند کا سبت هی۔

i ملا ۱: ۱۴ — k خر ۲۲: ۳۰ — || یا، بکري۔ — l اِستث ۲۲: ۶ — m احبار ۷: ۱۲، زبور ۱۰۷: ۲۲، اور ۱۱۶: ۱۷، عمو ۴: ۵ — n احبار ۷: ۱۵ — o احبار ۱۹: ۳۷، گنتي ۱۵: ۴۰، اِستث ۴: ۴۰ — p احبار ۱۸: ۲۱ — q احبار ۱۰: ۳، متي ۶: ۹، لوقا ۱۱: ۲ — r احبار ۲۰: ۸ — s خر ۶: ۷، احبار ۱۱: ۴۵، اور ۱۹: ۳۶، اور ۲۵: ۳۸، گنتي ۱۵: ۴۱ — a ۴، ۳۷ آیتیں — b خر ۳۲: ۵، ۲ سلا ۱۰: ۲۰، زبور ۸۱: ۳ — c خر ۲۰: ۹، اور ۲۳: ۱۲، اور ۳۱: ۱۵، اور ۳۴: ۲۱، احبار ۱۹: ۳، اِستث ۵: ۱۳، لوقا ۱۳: ۱۴

۴ یے خداوند کي عیدیں[d] اور مقدس جماعتیں هیں، که تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کي منادي کیا کروگے؛ ۵ پهلے مهینے کي چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کي عید فصح هی[e]۔ ۶ اور اُسي مهینے کي پندرھویں تاریخ خداوند کي عید فطیر هی: سو تم سات دن تک فطیري هي روٹي کھائیو۔ ۷ پهلے دن مقدس جماعت کیجیو؛ تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کرنا[f]۔ ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کي قرباني گذرانیو؛ اور ساتواں دن مقدس جماعت کا هی: تم اُس روز کوئي دنیاوي کام نه کیجیو۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که جب تم اُس زمین میں، جو میں تمهیں دیتا هوں، داخل هو، اور اُس کا غله کاٹو[g]، تو تم اپنے غلّے کے پهلے حاصل[h] میں سے ایک پولا کاهن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وه اُسے خداوند کے حضور هلاوے، تاکه وه تمهاري طرف سے قبول هووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاهن اُسے هلاوے[i]۔ ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وه پولا هلایا جاوے، ایک بره ایکساله بے عیب سوختني قرباني خداوند کے واسطے گذرانو۔ ۱۳ اور اُس کے ساتھ نذر کي قرباني کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے هوئے[k] آگ سے خداوند کے لیئے خشنودي کي بو گذرانے جاویں؛ اور اُس کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصه هین کا۔ ۱۴ اور جس دن تک که اپنے خدا کے لیئے قرباني گذرانو، روٹي اور بھوني هوئي بالیں، اور کچي بالیں هرگز نه کھائیو؛ تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هی۔

d ۲، ۳۷ آیتیں، خر ۲۳: ۱۴ — e خر ۱۲: ۶، ۱۴، ۱۸، اور ۱۳: ۳، ۱۰، اور ۲۳: ۱۵، اور ۳۴: ۱۸، گنتي ۹: ۲، ۳، اور ۲۸: ۱۶، ۱۷، اِستث ۱۶: ۱-۸، یشوع ۵: ۱۰ — f خر ۱۲: ۱۶، گنتي ۲۸: ۱۸، ۲۵ — g خر ۲۳: ۱۶، ۱۹، اور ۳۴: ۲۲، ۲۶، گنتي ۱۵: ۲، ۱۸، اور ۲۸: ۲۶، اِستث ۱۶: ۹، یشوع ۳: ۱۵ — h روم ۱۱: ۱۶، ۱ قرنث ۱۵: ۲۰، یعقو ۱: ۱۸، مکاش ۱۴: ۴ — i خر ۲۹: ۲۴ — k احبار ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع ہوویں، تاکہ خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحہ، اور تپاون، ہر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمھارے تحفوں کے، اور سوا تمھاري ساري منّتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمھاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے ہو[f].

۳۹ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن، جب تم کھیتوں کا غلہ اِکٹھا کر لو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پہلا روز آرام کرنے کے لیئے ہوگا، اور آٹھواں دن بھي آرام کرنے کے لیئے ہوگا. ۴۰ سو تم پہلے دن خوشنما درختوں ||کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]؛ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي خورمي کیجیو[i]. ۴۱ اور تم ہر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[k]. یہہ تمھارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي ہوگا. ۴۲ تم ساتویں مہینے یونہیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رہیو[l]، جتنے اِسرائیل کي نسل کے ہیں، سب کے سب خیموں میں رہیں؛ ۴۳ تاکہ تمھاري نسل در نسل جانیں[m]، کہ جب میں بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمہارا خدا ہوں[n]. ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[n].

f گن ۲۹ : ۳۹
g خر ۲۳ : ۱۶ اِست ۱۶ : ۱۳
||عبراني میں، کے پہل
h نحم ۸ : ۱۵
i اِست ۱۶ : ۱۴، ۱۵
k گن ۲۹ : ۱۲ نحم ۸ : ۱۸
l نحم ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
m اِست ۳۱ : ۱۳ زبور ۷۸ : ۵، ۶
n ۲ آیت

## ۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لیئے. ۵ نذر کي روٹیاں. ۱۰ اِس بیان میں، کہ سلومیت کا بیٹا کفر بکتا. ۱۳ شرع، کفر کي بابت. ۱۷ قتل کي بابت. ۱۸ خسارت کي بابت. ۲۳ کفر کہنےوالے کا سنگسار کیا جانا.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے لیئے خالص کوٹا ہوآ زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جاوے[a]. ۳ ہارون اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے، تمھارے قرنوں کے لیئے یہہ قانون ابدي ہوگا. ۴ وہ چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے.

۵ اور تو میدہ لیکے بارہ گِردے پکا[c]: ہر ایک گِردہ ایفہ کے دو دسویں حصّوں کا ہو. ۶ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، ہر قطار میں چھہ، ترتیب سے رکھیو[d]. ۷ اور تو ہر ایک قطار پر پاک لوبان رکھیو، تاکہ وہ روٹي پر یادگاري کے لیئے رہے، کہ آگ کي قرباني خداوند کے لیئے ہووے. ۸ وہ دائمي عہد کے طور پر بني اِسرائیل سے لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چنا کرے[e]. ۹ اور یے روٹیاں ہارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي ہیں[f]؛ وے اُنہیں مقدس مکان میں کھاویں[g]، کہ یہہ اُس کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کي جاتیں، نہایت مقدس ہي.

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسرائیلي اور باپ مصري تھا، نکلکے اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک شخص نے خیمہگاہ میں باہم جھگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کہا[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تھا، جو دِبري کي بیٹي دان کے فرقے سے تھي. تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]: ۱۲ اور وہ قید کیا گیا[k]، جب تک کہ خداوند کي مرضي اُن پر ظاہر نہ کي جاوے[l]. ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي ہي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
b خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
c خر ۲۵ : ۳۰
d ۱ سلا ۷ : ۴۸ ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱ عبر ۹ : ۲
e گن ۴ : ۷ ۱ توا ۹ : ۳۲ ۲ توا ۲ : ۴
f ۱ سم ۲۱ : ۶ متي ۱۲ : ۴ مرقس ۲ : ۲۶ لوقا ۶ : ۴
g خر ۲۹ : ۳۳ احبا ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲
h ۱۶ آیت یسعہ ۸ : ۲۱
i خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶
k گن ۱۵ : ۳۴
l خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶
گن ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تہا، جمع کیجیو[f]۔ ۱۲ کیونکہ یہہ یوبل ہی؛ یہہ تمہارے لیئے مقدس ہی؛ کہیتوں میں جو حاصل ہو، تم اُسے کہاؤ[g]۔ ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے[h]۔ ۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھہ بیچے، یا اپنے ہمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو[i]۔ ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لینا[k]، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے۔ ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت گھٹائیو: کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہی۔ ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو[l]، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو[m]: کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا[n]: کہ تم زمین پر بخیر سالم رہوگے[o]۔ ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پہل دیگی، اور تم پیٹ بہر کہاؤگے[p]، اور اُس پر سلامت رہا کروگے۔ ۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ہم ساتویں برس کیا کہاوینگے[q]؟ کیونکہ دیکہو، کہ ہم بوتے نہیں، نہ غلّہ جمع کرتے ہیں[r]۔ ۲۱ سو میں چہٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا[s]، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی۔ ۲۲ تم آٹہویں برس بوؤ[t]، اور نویں برس تک پرانا غلہ کہاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کہاؤ[u]۔

۲۳ زمین ہمیشہ کے لیئے بیچی نہ جاوے؛ کہ زمین میری ہی[x]؛ اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو[y]۔ ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے چہڑائے جانے پر رضامند ہو۔

[f] ۵ آیت [g] ۶، ۷ آیتیں [h] ۱۰ آیت۔ احبر ۲۷: ۲۴ گنۃ ۳۶: ۴ [i] ۱۷ آیت احبر ۱۹: ۱۳ ۱ سمو ۱۲: ۳، ۴ میکہ ۲: ۲ ۱ قرنۃ ۶: ۸ [k] احبر ۲۷: ۱۸، ۲۳ [l] ۱۱ آیت [m] ۴۳ آیت احبر ۱۹: ۱۴، ۳۲ [n] احبر ۱۹: ۳۷ [o] استہ ۲۶: ۵ اِستہ ۱۲: ۱۰ زبور ۴: ۸ امثا ۱: ۳۳ یرم ۲۳: ۶ [p] احبر ۲۶: ۵ حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸ [q] متی ۶: ۲۵، ۳۱ [r] ۴، ۵ آیتیں [s] دیکہو خر ۱۶: ۲۹ اِستہ ۲۸: ۸ [t] ۲سلا ۱۹: ۲۹ [u] یشو ۵: ۱۱، ۱۲ [x] اِستہ ۳۲: ۴۳ ۲ توا ۷: ۲۰ زبور ۸۵: ۱ یوایل ۲: ۱۸ اور ۳: ۲ [y] ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ ۱ پطر ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۵ اگر تیرا بہائی مسکین محتاج ہو، اور کچھہ اپنی ملکیت سے بیچے، اور کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں سے آوے، کہ اُسے چہڑا لے[z]، تو وہ اُس کو جسے اُس کے بہائی نے بیچا ہی، چہڑا لے[a]۔ ۲۶ اگر وہ چہڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکہتا ہو، اور اُس کا ہاتہ پہنچے، کہ آپ اُسے چہڑاوے؛ ۲۷ تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ہی[b]، اُسے اُس کو، جس کے ہاتہ بیچی ہی، پہیر دے؛ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے۔ ۲۸ اور اگر وہ اُسے پہیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ہوئی مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے: اور یوبل کے سال[c] چہوٹ جایگی؛ تب وہ اپنی ملکیت پر پہر جاوے۔ ۲۹ اور اگر کوئی گہر کو، جو ایسے شہر میں ہی، جس کے گِرد شہرپناہ ہو، بیچے، تو وہ اُس کے اِبتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چہڑا سکتا ہی: وہ سال بہر کے اندر اُسے چہڑاوے۔ ۳۰ اور اگر سال بہر کی مدت میں وہ چہڑایا نہ جاوے، تو وہ گہر، جو شہرپناہ کے اندر ہی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ہمیشہ تک اُس کا رہے: وہ یوبل کے سال میں چہوٹ نہ جاویگا۔ ۳۱ لیکن ایسے گہر، جو گانوں میں ہیں، جن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کہیتوں کی مانند گِنے جاینگے؛ وے چہڑائے جاویں، اور یوبل میں چہوٹ جاینگے۔ ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ہیں[d]، اور اُن کی ملکیتوں کے گہر، جو اُن شہروں میں ہیں، لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں چہڑاویں۔ ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چہڑاوے، تو وہ گہر یا شہر اُس کے پاس رہیگا؛ پہر یوبل کے سال چہوٹ جایگا[e]؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

[z] روت ۲: ۲۰ اور ۴: ۴، ۶ [a] دیکہو روت ۳: ۲، ۹، ۱۲ یرم ۳۲: ۷، ۸ [b] ۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں [c] ۱۳ آیت [d] دیکہو گنۃ ۳۵: ۲ یشو ۲۱: ۲، وغیرہ [e] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا[b]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ: ۵۵ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے بندے ہیں[c]؛ وے میرے بندے ہیں، جنہیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

## ۲۶ باب

۱ بت‌پرستی کی بابت، ۲ دینداری کی بابت، ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو ہوئیں کہ شرع پر عمل کرتے۔ ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر ہوئیں جو اُسے عدول کرتے۔ ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر جو توبہ کریں، مہربان ہونے کا وعدہ۔

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئی صورتدار پتّھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدس کی تعظیم[b]: میں خداوند ہوں۔

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمھارے لیئے وقت پر مینھہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی، اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[f]؛ اور تم پیٹ بھرکے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے[h]۔ ۶ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]، اور تمھاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی[m]۔ ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور وے تمھارے آگے تلوار سے گر جاینگے۔ ۸ اور تمھارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور تمھارے سو، دس ہزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور تمھارے دشمن تلوار سے تمھارے آگے گرجاینگے۔ ۹ میں تمھاری طرف توجہ کرونگا[o]، اور تمھیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا، اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا[p]۔ ۱۰ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے کے ہونے کے سبب، نکال باہر کروگے۔ ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی[s]۔ ۱۲ اور میں تمھارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور تمھارا خدا ہونگا، اور تم میری قوم ہوگے[u]۔ ۱۳ میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[v]، کہ تم اُن کے غلام نہ ہو: اور میں نے تمھاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا[w]، اور تمھیں سیدھا چلایا۔

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو، اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[x]: ۱۵ اور میری سنتوں کو حقیر جانو[y]، یا تمھارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور مجھہ سے عہدشکنی کرو: ۱۶ تو میں بھی تم سے ویساھی کرونگا، اور خوف[a]، اور سل[b]، اور تپ سوزاں کو تمھارے اُوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمھاری آنکھیں پھوٹیں[c]، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمھارے دشمن اُسے کھاینگے[d]۔ ۱۷ اور میرا چہرہ تمھارے برخلاف ہوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمھارا کینہ رکھتے ہیں، تم پر حکومت کرینگے[g]، اور تم، بغیر اُس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے، بھاگتے جاؤگے[h]۔ ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میری فرمانبرداری نہ کروگے، تو میں تمھارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ[i] زیادہ کرونگا۔ ۱۹ اور تمھیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے، سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمھارا آسمان لوھا سا، اور تمھاری زمین پیتل سی کر دونگا[l]: ۲۰ اور تمھاری قووت بیفایدہ

نافرمانوں پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ ہوگی، کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی، اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے۔

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھی میری مخالفت کروگے، اور میرا کہا نہ مانوگے،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُنھوں نے ميري عدول‌حکمي کي، اور ميري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کريں[r] ; ۴۱ اور کہ ميں بهي چلنے ميں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمين ميں لايا ; اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هيں[s]، پشيمان هوويں[t]، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق سمجهيں : ۴۲ تب ميں اپنا عهد يعقوب کے ساتهہ ياد کرونگا، اور اپنا عهد اِضحاق کے ساتهہ بهي، اور اپنا عهد ابرهام کے ساتهہ بهي ياد کرونگا[u] ; اور اُس سرزمين کو ياد کرونگا[x]. ۴۳ وهي زمين اُن سے چهوڑي جاويگي[y]، اور اپني ويراني کے دنوں ميں، جو اُن کي غيرحاضري سے هيں، اپنے سبتوں کو پاويگي ; اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق جانينگے، اِس ليئے کہ اُنھوں نے ميرے حکموں کو ذليل جانا[z]، اور اِس ليئے کہ اُن کے دلوں نے ميري شريعتوں سے نفرت کيائي. ۴۴ ليکن باوجود اُس سب کے، جب کہ وے اپنے دشمنوں کي زمين پر هونگے، ميں اُنهيں ترک نہ کرونگا، اور نہ ميں اُن سے نفرت کرونگا، کہ اُنهيں بالکل فنا کردوں، اور اُن سے عهدشکني کروں[a] : کہ ميں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ ميں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عهد کو[b]، جنهيں ميں، غيرقوموں کي آنکهوں کے سامهنے[c]، زمين مصر سے نکال لايا[d]، تاکہ ميں اُن کا خدا هوؤں، ياد کرونگا : ميں خداوند هوں. ۴۶ يے وے شريعتيں، اور احکام، اور قوانين هيں[e]، جو خداوند نے کوهٔ سينا پر[f] اپنے اور بني اِسرايل کے درميان موسيٰ کے وسيلے مقرر فرمائے.

## ۲۷ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹهہريگا. ۲ ايسے کي قيمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو بہ طور منت گذرانا جاوے. ۱۴ حويلي کي بابت منت. ۱۶ کهيت کي، اور اُس کے چهڑانيکا طور. ۲۸ بابت اُس چيز کي جو حرم هو، کہ چهڑائي نہ جاوے. ۳۲ دهيکي کے نہ بدلنے کي بابت.

پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ بني اِسرايل کو فرما، اور اُنهيں کهہ، کہ اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے ليئے مخصوص کرے[a]، تو تيرے قيمت ٹهہرانے کے موافق اُن کي جانيں خداوند کے ليئے هونگي. ۳ پس مرد کي تيري ٹهہرائي هوئي قيمت، بيس برس کي عمروالے سے ليکے ساٹهہ برسوالے تک، وہ قيمت جو تجهہ سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے[b]. ۴ اور اگر وہ عورت هو، تو تيس مثقال تيري ٹهہرائي هوئي قيمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بيس برس تک کي هو، تو اُس کي تيري ٹهہرائي هوئي قيمت بيس مثقال هووے، اگر مرد هو ; اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ايک مهينے سے ليکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قيمت تيرے ٹهہرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو ; اور اگر عورت هو، تو تين مثقال. ۷ اور اگر وہ ساٹهہ برس کا، يا ساٹهہ سے اُوپر هو، تو پندرہ مثقال اُس کي تيري ٹهہرائي قيمت هوگي، اگر مرد هو ; اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تيرے انداز کي بہ نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کيا جاوے، اور کاهن اُس کي قيمت ٹهہراوے ; کاهن اُس شخص کي قيمت، جس نے منت ماني هي، اُسکے مقدور کے موافق ٹهہراوے. ۹ اور اگر وہ جانور هو، جيسا کہ لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هيں، تو سب کچهہ، جو اُن ميں سے خداوند کے ليئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هي کہ وہ اُسے نہ بدلے ; اچهے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچها، نہ ديوے : اور اگر وہ کسي حالت ميں چوپايہ کے بدلے دوسرا چوپايہ دے، تو وہ، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوويں. ۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپايہ هو، کہ ويسا خداوند کي

[r] گنـ ۵ : ۷ ; ۱ سلا ۸ : ۳۳، ۳۵، ۴۷ ; نحمـ ۹ : ۲ ; امثا ۲۸ : ۱۳ ; دان ۹ : ۳، ۴ ; لوقا ۱۵ : ۱۸ ; ۱ يوحـ ۱ : ۹
[s] ديکهو يرمـ ۶ : ۱۰ ; اور ۹ : ۲۵، ۲۶ ; حزق ۴۴ : ۷ ; اعمـ ۷ : ۵۱ ; رومـ ۲ : ۲۹ ; قلسـ ۲ : ۱۱
[t] ۱ سلا ۲۱ : ۲۹ ; ۲ توا ۱۲ : ۶، ۷، ۱۲ ; اور ۳۲ : ۲۶ ; اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳
[u] خر ۲ : ۲۴ ; اور ۶ : ۵ ; زبور ۱۰۶ : ۴۵ ; حزق ۱۶ : ۶۰
[x] زبور ۱۳۶ : ۲۳
[y] ۳۴، ۳۵ آيتيں
[z] ۱۵ آيت
[a] اِسـ ۴ : ۳۱ ; ۲ سلا ۱۳ : ۲۳ ; رومـ ۱۱ : ۲
[b] رومـ ۱۱ : ۲۸
[c] زبور ۹۸ : ۲ ; حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲
[d] احـ ۲۲ : ۳۳ ; اور ۲۵ : ۳۸
[e] احـ ۲۷ : ۳۴ ; اِسـ ۶ : ۱ ; اور ۱۲ : ۱ ; اور ۳۳ : ۴ ; يوحـ ۱ : ۱۷
[f] احـ ۲۵ : ۱

[a] گنـ ۶ : ۲ ; ديکهو قضا ۱۱ : ۳۰، ۳۱، ۳۹ ; ۱ سمـ ۱ : ۱۱، ۲۸
[b] خر ۳۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خواه درختوں کے میووں کي، خداوند کي هی[s]: وه خداوند کے لیئے مقدس هی. ۳۱ اور اگر کوئي چاهے، که کسي طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیه دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصّه اُس پر بڑھاوے[t]. ۳۲ پھر گاے بیل، اور بھیڑ بکري کي دهیکي کي بابت، سب کچھ جو چرواهے کي لاٹھي کے نیچے گذرتا هی[u]، سو اُس میں سے دسواں حصّه خداوند کے لیئے مقدس هوگا. ۳۳ وه اُسکو تجویز نه کرے، که وه اچھا هی، یا بُرا، اور نه اُسے بدلے[x]: اور اگر کهیں کوئي اُسے بدلے، تو وه اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس هو جاینگے؛ اُس کا فدیه نه لیا جاوے. ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرائیل کے لیئے کوه سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے هیں[y].

s بید ۲۸ : ۲۲، گذ ۱۸ : ۲۱، ۲۴ — t تو ا ۳۱ : ۵، ۶، ۱۲ — نحم ۱۳ : ۱۸ — ملا ۳ : ۸، ۱۰ — ۱۳ آیت — u دیکھو یره ۳۳ : ۱۳ — حزق ۲۰ : ۳۷ — میکه ۷ : ۱۴ — x ۱۰ آیت — y احو ۲۶ : ۴۶

---

## موسیٰ کي چوتھي کتاب

### مسمیٰ به

---

## ۱ باب

اِس دان میں، که ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، که لوگوں کا شمار کرے. ۵ آبائي خاندانوں کے سردار کون تھے. ۱۷ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا جانا. ۴۷ لاوي شامل نه هوئے، که وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص هونے تھے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جب مصر کي زمین سے بني اِسرائیل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مهینے کي پهلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ[a]، جماعت کے خیمے میں[b]، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ تو بني اِسرائیل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساتھ، هر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر[c]: ۳ بیس برس والے سے اُوپر تک، جتنے بني اِسرائیل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تھے، تو اور هارون اُنهیں اُن کے لشکروں میں گن. ۴ اور هر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، هر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار هی، تمهارے ساتھ هو. ۵ اور اُن کے نام، جو تمهارے ساتھ کھڑے هوں، یے هیں: فرقے روبن میں سے، اِلیسور بن شدیور. ۶ فرقے سمعون میں سے سلومي‌ایل بن سوریشدي. ۷ فرقے یهوداه میں سے نحسون بن عمیناداب. ۸ فرقے اِشکار سے نتني‌ایل بن ضغر. ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون. ۱۰ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیهود، اور فرقے منسي سے جملي‌ایل بن فداهسور. ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان بن جدعوني. ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي. ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران. ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل[d]. ۱۵ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان. ۱۶ یے جماعت کے بلائے هوئے تھے؛ جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس[e]، اور بني اِسرائیل میں هزاروں کے سردار[f] تھے.

۱۷ سو موسیٰ اور هارون نے اُن شخصوں کو، جو نام به نام بیان کیئے گئے، ساتھ

a خر ۱۹ : ۱، گذ ۱۰ : ۱۱، ۱۲ — b خر ۲۵ : ۲۲ — c خر ۳۰ : ۱۲ اور ۳۸ : ۲۶، گذ ۲۶ : ۲، ۶۳، ۶۴، ۲ سم ۲۴ : ۲، ۱ توا ۲۱ : ۲ — d گذ ۲ : ۱۴ — e گذ ۷ : ۲، ۱ توا ۲۷ : ۱۶ — f خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باسٹھ هزار سات سو تھے.

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس هزار پانچ سو تھے.

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے. ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے بني اِسرائیل کے سرداروں کے ساتھ، که بارہ آدمي تھے، گنا[g]، یے هیں؛ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا. ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرائیل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اُوپر تک گنے گئے؛ سب اِسرائیل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے[h].

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نہیں گئے[i]. ۴۸ کیونکه خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، که ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں هیں، شمار نه کیجیو[k]، اور اُنهیں بني اِسرائیل کے شمار میں داخل نه کرنا؛ ۵۰ بلکه تو لاویوں کو شهادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[l]؛ وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رهیں[m]. ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت هو، تو اُسے لاوي اُتاریں[n]؛ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت هو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے. ۵۲ اور بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپني اپني خیمه‌گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمه کھڑا کریں[p]. ۵۳ لیکن لاوي شهادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑا کریں[q]، تا که بني اِسرائیل کي جماعت پر غضب نازل نه هو[r]؛ اور لاوي شهادت کے مسکن کي محافظت کریں[s]. ۵۴ سو بني اِسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمائے تھے، یوں هي عمل کیا.

## ۲ باب

خیمه‌گاہ میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خیمه کھڑا کریں. ۳ اور بني یهوداہ کي خیمه‌گاہ کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگه کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمه کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b] بني یهوداہ کا سردار هو. ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوهتر هزار چھ سو تھے. ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقه خیمه کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتني‌ایل بني اِشکار کا سردار هو. ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چوّن هزار چار سو تھے. ۷ پھر زبولون کا فرقه، اور هیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۳ باب

۱ ہارون کے بیٹے۔ ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم ہوتا، کہ خیمے کے کام میں کاہنوں کی خدمت کریں۔ ۱۱ یہہ پلوٹھوں کی خدمت کے عوض میں ہیں۔ ۱۴ لاویوں کا شمار ہوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار، اور اُن کی خاص خدمت۔ ۲۷ ایضاً قہاتیوں کی۔ ۳۳ ایضاً مراریوں کی۔ ۳۸ خیمہگاہ میں موسیٰ اور ہارون کی خاص جگہ، اور مخصوص کام۔ ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھڑائے جائیں۔ ۴۴ جو زیادہ ہوئے، اُن کے لئے فدیہ دیا جاتا۔

یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ ۲ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یہے ہیں؛ ندب، جو پلوٹھا تھا[a]، اور ابیہو، اور الیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یہے نام ہیں اُن بنی ہارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح ہوئے[b]، اور جنہیں اُس نے کہانت کی خدمت کے لیئے مخصوص کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے اولاد تھے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوی کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کی خدمت کریں[d]، ۷ اور وے اُس کی امانت، اور ساری جماعت کی امانت کی، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں[e]۔ ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بنی اِسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ ۹ اور تو لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بنی اِسرائیل میں سے یہے سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں[f]۔ ۱۰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کی خدمت میں[g] مشغول رہیں؛ اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھ، میں نے بنی اِسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے[i]، جو بنی اِسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں، لاویوں کو لیا: سو لاوی میرے لیئے ہونگے۔ ۱۳ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں[k]؛ کہ جس دن میں نے زمین مصر میں سارے پلوٹھے مارے، تو میں نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]: وے میرے ہونگے: میں خداوند ہوں۔

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بنی لاوی کو اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اوپر تک شمار کر[m]۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنہیں گنا۔ ۱۷ سو لاوی کے بیٹوں کے نام یہے ہیں[n]؛ جیرسون، اور قہات، اور مراری۔ ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یہے ہیں؛ لبنی، اور سمعی[o]۔ ۱۹ اور قہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظہار، اور حبرون، اور عزیایل ہیں[p]۔ ۲۰ اور بنی مراری، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلی، اور موسی ہیں[q]: سو بنی لاوی کے گھرانے، اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق، یہے ہیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا: یہے جیرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے۔

۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہگاہ کریں[r]۔ ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ ۲۵ اور جماعت کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمے سے بني جرسون مسکن، اور خیمے، اور اُس کے پردے، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے کي محافظت کریں، ۲۶ اور صحن کے پردوں کي، اور صحن کے دروازے کے پردے کي، جو مسکن اور مذبح کے گرد ھی، اور اُس کي رسّیوں کي، اُس کي سب خدمت کے لیئے.

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزی ایلیوں کا گھرانا تھا: یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ھیں. ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینیوالے سے لیکے اُوپر تک، سب آٹھ ہزار چھ سو تھے: مقدس کي نگہباني اُن کے ذمہ تھي. ۲۹ بني قہات مسکن کي دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں. ۳۰ اور عزی ایل کا بیٹا اِلیصفن بني قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ھو. ۳۱ اور صندوق، اور میز، اور شمعدان، اور مذبح، اور مقدس کے ظروف جو اُن کي خدمت میں تھے، اور پردے، اور اُن کي سب طرح کي خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ ھوں.

۳۲ اور ھارون کاھن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار، اور مقدس کے محافظوں کا نگہبان ھو.

۳۳ مراري سے محلیوں کا گھرانا، اور موشیوں کا گھرانا تھا: یہے مراریوں کے گھرانے ھیں. ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک مہینیوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چھ ہزار دو سو تھے. ۳۵ اور ابي خیل کا بیٹا صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائي خاندان کا سردار ھو: اور یے مسکن کي اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں. ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کي خدمت کے سب لوازم کي محافظت بني مراري کے ذمہ ھی، ۳۷ اور صحن کے ستونوں کي، جو گرداگرد اُس کے ھیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کي میخوں، اور اُن کي رسّیوں کي.

۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامہنے پورب طرف، جدھر سے سورج نکلتا ھی، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور ھارون، اور اُس کے بیٹے ھیں، جو مسکن [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے. ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیه کا روپیا جو زیاده تهے اُن کے هاتهه سے لیا، اُن سے جن کا فدیه لاویوں سے دیا گیا. ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹهے بیٹوں کے هاتهه سے ایک هزار تین سو پینسٹهه مثقال کا، مقدس کے مثقال سے، روپیا لیا. ۵۱ اور موسیٰ نے وه روپیا، اُن سب کے فدیه میں، خداوند کے حکم کے مطابق، هارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا.

## ۴ باب

اِس باب میں، که ۱ لاوي کس عمر میں عهده پاویں اور کب تک اُسے بجا لاتے رهیں. ۴ بني قهات کي خدمت، جب که ڈیره اُٹهاویں. ۱۶ اِلیعزر کا خاص کام. ۲۲ جیرسونیوں کا خاص کام. ۲۱ وه خدمت اُٹهانے کي جو جیرسونیوں سے هو. ۲۹ ایضاً مراریوں سے. ۳۴ قهاتیوں کا شمار. ۳۸ ایضاً جیرسونیوں کا. ۴۲ ایضاً مراریوں کا.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ سب بني قهات کو لاویوں میں سے، اُن کے گهرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کر، ۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا هے، هر ایک جو مجمع میں شامل هوتا که جماعت کے خیمے میں خدمت کرے. ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نهایت مقدس هیں، بني قهات کي خدمت یهه هو: که ۵ جب خیمے کا کوچ هو، تو هارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوٹ کے طور پر هے، اُتاریں، اور اُس سے عهدنامے کے صندوق کو چهپاویں. ۶ اور اُس پر تخس کي کهالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچهاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں. ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر آسماني رنگ کا کپڑا بچهاکے، برتن، اور چمچے، اور تهالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکهیں؛ اور همیشه کي روٹي اُس پر هووے. ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا بچهاویں، اور اُسے تخس کي کهالوں کے غلاف سے ڈهانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۹ پهر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُس کے چراغوں، اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي هے، ڈهانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس کي کهالوں کے غلاف میں رکهیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکهیں. ۱۱ اور سونے کے مذبح پر آسماني رنگ کا کپڑا بچهاویں، اور اُسے تخس کي کهالوں کے کبڈتوپ سے ڈهانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں: ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے هیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنهیں تخس کي کهالوں کے غلاف سے ڈهانپیں، اور ایک چوب پر رکهیں. ۱۳ اور مذبح میں سے راکهه نکال پهینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچهاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار هیں، جیسے انگیٹهیاں، اور سیخیں، اور پهاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکهیں؛ اور اُس پر تخس کي کهالوں کا غلاف بچهاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۱۵ اور جب هارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو اور مقدس کے سب اسباب کو ڈهانپ چُکیں، تب خیمه‌گاه کے کوچ کے وقت بني قهات اُس کے اُٹهانے کے لیئے آویں؛ لیکن وے مقدس چیزوں کو نه چهوئیں، تاکه مر نه جاویں. جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بني قهات کے اُٹهانے کي هیں.

۱۶ اور چراغوں کا تیل، اور خوشبو مصالح کے بخور، اور دائمي نذر کي قرباني کي، اور ملنے کے تیل، اور تمام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو ہزار چھہ سو تیس ہوئے. ۴۱ وے سب یے ہیں، جو بني جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کي خدمت کے لیئے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[a].

۴۲ اور بني مراري کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو سو تھے. ۴۵ وے سب یے ہیں، جو بني مراري کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[b]، شمار کیا. ۴۶ سو سارے بني لوي، جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا، سب جو جماعت کے خیمہ کي خدمتگذاري کا کام، اور بوجھہ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھہ ہزار پانچ سو اسي تھے. ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھہ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس کي خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھہ کے مطابق[c]: وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو ہوا، اِسي طرح گنے گئے[d].

[a] ۲۲ آیت　[b] ۲۹ آیت　[c] ۳، ۲۳، ۳۰ آیتیں، ۱۵، ۲۴، ۳۱ آیتیں　[d] ۱، ۲۱ آیتیں

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے جائیں. ۵ جب کسي کي خطا سے خسارت ہو، تو عوض دینا ہوگا. ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کي تدبیر

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ ہر ایک مبروص[a]، اور ہر ایک جریانوالا[b]، اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہی[c]، اُن کو خیمہگاہ سے باہر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو: تم اُنہیں خیمہگاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپني خیمہگاہوں کو، جن کے درمیان میں رہتا ہوں[d]، ناپاک نہ کریں. ۴ چنانچہ بني اِسرائیل نے ایسا ہي کیا، اور اُنہیں خیمہگاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہي بني اِسرائیل نے کیا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کوئي مرد یا عورت خداوند سے بیوفائي کرکے ایسا کوئي گناہ کرے، جو آدمي کرتے ہیں، اور تقصیروار ہو جاوے[e]؛ ۷ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا، جو کیا ہی، اِقرار کرے[f]، اور اپني تقصیر کا بدلہ، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار ہوا ہی، حوالہ کر دے. ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئي وارث نہ ہووے، جو اُس تقصیر کا بدلہ لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلہ خداوند کے لیئے، کاہن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا ہی[h]، پہنچایا جاوے. ۹ اور بني اِسرائیل کي ساري مقدس کي ہوئي چیزوں میں سے، جنہیں کاہن پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائي ہوئي قرباني اُس کي ہوگي[i]. ۱۰ اور ہر ایک شخص کي مقدس کي ہوئي چیزیں اُس کي ہونگي؛ اور جو چیز کوئي کاہن کو دیگا،

[a] احبا ۱۳: ۳، ۴۶　[b] اور ۱۵: ۲، ۱۴　[c] احبا ۲۱: ۱　[d] احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲　[e] احبا ۶: ۲، ۳　[f] احبا ۵: ۵؛ اور ۲۶: ۴۰؛ یشو ۷: ۱۹　[g] احبا ۶: ۵　[h] احبا ۶: ۶، ۷؛ اور ۷: ۷　[i] خر ۲۹: ۲۸؛ احبا ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۶؛ اور ۷: ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴؛ گنـ ۱۸: ۸، ۹، ۱۹؛ اِستثنا ۱۸: ۳، ۴؛ حزق ۴۴: ۲۹، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جورو سے غیرت کہاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کہڑا کرے، اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع جاري کرے. ۳۱ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا، اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھاویگي.

## ۶ باب

۱ نذیر ہونے کي رسم. ۲۲ لوگوں کو برکت دینے کي وضع.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کہہ، جب کوئي مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منت مانے، کہ آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے؛ ۳ تو چاہیئے کہ وہ مے سے اور نشے کي چیزوں سے پرہیز کرے، اور مے کا یا شراب کا کوئي سرکا نہ پیوے، اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے، اور نہ تازہ انگور کہاوے، نہ سوکہا. ۴ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئي چیز، جو انگوروں سے پیدا ہوتي ہی، بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کہاوے. ۵ اور اپنے نذیر ہونے کي منت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترا نہ پہرا جاوے؛ جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا ہی، پورے نہ ہو جاویں: وہ مقدس ہی؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے. ۶ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں مردے کي لاش کے نزدیک نہ جاوے. ۷ وہ اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے بہائي، اور اپني بہن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کرے: کیونکہ اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منت اُس کے سر پر ہی. ۸ وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس ہی. ۹ اور اگر کوئي انسان اُس کے پاس ناگہاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منت کو ناپاک کرے؛ تو وہ اپنے پاک ہونے کے دن اپنا سر منڈاوے: ساتویں دن اُسے منڈاوے. ۱۰ اور آٹھویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے: ۱۱ اور کاہن ایک کو خطا کي قربانی کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قربانی کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، کہ مردے کے سبب سے ہوئي، کفارہ دیوے؛ اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے. ۱۲ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر برہ تقصیر کي قربانی کے لیئے لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نہ جاینگے؛ کیونکہ اُس کي منت ناپاک ہو گئي.

۱۳ اور نذیر کے لیئے یہہ شریعت ہی: کہ جب اُس کي منت کے دن کے پورے ہوں، تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے. ۱۴ اور وہ خداوند کے لیئے اپني قربانی گذرانے: سوختني قربانی کے لیئے ایک بے عیب ایکسالہ نر برہ، اور خطا کي قربانی کے لیئے ایک بے عیب ایکسالہ مادہ برہ، اور سلامتي کي قربانی کے لیئے ایک بے عیب مینڈھا؛ ۱۵ اور فطیري روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے ہوئے، اور فطیري چپڑي ہوئي روٹیوں کي ایک ٹوکري کو، اور اُن کي نذر کي قربانی اور اُن کے تپاون. ۱۶ اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُس کي خطا کي قربانی اور اُس کي سوختني قربانی کو گذران دے. ۱۷ اور اُس مینڈھے کو، فطیري روٹیوں کي ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قربانی کرے؛ اور کاہن اُس کي نذر کي قربانی اور اُس کا تپاون گذرانے. ۱۸ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کي منت کو منڈاوے، اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منت ہی، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي کي قربانی کے تلے ہی، ڈال دے. ۱۹ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ، اور ٹوکري

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک نر برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے[n]: ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے[o]: ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[p] دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله: عمیناداب کے بیٹے نحسون کا هدیه یهه تها.

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتني‌ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۱۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے هدیه کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۲ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. ضغر کے بیٹے نتني‌ایل کا هدیه یهه تها.

۲۴ اور تیسرے دن هیلون کے بیٹے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۲۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. هیلون کے بیٹے اِلیاب کا هدیه یهه تها.

۳۰ چوتهے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۳ ایک بچهڑا، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۳۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۳۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. شدیور کے بیٹے اِلیصور کا هدیه یهه تها.

۳۶ اور پانچویں دن صوریشدي کے بیٹے سلومي‌ایل نے، جو شمعون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۴۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکساله. صوریشدي کے بیٹے سلومي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۴۲ اور چهٹویں دن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے:

[n] احبار ۱: ۳
[o] احبار ۴: ۲۳
[p] احبار ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۷۹ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برس کا برہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکبرسہ۔ عنان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا۔ ۸۴ مذبح کے ہدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اسرائیلي رئیسوں نے گذرانے، سو تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ہر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ہر ایک طشت ستّر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال تھے۔ ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے بھرے، ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا۔ ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برے ایکبرسہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان۔ ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساٹھ، حلوان ساٹھ، ایکبرسہ برے ساٹھ۔ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا[a]، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي۔ ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا، تاکہ اُس سے ہمکلام ہو[b]: تو اُس نے کفّارہ کے پردے سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز سني[c]، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا۔

[a] ۱ آیت
[b] گ ۱۲ : ۸ ؛ خر ۳۳ : ۱۱
[c] خر ۲۵ : ۲۲

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلانے وقت، کیونکر رکھیں۔ ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں۔ ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رہیں۔

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[d]، تو چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامنے ہو۔ ۳ چنانچہ ہارون نے ایسا ہي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامنے ہوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۴ اور شمعدان کي بناوٹ گڑھے ہوئے سونے سے تھي[e]: وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گڑھے ہوئے تھے[f]: اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[g]، اُس نے ویسا ہي شمعدان کو بنایا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر۔ ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[h]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھر کیں[i]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ہو جاویں۔ ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ہوا ہے[k]، لیویں: اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے۔ ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[l]، اور بني اسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[m]۔ ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں[n]۔ ۱۱ اور ہارون لاویوں کو بني اسرائیل میں سے، ہلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت گذاري کریں۔ ۱۲ تب لاوي اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں

[d] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵
[e] خر ۲۵ : ۳۱
[f] خر ۲۵ : ۱۸
[g] خر ۲۵ : ۴۰
[h] گ ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸
[i] احـ ۱۴ : ۸، ۹
[k] احـ ۲ : ۱
[l] دیکھو خر ۴ : ۲۹ اور ۴۰ : ۱۲
[m] احـ ۸ : ۳
[n] احـ ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تھے[c]؛ وے اُس روز فصح نہ کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے؛ ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ هم مردے کے سبب سے ناپاک هیں؛ اور کس لیئے هم بني اِسراایل کے درمیان خداوند کي قرباني اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، کہ خداوند تمھارے حق میں کیا حکم کرتا هی[e]۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسراایل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي تم میں سے، یا تمھاري نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک هو، یا کہیں دور سفر میں هووے، تو بھي خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاهیئے کہ وہ دوسرے مہینے کي چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[f]، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[g]. ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقي نہ چھوڑیں[h]، اور اُس کي هڈّي کو نہ توڑیں[i]: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں[k]. ۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک هی، اور سفر میں نہیں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وہ اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا جایگا[l]: کیونکہ وہ مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نہ لایا[m]؛ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا[n]. ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں بود و باش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاهے؛ تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھہرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمھارے لیئے، خواہ پردیسي خواہ دیس میں پیدا هوا هو، ایک هي رسم هوگي[o]۔

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا، تو بدلي نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکھائي دیتي تھي[q]. ۱۶ سو همیشہ ایسا هوا کیا؛ کہ دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تھي. ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسراایل کوچ کرتے تھے؛ اور جہاں بدلي آکے ٹھہرتي تھي، وهاں بني اِسراایل خیمے کھڑے کرتے تھے[r]. ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسراایل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک کہ بدلي مسکن پر ٹھہرتي تھي[s]، خیموں میں رهتے تھے. ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہري رهي، تو بني اِسراایل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نہ کیا. ۲۰ اور ایسے هي جب بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کیا. ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹھہري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو ووهیں اُنھوں نے کوچ کیا: جب بدلي بلند هوتي، خواہ دن هوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے. ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹھہري رهتي، خواہ دو دن، خواہ ایک مہینا، خواہ ایک برس، بني اِسراایل اپنے خیموں میں مقیم رهتے[t]، اور کوچ نہ کرتے: پر جب وہ بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے. ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگہباني کرتے تھے۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں. ۱۱ اِسراایلي سینا کو چھوڑ فاراں کو جاتے. ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پیچھے جانے کا حکم هونا. ۲۹ موسی هباب سے عرض کرنا، کہ وہ اُنھیں نہ چھوڑے. ۳۳ موسی کي نیک دعائیں صندوق کے اُٹھائے جانے اور بیٹھانے کے وقتوں میں جو هوئیں.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

[c] گن ۵: ۲ اور ۱۹: ۱۱، ۱۶ دیکھو یوح ۱۸: ۲۸
[d] خر ۱۸: ۱۵، ۱۹، ۲۶
گن ۲۷: ۲
[e] گن ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶ یوح ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پید ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] گن ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
[p] خر ۴۰: ۳۴ نحم ۹: ۱۲، ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴
[q] خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶ گن ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴ زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرن ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تها، کہا، هم اُس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هی، که میں وه تمهیں بخشونگا[f]، جاتے هیں؛ سو تو همارے ساتهه آ، هم تجهه سے نیکي کرینگے[g]: اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرایل سے نیکي کا وعده کیا هی[h]. ۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا، که میں نہیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتهداروں میں جاؤنگا. ۳۱ تب اُس نے کہا، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هی، که همارا اُترنا بیابان میں کون کون سي جگهه مناسب هی؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهه هوگا[i]. ۳۲ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهه چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهه سے کرینگے[k].

۳۳ پهر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کي راه سفر کیا[l]: اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کي راه اُن سے آگے کیا؛ تا که اُن کے لیئے آرامگاه ڈهونڈهے[m]. ۳۴ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمهگاه سے چلتے تهے، اُن کے اُوپر هوتي تهي[n]. ۳۵ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهه کہتا تها، اُٹهه، ای خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهه سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں[o]. ۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یهه کہتا تها، که ای خداوند، هزاروں هزار اِسرائیلیوں میں پهر آ.

[f] پید ۱۲: ۷
[g] قاض ۱: ۱۶ اور ۴: ۱۱
[h] پید ۳۲: ۱۲ خر ۳: ۸ اور ۶: ۷، ۸
[i] ایوب ۲۹: ۱۵
[k] قاض ۱: ۱۶
[l] دیکهو خر ۳: ۱
[m] اِستـ ۱: ۳۳ یشو ۳: ۳، ۴، ۶
زبور ۱۳۲: ۸ یرم ۳۱: ۲ حزق ۲۰: ۶
[n] خر ۱۳: ۲۱ نحم ۹: ۱۲، ۱۹
[o] زبور ۶۸: ۱، ۲ اور ۱۳۲: ۸

## ۱۱ باب

اِس باب میں، که ۱ تبعره کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهه جاتي. ۴ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور من سے نفرت رکهتے. ۱۰ موسیٰ اپنے عہدے کے سبب شکایت کرتا. ۱۶ اُس بوجهه کے اُٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ۳۱ خدا غصے هوکے قبرات التهاوه میں سلوے بهیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بُري معلوم هوئي[a]: چنانچه خداوند نے سنا، اور اُس کا غصه بهڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں جلي[c]، اور خیمهگاه کے کناروں کو کها گئي. ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چِلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي؛ تب آگ بجهه گئي[d]. ۳ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ اُن میں بهڑکي، اُس نے اُس جگهه کا نام ||تبعره رکها.

۴ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو اُن میں مِلے هوئے تهے[e]، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرایل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هی، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا[f]؟ ۵ هم کو وه مچهلي یاد آتي هی، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے؛ اور وه کهیرے، اور وه خربوزے، اور وه گندنا، اور وه پیاز، اور وه لہسن[g]: ۶ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي[h]: یہاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهه بهي نہیں، مگر یهه من. ۷ اور من سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها[i]. ۸ لوگ اِدهر اُدهر جاکے اُسے جمع کرتے تهے، اور چکّي میں پیستے تهے، یا اُکهلي میں کوٹتے تهے، اور توؤں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: اُس کا مزه تازه تیل کا سا تها[k]. ۹ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو من بهي اُس پر پڑتا تها[l].

۱۰ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هی: تو خداوند کا غصه نہایت بهڑکا[m]؛ اور موسیٰ نے بهي بُرا مانا. ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں دکهه دے رها هی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهه مجهه پر ڈالا هی[n]؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کہتا هی، که

[a] اِستـ ۱: ۲۲
[b] زبور ۷۸: ۲۱
[c] احبـ ۱۰: ۲ گنـ ۱۶: ۳۵ ۲سلا ۱: ۱۲ زبور ۱۰۶: ۱۸
[d] یعقـ ۵: ۱۶
|| یعني، جلن
[e] اِستـ ۹: ۲۲ جیسا که خر ۱۲: ۳۸
[f] زبور ۷۸: ۱۸ اور ۱۰۶: ۱۴ ۱ قر ۱۰: ۶
[g] خر ۱۶: ۳
[h] گنـ ۲۱: ۵
[i] خر ۱۶: ۱۴، ۳۱
[k] خر ۱۶: ۳۱
[l] خر ۱۶: ۱۳، ۱۴
[m] زبور ۷۸: ۲۱
[n] اِستـ ۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا۔ ۳۰ سو موسیٰ اور بني اِسرایل کے بزرگ خیمہگاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کي طرف سے ایک ہوا اُٹھي، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائي[s]، اور اُنہیں خیمہگاہ پر اور خیمہگاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کي راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا۔ ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بھي کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے: اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس ||خومر[t] تھے: اور اُنہوں نے اپنے لیئے خیمہگاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا۔ ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا[u]، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا۔ ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات التہاوہ رکھا؛ کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو، جنہوں نے حرص کي تھي، وہیں گاڑا۔ ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات التہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا[v]: سو وے حصیرات میں رہے۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا۔ ۱۰ مریم کي برص موسیٰ کي دعا سے دور ہو جاتي۔ ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کي جاوے۔

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشي عورت کي بابت، کہ اُس نے لي تھي، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشي عورت لي تھي[a]۔ ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہي سے باتیں کي ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھي باتیں نہیں کیں[b]؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا[c]۔ ۳ (پھر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا۔) ۴ سو خداوند نے ناگہاں[d] موسیٰ کو، اور ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ۔ سو وے تینوں آئے۔ ۵ تب خداوند بدلي کے ستون میں ہوکے اُترا[e]، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میري باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئي نبي ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں[f] اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں[g] باتیں کرتا۔ ۷ پر میرا بندہ[h] موسیٰ ایسا نہیں: کہ وہ میرے سارے گھر میں[i] امانتدار[k] ہے۔ ۸ میں اُس سے آمھنے سامھنے[l] صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں: اور وہ خداوند کي شبیہہ کو دیکھیگا[m]: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے[n]؟ ۹ اور خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بھڑکي؛ اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلي خیمہ پاس سے جاتي رہي؛ اور ناگاہ مریم برص سے برف کي مانند سفید ہو گئي[o]: اور ہارون نے جو مریم کي طرف دیکھا، تو وہ مبروص تھي۔ ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں تیري منّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ[p]، کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کي۔ ۱۲ وہ اُس مردے کي مانند نہ ہو[q]، جو اپني ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، اي خدا، میں تیري منّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا[r]، تو کیا وہ سات دن تک بھي شرمندہ نہ رہتي؟ سات دن تک خیمہگاہ سے خارج رہے[s]: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کرو۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہگاہ سے سات دن تک خارج رہي[t]؛ اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

[s] خر ۱۶: ۱۳ زبور ۷۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰
|| یا، آدھہ من۔ [t] حزق ۴۵: ۱۱
[u] زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
|| یعني، حرص کي قبریں۔ اِست ۹: ۲۲
[v] گنـ ۳۳: ۱۷
[a] خر ۲: ۲۱
[b] خر ۱۵: ۲۰ میکہ ۶: ۴
[c] پید ۲۹: ۳۳ گنـ ۱۱: ۱ ۲ سلا ۱۹: ۴ یسع ۳۷: ۴ حزق ۳۵: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۷۶: ۹

[e] گنـ ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۹
[f] پید ۱۵: ۱ اور ۴۶: ۲ ایوب ۳۳: ۱۵ حزق ۱: ۱ دان ۸: ۲ اور ۱۰: ۸، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱: ۱۱، ۲۲ اعم ۱۰: ۱۱، ۱۷ اور ۲۲: ۱۷، ۱۸
[g] پید ۳۱: ۱۰، ۱۱ ۱ سلا ۳: ۵ متي ۱: ۲۰
[h] زبور ۱۰۵: ۲۶
[i] عبر ۳: ۲، ۵
[k] ۱ تمط ۱: ۱۲
[l] خر ۳۳: ۱۱ اِست ۳۴: ۱۰
[m] خر ۳۳: ۱۹
[n] ۲ پطر ۲: ۱۰ یہود ۸
[o] اِست ۲۴: ۹ ۲ سلا ۵: ۲۷ اور ۱۵: ۵ ۲ توا ۲۶: ۱۹، ۲۰
[p] ۲ سمو ۱۹: ۱۹ اور ۲۴: ۱۰ امثا ۳۰: ۳۲
[q] زبور ۸۸: ۴
[r] دیکھو عبر ۱۲: ۹
[s] احبا ۱۳: ۴۶ گنـ ۵: ۲، ۳
[t] اِست ۲۴: ۹ ۲ توا ۲۶: ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ھیں ؛ اور ھم نے بني عناق کو بھي وھاں دیکھا[y].
۲۹ اور اُس زمین میں دکّھن کي طرف عمالیقي بستے ھیں[z] ؛ اور حتّي، اور یبوسي، اور عموري پہاڑوں پر رھتے ھیں ؛ اور ساحل سمندر اور نواحي یردن پر کنعاني رھتے ھیں.
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا[a]، اور کہا، کہ البتہ ھم لوگ چڑّھینگے، اور ملک لے لینگے ؛ کیونکہ ھمیں بلا شبہہ اُس کے لینے کا زور ھی.
۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ گئے تھے، کہا، کہ ھمیں زور نہیں، کہ اُن لوگوں پر چڑھیں ؛ کیونکہ وے ھم سے زیادہ زورآور ھیں[b].　۳۲ پھر اُنھوں نے بني اِسرائیل کو اُس زمین کي، جسے وے دیکھنے گئے تھے، ایک بري خبر دي[c]، اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کي جاسوسي میں ھم گئے تھے، ایک زمین ھی، جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتي ھی ؛ اور سب لوگ، جنھیں ھم نے وھاں دیکھا، بڑے قدآور[d] ھیں.
۳۳ اور ھم نے وھاں جبّاروں کو، ھاں بني عناق کو، جو جبّاروں کي نسل میں[e] ھیں، دیکھا ؛ اور ھم اپني نظروں میں اُن کے سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹدّے[f]، اور ایسے ھي ھم اُن کي نظروں میں تھے.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کي کیفیت سنکے، کڑکڑاتے. ۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دھمکي دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لئے معافي حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانیوالوں پر حکم ھوتا، کہ کنعان میں داخل نہ ھونے پاویں. ۳۶ جنھوں نے بري خبر دي تھي، وبا سے ھلاک ھوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اِجازت کے بغیر ملک پر چڑھائي کرنے گئے، مقتول ھوئے.

تب ساري جماعت چلّاکے روئي، اور لوگ اُس رات بھر رویا کیئے[a].　۲ پھر سارے بني اِسرائیل موسیٰ اور ھارون پر کڑکڑائے[b] ؛ اور ساري جماعت نے اُنھیں کہا، اي کاش کہ ھم مصر میں مر جاتے! اور کاش کہ ھم اُسي بیابان میں فنا ھوتے[c]!
۳ خداوند کس لیئے ھم کو اِس زمین میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ ھماري جوروواں اور بچّے پکڑے جاویں؟ کیا ھمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر جاویں؟　۴ تب اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں[d]، اور مصر کو پھر چلیں[e].　۵ تب موسیٰ اور ھارون بني اِسرائیل کي ساري گروہ کے مجمع کے سامھنے اوندھے گرے[f].
۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے[g]، جو اُس زمین کي جاسوسي کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے کپڑے پھاڑے :　۷ اور اُنھوں نے بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمین، جس پر ھمارا گذر اُس کي جاسوسي کے لیئے ھوا، نہایت خوب زمین ھی[h].　۸ اگر خدا ھم سے راضي ھی[i]، تو ھم کو اُس زمین پر لے جائیگا ؛ اور یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رھا ھی[k]، ھم کو عنایت کریگا.　۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو[l]، اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو[m] ؛ وے تو ھماري خوراک ھیں[n] : اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ھی، پر خداوند ھمارے ساتھہ ھی[o] : اُن کا خوف نہ کرو.　۱۰ تب ساري جماعت نے چاھا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے[p]. اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بني اِسرائیل کے سامھنے خداوند کا جلال نمایاں ھوا[q].
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے[r]؟ اور کب تک میري ساري نشانیوں کے سبب، جو میں نے اُنھیں دکھائي، مجھے یقین نہ کرینگے[s]؟　۱۲ میں اُنھیں وبا سے مارونگا، اور اُنھیں خارج کرونگا، اور تجھے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي اور زیادہ زورآور ھی، بناؤنگا[t].
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر کے لوگ اِسے سنینگے[u] (کہ تو اپني قوت سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال لایا ;) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِستہ ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

[y] ۳۳ آیت [z] خر ۱۷ : ۸ گنـ ۱۴ : ۴۳ قاض ۱ : ۳ ۱ سمو ۱۴ : ۴۸ اور ۱۵ : ۳ وغیرہ [a] دیکھو گنـ ۱۴ : ۶، ۲۴ یشو ۱۴ : ۷ [b] گنـ ۳۲ : ۹ اِستہ ۱ : ۲۸ یشو ۱۴ : ۸ [c] گنـ ۱۴ : ۳۶، ۳۷ [d] عمو ۲ : ۹ [e] اِستہ ۱ : ۲۸ اور ۲ : ۱۰ اور ۹ : ۲ [f] یسع ۴۰ : ۲۲

[a] گنـ ۱۱ : ۴ [b] خر ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۳ گنـ ۱۶ : ۴۱ زبور ۱۰۶ : ۲۵ [c] دیکھو ۲۸، ۲۹ آیتیں [d] نحم ۹ : ۱۷ [e] دیکھو اِستہ ۱۷ : ۱۶ اعم ۷ : ۳۹ [f] گنـ ۱۶ : ۴، ۲۲ [g] ۲۴، ۳۰، ۳۸ آیتیں گنـ ۱۳ : ۶، ۸ [h] گنـ ۱۳ : ۲۷ اِستہ ۱ : ۲۵ [i] اِستہ ۱۰ : ۱۵ ۲ سمو ۱۵ : ۲۵، ۲۶ اور ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ زبور ۲۲ : ۸ اور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱ یسع ۶۲ : ۴ [k] گنـ ۱۳ : ۲۷ [l] اِستہ ۹ : ۷، ۲۳، ۲۴ [m] اِستہ ۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۳ [n] گنـ ۲۴ : ۸ [o] پید ۴۸ : ۲۱ خر ۳۳ : ۱۶ اِستہ ۲۰ : ۱، ۳، ۴ اور ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۵ قاض ۱ : ۲۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۲ اور ۱۵ : ۲ اور ۲۰ : ۱۷ اور ۳۲ : ۸ زبور ۴۶ : ۷، ۱۱ یسع ۴۱ : ۱۰ عمو ۵ : ۱۴ ذکر ۸ : ۲۳ [p] خر ۱۷ : ۴ [q] خر ۱۶ : ۱۰ اور ۲۴ : ۱۶، ۱۷ اور ۴۰ : ۳۴ احب ۹ : ۲۳ گنـ ۱۶ : ۱۹، ۴۲ اور ۲۰ : ۶ [r] ۲۳ آیت اِستہ ۹ : ۷، ۸، ۲۲ [s] زبور ۹۵ : ۸ عبر ۳ : ۸، ۱۶ اِستہ ۱ : ۳۲ اور ۹ : ۲۳ زبور ۷۸ : ۲۲، ۳۲، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۲۴ یوحـ ۱۲ : ۳۷ عبر ۳ : ۱۸ [t] خر ۳۲ : ۱۰ [u] خر ۳۲ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کي جاسوسي کرتے تھے[c]، جو چالیس دن ھیں، دن پیچھے ایک سال ھوگا[d]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رھوگے؛ تب تم میري عھدشکني کو جان لوگے[e]. ۳۵ میں نے، جو خداوند ھوں، کہا ھی[f]، کہ میں اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري مخالفت پر جمع ھیں، ایسا ھي کرونگا[g]: اِس دشت میں وے برباد ھو جائینگے، اور یہیں ھلاک ھونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنھیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر کُڑکُڑاوے[h]؛ ۳۷ سو وے ھي لوگ، جو اُس زمین کي بري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے[i]. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رھے[k]. ۳۹ سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب بني اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ھوئے[l]. ۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہہ کہتے ھوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ھم یہاں ھیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ھی، چڑھ جائینگے[m]: کیونکہ ھم نے گناہ کیا ھی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے ھو[n]؟ یہہ تو مفید نہ ھوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمھارے درمیان نہیں، تا کہ تم اپنے دشمنوں سے ھزیمت نہ پاؤ[o]. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني وھاں تمھارے سامھنے ھیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ھوئے ھو، سو خداوند تمھارے ساتھ نہ ھوگا[p]. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے[q]: پر خداوند کے عھد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باھر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پہاڑ پر رھتے تھے، اُترے، اور اُنھیں مارا[r]؛ اور وے حرمہ[s] تک اُنھیں مارتے چلے آئے.

[c] گنـ ۱۳: ۲۵ [d] زبور ۹۵: ۱۰ حزقی ۴: ۶ [e] دیکھو ۱سلا ۸: ۵۶ [f] زبور ۷۷: ۸ اور ۱۰۵: ۴۲ عبر ۴: ۱ [g] ۲۷، ۲۸ آیتیں، گنـ ۲۶: ۶۵ ۱قرنـ ۱۰: ۵ [h] گنـ ۱۳: ۳۱، ۳۲ [i] ۱قرنـ ۱۰: ۱۰ عبر ۳: ۱۷ یہود ۵ [k] گنـ ۲۶: ۶۵ یشو ۱۴: ۶، ۱۰ [l] خر ۳۳: ۴ [m] اِستـ ۱: ۴۱ [n] ۲۵ آیت ۲توا ۲۴: ۲۰ [o] اِستـ ۱: ۴۲ [p] ۲توا ۱۵: ۲ [q] اِستـ ۱: ۴۳ [r] ۴۳ آیت اِستـ ۱: ۴۴ [s] گنـ ۲۱: ۳ قاضـ ۱: ۱۷

## ۱۵ باب

۱ میدے کي نذرکي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ھي شرع کا پابند ھونا. ۱۷ پہلے گوندھن کو، اُٹھائي ھوئي قرباني کے لیئے، گذراننے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے قصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناھوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، جب تم اپنے رھنے کي زمین پر، جو میں تمھیں دونگا، پہنچو[a]، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني[b]، یا خاص منت ماننے کا ذبیحہ[c]، یا نیم خوشي کي قرباني، یا تمھاري معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو، تا کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو[e]، گائے بیل یا بھیڑ بکري سے، ھووے؛ ۴ تو چاھیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا ھی[f]، ایک دسواں حصہ میدے کا[g]، ھین کے چوتھے حصے کے تیل سے ملا ھوا[h]، نذرکي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مے چوتھا حصہ ھین کا، سوختني قرباني[i] یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذرکي قرباني کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ھین تیل سے ملا ھوا، گذرانو[k]. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائي ھین مے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ خاص منت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[l]؛ ۹ تو چاھیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ھین تیل سے ملا ھوا نذرکي قرباني کے لیئے

[a] ۱۸ آیت احبـ ۲۳: ۱۰ اِستـ ۷: ۱ [b] احبـ ۱: ۲، ۳ [c] احبـ ۷: ۱۶ اور ۲۲: ۱۸، ۲۱ [d] احبـ ۲۳: ۸، ۱۲، ۳۶ گنـ ۲۸: ۱۹، ۲۷ اور ۲۹: ۲، ۸، ۱۳ اِستـ ۱۶: ۱۰ [e] پیدا ۸: ۲۱ خر ۲۹: ۱۸ [f] احبـ ۲: ۱ اور ۶: ۱۴ [g] خر ۲۹: ۴۰ احبـ ۲۳: ۱۳ [h] احبـ ۱۴: ۱۰ گنـ ۲۸: ۵ [i] گنـ ۲۸: ۷، ۱۴ [k] گنـ ۲۸: ۱۲، ۱۴ [l] احبـ ۷: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ شخص اپني گروہ میں سے کٹ جاے۔ ۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِھانت کي[e]، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان بالکل کٹ جاے: اُس کا گناہ اُسي پر ھو[f]۔

۳۲ اور جب بني اِسرایل بیابان میں تھے، اُنھوں نے ایک شخص کو دیکھا، کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا[g]۔ ۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑیاں جمع کر رھا تھا، پکڑکے موسیٰ اور ھارون اور ساري جماعت کے پاس لائے۔ ۳۴ اُنھوں نے اُسے قید میں ڈالا؛ کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا، کہ اُس سے کیا کیا جاوے[h]۔ ۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے[i]: ساري جماعت خیمہ‌گاہ کے باھر اُس پر پتھراو کرے[k]۔ ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے خیمہ‌گاہ کے باھر لے گئي، اور اُسے سنگسار کیا، کہ وہ مر گیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۸ بني اِسرایل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ وے تمام قرنوں میں اپنے پیراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں[l]، اور اُن کناروں کے جھالروں میں آسماني رنگ کا ڈورا لگاویں۔ ۳۹ یہہ جھالر تمھارے لیئے اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے دیکھو، تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو، اور اُن پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي پیروي میں[m]، جن کے لیئے تم زنا کرتے ھو[n]، جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو، اور اُن کو عمل میں لاو اور اپنے خدا کے لیئے مقدس ھو[o]۔ ۴۱ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تم کو زمین مصر سے باھر لایا، کہ تمھارا خدا ھووں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

e ۲ سمو ۱۲: ۹ امثا ۱۳: ۱۳
f احبا ۵: ۱ حزقي ۱۸: ۲۰
g خر ۳۱: ۱۴، ۱۵ اور ۳۵: ۲، ۳
h احبا ۲۴: ۱۲
i خر ۳۱: ۱۴، ۱۵
k احبا ۲۴: ۱۴ ۱ سلا ۲۱: ۱۳ اعما ۷: ۵۸
l اِستث ۲۲: ۱۲ متي ۲۳: ۵
m دیکھو اِستث ۲۹: ۱۹ ایوب ۳۱: ۷ یرم ۹: ۱۴ حزقي ۶: ۹
n زبور ۷۳: ۲۷ اور ۱۰۶: ۳۹ یعقو ۴: ۴
o احبا ۱۱: ۴۴، ۴۵ رومي ۱۲: ۱ کلس ۱: ۲۲ ۱ پطر ۱: ۱۵، ۱۶

## ۱۶ باب

۱ قرح و داتن و ابیرام کا فساد۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ موسیٰ باقي لوگوں کو اُن فسادیوں کے خیموں سے جدا کر دیتا۔ ۳۱ زمین پھٹکے قرح کو نگلتي؛ بعضے اور آگ سے جلائے جاتے۔ ۳۶ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے کام کے واسطے رکھے جاتے۔ ۴۱ چودہ ہزار سات سو آدمي مري سے ھلاک ھوتے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے موسیٰ اور ھارون کے اُوپر کُرکُراھٹ کي تھي۔ ۴۶ ھارون بخور جلاکے وبا کو موقوف کراتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور قرح، بن اِظھار، بن قھات، بن لاوي نے لوگ لیئے، اور داتن و ابیرام، بني اِلیاب[a]، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرایل میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت کے مشھور[b] تھے، موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے: ۳ اور وے موسیٰ اور ھارون کي مخالفت پر جمع ھوئے[c]، اور اُنھیں کہا، لو، تم زیادتي کرتے ھو، اِس لیئے کہ ساري جماعت میں ھر ایک شخص مقدس ھی[d]، اور خداوند اُن کے درمیان ھی[e]: تم کیوں آپ کو خداوند کي جماعت سے بڑا جانتے ھو؟ ۴ موسیٰ یہہ سنکے منھہ کے بل گرا[f]: ۵ پھر اُس نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا، کل خداوند دکھلائیگا، کہ کون اُس کا ھی، اور کون مقدس ھی[g]؛ اور وہ اُسي کو اپنے پاس بلائیگا؛ اور وہ اُسي کو، جسے اُس نے برگزیدہ کیا ھی[h]، اپنے نزدیک کریگا[i]۔ ۶ سو تم یوں کرو: ای قرح، تو اور تیري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز لیوؤ؛ ۷ اور اُن میں آگ بھرو، اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ: اور یوں ھوگا، کہ وہ شخص، جو خداوند کا برگزیدہ ھی، وھي مقدس ھوگا؛ لو، تمھیں زیادتي کرتے ھو ای بني لاوي۔ ۸ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، ای بني لاوي، سن رکھو؛ ۹ تم کیا اِسے کم جانتے ھو[k]، کہ اِسرایل کے خدا نے تم کو بني اِسرایل کي جماعت میں سے چن لیا ھی، تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے[l]، کہ خداوند کے خیمے کي خدمت کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي خدمت کے لیئے کھڑے رھو؟ ۱۰ اور اُس نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت، جو بني لاوي ھیں، اپنے نزدیک کیا:

a خر ۶: ۲۱ گن ۲۶: ۹ اور ۲۷: ۳ یھود ۱۱
b گن ۲۶: ۹
c زبور ۱۰۶: ۱۶
d خر ۱۹: ۶
e خر ۲۹: ۴۵ گن ۱۴: ۱۴ اور ۳۵: ۳۴
f گن ۱۴: ۵ اور ۲۰: ۶
g ۳ آیت احبا ۲۱: ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۵
h خر ۲۸: ۱ گن ۱۷: ۵ ۱ سمو ۲: ۲۸ زبور ۱۰۵: ۲۶
i گن ۳: ۱۰ احبا ۱۰: ۳ اور ۲۱: ۱۷، ۱۸ حزقي ۴۰: ۴۶ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶
k ۱ سمو ۱۸: ۲۳ یسع ۷: ۱۳
l گن ۳: ۴۱، ۴۵ اور ۸: ۱۴ اِستث ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہہ کہولا، اور اُنہیں، اور اُن کے گہروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قورح کے تہے، اور اُن کے سب مال کو نگل گئی. ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تہے، جیتے جی گور میں گئے، اور زمین نے اُنہیں چہپا لیا: اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے. ۳۴ اور سارے بنی اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تہے. اُن کا چلانا سنکے بہاگے: کہ اُنہوں نے کہا، نہ ہو، کہ زمین ہم کو بہی نگل جاوے. ۳۵ پہر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی، اور اُن اڑہائی سو کو، جنہوں نے بخور گذرانا تہا، کہا گئی.

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ ہارون کاہن کے بیتے اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُتہا، اور آگ وہیں بکہیر دے. کیونکہ وے تو مقدس ہیں. ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہی، باریک باریک پتر بنا، کہ مذبح پر ڈہانپے رہیں: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند کے حضور رکہا، وے مقدس ہیں: اور وے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک نشان ہونگے. ۳۹ تب اِلیعزر کاہن نے وے پیتل کے عودسوز، جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تہا، لیئے، اور مذبح پر ڈہانپنے کو اُن کے پتر بنوائے. ۴۰ تاکہ بنی اِسرائیل کے لیئے یادگاری ہوں، کہ کوئی پردیسی، جو ہارون کی نسل سے نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے، تاکہ اُس کا وہی حال، جو قورح اور اُس کی گروہ کا ہوا، نہ ہووے: جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تہا.

۴۱ پہر دوسرے دن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا. ۴۲ اور یوں ہوا کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی، تو اُنہوں نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی، وونہیں، دیکہو، بدلی نے اُسے چہپا لیا، اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا. ۴۳ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے.

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جدا کرو، تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں. تب وے اوندہے گر پڑے.

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکہہ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل ہوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع ہوئی. ۴۷ تب ہارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل ہوا: اور کیا دیکہتا ہی، کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا. ۴۸ وہ اُن مردوں اور زندوں کے بیچ میں کہڑا ہوا: تب وبا موقوف ہوئی. ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے، چودہ ہزار سات سو تہے. ۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پہر آیا: اور وبا موقوف ہو گئی.

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ فرقوں کی لاٹہیوں کے درمیان فقط ہارون کی لاٹہی سے پہول و پہل نکلے. ۱۰ وہ رکہی جاتی، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لیئے نشان ہووے.

پہر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو کہہ، اور اُن میں ہر ایک سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹہی لے، اور یہہ سب بارہ لاٹہیاں ہونگی: اور ہر ایک

حاشیہ: ہ دیکہو ۱۷ آیت اور گنتی ۲۶: ۱۱ — ا تواریخ ۶: ۲۲، ۳۷ — ا احبار ۱۰: ۲ گنتی ۱۱: ۱ زبور ۱۰۶: ۱۸ — * ۱۷ آیت — اا یا، آگ میں سے — ا دیکہو احبار ۲۷: ۲۸ — m امثال ۲۰: ۲ حبقوق ۲: ۱۰ — n گنتی ۱۷: ۱۰ — o گنتی ۳: ۱۰ ۲ تواریخ ۲۶: ۱۸ — p گنتی ۱۴: ۲ زبور ۱۰۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب — ۹ خر ۴۰: ۳۴ ، ۱۹ آیت گنتی ۲۰: ۶ — ۲۱، ۲۴ آیتیں ۲۲ آیت گنتی ۲۰: ۶ — احبار ۱۰: ۶ گنتی ۱: ۵۳ اور ۸: ۱۹ اور ۱۱: ۳۳ اور ۱۸: ۵ ا تواریخ ۲۷: ۲۴ زبور ۱۰۶: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

کا نام اُس کي لاٹھي پر لِکھ۔ ۳ اور لاوي کي لاٹھي پر ہارون کا نام لِکھ؛ اِس لِیئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے اُن کے آبائي خاندانوں میں ایک ایک لاٹھي ہوگي۔ ۴ اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامہنے، جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں، رکھ دے۔ ۵ اور یوں ہوگا، کہ اُس شخص کي لاٹھي سے، جو میرا برگزیدہ ہے، پھول نکلینگے؛ اور میں بني اِسرائیل کي شکایتیں اپنے اُوپر سے، جو وے تیري مخالفت سے کرتے ہیں، دور کرونگا۔

۶ چنانچہ موسیٰ نے بني اِسرائیل کو کہا، اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق لاٹھي دي، سردار پیچھے ایک ایک لاٹھي اُس کو دي، سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں؛ اور ہارون کي لاٹھي اُنہیں لاٹھیوں میں تھي۔ ۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا۔ ۸ اور ایسا ہوا، کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا؛ تو کیا دیکھتا ہے، کہ ہارون کي لاٹھي، جو لاوي کے گھرانے کي تھي، کلیاں لائي؛ کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں، اور پھول پھولے، اور بادام لگے۔ ۹ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بني اِسرائیل کے سامہنے نکال لایا؛ اُنہوں نے دیکھا، اور ہر ایک نے اپني لاٹھي پھر لي۔

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ہارون کي لاٹھي شہادت کے خیمے میں پھر لا، کہ سرکشوں کے لیئے ایک نشان رہے، اور اِس طرح تو اُن کي شکایتیں مجھ سے باز رکھ کرے، تاکہ وے ہلاک نہ ہووں۔ ۱۱ اور موسیٰ نے ایسا ہي کیا؛ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، ویسا ہي اُس نے کیا۔ ۱۲ تب بني اِسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، دیکھ، ہم مرے، ہم ہلاک ہوئے، ہم سب کے سب فنا ہوئے۔ ۱۳ جو کوئي خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھي نزدیک آویگا، مریگا؛ کیا ہم سب مرکے مٹ جائینگے؟

## ۱۸ باب

۱ عبادت گاہ میں کاہنوں اور لاویوں کا [illegible]

پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، کہ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هی ؛ اور جو پردیسي نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، دیکھ، میں نے بني اِسرائیل کي سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائي هوئي قربانیوں کي محافظت تجھے دي[g]؛ میں نے اُنھیں تیرے ممسوح هونے کے سبب سے[h] تجھے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے قانون کے طور پر دیا. ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ هیں، یے تیرے لیئے هونگي: اُن کي هر ایک قربانی، کیا نذر کي قرباني[i]، کیا خطا کي قرباني[j]، کیا تقصیر کي قرباني[k]، جو مجھ پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نہایت مقدس هونگي. ۱۰ تو اُس کو اُس جگہ* پر، جو بہت مقدس هی، کھائیو[l]؛ هر کوئي مردوں سے اُسے کھاوے: یہہ تیرے لیئے مقدس هی. ۱۱ اور یہہ بھي تیرے لیئے هی: بني اِسرائیل کے هدیے کي اُٹھائي هوئي قرباني. اُنکي سب هلائي هوئي قربانیوں سمیت[m]، تجھے، اور تیرے بیٹوں، اور تیري بیٹیوں کو تجھ سمیت همیشه کے قانون کے طور پر دیں[n]: جو کوئي تیرے گھر میں پاک هو، سو اُسے کھاوے[a].* ۱۲ سب اچھے سے اچھا تیل، اور اچھي سے اچھي مے[b] اور گیہوں، اُن چیزوں کے پہلے پھل[c]، جنھیں وے خداوند کذرانتے هیں، میں نے تجھ کو دیئے. ۱۳ اور اُنکي زمین کے سارے پھل، جو پہلے پک جاویں، جنھیں وے خداوند کے حضور لاویں[d]، تیرے هونگے: تیرے گھر میں، جو کوئي پاک هو، اُسے کھاوے[e]. ۱۴ بني اِسرائیل کي هر ایک حرم کي چیز تیري هی[f]. ۱۵ هر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا هی جانداروں سے، جسے وے خداوند کي قرباني لاویں، خواه اِنسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا[g]: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا هوویں، فدیہ دیجیو[h]. ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا هی جب وے ایک مہینے کے هوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق[i]، پانچ مثقال روپا، بیس جیراه[h] کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج هی، فدیہ دیجیو. ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹھا، یا بھیڑ کا پلوٹھا، یا بکري کا پلوٹھا، تو اُن کا فدیہ نه دیجیو[l]: وے مقدس هیں: تو اُن کا لهو مذبح پر چھڑکیو، اور اُن کي چربي آگ کي قرباني کے واسطے جلائیو، که خداوند کے لیئے خوشبوئي هو[m]. ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے هلائي هوئي قرباني کا سینا، اور دهنا شانه تیرے لیئے هیں[n]. ۱۹ سب اُٹھائي هوئي قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنھیں بني اِسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت، همیشه کے قانون کے طور پر دیا[o]: یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیري نسل کے لیئے تجھ سمیت نمک کا عہد[p] همیشه کے لیئے هی۔

۲۰ پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو اُن کي زمین میں سے میراث نه لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصه نه هوگا: کیونکه بني اِسرائیل میں تیرا حصه اور تیري میراث میں هوں[q]. ۲۱ دیکھ، میں نے سارے دسویں حصے، جو بني اِسرائیل نکالیں، بني لاوي کو میراث دیئے[r]: یہہ اُس خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے جماعت کے خیمے کي خدمت کا بدلا هی[s]. ۲۲ اور آگے کو بني اِسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں[t]، نه هو که وے گنہگار هوں، اور مر جاویں[u]. ۲۳ بلکه بني لاوي جماعت کے خیمے کي خدمت کریں[x]؛ وے اُنکے گناهوں کے اُٹھانیوالے هونگے. تمھارے قرنوں میں یہہ همیشه کے لیئے قانون هوگا، که تم بني اِسرائیل کے درمیان میراث نه پاؤگے. ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصے[y]، جنھیں بني اِسرائیل اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کو لاویں، میں نے بني لاوي کي میراث میں دیئے: اِسي واسطے میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

نه کریگا، تو ساتویں دن پاک نه هوگا۔ ۱۳ جس کسي نے کسي مرے هوئے آدمي کي لاش کو چهوا، اور آپ کو پاک نه کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[l]؛ وه شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکه جدائي کا پاني اُس پر چهڑکا نهیں گیا[m]، وه ناپاک هي: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر هي[n]۔ ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یهه حکم هي، که جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وه سب، جو خیمے میں هي، سات دن تک ناپاک رهینگے۔ ۱۵ اور هر ایک کُهلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندها نه هو، ناپاک هي[o]۔ ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے هوئے کو چهووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي هڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رهیگا[p]۔ ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي هوئي گاے کي راکهه، جو گناه سے پاک کرتي هي، لیں[q]، اور اُسے ایک باسن میں رکهکے اُس پر بهتے هوئے پاني سے کچهه ڈالیں؛ ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے[r]، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وهاں تهے، اور اُس پر، جس نے هڈي کو، یا کسي مارے هوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چهوا هي، چهڑکے؛ ۱۹ اور پاک هي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چهڑکے؛ اور پهر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے[s]، اور اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے، تب شام کو پاک هوگا۔ ۲۰ لیکن وه شخص، جو ناپاک هو، اور اُس نے آپ کو پاک نه کیا، وهي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا؛ کیونکه اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا[t]؛ اِس لیئے که جدائي کا پاني اُس پر چهڑکا نه گیا، وه ناپاک هي۔ ۲۱ اور یهه اُن کے لیئے همیشه کا قانون هوگا، که جو کوئي جدائي کا پاني چهڑکے، اپنے کپڑے دهووے؛ اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چهوئے، شام تک ناپاک رهیگا۔ ۲۲ اور هر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي چهوئے، ناپاک هي[u]؛ اور جو کوئي اُس چیز کو چهوئیگا، شام تک ناپاک رهیگا[x]۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں اُترتے، جهاں مریم کي وفات هوتي۔ ۲ پاني کے نه هونے کے سبب کڑکڑاتے۔ ۷ مریبه میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکالتا۔ ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راه جانے چاهتا، پر اُسے جانے نهیں دیتے۔ ۲۲ کوه هور پر هارون اپنا عهده اِلعزر کے لیئے چهوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق هوتا۔

۱۴۵۳

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پهلے مهینے میں دشت سین کو[a] آئي، اور قادس میں رهنے لگي؛ مریم[b] وهاں مري، اور وهیں گاڑي گئي۔ ۲ وهاں جماعت کے لیئے پاني نه تها[c]؛ سو وے جمع هوکے موسیٰ اور هارون کے برخلاف هوئے[d]۔ ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جهگڑا کیا[e]، اور کها، اي کاش که جب همارے بهائي خداوند کے آگے مرگئے، هم بهي مر جاتے[f]۔ ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے[g]، که هم اور همارے جانور یهاں مر جاویں؟ ۵ اور تم همیں مصر سے اِس برے مقام پر پهنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یهاں تو بونے کي جگهه نهیں، اور نه انجیروں کي، اور نه انگوروں کي، نه اناروں کي هي؛ یهاں تو پینے کو پاني بهي نهیں۔ ۶ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے سامهنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منهه کے بل گرے[h]: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاهر هوا[i]۔

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۸ وه لاٹهي لے[k]، اور تو اور هارون تیرے بهائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹها کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکهوں کے سامهنے هي، کهو، اور وه اپنا پاني دیگي؛ تو اُن کے لیئے چٹان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسراایلي حرمہ میں کنعانیوں سے کچھہ نقصان اُٹھا کے اُنکو غارت کر دیتے، ۴ لوگ پھر کڑکڑاتے، اوراِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے، ۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور برنجي سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے. ۱۰ اِسراایلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون، ۳۳ اورعوج مقتول ہوتے.

اور جب عراد کنعاني بادشاہ نے[a]، جسکا پائي تخت دکھن کي اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسراایل ||اتھارم کي راہ سے آئے[b]، تو اِسراایل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسراایل نے خداوند کي منّت ماني[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھہ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں کو حرم کر دونگا[d]. ۳ چنانچہ خداوند نے اِسراایل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا؛ اور اُنھوں نے اُنہیں اور اُن کي بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمہ رکھا.

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کي راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کي سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے؛ ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بکتر کے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹي ہی، نہ پاني؛ ہمارے جي کو اِس ہلکي روٹي سے کراہیت آتي ہي[i]. ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے؛ اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا؛ اور بہت سے بني اِسراایل مر گئے.

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کي اور تیري بدگوئي کي[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي. ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رہیگا. ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]؛ اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کي، تو وہ جیتا رہا.

۱۰ تب بني اِسراایل نے وہاں سے کوچ کیا، اور اوبوت میں خیمے کھڑے کیئے[q]. ۱۱ پھر اوبوت سے کوچ کیا، اور عییئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کي طرف ہي، خیمے کھڑے کیئے[r].

۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے. ۱۳ جب وہاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے؛ وہ اموریوں کي سرحد سے آکے بیابان میں بہتي ہی: کیونکہ ارنون موآب کي سرحد ہي[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہي، وہ ||سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا، اور ارنون کي نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کي اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي طرف پھیلي ہي[u]. ۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے[x]: وہ ایک کوآ ہی، جس کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اکٹھے کر، کہ میں اُنہیں پاني دونگا.

۱۷ اُس وقت اِسراایل نے یہہ راگ گایا[y]، ای کوئے، تو اُبل آ؛ اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹھیوں سے. تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے؛ ۱۹ اور متنہ سے نحلي‌ایل کو، اور نحلي‌ایل سے باموت کو؛ ۲۰ اور باموت

---

[a] گن ۳۳: ۴۰ دیکھو قاض ۱: ۱۶

|| یا، جاسوسوں کي.

[b] گن ۱۳: ۲۱

[c] پید ۲۸: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۰

[d] احب ۲۷: ۲۸

|| یعنے، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا.

[e] گن ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱

[f] قاض ۱۱: ۱۸

[g] زبور ۷۸: ۱۹

[h] خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳

[i] گن ۱۱: ۶

[k] ۱ قرن ۱۰: ۹

[l] اِستہ ۸: ۱۵

[m] زبور ۷۸: ۳۴

[n] ۵ آیت

[o] خر ۸: ۸، ۲۸ ۱ سمو ۱۲: ۱۹ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعم ۸: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[p] ۲ سلا ۱۸: ۴ یوحنا ۳: ۱۴، ۱۵

[q] گن ۳۳: ۴۳

[r] گن ۳۳: ۴۴

[s] اِستہ ۲: ۱۳

[t] گن ۲۲: ۳۶ قاض ۱۱: ۱۸

|| یا، لال سمندر میں.

[u] اِستہ ۲: ۱۸، ۹، ۲۱

[x] قاض ۹: ۲۱

[y] خر ۱۵: ۱ زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچی ہوئی تلوار ہی: تب گدھی نے راہ سے منھہ موڑا، اور میدان کو چلی؛ تب بلعام نے گدھی کو مارا، تاکہ اُسے راہ پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا؛ وھاں ایک دیوار اِدھر تھی، اور ایک دیوار اُدھر۔ ۲۵ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو دیوار سے جا اڑی، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پھر اُس نے اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا، اور ایک تنگ راہ میں، جہاں جگہہ نہ تھی کہ دھنے یا بائیں مڑے، جاکے کھڑا ہوا۔ ۲۷ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو بلعام کو لیئے ہوئے بیٹھ گئی: تب بلعام کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ ۲۸ تب خداوند نے گدھی کا منھہ کھولا، اور اُس نے بلعام کو کہا، میں نے تیرا کیا کیا ہی، کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدھی کو کہا، کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا: کاش کہ میرے ہاتھہ میں تلوار ہوتی، تو میں تجھے اِسی دم مارکے ڈال دیتا۔ ۳۰ گدھی نے بلعام کو کہا، کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں، جس پر تو چڑھا ہوا ہی، جب سے کہ میں تجھہ پاس ہوں اِس دن تک؟ کبھو میں نے تجھہ سے ایسا کیا ہی؟ وہ بولا، نہیں۔ ۳۱ ووھیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا ہی، اور اُسکے ہاتھہ میں تلوار کھینچی ہوئی ہی: اُس نے اپنا سر جھکایا، اور اوندھا گرا۔ ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو نے اپنی گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ، میں نکلا ہوں، کہ تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہی: ۳۳ اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا، اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھری: اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتی، تو میں تجھہ کو مار ہی ڈالتا، اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا، مجھہ سے گناہ ہوا، اور میں نے نہ جانا، کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی: سو اگر تو اُس سے ناخوش ہی، تو میں پھر جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا: مگر فقط وہی بات، جو میں تجھے کہونگا کہیؤ۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ھمراہ گیا۔

۳۶ جب بلق نے سنا، کہ بلعام پہنچا ہی، وہ اُسکے اِستقبال کو نکل کے موآب کے اُس شہر تک گیا، جو ارنون کی سرحد اور اُس کے ملک کی حدود کے سوانے پر تھا۔ ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا، کہ تجھہ کو بلاؤں؟ تو مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں، کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکھہ، میں تجھہ پاس آیا: مجھہ میں اب کچھہ طاقت ہی، کہ تجھے کوئی بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منھہ میں ڈالیگا، وہی میں کہونگا۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھہ گیا، اور وے جاکر قریت حصوت میں داخل ہوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتھہ تھے، بھیجے۔ ۴۱ اور صبح کو یوں ہوا، کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا، اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا، تاکہ وہاں سے اُس قوم کی اِنتہا تک دیکھے۔

## ۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کی قربانیاں۔ [illegible]

تب بلعام نے بلق کو کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے حاضر کر۔ ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کہا تھا، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈھا چڑھایا. ۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کہڑا رہ، اور میں جاتا ہوں؛ شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے: جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا، میں تجھ سے کہونگا. سو وہ ایک اُونچي جگہ پر چلا. ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منہ میں ڈالي، اور اُسے کہا، بلق کنے پھر جا، اور اُس کو یوں کہہ. ۶ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا؛ اور کیا دیکھتا ہی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کہڑا ہی. ۷ تب اُسنے اپني مثل کہني شروع کي، موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجھ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو؛ اور آئیو اِسرائیل کو بُرا کہیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نہیں کي؟ یا اُسکو برا کہوں، جس کو خداوند نے برا نہیں کہا؟ ۹ کیونکہ چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکھتا ہوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تکتا ہوں: دیکھہ، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے، اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کیئے جائینگے. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہی، اور اِسرائیل کي چوتہائي کون شمار کر سکتا ہی؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں، اور میري عاقبت اُسکي سي ہو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں تجھے لایا، کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے، اور دیکھہ، کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں، کہ وہي بات، جو خداوند نے میرے منہ میں ڈالي، کہوں؟ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتھ

اور ایک جگہہ چلیئے؛ وہاں سے آپ اُن کو دیکھیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکھیگا؛ وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے؛ میرے لیئے وہاں سے اُن پر بد دعا کر.

۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہ کي چوٹي پر لے گیا؛ وہاں سات مذبح بنائے؛ ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یہاں اپني سوختني قرباني پاس ٹھہرا رہ، جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منہ میں بات ڈالي، اور فرمایا، بلق پاس پھر جا، اور یوں کہہ. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کہڑا ہی. تب بلق نے اُس سے پوچھا، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹھہ، اَی بلق، اور سن؛ اَی صفور کے بیٹے، میري طرف کان دھر: ۱۹ خدا اِنسان نہیں، جو جھوٹھ بولے، نہ آدمي زاد ہی، کہ پشیمان ہووے: کیا اُسنے جو کچھہ کہ کہا ہی، سو بجا نہ لاویگا؛ اور جو کچھہ کہ فرمایا ہی، کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکھہ، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں؛ اُس نے برکت دي ہی؛ میں اِسے بدل نہیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نہیں پاتا، نہ اِسرائیل میں فساد دیکھتا ہی: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھہ ہی، اور بادشاہ کي دھوم اُن کے درمیان ہی. ۲۲ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا: اُس کا گینڈے کا سا زور ہی. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نہیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے برخلاف نہیں: چنانچہ اِسي وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا! ۲۴ دیکھہ، یے لوگ بھاري سنگھ کے طور سے کہڑے ہونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اٹهاویگا[b]؛ وه نه سوویگا، جب تک که شکار نه کها لے، اور جب تک که مارکے اس کا لهو نه پي لے[c].

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کها، تو هرگز بد دعا نه کر، اور انهیں تو هرگز برکت نه دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کها، کیا میں نے تجهے نهیں کها، که سب کچهه جو خداوند کهیگا، میں وهي کرونگا[d]؟

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کها، آئیے میں آپ کو ایک اور جگهه لے جاؤں[e]؛ شاید خدا کو پسند آوے، که تو میرے لیئے وهاں سے ان پر بد دعا کرے. ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا رخ بیابان کي طرف هي[f]، لایا. ۲۹ وهاں بلعام نے بلق سے کها، که میرے لیئے یهاں سات مذبح بنا[g]، اور اس جگهه میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈهے طیار کر. ۳۰ چنانچه بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تها، کیا؛ اور هر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈها گذرانا.

## ۲۴ باب

اس بیان میں، که ۱ بلعام، شگون کا کهوج چهوڑکے، اسرائیل کي نیک بختي آگے سے کهه دیتا. ۱۰ بلق خفے هوکے، اسکو رخصت کر دیتا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع هونا اور چند قوموں کي تباهي کا حال نبوت سے بیان کرنا.

جب بلعام نے دیکها، که اسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وه اب کي بار، جیسا آگے شگون کے کهوج میں جاتا تها[a]، نه گیا، بلکه بیابان کي طرف توجه کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکهیں اٹهائیں، اور اسرائیل کو دیکها که اپنے فرقوں کي ترتیب پر ٹهیرا هي[b]؛ تب روح الله اس پر نازل هوئي[c]. ۳ اور وه اپني مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کهتا هي، هاں وه شخص جس کي آنکهیں کهل گئي هیں؛ کهتا، ۴ وه جس نے خدا کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا کو دیکها هي، سو پڑا تها[e]، پر اسکي آنکهیں کهلي تهیں، کهتا هي: ۵ کیا هي خوب هیں تیرے خیمے، ای یعقوب، اور تیرے مسکن، ای اسرائیل! ۶ جیسے پهیلے هوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور لبے دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے هوں، اور جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے کنارے هوں[g]. ۷ اور وه اپني موٹوں سے پاني بهاویگا، اور اسکا بیج بهت سے پانیوں میں هوگا؛ اسکا بادشاه اگگ سے بزرگ هوگا[h]، اور اس کي بادشاهت بلند هوگي[i]. ۸ خدا اسکو مصر سے باهر نکال لایا؛ اس میں گینڈے کي سي قوت هي[j]؛ وه قوموں کو جو اس کے دشمن هوں کها جائیگا[k]، اور ان کي هڈیاں توڑ ڈالیگا[l]، اور اپنے تیروں سے انهیں چهیدیگا[m]. ۹ وه جهکتا هي[n]، اور سنگه کے مانند بلکه ببر بیاري سنگه کي طرح بیٹهه جاتا؛ اس کو کون اٹها سکتا هي؟ مبارک هي وه جو تجهے مبارک کهے؛ اور ملعون هي، وه جو تجهه پر لعنت کرے[o].

۱۰ تب بلق کا غصه بلعام پر بهڑکا، اور اس نے اپني تالیاں ماریں[p]؛ اور بلق نے بلعام کو کها، میں نے تجهے بلایا، که تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[q]؛ اور دیکهه، تو نے تینوں بار انهیں سراسر برکت بخشي. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بهاگ؛ میں نے دل میں کها تها، که بڑي عزت سے تیرا مرتبه بڑهاؤں[r]؛ پر دیکهه، خداوند نے تجهے عزت سے باز رکها. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بهي، جنهیں تو نے میرے پاس بهیجا، نه کها تها، که ۱۳ اگر بلق اپنا گهر روپے سونے سے بهرکے مجهے دیوے، مجهے طاقت نهیں، که خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے بهلا یا برا کروں[s]؛ بلکه جو کچهه خداوند کهیگا، میں وهي کهونگا؟ ۱۴ اب تو دیکهه، میں اپنے لوگوں میں جاتا هوں؛ سو تو آ، که میں تجهے خبر دونگا[t]، که یه لوگ تیرے لوگوں سے پچهلے دنوں میں[u] کیا کرینگے؟

۱۵ پهر اس نے اپني مثل کهني شروع کي[v]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کهتا هي؛ هاں وه شخص، جس کي آنکهیں کهل

[b] پید ۴۹: ۹
[c] پید ۴۹: ۲۷
[d] گن ۲۲: ۳۸
۱۲ آیت
[e] ۱ سلا ۲۲: ۱۴
۱۳ آیت
[f] گن ۲۱: ۲۰
[g] ۱ آیت
[a] گن ۲۳: ۳، ۱۵
[b] گن ۲: ۲، وغیره
[c] گن ۱۱: ۲۵
۱ سمو ۱۰: ۱۰
اور ۱۹: ۲۰، ۲۳
۲ توا ۱۵: ۱
[d] گن ۲۳: ۷، ۱۸
[e] دیکهو ۱ سمو ۱۹: ۲۴
دان ۸: ۱۸
اور ۱۰: ۱۵، ۱۶
۲ قرن ۱۲: ۲، ۳، ۴
مکاش ۱: ۱۰، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گئي هیں، کهتا؛ ۱۶ وه، جس نے خدا کي باتیں سنیں، اورحق تعالی کا علم پایا، جس نے قادر مطلق کي رویا دیکهي، جو پڑا تها، پر اُسکي آنکهیں کهلي تهیں، کهتا هي: ۱۷ میں اُسے دیکهونگا، پر ابهي نهیں[a]؛ میں اُس پر نظر کرونگا، پر نه نزدیک سے: یعقوب سے ایک ستاره نکلیگا[b]، اوراسرائیل سے ایک عصا اُٹهیگا[c]، اور موآب کي نواحي کو مار لیگا، اورالسب هنگامه کرنیوالوں کو هلاک کریگا. ۱۸ ادوم ملکیت هوگا[d]، هاں شعیر اپنے دشمنوں کي ملکیت هوگا، اوراسرائیل بهادري کریگا. ۱۹ یعقوب کي نسل سے نکلیگا وه، جو ریاست کریگا[e]؛ اور اُسے جو شهر میں باقي ره جائیگا، هلاک کریگا.

۲۰ پهر اُس نے عمالیق کو دیکها، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عمالیق قوموں کے درمیان پهلا تها، پر اُسکا انجام نیستي نابودي هوگي. ۲۱ پهر اُس نے قینیوں پر نگاه کي، اور اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، که تیرا مسکن مضبوط هي؛ تو پهاڑ پر اپنا آشیانه بناتا: ۲۲ لیکن قیني برباد هونگے، یهاں تک که اسور تجهے پکڑ لے جائیگا. ۲۳ پهر وه اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زنده رهیگا، جب خدا یوں هي کریگا؟ ۲۴ اور کتّیم کي طرف[f] سے جهاز آوینگے، اور اسور کو دکه دینگے، اور عابر[g] کو بهي دکه دینگے؛ پر وه بهي نیست و نابود هوگا. ۲۵ تب بلعام اُٹها اور روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهر گیا[h]؛ اور بلق نے بهي اپني راه لي.

## ۲۵ باب

اِس باب میں، که ۱ اسرائیلي سطیم میں زناکاري اور بت‌پرستي کرتے ۶ فینحاس زمري او کزبي کو مار ڈالتا. ۱۰ اِس پر خدا اُسے ایک ابدي کهانت بخش دیتا. ۱۶ حکم هوتا که مدیانیوں کو تنگ کرو اور مارو.

سو اسرائیلي سطیم میں[a] مقیم هوئے، اور لوگوں نے موآبیوں کي بیٹیوں سے حرامکاري شروع کي[b]. ۲ اُنهوں نے اپنے معبودوں کي قربانیوں[c] پر لوگوں کي دعوت کي[d]: سو لوگوں نے کهایا، اور اُن کے معبودوں کو سجده کیا[e]. ۳ اوراسرائیلي بعل فغور سے ملے: تب خداوند کا قهر بني اسرائیل پر بهڑکا[f]. ۴ اور خداوند نے موسی کو فرمایا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے لیئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے[g]، تا که خداوند کے غضب کا بهڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جاوے[h]. ۵ سو موسی نے بني اسرائیل کے حاکموں کو کها، که تم میں سے هر ایک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مل گئے هیں، قتل کرے[i].

۶ اور دیکهو، که ایک اسرائیلي آیا، اور اپنے بهائیوں کے پاس ایک مدیاني عورت موسی اور بني اسرائیل کي ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے لایا، اور وه جماعت خیمے کے دروازے پر روتي تهي[l]. ۷ اور جب که فینحاس بن الیعزر[m] بن هارون کاهن نے یه دیکها، وه جماعت میں سے اُٹها، اور برچهي هاتهه میں لي؛ ۸ اور اُس مرد کے پیچهے خیمے میں گهسا، اور اُن دونوں کو، اسرائیلي مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو، چهید[n]. تب بني اسرائیل میں سے وبا جاتي رهي[o]. ۹ وے، جو اُس وبا میں مرے، چوبیس هزار تهے[p].

۱۰ پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا: که ۱۱ فینحاس نے، جو هارون کاهن کے بیٹے الیعزر کا بیٹا هي، میرے قهر کو بني اسرائیل پر سے پهیرا[q]، که اُنکے بیچ اُسے میرے لیئے غیرت آئي؛ اِسي لیئے میں نے بني اسرائیل کو اپني غیرت سے[r] نابود نه کیا. ۱۲ سو تو کهه، دیکه، میں نے اُس سے اپنا صلح کا عهد باندها[s]: ۱۳ سو وه اُس کے لیئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے لیئے[t] کهانت کا عهد ابدي[u] هوگا؛ کیونکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیا۔ ۱۴ اُس اِسرائیلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا۔ ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا۔

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو۔ ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا ھي، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ھوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے ھیں۔

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرائیل کا شمار کیا جاتا۔ ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ھونا۔ ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ھونا۔ ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب اور یشوع کے، کوئي باقي نہ رہنا۔

اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور ھارون کاھن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر والے تک، جتنے اِسرائیل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل ھیں، گن جاؤ۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپر والے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسرائیل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا۔

۵ روبن، اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا ھی؛ اور پھلو، جس سے پھلوئیوں کا گھرانا ھی؛ ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا ھی؛ اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا ھی۔ ۷ سو روبن کے گھرانے یے ھیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے۔ ۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب۔ ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام ھیں، جماعت کے مشہور لوگ، جو قرح کي گروہ میں شامل ھوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ھارون سے جھگڑے؛ ۱۰ اور زمین نے اپنا منھہ کھولا، اور اُنھیں قرح سمیت نگل لیا، جس وقت وہ گروہ مری، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا؛ سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ھوئے۔ ۱۱ لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے۔

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا گھرانا؛ ۱۳ اور زارح، جس سے زارحیوں کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے ھیں؛ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے۔

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حاجي، جس سے حاجیوں کا گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱۶ اور اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور ارود، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے ھیں؛ مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان: مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے۔ ۲۰ اور بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں؛ سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارھیوں کا گھرانا. ۲۱ بني پھارس یہ ھیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گھرانا. ۲۲ یہ بني یہوداہ کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چھہتر ہزار پانچ سو تھے.

۲۳ اور بني اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[c]: تولع، جس سے تولعیوں کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گھرانا. ۲۵ یہ اِشکار کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ہزار تین سو تھے.

۲۶ اور بني زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[d]: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یحلي ایل، جس سے یحلي ایلیوں کا گھرانا. ۲۷ اور یہ زبلونیوں کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، ساٹھ ہزار پانچ سو تھے.

۲۸ اور بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے[e]: منسّي اور اِفرائیم. ۲۹ منسّي کا بیٹا مکیر[f] جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا ہوا، جس سے جلیعادیوں کا گھرانا. ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یہ ھیں: اِیعزر[g] جس سے اِیعزریوں کا گھرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛ ۳۱ اور اسري ایل، جس سے اسري ایلیوں کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گھرانا.

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد[h]؛ اُسکے بیٹے نہ تھے، بیٹیاں تھیں؛ اور صلافحاد کي بیٹیوں کے نام یہ ھیں: محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلاہ، اور ملکاہ، اور ترصہ. ۳۴ اور یہ منسّي کے گھرانے ھیں؛ اُن میں سے، جو گنے گئے، باون ہزار سات سو تھے.

[c] پید ۴۶: ۱۳، ۱ توا ۷: ۱

[d] پید ۴۶: ۱۴

[e] پید ۴۶: ۲۰

[f] یشو ۱۷: ۱، ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵

[g] ایعزر کہلایا، یشو ۱۷: ۲، قاض ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴

[h] گن ۲۷: ۱، اور ۳۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۳۵ اور بني اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر[*]، جس سے بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گھرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا.

۳۷ اور یہ بني اِفرائیم کے گھرانے ھیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس ہزار پانچ سو تھے. سو بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے.

۳۸ اور بني بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛ اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛ ۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا. ۴۰ بلع کے دو بیٹے تھے: ارد[d]، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور نعمان، جس سے نعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یہ بني بنیامین کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو تھے.

۴۲ اور بني دان اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[e]: ‖سوحام، جس سے سوحامیوں کا گھرانا. یہ دان کے گھرانے ھیں، مطابق اُن کے گھرانوں کے. ۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ہزار چار سو تھے.

۴۴ اور بني آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[f]: یمنہ، جس سے یمنیوں کا گھرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسویوں کا گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاھیوں کا گھرانا. ۴۵ بني بریعاہ یہ ھیں: حبر، جس سے حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکي ایل، جس سے ملکي ایلیوں کا گھرانا. ۴۶ اور آشر کي بیٹي کا نام سراہ تھا. ۴۷ اور یہ بني آشر کے گھرانے ھیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے.

۴۸ بني نفتالي اپنے گھرانوں کے موافق یہ ھیں[g]: یحصي ایل، جس سے یحصي ایلیوں کا گھرانا؛ اور جوني، جس سے جونیوں

[*] ۱ توا ۷: ۲۰، بارد.

[a] پید ۴۶: ۲۱، ۱ توا ۷: ۶

[b] پید ۴۶: ۲۱، اخي، ۱ توا ۸: ۱، اخیرخ.

[c] پید ۴۶: ۲۱، مپیم اور حپیم

[d] ۱ توا ۸: ۳، ادار.

[e] پید ۴۶: ۲۳، ‖یا، حشیم.

[f] پید ۴۶: ۱۷، ۱ توا ۷: ۳۰

[g] پید ۴۶: ۲۴، ۱ توا ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا؛ ۴۹ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم[h]، جس سے سلیمیوں کا گھرانا. ۵۰ سو یے نفتالي کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چار سو تھے. ۵۱ یے سب بني اِسرائیل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے[i].

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن ھي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے[k]. ۵۴ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: ہر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے[l]. ۵۵ لیکن زمین قرع سے تقسیم کي جاوے[m]: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں. ۵۶ بہت ہوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے.

۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[n] یے ہیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا؛ مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا. ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے ہیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قرح کا گھرانا. اور قہات سے عمرام پیدا ہوا. ۵۹ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد[o] تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني. ۶۰ اور ہارون کے بیٹے یے تھے: ندب، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر[p]. ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني، مر گئے[q]. ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینےوالے سے لیکے اُوپروالے تک تیئیس ہزار مرد تھے[r]: یے بني اِسرائیل میں نہیں گنے گئے[s]: کیونکہ اُن کو بني اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي[t].

۶۳ یے وے ہیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاہن سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بني اِسرائیل کو موآب کے میدانوں میں[u] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا. ۶۴ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے، جس وقت بني اِسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا[v]. ۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[w]. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[x]، ایک بھي نہ بچا.

## ۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صلافحاد کي بیٹیاں ۲ میراث طلب کرتیں. ۶ میراث کے وارث ہونے کا آئین. ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پاکے، عرض کرتا کہ کوئي ہادي مقرر ہو. ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جاتا.

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں[a]، جن کے نام یے ہیں، محلاہ اور نوعاہ، اور حجلاہ، اور ملکاہ، اور ترضاہ، نزدیک آئیں؛ ۲ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاہن، اور سرداروں اور سب جماعت کے سامھنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي ہوئیں، اور بولیں، کہ ۳ ہمارا باپ دشت میں مر گیا[b]؛ وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ہوکے اِکٹھے ہوئے تھے، یعني قرح کے مجمع میں[c]، شامل نہ تھا؛ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا؛ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا. ۴ سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاٹے کیوں جاتا رہے؟ اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان حصہ دو[d]. ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا[e].

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتی ہیں: تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے؛ اور ایسا کر، کہ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے. ۸ اور بنی اِسرائیل کو کہہ، اگر کوئی مرد مر جائے، اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو، تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لیئے جاری رہے. ۹ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو، تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو. ۱۰ اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو. ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُس کو، جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو، دو؛ وہ اُس کا وارث ہوگا: اور یہہ حکم بنی اِسرائیل کے لیئے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، فرض ہوگا.

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اب تو ابارِیم کے اِس پہاڑ پر چڑھ، اور اُس زمین کو، جو میں نے بنی اِسرائیل کو عنایت فرمائی ہی، دیکھ. ۱۳ اور جب تو اُسے دیکھ لیگا، تو تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا، جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا. ۱۴ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی کی، اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کی جاوے: یہہ وہی مریبہ کا پانی ہی، سین کے دشت میں قادس کے نزدیک.

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا، کہ ۱۶ ای خداوند، سب جسموں کی جانوں کے خدا، کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باہر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے، اور باہر اندر آنے جانے میں اُن کا رہبر ہو، تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو، جن کا کوئی چرواہا نہیں.

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے؛ وہ ایک شخص ہی، جس میں روح ہی: اُس پر اپنا ہاتھ رکھ: ۱۹ اور اُسے اِلیعزر کاہن، اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر: ۲۰ اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ڈال دے، تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے: ۲۱ وہ اِلیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو، جو اُس کے لیئے اُوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے: وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں، اور اُس کے کہنے سے آویں. ۲۲ سو موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اُس نے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامہنے کھڑا کیا، ۲۳ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا، وصیت کی.

## ۲۸ باب

۱ قربانیوں کے گذراننے میں مستعد رہنے کا فرض. ۳ دایم سوختنی قربانی. ۹ قربانان سبت کے دن میں؛ ۱۱ پھر نئے چاند کے وقت میں؛ ۱۶ پھر عید فسح میں؛ ۲۶ پھر پہلے پھلوں کے گذراننے کے وقت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنہیں کہہ، کہ میری قربانی، اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں، تاکہ میرے لیئے خوشبو ہوں، سو یاد رکھو، کہ تم اُنہیں میرے لیئے اُن کے وقت معین میں گذرانو. ۳ تو اُنہیں کہہ، کہ قربانی جو چاہیئے کہ تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو، سو یہہ ہی: ایکسالہ بے عیب دو برے، روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لیئے؛ ۴ ایک برا صبح کو گذرانو، اور ایک برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانو؛ ۵ اور ایفہ کا ایک دسواں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصہ میدا، چوتھائی ہین کُٹے ہوے تیل سے ملا ہوا، نذر کی قربانی کے لیئے۔ ۶ یہہ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہی، جو کوہ سینا پر مقرر کی گئی، کہ خوشبوئی ہو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذرانی جاوے۔ ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائی ہین مَی ایک ایک برّے کے لیئے: مقدس ہی میں اُس مسکر کو خداوند کے لیئے بہائیو، کہ تپاون ہو۔ ۸ اور جب تو دوسرا برّا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے آگ سے گذران۔

۹ اور سبت کے روز ایکسالہ بے عیب دو برّے، اور نذر کی قربانی دو دسویں حصّے میدا تیل سے ملا ہوا، اُس کے تپاون سمیت۔ ۱۰ یہہ سبت بہ سبت کی سوختنی قربانی ہی، جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُس کے تپاون کے سوا، گذرانی جاوے۔

۱۱ اور وہ سوختنی قربانی، جو تم ہر ایک مہینے کے غُرّے کو خداوند کے آگے گذرانوگے، یہہ ہی: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برّے: ۱۲ اور ایک بچھڑے پیچھے، تین دسویں حصّے میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے: اور ایک مینڈھے پیچھے، دو دسویں حصّے میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے۔ ۱۳ اور ایک برّے پیچھے، ایک دسواں حصّہ میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے، کہ سوختنی قربانی ہو خداوند کے لیئے خوشبوئی، جو آگ سے گذرانی جائے۔ ۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین، اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین، اور برّے پیچھے چوتھائی ہین: ہر برس کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہہ ہی۔

۱۵ اور اُس دایمی سوختنی قربانی کے سوا ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے۔ ۱۶ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ خداوند کی فصح ہی۔ ۱۷ اور اُس مہینے کے پندرھویں دن عید فصح ہو: سات دن تک چاہیئے کہ تم فطیری روٹی کھاو۔ ۱۸ پہلا روز مقدس جماعت کا ہی: تم اُس دن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ سے قربانی گذرانیو، کہ کُل سوختنی ہو: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برّے۔ ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدا تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو: ۲۱ اور ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ۔ ۲۲ اور خطا کی قربانی کی بابت ایک بکرا، تاکہ اُس سے تمہارے لیئے کفارہ دیا جاوے۔ ۲۳ تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا، جو سدا گذرانی جاتی ہی، یے قربانیاں گذرانا کرو۔ ۲۴ تم اُن سات دنوں میں، سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خداوند کے لیئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو: وہ اُس سوختنی قربانی اور تپاون کے سوا، جو دایمی ہی، گذرانا جاوے۔ ۲۵ ساتویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی، تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا۔

۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن، جس وقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں خداوند کے لیئے گذرانو، تو اُس دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی؛ اور کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو: ۲۷ بلکہ تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے، دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ برّے گذرانیو؛ ۲۸ اور اُن کی نذر کی قربانی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اوردو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے: ۲۹ اور ایک دسواں حصّہ ساتوں بروں میں سے ہر برے پیچھے؛ ۳۰ اور ایک بکري کا بچہ، تاکہ تمہارے لیئے کفارہ دیا جاوے. ۳۱ سوا اُس سوختني قرباني کے، اور اُس کي نذر کي قرباني کے جو دایمي ہیں، یہہ گذرانیو: تمہاري یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بےعیب ہوویں.

## ۲۹ باب

۱ قربانیاں، قرنائیوں کي عید میں؛ ۷ پھر جس دن میں اپني جانوں کو دکھہ دینا تھا؛ ۱۲ پھر، عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں.

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاري مقدس جماعت ہوگي؛ اُس میں خدمت کا کوئي کام نہ کریو: یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہي[a]. ۲ اورتم خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بےعیب برے سوختني قرباني گذرانیو: ۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے. ۴ اور سات بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصّہ: ۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۶ ہر مہینے کي سوختني قرباني[b] اور اُسکي نذر کي قرباني کے سوا، اور روز روز کي سوختني قرباني کے[c] اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یہہ خوشبوئي کي قرباني خداوند کے لیئے آگ سے گذراني جاوے.

۷ اور اُس ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگي، اورتم اپني جانوں کو دکھہ دوگے اور کچھہ کام نہ کرنا. ۸ پر سوختني قرباني کي بابت ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ

[a] احبار ۲۳: ۲۴
[b] گنتي ۲۸: ۱۱
[c] گنتي ۲۸: ۳
[d] گنتي ۱۵: ۱۱، ۱۲
[e] احبار ۱۶: ۲۹؛ ۲۳: ۲۷؛ زبور ۳۵: ۱۳؛ یسعیاہ ۵۸: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

برے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانو: چاہیئے کہ وے تمہارے لیئے بےعیب ہوویں[f]. ۹ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۰ اور سات بروں میں سے ہر ایک برے پیچھے ایک دسواں حصّہ: ۱۱ اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچہ اُس خطا کي قرباني کے سوا، جو کفارے کے لیئے ہي[g]، اور اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي، اور اُس کي نذر کي قرباني کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا.

۱۲ اور ساتویں مہینے کي پندرھویں تاریخ[i] تمہاري مقدس جماعت ہوگي؛ اُس دن تم کوئي خدمت کا کام نہ کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانیو[k]: تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ برے: چاہیئے کہ وے بےعیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کي نذرکي قرباني تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے، اوردو دسویں حصّے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے: ۱۵ اور چودہ بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصّہ: ۱۶ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي اور اُس کي نذرکي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بےعیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[l]، ہوویں: ۱۹ اور

[f] گنتي ۲۸: ۱۱
[g] احبار ۱۶: ۳، ۵
[i] احبار ۲۳: ۳۴؛ استثنا ۱۶: ۱۳؛ حزقي ۴۵: ۲۵
[k] عزرا ۳: ۴
[l] آیت ۳، ۴، ۹، ۱۰؛ گنتي ۱۵: ۱۲؛ ۲۸: ۷، ۱۴

بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس نذر کي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے۔

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۱ اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق، هوویں؛ ۲۲ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں؛ ۲۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں؛ ۲۸ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے۔

۲۹ اور چھٹے دن آتھ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں؛ ۳۱ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے۔

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں؛ ۳۴ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو کہ دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے۔

۳۵ اور آتھویں دن تمھاري مقدس جماعت هوگي؛ تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانو: ۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں؛ ۳۸ اور بکري کا ایک بچہ، خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔ ۳۹ سو تم اپني عیدوں میں، جدے تم خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں اپني نذر دوگے، سوا تمھاري خاص منتوں کي اور خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور تپاونوں، اور سلامتي کي قربانیوں کے۔ ۴۰ پھر موسیٰ نے بني اسرائیل سے وہ سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کہا۔

۳۰ باب

[illegible]

اور موسیٰ نے بني اسرائیل کي بابت بني اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ یہہ وہ بات ھی جو خداوند نے فرمائي ھی، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي منّت مانے[b]، یا قسم کہاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹہھراوے[c]، تو وہ اپني بات نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھہ اُسکے منہہ سے نکلا ھی، عمل کرے[d]. ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي منّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ھوتے ھوئے اپنے پر کوئي فرض ٹہھراوے؛ ۴ اور اُسکا باپ اُسکي منّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹہھرایا، سن کے چُپ ھو رھے: تو سب وے منّتیں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹہھرایے، قایم رھینگے. ۵ لیکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ھوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي منّت یا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹہھرایا، صحیح نہیں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا، کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي. ۶ اور اگر وہ شوھروالي تھي، جس وقت اُسنے منّت مانی، یا اپنے منہہ سے کوئي بات نکالي جسے اپني جان پر فرض ٹہھرایا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوھر یہہ سنکے اُس دن چپکا ھو رھا: تو اُس کي منّتیں ثابت ھوئیں، اور اُس کي باتیں جنھیں اپني جان پر فرض ٹہھرایا، قایم ھونگي؛ ۸ لیکن اگر اُسکے شوھر نے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کیا[e]، تو اُس نے اُس کي منّت کو، جو اُس نے مانی، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے نکلي، جسے اپني جان پر فرض ٹہھرایا، توڑ دیا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا. ۹ پر بیوہ اور مطلّقہ کي ھر ایک منّت، جسے اُنھوں نے اپني جان پر فرض ٹہھرایا، اُسپر قایم رھیگي. ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوھر کے گھر ھوتے ھوئے کچھہ منّت مانی، یا قسم کہاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹہھرایا ھو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوھر اُسے سنکے چُپ ھو رھا، اور اُسے منع نہ کیا: تو اُس کي منّتیں قایم ھوئیں، اور اُس کي ھر ایک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹہھرایا ھی، قایم رھیگي. ۱۲ پر اگر اُس کے شوھر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنھیں توڑ ڈالا، تو جو کچھہ، منّتوں اور باتوں کي بابت، جنھیں اُس نے اپني جان پر فرض ٹہھرایا، اُسکے منہہ سے نکلا، تو وہ نہ ٹہھریگا: اُس کے شوھر نے اُنھیں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش دیگا. ۱۳ سب منّتیں جو وہ مانے، یا فرض ادا کرنے کي قسمیں، جو وہ اپني جان کو دکھہ دینے کي بابت کہاوے، اُس کا شوھر چاھے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاھے تو، توڑ ڈالے. ۱۴ پر اگر اُس کا شوھر سنکے روز روز چُپ رھے، تو اُس نے اُسکي سب منّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹہھرایا، قایم کیا، اُنھیں اِس باعث ثابت کیا، کہ جس دن سنا اُس کے سامھنے چُپ رھا. ۱۵ اور اگر اُس نے سن لیا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنھیں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا. ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درمیان، اور باپ بیٹي کے درمیان، جب بیٹي لڑکائي کے ایام میں باپ کے گھر ھووے، یے احکام ھیں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے.

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مدیاني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول ھوتا. ۱۴ موسیٰ فوج کے سرداروں پر خفا ھوتا ھی، اِس لئے کہ اُنھوں نے عورتیں زندہ رکھي تھیں. ۱۹ کیونکر سپاھي، مع اسیروں اور غنیمت کے، پاک کئے جاویں. ۲۵ کس حساب سے غنیمت تقسیم ھووے. ۴۸ خداوند کے خزانے کے لئے سرداروں کے ھدیے، جو اپني خوشي سے دیتے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اھل مدیان سے بني اِسرایل کا اِنتقام لیں[a]: اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائیگا[b]. ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا، کہ بعضے تم میں سے لڑائي کے لیئے طیار ھوویں، اور مدیانیوں کا سامھنا کرنے جاویں، تاکہ خداوند کے لیئے مدیان سے بدلا لیں. ۴ اِسرایل کے سب فرقوں میں سے ھر ایک فرقے پیچھے ھزار جنگ کرنے

[a] احبا ۲۷ : ۲ ; اسة ۲۳ : ۲۱ ; قاض ۱۱ : ۳۰، ۳۱ ; واعظ ۵ : ۴
[c] احبا ۵ : ۴ ; متي ۱۴ : ۹ ; اعم ۲۳ : ۱۴
[d] ایوب ۲۲ : ۲۷ ; زبور ۲۲ : ۲۵ ; اور ۵۰ : ۱۴ ; اور ۶۶ : ۱۳، ۱۴ ; اور ۱۱۶ : ۱۴، ۱۸ ; نحوم ۱ : ۱۵
[e] پید ۳ : ۱۶
[a] گنـ ۲۵ : ۱۷
[b] گنـ ۲۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو۔ ۵ سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے: یے سب، جو لڑائی کے لیئے ہتھیاربند تھے، بارہ ہزار ہوئے۔ ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا: ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو: اُنہیں اور اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے کے ترسنگے اُسکے ہاتھ میں تھے۔ ۷ اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں[a] کو قتل کیا[b]۔ ۸ اور اُنہوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوی، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا[c]: اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا[d]۔ ۹ اور بنی اِسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا: اور اُنکی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا۔ ۱۰ اور اُن کے سارے شہروں کو، جن میں وے رہتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے ساری غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے[h]۔ ۱۲ اور وے قیدی، اور غنیمت، اور لوٹ، موسیٰ اور اِلیعزر کاہن اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ہی، لائے۔

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاہن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باہر گئے۔ ۱۴ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے ہوا: ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے[k]، فغور کی بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں؛ چنانچہ خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ ۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے ہیں، سب کو قتل کرو، اور ہر ایک عورت کو، جو مرد کی صحبت سے واقف تھیں، جان سے مارو۔ ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں ہوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو۔ ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باہر رہو: جس کسی نے آدمی کو مارا ہو، اور جس کسی نے لاش کو چھوا ہو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے۔ ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکری کے بالوں کی بنی ہوئی چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو۔

۲۱ تب اِلیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، سو یہہ ہی: ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوہا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالی جاتی ہیں، تم اُنہیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک ہونگی: پھر اُنہیں جُدائی کے پانی سے بھی پاک کرو: پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں، تم اُنہیں اُس پانی میں ڈالو۔ ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم پاک ہو؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ہو۔

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو اور اِلیعزر کاہن، اور جماعت کے سردار بیٹھکے، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں آئے ہیں، شمار کرو: ۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا، اور میدان بھی پکڑا، اور آدھا ساری جماعت کو دے: ۲۸ اور اُن جنگی مردوں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ایک حصّہ لے: هر پانچ سو جاندار پیچھے ایک جاندار، خواہ اِنسان هوں، خواہ گاے بیل، خواہ گدھے هوں، خواہ بھیڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلیعزر کاهن کو دے، تا که خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني هو. ۳۰ اور بني اِسرائیل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لےᵘ، اور اُنھیں لاویوں کو دے، که وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے هیںˣ. ۳۱ چنانچه موسىٰ اور اِلیعزر کاهن نے، جیسا خداوند نے موسىٰ کو کہا، کیا. ۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیه جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یه تھا: چھ لاکھ پچھتر هزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر هزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھ هزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس هزار اشخاص، ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے واقف نه هوئي تھیں. ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصّه ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یه تھا: تین لاکھ سینتیس هزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصّه اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں هوئیں. ۳۸ اور گاے بیلوں سے، جو چھتیس هزار تھے، سو خداوند کا حصّه اُن میں سے بہتر گاے بیل. ۳۹ اور گدھوں میں سے، جو تیس هزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصّه اُن میں سے اِکسٹھ گدھے. ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو سولہ هزار تھے، خداوند کا حصّه بتیس آدمي هوئے. ۴۱ چنانچه موسىٰ نے خداوند کے حکم کے موافقʸ، اُس حصّے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلیعزر کاهن کو دیا. ۴۲ اور بني اِسرائیل کا آدھا، جسے موسىٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصّے میں پڑا، یه تھا، تین لاکھ سینتیس هزار پانچ سو بھیڑ بکري. ۴۴ اور چھتیس هزار گاے بیل، ۴۵ اور تیس هزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہ هزار آدمي؛) ۴۷ سو بني اِسرائیل کے اُسي آدھے سےᶻ موسىٰ نے هر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، دیا، جیسا که خداوند نے موسىٰ کو فرمایا تھا.

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو هزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسىٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسىٰ کو کہا، که تیرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو همارے حکم میں هیں، گنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نه هوا. ۵۰ سو هم هر ایک چیز میں سے، جو هر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے هدیے لائے هیں، سونے کے کپڑے، اور کنگن، اور انگوٹھیاں، اور مندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا که هماري جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوےᵃ. ۵۱ چنانچه موسىٰ اور اِلیعزر کاهن نے اُن سے سب چیزیں سونے کي بني هوئي لیں. ۵۲ اور اُس هدیے کا سارا سونا، جو هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہ هزار سات سو پچاس مثقال تھا. ۵۳ کیونکه سب جنگیوں میں سے هر ایک اپنے اپنے لیئے لوٹ لیا تھاᵇ. ۵۴ سو موسىٰ اور اِلیعزر کاهن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت کے خیمے میں لائے، تا که بني اِسرائیل کي یادگاريᶜ خداوند کے حضور هو.

## ۳۲ باب

اِس باب میں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که یردن کي پورب اطراف میں اُن کو ملکیت ملے. ۶ موسىٰ اُن سے ملامت کرتا. ۱۶ ایسي گذارشیں کرتے، که وہ راضي هو جاتا. ۳۳ موسىٰ وہ زمین اُن کو دیتا. ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے.

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

ᵘ دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنتي ۱۸: ۲۶
ᵘ دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں
ˣ گنتي ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸: ۳، ۴
ʸ دیکھو گنتي ۱۸: ۸، ۱۹
ᶻ ۳۰ آیت
ᵃ خروج ۳۰: ۱۲، ۱۶
ᵇ اِستثنا ۲۰: ۱۴
ᶜ خروج ۳۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

نہایت بہت تھي: سو جب اُنہوں نے یعزیر کے ملک کو، اور جلیعاد کے ملک کو دیکھا ھی، کہ وہ سرزمین مواشي کي گنو کي ھی: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اور جماعت کے امیروں سے خطاب کرکے کہا، کہ ۳ عطارات، اور دیبون، اور یعزیر، اور نمرہ، اور حسبون، اور اِلیعالي، اور شبام، اور نبو، اور بعون، ۴ وہ مملکت جس پر خداوند نے اِسرائیل کي جماعت کو فتح دي، مواشي کے گنو کي زمین ھی، اور تیرے خادموں کي مواشي بہت ھی: ۵ پس، اُنہوں نے کہا، اگر تجھ کو ھم پر کرم کي نظر ھی، تو اِس زمین کو اپنے خادموں کي میراث کر دے، اور ھم کو یردن پار نہ لے جا۔

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کہا، کیا تمھارے بھائي لڑنے کو جاویں، اور تم یہیں بیٹھے رھو؟ ۷ تم کس لیئے بني اِسرائیل کے دلوں کو اُس پار کي زمین پر جانے سے، جو خداوند نے اُنہیں دي ھی، ڈراتے ھو؟ ۸ اِسي طرح تمھارے باپ دادوں نے کیا جب میں نے اُن کو قادس برنیع سے بھیجا، کہ زمین کي جاسوسي کریں، ۹ کہ جب وے وادي اِسکال تک چڑھ گئے، اور اُس زمین کو دیکھا، تو اُنہوں نے بني اِسرائیل کو بےدل کر دیا، تا کہ وے اُس زمین کو، جو خداوند نے اُن کو عنایت کي، نہ جاویں۔ ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے قسم کرکے فرمایا، کہ ۱۱ اُن لوگوں میں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر والے تک، اُس زمین کو، جس کي بابت میں نے ابرھام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کھائي ھی، ھرگز نہ دیکھیگا؛ کیونکہ اُنہوں نے میري پوري فرمانبرداري نہ کي؛ ۱۲ مگر یفنہ قنزي کا بیٹا کالب، اور نون کا بیٹا یشوع اُسے دیکھینگے؛ کہ اُنہوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي۔ ۱۳ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُسنے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا، جب تک کہ وہ ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا، نابود نہ ھوئي۔ ۱۴ اور دیکھو، تم جو ایک بھڑي گروہ گنہگاروں کي ھو، اپنے باپ دادوں کي جگہ اُٹھے ھو، تا کہ خداوند کے قہر کو اِسرائیلیوں پر زیادہ کرو۔ ۱۵ کیونکہ جو تم اُس کي پیروي سے پھروگے، تو وہ اُن کو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا؛ اور اُن سب لوگوں کي ھلاکت کے سبب تم ھوؤگے۔

۱۶ تب وے اُس کے نزدیک آئے اور بولے، کہ ھم اپني مواشي کے لیئے یہاں بھیڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شہر بناوینگے؛ ۱۷ پر ھم خود ہتھیار باندھے ھوئے طیار بني اِسرائیل کے آگے آگے جاوینگے، یہاں تک کہ اُنہیں اُن کے مکان تک پہنچاویں؛ اور ھمارے بال بچے مضبوط شہروں میں، زمین کے باشندوں کے سبب، رھیں۔ ۱۸ اور ھم اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے، جب تک کہ بني اِسرائیل میں سے ھر ایک اپني میراث نہ پاوے۔ ۱۹ کیونکہ ھم اُن میں شامل ھوئے یردن کے اُس پار، یا اُس سے آگے، میراث نہ لینگے؛ اِس لیئے کہ یردن کے اِس پار پورب کي طرف ھمیں میراث ملي۔

۲۰ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا، اگر تم یہ کام کرو، اور خداوند کے حضور ہتھیاربند ھوکر لڑنے جاؤ، ۲۱ اور تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ، جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامھنے سے دفع نہ کرے، ۲۲ اور وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب ھو؛ تو بعد اُسکے جب پھر آؤگے، خداوند اور اِسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے؛ تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمھاري

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت ہوگی۔ ۲۳ پر اگر تم یوں نہ کروگے، تو دیکھو، کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے: اور یقین جانو، کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا۔ ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شہر بنا کرو، اور اپنے بھیڑبکریوں کے لیئے بھیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو۔ ۲۵ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، کہ تیرے خادم، جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہی، ویسا ہی کرینگے۔ ۲۶ ہمارے بچے، ہماری جوروں، ہمارے گلّے، ہماری سب مواشی جلیعاد کے شہروں میں رہینگے: ۲۷ پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیاربند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے، جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہی۔ ۲۸ تب موسیٰ نے اُن کی بابت اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا۔ ۲۹ اور اُنہیں کہا، کہ اگر بنی جد او بنی روبن خداوند کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیاربند ہوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمہارے سامھنے فتح ہو: تو تم جلیعاد کی سرزمین اُن کی میراث کر دو: ۳۰ پر اگر وے ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ پار نہ جاویں، تو وے کنعان کی سرزمین میں تمہیں میں شامل ہوکے میراث پاویں۔ ۳۱ تب بنی جد اور بنی روبن جواب میں بولے، کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہی، ہم ویسا ہی کرینگے۔ ۳۲ ہم ہتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا کہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث ہووے۔ ۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت، اُن کی زمین کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے، یعنے اُس ساری نواحی کے شہروں کو، بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا۔

۳۴ تب بنی جد نے دیبون، اور عطارات، اور عروعیر، ۳۵ اور عطرات، اور شوفان، اور یعزیر، اور یگبہا، ۳۶ اور بیت نمرہ، اور بیت ہارن کو، محکم شہر، اور بھیڑسالے بنائے۔ ۳۷ اور بنی روبن نے حسبون، اور اِلعالی، اور قریتیم، ۳۸ اور نبو، اور بعل معون کے شہر، اُن کے نام بدلکے بسائے، اور شبمہ بنا کیا: اور اُن شہروں کے، جو اُنہوں نے بنائے، اور ہی نام رکھے: ۳۹ تب بنی مکیر اِبن منسی جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وہاں بستے تھے، خارج کر دیا۔ ۴۰ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسی کو بخشا: اُس نے وہاں سکونت کی۔ ۴۱ اور منسی کا بیٹا یائیر نکلا، اور اُس نے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا، اور اُن کا نام یائیر بستیاں رکھا۔ ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکھا۔

## ۳۳ باب

۱ بنی اسرائیل کی بیالیس منزلوں کا احوال۔ ۵۰ کنعانیوں کو حرم کردینے کا حکم۔

بنی اِسرائیل کی منزلیں، جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہوکے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے، یہ ہیں۔ ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بہ کوچ اُن کی منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان یہہ ہی: ۳ کہ بنی اِسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے بالادستی کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامھنے روانہ ہوئے۔ ۴ اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو، جنہیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھا، گاڑ رہے تھے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھی

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

انتقام ليا۔ ۵ سو بني اسرائيل نے رعمسيس سے كوچ كركے سكات ميں ڈيرے كيئے۔ ۶ اور سكات سے كوچ كركے ايتام ميں، جو بيابان كے سوانے پر هي، آ پڑے۔ ۷ پهر ايتام سے كوچ كركے في الحيرات كو، جو بعل صفون كے مقابل هي، پهرے؛ اور مجدال كے سامهنے ڈيرے كيئے۔ ۸ پهر في الحيرات كے سامهنے سے كوچ كيا، اور دريا كے بيچ سے گذركے بيابان ميں داخل هوئے، اور دشت ايتام ميں تين كوچ كركے آئے، اور مارہ ميں ڈيرے كيئے۔ ۹ اور مارہ سے كوچ كركے ايليم ميں آئے؛ اور ايليم ميں پاني كے بارہ چشمے اور خرمے كے ستر درخت تهے؛ اور يهاں ڈيرے كيئے۔ ۱۰ اور ايليم سے كوچ كركے درياے قلزم پر ڈيرے كيئے۔ ۱۱ اور درياے قلزم سے كوچ كركے دشت سين كو خيمه گاہ كي۔ ۱۲ اور دشت سين سے كوچ كركے دفقه ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۳ اور دفقه سے كوچ كركے الوس ميں خيمے كيئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلكے رفيديم ميں آ پڑے؛ وهاں قوم كے پينے كے ليئے پاني نه تها۔ ۱۵ اور رفيديم سے چلكے دشت سينا ميں خيمے كيئے۔ ۱۶ اور دشت سينا سے چلكے قبرات التهاوہ ميں خيمے كيئے۔ ۱۷ اور قبرات التهاوہ سے كوچ كركے حسيروت ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۸ اور حسيروت سے كوچ كركے رتمه ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۹ اور رتمه كے اٹهے هوئے رمون فارص ميں خيمے كيئے۔ ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۱ اور لبنه كے چلے هوئے رسه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۲ اور رسه سے چلكے قهيلاته ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۳ اور قهيلاته سے اٹهه كے كوہ سافر ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۴ كوہ سافر سے كوچ كركے حرادہ ميں خيمه گاہ كي۔ ۲۵ اور حرادہ سے سفر كركے مقهيلوت ميں خيمے كيئے۔ ۲۶ اور مقهيلوت سے اٹهه كے تحت ميں خيمے كيئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح ميں خيمے كيئے۔ ۲۸ اور تارح سے كوچ كيا، تو متقه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۹ اور متقه سے روانه هوكے حشمونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۰ اور حشمونه سے چلكے موسيروت ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۱ اور موسيروت سے چلكے بني ياعقان ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۲ اور بني ياعقان سے چلكے حورهجدجاد كو خيمه گاہ كي۔ ۳۳ اور حورهجدجاد سے روانه هوكے يوطباته ميں خيمے كيئے۔ ۳۴ اور يوطباته سے چلكے عبرونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۵ اور عبرونه سے چلكے عصيون جابر ميں خيمے كيئے۔ ۳۶ اور عصيون جابر سے روانه هوكے دشت سين ميں، جو قادس هي، ڈيرے كيئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلكے كوہ حور ميں، جو زمين ادوم كي سرحد هي، خيمه گاہ كي۔ ۳۸ يهاں هارون كاهن خداوند كے حكم كے مطابق كوہ حور پر گيا، اور اس نے، بني اسرائيل كے مصر سے نكلنے كے پيچهے چاليسويں برس كے پانچويں مهينے كي پهلي تاريخ، وهاں وفات پائي۔ ۳۹ اور هارون ايك سو تيئيس برس كا تها، جو اس نے كوہ حور ميں وفات پائي۔ ۴۰ اور عراد كنعاني بادشاہ نے، جو كنعان كي سرزمين كي دكهن طرف رهتا تها، سنا، كه بني اسرائيل آ پهنچے۔ ۴۱ اور كوہ حور سے كوچ كركے ضلمونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۲ اور ضلمونه سے كوچ كركے فونون ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۳ اور فونون سے كوچ كركے اوبوت ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۴ اور اوبوت سے كوچ كركے عيي عباريم ميں، جو زمين موآب كي سرحد هي، ڈيرے كيئے۔ ۴۵ اور عييم سے كوچ كركے ديبون جد كو خيمه گاہ كيا۔ ۴۶ اور ديبون جد سے كوچ كركے علمون دبلاتايم ميں خيمے كيئے۔ ۴۷ اور علمون دبلاتايم سے كوچ كركے عباريم كے كوهستان ميں، جو نبو كے سامهنے هي، خيمے كيئے۔ ۴۸ اور عباريم كے كوهستان سے كوچ كركے موآب كے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[g]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هی، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ||ابیل سطیم تک[i] موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کیئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵۱ بني اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن سے پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو[k]؛ ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے هیں، اپنے سامھنے سے بھگاؤ؛ اُن کي مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈھا دو[l]۔ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وہاں آپ بسو: کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمھیں دي هی، کہ اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور تم قرع پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طورپر بانٹ لو[m]؛ بہتوں کو بہتیري میراث دو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث دو: هر ایک کا حصہ وهي زمین ہو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے، تو یوں ہوگا، کہ وے، جنھیں تم باقي رہنے دوگے، تمھاري آنکھوں میں خار ہونگے، اور کانٹوں کے مانند تمھارے پہلوؤں میں چبھینگے[n]، اور اُس زمین پر، جہاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یہہ ہوگا، کہ میں جو کچھہ اِن سے کیا چاهتا تھا، سو تم سے کرونگا۔

## ۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں۔ ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنھیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنھیں فرما، کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو[a]؛ (یہہ وہ سرزمین هی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي، یعنے کنعان کي سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمھاري دکھني اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگي[b]، پھر تمھاري دکھني سرحد دریاے شور[c] کي اِنتہا سے پورب طرف ہوگي۔ ۴ پھر تمھاري سرحد دکھن سے ہوکے عقربیم کي چڑھائي تک[d] پھریگي، اور سین تک پہنچیگي؛ پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اور حصرادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگي۔ ۵ اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کي نہر تک[f] گھومکے جائیگي، اور اُس کي اِنتہا ||پچھم طرف یہي ہوگي۔ ۶ اور پچھمي سوانے کي بابت، دریاے اعظم تمھاري سرحد ہوگي: یہي تمھارا پچھمي سوانہ ہوگا۔ ۷ اور تمھارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا: دریاے اعظم سے کوہ ہور تک[g] حد اپنے لیئے باندھیئے۔ ۸ پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر کیجیو؛ اُس کا کنارہ صداد[i] سے ملیگا۔ ۹ اور وہ حد زفرون کي طرف نکلیگي، اور اُس کي اِنتہا حصر عینان[k] ہوگي: یہي تمھارے اُتر کا سوانہ ہوگا۔ ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربي سوانہ حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو: ۱۱ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ[l] تک، عین کي پورب طرف، اُتریگي، اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پہنچیگا: ۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگي، اور دریاے شور تک[n] نکلیگي: یہي تمھاري سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کي سرحدیں ہونگي۔ ۱۳ پھر موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم دیا اورکہا، یہہ وہ زمین هی، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي بابت خداوند نے فرمایا، کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے؛

[g] گن ۲۲: ۱
|| یا، سطیم کے میدان۔
[i] گن ۲۵: ۱ یشو ۲: ۱
[k] استـ ۷: ۱، ۲ اور ۹: ۱ یشو ۳: ۱۷
[l] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳ اور ۳۴: ۱۳ استـ ۷: ۲، ۵ اور ۱۲: ۳ یشو ۱۱: ۱۲ قاض ۲: ۲
[m] گن ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵
[n] یشو ۲۳: ۱۳ قاض ۲: ۳ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶ دیکھو خر ۲۳: ۳۳ حزق ۲۸: ۲۴

[a] پید ۱۷: ۸ استـ ۱: ۷ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۰۵: ۱۱ حزق ۴۷: ۱۴
[b] یشو ۱۵: ۱ دیکھو حزق ۴۷: ۱۳ وغیرہ
[c] پید ۱۴: ۳ یشو ۱۵: ۲
[d] یشو ۱۵: ۳
[e] گن ۱۳: ۲۶ اور ۳۲: ۸
[f] پید ۱۵: ۱۸ یشو ۱۵: ۴، ۴۷ ۱سلا ۸: ۶۵ یسع ۲۷: ۱۲
|| یا، سمندر ہوگا۔
[g] گن ۳۳: ۳۷
[h] گن ۱۳: ۲۱ ۲سلا ۱۴: ۲۵
[i] حزق ۴۷: ۱۵
[k] حزق ۴۷: ۱۷
[l] ۲سلا ۲۳: ۳۳ یرم ۳۹: ۵، ۶
[m] استـ ۳: ۱۷ یشو ۱۱: ۲ اور ۱۹: ۳۵ متي ۱۴: ۳۴ لوقا ۵: ۱
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت یشو ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسّي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائي[g]: ۱۵ کہ اُن اڑھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي۔ ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ھیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع[h]۔ ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو[i]، تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے۔ ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ھیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے۔ ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے۔ ۲۳ اور افود کا بیٹا حنی‌ایل، بني یوسف جو بني منسي کے فرقے سے ھیں۔ ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے۔ ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار، ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتي‌ایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار، ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار، ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار۔ ۲۹ یے وے لوگ ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرائیل میں میراث کے طورپر تقسیم کر دیں۔

## ۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اَڑتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کردینے کا حکم: نواحي کا اندازہ ۱۰ اُن میں سے چھہ کا پناہ‌گاہ مقرر ہونا۔ ۹ شرع، خون کي بابت۔ ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت۔

۱۴۵۱

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رھنے کے لیئے دیویں[a]؛ اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو۔ ۳ اور وے شہر اُن کے رھنے کے لیئے ھونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاجات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں۔ ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں طرف ھزار ھزار ھاتھ کے پھیر میں ھوں۔ ۵ اور تم شہر کے باھر، اُسکي پورب طرف دو ھزار ھاتھ، پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ھزار ھاتھ، پچھم طرف دو ھزار ھاتھ، اور اُتر طرف دو ھزار ھاتھ؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ھو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ھیں۔ ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھہ شہرپناہ کے لیئے ھوویں[b]، جنھیں تم مقرر کرو، تاکہ خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو۔ ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اَڑتالیس شہر[c] ھونگے؛ وے نواحي سمیت ھونگے۔ ۸ اور یے شہر جو دیئے جاویں، سو بني اِسرائیل کي میراث میں سے[d] دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ھیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ھے، لاویوں کو دے۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ھو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کروگے، تا کہ پناہ کے شہر تمہارے لیئے ھوں؛ تاکہ وہ خوني، جس سے سہواً خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے[e]۔ ۱۲ یے شہر تمہارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ھونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ھو، قتل کیا نہ جاوے[f]۔ ۱۳ سو

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھہ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے[i]. ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے[j]، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر ہونگے. ۱۵ یے چھہ شہر بني اِسرایل، اور مسافر[k]، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا ہی، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رہے. ۱٦ اور اگر کوئي کسي کو لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني ہی؛ خوني ضرور مارا جاوے[m]. ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے. ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھہ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: خوني ضرور مارا جائے. ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي ہی، خوني کو آپہي قتل کرے[n]؛ جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے. ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے[o]، یا دانو کہات سے اُسے پٹک دے[p]، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھہ سے ٹہپیڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنے والا ضرور مارا جائے، کہ خوني ہی؛ مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے. ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو کہات اُس پر کوئي چیز ڈال دے[q]؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تہا، اور نہ اُس کي برائي چاہتا تہا؛ ۲۴ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے[r]: ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھہ سے چھڑاوے، اور وہي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تہا، پھر بھیج دے؛ اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تہا[s]، مر نہ جائے[t]. ۲٦ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بہاگکے گیا تہا، باہر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تہا، کہ سردار کاہن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے. ۲۹ سو تمہاري ساري بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمہارے لیئے ہوگا[u]. ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواہي کے موافق[x] قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواہي سے کوئي مارا نہ جائے. ۳۱ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ ہو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے. ۳۲ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بہاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے. ۳۳ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون ہي ہی، جو زمین کو ناپاک کرتا ہی[y]: اور زمین اُس خون سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں ہو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے[z]. ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں، گندہ نہ کرو[a]، کیونکہ میں خداوند ہوں، جو بني اِسرایل کے درمیان رہتا ہوں[b].

## ۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقہوالوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوني تھي. ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاہي جاتي ہیں.

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے[a] ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

---

[i] ٦ آیت  
[k] اِستث ۴ : ۴۱ ؛ یشو ۲۰ : ۸  
[l] گنتي ۱۵ : ۱٦  
[m] خر ۲۱ : ۱۲، ۱۴ ؛ احبا ۲۴ : ۱۷ ؛ اِستث ۱۹ : ۱۱، ۱۲  
[n] ۲۱، ۲۴، ۲۷ آیتیں ؛ اِستث ۱۹ : ۶، ۱۲ ؛ یشو ۲۰ : ۳، ۵  
[o] پید ۴ : ۸ ؛ ۲ سمو ۳ : ۲۷ ؛ اور ۲۰ : ۱۰ ؛ ۱ سلا ۲ : ۳۱، ۳۲  
[q] خر ۲۱ : ۱۳  
[r] ۱۲ آیت ؛ یشو ۲۰ : ۶  
[s] خر ۲۹ : ۷ ؛ احبا ۴ : ۳ ؛ اور ۲۱ : ۱۰  
[t] یشو ۲۰ : ٦  
[u] گنتي ۲۷ : ۱۱  
[x] اِستث ۱۷ : ٦ ؛ اور ۱۹ : ۱۵ ؛ متي ۱۸ : ۱٦ ؛ ۲ قرن ۱۳ : ۱ ؛ عبر ۱۰ : ۲۸  
[y] زبور ۱۰٦ : ۳۸ ؛ میکہ ۴ : ۱۲  
[z] پید ۹ : ٦  
[a] احبا ۱۸ : ۲۵ ؛ اِستث ۲۱ : ۲۳  
[b] خر ۲۹ : ۴۵، ۴٦  
[a] گنتي ۲٦ : ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

سے مکير بن منسي کا هي، آئے، اور موسيٰ اور اُن رئيسوں کے حضور، جو بني اِسرائيل کے ابوي سردار هيں، بولے، که ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمايا، که زمين قرع سے بني اِسرائيل کو ميراث دي جاوے؛ اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پايا، که همارے بهائي صلافحاد کي ميراث اُس کي بيٹيوں کو دي جاوے۔ ۳ پس، اگر وے بني اِسرائيل کے اور فرقوں کے بيٹوں ميں سے کسي کے ساته بياهي جاويں، تو اُن کي ميراث هماري آبائي ميراث سے نکل جائيگي، اور اُس فرقے کي ميراث ميں، جهاں وے بياهي گئيں، شامل کي جائيگي: سو وه همارے قرع کي ميراث سے الگ کي جائيگي۔ ۴ اور جب بني اِسرائيل کے يوبل کا سال آويگا، تو اُن کي ميراث اُس فرقے کي ميراث ميں، جهاں وے بياهي گئيں، ملائي جائيگي؛ اور اُن کي ميراث هماري آبائي ميراث سے نکل جاويگي۔ ۵ تب موسيٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرائيل کو فرمايا، که بني يوسف کے فرقيوالوں نے اچها کها هي۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کي بيٹيوں کے حق ميں يوں حکم ديتا هي، که وے جسے چاهيں اُس سے بياه کريں؛ مگر چاهيئے که وه گهرانا اُن کے آبائي فرقے ميں کا هو۔ ۷ تاکه بني اِسرائيل کے ايک فرقے کي ميراث دوسرے فرقے ميں نه جاوے؛ اور بني اِسرائيل ميں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي ميراث سے متعلق رهيگا۔ ۸ اور هر ايک عورت، جس کي ميراث بني اِسرائيل کے ايک فرقے ميں هي، اپنے باپ هي کے فرقے ميں سے ايک کے ساته بياه کرے، تاکه بني اِسرائيل ميں هر ايک شخص اپنے باپ دادوں کي ميراث پر قايم رهے۔ ۹ اور ايک فرقے کي ميراث دوسرے فرقے ميں منتقل نه جاوے؛ بلکه بني اِسرائيل کے فرقوں ميں هر ايک شخص اپني ميراث سے متعلق رهے۔ ۱۰ چنانچه صلافحاد کي بيٹيوں نے، جيسا خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، ويسا هي کيا: ۱۱ اِسي ليئے که محله، اور ترضه، اور حجله، اور ملکاه، اور نوعا، صلافحاد کي بيٹياں، اپنے چچيرے بهائيوں کے ساته بياهي گئيں: ۱۲ منسي بن يوسف کے بيٹوں کے گهرانوں ميں بياهي گئيں؛ اور اُن کي ميراث اُن کے باپ کے فرقے کے گهرانے ميں ثابت رهي۔ ۱۳ يے وے احکام اور فيصلے هيں، جو خداوند نے موسيٰ کي معرفت موآب کے ميدانوں ميں که يردن کے کنارے يريحو کے مقابل بني اِسرائيل کے ليئے مقرر فرمائے۔

موسيٰ کي پانچويں کتاب

مسمي به

# اِستثنا

## ۱ باب

۱ موسيٰ کا کلام، جو اُس نے چاليسويں برس کے آخر ميں کيا: اِس ميں دوباره بيان هوتا، ۶ خدا کے خاص وعدے کا، ۱۳ موسيٰ کے قوم کے سردار ٹهہرانے کا، ۱۹ جاسوسوں کے بهيجنے کا، که ملک کا حال [illegible] خدا کے قهر کے نازل هونے کا، لوگوں کي [illegible] نافرماني کے سبب۔

يے وے باتيں هيں، جو موسيٰ نے يردن کے اِس پار، بيابان کے ميدان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذهب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کهیں۔ ۲ اور حورب سے قادس برنیع[a] تک جبل شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ هی۔ ۳ اور ایسا هوا، کہ چالیسویں سال[b]، اور گیارهویں مهینے، اور اُس مهینے کي پهلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کهیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تها کہ اُنهیں کهے؛ ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[c]، جو حسبون میں رهتا تها، اور بشن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات میں رهتا تها، ادرعي[d] میں قتل کیا۔ ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کہا: کہ ۶ خداوند همارے خدا نے حورب میں[e] هم سے خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پهاڑ پر بهت رهے[f]۔ ۷ اب پهرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پهاڑ اور اُس کے آس پاس کي جگهوں میں، میدانوں میں، پهاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نهر تک، جو نهر فرات هی، جاؤ۔ ۸ دیکهو، میں نے یہ زمین جو تمهارے آگے هی تمهیں عنایت کي: داخل هو، اور اُس زمین پر جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمهارے بعد تمهاري نسل کو دونگا[g]، میراث میں لو۔

۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا، کہ میں اکیلا تمهارا بوجه اُٹها نهیں سکتا[h]: ۱۰ خداوند تمهارے خدا نے تمهیں بڑهایا هی؛ اور، دیکهو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے هو، جیسے آسمان کے ستارے[k]۔ ۱۱ خداوند تمهارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس

[a] گ ۱۳: ۲۶ — اِستہ ۹: ۲۳
[b] گ ۳۳: ۳۸
۱۴۵۱
[c] گ ۲۱: ۲۴، ۳۳
[d] گ ۲۱: ۳۳ — یشو ۱۳: ۱۲
۱۴۹۱
[e] خر ۳: ۱
[f] دیکهو خر ۱۹: ۱ — گ ۱۰: ۱۱
[g] پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
[h] خر ۱۸: ۱۸ — گ ۱۱: ۱۴
[k] پید ۱۵: ۵ — اس ۱۰: ۲۲ اور ۲۸: ۶۲

سے بهي زیادہ هزار چند بڑهاوے[l]؛ اور جیسا اُس نے تم سے کہا هی[m]، تم کو برکت بخشے۔ ۱۲ میں اکیلا تمهاري تکلیف اور تمهارے بوجه اور تمهارے جهگڑوں کو کیونکر اُٹهایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اهل خرد کو جو تمهارے فرقوں میں مشهور هوویں، لاؤ[o]، کہ میں اُنهیں تمهارے سردار کرونگا۔ ۱۴ اور تم نے مجهے جواب دیا تها، اور کہا تها، کہ جو کچه، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بهتر هی۔ ۱۵ سو میں نے تمهارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشهور تهے، لیا، اور اُنهیں تمهارے رئیس، هزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمهارے فرقوں کے درمیان عهدے دار کیئے[p]۔ ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمهارے قاضیوں سے تاکید کي، کہ تمهارے بهائیوں میں جو مقدمہ هو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بهائي هوں، یا ایک مسافر[q]، جو اُس کے ساته رهتا هو، اِنصاف سے فیصلہ کرو[r]۔ ۱۷ تم هرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نہ کرو[s]؛ تم چهوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے هو؛ تم کسي اِنسان کے چهرے سے نہ ڈرو؛ کیونکہ عدالت جو هی، خدا کي هی[t]: اور جو مقدمہ تمهارے نزدیک مشکل هو، میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا[u]۔ ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمهارے کرنے کے تهے، تم پر جتا دیئے۔

۱۹ اور جب هم نے حورب سے کوچ کیا[x]، تو جیسا خداوند همارے خدا نے همیں فرمایا تها، اُس بڑے اور هولناک بیابان میں گئے[y]، جسے تم نے اموریوں کے پهاڑ کو جاتے هوئے دیکها: اور پهر قادس برنیع میں آئے۔ ۲۰ تب میں نے تمهیں کہا، کہ تم اموریوں کے پهاڑ تک پهنچے هو، جو خداوند همارا خدا

[l] ۲ سمو ۲۴: ۳
[m] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ — خر ۳۲: ۱۳
[n] ۱ سلا ۳: ۸، ۹
[o] دیکهو خر ۱۸: ۲۱ — گ ۱۱: ۱۶، ۱۷
[p] خر ۱۸: ۲۵
[q] احبا ۲۴: ۲۲
[r] اِستہ ۱۶: ۱۸ — یوحنا ۷: ۲۴
[s] احبا ۱۹: ۱۵ — اِستہ ۱۶: ۱۹ — ا سمو ۱۶: ۷ — امثا ۲۴: ۲۳ — یعقو ۲: ۱
[t] ۲ تواریخ ۱۹: ۶
[u] خر ۱۸: ۲۲، ۲۶
[x] گ ۱۰: ۱۲ — اِستہ ۸: ۱۵ — یرمیا ۲: ۶
[y] گ ۱۳: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی۔ ۲۱ دیکهو، خداوند تیرے خدا نے یهه زمین جو تیرے آگے هی تجهے عنایت کی هی؛ چڑهه، اور اُس کا وارث هو، جیسا خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے فرمایا هی؛ تو مت ڈر، اور بے دل نه هو۔

۲۲ تب تم سب مجهه پاس آئے، اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ بهیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کی همارے لیئے جاسوسی کریں، اور هم کو خبر دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑهه جائیں، اور کون سے شهروں میں داخل هوویں۔

۲۳ سو وه بات مجهه کو خوش آئی، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچهے ایک ایک آدمی کرکے باره آدمی لیئے۔

۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑهه گئے، اور وادی اِسکال میں آئے، اور اُس کی جاسوسی کی۔ ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتهوں میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر پهنچائی، اور بولے، که یهه، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی، اچهی زمین هی۔ ۲۶ تو بهی تم چڑهنے پر راضی نه هوئے، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کڑکڑاکے کها، زبسکه خداوند همارا کینه رکهتا هی، اِس لیئے هم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتهه میں گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک کریں۔ ۲۸ هم کهاں چڑهیں؟ همارے بهائیوں نے تو یوں کهکے همیں بے دل کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هیں؛ اور اُن کے شهر بهی بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک هیں؛ اور هم نے بنی عناق کو وهاں دیکها۔

۲۹ تب میں نے تمهیں کها، هراسان نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو۔ ۳۰ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے چلتا هی، تمهاری طرف سے جنگ کریگا، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمهارے لیئے مصر میں تمهاری آنکهوں کے سامهنے کیا، ۳۱ اور بیابان میں بهی، جهاں تم نے دیکها که کیونکر خداوند تمهارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پهرتا هی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹهایا کیا، یهاں تک که تم اِس جگهه آ پهنچے۔ ۳۲ تب بهی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نه لائے، ۳۳ جو راه میں تم سے آگے چلتا تها، که تمهارے لیئے جگهه تجویز کرے، جهاں تم اپنے خیمے کهڑے کرو، رات کو آگ میں هوکے، تاکه تمهیں وه راه روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلی میں هوکے۔ ۳۴ تب خداوند نے تمهاری باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور قسم کهاکے یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بهی اُس اچهی زمین کو، جس کے دینے کا وعده میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کهاکے کیا هی، نه دیکهیگا، ۳۶ مگر یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکهیگا؛ اور میں یهه زمین، جس پر اُس نے قدم مارا هی، اُسے اور اُس کی نسل کو دونگا، اِس لیئے که اُس نے خداوند کی پوری تابعداری کی۔ ۳۷ اور تمهارے باعث سے خداوند مجهه پر بهی غصے هوا، اور بولا، تو بهی اُس میں داخل نه هوویگا؛ ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع، جو تیری خدمت میں کهڑا هی، اُس میں داخل هوگا، تو اُس کی قوت بڑها؛ کیونکه وه بنی اِسرائیل کو اُن کی میراث میں لے جائیگا۔ ۳۹ اور تمهارے بچے، جنهیں تم نے کها که شکار هو جائینگے، اور تمهارے لڑکے، جنهیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نهیں تها، وهاں داخل هونگے؛ اور میں وه اُنهیں دونگا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث ہونگے۔ ۴۰ پر تم جو ہو، سو لَوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راہ بیابان میں کوچ کرو۔ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہي؛ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہي، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے طیار ہوئے، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ تو اُنھیں کہہ، کہ اُوپر مت چڑھو، اور نہ جنگ کرو؛ کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں؛ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو میں نے تمھیں وہ کہہ دیا؛ پر تم نے نہ سنا، بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشي کي، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر رہتے تھے، تمہارا سامھنا کیا، اور شہد کي مکھیوں کي مانند تمھیں رگیدا، اور شعیر میں حرمہ تک تمھیں مارا۔ ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمہاري آواز نہ سني، نہ تمہاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بہت دن تک قادس میں رہے، اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہہ ٹھہرے۔

## ۲ باب

۱ کلام ہوتا جاتا، کہ کیونکر حکم آیا تھا، کہ نہ کہ ادومیوں کے ساتھ معاملہ کریں، ۹ نہ کہ موآبیوں کے ساتھ؛ ۱۷ اور نہ کہ عمونیوں کے ساتھ؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب ہوا۔

تب ہم پھرے، اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا، دریاے قلزم کي راہ بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے؛ اب اُتر طرف جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر ہوکے گذرنا ہوگا؛ وے شعیر میں رہتے ہیں؛ اور وے تم سے ہراسان ہونگے، سو تم آپ سے چوکس رہو۔ ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکہ میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس واسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث میں دیا ہي۔ ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکہ تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکہ تم پیو۔ ۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي ہي؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہي: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہي؛ تجھے کسي چیز کي کمي نہ ہوئي۔ ۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامھنے سے، جو شعیر میں رہتے ہیں، میدان کي راہ سے ایلات، اور عصیون جبر سے ہوکے گذر گئے، تو ہم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راہ میں آئے۔ ۹ تب خداوند نے مجھے سے فرمایا، کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے، اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر؛ کہ اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا؛ کیونکہ میں نے بني لوط کو عار میراث میں دیا ہي۔ ۱۰ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے؛ وہ ایک بڑي، اور بہاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند تھي۔ ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جباروں میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رہتے تھے، اور بني عیسو نے جب کہ اُنھیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگہہ پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسراَیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور وادي زرد کے پار ہو؛ چنانچہ ہم وادي زرد سے اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

گن ۱۴: ۲۵ — گن ۱۴: ۴۰ — گن ۱۴: ۴۲ — گن ۱۴: ۴۴، ۴۵ — زبور ۱۱۸: ۱۲ — گن ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲ — قاض ۱۱: ۱۷ — گن ۱۴: ۲۵ — اِسـ ۱: ۴۰ — دیکھو ۲، ۱۴ آیتیں — گن ۲۰: ۱۴

پید ۳۶: ۸ — یشو ۲۴: ۴ — اِستـ ۸: ۲، ۳، ۴ — قاض ۱۱: ۱۸ — ۱ سلا ۹: ۲۶ — گن ۲۱: ۲۸ — پید ۱۹: ۳۶، ۳۷ — پید ۱۴: ۵ — گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ — اِسـ ۹: ۲ — پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ — ۲۲ آیت — یا نہر — گن ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اڑتیس برس کا عرصہ ہوا؛ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا، مر کھپ گئی۔ ۱۵ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا، تاکہ اُنہیں پریشان کرے، یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے۔

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا ہو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجھے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہے، گذرنا ہے۔ ۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آ پہنچے، تو اُنہیں دکھ نہ دے، اور نہ اُنہیں چھیڑ، کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا؛ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں دیا ہے۔ ۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی؛ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے، اور عمونی اُنہیں زمزومی کہتے تھے۔ ۲۱ وہ ایک بڑی، اور بھاری، اور اُونچی قدوالی قوم، عناقیوں کی مانند، تھی؛ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بنی عیسو سے کیا، جو شعیر میں رہتے تھے، کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا: سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ آج تک بسے ہیں: ۲۳ اور عویوں کو بھی، جو اپنی بستیوں میں غزہ تک رہتے تھے، اور کفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تھے، اُن کو ہلاک کیا، اور اُن کی جگہہ بسے۔

۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نہر ارنون کے پار جاؤ؛ دیکھو، میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے ہاتھ میں دیا ہے: سو اُس کی میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر۔

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا، جو سارے آسمان کے نیچے ہیں؛ وے تیری خبر سنینگی، اور کانپینگی، اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی۔

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا، کہ صلح کا پیغام دیئے کہیں، کہ: ۲۷ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے؛ میں شاہ راہ سے چلا جاؤنگا، اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا۔ ۲۸ روپے کے عوض کھانا مجھے دے، تو میں اُسے کھاؤں؛ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دے، تو میں اُسے پیؤں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا؛ ۲۹ (جس طرح بنی عیسو نے، جو شعیر میں رہتے ہیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے ہیں، مجھ سے سلوک کیا؛) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں، جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے۔ ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت، تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے، جیسا آج ہے۔ ۳۱ پر خداوند نے مجھے فرمایا، دیکھ، میں نے سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکہ اُس کی زمین کا وارث ہو جاوے۔ ۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لیئے نکلا، وہ اور اُس کی ساری قوم، تاکہ ہم سے لڑے۔ ۳۳ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا، اور ہم نے اُسے اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کی سب قوم کو ہلاک کیا۔ ۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے شہروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچّوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا، اور کسي کو باقي نہ چھوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنھیں ہم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ ۳۶ عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شہر سے لیکے، جو نہر کے عین درمیان هي، جلعاد تک، ایسا کوئي شہر نہ تھا، جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو: خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا: ۳۷ مگر بني عمون کي سرزمین پر، اور وادي یبوق کي نواحي، اور کوهستان کي بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا، اُن کے نزدیک ہم نہ گئے۔

## ۳ باب

۱ بسن کے بادشاہ عوج کے مغلوب ہونے کا احوال۔ ۱۱ اسکے پلنگ کي چوڑائي اور لمبائي۔ ۱۲ اُس سرزمین کي تقسیم ازهائي فرقوں کے درمیان۔ ۲۳ موسیٰ کي منت، کہ کنعان میں داخل ہونے پاوے۔ ۲۶ دور سے ملک کے دیکھنے کي اجازت کا اُس کو ملنا۔

تب ہم پھرے، اور بسن کي راه میں چڑھ گئے، اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعي میں، وه اور اُس کي ساري قوم، ہمارے مقابلے کے لیئے نکلے، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، اُس سے مت ڈر، کہ میں اُس کو اور اُس کي ساري قوم کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا: تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے، جو حسبون میں رهتا تها، کیا۔ ۳ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھي، اُسکي ساري قوم سمیت، ہمارے قابو میں کر دیا: اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کوئي باقي نہ رہا۔ ۴ اور ہم نے اُسي وقت اُس کے سب شہر لے لیئے: وہاں ایک شہر بھي نہ رہا، جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا: ساٹھہ شہر، ارجوب کا سارا ملک، عوج کي مملکت بسن میں لے لي۔ ۵ یہہ سب شہر اُونچي دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تھے: اور بہت شہر اور بھي، جو بے پناه تھے، لے لیئے۔ ۶ اور ہم نے اُن کو، یعني اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، ہر ایک شہر میں، حسبون کے بادشاہ سیحون کي طرح، حرم کیا۔ ۷ لیکن ساري مواشي، اور شہروں کا مال، اور اسباب، ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ ۸ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کي سرزمین، وادي ارنون سے کوه حرمون تک لے لي: ۹ (اُس حرمون کو صیداني سریون، اور اموري سنیر کہتے هیں۔) ۱۰ میدان کے سارے شہر، اور سارا جلعاد، اور سارا بسن، سلکہ تک، اور ادرعي تک، جو بسن میں عوج کي مملکت کے شہر هیں لے لیئے۔ ۱۱ کیونکہ جبابره کي نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقي رہا تها: اور دیکھو، اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تها: کیا وه بني عمون کے ربہ میں نہیں هي؟ آدمي کے هاتھ سے، نو هاتھ کا لمبا، چار هاتھ کا چوڑا۔ ۱۲ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسي وقت قبضے میں کي: عراعر سے، جو ارنون کي وادي پر هي، اور آدها کوه جلعاد، اور اُسکے شہر، میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے۔ ۱۳ اور جلعاد کا بقیہ، اور سارا بسن، جو عوج کي مملکت تھي، میں نے منسي کے آدھے فرقے کو دیا: ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت، جو جبابره کي سرزمین کہلاتي تھي۔ ۱۴ منسي کے بیتے یایر نے، ارجوب کي ساري مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک لے لي، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکھا، یعنے یایر کي بستیاں بسن میں: وهي نام آج تک هي۔ ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

دیا. ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کي نہر تک، اُس وادي کا آدھا، اور آس پاس کي زمین یبوق کي نہر تک، جو بني عمون کي سرحد ھی، میں نے روبینیوں کو، اور جدیوں کو دي؛ ۱۷ اور میدان بھي دیا، اور یردن بھي اُس کي نواحي سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا، یعنے دریاے شور تک، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف ھی.

۱۸ اور میں نے اُسي وقت تم کو حکم کیا اور کہا، کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا؛ تم اپنے بھائیوں بني اِسرائیل کے آگے ھتیاربند ھوکے سب، جتنے لڑنے کے قابل ھوں، پار اُترو. ۱۹ مگر تمہاري جوروں، اور تمہارے بال بچّے، اور تمہاري مواشي، تمہارے شہروں میں، جو میں نے تمہیں دیئے ھیں، رھیں؛ (کہ میں جانتا ھوں، تمہاري بہت مواشي ھیں:) ۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے، جیسا تمہیں بخشا، تاکہ وے بھي اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ھی، وارث ھوویں؛ تب تم میں سے ایک ایک اپني ملکیت میں، جو میں نے تمہیں دي ھی، پھر آوئیے.

۲۱ اور اُسي وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ تو نے اپني آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاھوں سے کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جہاں جہاں تو جائیگا، ایسا ھي کریگا. ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاري طرف سے آپ لڑیگا.

۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور بولا: ۲۴ اے مالک خداوند، تو نے اپني بزرگي، اور اپني قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کون سا خدا ھی، جو تیرے کاموں کے مطابق، یا تیري قدرت کے موافق عمل کر سکے؟ ۲۵ میں تیري منت کرتا ھوں، کہ مجھے اجازت ھو کہ پار جاؤں، اور وہ اچھي سرزمین، جو یردن کے پار ھی، دیکھوں؛ وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے ھوا، اور اُس نے میري نہ سني؛ بلکہ خداوند نے مجھے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافي ھی؛ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ. ۲۷ کوہ پسگا کي چوٹي پر چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور پورب کي طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپني آنکھوں سے دیکھ لے؛ کیونکہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا. ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کي قوت بڑھا؛ کہ وہ اِن لوگوں کے آگے پار جائیگا، اور وھي اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکھتا ھی، وارث کریگا. ۲۹ چنانچہ ھم وادي میں بیت‌الفغور کے مقابل ٹھہرے رھے.

## ۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداري کریں. ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شہر مقرر کرنا، جن میں لوگ بھاگ جاویں.

سو اب، اے اِسرائیل، اِن شرعوں، اور احکام، کو جو میں تمہیں سکھلاتا ھوں، سن لو، کہ اُن پر عمل کرو: تاکہ تم زندہ رھو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو دیتا ھی، داخل ھوکے اُس کے وارث ھو جاؤ. ۲ تم اُس کلام میں، جو میں تمہیں فرماتا ھوں، کچھ زیادہ نہ کیجیو، اور نہ اُس میں کم کیجیو؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم کو پہنچائے، حفظ کرو. ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وہ تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا ھی، کہ اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱ گنـ ۳۲: ۲۹
۲ یشو ۱۲: ۲
۵ گنـ ۳۲: ۲۰ وغیرہ
۶ یشو ۲۲: ۴
۷ گنـ ۲۷: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمہارے خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہی۔ ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو؛ کیونکہ قوموں کي نگاہ میں تمہاري یہي دانشوري اور خردمندي ہی[d]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی۔ ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم کون ہی[e]، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو[f]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کي بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور کون ایسي بزرگوار قوم ہی، جس کي شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسي یہہ ساري شریعت ہی، جو میں آج تمہیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو[g]، اور اپنے دل کي حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنہیں تیري آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے[h]؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل سے جاتي رہیں: بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[i]؛ ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[k]، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس

d ایوب ۲۸ : ۲۸ زبور ۱۱۱ : ۱۰ اور ۱۱۱ : ۱۰
e امثا ۱ : ۷
f ۲ سمو ۷ : ۲۳ زبور ۴۶ : ۱ اور ۱۴۵ : ۱۸ اور ۱۴۸ : ۱۴ یسعیاہ ۵۵ : ۶
g امثا ۴ : ۲۳
h امثا ۳ : ۱، ۳ اور ۴ : ۲۱
i پید ۱۸ : ۱۹ اِستِ ۶ : ۷ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۵، ۶ افس ۶ : ۴
k خر ۱۹ : ۱۰، ۱۶ اور ۲۰ : ۱۸ عبر ۱۲ : ۱۸، ۱۹

پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري، اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا[m]؛ تم نے باتوں کي آواز سني[n]، لیکن شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز ہي سني تھي[o]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا حکم بھي اُس نے تمہیں دیا، یعنے دس احکام[q]، جنہیں اُس نے پتھر کي دو تختیوں پر لکھا[r]۔

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]؛ کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئي شکل[u] نہیں دیکھي: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے لیئے کھودي ہوئي مورتیں[y]، کسي مرد یا عورت کي شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسي حیوان کي شکل، جو زمین پر ہی، یا کسي پردار جانور کي شکل، جو ہوا میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسي چیز کي شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي ہی؛ یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کي بندگي کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمہیں لیا، اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[d]، یعنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

l خر ۱۹ : ۱۸ اِستِ ۵ : ۲۳
m اِستِ ۵ : ۴، ۲۲
n ۳۳، ۳۶ آیتیں
o خر ۲۰ : ۲۲ ۱ سلا ۱۹ : ۱۲
p اِستِ ۹ : ۹، ۱۱
q خر ۳۴ : ۲۸
r خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸
s خر ۲۱ باب اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
t یشو ۲۳ : ۱۱
u یسعیاہ ۴۰ : ۱۸
x خر ۳۲ : ۷
y خر ۲۰ : ۴، ۵ ۲۳ آیت اِستِ ۵ : ۸
z روم ۱ : ۲۳
a اِستِ ۱۷ : ۳ ایوب ۳۱ : ۲۶، ۲۷
b روم ۱ : ۲۵
c ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ اور ۲۱ : ۳
d ۱ سلا ۸ : ۵۱ یرم ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کی
میراث کے لوگ ہو[h]، جیسا کہ تم آج
کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمہارے سبب
سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا،
کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھی
سرزمین میں، جس کا وارث خداوند
تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، داخل نہ
ہوویگا[i]: ۲۲ سو ضرور ہی کہ میں
اِسی زمین پر مرونگا[k]؛ مجھے یردن
کے پار اُترنا نہ ہوگا[l]؛ لیکن تم پار اُتروگے،
اور اُس اچھی زمین[l] کے وارث ہوگے۔
۲۳ اپنی خبرداری کرو، نہ ہو کہ تم
خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے
تم سے کیا، بھول جاؤ[n]، اور اپنے لیئے
تراشے ہوئے بت، یا کسی چیز کی
صورت بناؤ[o]، جس کے بنانے سے خداوند
تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی:
۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم
کرنیوالی آگ ہی[m]؛ وہ غیور خدا ہی[n]۔
۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے
پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر
زندگی بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛
اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی
صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا
کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے
میں لاؤ[o]: ۲۶ تو میں آج کے دن
تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو
گواہ لاتا ہوں[p]، کہ تم اُس زمین پر سے،
جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث
بنو، بالکل جلد فنا ہو جاؤگے؛ تم وہاں
اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست
و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند
تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا[r]، اور تم
قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمہیں
لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وہاں
تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے، جو
آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں[t]، لکڑی
کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے،
نہ کھاتے، نہ سونگھتے ہیں[u]۔ ۲۹ پر وہاں

بھی، جب تو خداوند اپنے خدا کا
طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور
اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا،
تو تو اُسے پائیگا[a]۔ ۳۰ جس وقت تو
مصیبت میں پڑے، اور یہ سب
حادثے آخری دنوں میں[b] تجھ پر گذریں،
تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی
طرف پھریگا[c]، اور اُس کی آواز سنیگا؛
۳۱ (کیونکہ[d] خداوند تیرا خدا رحیم خدا
ہی؛) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے
ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو، جس
کی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے
قسم کھائی ہی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اب ان
دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذرے،
اُس دن سے، کہ خدا نے آدمی کو
زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کی
اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ
ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا، اُس کی
مانند کبھی سنا گیا؟ ۳۳ کبھی کوئی قوم
نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتے
سنی، جیسا تو نے سنی، اور زندہ رہی؟
۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا، کہ
جاکے ایک قوم کو کسی قوم کے بیچ سے
اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں
کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زورآور
ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور
ہولناک ماجروں سے، اپنے لیئے لے جاوے،
کرے، جیسا کہ سب خداوند تمہارے خدا
نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں
تمہارے لیئے کیا؟ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامہنے نکال لایا: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زورآور اور قوتآور ہیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے، جیسا آج کے دن ہوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وہی خدا ہی جو اُوپر آسمان میں ہی، اور نیچے زمین میں ہی؛ اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، حفظ کر؛ تاکہ تیرا، اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو، اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، بڑھتے جاویں۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں: ۴۲ تاکہ وہ خونی، جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ہوئی ہو، بھاگ کے وہاں جا رہے؛ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ہو، تو جیتا بچ رہے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں؛ اور راموت، جلعاد میں، جو بنی جد کا ہی؛ اور جولان، بسن میں، جو بنی منسی کا ہی۔

۴۴ پھر وہ شریعت ہی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یہے ہیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنہیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رہتا تھا، جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تبے قتل کیا: ۴۷ اور وے اُس کی سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے؛ یہے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہی، کوہ سیون تک، جو حرمون ہی؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی۔

## ۵ باب

۱ عہد کی بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کی درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنہیں کہا، ای اِسرائیل، یہے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنہیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں، تاکہ تم اُنہیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپدادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ہم سے، یعنی ہم سب سے، جو آج کے دن جیتے ہیں۔ ۴ خداوند نے تمہارے ساتھہ روبرو پہاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام کیا۔ ۵ اُس وقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہوکے خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے، اور پہاڑ پر نہ چڑھے،

۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھ کو مصر کی زمین سے، اور غلام خانے سے باہر لایا۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشی ہوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پانی میں ہی، مت بنا: ۹ تو اُنہیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کی بندگی کر: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں، جو باپدادوں کی بدکاری کا بدلا، اُن کی اولاد سے، تیسری

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتهي پشت تک، جو که ميرا کينا رکهنيوالے هيں، ليتا هون[؛] ۱۰ اور اُن ميں سے، جو ميرے دوست هيں، اور ميرے حکمون کو ياد رکهتے هيں، هزارون پر رحم کرتا هون[٭]۔ ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے[؛]؛ کيونکه خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب ليتا هي، بے گناه نه ٹهہرائيگا۔ ۱۲ سبت کے دن کو ياد کر، تا که تو اُسے مقدس جانے[m]، جيسا خداوند تيرے خدا نے تجهے حکم کيا هي: ۱۳ چهه دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کيا کر[n]؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تيرے خدا کے سبت کا هي[o]: تو اُس دن کوئي کام نه کر، نه تو، نه تيرا بيٹا، نه تيري بيٹي، نه تيرا غلام، نه تيري لونڈي، نه تيرا بيل، نه تيرا گدها، نه تيري کوئي مواشي، اور نه مسافر، جو تيرے پهاٹکون کے اندر هو؛ تا که تيرا غلام، اور تيري لونڈي تيري طرح سے آرام کرين۔ ۱۵ يهه بهي ياد کر، که تو مصر کي زمين ميں غلام تها[p]، اور وهاں سے خداوند تيرا خدا اپنے زوراور هاتهه اور بڑهائے هوئے بازو سے[q] تجهه کو نکال لايا؛ اِس لیئے خداوند تيرے خدا نے تجهه کو حکم ديا، که تو سبت کے دن کي محافظت کر۔ ۱۶ اپنے باپ، اور اپني ماں کو عزت دے[r]، جيسا خداوند تيرے خدا نے تجهے فرمايا هي؛ تا که تيري عمر کے دن بهت هوويں، اور تا که اُس زمين ميں، جسے خداوند تيرا خدا تجهے ديتا هي، تيرا بهلا هو[s]۔ ۱۷ تو خون مت کر[t]۔ ۱۸ تو زنا نه کر[u]۔ ۱۹ تو چوري نه کر[v]۔ ۲۰ تو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي نه دے[w]۔ ۲۱ تو اپنے همسائے کي جورو کو مت چاه؛ تو اپنے همسائے کے گهر کي، يا اُس کي زمين کي، اُس کے غلام کي، اُس کي لونڈي کي، اُس کے بيل کي، اُس کے گدهے کي، يا همسائے کے کسي مال کي لالچ نه کر[x]۔

۲۲ يهي باتيں خداوند نے پهاڑ پر آگ کے اور بدلي کے اور بے نهايت تاريکي کے درميان سے تمهاري ساري جماعت کو بلند آواز سے کهيں، اور اِس سے زياده کچهه نه فرمايا۔ اور اُس نے اُن کو پتهر کي دو لوحون پر لکها، اور اُنهيں ميرے سپرد کيا[a]۔ ۲۳ اور ايسا هوا که جب تم نے اندهيرے ميں سے يهه آواز سني[b]، (کيونکه پهاڑ آگ سے جل رها تها،) تم، يعني تمهارے فرقون کے سردار اور بزرگ، ميرے نزديک آئے۔ ۲۴ اور تم نے کها، که ديکهه، خداوند همارے خدا نے اپني شوکت، اور اپني بزرگي هم کو دکهلائي، اور هم نے اُس کي آواز آگ ميں سے سني: هم نے آج کے دن ديکها، که خداوند آدمي سے باتيں کرتا هي، اور آدمي جيتا بچتا هي[c]۔ ۲۵ سو اب هم کس ليئے هلاک هوويں، که يهه ايسي بڑي آگ هم کو بهسم کريگي: اگر هم خداوند اپنے خدا کي آواز اب کي بار سنينگے، تو هم مر هي جائينگے[d]۔ ۲۶ کيونکه سارے بشر ميں کون هي جسنے آگ کے بيچ سے زنده خدا کے بولنے کي آواز سني، جيسا هم نے سني هي، اور جيتا رها؟ ۲۷ تو آپ هي نزديک جا، اور سب جو کچهه خداوند همارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچهه خداوند همارا خدا تجهه کو کهے، تو هم سے که[e]؛ هم سنينگے، اور اُس پر عمل کرينگے۔ ۲۸ اور جس وقت تم نے مجهه سے باتيں کيں، خداوند نے تمهاري باتون کي آواز سني؛ تب خداوند نے مجهه سے فرمايا، که ميں نے اِس قوم کي باتون کي آواز، جو اُنهون نے تجهه سے کهيں، سني؛ جو کچهه اُنهون نے کها، خوب کها[f]۔ ۲۹ کاش که اُن کے ايسے دل هوويں، که وے مجهه سے ڈرين، اور هميشه ميرے سب حکمون کي محافظت کرين، تا که اُن کے اور اُن کي اولاد کے ابد تک بهتر هووے! ۳۰ جا، اُنهيں کهه،

ⁱ خر ۳۴ : ۷ ᵏ يرم ۳۲ : ۱۸ دان ۹ : ۴ ˡ خر ۲۰ : ۷ احبا ۱۹ : ۱۲ متي ۵ : ۳۳ ᵐ خر ۲۰ : ۸ ⁿ خر ۲۳ : ۱۲ اور ۳۵ : ۲ حزق ۲۰ : ۱۲ ᵒ پيد ۲ : ۲ خر ۱۶ : ۲۹، ۳۰ عبر ۴ : ۴ ᵖ استثنا ۱۵ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۲۴ : ۱۸، ۲۲ ᑫ استثنا ۴ : ۳۴، ۳۷ ʳ خر ۲۰ : ۱۲ احبا ۱۹ : ۳ استثنا ۲۷ : ۱۶ افس ۶ : ۲، ۳ ˢ ملاخي ۳ : ۲۰ ᵗ استثنا ۴ : ۴۰ خر ۲۰ : ۱۳ متي ۵ : ۲۱ ᵘ خر ۲۰ : ۱۴ لوقا ۱۸ : ۲۰ يعقوب ۲ : ۱۱ ᵛ خر ۲۰ : ۱۵ روم ۱۳ : ۹ ʷ خر ۲۰ : ۱۶ ˣ خر ۲۰ : ۱۷ ميکه ۲ : ۲ حبقوق ۲ : ۹ لوقا ۱۲ : ۱۵ روم ۷ : ۷ اور ۱۳ : ۹ ᵃ خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸ استثنا ۴ : ۱۳ ᵇ خر ۲۰ : ۱۸ ᶜ خر ۱۹ : ۱۹ ᵈ استثنا ۱۸ : ۱۶ ᵉ عبر ۱۲ : ۱۹ ᶠ استثنا ۱۸ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ. ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا[m]، جو کہ چاھیئے کہ تو اُنھیں سکھلائے، تا کہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر عمل کریں. ۳۲ پس تم خبردار رھو، کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں ھاتھ کو نہ مڑو[n]. ۳۳ تم اُن سب راھوں پر، جن کي بابت خداوند تمھارے خدا نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو[o]، تا کہ تم زندہ رھو، اور تمھارا بھلا ھو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث ھوگے، تمھاري عمر کے دن بہت ھو جاویں[p].

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي. ۳ مطابق اُس کے ایک نصیحت ھوتي.

یے وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں[a]، جو خداوند تمھارے خدا نے مجھے فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تا کہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو: ۲ تا کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے[b]، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ کرے: نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیتا، اور تیرا پوتا، زندگي بھر، تا کہ تیري عمر کے دن بڑھ جاویں[c].

۳ پس، ای اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھ، تا کہ تیرا بھلا ھو، اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی[d]، جیسا خداوند تمھارے باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ھی[e]. ۴ سن لے، ای اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا خداوند ھی[f]. ۵ تو اپنے سارے دل[g]، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ[h]. ۶ اور

یے باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں[i]. ۷ اور تو یے باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا[k]، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ۸ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے ھاتھ پر باندھ، اور وے تیري آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے[l]. ۹ اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ[m]: ۱۰ تو یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ھی، کہ بڑے اور خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا[n]، تجھ کو دیگا، ۱۱ اور سب اچھي چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے، جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ، اور زیتوں کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور سیر ھوگا[o]: ۱۲ تو خبردار رہ نہ ھو کہ تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلام خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر[p]، اور اُس کے نام کي قسم کھایا کر[q]. ۱۴ تم اور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے[r]، جو تمھارے آس پاس ھیں، پیروي نہ کرو[s]; ۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تمھارے درمیان ھی، غیور خدا ھی[t]: نہ ھو، کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کي آگ تجھ پر بھڑکے[u]، اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے.

۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ، جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا[v][w]. ۱۷ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شہادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں فرمائے، حفظ کرو[x]. ۱۸ اور تم وھي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

m گلتہ ۳ : ۱۹
n اِستہ ۱۷ : ۲۰ اور ۲۸ : ۱۴ یشو ۱ : ۷ اور ۲۳ : ۶ امثا ۴ : ۲۷
o اِستہ ۱۰ : ۱۲ یرم ۷ : ۲۳ لوقا ۱ : ۶
p اِستہ ۴ : ۴۰
a اِستہ ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۱۲ : ۱
b خر ۲۰ : ۲۰ اِستہ ۱۰ : ۱۲، ۱۳ زاور ۱۱۱ : ۱۰ اور ۱۲۸ : ۱ واعظ ۱۲ : ۱۳
c اِستہ ۴ : ۴۰ امثا ۳ : ۱، ۲
d خر ۳ : ۸
e پید ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷
f یسع ۴۲ : ۸ مرقس ۱۲ : ۲۹، ۳۲ یوحنا ۱۷ : ۳ ۱ قرن ۸ : ۴، ۶
g ۲ سلا ۲۳ : ۲۵
h اِستہ ۱۰ : ۱۲ متي ۲۲ : ۳۷ مرقس ۱۲ : ۳۰ لوقا ۱۰ : ۲۷
i اِستہ ۱۱ : ۱۸ اور ۳۲ : ۴۶ زبور ۳۷ : ۳۱ اور ۴۰ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۱، ۹۸ امثا ۳ : ۳ یسع ۵۱ : ۷
k اِستہ ۴ : ۹ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۴، ۵، ۶ افس ۶ : ۴
l خر ۱۳ : ۹، ۱۶ اِستہ ۱۱ : ۱۸ امثا ۳ : ۳ اور ۶ : ۲۱ اور ۷ : ۳
m اِستہ ۱۱ : ۲۰ یسع ۵۷ : ۸
n یشو ۲۴ : ۱۳ زبور ۱۰۵ : ۴۴
o اِستہ ۸ : ۱۰، وغیرہ
p اِستہ ۱۰ : ۱۲، ۲۰ اور ۱۳ : ۴ متي ۴ : ۱۰ لوقا ۴ : ۸
q زبور ۶۳ : ۱۱ یسع ۴۵ : ۲۳ اور ۶۵ : ۱۶ یرم ۴ : ۲ اور ۵ : ۷ اور ۱۲ : ۱۶
r اِستہ ۱۳ : ۷
s اِستہ ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۲۸ یرم ۲۵ : ۶
t خر ۲۰ : ۵ اِسہ ۴ : ۲۴
u اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۱ : ۱۷
v متي ۴ : ۷ لوقا ۴ : ۱۲
w خر ۱۷ : ۲، ۷ گنتی ۲۰ : ۳، ۴ اور ۲۱ : ۴، ۵ ۱ قرن ۱۰ : ۹
x اِستہ ۱۱ : ۱۳، ۲۲ زبور ۱۱۹ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست هی؛ تاکه تمهارا بهلا هو، اور تاکه تم داخل هوکے اُس ستهري زمین کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپدادوں سے قسم کي، وارث هو: ۱۹ تاکه تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع هوویں، جیسا خداوند نے فرمایا۔ ۲۰ اور جب آینده زمانے میں تیرا بیتا تجهه سے پوچهے، اور کهے، که یه کیسي شهادتیں، اور حقوق، اور احکام هیں، جو خداوند همارے خدا نے تم کو فرمائے هیں؟ ۲۱ تو اپنے بیتے سے کهیو، که هم مصر میں فرعون کے غلام تهے؛ تب خداوند اپنے زورآور هاتهه سے هم کو مصر سے نکال لایا؛ ۲۲ اور خداوند نے بري ضرروالي نشانیاں، اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور اُس کے سارے گهرانے کو، هماري نظروں کے سامهنے دکهائے: ۲۳ اور وه همیں وهاں سے نکال لایا، تاکه هم کو اُس سرزمین میں داخل کرے، اور اُسے همیں دیوے، جس کي بابت اُس نے همارے باپدادوں سے قسم کي تهي۔ ۲۴ سو خداوند نے هم کو فرمایا، که هم اِن سب حقوق پر عمل کریں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني همیشه کي بهلائي کے واسطے، دریں، تاکه وه هم کو زنده رکهے، جیسا آج کے دن هی۔ ۲۵ اور هماري صداقت یهه هوگي، اگر هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکهیں، تاکه اُن پر عمل کریں، جیسا اُس نے هم کو حکم کیا هی۔

## ۷ باب

۱ حکم هوا که اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکهنی نه لحاظ اِس کے، ۳ که وے خود [illegible] ۶ بهر که اِسرائیلي مقدس رهیں؛ ۹ بهر اِس لئے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت یاد رکهني چاهیے؛ ۱۷ اور بهر اِس سبب سے که شجاعت اور شوق جنگ اِس بات پر رهیں، که خدا ضرور [illegible]

جب که خداوند تیرا خدا تجهه کو اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو هونے جاتا هی، داخل کرے، اور تیرے آگے سے اُن بهت سي قوموں کو دفع کرے، یعنے حتیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو، جو سات قومیں که بري اور قوي تجهه سے هیں؛ ۲ اور جب که خداوند تیرا خدا اُنهیں تیرے حوالے کرے، تو تو اُنهیں مارِیو اور حرم کیجیو؛ نه تو اُن سے کوئي عهد کریو، اور نه اُن پر رحم کریو: ۳ نه اُن سے بیاه کریو: اُس کے بیتے کو اپني بیتي نه دیجیو، نه اپنے بیتے کے لئے اُس کي کوئي بیتي لیجیو۔ ۴ کیونکه وے تیرے بیتے کو میري پیروي سے پهیر دینگے، تاکه وے اور معبودوں کي عبادت کریں؛ اور خداوند کا غصه تجهه پر بهڑکیگا، اور وه تجهے یکایک هلاک کر دیگا۔ ۵ سو تم اُن سے یهه سلوک کرو؛ تم اُن کے مذبحوں کو ڈها دو؛ اُن کے بتوں کو توڑو؛ اُن کے گهنے باغوں کو کات ڈالو، اور اُن کي تراشي هوئي مورتیں آگ میں جلا دو۔ ۶ کیونکه تو خداوند اپنے خدا کے لئے پاک قوم هی؛ خداوند تیرے خدا نے تجهے چن لیا، که تو سب گروهوں کي به نسبت، جو زمین پر هیں، اُس کي خاص گروه هووے۔ ۷ خداوند نے تم سے محبت رکهي، اور تمهیں برگزیده کیا، نه اِس لئے که تم اور گروهوں سے گنتي میں زیاده تهے؛ کیونکه تم سب گروهوں سے کمتر تهے؛ ۸ بلکه اِس لئے که خداوند نے تم سے محبت رکهي، اور اُس نے اُس قسم کو، جو تمهارے باپدادوں سے کي، یاد رکها، خداوند تم کو اپنے زورآور هاتهه سے نکال لایا، اور غلامخانے سے، اور مصر کے بادشاه فرعون کے هاتهه سے، تمهیں چهڑایا۔ ۹ سو تو جان رکهه، که خداوند تیرا خدا وهي خدا هی؛ وه وفادار خدا هی، جو [illegible] تا [illegible] اُن [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے هیں، رحم کرتا هی[z]: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن هیں، اُن کے منهہ پر بدلا دیکر اُنهیں فنا کرتا هی[a]؛ وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینه رکهتا هی، دیري نه کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منهہ پر بدلا دیگا[b]. ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجهہ پر جتاتا هوں، محافظت کر، تاکه اُن پر عمل کرے[c].

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکهوگے، اور اُن پر عمل کروگے[d]، تو خداوند تیرا خدا اُس عهد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم کي هی، تیرے لیئے یاد رکهیگا[e]: ۱۳ اور تجهے پیار کریگا[f]، اور تجهے برکت بخشیگا، اور تجهے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پهل، اور تیري زمین کے پهل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑهتي، اور تیري بهیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کي بابت اُسنے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا، که تجهہ کو دونگا، برکت بخشیگا[g]. ۱۴ تجهے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمهاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجهہ نه هوگا[a]. ۱۵ اور خداوند هر ایک قسم کي بیماري تجهہ سے دور رکهیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنهیں تو جانتا هی، کوئي روگ تجهہ پر نه لاویگا[b]؛ بلکه اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینه رکهتے هیں. ۱۶ اور تو اُن سب گروهوں کو، جنهیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا[c]؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نه هوگي[d]؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نه کر؛ که وہ تیرے لیئے پهندا هی[e]. ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے، که یے گروهیں مجهہ سے زیادہ هیں: میں اُنهیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈرنا، بلکه جو کچهہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچهي طرح یاد کرنا[f]؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنهیں تیري آنکهوں نے دیکها، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور هاتهہ، وہ بڑهایا هوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجهے نکال لایا[g]، اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروهوں سے، جن سے تو ڈرتا هی، ایسا هي کریگا. ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بهیجیگا[h]، تاکه اُنهیں، جو بچتي اور اپنے تئیں تجهہ سے چهپاتے هیں، هلاک کرے. ۲۱ تو اُن سے دهشت مت کهانا؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تم میں هی[i]، زوراور اور ڈرتا خدا هی[j]. ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے سے تهوڑا تهوڑا کرکے دفع کریگا[k]: تو ایکا ایک اُنهیں هلاک نه کرنا، ایسا نه هووے، که جنگلي درندے تجهہ پر بڑهہ جاویں. ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنهیں بڑي هلاکت سے برباد کریگا، یہاں تک که وے نابود هو جائینگے. ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاهوں کو تیرے هاتهہ میں دے دیگا[n]، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامهنا نه کر سکیگا[o]، یہاں تک که تو اُن کو هلاک کریگا. ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي هوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو[p]؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر هی لالچ نه کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو[q]، تا نه هو که تو اُس کے پهندے میں پهنس جائے[r]؛ کیونکه یهہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ هی[s]. ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گهر میں مت لا، نه هو که تو اُسکي طرح ملعون هو جائے: تو اُس سے گهن کهانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکهنا؛ کیونکه وہ ملعون چیز هی[t].

z خر ۲۰: ۶ ؛ اِستہ ۵: ۱۰ ؛ نحم ۱: ۵ ؛ دان ۹: ۴
a یسع ۵۹: ۱۸ ؛ نحم ۱: ۲
b اِستہ ۳۲: ۳۵
d احبا ۲۶: ۳ ؛ اِستہ ۲۸: ۱
e زبور ۱۰۵: ۸، ۹ ؛ لوقا ۱: ۵۵، ۷۲، ۷۳
f یوحنا ۱۴: ۲۱
g اِستہ ۲۸: ۴
a خر ۲۳: ۲۶، وغیرہ
b خر ۹: ۱۴ ؛ اور ۱۵: ۲۶ ؛ اِستہ ۲۸: ۲۷، ۶۰
c ۲ آیت
d اِستہ ۱۳: ۸ ؛ اور ۱۹: ۱۳، ۲۱ ؛ اور ۲۵: ۱۲
e خر ۲۳: ۳۳ ؛ اِستہ ۱۲: ۳۰ ؛ قاض ۸: ۲۷ ؛ زبور ۱۰۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۸ باب

اِس باب میں، کہ موسیٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھہ کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار هوں،

سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا هوں، دهیان رکہکے عمل کرنا[a]، تاکہ تم جیٔو اور بہت هو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمہارے باپ‌دادوں سے قسم کہي هی، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ اور اُس ساري راہ کو یاد رکہیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجہہ کو لیئے پہرا[b]. تاکہ تجہے عاجز کرے، اور تجہے آزماوے[c]، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں[d]. ۳ اور اُس نے تجہے عاجز کیا، اور تجہے بہوکہا رکہا[e]، اور وہ من، جسے تو نہ جانتا تہا، اور نہ تیرے باپ‌دادے جانتے تہے، تجہے کہلایا[f]؛ تاکہ یہہ تجہہ پر جتاوے، کہ اِنسان فقط روٹي هي کہانے سے جیتا نہیں رهتا، بلکہ هر ایک بات سے، جو خداوند کے مُنہہ سے نکلتي هی، جیتا رهتا هی[g]. ۴ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجہہ پر پرانے هوئے، اور نہ تیرے پاٰنو سوجے[h]. ۵ تو اپنے دل میں سوچ، کہ جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا هی، خداوند تیرا خدا تجہہ کو تنبیہ کرتا هی[i]. ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکہ اُس کي راهوں پر چلے[j]، اور اُس سے ڈرتا رهے. ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجہے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا هی، ایسي سرزمین، جہاں پاني کي نہریں، اور چشمے، اور جہیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتي هیں[k]: ۸ ایسي زمین، جہاں گیہوں، اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار هوتے هیں: ایسي زمین، جہاں زیتون کا تیل اور شہد هوتا: ۹ ایسي زمین، جہاں تو مہنگي کي روٹي نہ کہائیگا، اور نہ کسي چیز کا محتاج هوگا؛ ایسي زمین، جس کے پتہر لوها هیں، اور جس کے پہاڑوں سے تو تانبا کہود لیگا. ۱۰ جب تو کہاوے اور سیر هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجہے دیا هی، مبارک کہیئو. ۱۱ خبردار هو، کہ تو خداوند اپنے خدا کو بہول نہ جائے، کہ اُس کے شرعوں اور حکموں اور احکام پر، جو آج میں تمہیں فرماتا هوں، عمل نہ کرے: ۱۲ ایسا نہ هو، کہ جب تو کہاوے اور سیر هووے، اور بہت اچہے اور ستہرے گہر بناوے، اور اُن میں رهے؛ ۱۳ اور تیرے گائے بیل، بکري بہیڑ بڑہ جائیں؛ اور تجہہ کو روپا، اور سونا زیادہ هو، اور تیرا سب مال بہت هووے؛ ۱۴ تب تیرا دل پہول اُٹہے، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے، جو تجہے زمین مصر سے، اور غلامخانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈراونے دشت میں رهبر هوا، جہاں جلانیوالے سانپ، اور بچہو تہے، اور خشک سوکہي تہي، جہاں پاني نہ تہا؛ جس نے تیرے لیئے چقماق کے پتہر سے پاني نکالا؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وہ من، جسے تیرے باپ‌دادے نہ جانتے تہے، تجہے کہلایا، تاکہ تجہے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، کہ آخر میں تیرا بہلا هووے: ۱۷ نہ هو کہ تو اپنے دل میں کہے، کہ میں نے اپنے زور، اور اپنے هاتہہ کي قوت سے یہہ مال پیدا کیا. ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر، کیونکہ وهي هی، جس نے تجہے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے؛ تاکہ وہ اپنے عہد کو، جو اُس نے قسم کہاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکہے، جیسا آج کے دن

[a] اِستہ ۴ : ۱ ؛ اور ۵ : ۳۲، ۳۳ ؛ اور ۶ : ۱، ۲، ۳
[b] اِستہ ۱ : ۳ ؛ اور ۲ : ۷ ؛ اور ۲۹ : ۵ ؛ زبور ۱۳۶ : ۱۶ ؛ عمو ۲ : ۱۰
[e] خر ۱۶ : ۳ ؛ اِستہ ۱۳ : ۳
[d] توا ۳۲ : ۳۱
یوحـ ۲ : ۲۵
[f] خر ۱۶ : ۳۴
[g] خر ۱۶ : ۱۲، ۱۴، ۳۵
[g] زبور ۱۰۴ : ۲۱ ؛ متي ۴ : ۴ ؛ لوقا ۴ : ۴
[h] اِستہ ۲۹ : ۵ ؛ نحم ۹ : ۲۱
[i] اِسمو ۷ : ۱۴ ؛ زبور ۸۹ : ۳۲ ؛ امثا ۳ : ۱۲ ؛ عبر ۱۲ : ۵، ۶ ؛ مکا ۳ : ۱۹
[j] اِستہ ۵ : ۳۳
[k] اِستہ ۱۱ : ۱۰، ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہوا. ۱۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر تو کبھي خداوند اپنے خدا کو بھولیگا، اور غیر معبودوں کي پیروي اور اُن کي بندگي اور اُنکي پرستش کریگا، تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف گواھي دیتا ہوں، کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے[z]: ۲۰ اُن گروہوں کي مانند، جنھیں خداوند تمھارے سامھنے فنا کرتا ھی، تم بھي فنا ہوگے[a]: اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنّیوالے نہ ہوئے.

[z] اِستة ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸
[a] دان ۹: ۱۱، ۱۲

## ۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بہتیرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خیال سے کہ ہم صادق ہیں، باز رکھنا.

سن لے؛ اي اِسرائیل: تجھے آج کے دن یردن پار جانا ھی[a]، تاکہ تو اُن قوموں کا، جو تجھ سے بڑي اور زورآور ہیں[b]، اور اُن شہروں کا، جو بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک اُٹھائي ہوئي ہیں[c]، وارث ہووے. ۲ وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں، جو بني عناق ہیں[d]، جنھیں تو جانتا ھی، اور اُنکي بابت سنا ھی، کہ کہتے ہیں، کون ھی، جو بني عناق کے سامھنے ٹھہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا وہ ھی، جو تیرے آگے آگے پار جاتا ھی[e]؛ بھسم کرنیوالي آگ کي مانند[f] وہ اُن کو فنا کریگا[g]؛ وہ اُنھیں تیرے آگے پست کریگا؛ تو اُنکو خارج کریگا[h]، اور في الفور ہلاک کریگا، جیسا خداوند نے تجھے کہا ھی. ۴ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل میں مت کہیو، کہ خداوند نے میري صداقت کے سبب[i] مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونے کے لیئے داخل کیا: بلکہ خداوند اِس سبب، کہ یہ قومیں شریر ہیں[k]، اُن کو تیرے آگے سے نکالتا ھی. ۵ تو اپني صداقت سے، اور اپنے دل کے راستي سے[l] اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا، بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کي شرارت کے باعث

[a] اِستة ۱۱: ۳۱ یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۹
[b] اِستة ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳
[c] اِستة ۱: ۲۸
[d] گن ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳
[e] اِستة ۳۱: ۳ یشو ۳: ۱۱
[f] اِستة ۴: ۲۴ عبر ۱۲: ۲۹
[g] اِستة ۷: ۲۳
[h] خر ۲۳: ۳۱ اِستة ۷: ۲۴
[i] اِستة ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۶، ۲۰ ۱ قرن ۴: ۴، ۷
[k] پید ۱۵: ۱۶ احبا ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستة ۱۸: ۱۲
[l] طیط ۳: ۵

اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ھی، تاکہ وہ اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے کہا[m]، پورا کرے. ۶ پس تو سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا تیري صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا؛ کیونکہ تم تو گردن کش لوگ[n] ہو.

۷ پس یاد کر، اور بھول نہ جا، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا؛ جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے، جب تک کہ اِس مقام میں آئے، تم خداوند سے باغي تھے[o]. ۸ اور تم حورب میں بھي خداوند کو غصے میں لائے[p]؛ چنانچہ خداوند تم سے غصہ ور ہوکے تم کو فنا کیا چاہتا تھا. ۹ جس وقت میں دو پتھر کي تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا[q]، اُسي عہد کي تختیاں، جو خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس دن رات تک اُسي پہاڑ پر رہا، نہ میں نے روٹي کھائي، نہ پاني پیا[r]: ۱۰ تب خداوند نے پتھر کي دو لوحیں خدا کي اُنگلي سے لکھي ہوئي مجھ کو سونپي[s]؛ اور اُن پر جو لکھا تھا، سو اُن سب باتوں کے موافق ہوا، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن[t] تم سے کہي تھیں. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کي وہ دونوں لوحیں، یعنے عہد کي لوحیں، مجھ کو دیں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُٹھ، اور یہاں سے نیچے جا[u]؛ کیونکہ تیري قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب ہو گئي؛ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنھیں بتائي، جلد باہر گئے[x]؛ اُنھوں نے اپنے لیئے ایک مورت ڈھال کے بنائي. ۱۳ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا[y]؛ اور دیکھ، یہہ گردن کش قوم ھی[z]؛ ۱۴ چھوڑ مجھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[m] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
[n] ۱۳ آیت
خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹
[o] خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ گن ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲ اور ۲۵: ۲ اِستة ۳۱: ۲۷
[p] خر ۳۲: ۴ زبور ۱۰۶: ۱۹
۱۴۹۱
[q] خر ۲۴: ۱۲، ۱۵
[r] خر ۲۴: ۱۸ اور ۳۴: ۲۸
[s] خر ۳۱: ۱۸
[t] خر ۱۹: ۱۷ اور ۲۰: ۱ اِستة ۴: ۱۰ اور ۱۰: ۴ اور ۱۸: ۱۶
[u] خر ۳۲: ۷
[x] اِستة ۳۱: ۲۹ قاض ۲: ۱۷
[y] خر ۳۲: ۹
[z] ۶ آیت اِستة ۱۰: ۱۶ اور ۳۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

لِکہونگا، جو پہلي تختیوں پر، جنہیں تو نے توڑ ڈالا، لِکہي تہیں؛ بعد اُس کے تم اُن کو صندوق میں رکہیو[c]. ۳ تب میں نے شطیم کي لکڑي کا[d] صندوق بنایا، اور پتہر کي دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشیں[e]، اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتہ میں لیئے ہوئے پہاڑ پر چڑہا. ۴ اور اُس نے اُن تختیوں پر، پہلے لِکہنے کے موافق، وہي دس احکام[f]، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمہیں فرمائے تہے، لِکہے؛ اور خداوند نے مجہے وے دیں. ۵ تب میں پہرا، اور پہاڑ پر سے اُترا[i]، اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں، جو میں نے بنایا تہا، رکہا[k]؛ چنانچہ وے ہنوز اُس میں ہیں، جیسا کہ خداوند نے مجہے حکم کیا ہی[l].

۶ تب بني اِسرایل نے بیرات بني یعقان سے[m] موسیرہ کو[n] کوچ کیا؛ وہاں ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہیں گاڑا گیا[o]، اور اُس کا بیٹا اِلیعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قایم مقام ہوا. ۷ وہاں سے اُنہوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کیا، اور جدجودہ سے یوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمین ہی. ۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس لیئے جدا کیا[q]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹہاوے[r]، اور خداوند کے حضور کہڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري کرے[s]، اور اُس کا نام لیکے دعا دیوے[t]؛ چنانچہ آج کے دن تک یونہیں ہی. ۹ اِس لیئے لاوي کا حصہ اور میراث اُسکے بہائیوں کے ساتہ نہیں[u]، کہ خداوند اُس کي میراث ہی، جیسا خداوند تیرے خدا نے اُسے کہا. ۱۰ اور میں اگلے دنوں کي طرح چالیس رات اور چالیس دن پہاڑ پر پہر ٹہہرا رہا[v]، اور اُس دفعہ بہي خداوند نے میري سني[w]، اور خداوند نے نہ چاہا، کہ تجہے ہلاک کرے. ۱۱ پہر خداوند نے مجہے کہا، کہ اُٹہہ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر[x]، تاکہ وے اُس سرزمین میں داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاویں، جس کي میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تہا، کہ اُن کو بخشونگا.

۱۲ اب، اي اِسرایل، خداوند تیرا خدا تجہ سے کیا چاہتا ہی[a]، مگر یہہ، کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]، اور اُس کي سب راہوں پر چلے[c]، اور اُس سے محبت رکہے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو میں آج کے دن تجہے فرماتا ہوں، حفظ کرے، تاکہ تیرا بہلا ہو[e]؟ ۱۴ دیکہہ، کہ آسمان، اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تیرے خدا کا ہی[g]: زمین بہي، اور سب کچہہ، جو اُس میں ہی. ۱۵ فقط یہي تہا، کہ خداوند کو خوش آیا، کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکہے[h]؛ اِس لیئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، یعنے تم کو، ساري گروہوں کي بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا، جیسا کہ آج ہی. ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]. ۱۷ کہ خداوند تمہارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[l] اور خداوندوں کا خداوند[m] ہی؛ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک[n] خدا ہی، جو ظاہر پر نظر نہیں کرتا[o]، اور رشوت نہیں لیتا. ۱۸ وہ یتیموں اور بیوں کا اِنصاف کرتا ہی[p]، اور پردیسي سے ایسي محبت رکہتا ہی، کہ اُسے کہانا اور کپڑا دیتا ہی. ۱۹ سو تم بہي پردیسي کو پیار کرو[q]؛ کہ تم بہي زمین مصر میں پردیسي تہے. ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ[r]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم کہا[t]. ۲۱ وہي تیرا فخر ہی[u]، اور وہي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا هی، جس نے تیرے لیئے ایسے
ایسے بڑے اور هولناک کام کیئے، جنهیں
تو نے اپني آنکهوں سے دیکها۔ ۲۲ تمهارے
باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو
ستر آدمي تهے؛ اور اب خداوند تیرے
خدا نے تجهے آسمان کے ستاروں کے
مانند بڑهایا۔

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا که فرمانبرداري کریں، ۲ کیونکه اُنهوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکها تها، ۸ پهر بڑي برکتوں کا وعده پایا تها، ۱۶ اور اُن کو بڑي آفتوں کي دهمکي هوئي تهي۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب هی، ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکهه دي جاتي هیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست
رکهه، اور اُس کي امانت کي، اور حقوق،
اور شریعتوں، اور احکام کي همیشه
محافظت کر۔ ۲ اور تم آج کے دن
جان لو، که میں تمهاري اولاد سے
خطاب نهیں کرتا، جنهوں نے نه جاني
هی، اور نه دیکهي هی خداوند تیرے
خدا کي تنبیه، اور اُس کي بزرگي،
اور اُس کا زورآور هاتهه، اور اُس کا
بڑهایا هوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے،
اور اُسکے وے کام که اُسنے مصر کے درمیان
فرعون شاه مصر اور اُسکي ساري سرزمین
کے ساتهه کیئے: ۴ اور وه، جو اُس نے
مصر کے لشکر کے ساتهه، اور اُن کے گهوڑوں،
اور اُنکي گاڑیوں کے ساتهه کیا؛ که کیونکر
اُسنے اُن کے اُوپر دریاے قلزم کا پاني بهه
لایا، جس وقت اُنهوں نے تمهارا پیچها
کیا؛ سو خداوند نے اُنهیں هلاک کیا،
که آج کے دن تک نابود هیں: ۵ اور
وه، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت
تک تم یهاں پهنچے، تمهارے ساتهه کیا:
۶ اور وه، جو اُس نے داتن اور ابیرام
کے ساتهه کیا، جو روبن کے بیتے اِلیاب
کے بیتے تهے؛ که کیونکر زمین نے اپنا
منهه کهولا، اور اُن کو، اور اُن کے گهرانوں،
اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے
مال کو، جو اُن کے اقبضے میں تها، سارے
اِسرائیل کے درمیان نگل گئي۔ ۷ بلکه
تمهیں نے خداوند کے وے سب بڑے
کام، جو اُس نے کیئے، اپني آنکهوں سے
دیکهے۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کي،
جو آج میں تجهے فرماتا هوں، محافظت
کر، تاکه تم قوت پکڑو، اور داخل هوکے
اُس زمین کے، جس کے مالک هونے کے
لیئے تم جاتے هو، وارث هو: ۹ اور تاکه
تم اُس زمین پر اپني عمر بهت بڑهاؤ،
جس کي بابت خداوند نے تمهارے
باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که میں اُنکو،
اور اُن کي نسل کو دونگا، وه سرزمین،
جس میں دودهه اور شهد بهتا هی۔
۱۰ که وه زمین، جس میں تو اُسکا وارث
هونے جاتا هی، مصر کي سي نهیں جهاں
سے تم نکل آئے، جهاں تو اپنا بیج بوتا
تها، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاریوں کے باغ
کي طرح پاني سے سینچتا تها: ۱۱ لیکن
وه زمین، جس کے وارث هونے کو تم
جاتے هو، پهاڑوں اور وادیوں کي زمین
هی، اور آسمان کے مینهه سے سیراب
هوتي هی۔ ۱۲ یهه وه زمین هی، جسے
خداوند تیرا خدا چاهتا هی، اور همیشه،
سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند
تیرے خدا کي آنکهیں اُس پر رهتي هیں۔
۱۳ اور یوں هوگا، که اگر تم میرے
حکموں کو، جو آج میں تمهیں فرماتا
هوں، کوشش سے مانوگے، خداوند اپنے
خدا کو دوست رکهوگے، اور اپنے سارے دل،
اور اپنے سارے جي سے اُس کي بندگي
کروگے، ۱۴ تو میں تم کو تمهارے ملک پر اُس کا
مینهه، یعني پهلا اور پچهلا
برسات، برساؤنگا، تاکه تم اپنا غله، اور
اپني مي، اور تیل جمع کروگے۔ ۱۵ اور
میں تیرے کهیتوں میں تیرے چارپایوں
کے لیئے گهاس اُگاؤنگا، تاکه تو کهاوے،
اور سیر هووے۔ ۱۶ تم اپنے سے خبردار
رهو، ایسا نه هو که تمهارے دل فریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کی بندگی کرو، اور اُنھیں سجدہ کرو۔ ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے، اور وہ آسمان کو بند کرے، کہ مینھہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور تم اُس اچھی زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا ہی، جلد فنا ہو جاؤ۔

۱۸ سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہہ دو، اور اُنھیں نشان کے لیئے اپنے ہاتھوں پر باندھو، اور وے تمھاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رہیں۔ ۱۹ اور تم اُنھیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ہو، یا اپنی راہ چلتا ہو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ ۲۰ اور تو اُنھیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھ؛ ۲۱ تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اوپر ہی، اُس سرزمین میں بہت ہوویں، جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا۔

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی، جو میں تمھیں فرماتا ہوں، کوشش سے محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کی ساری راہوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رہو؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا، اور تم اِن گروہوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں، وارث ہوگے۔ ۲۴ جس جس جگہہ تمھارے پانؤں کے تلوے پڑینگے، وہ جگہہ تمھاری ہو جائیگی؛ بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات ہی، لیکے دریاے غربی تک، تمھارا سوانا ہوگا۔ ۲۵ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی؛ کہ تمھارے سامھنے کھڑا ہو سکے: کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور

خوف اُس ساری سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا، جیسا اُس نے تم سے کہا ہی۔

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا ہوں؛ ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ہوں، مانو: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکی بابت آج میں تمھیں فرماتا ہوں، پھرکے، غیر معبودوں کی پیروی کرو، جنھیں تم نے نہیں جانا۔ ۲۹ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا ہی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سناویگا۔ ۳۰ دیکھو، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ہیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہی، کنعانیوں کی سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوطوں کے قریب، رہتے ہیں۔ ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جانے ہو، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ہی، وارث ہو؛ سو تم اُس کے وارث ہوگے، اور اُس میں بسوگے۔ ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کی محافظت کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا ہوں، اور اُن پر عمل کرو۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے تھانوں کو غارت کرنا ہی۔ ۵ خدا کی عبادتگاہ کی خوب محافظت کرنا۔ ۱۵، ۲۳ لہو کو کھانا منع ہی۔ ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاہئے کہ پاک مکان میں کھائی جاویں۔ ۱۹ کسی لاوی سے غافل رہنا منع ہی۔ ۲۹ غیر معبودوں کی طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع ہی۔

یہی وے حقوق، اور احکام ہیں، جن پر تمھیں لازم ہی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارے باپ دادوں کا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمھاري ملکیت ہونے کے لیئے تمھیں دیتا ہی، نگاہ رکھو، تاکہ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو، اُن پر عمل کرو۔ ۲ تم اُن سب جگہوں کو، جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي ہی، اُونچے پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے، نیست و نابود کر دیجیو، ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو، اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے گُنجے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے معبودوں کي کھُدي ہوئي مورتوں کو چکناچور کیجیو، اور اُن کے ناموں کو اُس جگہہ سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچھ خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو، ۵ بلکہ وہ جگہہ، جسے خداوند تمھارا خدا تمھارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا، کہ وہاں اپنا نام رکھے، یعنے اُسي کا مسکن تم ڈھونڈھو، اور وہاں آیا کرو؛ ۶ اور وہیں تم اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني دہیکیوں، اور ہاتھ سے اُٹھائي ہوئي قربانیوں، اور اپنے منتوں کي چیزوں، اور اپني خوشي کي قربانیوں، اور اپنے بیلوں بکریوں اور گائے بیلوں کے پلوٹھوں کو گذرانو؛ ۷ اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ؛ اور تم اور تمھارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں تم ہاتھ لگاتے ہو، اور جن میں خداوند تمھارے خدا نے تم کو برکت دي ہی، خوشي کرو۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے ہم یہاں کرتے ہیں، کہ ہر ایک کي نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو، سو کرے، وہاں مت کیجیو، ۹ کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ہی، ہنوز نہیں پہنچے۔ ۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے، اور اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارا خدا تمھاري میراث کر دیتا ہی، بود و

باش کروگے؛ اور وہ تم کو تمھارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف ہیں، رہائي دیگا، یہاں تک کہ تم بے خوف بود و باش کرو؛ ۱۱ تو وہاں ایک مقام ہوگا، جسے خداوند تمھارا خدا اِس لیئے چن لیگا، کہ اُس کا نام وہاں رکھا جائے؛ سو تم یہ سب کچھ، جو میں تمھیں فرماتا ہوں، وہاں لے جاؤ؛ یعنے اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے، اور اپني دہیکیاں، اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے، اور سب اپني خاص منتوں کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم ماني جاتي ہیں، وہاں گذرانو؛ ۱۲ اور تم اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں سمیت، اور لاوي سمیت، جو تمھارے پھاٹکوں کے اندر ہو، اِس لیئے کہ اُس کا حصہ اور میراث تمھارے ساتھ نہیں، خداوند اپنے خدا کے آگے خوشي کیجیو۔ ۱۳ سو آپ سے [illegible] چوکس رہ، اور اپني سوختني قربانیاں ہر ایک جگہہ، جو تو دیکھتا ہی، مت گذرانیو؛ ۱۴ مگر اُسي جگہہ، جسے خداوند [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا، اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکہ تجھ پر، اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹي پر، اور تیرے غلام اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هي، واجب هي، که اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، کھاؤ[ع]: اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں تو هاتھ لگاتا هي، خوش رهیو۔ ۱۹ آپ سے چوکس رہ، که جب تک که تو زمین پر جیتا رهے، لاوي کو ترک نه کرنا[ف]۔

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھاوے، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا[ص]، اور تو کہے، که میں گوشت کھاؤنگا، که میرا جي گوشت کھانے کا مشتاق هي، تو تو گوشت، اور هر ایک چیز، جسے تیرا جي چاهے، کھائیو۔ ۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے خدا نے اِس لیئے چُن لیا هي، که اپنا نام وهاں رکھے، تیرے مکان سے بہت دور هو، تو تو اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري میں سے، جو خداوند نے تجھے دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجھے فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھہ تیرا جي چاهے کھائیو۔ ۲۲ جس طرح که آهو اور هرن کو کھاتے هیں[ق]، تو اُس هي طرح اُنهیں کھائیو: پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر هیں: ۲۳ لیکن خبردار که لہو مت کھائیو[ر]: کیونکه لہو جو هي، سو جان هي[س]: اور مناسب نہیں که تو گوشت کے ساتھہ جان کھاوے۔ ۲۴ تو اُسے مت کھائیو، بلکہ اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو۔ ۲۵ تو اُسے نه کھانا، تاکه تیرا اور تیرے بعد تیري اولاد کا بھلا هو[ت]، جب که تو وہ، جو نیک هي، خداوند کي آنکھوں کے سامھنے کرے[ث]۔ ۲۶ لیکن تو اپني مقدس چیزیں جو تیرے پاس هوں[خ]، اور اپني منتوں کي چیزیں[ذ] اُس مکان میں، جسے خداوند چُن لیوے، لے جائیو، ۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو[ض]: اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو۔ ۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمہیں حکم دیتا هوں، دهیان رکھکے سنو، تاکه تمہارا، اور تمہارے بعد تمہاري اولاد کا ابد تک بھلا هو[ظ]، جب که تم وہ، جو خداوند تمہارے خدا کي نگاہ میں نیک اور راست هي، کرو۔

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے وهاں، جہاں تو جاتا هي که وارث بنے، کاٹ ڈالے[غ]، اور تو اُن کا وارث هو جائے، اور اُنکي سرزمین میں بودوباش کرے: ۳۰ تو تو اپنے سے هوشیار رہ، نه هو که تیرے سامھنے اُن کے نابود هونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے پھندے میں پھنسے[ا]: اور نه هو که تو اُن کے معبودوں کي بابت، یہه کہکے پوچھے، که یے جماعتیں اپنے معبودوں کي بندگي کیونکر کرتي تھیں؟ میں بھي اُس هي طرح کرونگا۔ ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[ب]: کیونکه اُنہوں نے هر ایک مکروہ کام، جس سے خداوند عداوت رکھتا هي، اپنے معبودوں کے لیئے کیا: یہاں تک که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھي اپنے معبودوں کے لیئے آگ میں ڈالکے جلا دیا[ج]۔ ۳۲ تم هر ایک بات پر، جس کا حکم میں تمہیں دیتا هوں، دهیان رکھکے عمل کیجیو: تو اُس سے زیادہ نه کرنا، نه اُس سے کم کرنا[د]۔

## ۱۳ باب

اِس باب میں، که ۱ بت‌پرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو هم سے قرابت کیسي هي رکھتے هوں، ۱۰ تو بھي سنگسار کیئے جاویں۔ ۱۲ بت‌پرستوں کے شہروں پر رحم نه کرنا چاهیئے۔

اگر تمہارے درمیان کوئي نبي یا خواب دیکھنیوالا ظاهر هو، اور تمہیں کوئي نشان

ع ۱۱، ۱۲ آیتیں اور ۱۴ : ۲۳
ف ۱۴ : ۲۷
ص پید ۱۵ : ۱۸ اور ۲۸ : ۱۴ خر ۳۴ : ۲۴ ۱۱ : ۲۴ اور ۱۹ : ۸
ق ۱۵ آیت
ر ۱۶ آیت
س پید ۹ : ۴ احبار ۱۷ : ۱۱، ۱۴
ت ۴ : ۴۰ یسع ۳ : ۱۰
ث خر ۱۵ : ۲۶ ۱۳ : ۱۸ اسلا ۱۱ : ۲۰
خ گنت ۵ : ۹، ۱۰ اور ۱۸ : ۱۹
ذ ۱ سمو ۱ : ۲۱، ۲۲، ۲۴
ض احبار ۱ : ۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷ : ۱۱
ظ ۲۵ آیت
غ خر ۲۳ : ۲۳ ۱۱ : ۲۳ یشو ۲۳ : ۴
ا ۷ : ۱۶
ب ۴ آیت احبار ۱۸ : ۳، ۲۶، ۳۰ ۲ سلا ۱۷ : ۱۵
ج احبار ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ ۱۸ : ۱۰ یرم ۳۲ : ۳۵ حزقی ۲۳ : ۳۷
د ۴ : ۲ اور ۱۲ : ۱۸ یشو ۱ : ۷ امثا ۳۰ : ۶ مکاش ۲۲ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

يا معجزہ[a] دکھلاوے؛ ۲ اور اُس نشان يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمهيں دکھايا، بات واقع هو[b]، اور وہ تمهيں کهے، آؤ، هم غير معبودوں کي جنهيں تم نے نهيں جانا، پيروي کريں، اور اُن کي بندگي کريں: ۳ تو هرگز اُس نبي يا خواب ديکهنيوالے کي بات پر کان مت دهريو: که خداوند تمهارا خدا تمهيں آزماتا هے، تا دريافت کرے، که تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکهتے هو، که نهيں[c]۔ ۴ چاهيئے که تم خداوند اپنے خدا کي پيروي کرو[d]، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رهو[e]۔ ۵ اور وہ نبي، يا وہ خواب ديکهنيوالا[f] قتل کيا جائيگا[g]؛ کيونکه اُس نے تمهيں خداوند تمهارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باهر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے رهائي دي، پهرانے کے ليئے کها تها، تا که تمهيں اُس راہ سے، جس پر خداوند تمهارے خدا نے تمهيں چلنے کا حکم ديا هے، بهکاوے۔ اِسي طرح تو بدي کو اپنے درميان سے جدا کر ديجيو[h]۔

۶ اگر تيرا بهائي، جو تيري ماں کا بيٹا هے، يا تيرا هي بيٹا، يا بيٹي[i]، يا تيري همکنار جورو[j]، يا تيرا دوست، جو تجهے تيري جان کے برابر عزيز هو[k]، تجهے پوشيدے ميں پهسلاوے، اور کهے، که آؤ، غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نهيں تهے؛ ۷ يعني اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے، جو تمهارے گرداگرد، تمهارے نزديک، يا تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رهتے هيں: ۸ تو تو اُس سے موافق نه هونا، اور نه اُس کي بات سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاہ نه رکهنا، تو اُس کي رعايت نه کرنا، تو اُسے پوشيدہ نه رکهنا: ۹ بلکه تو اُس کو ضرور قتل کرنا[l]؛ اُس کے قتل پر پهلے تيرا هاته پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے هاته[m]: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکه وہ مر جائے؛ کيونکه اُس نے چاها، که تجهے خداوند تيرے خدا سے، اُسي سے، جو تجهے زمين مصر سے غلام خانے هي سے، نکال لايا برگشته کرے۔ ۱۱ تب سارے بني اِسرائيل سنئے ڈرينگے، اور تمهارے درميان پهر ويسي شرارت نه کرينگے[n]۔

۱۲ اگر تو اُن شهروں ميں سے کسي کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے تجهے سکونت کے ليئے بخشے هيں، يه افواہ سنے[o]، که ۱۳ بعضے لوگ، بليعال[p]، تمهارے درميان سے نکل گئے[q]، اور اپنے شهر کے لوگوں کو يوں کهکے گمراہ کيا[r]، که آؤ، هم چليں، اور غير معبودوں کي، جنهيں تم نے نهيں جانا، بندگي کريں[s]؛ ۱۴ تب تجهے پوچهنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقيق کرنا هوگا؛ اور ديکه، اگر يه بات سچ هو، اور يقين کو پهنچے، که ايسا نفرتي کام تمهارے درميان کيا گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شهر کے باشندوں کو تلوار کي دهار سے ضرور قتل کرنا، اور اُسے، اور سب کچه جو اُس شهر ميں هے، اور وهاں کي مواشي کو تلوار کي دهار هي سے نيست و نابود کرنا۔ ۱۶ اور اُسي ساري لوٹ کو وهاں کے کوچے کے بيچ و بيچ اکٹها کرنا، اور اُس شهر کو، اور وهيں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے ليئے آگ سے جلا دينا؛ اور وہ هميشه کو ايک ٹيلا هوگا؛ پهر بنايا نه جائيگا۔ ۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے کچه تيرے هاته سے لگا نه رهے؛ تاکه خداوند اپنے قهر شديد سے باز آوے، اور تجه پر کرم کرے، اور تجه پر رحم فرماوے، اور تجهے زيادہ کرے، جيسا که اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

هی[z]. ۱۸ جس وقت که تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، که تو اُس کے حکموں کو، جو آج ميں تجھے فرماتا هوں، حفظ کرے[a]، تاکه تو اُس کو، جو خداوند تيرے خدا کي نظروں ميں بھلا هی، بجا لاوے،

[z] پهد ۲۲ : ۱۷ اور ۲۶ : ۴، ۲۴ اور ۲۷ : ۱۴
[a] اِستہ ۱۲ : ۲۵، ۲۸، ۳۲

## ۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ماتم کے وقت سر يا منهه کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع هی. ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام هی، ۴ خواه چوپايوں کا، ۹ خواه مچھليوں کا، ۱۱ خواه پرندوں کا. ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام هی. ۲۲ دهيکي ديني فرض هی، ۲۳ دهيکي اور پلوٹھے اور پهلے پهل ليجاکے خدا کے حضور خوشي کرني چاهيئے. ۲۸ تيسرے سال کي دهيکي کي بابت جو خيرات کے واسطے هی.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند هو[a]؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نه کاٹو، نه اپني آنکھوں کے بيچ بال مونڈو[b]. ۲ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کے لئیے مقدس قوم هی[c]، اور خداوند نے تجھه کو چن ليا هی، تاکه سب قوموں کي بنسبت جو زمين پر هيں، تو اُس کے لئیے خاص قوم هو.

۳ تو کسي گھنوني چيز کو مت کھائيو[d]. ۴ وے چارپائے، که جنھيں تم کھا سکتے هو، يے هيں[e]: بيل، اور جھنڈ ميں سے بھيڑ، اور بکري؛ ۵ اور هرن، اور آهو، اور يحمور، اور بزکوهي، اور ريم، اور گاوميش، اور تکهٔ کوهي. ۶ اور هر ايک چارپايه، جسکے کھر چرے هوئے هوں، اور اُسکے کھر ميں شگاف هو، ايسا که اُس سے دو پنجے هوتے، اور جگالي کرتا هو، تو تم اُسے کھاؤگے. ۷ ليکن اُن ميں سے، که جگالي کرتے هيں، يا اُنکے کھر چرے هوئے هيں، تم اِنهيں مت کھائيو؛ جيسے اُونٹ، اور خرگوش، اور يربوع؛ اِسليئے که يے جگالي کرتے هيں، ليکن اُنکے کھر چرے هوئے نهيں هيں: سو يهه تمهارے لئیے ناپاک هيں. ۸ اور سوأر بھي، که اُس کے کھر چرے هوئے هيں، پر جگالي نهيں کرتا: وه تمهارے لئیے ناپاک هی؛ تم اُن کا گوشت نه کھائيو، نه اُن کي لاش کو هاتھه لگائيو[f].

[a] روم ۸ : ۱۶ اور ۹ : ۸، ۲۶ گلا ۳ : ۲۶
[b] احبا ۱۹ : ۲۸ اور ۲۱ : ۵ يرم ۱۶ : ۶ اور ۴۱ : ۵ اور ۴۷ : ۵ ۱ تسا ۴ : ۱۳
[c] احبا ۲۰ : ۲۶ اِستہ ۷ : ۶ اور ۲۶ : ۱۸، ۱۹
[d] حزق ۴ : ۱۴ اعم ۱۰ : ۱۳، ۱۴
[e] احبا ۱۱ : ۲، وغيره
[f] احبا ۱۱ : ۲۶، ۲۷

۹ آبي جانوروں ميں سے يهي کھاؤگے؛ جتنوں کے پر هوں اور چھلکے، تم اُنهيں کھاؤگے[g]: ۱۰ مگر جس کے پر اور چھلکے نه هوں، تم اُسے مت کھائيو؛ وه تمهارے لئیے ناپاک هی.

۱۱ هر ايک پرنده، جو پاک هی، تم اُسے کھاؤگے. ۱۲ ليکن وے، جن کا کھانا حرام هی، يے هيں[h]: عقاب، اور اُستخوان خوار، اور بحري عقاب، ۱۳ اور چيلھ، اور سفيد چيلھ، اور گدھ، اور جو اُنکي جنس سے هيں؛ ۱۴ اور هر ايک جنس کا کوّا؛ ۱۵ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور بازکي هر ايک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور چوهيمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماهي خوار، ۱۸ اور لک لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے هوں؛ هدهد، اور چمگادر؛ ۱۹ اور هر ايک حيوان، جو رينگ کے چلے اور اُڑے، تمهارے لئیے ناپاک هی[i]؛ تم اُسے مت کھائيو[k]. ۲۰ سب وے پرندے، جو پاک هيں، تم اُنهيں کھاؤگے.

۲۱ جو حيوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کھائيو[l]؛ تو اُسے کسي پرديسي کو، جو تيرے پھاٹکوں کے اندر هووے، ديجيو، تاکه وه اُسے کھاوے يا کسي اجنبي آدمي کے هاتھه بيچ ڈاليو؛ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم هی[m]. تو حلوان اُسکي ماکے دودھه ميں مت اُباليو[n]. ۲۲ تو اپنے غلے ميں سے، جو سال به سال تيرے کھيتوں ميں حاصل هوتا هی، دسواں حصه وفاداري سے جُدا کيجيو[o]. ۲۳ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگهه، جسے اُس نے پسند فرمايا، که اُس کا نام وهاں رهے، اپنے غلے کي، اور اپني مَی کي، اور اپنے تيل کي دهيکي[p]، اور اپنے گائے بيل، اور بھيڑ بکري کے پهلے بچے کھائيو[q]؛ تاکه تو خداوند اپنے خدا سے هميشه ڈرنا سيکھے. ۲۴ اور اگر رسته تيرے لئیے دراز هو، ايسا که تو اُسے نه لے جا سکے؛ يا اگر وه مکان، جسے خداوند

[g] احبا ۱۱ : ۹
[h] احبا ۱۱ : ۱۳
[i] احبا ۱۱ : ۲۰
[k] ديکھو احبا ۱۱ : ۲۱
[l] احبا ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸ حزق ۴ : ۱۴
[m] ۲ آيت
[n] خر ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶
[o] احبا ۲۷ : ۳۰ اِستہ ۱۲ : ۶، ۱۷ نحم ۱۰ : ۳۷
[p] اِستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸
[q] اِستہ ۱۵ : ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بخشیگا"۔ ۱۱ کہ مسکین زمین پر سے کبھي جاتے نہ رہینگے: اِس لیئے یہہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں، کہ تو اپنے بھائي کے واسطے، اور اپنے مسکین کے لیئے، اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیري زمین پر ہی، اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو۔

۱۲ اگر تیرا بھائي، خواہ عبراني مرد ہو، خواہ عبراني عورت، تیرے ہاتھ بیچا جائے، اور چھ برس تک تیري خدمت کرے؛ تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو۔ ۱۳ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو اُسے خالي ہاتھ مت رخصت کرنا: ۱۴ بلکہ تو اپني بھیڑ بکري، اور کھلیّے، اور کولھو میں سے، اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشي ہی، دل کھولکے دے۔ ۱۵ اور یاد رکھ، کہ تو زمین مصر میں غلام تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چھڑایا: اِس لیئے میں تجھے اِسکي بابت آج یہہ حکم کرتا ہوں۔ ۱۶ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وہ تجھے یوں کہے، کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا؛ کہ میں تجھے اور تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں: اِس لیئے کہ تیرے پاس رہنا اُس کے نزدیک اچھا ہی: ۱۷ تو تو ایک سوا لے، اور اُسکا کان چھیدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں کھسا دے، کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا۔ اور اپني لونڈي سے بھي تو ایسا ہي کیجیو۔ ۱۸ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو چاہیئے کہ یہہ تجھ پر دشوار نہ گذرے؛ کیونکہ اُس نے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیري خدمت کي: سو خداوند تیرا خدا تجھے سب کچھ میں جو تو کرے برکت دیگا۔

۱۹ تیرے گائے بیل، اور بھیڑ بکري کے نر پلوٹھے، جتنے پیدا ہوں، اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس کیجیو: تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھ کام نہ لیجیو؛ اور نہ اپني بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کتریو۔ ۲۰ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے، اُس جگہہ پر جو خداوند پسند کریگا، اپنے خاندان سمیت، ہر سال کھائیو۔ ۲۱ پر اگر اُس میں کوئي عیب ہووے، لنگڑا ہو، یا اندھا ہو، یا اور کوئي برا عیب ہو، تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لیئے ذبح مت کیجیو۔ ۲۲ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا؛ ہرن اور آہو کي طرح، پاک ہو یا ناپاک، دونوں برابر ہیں۔ ۲۳ مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا: بلکہ تو اُسکو پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلنا۔

## ۱۶ باب

۱ فسح کي عید، ۹ ہفتوں کي، ۱۳ خیموں کي۔ ۱۶ اِن تینوں عیدوں میں چاہیئے کہ ہر ایک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے۔ ۱۸ قاضیوں اور عدل کرنے کي بابت۔ ۲۱ کنج اور بت دونوں منع ہیں۔

ابیب کے مہینے کي محافظت کیجیو، اور خداوند اپنے خدا کي فسح کیجیو: کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا۔ ۲ اِس لیئے تو اُس جگہہ پر جسے خداوند پسند کریگا، کہ وہاں اپنا نام رکھے، خداوند اپنے خدا کے لیئے تو اپني گائے بیل، اور بھیڑ بکري میں سے فسح ذبح کیجیو۔ ۳ تو اُس کے ساتھ خمیري روٹي مت کھانا؛ تو سات دن تک اُس کے ساتھ فطیري روٹي، جو دکھہ کي روٹي ہی، کھائیو: کیونکہ تو زمین مصر سے جلدي کرکے نکلا؛ تاکہ تو اُس دن کو، جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن یاد رکھے۔ ۴ اور چاہیئے کہ تیري ساري سرزمین میں سات دن تک خمیري روٹي تیرے یہاں دکھائي نہ دے، اور نہ اُس گوشت میں سے، جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا، اُس ساري رات کو صبح تک باقي رہے۔ ۵ تو اپنے کسي جگہہ کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، فسح ذبح نہیں کرنا: ۶ بلکہ اُسي جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کریگا، کہ اپنا نام وهاں رکھے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگہہ، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بھونیو، اور کھائیو، اور صبح کو پھرکے اپنے خیموں کو روانه هوجیو۔ ۸ چھ دن تک فطیري روٹي کھانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس میں کچھ کاروبار نه کیجیو۔

۹ تو اپنے لیئے سات هفتے گن؛ غلے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر۔ ۱۰ اور هفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے هاتھ کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو تو دیگا، جس قدرکه خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دي، کر: ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامھنے خوشي کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ جو تم میں هي، اُس جگہہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا هي، کہ اپنا نام وهاں رکھے۔ ۱۲ اور یاد رکھہ، کہ تو مصر میں غلام تھا؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھکے اُن پر عمل کر۔

۱۳ جب تو اپنے کھلیهان اور کولھو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو: ۱۴ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هیں۔ ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگہہ، جو خداوند کو پسند هي، عید کیجیو: اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے هاتھ کے سارے کاموں میں، تجھے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور خوشي کریگا۔

۱۶ هر ایک سال تین بار، تیرے یهاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعني عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامھنے اُس جگہہ، جسے وہ پسند فرماویگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے آگے خالي هاتھ نه دکھائي دیں: ۱۷ بلکه هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجھے دي هي، کچھ لاوے۔

۱۸ تو اپني ساري بستیوں کے پھاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو: وے انصاف سے لوگوں کي عدالت کریں۔ ۱۹ تو عدالت میں مقدمے مت بگاڑیو: تو طرفداري نه کیجیو، نه رشوت لیجیو: کہ رشوت دانشمند کي آنکھوں کو اندھا کردیتي هي، اور صادق کي باتوں کو پھیرتي هي۔ ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق هي، پیروي کیجیو، تاکه تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هي، وارث هووے۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاہ کے نزدیک اپنے لیئے کهیں باغ نه لگائیو۔ ۲۲ نه اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بنائیو؛ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا هي۔

## ۱۷ باب

[illegible]

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بھیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي هو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکه خداوند تیرے خدا کو اُس سے نفرت هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری کی ھو، کہ اُس کے عہد کو توڑا ھو: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کی بندگی کی ھو، اور اُنہیں سجدہ کیا ھو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو، جن کی پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا: ۴ اور یہہ تجھے کہا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہہ سچ نکلے، اور یہہ بات یقین کو پہنچے، کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ھوا: ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یہہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو، کہ وے مر جاویں۔ ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو یا تین آدمیوں کی گواھی سے قتل کیا جائے؛ لیکن ایک ھی آدمی کی گواھی سے وہ قتل نہ کیا جائے۔ ۷ گواھوں کے ھاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقی سب لوگوں کے ھاتھ۔ تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو۔

۸ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ھوتا، آپس کے خون کی بابت، یا آپس کے دعوے کی بابت، یا آپس کی مار پیٹ کی بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ھوتے، تو تو اُٹھ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا: ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے، اور اُس قاضی کے پاس، جو اُن دنوں میں ھو، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھ: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاھر کر دیں، عمل کیجیو: خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کہیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھ پر ظاھر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو۔ ۱۲ اور جو کوئی شخص گستاخی کرے، کہ اُس کاھن کی بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ھی، یا اُس قاضی کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رہے: تو اِسرائیل میں سے برائی کو یوں نیست و نابود کیجیو: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخی نہ کریں۔

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے، اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کہے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں، میں بھی اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا: ۱۵ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے: تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو: اور کسی اجنبی کو، جو تیرا بھائی نہیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا۔ ۱۶ پس اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بہت سے گھوڑے لاوے: اِس لیئے کہ خداوند نے تمہیں فرمایا ھی، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو۔ ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت سی جوروان کرے: تا نہ ھو، کہ اُس کا دل پھر جائے: اور نہ وہ اپنے لیئے بہت روپا اور سونا جمع کرے۔ ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں[u]. ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنھوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا[x]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي برپا کرونگا[y]، اور اپنا کلام اُس کے منھ میں ڈالونگا[z]؛ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[a]. ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھہ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچھہ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ہی، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي[e]؛ بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي ہی[f]؛ تو اُس سے مت ڈر.

## ۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہگاہیں مقرر ہوئے. ۴ اُس ذالدے کي بابت جو ایسے شہروں سے خوني کو ہو. ۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ہٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواہوں سے کم نہ ہوں. ۱۶ جھوٹھے گواہوں کي سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجھہ کو عنایت کرتا ہی، کاٹ ڈالے[a]، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہی، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b]. ۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہی، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر ایک خوني بھاگکے وہاں جا رہے.

۴ اور یہي خوني کي شرع ہی، جو وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[c]. جو کوئي اپنے ہمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ہمسائے کے ساتھہ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلھاڑا ہاتھہ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلھاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے: تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حالآنکہ وہ واجب القتل نہیں؛ کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے[e]، جیسا اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا ہی، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپدادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي راہوں پر چلے؛ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[f]: ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہی، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھہ پر ہو. ۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

[u] خر ۲۰ : ۱۹؛ عبر ۱۲ : ۱۹
[x] اِستہ ۵ : ۲۸
[y] ۱۵ آیت؛ یوحہ ۱ : ۴۵؛ اعما ۳ : ۲۲؛ اور ۷ : ۳۷
[z] یسعہ ۵۱ : ۱۶؛ یوحہ ۱۷ : ۸
[a] یوحہ ۴ : ۲۵؛ اور ۸ : ۲۸؛ اور ۱۲ : ۴۹، ۵۰
[b] اعما ۳ : ۲۳
[c] اِستہ ۱۳ : ۵؛ یرمہ ۱۴ : ۱۴، ۱۵؛ ذکر ۱۳ : ۳
[d] اِستہ ۱۳ : ۱، ۲؛ یرمہ ۲ : ۸
[e] یرمہ ۲۸ : ۹
[f] دیکھو اِستہ ۱۳ : ۲؛ ۲۰ آیت

[a] اِستہ ۱۲ : ۲۹
[b] خر ۲۱ : ۱۳؛ گنہ ۳۵ : ۱۰، ۱۴؛ یشو ۲۰ : ۲
[c] گنہ ۳۵ : ۱۵؛ اِستہ ۴ : ۴۲
[d] گنہ ۳۵ : ۱۲
[e] پید ۱۵ : ۱۸؛ اِستہ ۱۲ : ۲۰
[f] یشو ۲۰ : ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گہات میں لگا هو، اور اُس پر حملہ کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، کہ وہ مر جائے، اور اُن شہروں میں سے کسي میں بہاگ جائے : ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بہیجیں، اور اُسے وهاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے هاتہہ میں حوالہ کریں، تاکہ وہ مار ڈالا جائے۔ ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نہ کیجیو؛ بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو، تاکہ تیرا بہلا هو۔

۱۴ تو اپنے همسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا هی، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجہے وارث هونے کے لیئے دیتا هی، مت هٹائیو۔

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناہ پر کوئي گناہ کیوں نہ هو ایک گواہ بس نہیں ؛ بلکہ دو گواهوں کي گواهي سے، یا تین گواهوں سے هر ایک بات ثابت کي جاوے۔ ۱۶ اگر کوئي جہوٹہا گواہ اُٹہے، کہ کسي شخص پر کسي برائي کي گواهي دے: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جہگڑا هی، خداوند کے حضور کاهنوں اور قاضیوں کے آگے، جو اُن دنوں میں هونگے، کہڑے هوویں؛ ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں؛ تو دیکہو، اگر وہ گواہ جہوٹہا گواہ نکلے، اور اُس نے اپنے بہائي پر جہوٹہي گواهي دي هو: ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو، جو اُس نے چاہا تہا، کہ اپنے بہائي سے کرے؛ تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو؛ ۲۰ تاکہ باقي لوگ سنیں، اور دهشت کہائیں، اور آگے کو تمہارے درمیان ایسي شرارت پهر نہ کریں۔ ۲۱ اور تیري آنکہ مروت نہ کرے؛ کہ جان کا بدلا جان، آنکہ کا بدلا آنکہ، دانت کا بدلا دانت، هاتہہ کا بدلا هاتہہ، اور پانو کا بدلا پانو هوگا۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں کہ جب لوگوں کو جنگ کرنا هو، کاهن اُنہیں همت باندهنے کو کیونکر ترغیب دیوے۔ ۵ منصبداروں کي منادي کي، کہ کون لوگ لڑائي سے فارغ رهیں۔ ۱۰ اُن شہروں کے ساتہہ، جو صلح کو منظور کریں، یا نہ کریں، کیا کرنا هوگا۔ ۱۶ کون شہر حرم کیئے جاویں۔ ۱۹ محاصرہ کے وقت میوہ‌دار درختوں کا کاٹنا منع هی۔

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامہنا کرے، اور دیکہے، کہ اُن کے گہوڑے، اور گاڑیاں، اور لوگ تجہہ سے زیادہ هیں، تو تو اُن سے خوف نہ کر؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تجہے مصر کي سرزمین سے چہڑا لایا، تیرے ساتہہ هی۔ ۲ اور یوں هوگا، کہ جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاهن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے؛ ۳ اور اُن سے کہے، کہ اے اِسرائیل، سنو؛ تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک هوئے هو، کہ اُن سے جنگ کرو؛ سو تمہارے دل هراسان نہ هوں؛ تم خوف نہ کرو، اور مت کانپو، اور اُن سے دهشت نہ کہاؤ؛ ۴ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وهي هی جو تمہارے ساتہہ جاتا هی، کہ تمہاري طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتہہ جنگ کرے، اور تمہیں بچاوے۔

۵ اور وے، جو منصبدار هیں، لوگوں سے خطاب کرکے کہیں، کہ کون شخص هی، جس نے نیا گہر بنایا هو، اور اُسے مخصوص نہ کیا هو؟ تو وہ روانہ هو، اور اپنے گہر کو پهر جاوے، نہ هووے کہ وہ جنگ میں مر جاوے، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے۔ ۶ اور کون شخص هی، جس نے تاکستان لگایا هو، اور اُس کے پہل میں سے نہ کہایا هو؟ وہ بهي روانہ هو، اور اپنے گہر کو پهر جاوے، تا نہ هو کہ وہ جنگ میں مر جاوے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کہاوے۔ ۷ اور کون شخص هی، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي هی، اور وہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا؟ تو وہ بھي روانہ ہو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت قتل ہو، اور دوسرا مرد اُسے لے. ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہوکے یہہ بھي کہیں، کہ کون شخص ہي، جو خوفناک اور کچّا دل ہي؟ سو روانہ ہووے، اور اپنے گھر پھر جائے؛ نہ ہو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے ہو جائیں. ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھہ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں.

۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر. ۱۱ تب یوں ہوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو ساري خلق، جو اُس شہر میں پائي جاوے، تیري خراجگذار ہوگي، اور تیري خدمت کریگي. ۱۲ اور اگر وہ تجھہ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھہ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر؛ ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کي دھار سے قتل کر. ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچھہ اُس شہر میں ہو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے؛ اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي ہي، کھائیو. ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجھہ سے بہت دور ہیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں، کیجیو. ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنہیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، کسي چیز کو، جو سانس لیتي ہي، جیتا نہ چھوڑیو؛ ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو، حتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہي: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناہگار ہو جاؤ.

۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس اِرادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رہو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو؛ کیونکہ ہو سکتا ہي کہ تو اُن کا میوہ کھاوے؛ سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو؛ کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي ہیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ ہوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجھہ سے لڑتا ہي، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے.

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ ہوا کیونکر کفارہ دیا جاوے. ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھہ کیونکر بیاہ کریں. ۱۵ زیادہ پیارے کے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع ہي. ۱۸ گردن‌کش بیٹے کو سنگسار کرنا ہي. ۲۲ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ لٹکي رہے.

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہي، کسي مقتول کي لاش کھیت میں پڑي ہوئي ملے، اور معلوم نہ ہو، کہ اُسکا قاتل کون ہي: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باہر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد ہیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں ہوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہي، اُسي شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے ہنوز کچھہ خدمت نہ لي گئي ہو، اور جوئے تلے نہ آئي ہو؛ ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیہتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي ہو، نہ اُس میں کچھہ بویا گیا ہو، لے جائیں، اور وہاں اُس وادي میں اُس بچھیئے

۵ اِستہ ۲۴ : ۵ — ۶ قاض ۷ : ۳ — ۲ سم ۲۰ : ۱۸، ۲۰ — ۸ گن ۳۱ : ۷ — ۱ یشو ۸ : ۲ — ۸ یشو ۲۲ : ۸ — ۱ گن ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۱، ۲ یشو ۱۱ : ۱۴ — ۳ اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹ — ۴ خر ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ بھائیوں پر مروت کرنا ہی۔ ۵ مرد کي پوشاک چاہئے کہ عورت کي پوشاک سے اور ۶ [illegible] کي ما کو بچوں کے ساتھہ نہ پکڑنا ہی۔ ۸ گھر کے اوپر چاہئے کہ آڑ کے واسطے دیوار ہو۔ ۹ مختلف چیزوں کي آمیزش نہ کرنا۔ ۱۲ پوشاک کي جھالروں کي بابت۔ ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تہمت لگاوے، کیا سزا ہو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت۔ ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت۔ ۳۰ کورکھن کي بابت۔

۱ تو اپنے بھائي کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھوئي جائے، دیکھکے، اپني آنکھہ اُن سے مت چھپا[a]: بلکہ ضرور ہی، کہ تو اُنہیں اپنے بھائي کے پاس پھر لاوے۔ ۲ اور اگر تیرا بھائي تیرے پڑوس میں نہ ہو، یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس رہے، جب تک کہ تیرا بھائي اُس کي تلاش کرے: تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ ۳ اِسي طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو: اِسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو: بلکہ اپنے بھائي کي ہر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم ہو، اور تو اُسے پاوے، تو یونہیں کیجیو: تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو۔

۴ تو اپنے بھائي کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[b]: تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کي مدد کیجیو۔

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور مرد عورت کي پوشاک نہ پہنے: کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے ہیں، نفرت رکھتا ہی۔

۶ اگر راہ چلتے کسي چڑیا کا کھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائي دے، خواہ اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھي ہوئي ہو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[c]: ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا بھلا ہو[d]، اور تیري عمر دراز ہو۔

۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپني چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ ہووے کہ کوئي وہاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو۔

۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نہ بوئیو[e]، تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں۔

۱۰ تو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[f]۔

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا ہوا، مت پہنیو[g]۔

۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا ہی، جھالر لگائیو[h]۔

۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[i]: ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچھہ کہنے لگیں، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کہے، کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نہ پایا: ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارے پن کي نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں: ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کہے، کہ میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاہ دي ہی: اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرنے، کہ اُس نے کہا ہی، کہ میں نے تیري بیٹي کو کنواري نہ پایا: سو میري بیٹي کي کنوارے پن کي نشانیاں یہہ ہیں: اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامھنے بچھاویں: ۱۸ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں: اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا: اور وہ اُس کي جورو بني رہیگي: وہ تا زندگي اُس کو طلاق نہ دے۔ ۲۰ پر اگر یہہ بات سچ

[a] خر ۲۳ : ۴
[b] خر ۲۳ : ۵
[c] احبار ۲۲ : ۲۸
[d] اِستہ ۴ : ۴۰
[e] احبار ۱۹ : ۱۹
[f] دیکھو ۲ قر ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] احبار ۱۹ : ۱۹
[h] گنتي ۱۵ : ۳۸ متي ۲۳ : ۵
[i] قضاة ۱۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کي جماعت میں داخل هوویں.

۹ جب که فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو هر ایک بري چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکهیو.

۱۰ اگر تمہارے درمیان کوئي شخص اُس ناپاکي سے، جو رات کو اِتفاقاً هوتي هي، نجس هو جائے، تو وه خیمه‌گاه سے باهر نکل جاوے، اور پهر خیمه‌گاه میں نه آوے[a]: ۱۱ لیکن جب شام هونے لگے وه پاني سے غسل کرے[b]، اور جب آفتاب غروب هو چکے، تو خیمه‌گاه میں پهر آوے.

۱۲ اور خیمه‌گاه کے باهر ایک مقام هوگا، اور تو وهاں باهر نکلکر جایا کیجیو: ۱۳ اور تیرے پاس تیرے هتهیار کے ساتهه ایک کهنتي هو؛ اور جس وقت تو باهر جاکے بیٹهے، تو اُس سے کهودیو، اور پهرکے اُسے جو تجهه سے نکلا چهپائیو: ۱۴ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیري خیمه‌گاه کے درمیان پهرا کرتا هي[c]، تاکه تجهے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے: سو تیري خیمه‌گاه پاک رهے، تا نه هووے که وه تیرے درمیان ناپاکي دیکهے، اور تجهه سے پهر جائے.

۱۵ اگر کسي کا غلام اپنے آقا سے بهاگکے تجهه پاس پناه مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[d]: ۱۶ وه تیرے درمیان، جس جگهه چاهے، تیرے ساتهه رهے؛ تیرے پهاٹکوں میں سے کسي کے اندر، جو اُسے اچها معلوم هو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نه دیجیو[e].

۱۷ نه اِسرائیل کي بیٹیوں میں کوئي فاحشه هو[f]، نه اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئي لونڈےباز هو[g]. ۱۸ تو کسي فاحشه کي خرچي، یا کتّے کي قیمت، کسي منّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گهر میں داخل نه کرنا: خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا هي.

۱۹ تو اپنے بهائي کو سود پر قرض نه دیجیو؛ نه نقد کے سود پر، نه غله‌جات کے سود؛ نه کسي چیز کے، جس کي عاریت سود پر کي جاتي[h]. ۲۰ تو اجنبي کو سودي قرض دے سکتا هي[i]؛ پر اپنے بهائي کو سودي قرض مت دیجیو، تاکه خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث هونے جاتا هي، اُن سب کاموں میں جن میں تو هاتهه لگاوے، تجهے برکت دیوے[j].

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کي کچهه منّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نه کر[k]؛ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا ضرور تجهه سے اُس کا طالب هوگا؛ سو تو گنهگار ٹهہریگا. ۲۲ لیکن اگر تو کچهه منّت نه مانے، تو گنهگار نهیں. ۲۳ جو کچهه تیرے منهه سے نکلا، تو اُس کو، اُس منّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپني خوشي سے ماني هي، اور جس کا تو نے اپنے منهه سے اِقرار کیا هي، یاد رکهه، اور اُسپر عمل کر[l].

۲۴ جب تو اپنے همسائے کے تاکستان میں داخل هو، تو تو جتنے انگور چاهے اپني خوشي سے کها، لیکن اپنے برتن میں نه رکهه. ۲۵ جب تو اپنے همسائے کے کهیت میں هو، تو تو اپنے هاتهه سے بالیں توڑے[m]، پر اپنے بهائي کا کهیت هنسوا سے مت کاٹ.

## ۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کي بابت. ۵ اُس مرد میں، که جس کي شادي حال میں هوئي، سو جنگ کرنے او فوج میں شامل نه هو. ۶ گرو کي بابت. ۷ آدمیوں کو چوري میں پکڑنے کي بابت. ۸ کوڑه کي بابت. ۱۴ مزدوروں کو اداکرنا. ۱۶ عدالت کي بابت. ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کي بابت.

اگر کوئي مرد کوئي عورت لیکے اُس سے بیاه کرے، اور بعد اُس کے ایسا هو که وه اُس کي نگاه میں عزیز نه هو، اِس سبب سے که اُس نے اُس میں کچهه پلید بات پائي، تو وه اُس کا طلاقنامه لکهکے اُس کے هاتهه دے[n]، اور اُسے اپنے گهر سے باهر کرے. ۲ اور جب وه اُس کے گهر سے نکل گئي، تو جاکے دوسرے مرد کي هوئے. ۳ پر اگر دوسرا شوهر بهي اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منہہ نہ باندھنا. ۵ بہائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بیحیا عورت کي بابت. ۱۳ چہوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا ہي.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جہگڑا ہو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاہیے کہ صادق کو بےگناہ ٹہہراویں اور شریر کو گنہگار[b]. ۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ہو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچہاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ ہووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ ہو، کہ اگر وہ بڑہے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بہائي تیرے آگے حقیر معلوم ہووے[f].

۴ داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندہہ[g].

۵ اگر کئي بہائي ایک جا رہتے ہوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]: بلکہ اُسکے شوہر کا بہائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے؛ اور بیاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں ہوگا، کہ اُسکا پلوٹہا، جو اُس سے پیدا ہو، تو اُسکے مرحوم بہائي کے نام پر قائم ہوگا[i]، تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مٹ نہ جائے[k]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بہائي کي جورو لینا نہ چاہے، تو اُس مرحوم بہائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوہر کے بہائي نے اِسرائیل میں اپنے بہائي کا نام بحال رکہنے سے اِنکار کیا، اور بیاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[l]. ۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں: سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاہتا، کہ اِسے لوں[m]: ۹ تو اُس کے بہائي کي جورو بزرگوں کے سامہنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منہہ پر تہوک دے[n]، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتہہ، جو اپنے بہائي کا گہر نہ بناوے[o]، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکہا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گہر ہي، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتہہ سے، جو اُسے مار رہا ہي، چہڑاوے، اور اپنا ہاتہہ بڑہائے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا ہاتہہ کاٹ ڈالیو؛ تیري آنکہہ اُس پر رحم نہ کرے[p].

۱۳ تو اپنے تہیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چہوٹا، مت رکہیو[q]. ۱۴ تو اپنے گہر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چہوٹا، مت رکہیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹہیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹہیک پیمانا رکہیو؛ تاکہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجہے دیتا ہي، تیري عمر دراز ہو[r]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں، اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث ہیں[s]. ۱۷ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجہہ سے کیا کیا[t]؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجہہ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تہکا تہا، اُسنے تیرے پیچہے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پیچہڑے ہوئے تہے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[u]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجہے عنایت کرتا ہي، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس ہیں، فراغت بخشے[x]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[y]؛ تو ہرگز یہہ بات مت بہولیو.

[a] اِست ۱۹: ۱۷؛ حزق ۴۴: ۲۴
[b] دیکہو اِمث ۱۷: ۱۵
[c] لوقا ۱۲: ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰: ۱۷
[e] ۲ قرن ۱۱: ۲۴
[f] ایوب ۱۸: ۳
[g] اِمث ۱۲: ۱۰؛ ۱ قرن ۹: ۹؛ ۱ تمط ۵: ۱۸
[h] متي ۲۲: ۲۴؛ مرقس ۱۲: ۱۹؛ لوقا ۲۰: ۲۸
[i] پید ۳۸: ۹
[k] روت ۴: ۱۰
[l] روت ۴: ۱، ۲
[m] روت ۴: ۶
[n] روت ۴: ۷
[o] روت ۴: ۱۱
[p] اِست ۱۹: ۱۳
[q] احبار ۱۹: ۳۵، ۳۶؛ اِمث ۱۱: ۱؛ حزق ۴۵: ۱۰؛ میکاہ ۶: ۱۱
[r] خر ۲۰: ۱۲
[s] اِمث ۱۱: ۱؛ ۱ تہسا ۴: ۶
[t] خر ۱۷: ۸
[u] زبور ۳۶: ۱؛ اِمث ۱۶: ۶؛ روم ۳: ۱۸
[x] ۱ سمو ۱۵: ۳
[y] خر ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہی۔

۱۶ آج ہي کے دن خداوند تیرے خدا نے تجہے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر: تو اِس لیئے اُنہیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تونے آج کے دن اِقرار کیا ہی؛ کہ خداوند میرا خدا ہی، اور میں اُس کي راہوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا ہونگا[a]: ۱۸ اور خداوند نے بہي آج کے دن تجہ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجہ سے وعدہ کیا تہا، کہ تو اُس کي خاص گروہ ہووے[b]؛ اور تو اُس کے سب احکام کي محافظت کرے: ۱۹ اور تجہے ساري گروہوں سے، جنہیں اُس نے پیدا کیا، عظمت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بلا[c] کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کي مقدس گروہ ہووے[d]، جیسا اُس نے کہا۔

## ۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ہوتا، کہ شریعت کو بڑي پتہروں پر لکہیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتہروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدہا جرزیم پر اور آدہا عیبال پر مقرر ہونا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں۔

پہر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتہہ ہوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کي، جو آج کے دن میں تمہیں کہتا ہوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو یردن پار ہوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجہے دیتا ہی، پہنچے[a]، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتہر کہڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کي سب باتیں اُن پر لکہیو؛ تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجہے دیتا ہی، داخل ہو: وہ ایک زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہتا ہی؛ جیسا خداوند تیرے باپ‌داداوں کے خدا نے تجہ سے وعدہ کیا ہی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتہروں کو، جن کي بابت میں تمہیں آج کے دن حکم کرتا ہوں، عیبال کے پہاڑ پر[c] نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو۔ ۵ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتہروں سے بنائیو؛ اُن کو لوہا نہ لگائیو[d]۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتہروں سے بنائیو؛ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو، ۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑہائیو، اور وہیں کہائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشي کیجیو۔ ۸ اور اُن پتہروں پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف اور واضح لکہیو۔

۹ پہر موسیٰ اور لاوي کاہنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ اي اِسرائیل، ہوشیار ہو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کي گروہ ہوا[e]۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجہ پر جتاتا ہوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یہے جرزیم کے پہاڑ پر[f] کہڑے رہیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے شمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یہے، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالي، عیبال کے پہاڑ پر کہڑے ہوکر[g]، لعنت سناویں۔

۱۴ اور بنی لاوي مخاطب ہوکر بني اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں[h]، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ہاتہوں کي کاریگري سے کہودکے یا ڈہال کے بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت ہی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکہے، لعنت ہی۔ تب ساري جماعت جواب دیکے کہے، آمین[k]۔ ۱۶ جو کوئي اپنے باپ

[a] خر ۲۰: ۱۱
[b] خر ۶: ۲؛ اور ۱۹: ۵؛ اِست ۷: ۶؛ اور ۱۴: ۲؛ اور ۲۸: ۹
[c] اِست ۴: ۷، ۸؛ اور ۲۸: ۱؛ زبور ۱۴۸: ۱۴
[d] خر ۱۹: ۶؛ اِست ۷: ۶؛ اور ۲۸: ۹؛ ۱ پطر ۲: ۹
[a] یشو ۴: ۱
[b] یشو ۸: ۳۲
[c] اِست ۱۱: ۲۹؛ یشو ۸: ۳۰
[d] خر ۲۰: ۲۵؛ یشو ۸: ۳۱
[e] اِست ۲۶: ۱۸
[f] اِست ۱۱: ۲۹؛ یشو ۸: ۳۳؛ قاض ۹: ۷
[g] اِست ۱۱: ۲۹؛ یشو ۸: ۳۳
[h] اِست ۳۳: ۱۰؛ یشو ۸: ۳۳؛ دان ۹: ۱۱
[i] خر ۲۰: ۴، ۲۳؛ اور ۳۴: ۱۷؛ احبـ ۱۹: ۴؛ اور ۲۶: ۱؛ اِست ۴: ۱۶، ۲۳؛ اور ۵: ۸؛ یسع ۴۴: ۹؛ ہوسـ ۱۳: ۲
[k] دیکہو گن ۵: ۲۲؛ یرمـ ۱۱: ۵؛ ۱ قرن ۱۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے؛ ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں، دہنے بائیں نہ مڑے، کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے؛ تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُتریںگی، اور تجھ تک پہنچینگی: ۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیری زمین کا پھل، تیری گائے بیل کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہو جائینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا؛ اور تو باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے تونے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، نیست و نابود کر دیگی۔ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھنڈی سے، اور تپ، اور جوش خون اور بڑی جلن سے، اور خشک سالی سے، اور جھلس سے، اور لیدھے سے مارےگا؛ اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ہی، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ہی، لوہے کی ہوگی۔ ۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و

دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راہوں سے بھاگیگا: اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی۔ ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی، اور کوئی اُن کا ہنکانیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے، اور بواسیر، اور کھرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانگی، اور نا بینائی، اور دل کی حیرت سے ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہی، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا: اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا؛ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا؛ تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا؛ تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا۔ ۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا کوئی نہ ہوگا، جو اُنہیں چھڑائیگا۔ ۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی؛ اور تیرے ہاتھ میں کچھہ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو نا واقف ہی، کھا جائیگی، اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ پر هوگي، کہائیگا<sup></sup>. ۵۴ وہ شخص جو تم میں نرمدل اور بہت ناز پروردہ هوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے همکنار جورو کي طرف، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھیں اُس نے چھوڑ دیا هوگا، بري هوگي: ۵۵ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے، جسے وہ کہائیگا، اُن میں سے کسي کو کچھ نہ دیگا؛ کیونکہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پہاٹکوں میں تجھ پر هوگي، اُس کے لیئے کچھ نہ بچي رهیگا. ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درمیان نرمدل اور نہایت نازنین هوتي، ایسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمین پر لگانے کي جرأت نہیں رکھتي، اُس کي نظر اپنے همکنار شوهر کي طرف، اور اپنے بیٹے کي طرف، اور اپني بیٹي کي طرف، بري هوگي، ۵۷ اور اپني کہیري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درمیان نکلتي، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھیں وہ جنیگي؛ کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کہائیگي. ۵۸ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي هیں، عمل نہ کریگا، کہ اُس کے جلالي اور هولناک نام، یہوواہ تیرے خدا، سے ڈرے: ۵۹ خداوند تیري آفتیں اور تیري اولاد کي آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا، کہ سخت آفتیں هوں جو بہت دن رهینگي، اور بري بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگي. ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو هراسان تھا، تجھ پر لاویگا، اور وے تجھ سے لگے رهینگے. ۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو، جو اِس شریعت کي کتاب میں مذکور نہیں، اُنھیں بھي خداوند تجھ پر نازل کریگا، یہاں تک کہ تو نیست و نابود هو جائیگا. ۶۲ اور تم، گنتي میں تھوڑے سے رہ جاؤگے؛ باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہیں چاهتا تھا. ۶۳ اور یوں هوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش هوکر تمھارے ساتھ نیکي کي، اور تمھیں بہت کر دیا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش هوگا، کہ تمھیں هلاک کرے، اور نیست و نابود کردالے؛ اور تو اُس سرزمین سے، جس کا تو مالک هونے جاتا هے، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا. ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا، اور وهاں تو غیر معبودوں کي، جو لکڑیاں اور پتھر هیں، جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے، پرستش کریگا. ۶۵ اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا، بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ هوگا؛ کیونکہ خداوند وهاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندلاهٹ، اور جي کي غمناکي دیگا: ۶۶ اور تیري زندگي تیري نظر میں بے ٹھکانے هو جائیگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رهیگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ هوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کہائیگا، اور اُن چیزوں سے، جنھیں تیري آنکھیں دیکھینگي، صبح کو تو کہیگا، اي کاش کہ شام هوتي! اور شام کو، کہیگا اي کاش کہ صبح هوتي! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت میں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا، کشتیوں پر مصر کو پھر لے جائیگا، اور تم وهاں غلام اور لونڈي هونے کے لیئے اپنے دشمنوں کے هاتھ بیچے جاؤگے، اور کوئي تمھیں مول نہ لیگا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۹ باب

۱ موسیٰ خداکے نادر کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جی کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۱ بھیدی باتیں خدا کے ذمے میں ہیں۔

یے اُس عہد کی باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا"۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامھنے مصر کی سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا"؛ ۳ وے بڑی آزمایشیں، جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیں، اور وے بڑے معجزے؛ ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے"۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے"؛ تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیری جوتی تیرے پانوں میں پرانی ہوئی"۔ ۶ تم نے نہ روٹی کھائی، اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی"؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنہیں مارا"؛ ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا"۔ ۹ پس، تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو"؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو"۔

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے فرقوں کے سردار، اور تمہارے بزرگ، اور تمہارے منصبدار، اور اسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمہارے بچے، اور تمہاری جوروئیں، اور وہ پردیسی، جو تیری خیمہ‌گاہ میں رہتا ہے، تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے تک"؛ ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی قسم میں" شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہے، ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک قوم ٹھہراوے"، کہ وہ تیرا خدا ہووے، جیسا اُس نے تجھے کہا"، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابرہام، اور اضحاق، اور یعقوب سے قسم کی ہے"۔ ۱۴ اور میں فقط تمہارے ہی ساتھ یہ عہد اور قسم نہیں کرتا؛ ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ بھی جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہے، اور اُس کے ساتھ بھی، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں"؛ ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن میں سے گذر آئے، ہم ہوکے آئے ہیں [illegible] ۱۷ اور تم نے اُنکی نفرتیں، اور [illegible] اور [illegible] سونے کی مورتیں [illegible] معبودوں [illegible] [illegible] ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد، یا [illegible] یا فرقہ [illegible] آج کے دن خداوند [illegible] برگشتہ ہووے، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے؛ نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی جڑ ہووے جو [illegible] کڑواہٹ کا، اور ناگدونے کا [illegible] ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ [illegible] جاؤں گرچہ [illegible] دل کی [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں" چلوں، کہ تشنگی پر اوڑیبی اپنا نشہ بڑھاؤں": ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا؛ بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر پڑینگی، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا. ۲۱ اور خداوند، عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں، اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائی کے لیئے جدا کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کی پچھلی نسل، جو تمہارے بعد قائم ہوگی، اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُن کی بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کی ہیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی، کہ بوئی جوتی نہیں جاتی، نہ اُس سے کچھہ جمتا ہی، اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے، جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے، ۲۴ بلکہ ساری گروہیں کہینگی، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تہا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی، اور اُنہیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تہے، اور جنہیں اُس نے اُنہیں نہ دیا تہا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر نازل کیں. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اُکھاڑا، اور دوسری زمین پر، آج کے دن کی طرح، اُنہیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں، پر وے جو ظاہر کی گئیں، ہمارے اور ہماری اولاد کے لیئے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں.

## ۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑی برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے اختیار و صریح ہونے کی بات. ۱۵ زندگی و موت دونوں کا اُن کے سامہنے پیش کیا جانا.

اور یوں ہوگا، کہ جب یہہ سب کچہہ تجہہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنہیں میں نے تیرے آگے رکہا، اور تو اُن سب گروہوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجہہ کو ہنکاوے اُنہیں یاد کریگا: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجہے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا، اور تجہہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجہہ کو اُن سب گروہوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجہے تتر بتر کیا تہا، تجہے جمع کریگا. ۴ اگر تجہہ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک ہنکایا گیا ہوگا، تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجہے جمع کریگا، اور وہاں سے تجہے پہیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجہہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ہوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ہوگا؛ اور وہ تجہہ سے نیکی کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجہہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تيرے آگے آگے پار جائيگا[a]، اور وهي اُن گروهوں کو تيرے آگے فنا کريگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور يشوع جيسا که خداوند نے کہا هي[b]، تيرے آگے آگے پار جائيگا۔ ۴ اور خداوند اُن سے وهي کريگا[c]، جو اُس نے اموريوں کے بادشاهوں، سيحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمين سے کيا[d]، اور جنهيں اُس نے هلاک کيا۔ ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ ديگا[e]، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو ميں نے تمهيں فرمائے، معامله کرو۔ ۶ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هو[f]؛ خوف نه کهاؤ، اور اُن سے مت ڈرو[g]؛ کيونکه خداوند تيرا خدا وهي هي، جو تيرے ساتھ جاتا هي[h]؛ وه تجهه سے غافل نه هوگا، اور تجهه کو نه چهوڑيگا[m]۔

۷ پهر موسيٰ نے يشوع کو طلب فرمايا، اور سارے اِسرائيل کے حضور اُسے کہا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر[n]؛ کيونکه تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمين ميں جائيگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که ميں اُنهيں دونگا؛ اور تو اُنهيں اُس کا وارث کريگا۔ ۸ اور خداوند، وهي هي، جو تيرے آگے جاتا هي[o]؛ وه تيرے ساتھ رهيگا؛ وه تجهه سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑيگا[p]؛ سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو۔

۹ اور موسيٰ نے اِس شريعت کو لکها، اور بني لاوي کاهنوں کے[q]، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے[r]، اور اِسرائيل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کيا۔ ۱۰ اور موسيٰ نے اُنهيں يه کہکے فرمايا، که هر ايک سات برس کے آخر ميں، چهٹکارا دينے کے سال کے معين وقت پر[s]، خيموں کي عيد ميں[t]؛ ۱۱ جب که سارا اِسرائيل خداوند تيرے خدا کے آگے، اُس جگهه پر، جسے وه پسند کريگا، حاضر هوا کرے[u]، تو تو اِس شريعت کو پڑهکے سارے اِسرائيل کو سنايا کر[v]۔ ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کيجيو[w]، تاکه وے سنيں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سيکهيں، اور اِس شريعت کے سارے حکموں پر دهيان رکهکے عمل کريں۔ ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے يه باتيں نهيں جانيں[x]، سنيں؛ اور جب تک که تم اُس سرزمين ميں، جس کے وارث هونے کو تم يردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تيرے خدا سے ڈرنا سيکها کريں[y]۔

۱۴ پهر خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، که ديکهه، تيرے دن آپهنچے که جن ميں تجهے مرنا هي[z]؛ سو يشوع کو بلا، اور تم جماعت کے خيمے ميں آپ کو حاضر کرو، تاکه ميں اُسے تاکيد کروں[a]۔ چنانچه موسيٰ اور يشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئيں جماعت کے خيمے ميں حاضر کيا۔ ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون ميں هوکے، خيمے ميں نمود هوا[b]، اور بدلي کا ستون خيمے کے دروازے پر آکے قايم هوا۔

۱۶ تب خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، ديکهه، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهيگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهينگے[c]، اور اُس سرزمين پر، جهاں يے بسنے جاتے هيں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پيروي کرنے سے زناکار هو جائينگے[d]، اور مجهه کو چهوڑ دينگے[e]، اور اُس عهد کو، جو ميں نے اُن کے ساتھ باندها هي، توڑينگے[f]۔ ۱۷ اور اُس دن ميرا قهر اُن پر بهڑکيگا، اور ميں اُنهيں چهوڑ دونگا[g]، اور ميں اُن سے اپنا منهه چهپاؤنگا[h]، اور وے نگلے جائينگے، اور بهت سي مصيبتيں اور آفتيں اُن پر پڑينگي؛ چنانچه وے اُس دن کهينگے، کيا مجهه پر يے بلائيں اِس ليئے نهيں پڑيں[i]، که ميرا خدا ميرے درميان نهيں[m]؟ ۱۸ اور اُن سب بديوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا[k]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب هی، که وے ایک کجرو[l] اور گردن‌کش پشت هیں. ۶ ای جاهل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے هو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں هی، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا.

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، کہ وے تجھہ سے بیان کرینگے. ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی[r]، اور جس وقت اُس نے بنی آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسی وقت بنی اِسرائیل کے شمار کے موافق گروهوں کی حدیں مقرر کیں. ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ هیں[t]؛ یعقوب اُس کی ماپی هوئی میراث هی. ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد و پیش رها، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[x]؛ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھہ کی پتلی کی طرح کی[y]. ۱۱ جس طرح عقاب اپنے گھونسلے کو هلاتا هی، اور اپنے بچّوں کے اُوپر پھرپھراتا هی، اور اپنے بازؤں کو پھیلاکے اُنہیں لیتا هی، اور اپنے پروں پر اُنہیں اُٹھاتا هی[z]؛ ۱۲ اُسی طرح فقط خداوند هی نے اُن کی رهبری کی، اور اُس کے ساتھہ کوئی اجنبی معبود نہ تھا. ۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی جگہوں پر سوار کیا[a]، تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹّان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا[b]: ۱۴ اور گائے کے مکھن، اور بھیڑ بکری کے دودھہ، برّوں کی چربی، اور بسن کے جنے هوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گُردوں کی چربی سمیت[c]؛ اور تو نے انگور کا خالص ‖شیرہ سرخ پیا.

۱۵ لیکن یسورن موٹا هو گیا[d]، اور لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موٹا هو گیا، تو بھاری پڑ گیا، اور چربی میں چھپ گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g] چھوڑ دیا[h]، اور اپنی نجات کی چٹّان کو حقیر جانا[i]. ۱۶ اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی[k]؛ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لائے. ۱۷ اُنہوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے[l]؛ بلکہ ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم هوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے. ۱۸ تو اُس چٹّان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل هوا[m]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشی، بھول گیا[n]. ۱۹ اور جب خداوند نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کی[o]، اِس لیئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا[p]. ۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا[q]، تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا هوگا؛ اِس لیئے کہ وے کج نسل هیں، ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[r]. ۲۱ اُنہوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائی[s]، اور اپنی واهیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[t]؛ سو میں بھی اُنہیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنہیں خفا کرونگا. ۲۲ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی هی[x]، جو اسفل جہنم تک جلیگی؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگی، اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دیگی. ۲۳ میں اُن کی بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]. ۲۴ وے بھوکھہ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمی اور کڑوی هلاکت کے لقمے هونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

[k] إستہ ۳۱ : ۲۹
[l] متی ۱۷ : ۱۷
لوقا ۹ : ۴۱
فلپ ۲ : ۱۵
[m] زبور ۱۱۶ : ۱۲
[n] یسع ۶۳ : ۱۶
[o] زبور ۷۴ : ۲
[p] ۱۵ آیت
یسع ۲۷ : ۱۱
اور ۴۴ : ۲
[q] خر ۱۳ : ۱۴
زبور ۴۴ : ۱
اور ۷۸ : ۳، ۴
[r] اعم ۱۷ : ۲۶
[s] پید ۱۱ : ۸
[t] خر ۱۵ : ۱۶
اور ۱۹ : ۵
۱ سمو ۱۰ : ۱
زبور ۷۸ : ۷۱
[u] إستہ ۸ : ۱۵
یرم ۲ : ۶
هوس ۱۳ : ۵
[x] إستہ ۴ : ۳۶
[y] زبور ۱۷ : ۸
امث ۷ : ۲
ذکر ۲ : ۸
[z] خر ۱۹ : ۴
إستہ ۱ : ۳۱
یسع ۳۱ : ۵
اور ۴۶ : ۴
اور ۶۳ : ۹
هوس ۱۱ : ۳
[a] إستہ ۳۳ : ۲۹
یسع ۵۸ : ۱۴
حزق ۳۶ : ۲
[b] ایوب ۲۹ : ۶
زبور ۸۱ : ۱۶
[c] زبور ۸۱ : ۱۶
اور ۱۴۷ : ۱۴
‖ عبرانی میں، لہو.

[d] إستہ ۳۳ : ۵، ۲۶
یسع ۴۴ : ۲
[e] ۱ سمو ۲ : ۲۹
[f] إستہ ۳۱ : ۲۰
نحم ۹ : ۲۵
زبور ۱۷ : ۱۰
اور ۵ : ۲۸
هوس ۱۳ : ۶
[g] إستہ ۳۱ : ۱۶
یسع ۱ : ۴
[h] ۶ آیت
یسع ۵۱ : ۱۳
[i] ۲ سمو ۲۲ : ۴۷
زبور ۸۹ : ۲۶
اور ۹۵ : ۱
[k] ۱ سلا ۱۴ : ۲۲
۱ قرن ۱۰ : ۲۲
[l] احب ۱۷ : ۷
زبور ۱۰۶ : ۳۷
۱ قرن ۱۰ : ۲۰
مکاش ۹ : ۲۰
[m] یسع ۱۷ : ۱۰
[n] یرم ۲ : ۳۲
[o] قاض ۲ : ۱۴
[p] یسع ۱ : ۲
[q] إستہ ۳۱ : ۱۷
[r] یسع ۳۰ : ۹
متی ۱۷ : ۱۷
[s] ۱۶ آیت
زبور ۷۸ : ۵۸
[t] ۱ سلا ۱۶ : ۱۳، ۲۶
۲ سلا ۱۶ : ۱۳، ۲۶
زبور ۳۱ : ۶
یرم ۸ : ۱۹
اور ۱۰ : ۸
اور ۱۴ : ۲۲
یونہ ۲ : ۸
اعم ۱۴ : ۱۵
[u] هوس ۱ : ۱۰
روم ۱۰ : ۱۹
[x] یرم ۱۵ : ۱۴
اور ۱۷ : ۴
نوحہ ۴ : ۱۱
[y] زبور ۷ : ۱۲، ۱۳
حزق ۵ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا[a]۔ ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف[b]، جوان کو اور کنواری کو بھی، شیرخوار کو اور سرسفید کو بھی، ہلاک کرینگے۔ ۲۶ میں نے کہا، میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا[b]؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہی ہاتھ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا[c]۔ ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالی ہیں، اور اُن کو عقل نہیں[d]۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے[e]، اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے[f]۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے[g]، اگر اُن کی چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتی[h]، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا۔ ۳۱ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں، جیسی ہماری چٹان ہی[i]؛ اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں[k]۔ ۳۲ کہ اُن کی تاک سدوم کے، اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی[l]؛ اور اُن کے انگور پت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کی مے اژدہوں کا زہر ہی[m]، اور شفعیوں کا ہلاہل[n]۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھ پاس ذخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربمہر نہیں[o]؟ ۳۵ انتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی[p]؛ اُن کا پاؤں بر وقت پھسلیگا: کہ اُن کی خرابی کا دن نزدیک ہی[q]، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا، جب کہ دیکھیگا، کہ اُن کی قوت جاتی رہی، اور کوئی اُن میں نہ بند ہوا، نہ آزاد،

کوئی باقی نہ رہا۔ ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنہیں بھروسا تھا، کیا ہوئے؟ ۳۸ جنہوں نے اُن کے ذبیحوں کی چربی کھائی، اور اُن کے تپاون کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ کریں، اور تمہارے حمایتی ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہی وہ ہوں[a]، اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں[b]؛ میں ہی مارتا ہوں، اور میں ہی جلاتا ہوں[c]؛ میں ہی زخمی کرتا ہوں، اور میں ہی چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئی نہیں، جو میرے ہاتھ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں[e]، اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے انتقام لونگا[f]، اور اُن کو جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا، اور میری تلوار گوشت کھائیگی؛ مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ اے گروہو، اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا، اور اپنے دشمنوں سے انتقام لیگا، اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر رحم کریگا[g]۔

۴۴ تب موسیٰ آیا اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یہہ ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنہیں کہا، کہ اُن ساری باتوں سے جو کہ میں آج کے دن تمہارے آگے گواہی دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے شریعت کی اُن ساری باتوں کی حفاظت کر کے اُن پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ تمہیں ایسی نہیں، کہ جس سے کچھ حاصل [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نفع نه هو؛ بلکه یهه تمهاري زندگاني هی[i]، اور اِسي چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جهاں تم یردن پار اُترتے هو، که اُس کے وارث هو جاؤ، تمهاري عمر دراز هوگي۔ ۴۸ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا[k]، اور کہا، که ۴۹ عباریم کے کوهستان[l]، نبو کے پهاڑ پر، جو مواٰب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل هی، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، که جسے میں اِسرائیل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پهاڑ پر، جس پر تو جاتا هی، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل هو، جیسے تیرا بهائي هارون حور کے پهاڑ پر مر گیا[m]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے که تم دونوں نے بني اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبه کے پاني کے نزدیک میرا گناه کیا[n]، اور اِسلیئے که تم نے بني اِسرائیل کے درمیان میري تقدیس نه کي[o]۔ ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامهنے هی، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسرائیل کو عنایت کرتا هوں، داخل نه هوگا۔

## ۳۳ باب

۱ خدا کي حشمت۔ ۶ بارہ فرقوں کي برکتیں۔ ۲۶ اِسرائیل کي نیک بختي۔

اور یهه وه برکت هی[a] جو موسیٰ، مرد خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بني اِسرائیل کو بخشي: ۲ اور اُس نے کہا، که خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع هوا[c]؛ فاران هي کے پهاڑ سے وه جلوه گر هوا؛ دس هزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]: اور اُس کے دهنے هاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تهي۔ ۳ هاں، وه اُس قوم سے بڑي محبت رکهتا هی[e]؛ اُس کے سارے مقدس[f] تیرے هاتھ میں هیں: اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے هیں[g]؛ اور تیري باتوں کو مانینگے[h]۔ ۴ موسیٰ نے هم کو ایک شریعت فرمائي[i]، جو که یعقوب کي جماعت کي میراث[k] هو۔ ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرائیل کے فرقے جمع تهے، وه یسورن[l] میں بادشاه[m] تها۔

۶ ای کاش، که روبن جیوے، اور نه مرے، اور اُس کے لوگ تهوڑے نه هوں۔

۷ اور یهوداه کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یهوداه کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پهر لا: اُس کے هاتھ اُس کے لیئے کافي هووین[n]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار هو[o]۔

۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، که تیرا تُمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رهے[p]، جسے تونے مسه میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تونے مریبه کے چشموں پر جهگڑا کیا[q]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، که میں نے اُس پر نگاه نهیں کي؛ اُس نے اپنے بهائیوں کو بهي نه مانا[r]، اور اپنے بیٹوں کو بهي اُس نے نه پهچانا؛ اِس لیئے که اُنهوں نے تیري باتوں پر دهیان رکها، اور تیرے عهد کي محافظت کي[s]۔ ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکهلاوین، اور تیري شریعت اِسرائیل کو[t]؛ وے تیرے آگے بخور رکهینگے[u]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑهاوینگے[x]۔ ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے هاتهوں کے کاموں کو قبول کر[y]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامهنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینه رکهیں، چهیدکے توڑ ڈال، تاکه وے پهر نه اُٹھ سکیں۔

۱۲ اور یهه بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رهیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایه کریگا، اور وه اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا۔

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، که اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[z] هووے، آسمان کے تحفه جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وه سرزمین هی، جس کي بابت میں نے ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، که میں اُسے تیري نسل کو دونگا[f]: میں نے تجهے دیا که تو اِسے اپني آنکهوں سے دیکهے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نه هوگا[g].

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[h]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا: پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نهیں جانتا[i].

۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تها[k]، که نه اُس کي آنکهیں دهندهلائیں، اور نه اُس کي تازگي جاتي رهي[l].

۸ سو بني اِسرایل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر هوئے.

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور هوا[n]: کیونکه موسیٰ نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے تهے[o]: اور بني اِسرایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، اُنهوں نے ویسا هي کیا.

۱۰ اب تک بني اِسرایل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نهیں اُٹها[p]، جس سے خداوند آمنے سامهنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتهه، اور بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسرایل کے آگے کر دکهائے.

[f] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[g] اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[h] اِست ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
[i] دیکهو یهودا ۹
[k] اِست ۳۱: ۲
[l] دیکهو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱
[m] دیکهو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گن ۲۰: ۲۹
[n] یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
[o] گن ۲۷: ۱۸، ۲۳
[p] دیکهو اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸
[q] خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶، ۸ اِست ۵: ۴
[r] اِست ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

# یشوع کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواه یشوع کو مقرر کرتا که موسیٰ کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار رهنے کا وعدہ کرتا. ۸ اُسکو سکهلاتا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے تیار کراتا. ۱۲ یشوع ازهائي فرقوں کو وه اِقرار یاد دلاتا جسے اُنهوں نے موسیٰ کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے.

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا، تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تها[a]، خطاب کرکے فرمایا، که ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا هی[b]: سو اب تو اُٹهه، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسرایل کو دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو، جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وه میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کہا[c]. ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات کي نهر هی، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل جانے کي طرف هی، تمهاري سرحد هوگي[d].

۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسیٰ کے

[a] خر ۲۴: ۱۳ اِست ۱: ۳۸
[b] اِست ۳۴: ۵
[c] اِست ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِست ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا[g]، تیرے ساتھ ہونگا[h]، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا[h]. ۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؛ اِس لیئے کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کہائی تھی، کہ میں اُنہیں دونگا، اِس قوم کی میراث کر دیگا. ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا[k]، دھیان کرکے عمل کرے. اُس سے دہنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر[l]، تا کہ تو ہر جگہہ، جہاں جہاں تو جاتا ہی، کامیاب ہو. ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہہ سے چھوٹ نہ جاوے[m]، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر[n]، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکہا ہی، دھیان رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپنی راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا. ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا[o]، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟ خوف نہ کہا، اور بےدل مت ہو[p]؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہی، تیرے ساتھ ہی.

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے[q]، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہی، مالک ہو.

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدہے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا، اور کہا؛ کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی، یاد کرو[r]، کہ اُس نے کہا، خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہی، اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی. ۱۴ تمہاری جوروان، اور تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہی، رہیں؛ پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندہے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو؛ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمہیں دیا ہی، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہی، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمہاری میراث ہی، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف، تمہیں دی ہی، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رہیو.

۱۶ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے؛ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے. ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے؛ صرف اِس پر کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے[s]. ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں، جس کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے؛ تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوری کر.

## ۲ باب

[illegible]

تب نون کے بیٹے یشوع نے [illegible] مرد [illegible] اور اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین [illegible] اور یریحو کو دیکھو. چنانچہ وے گئے، اور [illegible] فاحشہ کے گھر میں، جس کا نام راحب تھا، آئے، اور وہیں [illegible]. ۲ تب [illegible] کے بادشاہ کو خبر پہنچی، کہ دیکھ، آج کی رات بنی اسرائیل [illegible]

g خر ۳: ۱۲ — h اِستثنا ۳۱: ۸، ۲۳؛ ۹: ۱۷ اِبتِن — یشو ۳: ۷ اور ۶: ۲۷ — یسعیاہ ۴۳: ۲، ۵ — k اِستثنا ۳۱: ۶، ۸ — عبر ۱۳: ۵ — l اِستثنا ۳۱: ۷، ۲۳ — گنتی ۲۷: ۲۳ — اِستثنا ۳۱: ۷ — یشو ۱۱: ۱۵ — اِستثنا ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴ — m اِستثنا ۱۷: ۱۸، ۱۹ — n زبور ۱: ۲ — o اِستثنا ۳۱: ۷، ۸، ۲۳ — p زبور ۲۷: ۱ — یرمیاہ ۱: ۸ — q یشو ۳: ۲ دیکھو اِستثنا ۹: ۱ اور ۱۱: ۳۱ — r گنتی ۳۲: ۲۰—۲۸ — یشو ۲۲: ۲، ۳، ۴ — [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا؛ اِس لیئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنہیں چھپا رکھا[a]، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتی ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے؛ اور میں نہیں جانتی ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھالے گئی تھی، اور سن کی لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں، چھپایا تھا[b]۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے؛ اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، ووںہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئی؛ ۹ اور اُنہیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی، اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی[c]، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے کل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمہارے آگے دریاے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا[d]، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا[e]۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا[f]، تو ہمارے دل پگھل گئے[g]، اور تمہارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی[h]۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم

[a] دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹، ۲۰
[b] دیکھو خر ۱: ۱۷؛ ۲ سمو ۱۷: ۱۹
[c] پید ۳۵: ۵؛ خر ۲۳: ۲۷؛ اِستـ ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵
[d] خر ۱۴: ۲۱؛ یشو ۴: ۲۳
[e] گنـ ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵
[f] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵
[g] یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵؛ یسعـ ۱۳: ۷
[h] اِستـ ۴: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہی[a]، تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو[b]، اور مجھے ایک سچی نشانی دو[c]؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میری ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو۔ ۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے[d]۔ ۱۵ تب اُسنے اُنہیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا[e]؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ ۱۶ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تونے ہم سے لی، ہم پر اِلزام نہ ہووے[f]۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو[g]، اور اپنے باپ، اور اپنی ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو[h]؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی[i]۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی؛ تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لی ہی، باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولی،

[a] دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷
[b] دیکھو ۱ تمط ۵: ۸
[c] ۱۸ آیت
[d] قضا ۱: ۲۴؛ متی ۵: ۷
[e] اعما ۹: ۲۵
[f] خر ۲۰: ۷
[g] ۱۲ آیت
[h] یشو ۶: ۲۳
[i] متی ۲۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاہنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے، کنارے کے پانی میں ڈوبے تھے، (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہی،) ۱۶ تو وونہیں اُوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں، جو صرتان کی طرف ہی، ٹھہر گیا، اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا؛ اور وہ پانی جو میدان کے دریا، یعنے دریاے شور کی طرف، بہا جاتا تھا، موقوف ہوا، اور الگ ہو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے۔ ۱۷ اور وے کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے، یردن کے بیچ و بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے، اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہوکے گذرے، یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی۔

## ۴ باب

اس بیان میں کہ ۱ بارہ آدمی مقرر ہوئے کہ بارہ پتھر یردن میں سے یادگاری کے واسطے نکال لے جاویں۔ ۹ بارہ اور پتھر یردن کی بیچ میں نصب کئے جاویں۔ ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاہن بھی پار ہو جاویں۔ ۱۴ خدا یشوع کو عظمت دیتا ہے۔ ۲۰ وے بارہ پتھر جلجال میں نصب کئے جاتے۔

اور یوں ہوا، کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے، ۳ اور اُنہیں حکم کر، اور کہہ کہ تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے، جہاں کاہنوں کے پانوں مضبوط کھڑے تھے، بارہ پتھر لو، اور اُنہیں ساتھ لے جاکے اُس خیمہ گاہ پر، جس میں تم آج کی رات ڈیرا ڈالوگے، نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو، جنہیں اُس نے بنی اسرائیل میں سے، فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تھا، بلایا۔ ۵ اور یشوع نے اُنہیں کہا، کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور ہر ایک تم میں سے بنی اسرائیل

کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو، اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچھے، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۷ تو تم اُنہیں جواب دو، کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھا؛ کیونکہ اُسی وقت، جس میں وہ یردن سے ہوکے گذرا، تب یردن کا پانی دو حصّے ہوا: سو یے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے بنی اسرائیل کے لیئے رہینگے۔ ۸ چنانچہ بنی اسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تھا، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا، اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لیئے، اور اُنہیں اُس جگہہ تک، جہاں وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھ پار لے گئے، اور وہاں اُنہیں رکھہ دیا۔ ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر، جہاں اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق کو لیئے جاتے تھے، کھڑے رہے، بارہ پتھر نصب کیئے: چنانچہ وے آج کے دن تک وہاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے، جب تک کہ ہر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی، کہ وہ لوگوں کو کہے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی، تمام نہ ہو چکی: اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی، تب خداوند کا صندوق، اور کاہن، لوگوں کے روبرو پار ہو گئے۔ ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہوکے بنی اسرائیل کے آگے گذرے، جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا: ۱۳ قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۳ آیت | یشوع ۴ : ۱۸ | اور ۵ : ۱۰، ۱۲ | توا ۱۲ : ۱۵ | یرم ۱۲ : ۵ | اور ۴۹ : ۱۹ | سلا ۴ : ۱۲ | اور ۷ : ۳۶ | اِسم ۳ : ۱۷ | پیدا ۱۴ : ۳ | گن ۳۴ : ۳ | دیکھو خر ۱۴ : ۲۹ | اِسم ۳ : ۲ | یشو ۳ : ۱۷ | یشو ۳ : ۱۲ | یشو ۳ : ۱۳ | ۱۹، ۲۰ آیتیں

۲۱ آیت | خر ۱۲ : ۲۶ | اور ۱۳ : ۱۴ | اِسم ۶ : ۲۰ | زبور ۴۴ : ۱ | اور ۷۸ : ۳، ۴، ۶ | یشوع ۳ : ۱۳، ۱۶ | خر ۱۲ : ۱۴ | گن ۱۶ : ۴۰ | گن ۳۲ : ۲۰، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں کا، جنھیں اُس نے برپا کیا، که اُن کي جگہہ هوویں[i]، ختنه کروایا؛ کیونکه وے نا مختون تھے، که راہ میں اُنھوں نے اُن کا ختنه نه کیا تھا. ۸ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا ختنه کر چُکے تھے، تب وے اپني اپني جگہوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے هوئے[k]. ۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا، که آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو[l] تم پر سے لڑھکایا. اِسي سبب آج کے دن تک اُس جگہہ کا نام ||جلجال[m] هي. ۱۰ سو بني اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنھوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کي چودھویں تاریخ[n] شام کے وقت عید فسح کي. ۱۱ اور اُنھوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري روٹیاں اور اُسي دن میں بھوني هوئي بالیں بھي کھائیں. ۱۲ اور جب اُنھوں نے اُس زمین کا دانه کھایا، تو اُسي دن سے مَن موقوف هوا[o]، اور آگے پھر بني اِسرائیل کو مَن نه ملا؛ اور اُنھوں نے اُسي سال کنعان کي سرزمین کا حاصل کھایا. ۱۳ اور ایسا هوا، که جس وقت که یشوع یریحو کے نزدیک تھا، تو اُسنے آنکھ اُوپر کي، اور دیکھا، اور کیا دیکھا که اُسکے مقابل ایک شخص[p] تلوار هاتھ میں کھینچے هوئے[q] کھڑا هي. اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کہا: تو هماري طرف هي، یا همارے دشمنوں کي طرف؟ ۱۴ وہ بولا، نہیں، بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار هوکے آیا هوں[r]. تب یشوع زمین پر اوندھا گرا[s]، اور سجدہ کیا، اور اُسے کہا، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا هي؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا، که اپنے پانوں سے اپني جوتي اُتار، کیونکه یہه مکان، جہاں تو کھڑا هي، مقدس هي[t]. سو یشوع نے ایسا هي کیا.

[i] گنـ ۱۴ : ۳۱ اِستـ ۱ : ۳۹
[k] دیکھو پید ۳۴ : ۲۵
[l] پید ۳۴ : ۱۴ ۱ سمـ ۱۴ : ۶ دیکھو احبـ ۱۸ : ۳
|| یعنے، لڑھکانے کي جگہہ.
[m] یشو ۴ : ۱۹ حزق ۲۰ : ۷ اور ۲۳ : ۳، ۸
[n] خر ۱۲ : ۶ گنـ ۹ : ۵
[o] خر ۱۶ : ۳۵
[p] پید ۱۸ : ۲ اور ۳۲ : ۲۴ خر ۲۳ : ۲۳ ذکر ۱ : ۸ اعمـ ۱ : ۱۰
[q] گنـ ۲۲ : ۲۳
[r] دیکھو خر ۲۳ : ۲۰ دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱ اور ۱۲ : ۱ مکاشـ ۱۲ : ۷ اور ۱۹ : ۱۱، ۱۴
[s] پید ۱۷ : ۳
[t] خر ۳ : ۵ اعمـ ۷ : ۳۳

## ۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي. ۲ خدا یشوع کو سکھلاتا که کیونکر شہر کا محاصرہ کریں. ۱۲ شہر کے گرد پھرتے. ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا. ۲۰ دیواریں آپ سے گرتیں. ۲۲ راحب بچ جاتي. ۲۶ لعنت اُس شخص پر کہي جاتي، جو اُس شہر کو پھر تعمیر کرے.

اور یریحو بني اِسرائیل کے سبب نہایت مضبوطي سے بند هوا تھا، که نه کوئي باهر جاتا تھا، نه کوئي بھیتر آتا تھا. ۲ اور خداوند نے یشوع کو کہا، که دیکھ، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاہ[a]، اور وهاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]. ۳ سو تم، سارے جنگي مرد، شہر کو گھیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پھرو، اور تم چھه دن تک یونہیں کیجیو. ۴ اور سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبه شہر کے آس پاس پھرو، اور کاهن نرسنگے پھونکیں[d]. ۵ اور یوں هوگا، که جب وے دیر تک یوبل کي قرنائي پھونکینگے، اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري جماعت نہایت زور سے للکاریگي، اور شہر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر ایک سیدھا اپنے اپنے سامھنے اُوپر چڑھ جائیگا. ۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں کو بلایا، اور اُنہیں کہا، که عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے هوئے چلیں. ۷ پھر اُنھوں نے جماعت کو کہا، چلو، شہر کو گھیرو، اور جو کوئي هتھیار بند هي، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے. ۸ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے جماعت سے یہه کہا، تو سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانه هوا. ۹ اور وے لوگ، جو هتھیار بند تھے، اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پھونکتے تھے، آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِستـ ۷ : ۲۴
[b] یشو ۲ : ۹، ۲۴ اور ۸ : ۱
[c] دیکھو قاضـ ۷ : ۱۶، ۲۲
[d] گنـ ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے، وہ خداوند کے سامہنے ملعون ہو! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا، اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی۔

## باب ۷

اِس بیان میں، کہ ۱ عی کے سامھنے بنی اسرائیل شکست کھاتے، ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سمجھاتا جو کہ کرتا ہی، ۱۶ چنٹھی عکن کے نام پر پڑتی۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا، ۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادی عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بنی اِسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی؛ اِس واسطے کہ عکن بن کرمی، بن زبدی، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہی، لوگ بھیجے، اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کی جاسوسی کی۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامہنے سے بھاگ آئے۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے، اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا، سو لوگوں کے دل پگھل گئے اور پانی کی طرح ہو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک دھری۔ ۷ اور یشوع بولا، ہائے، اے مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ہم کو نابود کریں؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے؛ اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ہی؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا؛ اور اُنہوں نے اُس عہد سے، جس کی بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا: کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا، اور چوری بھی کی، اور ریاکاری بھی کی، اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بنی اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامہنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامہنے پیٹھ پھیری، کہ وے لعنتی ہوئے۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا، مگر جب کہ تم اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرو۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ای اِسرائیل، تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہی؛ تو اپنے دشمنوں کے سامہنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا؛ اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا؛ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔ ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جاوے، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا ہی، آگ میں جلا دیا جائیگا؛ اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا، اور بنی اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا۔

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بنی اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا؛ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا؛ اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدی پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمی، بن زبدی، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیئے، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے؛ اب تو مجھہ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ہی، اور مجھہ سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، فی الحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہی، اور یوں یوں کیا ہی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ، اور دو سو مثقال چاندی، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی، تو میں للچایا، اور اُنہیں اُٹھا لیا؛ اور دیکھہ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا، اور چاندی اُن کے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے؛ وے خیمے کو دوڑے؛ اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندی اُسکے نیچے تھی۔

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھہ دیا۔ ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کی اینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کی بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکی بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادی عکور میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھہ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھہ کو دکھہ دیگا۔ تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا، اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا، جو آج تک ہی۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی جوش کو اُن پر سے پھیرا۔ اِس لیئے اُس مکان کا نام آج تک وادی عکور ہی۔

۸ باب

[illegible]

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، مت ڈر، اور تو ہراسان مت ہو؛ سارے جنگی لوگوں کو ساتھہ لے، اور اُٹھہ، اور عی پر چڑھہ جا؛ دیکھہ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کی قوم، اور اُس کے شہر، اور اُس کی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۲ اور تو عی اور اُس کے بادشاہ سے ویسا ہی کریگا جیسا تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا؛ [illegible] وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو؛ اور شہر کے پیچھے [illegible] گھات لگاؤ۔ ۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھائی [illegible]؛ اور یشوع نے تیس ہزار بہادر جوان چنکے، اور رات کو اُنہیں روانہ کیا۔ ۴ اور اُنہیں فرمایا،

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

ديکهو، تم شهر کے مقابلے ميں، شهر کے پيچهے، کمين ميں بيٹهو؛ شهر سے بهت دور مت جائيو، اور تم سب طيار رهو. ۵ اور ميں سب لوگوں کو ليکے، جو ميرے ساتهه هيں، شهر کے نزديک آؤنگا: اور ايسا هوگا، که جب وے همارا سامهنا کرنے کو نکليں، تو هم آگے کي طرح اُنکے سامهنے سے بهاگينگے؛ ۶ (کيونکه وے باهر نکلکے همارا پيچها کرينگے،) يهاں تک که اُنهيں شهر سے دور کهينچ لاوينگے: کيونکه وے کهينگے، که يے اب کے بهي، آگے کي طرح، همارے سامهنے سے بهاگتے هيں: اِسي ليئے هم اُن کے آگے سے بهاگينگے. ۷ تب تم کمين‌گاه سے نکلنا، اور شهر ميں عمل کر لينا: که خداوند تمهارا خدا اُسے تمهارے قبضے ميں کر ديگا. ۸ اور جب تم شهر کو لے لو، تو شهر ميں آگ لگا ديجيو، اور خداوند کے کهنے کے موافق کام کيجيو. ديکهو، ميں نے تمهيں حکم کر ديا.

۹ تب يشوع نے اُنهيں وداع کيا: اور وے کمين‌گاه ميں گئے، اور بيت‌ايل اور عي کے درميان، عي کے پچهم طرف، جا بيٹهے. اور يشوع اُس رات کو لوگوں کے بيچ رها. ۱۰ اور يشوع نے صبح سويرے اُٹهکے لوگوں کو شمار کيا، اور وه بني اِسرائيل کے بزرگوں سميت، لوگوں کے آگے هوکے عي پر چڑها. ۱۱ اور سارے جنگي لوگ، جو اُس کے ساتهه تهے، اُوپر گئے، اور نزديک پهنچے، اور شهر کے سامهنے آئے، اور عي کي اُتّر طرف کو اُترے: اور اُن کے اور عي کے بيچ ايک وادي تهي. ۱۲ تب اُسنے پانچ هزار لوگ کے قريب جدا کيئے، اور اُنهيں بيت‌ايل اور عي کے درميان، شهر کے پچهم طرف کو، کمين ميں بٹهايا. ۱۳ اور جب اُنهوں نے لوگوں کو يعنے ساري فوج کو جو شهر کي اُتّر طرف تهي، اور اُنکو جو شهر کي پچهم طرف کمين ميں تهے بٹهايا تها، تو يشوع اُسي رات اُس وادي کے درميان گيا.

۵ قاة ۲۰ : ۲۹
۶ قاة ۲۰ : ۳۲
۷ ۲ سمو ۱۳ : ۲۸
۸ ۵ آيت

۱۴ اور ايسا هوا، که جب عي کے بادشاه نے يهه ديکها، تو اُنهوں نے جلدي کي، اور سويرے اُٹهے؛ اور شهر کے آدمي يعنے وه اور اُسکے سارے لوگ ميدان کي طرف معين وقت پر لڑائي کے ليئے بني اِسرائيل کے مقابل نکلے؛ پر اُسے معلوم نه هوا، که شهر کے پيچهے اُسکي گهات ميں لوگ بيٹهے هوئے هيں. ۱۵ تب يشوع اور سارا اِسرائيل بيابان کي طرف اُن کے آگے سے يوں بهاگے، که جيسے مارے کوٹے هوئے هوتے هيں. ۱۶ تب سب لوگ جو عي ميں تهے ايک جا بلائے گئے، که اُنهيں رگيديں: چنانچه اُنهوں نے يشوع کو رگيدا، يهاں تک که شهر سے دور کهنچ گئے. ۱۷ اُس وقت عي ميں اور بيت‌ايل ميں کوئي مرد باقي نه رها، جو اِسرائيل کا پيچها کرنے کو نه نکلا: اور وے شهر کو کهلا چهوڑکر اِسرائيل کے پيچهے دوڑ پڑے.

۱۸ تب خداوند نے يشوع کو فرمايا، که بهالے کو، جو تيرے هاتهه ميں هے، عي کي طرف بڑها دے، که ميں اُسے تيرے قبضے ميں کر دونگا. اور يشوع نے اُس بهالے کو، جو اُس کے هاتهه ميں تها، شهر کي طرف بڑهايا. ۱۹ تب اُس کے هاتهه کے بڑهائے جانے پر وے جو کمين ميں تهے اپني جگهه سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شهر ميں پيٹهه گئے، اور اُسے لے ليا، اور جلدي سے شهر ميں آگ لگا دي. ۲۰ اور جب عي کے لوگوں نے پيچهے پهرکے ديکها، اور کيا ديکها، که دهونواں شهر سے آسمان تک اُٹهه رها هے، تو اُنهيں طاقت نه رهي، جو اِدهر بهاگيں يا اُدهر: اور لوگ، جو بيابان کي طرف بهاگتے تهے، رگيدنيوالوں پر پهر پڑے. ۲۱ اور جب يشوع اور سارے بني اِسرائيل نے ديکها، که گهاتوالوں نے شهر لے ليا، اور شهر سے دهونواں اُٹهه رها هے، تو اُنهوں نے پلٹکے عي کے لوگوں کو قتل کيا. ۲۲ اور وے جو شهر ميں تهے اُن کي مخالفت ميں نکلے، اور عي کے لوگ اِسرائيليوں کے

۷ قاة ۲۰ : ۳۴ واعظ ۹ : ۱۲
۸ قاة ۲۰ : ۳۱، وغيره

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں ؛ ۵ اور پرانے جوتے پیوند کیئے ھوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي ھوئي روٹیاں تھیں. ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرایل کے لوگوں سے کہا، کہ ھم ایک ملک سے، جو دور ھی، آئے ھیں: سو اب تم ھم سے عہد باندھو. ۷ تب اِسرایلي لوگوں نے حویوں[g] کو کہا، کہ شاید تم اِس سرزمین کے رھنیوالے ھو، جو ھمارے درمیان کي ھي: پس، ھم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ۸ اُنھوں نے یشوع سے کہا، ھم تیرے غلام ھیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ھو؟ اور کہاں سے آتے ھو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور ھی[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے ھیں ؛ کیونکہ ھم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر میں کیا[l] ؛ ۱۰ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاھوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ۱۱ سو ھمارے بزرگوں اور ھم‌وطنوں نے ھم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنھیں کہو، کہ ھم تمھارے غلام ھیں ؛ اِس لیئے تم في‌الحال ھمارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو یہہ ھماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن ھم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں ؛ اور دیکھو، کہ یہہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور یے مے کي مشکیں، جو ھم نے بھري تھیں، نئي تھیں ؛ اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک ھوئیں ؛ اور یہہ ھمارے کپڑے اور ھمارے جوتے سفر کي نہایت درازي سے پرانے ھو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ کي[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان بخشي کرے؛ اور جماعت کے رئیس اُن سے ھم قسم ھوئے.

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنھیں سننے میں آیا، کہ وے اُن کے پڑوسي ھیں، اور اُنھیں میں رھتے ھیں. ۱۷ سو بني اِسرایل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل ھوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریت‌الیعریم ھیں[p]. ۱۸ اور بني اِسرایل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت کو کہا، کہ ھم نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي ھي ؛ اِس لیئے ھم اُنھیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ ھم اُن سے یہي کرینگے ؛ ھم اُنھیں جیتا چھوڑینگے، تا نہ ھو کہ اُس قسم کے باعث، جو ھم نے اُن سے کي، ھم پر غضب ھو[r]. ۲۱ اور رئیسوں نے اُنھیں کہا، کہ اُنھیں جیتا چھوڑو ؛ لیکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑھارے، اور پاني بھرنیوالے ھوویں[s]، جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا ھي[t].

۲۲ تب یشوع نے اُنھیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے ھم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، کہ ھم بہت دور کے رھنیوالے ھیں[u]، باوجودے کہ ھمارے درمیان رھتے ھو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتي ھوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رھوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے ھوؤگے[z]. ۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي تھي، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، کہ ساري سرزمین تمھیں

[f] یشوع ۵: ۱۰
[g] یشو ۱۱: ۱۹
[h] خر ۲۳: ۳۲، اِستہ ۷: ۲، اور ۲۰: ۱۶، قاض ۲: ۲
[i] اِستہ ۲۰: ۱۱، ۲ سلا ۱۰: ۵
[k] اِستہ ۲۰: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۴، یشو ۲: ۱۰
[m] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[n] گن ۲۷: ۲۱، یسعہ ۳۰: ۱، ۲، دیکھو قاض ۱: ۱، ۱ سمو ۲۲: ۱۰، اور ۲۳: ۱۰، ۱۱، اور ۳۰: ۸، ۲ سمو ۲: ۱، اور ۵: ۱۹
[o] یشو ۱۱: ۱۹، ۲ سمو ۲۱: ۲
[p] یشو ۱۸: ۲۵، ۲۶، ۲۸، عزر ۲: ۲۵
[q] زبور ۱۵: ۴، واعظ ۵: ۲
[r] دیکھو ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲، ۶، حزق ۱۷: ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ذکر ۵: ۳، ۴، ملا ۳: ۵
[s] اِستہ ۲۹: ۱۱
[t] ۱۵ آیت
[u] ۶، ۹ آیتیں
[x] ۱۶ آیت
[y] پید ۹: ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرائیل کي آنکھوں کے سامھنے یوں کہا، کہ ای آفتاب، جبعون پر تھہرا رہ[p]؛ اور ای مہتاب، تو بھي وادي ایلون[q] کے درمیان! ۱۳ تب آفتاب کھڑا رھا، اور مہتاب تھہر گیا، یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا۔ کیا یہہ کتاب ||الیاشر میں[r] نہیں لکھا ھی؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ تھہر رھا، اور قریب دن بھر کے پچھم کي طرف کو مائل نہ ھوا۔ ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھي نہ ھوا[s]، اور نہ اُس کے بعد تھا؛ اِس لیئے کہ خداوند ایک مرد کي آواز کا شنوا ھوا، کہ خداوند اِسرائیل کے لیئے لڑا[t]۔

۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے ساتھہ سارا اِسرائیل، جلجال کي خیمہ‌گاہ کو پھر گیا[u]۔ ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے، اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے۔ ۱۷ یشوع کو یہہ خبر پہنچي، کہ وے پانچ بادشاہ ملے، اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ھوئے ھیں۔ ۱۸ یشوع نے حکم کیا،[*] کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہہ پر لڑھکا دو، اور وھاں لوگ بتھاؤ، کہ اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم تھہرو مت، بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو، اور اُن کي پچھاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛ اُن کو مہلت مت دو، کہ اپنے شہروں میں داخل ھوں؛ اِس لیئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضے میں کر دیا ھی۔ ۲۰ اور ایسا ھوا، کہ جب یشوع اور بني اِسرائیل نے، اُن کو بہ شدت قتل کرتے ھوئے، اُس کام کو تمام کیا تھا، یہاں تک کہ وے نیست و نابود ھو گئے، تو وے، جو اُنمیں سے باقي رھے تھے، اُن شہروں میں، جن کي شہرپناھیں تھیں، داخل ھوئے۔ ۲۱ اور سارے لوگ مقیدہ میں، جہاں خیمہ‌گاہ تھي، یشوع پاس سلامت پھر آئے؛ کسي نے بني اِسرائیل کے برخلاف زبان نہ ھلائي[x]۔ ۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا، کہ مغارے کا منہہ کھولو، اور اُن پانچوں بادشاھوں کو مغارے سے باھر نکالکے مجھہ پاس لاؤ۔ ۲۳ اُنھوں نے ایسا ھي کیا، اور اُن پانچ بادشاھوں کو، یعنے شاہ یروسلم، اور شاہ حبرون، اور شاہ یرموت، اور شاہ لکیس، اور شاہ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے۔ ۲۴ اور ایسا ھوا، کہ جب وے اُن کو یشوع کے سامھنے لائے، تو یشوع نے بني اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا؛ اور جنگي بہادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتھہ تھے، فرمایا: آگے آؤ، اور اِن بادشاھوں کي گردنوں پر پانوں رکھو[y]۔ وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکھے۔ ۲۵ تب یشوع نے اُنھیں فرمایا: خوف نہ کرو، اور ھراسان مت ھو؛ مضبوط ھو جاؤ، اور دلاور ھوؤ[z]: اِس لیئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے، جن کا مقابلہ کروگے، ایسا ھي کریگا[a]۔ ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنھیں مارا، اور قتل کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رھے[b]۔ ۲۷ اور ایسا ھوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا، تو اُنھوں نے یشوع کے حکم سے اُنھیں درختوں پر سے اُتارا[c]، اور اُسي غار میں، جس میں وے جا چھپے تھے، ڈال دیا، اور غار کے منہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے: چنانچہ وے آج کے دن تک ھیں۔

۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور اُس کے بادشاہ کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو ھلاک کیا: اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھي باقي نہ چھوڑا؛ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وھي کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا[d]۔ ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھہ سارے اِسرائیل نے مقیدہ سے لبنہ کو کوچ کیا، اور لبنہ سے لڑا۔ ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھي، اُس کے بادشاہ سمیت، بني اِسرائیل کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو تہ تیغ کیا؛

[p] یسع ۲۸ : ۲۱ حبق ۳ : ۱۱
[q] قاض ۱۲ : ۱۲
[r] ||یا، صادق کی، ۲ سم ۱ : ۱۸
[s] دیکھو یسع ۳۸ : ۸
[t] اِست ۱ : ۳۰ ۴۲ آیت یشو ۲۳ : ۳
[u] ۴۳ آیت
[x] خر ۱۱ : ۷
[y] زبور ۱۰۷ : ۴۰ اور ۱۱۰ : ۵ اور ۱۴۹ : ۸، ۹ یسع ۲۶ : ۵، ۶ ملا ۴ : ۳
[z] اِست ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۹
[a] اِست ۳ : ۲۱ اور ۷ : ۱۱
[b] یشو ۸ : ۲۹
[c] اِست ۲۱ : ۲۳ یشو ۸ : ۲۹
[d] یشو ۶ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا؛ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور سارے ذی روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے کیا تھا۔

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا۔ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی: ۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا، اور اُن سب کو جو اُس میں تھے، اُسی دن حرم کر دیا، سب جیسا کہ اُس نے لکیس سے کیا تھا۔ ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو، اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو، تہ تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا۔

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو آئے، اور اُس سے لڑے، ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو قبضہ میں کر لیا؛ اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور سارے لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا: سب جیسا کہ اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا؛ اور جیسا کہ اُسنے لبنہ سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔

دیکھو یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۱۰

دیکھو یشو ۱۵: ۱۵ قاض ۱: ۱۱

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین، اور دکھن کی، اور نشیب اور اور چشموں کی ساری سرزمین کو لے لیا، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو نہ [illegible]؛ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا۔ ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک، اور جوشن کی ساری سرزمین کو جبعون تک، لے لیا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر، اور اُن کی سرزمین پر ایک ہی بار فتح پائی؛ اِس لیئے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کی طرف سے لڑا۔ ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بنی اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا۔

## ۱۱ باب

[illegible]

۱ جب حصور کے بادشاہ یابین نے [illegible] تو اُس نے مدون کے بادشاہ [illegible] اور سمرون کے بادشاہ، اور [illegible] کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاہوں کو، جو کوہستان میں اُتر طرف [illegible] اور میدان میں جو کنروت کے دکھن طرف [illegible] اور نشیب میں، اور [illegible] پچھم طرف [illegible] ۳ اور [illegible] پورب اور پچھم [illegible] اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو [illegible] میں تھے، اور حویوں کو، جو حرمون کے نیچے مصفاہ کی سرزمین [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۴۵۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بھیجا[k]. ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ، کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں[h]، بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے، باہر نکلے. ۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کرکے اکٹھے ہوئے، تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کیئے، تا کہ بنی اسرایل سے مقابلہ کریں.

۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب ہراسان مت ہو[i]: اِس واسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اسرایل کے سامنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گھوڑوں کی کونچیں مارینگا[k]، اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا. ۷ چنانچہ یشوع آیا، اور سارے جنگی مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے. ۸ اور خداوند نے اُنکو بنی اسرایل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنہوں نے اُنہیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات المایم[l]، اور مصفاہ کی وادی تک، جو پورب طرف ہی، اُنہیں رگیدا: اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ چھوڑا. ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں، اور اُن کی گاڑیاں جلائیں[m].

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا: اِسلیئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا. ۱۱ اور اُنہوں نے اُن سب ذی روحوں کو، جو وہاں تھے، تلوار کی دھار سے فنا کیا، ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینیوالا باقی نہ رہا: اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا. ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے شہروں کو، اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا[n]. ۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے، بنی اسرایل نے نہ جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پھونک دیا تھا. ۱۴ اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرایل نے اپنے لیئے لوٹ لیا: لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر دیا: ایک سانس لینیوالے کو بھی باقی نہ چھوڑا.

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا[o]، ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد کیا[p]، اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا[q]: اُس نے اُن معاملوں میں، جن کی بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا. ۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو، کوہستان[r]، اور دکھن کی ساری مملکت، اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادی، اور میدان، اور اسرایل کا کوہستان، اور اُسی کی وادی، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے[t]، جو شعیر کی طرف چڑھتا ہی، بعل جد تک، جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہی، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنہیں مارا، اور قتل کیا[u]. ۱۸ یشوع || مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا. ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تھے[x]، کوئی شہر نہ تھا، جسنے بنی اسرایل سے صلح کی ہو، بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑکر لیا. ۲۰ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے تھا، کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے[y]، تاکہ وے جنگ کے لیئے اسرایل کا مقابلہ کریں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے، تاکہ وے مورد رحم کے نہ رہیں، بلکہ وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے: جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[z].

۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو[a]، کوہستانوں پر سے، حبرون

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

[g] یشو ۱۰: ۳ [h] پید ۲۲: ۱۷ اور ۳۲: ۱۲ قاض ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۵ [i] یشو ۱۰: ۸ [k] ۲ سمو ۸: ۴ [l] یشو ۱۳: ۶ [m] ۶ آیت

[n] گن ۳۳: ۵۲ اِست ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶، ۱۷ [o] خر ۳۴: ۱۱، ۱۲ [p] اِست ۷: ۲ [q] یشو ۱: ۷ [r] یشو ۱۲: ۸ [s] یشو ۱۰: ۴۱ [t] یشو ۱۲: ۷ [u] اِست ۷: ۲۴ یشو ۱۲: ۷ || سنہ ۱۴۴۵ تک. ۲۳ آیت [x] یشو ۹: ۳، ۷ [y] اِست ۲: ۳۰ قاض ۱۴: ۴ ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵ روم ۹: ۱۸ [z] اِست ۲۰: ۱۶، ۱۷ [a] گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ اِست ۱: ۲۸ یشو ۱۵: ۱۳، ۱۴

کا بادشاہ ایک : ۲۳ نفات دور میں[i] دور کا بادشاہ ایک ; جلجال میں جوہیوں کا بادشاہ[k] ایک ; ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک: یے سب ایکتیس بادشاہ تھے.

## ۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو ہنوز اُن کے تحت میں نہ آئي تھي. ۸ ازھائي فرقوں کي ملکیت. ۱۴، ۳۳ ﷲ اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث ہونا. ۱۰ روبن کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۲ بلعام کا مقتول ہونا. ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۹ ایضاً منسي کے آدھے فرقے کي.

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا، اور ہنوز بہت سي زمین باقي ہی، جو قبضے میں نہیں آئي. ۲ اور وہ سرزمین، جو باقي ہی[b]، سو یہہ ہی فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامھنے ہی، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا ہی ; فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعنے عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني ; اور عوي بھي[g] ; ۴ دکھن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغارہ سے، جو صیدانیوں کا ہی، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i] ; ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوہ حرمون کے نیچے ہی، حمات کے مدخل تک. ۶ سارے کوہستاني، لبنان سے لیکے مشرفوت المائم، تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اِسرائیل کے سامھنے سے نکال ڈالونگا[n] ; مگر تو قرعہ ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا میں نے تجھے فرمایا. ۷ تو یہہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے. ۸ اُسکے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھہ بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنھیں دي[p] جیسا کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

[i] یشو ۱۱ : ۲
[k] پید ۱۴ : ۱، ۲

۱۴۴۵
[a] دیکھو یشو ۱۴ : ۱۰ اور ۲۳ : ۱
[b] قاض ۳ : ۱
[c] یوایل ۳ : ۴
[d] ۱۳ آیت
[e] ۲ سمو ۳ : ۳ اور ۱۳ : ۳۷، ۳۸
[e] یرمیاہ ۲ : ۱۸
[f] قاض ۳ : ۳
۱ سمو ۶ : ۴، ۱۶
صفن ۲ : ۵
[g] اِستثنا ۲ : ۲۳
[h] یشو ۱۹ : ۳۰
[i] دیکھو قاض ۱ : ۳۴
[k] ۱ سلا ۵ : ۱۸
زبور ۸۳ : ۷
حزق ۲۷ : ۹
[l] یشو ۱۲ : ۷
[m] یشو ۱۱ : ۸
[n] دیکھو یشو ۲۳ : ۱۳
قاض ۲ : ۲۱، ۲۳
[o] یشو ۱۴ : ۱، ۲
[p] گنتي ۳۲ : ۳۳
اِستثنا ۳ : ۱۲، ۱۳
یشو ۲۲ : ۴

خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنھیں دي ; ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس شہر سے، جو نہر کے بیچوں بیچ ہی، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک ; ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تھا، بني عمون کي سرحد تک ; ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوہ حرمون، اور سارا بسن، سلکہ تک[s] ; ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادرعے میں حکمران تھا، جو رفائیوں کے بقیہ میں سے باقي رہا[t] ; سو موسیٰ نے اُنھیں مارا اور خارج کیا[u] ; ۱۳ لیکن بني اِسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا[x]، چنانچہ جسوري اور معکاتي آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں. ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نہ دي[y] ; خداوند اِسرائیل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي ہیں، سو اُن کي میراث ہی، جیسا اُس نے اُنھیں کہا[z].

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گھرانوں کے موافق میراث دي. ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر ہی، اُن کي سرحد تھي ; اور وہ شہر، جو دریا کے بیچوں بیچ ہی، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک ہی ; ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان میں ہیں ; دیبون، اور ‖ باموت بعل، اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یہصاہ[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماہ[e]، زرۃ الصحر، جو وادي کے کوہ میں ہی، ۲۰ اور بیت فغور، اور † اشدوت پسگہ[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شہر[g]، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

[q] ۱۶ آیت
[r] گنتي ۲۱ : ۲۴، ۲۵
گنتي ۲۱ : ۳۰
[s] یشو ۱۲ : ۵
[t] اِستثنا ۳ : ۱۱
یشو ۱۲ : ۴
[u] گنتي ۲۱ : ۲۴، ۳۵
[x] ۱۱ آیت
[y] گنتي ۱۸ : ۲۰، ۲۳، ۲۴
یشو ۱۴ : ۳، ۴
[z] ۳۳ آیت
[a] یشو ۱۲ : ۲
[b] گنتي ۲۱ : ۳۰
۹ آیت
‖ یا، بعل کي اُونچي جگہیں.
[c] گنتي ۲۱ : ۲۳
[d] گنتي ۳۲ : ۳۷
[e] گنتي ۳۲ : ۳۸
† یا، پسگہ کے سوتے.
[f] اِستثنا ۳ : ۱۷
یشو ۱۲ : ۳
[g] اِستثنا ۳ : ۱۰
[h] گنتي ۳۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[k]؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کي پوري پیروي کي[l]. ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا[m]، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے[n]، تیري اور تیرے بیٹوں کي میراث ہمیشہ کے لیئے ہوگي؛ کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کي پوري پیروي کي. ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہي، جب کہ بني اِسرائیل بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[o]، جیسا کہ اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، کہ میں آج کے دن پچاسي برس کا بوڑھا ہوں: ۱۱ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں[p]، جیسا اُس دن تھا، کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا؛ جیسي لڑنے کي قوت مجھ میں تب تھي، اب بھي آنے جانے میں[q] ویسي ہي قوت ہے. ۱۲ سو یہہ پہاڑي جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا ہے، مجھ کو دے؛ کیونکہ تو نے اُس دن سنا، کہ وہاں بني عناق بستے ہیں[r]، اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں؛ پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ رہے[s]، تو میں اُنہیں نکال دونگا[t]، جیسا کہ خداوند نے کہا ہے. ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دي[u]، اور یفنہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا[x]. ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزي یفنہ کے بیٹے کالب کي میراث ہوا[y]، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي پوري پیروي کي[z]. ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا[a]؛ اور وہ اربع بني عناق کے درمیان بڑا آدمي تھا. اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئي[b].

k گنـ ۱۳: ۳۱، ۳۲. l گنـ ۱۴: ۲۴. إستـ ۱: ۳۶. m گنـ ۱۴: ۲۳، ۲۴. إستـ ۱: ۳۶. یشو ۱: ۳. ۱۴۴۴ n دیکھو گنـ ۱۳. ۲۲. o گنـ ۱۴: ۳۰. p دیکھو إستـ ۳۴: ۷. q إستـ ۳۱: ۲. r گنـ ۱۳: ۲۸، ۳۳. s زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴. اور ۶۰: ۱۲. روم ۸: ۳۱. t یشو ۱۵: ۱۴. قاض ۱: ۲۰. u یشو ۲۲: ۶. x یشو ۱۰: ۳۷. اور ۱۵: ۱۳. قاض ۱: ۲۰. y دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲. ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶. z یشو ۲۱: ۱۲. a ۸، ۱ آیتیں. پید ۲۳: ۲. یشو ۱۵: ۱۳. b یشو ۱۱: ۲۳.

## ۱۵ باب

۱ یہوداہ کي قرعي حصے کي سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصہ جس پر جنگ کرکے قابض ہوا. ۱۶ اِس بیان میں، کہ غتنیایل جوانمردي سے کالب کي بیٹي عکسہ کو اپني جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتي. ۲۱ یہوداہ کے شہر. ۶۳ یبوسیوں کا حال کہ مغلوب نہ ہوئے.

اور بني یہوداہ کے فرقے کا قرعي حصہ، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یہہ تھا: دشت سین[a]، دکھن کي طرف، دکھني سوانے کي اِنتہا سے ادوم کي سرحد تک[b]. ۲ اور اُس کي دکھني حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئي. ۳ اور یہہ حد دکھن کي طرف عقرابیم کي چڑھائي سے[c] ہوکے سین تک پہنچي، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھي، اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھي، اور وہاں سے قرقع کو پھري؛ ۴ اور وہاں سے عظمون کو[d] پہنچي، اور پھر مصر کي نہر سے جا ملي، اور اُسکي سرحدیں سمندر تک پہنچي ہیں. تمہاري دکھني سرحد یہہ ہوگي. ۵ اور اُسکي پوربي حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکي شمالي حد اُس دریا کے کول سے، جو نہر یردن کے عین سرے پر ہے: ۶ اور یہہ حد بیت حجلہ تک[e] چڑھي، اور بیت العرابہ کي اُتر طرف سے گذري؛ اور وہ سرحد روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک[f] پہنچي: ۷ پھر وہ سرحد عکور کي وادي سے[g] ہوکے دبیر کو چڑھي، اور وہاں سے شمال کي سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو اُدمیم کي چڑھائي کے مقابل ہے، اور وادي کے جنوب کو ہے؛ اور پھر وہ حد عین شمس کے پاني پاس ہوکے عین راجل پاس[h] جا نکلي: ۸ اور وہ سرحد بن ہنوم کي وادي میں سے[i] ہوکے یبوسیوں کي بستي کي دکھن طرف گئي[k]؛ یروسلم وہي ہے: اور پھر اُس پہاڑ کي چوٹي تک، جو وادي ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو ہے، اور وہ رفائیوں کي وادي[l] کي اُتر طرف واقع ہے: ۹ اور وہ سرحد پہاڑ کي چوٹي سے آب نفتوح کے چشمے[m] تک گئي، اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلي، اور وہ سرحد وہاں سے بلعہ تک[n]، جو قریت یعریم ہے[o]، پہنچي:

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

a گنـ ۳۴: ۳۱. b گنـ ۳۴: ۳. c گنـ ۳۴: ۴. d گنـ ۳۴: ۵. e یشو ۱۸: ۱۹. f یشو ۱۸: ۱۷. g یشو ۷: ۲۶. h ۲ سمو ۱۷: ۱۷. ۱ سلا ۱: ۹. i یشو ۱۸: ۱۶. ۲ سلا ۲۳: ۱۰. یرم ۱۹: ۲، ۶. k یشو ۱۸: ۲۸. قاض ۱: ۲۱. اور ۱۹: ۱۰. l یشو ۱۸: ۱۶. m یشو ۱۸: ۱۵. n ۱ توا ۱۳: ۶. o قاض ۱۸: ۱۲.

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

جو دبير هي، ۵۰ اور عناب، اور اِستموه، اور عنيم، ۵۱ اور جشن[l]، اور حولان، اور جلوه: گيارہ شہر، اور اُن کے گانون: ۵۲ اراب، اور دومہ، اور اِشعان، ۵۳ اور ينوم، اور بيتتفوح، اور افيقہ، ۵۴ اور حمطہ، اور قريتاربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شہر، اور اُن کے گانون: ۵۵ معون، کرمل، اور زيف، اور يوطہ، ۵۶ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ۵۷ قين، جبعہ، اور تمناه: دس شہر، اپنے گانون سميت: ۵۸ حلحول، اور بيتصور، اور جدور، ۵۹ اور معرات، اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چھ شہر اپنے گانون سميت: ۶۰ قريتبعل[n]، جو قريتيعريم هي، اور ربہ: دو شہر، اپنے گانون سميت: ۶۱ اور بيابان مين: بيتعرابہ، اور مدين، اور سکاکہ، ۶۲ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چھ شہر، اور اُن کے گانون.

۶۳ ليکن يبوسي، جو يروسلم مين رہتے تھے، سو اُن کو بني يہوداہ خارج نہ کر سکے[o]: چنانچہ يبوسي بني يہوداہ کے ساتھ آج کے دن تک يروسلم مين بستے هين[p].

## ۱۶ باب

۱ بني يوسف کي قسمت کي سرحد عام. ۵ اِفرائيم کي ميراث کي سرحدين. ۱۰ کنعانيونکا مغلوب نہ ہونا.

اور بني يوسف کي حد، يردن سے يريحو کے آس پاس ہوکے، پورب طرف کو آب يريحو پاس نکلي، اور اُس بيابان تک، جو يريحو سے بيتايل کے پہاڑ کو جاتا هي گئي؛ ۲ پھر بيتايل سے نکلکے، لوز کو[a] گئي، اور ارکي کي حدون کے پاس گذرکے عطاروت تک پہنچي، ۳ اور وہان سے پچھم رخ يفليطي کي حد پاس، اور بيتحوران نشيب[b]، اور جزر کي حد تک[c] پہنچتي هي، اور اُسکي اِنتہا سمندر هي. ۴ اور بني يوسف منسي اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

l يشوع ۱۰: ۴۱ اور ۱۱: ۱۶
m ۱۳ آيت يشوع ۱۴: ۱۵
n يشوع ۱۸: ۱۴
o ديکھو قاض ۱: ۸، ۲۱ ۲ سمو ۵: ۶
p قاض ۱: ۲۱
a يشوع ۱۸: ۱۳ قاض ۱: ۲۶
b يشوع ۱۸: ۱۳ ۲ توا ۸: ۵
c ۱ توا ۷: ۲۸ ۱ سلا ۹: ۱۵
d يشوع ۱۷: ۱۴

۵ اور بني اِفرائيم کي سرحد، اُن کے گھرانون کے مطابق، يہہ تھي: اُن کي ميراث کي حد پورب طرف کو عطاروت ادار[e] سے بيتحوران فراز کو[f] پھري؛ ۶ اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر کے رخ مکمتاه[g] پاس نکلي؛ اور وہ حد پورب طرف تانتسيلا کو پھري، اور اُس کي پورب طرف سے گذرکے، ينوحاه تک پہنچي؛ ۷ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراتہ[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذرکے يردن پاس جا نکلي. ۸ اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناه[i] تک، اور اُس کي اِنتہا سمندر تک هي. بني اِفرائيم کے گھرانون کي ميراث، اُن کے گھرانون کے موافق، يہہ هي. ۹ اور بني اِفرائيم کے ليئے الگ الگ شہر، بني منسي کي ميراث مين تھے[k]، سب شہر اور اُن کے گانون. ۱۰ اور اُن کنعانيون کو، جو جزر کے باشندے تھے، خارج نہ کيا[l]: سو وے آج کے دن تک بني اِفرائيم کے ساتھ بستے هين، اور جزيہ کي راہ سے خدمت کرتے.

## ۱۷ باب

۱ منسي کي ميراث جو قرعہ سے ملي. ۷ اُس کي سرزمين کي حدين ۱۲ کنعانيونکا خارج نہ ہونا. ۱۴ بني يوسف کا ايک اور حصہ پانا.

اور منسي کے فرقے نے بھي ايک قرعي حصہ پايا، کہ وہ يوسف کا پلوٹھا هي[a]: يعني جلعاد کے باپ، منسي کے پلوٹھے مکير نے[b]؛ اِس ليئے کہ وہ جنگي مرد تھا، اُسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ۲ اور باقي بني منسي کے ليئے بھي، اُن کے گھرانون کے موافق[d]، حصہ ملا: بني اابيعزر[e]، اور بني خلق، اور بني اسرياِيل[f]، اور بني سکم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع کے ليئے: يوسف کے بيٹے منسي کے فرزند نرينہ اُن کے گھرانون کے مطابق يے تھے. ۳ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکير بن منسي کے بيٹے نہ تھے، مگر بيٹيان تھين؛ اور اُس کي بيٹيون کے

e يشوع ۱۸: ۱۳
f ۲ توا ۸: ۵
g يشوع ۱۷: ۷
h ۱ توا ۷: ۲۸
i يشوع ۱۷: ۹
k يشوع ۱۷: ۱
l قاض ۱: ۲۹ ديکھو ۱ سلا ۹: ۱۶
a پيد ۴۱: ۵۱ اور ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۱۸
b پيد ۵۰: ۲۳ گن ۲۶: ۲۹ اور ۳۲: ۳۹، ۴۰ ۱ توا ۷: ۱۴
c اِستہ ۳: ۱۵
d گن ۲۶: ۳۱-۳۲
|| گن ۲۶: ۳۰، اِيعزر
e ۱ توا ۷: ۱۸
f گن ۲۶: ۳۱
g گن ۲۶: ۳۲

نام يے هيں، محله، اور نوعه، اور حجله، اور ملكه، اور ترضه[h]. ۴ سو وے اليعزر كاهن اور نون كے بيٹے يشوع اور اميروں كے نزديك آكے بوليں[i]، كه خداوند نے موسیٰ كو حكم كيا، كه وہ هم كو همارے بهائيوں كے درميان ميراث دے[k]. چنانچه خداوند كے فرمان كے مطابق اُس نے اُن كے باپ كے بهائيوں كے درميان اُن كو ميراث دي. ۵ سو جلعاد كي زمين كے اور بسن كے سوا، جو يردن كے اُس پار هے، دس حصے منسي كے هوئے. ۶ كه منسي كي بيٹيوں نے اپنے بهائيوں كے ساتهه ميراث پائي، اور منسي كے باقي بيٹوں نے جلعاد كي زمين پائي.

۷ اور آشر سے ليكے مكمتات[l] تك، جو سكم كے مقابل هے، منسي كي حد تهي؛ سو وہ حد دهنے هاتهه پر عين تفوح كے خيموں تك چلي گئي. ۸ اِس ليئے كه سرزمين تفوح[m] منسي كي تهي، پر تفوح، جو منسي كي سرحد پر تها، بني اِفرائيم كا حصه تها؛ ۹ سو اُس كي حد، نهر قاناہ تك، اُس دريا كي دكهن طرف[n]، جا اُتري: اِفرائيم كے يے شهر منسي كے شهروں كے درميان هيں[o]: اور منسي كي حد اُس دريا كي اُتر طرف بهي تهي، اور اُس كي اِنتها سمندر تهي. ۱۰ سو دكهن طرف اِفرائيم كي هوئي، اور اُتر طرف منسي كي، اور اُس كي سرحد سمندر تهي. سو وے دونوں اُتر طرف كو آشر سے، اور پورب طرف كو اِشكار سے جا مليں. ۱۱ اور اِشكار اور آشر ميں بيت شان[p] اور اُس كے شهر، اور ابليعام اور اُس كے شهر، اور اهل دور اور اُس كے شهر، اور اهل عين دور اور اُس كے شهر، اور اهل تعنك اور اُس كے شهر، اور اهل مجدو اور اُس كے شهر[q]؛ مجملاً تين ضلع منسي كے حصے ميں تهے. ۱۲ تو بهي بني منسي اُن شهروں كے رهنيوالوں كو خارج نه كر سكے[r]: سو وهاں اُس زمين ميں كنعاني خواہ نه خواہ بستے تهے. ۱۳ ليكن جب بني اِسرائيل نے زور پكڑا، تو كنعانيوں سے خراج ليا[s]، پر بالكل اُنهيں خارج نه كيا.

۱۴ اور بني يوسف نے[t] يشوع كو كها، كه تو نے كس واسطے ايك هي قرعه ڈالا، اور مجهكو فقط ايك هي حصه ميراث كے ليئے ديا[u]، اگرچه، هم بهت لوگ هيں[v]، كيونكه خداوند نے هم كو بركت دي هے؟ ۱۵ تب يشوع نے اُنهيں جواب ديا، كه اگر تم بهت سے هو، تو جنگل ميں جاؤ، اور وهاں اُسے فرزيوں اور رفائيوں[w] كي سرزمين ميں اپنے ليئے كاٹكر صاف كر لو، اگر اِفرائيم كا كوهستان تمهارے ليئے تنگ هو. ۱۶ بني يوسف نے كها، كه يه كوهستان همارے ليئے كافي نهيں هے؛ اور سارے كنعاني جو نشيب كي اطراف ميں بستے هيں، يعني وے، جو بيت شان اور اُس كے ديهاتوں ميں، اور يزرعيل كي وادي ميں[x] رهتے هيں، لوهے كي گاڑياں ركهتے هيں[y]. ۱۷ تب يشوع نے بني يوسف اِفرائيم اور منسي كو خطاب كركے كها، كه تم بهت سے هو، اور بهت سا زور ركهتے هو؛ تمهارے ليئے فقط ايك حصه نه هوگا، ۱۸ بلكه پهاڑ تمهارے ليئے هوگا؛ وہ جنگل هے؛ تم اُسے صاف كرو، كه اُس كے دامن بهي تمهارے ليئے هوںگے؛ اگرچه كنعانيوں كي گاڑياں لوهے كي هيں، اور وے زورآور هيں، پر تم اُنهيں خارج كر سكوگے[z].

## ۱۸ باب

[illegible]

اور بني اِسرائيل كي ساري جماعت سيلا ميں[a] جمع هوئي، اور وهاں اُنهوں نے جماعت كا خيمه كهڑا كيا[b]. اور وہ سرزمين اُن كے آگے مغلوب هوئي.

۲ اب بني اِسرائيل كے سات فرقے باقي رهے، جنهوں نے هنوز ميراث نه پائي

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۳ سو يشوع نے بني اسرائيل سے كہا، كه تم كب تك اُس زمين كے لينے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هي، سستي كروگے[c]؟ ۴ سو تم اپنے درميان هر ايك فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا، كه وے اُٹهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق اُس كا حال لكهيں، اور پهر مجهه پاس آويں. ۵ اور اُس كے سات حصے كريں: يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے[d]، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر كو ٹهہريں[e]. ۶ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يهاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]. ۷ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كهانت اُن كي ميراث هي[g]. اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هي[h]، جو خداوند كے بندے موسيٰ نے اُنهيں بخشي.

۸ تب وے لوگ اُٹهے، اور روانه هوئے: اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو اُس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اُس كا حال لكهكے مجهه پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ۹ چنانچه وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اُس كا حال كتاب ميں لكهكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اُس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے.

۱۰ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا: اور زمين وهاں بني اسرائيل كو، اُن كي قسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي.

۱۱ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے گهرانوں كے مطابق يهه پڑا، كه اُن كے حصے كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي. ۱۲ سو اُن كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يهه حد يريحو كے آس پاس اُتر طرف كو چڑهي[i]، اور پچهم طرف پهاڑوں كے درميان چلي، اور اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تك تهي. ۱۳ اور وہ سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هي[k]، دكهن طرف گئي: اور وہ سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اُس پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l] كے دكهن كو هي، جا اُتري. ۱۴ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اُس پهاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هي، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تك تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه كا ايك شهر هي: يهه پچهم كي حد تهي. ۱۵ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي انتها سے شروع هوئيں، اور اُن كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تك[n] چلي گئي: ۱۶ اور وهاں سے وہ حد اُس پهاڑ كے سرے تك، جو بني هنوم كي وادي[o] كے سامهنے هي، اُتري: وہ رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو هي: اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تك نيچے جاكے عين‌راجل پاس[p] اُتري، ۱۷ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تك نكلي، اور وهاں سے جليلوت تك آگے بڑهي، جو ادُميم كي چڑهائي كے مقابل هي، اور وهاں سے روبن كے بيٹے بوهن كے پتهر تك[q] پهنچي: ۱۸ اور وهاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ||عرابه[r] كے مقابل اور اُتر رخ هي، اور عرابه هي ميں جا اُتري: ۱۹ پهر وہ سرحد وهاں سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تك پهنچي، اور اُس سرحد كي انتها درياے شور كا اُتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هي: يهه دكهني سرحد

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

c قاض ۱۸: ۹
d يشو ۱۵: ۱
e يشو ۱۶: ۱، ۴
f يشو ۱۴: ۲ ۱۰ آيت
g يشو ۱۳: ۳۳
h يشو ۱۳: ۸
i ديكهو يشو ۱۶: ۱
k پيد ۲۸: ۱۹ قاض ۱: ۲۳
l يشو ۱۶: ۳
m ديكهو يشو ۱۵: ۹
n يشو ۱۵: ۹
o يشو ۱۵: ۸
p يشو ۱۵: ۷
q يشو ۱۵: ۶
|| يا، ميدان.
r يشو ۱۵: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تهي. ۲۰ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدوں کے مطابق، اُن کے گهرانوں کے موافق، یہہ تهي. ۲۱ اور وے شہر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت‌حجلہ، اور وادي قصیص، ۲۲ اور بیت‌عرابہ، اور صمریم، اور بیت ایل، ۲۳ اور عویم، اور فارہ، اور عفرہ، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعہ: بارہ شہر اور اُن کے دیہات. ۲۵ اور جبعون، اور رامہ، اور بیروت، ۲۶ مصفاہ، اور کفیرہ، اور موضہ، ۲۷ اور رقم، اور اِرفاایل، اور ترلہ، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي[a]، جو یروسلم هي، اور جبعت، وقریت: چودہ شہر، اور اُن کے دیہات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، یہہ هي.

## ۱۹ باب

۱ سمعون کا حصہ. ۱۰ زبلون کا. ۱۷ اِشکار کا. ۲۴ آشر کا. ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

۱ اور دوسرا قرعہ سمعون کے نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا: اور اُن کي میراث بني یہوداہ کي میراث کے درمیان تهي[b]. ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولادہ، ۳ اور حصارثعول، اور بالہ، اور عضم، ۴ اور اِتولاد، اور بتول، اور حرمہ، ۵ اور صقلاج، اور بیت‌مرکبوت، اور حصارسوسہ، ۶ اور بیت‌لباوت، اور شروحان[c]، یے تیرہ شہر اور اُن کے دیہات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شہر، اور اُنکے دیہات؛ ۸ اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تهے، بعلت‌بیر اور رامت‌الجنوب تک. یہہ بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، ٹهہري. ۹ بني یہوداہ کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے کہ بني یہوداہ کا حصہ اُن کي اِحتیاج سے زیادہ تها: سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي[d].

۱۰ اور تیسرا قرعہ بني زبلون کا، اُنکے گهرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک گئي. ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر[e]، اور مرعلہ کي طرف چڑهي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نہر سے، جو یقنعام کے[f] آگے هي، جا ملي؛ ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهرکے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي، اور وہاں سے دبرت تک چڑهي، اور وہاں سے یفیع کو چڑهي. ۱۳ اور وہاں سے پورب طرف جت‌حفر اور عت‌قاصین تک گذر گئي، اور وہاں سے رمون پاس، جو نیعہ تک پہنچتي هي، جا نکلي. ۱۴ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتہا اِفتاح‌ایل کي وادي تهي. ۱۵ اور قطات، اور نہلال، اور سمرون، اور اِدالہ، اور بیت‌لحم: یے بارہ شہر اور اُن کے دیہات. ۱۶ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانوں کے موافق تهي.

۱۷ اور چوتها قرعہ اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانہ یزرعیل، اور کسولوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرت، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابص، ۲۱ اور رمت، اور عین‌جنیم، اور عین‌حدہ، اور بیت‌فصیص کي طرف هوا. ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیمہ، اور بیت‌شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کے سوانے کي اِنتہا یردن تهي: سولہ شہر اور اُن کے دیہات. ۲۳ یے شہر اور اُنکے دیہات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانوں کے موافق تهي.

۲۴ اور پانچواں قرعہ بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

[a] یشو ۱۵: ۸
[b] ۱۰ آیت
[c] ۱ توا ۴: ۲۸
[d] ۱ آیت
[e] پید ۴۹: ۱۳
[f] یشو ۱۲: ۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانہ يہہ ھي: خلقت، اورحلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا پہنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پھرا، اور پھر زبلون اور وادي اِفتاح‌ايل سے، جو بيت‌العمق کي اُترطرف ھي، اور نغي‌ايل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتہا کبول کے بائيں کو تھي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنہ، صيداے عظيم تک[f]؛ ۲۹ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کي طرف کو پھري؛ اور وھاں سے وہ حد حوسہ تک گئي، اور اُس کي اِنتہا سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک، تھي[g]. ۳۰ اور عمہ، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شہر اور اُن کے ديہات. ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، يے شہر اور اُن کے ديہات تھے.

۳۲ چھٹا قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے لیئے، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا. ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ضعننيم کے بلوتوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبنئي‌ايل سے لقوم تک تھي، اور اُس کي اِنتہا يردن تھي. ۳۴ اور حد پچھم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پھري، اور وھاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف، اور آشر سے پچھم طرف[h]، اور يہوداہ سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي. ۳۵ اور يے شہر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت ھيں، ۳۶ اور ادامہ، اور رامہ، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادرعي، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس شہر اور اُن کے ديہات. ۳۹ يے شہر اور اُن کے ديہات بني نفتالي کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، تھے.

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور اُن کي ميراث کي سرحديں يے ھيں: صرعہ، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور ثعلبين[i]، ايالون، اور اِتلاہ، ۴۳ اور اِيلون، اور تمناتہ، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيہ، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يہود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مےيرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساتھ جو يافو[k] کے مقابل ھي. ۴۷ اور يہاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے لیئے کفايت نہ تھي؛ اِس لیئے بني دان لشم پر جنگ کے لیئے چڑھ گئے، اور اُسے لے ليا[l]، اور اُس کو تلوار کي دھار سے مارا، اور اُس پر قابض ھوئے، اور وھاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا. ۴۸ يے سب شہر اور اُنکے ديہات بني دان کے فرقے کي ميراث تھے، اُن کے گھرانوں کے موافق.

۴۹ جب کہ زمين کو ميراث کے لیئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ ھو چکے، تب بني اِسرايل نے نون کے بيٹے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي. ۵۰ اور اُنھوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شہر[n]، جو کوہ اِفرائيم ميں ھي، جسے اُس نے مانگا تھا، اُسے ديا. اور اُس نے اُس شہر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا. ۵۱ يے وے ميراثيں ھيں، جو اِليعزر کاھن نے، اور نون کے بيٹے يشوع نے[o]، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامھنے، ميراث کے لیئے تقسيم کر ديئے. يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ ھوئے.

## ۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا حکم ديتا، ۷ اور مطابق اُس کے بني اِسرايل چھہ شہروں کو پناہ کے لیئے مقرر کرتے.

[f] يشو ۱۱: ۸ قاض ۱: ۳۱
[g] پيد ۳۸: ۵ قاض ۱: ۳۱ ميکہ ۱: ۱۴
[h] اِست ۳۳: ۲۳
[i] قاض ۱: ۳۵
[k] اعم ۹: ۳۶
[l] ديکھو قاض ۱۸ باب
[m] قاض ۱۸: ۲۹
[n] يشو ۲۴: ۳۰
[o] گن ۳۴: ۱۷ يشو ۱۴: ۱
[p] يشو ۱۸: ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني إسرائیل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کي بابت میں نے موسیٰ کي معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو؛ ۳ تاکہ وہ خوني، جو ناگہاں اور نادانستگي سے کسي کو مار ڈالے، وهاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے إنتقام لینیوالے سے تمھارے پناہ کے لیئے ہونگے. ۴ اور جب کوئي اُن شہروں میں سے کسي ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے. ۵ اور اگر خون کا إنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خوني کو اُس کے حوالے نہ کریں؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسي کو نادانستگي سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا. ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو اور سردار کاهن کي موت تک، جو اُن دنوں میں ہو، اُسي شہر میں بسے: بعد اُس کے وہ خوني پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ہو.

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالي کے درمیان جلیل میں؛ اور سکم، کوہ افرائیم کے درمیان؛ اور قریت اربع، جو حبرون ہے، کوہ یہوداہ میں. ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کي پورب طرف کو بصر، بیابان میں، بني روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں، جو جد کے فرقے کا ہے؛ اور جولان، منسي کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا.

۹ یہے بستیاں سارے بني إسرائیل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کي گئیں، تاکہ جو کوئي کہ نادانستگي سے کسي کو قتل کرے، تو وہ وهاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے، تب تک خون کے إنتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے.

## ۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ... لاویوں ... شہر ... کي میراثوں میں سے ... کو دیئے گئے ... اپنے وعدے کے مطابق ... إسرائیلیوں کو دي.

تب لاویوں کے آبائي سردار إلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني إسرائیل کے فرقوں کے آبائي سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کي سرزمین سیلا میں اُن سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا ہے، کہ بستیاں ہمارے رہنے کو، اور اُن کي نواحي ہماري مواشي کے لیئے، ہم کو دي جاویں. ۳ تب بني إسرائیل نے اپني میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر اور اُن کي نواحي لاویوں کو دیں. ۴ سو قرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام پر نکلا: اور هارون کاهن کي اولاد کو، جو بني لاوي کے فرقے میں سے تھے، قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور شمعون کے فرقے، اور بني بنیامین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے. ۵ اور قہات کي اولاد کو، جو باقي رهي تھي، فرقہ افرائیم کے گھرانوں، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسي میں سے دس شہر قرعہ کي راہ سے ملے. ۶ اور بني جیرسون کو قرعہ کي راہ سے بني اشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالي کے فرقے، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ہے، تیرہ شہر ملے. ۷ اور بني مراري کو اپنے گھرانوں سمیت بني روبن، اور بني جد، اور بني زبولون سے بارہ شہر ملے. ۸ اور بني إسرائیل نے قرعہ ڈالکے یے شہر اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کي نواحي، جیسا خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا تھا[h]، لاویوں کے قبضے میں کر دیں[i].

۹ سو اُنھوں نے فرقۂ بني یہوداہ، اور فرقۂ بني شمعون میں سے یے شہر دیئے، جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ھیں، ۱۰ بني ھارون کو[k]، جو قہات کے گھرانے کے بني لاوي میں سے تھے، کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام کا تھا. ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[l] ‖اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ھی، یہوداہ کے کوھستان میں[m]، اُس کے گرداگرد کي اطراف سمیت، اُن کو دیا[n]. ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنھوں نے یفنّہ کے بیٹے کالب کي ملکیت کر دي[o].

۱۳ سو اُنھوں نے ھارون کاھن کي اولاد کو[p]، قاتل کي پناہ کے لیئے، حبرون کا شہر[q]، اُس کي نواحي سمیت، دیا؛ اور لبنہ[r]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۴ اور یتیر[s] نواحي سمیت، اور اِستموع[t]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۵ اور حولون[u]، اور اُس کي نواحي؛ اور دبیر[x]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۶ اور عین[y]، اور اُس کي نواحي؛ اور یوطہ[z] اور اُس کي نواحي؛ اور بیت‌شمس[a]، اور اُس کي نواحي: یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے. ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے، جبعون[b]، اور اُس کي نواحي؛ اور جِبع[c]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۸ اور عناتوت، اور اُس کي نواحي؛ اور علمون[d]، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۱۹ سو سارے شہر بني ھارون کے، جو کاھن ھیں، تیرہ شہر تھے، اُن کي نواحي سمیت.

۲۰ اور بني قہات کے گھرانوں کو، اُن لاویوں کو، جو بني قہات میں سے باقي تھے، فرقۂ اِفرائیم میں سے یے شہر قرع سے ملے[e]. ۲۱ قاتل کي پناہ کے لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنھیں سکم[f] دیا، اور اُس کي نواحي؛ اور جزر، اور اُس کي نواحي؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس کي نواحي؛ اور بیت‌حوران، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۲۳ اور فرقہ دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کي نواحي؛ اور جبتون، اور اُس کي نواحي؛ ۲۴ اور ایالون، اور اُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۲۵ اور آدھے فرقے منسي میں سے، تعناک، اور اُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: یے دو شہر. ۲۶ یے سب دس شہر، اپني نواحي سمیت، قہات کي باقي اولاد کے گھرانوں کو ملے.

۲۷ اور بني جیرسون کو[g]، جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ھیں، دوسرے آدھے فرقے منسي میں سے، اُنھوں نے بسن میں جولان[h]، اور اُسکے گرد‌نواح؛ تاکہ قاتل کے لیئے پناہ کا شہر ھو؛ اور بعِستراہ اور اُسکي نواحي: یے دو شہر دیئے. ۲۸ اور فرقے اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کي نواحي؛ اور دبرت، اور اُس کي نواحي؛ ۲۹ یرموت، اور اُس کي نواحي؛ اور عین‌جنیم، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۳۰ اور فرقے آشر میں سے، مسال، اور اُس کي نواحي؛ اور ابدون، اور اُس کي نواحي؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کي نواحي؛ اور رحوب، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر. ۳۲ اور فرقے نفتالي میں سے، جلیل میں قادس[i]، اور اُسکي نواحي، تاکہ قاتل کي پناہ کے لیئے شہر ھوں؛ اور حمات‌دور، اور اُسکي نواحي، اور قرتان، اور اُس کي نواحي: یے تین شہر. ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ھیں، اپني نواحي سمیت.

۳۴ اور بني مراري کے گھرانوں کو، جو لاویوں میں سے باقي تھے، فرقے زبلون میں سے یے شہر ملے[k]، یقنعام، اور اُس

[h] گن ۳۰: ۲
[i] ۳ آیت
[k] ۴ آیت
[l] یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴
‖ یا، قریت اربع. پید ۲۳: ۲
[m] یشوع ۲۰: ۷ لوقا ۱: ۳۹
[n] ۱ توا ۶: ۵۵
[o] یشوع ۱۴: ۱۴ ۱ توا ۶: ۵۶
[p] ۱ توا ۶: ۵۷، وغیرہ
[q] یشوع ۱۵: ۵۴ اور ۲۰: ۷
[r] یشوع ۱۵: ۴۲
[s] یشوع ۱۵: ۴۸
[t] یشوع ۱۵: ۵۰
[u] ۱ توا ۶: ۵۸، حیلان. یشوع ۱۵: ۵۱
[x] یشوع ۱۵: ۴۹
[y] ۱ توا ۶: ۵۹، عسن. یشوع ۱۵: ۴۲
[z] یشوع ۱۵: ۵۵
[a] یشوع ۱۵: ۱۰
[b] یشوع ۱۸: ۲۵
[c] یشوع ۱۸: ۲۴، جبع
[d] ۱ توا ۶: ۶۰، علامت
[e] ۵ آیت ۱ توا ۶: ۶۶
[f] یشوع ۲۰: ۷
[g] ۶ آیت ۱ توا ۶: ۷۱
[h] یشوع ۲۰: ۸
[i] یشوع ۲۰: ۷
[k] ۷ آیت دیکھو ۱ توا ۶: ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوها، اور بہت سي پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو[h].

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اِسرايل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں هی، روانہ هوئے، تا کہ جلعاد کي مملکت کو[i]، جو اُن کي سرزمین موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسیٰ کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں.

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں هی پہنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے وهاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار هو.

۱۱ بني اِسرايل نے یہہ خبر سني[k] کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اِسرايل کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا هی. ۱۲ اور جب بني اِسرايل نے یہہ سنا، تو بني اِسرايل کي ساري جماعت سیلا میں فراهم هوئي[l]، تا کہ اُن پر چڑھ جائیں، اور لڑیں. ۱۳ اور بني اِسرايل نے اِلیعزر کاهن کے بیٹے فینحاس کو[m] بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجے[n]؛ ۱۴ اور بني اِسرايل کے هر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے؛ کہ اُن میں سے هر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں هزاروں اِسرايلیوں کے درمیان، سردار تھا[o].

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں پیام کیا هی، کہ تم نے اِسرايل کے خدا سے یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ هوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغي هوئے[p]؟ ۱۷ کیا همارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري[q] کچھ کم تھي، جس کے سبب هم آج کے دن تک پاک نہیں هوئے، اور خداوند کي جماعت میں وبا هوئي، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ هو؟ اور ایسا هوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغي هوئے، تو کل اِسرايل کي ساري جماعت پر اُس کا قہر نازل هوگا[r]. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمھاري ملکیت کي زمین ناپاک هي، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کي ملکیت هی، جہاں خداوند کا مسکن قایم هی[s]، اور همارے درمیان میراث لو؛ لیکن خداوند همارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت هو، اور هماري مخالفت نہ کرو. ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت بےوفائي نہ کي[t]؟ سو اِسرايل کي ساري جماعت پر غضب نازل هوا، اور وہ شخص اکیلا هي اپني بدکاري سے هلاک نہ هوا.

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے هزاروں اِسرايلیوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا" جانتا هی[u]، اور اِسرايل بھي جانیںگے، کہ اگر هم نے بغاوت کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن همیں باقي نہ چھوڑیو) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا هو، یا اگر هم نے مذبح بنایا هو، تا کہ خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني، یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند هي اِس کا حساب لیوے[v]؛ ۲۴ بلکہ

h گنـ ۳۱: ۲۷، ۱ سمـ ۳۰: ۲۴
i گنـ ۳۲: ۱، ۲۶، ۲۹
k اِستـ ۱۳: ۱۲، وغیرہ؛ قاضـ ۲۰: ۱۲
l قاضـ ۲۰: ۱
m خر ۶: ۲۵؛ گنـ ۲۵: ۷
n اِستـ ۱۳: ۱۴؛ قاضـ ۲۰: ۱۲
o گنـ ۱: ۴
p دیکھو احبـ ۱۷: ۸، ۹؛ اِستـ ۱۲: ۱۳، ۱۴
q گنـ ۲۵: ۳، ۴؛ اِستـ ۴: ۳
r گنـ ۱۶: ۲۲
s یشو ۱۸: ۱
t یشو ۷: ۱، ۵
u اِستـ ۱۰: ۱۷؛ ۱ سلا ۸: ۳۹؛ ایوب ۱۰: ۷؛ اور ۲۳: ۱۰؛ زبور ۴۴: ۲۱؛ اور ۱۳۹: ۱، ۲؛ یرمـ ۱۲: ۳؛ ۲ قرنـ ۱۱: ۱۱، ۳۱
v اِستـ ۱۸: ۱۹؛ ۱ سمـ ۲۰: ۱۶

نے آپ تمہارے لیئے جنگ کی[d]. ۴ دیکھو، کہ میں نے قرعہ کرکے اُن سب گروہوں کو، جو باقی تھیں، تم میں تقسیم کیا، کہ وے اُن سب قوموں سمیت، جنھیں میں نے کاٹ ڈالا، یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لیئے میراث ہوویں[e]. ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو ہی، وہی اُن کو تمہارے سامھنے سے نکالیگا[f]، اور تمہاری نظر سے غائب کر دیگا، اور تم اُن کی زمین پر قابض ہوگے، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہی[g]. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑی ہمت باندھو[h]، تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھ اُس سے نہ مڑو[i]: ۷ تاکہ تم اُن قوموں میں، جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں، شامل نہ ہو جاؤ[k]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو، نہ اُن کا نام لیکے قسم کھلاؤ، اور نہ اُن کی عبادت کرو، اور نہ اُن کو سجدہ کرو[l]؛ ۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو[m]، جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ہی. ۹ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا[n]؛ مگر تم ایسے ہو، کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر نہ سکا[o]. ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگائیگا[p]؛ کہ خداوند تمہارا خدا ہی، جو تمہارے لیئے لڑتا ہی، جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہی[q]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو، کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو[r]. ۱۲ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہو[s]، اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو، جو تمہارے درمیان باقی ہیں، اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو[t]، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں: ۱۳ تو یقین جانو، کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو تمہارے

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

- d خر ۱۴: ۱۴ یشو ۱۰: ۱۴، ۴۲
- e یشو ۱۳: ۲، ۶ اور ۱۸: ۱۰
- f خر ۲۳: ۳۰ اور ۳۳: ۲ اور ۳۴: ۱۱ اِستِ ۱۱: ۲۳ یشو ۱۳: ۶
- g گن ۳۳: ۵۳
- h یشو ۱: ۷
- i اِستِ ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴
- k خر ۲۳: ۳۳ اِستِ ۷: ۲، ۳ امث ۴: ۱۴ افس ۵: ۱۱
- l خر ۲۳: ۱۳ زبور ۱۶: ۴ یرم ۵: ۷ صفن ۱: ۵ دیکھو گن ۳۲: ۳۸
- m اِستِ ۱۰: ۲۰ اور ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ یشو ۲۲: ۵
- n اِستِ ۱۱: ۲۳
- o یشو ۱: ۵
- p احبـ ۲۶: ۸ اِستِ ۳۲: ۳۰ دیکھو قاضـ ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۵ ۲ سمـ ۲۳: ۸
- q خر ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۷ اِستِ ۳: ۲۲
- r یشو ۲۲: ۵
- s عبر ۱۰: ۳۸، ۳۹ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
- t اِستِ ۷: ۳

سامھنے سے دفع نہ کریگا[u]: بلکہ وے تمہارے لیئے پھندے اور دام[v]، اور تمہاری بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہونگی، یہاں تک کہ تم اِس اچھی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمھیں عنایت کی ہی، نابود ہو جاؤگے. ۱۴ اور دیکھو، کہ میں بھی زمین کے سب رہنیوالوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں[y]: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو، کہ اُن سب بھلی باتوں سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں اِرشاد کی ہیں، ایک بھی نہیں رہ گئی؛ سب تمہارے لیئے پوری ہوئیں[z]، اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی. ۱۵ سو ایسا ہوگا، کہ جس طرح وے ساری بھلائیاں، جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا، تمہارے آگے آئیں[a]، اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم پر لاویگا[b]، یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمھیں دی ہی، تم کو نیست و نابود کریگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کی بندگی کروگے، اور اُنہیں سجدہ کروگے، تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا، اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُس نے تمھیں بخشی ہی، جلد ہلاک ہو جاؤگے.

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تارح کے عہد سے سب ایام میں خدا کی نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عہد کو لوگوں کے ساتھ پھر بندھواتا. ۲۶ شہادت کے واسطے ایک پتھر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کی عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کی ہڈیاں مدفون ہوتیں. ۳۳ اِلیعزر کی وفات ہوتی.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں[a] جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور منصبداروں کو طلب کیا[b]؛ اور اُنھوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

- u قاضـ ۲: ۳
- v خر ۲۳: ۳۳ گن ۳۳: ۵۵ اِستِ ۷: ۱۶ ۱ سلا ۱۱: ۴
- y ۱ سلا ۲: ۲ دیکھو عبر ۹: ۲۷
- z یشو ۲۱: ۴۵ لوقا ۲۱: ۳۳
- a اِستِ ۲۸: ۶۳
- b احبـ ۲۶: ۱۶ اِستِ ۲۸: ۱۵، ۱۶ وغیرہ
- a پید ۳۵: ۴
- b یشو ۲۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے باپ دادے، تارح ابرہام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے، اور وے غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کی ساری زمین کے درمیان اُس کی رہبری کی، اور اُس کی نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے؛ اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا، کہ وہ اُسکا وارث ہووے؛ یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا۔ ۵ تب موسیٰ اور ہارون کو بھیجا، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا، اور آخر کو تمہیں نکال لایا۔ ۶ تمہارے باپ دادوں کو میں مصر سے نکال لایا، اور تم سمندر پر آئے؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا۔ ۷ اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا، تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا، کہ اُنہیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپنی آنکھوں سے دیکھا؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کیئے۔ ۸ پھر میں تمہیں اموریوں کی سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رہتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے، اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کی سرزمین کے مالک ہو، اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا۔ ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا، کہ تم پر لعنت کرے۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاہا، کہ بلعام کی سنوں؛ اِس لیئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کرتا رہا؛ پس میں نے تمہیں اُس کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔ ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرزیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا، اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمہارے آگے بِھڑوں کو بھیجا، جن کے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامنے سے دفع ہوئے؛ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب۔ ۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کی، اور وے شہر جنہیں تم نے بنا نہ کیا، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نہیں لگائے، کھاتے ہو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کی بندگی کرو، اور اُن معبودوں کو، جن کی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے، دُور کرو، اور خداوند کی بندگی کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو، تو آج کے دن تم اُسے، جسکی تم بندگی کروگے، اختیار کرو؛ خواہ اُن معبودوں کو، جن کی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے، خواہ اموریوں کے معبودوں کو، جن کی سرزمین میں تم بستے ہو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو ہی، سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، کہ ایسا نہ ہو، کہ ہم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہی ہی، جو ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا، اور جس نے وے بڑے نشان ہماری نظروں کے سامنے دکھائے، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھی، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ہمارے سامھنے سے ھانک کے دور کر دیا: سو ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے: کیونکہ وہ ہمارا خدا ہی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کی بندگی نہ کر سکوگے[q]: کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[r] ہی: وہ غیور خدا[s] ہی: وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا[t]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے[u]، اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے[v]، تو وہ اُس کے بعد، کہ تم سے نیکی کر چکا ہی، تم سے پھر جائیگا، اور تمہاری بدی کریگا، اور تمہیں فنا کر ڈالیگا[w]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھی نہیں، بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ہی اپنے اوپر گواہ ہولے، کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا[x] کہ اُس کی بندگی کرو۔ وے بولے: ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبی معبودوں کو، جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو[y]، اور اپنے دلوں کو خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے، اور اُس کی بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[z]، اور اُن کے واسطے سکم میں[a] ایک رسم اور ایک سنت مقرر کی۔

۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں[c]، اور ایک بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[f]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہہ پتھر ہمارا گواہ ہی[g]: کیونکہ اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سنی ہیں[h]: اِس لیئے یہی تم پر گواہ ہی، نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کی میراث کی طرف[i]، رخصت کیا۔

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[k]۔ ۳۰ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں، تمنت سرح میں[l]، جو کوہستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کی اُتر طرف کو ہی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن[m]، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بنی اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[n]، خداوند کی بندگی کرتے رہے۔

۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو، جنہیں بنی اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے[o]، اُنہوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا[p]، گاڑا: سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی۔ ۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھی مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[q] تھا، جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب — ۱۴۲۶ کے قریب — ۱۴۲۰ کے قریب

[q] متی ۶: ۲۴
[r] احبا ۱۱: ۴۴
[s] ۱ سمو ۶: ۲۰ زبور ۹۹: ۵، ۹ یسعیاہ ۵: ۱۶
[t] خر ۲۰: ۵
[u] خر ۲۳: ۲۱
[v] ۱ توا ۲۸: ۹ ۲ توا ۱۵: ۲ عز ۸: ۲۲ یسعیاہ ۱: ۲۸ اور ۶۵: ۱۱، ۱۲ یرم ۱۷: ۱۳
[x] یشوع ۲۴: ۱۵ یسعیاہ ۶۳: ۱۰ اعم ۷: ۴۲
[y] زبور ۱۱۹: ۱۱۳
[z] ۱۴ آیت پید ۳۵: ۲ قاض ۱۰: ۱۶ ۱ سمو ۷: ۳
[a] دیکھو خر ۲۴: ۱۵ ۲ سلا ۱۱: ۱۷
[b] ۲۱ آیت
[c] اِستث ۳۱: ۲۴
[d] دیکھو قاض ۹: ۶
[e] پید ۳۵: ۴
[f] دیکھو پید ۲۸: ۱۸ یشو ۴: ۳
[g] دیکھو پید ۳۱: ۴۸، ۵۲ اِستث ۳۱: ۱۹، ۲۱، ۲۶ یشوع ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۳۴
[h] اِستث ۳۲: ۱
[i] قاض ۲: ۶
[k] قاض ۲: ۸
[l] یشوع ۱۹: ۵۰ قاض ۲: ۹
[m] قاض ۲: ۷
[n] دیکھو اِستث ۱۱: ۲ اور ۳۱: ۱۳
[o] پید ۵۰: ۲۵ خر ۱۳: ۱۹
[p] پید ۳۳: ۱۹
[q] خر ۶: ۲۵ قاض ۲۰: ۲۸

# قاضیوں کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

## ۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کي مہمات۔ ۴ اِس بیان میں، کہ ادونی بزق اپني بےرحمي کا بدلا پاتا۔ ۸ یروشلم لے لیا جاتا۔ ۱۰ حبرون قبضے میں آتا۔ ۱۱ غتنیایل دبیر پر قابض ہوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا۔ ۱۶ قیني یہوداہ کي سرزمین میں بستے۔ ۱۷ حرمہ اور غزہ اور عسکلون اور عقرون، سب لے لیئے جاتے۔ ۲۱ بنیمین کي مہمات۔ ۲۲ بني یوسف کي بہادري کہ بیت‌ایل کو لے لیتے۔ ۳۰ زبولون کي مہمات۔ ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي۔

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ بني اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا؛ اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دي۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائي سمعون کو کہا، کہ میرے قرعہ کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائي کریں؛ اور اِسي طرح میں بھي تیرے قرعہ کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا۔ سو سمعون اُس کے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا؛ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کیئے۔ ۵ اور اُنہوں نے ادوني بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر ادوني بزق بھاگ نکلا: اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادوني بزق نے کہا، کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، ستر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنتے کھاتے تھے؛ سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہي خدا نے مجھے بدلا دیا۔ پھر وے اُسے یروشلم میں لائے، اور وہ وہاں مر گیا۔ ۸ کیونکہ بني یہوداہ یروشلم سے لڑے تھے، اور اُسے لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پھونک دیا۔

۹ بعد اُسکے بني یہوداہ اُترے کہ اُن کنعانیوں سے، جو کوہستان میں اور دکھن کي سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رہتے تھے، سامھنا کرنے کو گیا: (اگلے) حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا: اور وہاں اُنہوں نے سیسي، اور اخیمان، اور تلمي کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے دبیر کے باشندوں پر چڑھا؛ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا۔ ۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا۔ ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے غتنیایل نے اُسے لے لیا: اور اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي۔ ۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئي، تو اُس نے اُسے ترغیب دي، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے: پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتري؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاہتي ہي؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے برکت دیجیئے: کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشي، تو مجھے پاني کے چشمے بھي دے۔ تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے۔

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قیني کي اولاد کھجوروں کے شہر سے بني یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد کي دکھن طرف ہي، چڑھیں؛ اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں۔ ۱۷ اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا[a]؛ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رھتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[b]. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ[c] اور اُس کي نواحي، اور عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون اور اُس کي نواحي کو لے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[x]، اور اُس نے کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوھے کي رتھیں تھیں[y]. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسی کے کھنے کے موافق، کالب کو دیا[z]: اور اُس نے وھاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رھتے تھے، دفع نہ کیا[a]: سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ھیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسي کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d] تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے کھا، کہ شہر میں داخل ھونے کي راہ ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکي کرینگے[e]. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ھونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہي نام ھی.

۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعاني اُسي زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسراایلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]؛ سو کنعاني جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال کے[h] لوگوں کو نہ نکالا؛ سو کنعاني اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[k]؛ اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[l]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وھاں رھتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان کو کوھستان میں ھٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کي مہلت نہ دي: ۳۵ پر اموري حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور شعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے؛ پر بني یوسف کا ھاتھ یہاں تک زورآور ھوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کي چڑھائي سے[p]، چٹان ھي سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاھر ھوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۲ یشوع کے مرنے کے بعد نئي پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

[a] ۳ آیت [b] گن ۲۱: ۳ یشو ۱۱: ۴ [c] یشو ۱۱: ۲۲ [x] ۲ آیت ۲ سلا ۱۸: ۷ [y] یشو ۱۷: ۱۶، ۱۸ [z] گن ۱۳: ۲۴ اِستـ ۱: ۳۶ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۳ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴ [a] دیکھو یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۸: ۲۸ [b] ۱۹ آیت [c] یشو ۲: ۱ اور ۷: ۲ قاض ۱۸: ۲ [d] پید ۲۸: ۱۹ [e] یشو ۲: ۱۲، ۱۴

[f] یشو ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۳ [g] یشو ۱۶: ۱۰ ۱ سلا ۹: ۱۶ [h] یشو ۱۹: ۱۵ [i] یشو ۱۹: ۲۴، ۳۰— [k] زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۵ [l] یشو ۱۹: ۳۸ [m] ۳۲ آیت [n] ۳۰ آیت [o] یشو ۱۹: ۴۲ [p] گن ۳۴: ۴ یشو ۱۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا؛ اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[d]۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[e]، اور اپنے باپ‌دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے۔

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[f]؛ اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[g]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنہیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[h]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے[i] آزماؤں[k]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں۔ ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا۔

[c] یشو ۱ : ۵
[d] دیکھو پید ۶ : ۶
اِستہ ۲۲ : ۲۱؛ زبور ۱۰۶ : ۳۴، ۳۵
[e] قاض ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۱ اور ۸ : ۳۳
[f] ۱۴ آیت
[g] یشو ۲۳ : ۱۱
[h] یشو ۲۳ : ۱۳
[i] قاض ۳ : ۱، ۴
[k] اِستہ ۸ : ۲، ۱۶ اور ۱۳ : ۳

## ۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کی جو ملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلی آزمائے جاویں۔ ۵ اِس بہانہ میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث بنی اِسرائیل بت‌پرستی میں پھنس جاے۔ ۸ غنتنی‌ایل اُنہیں کوشن‌رِسْتعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۱۲ اہود اُنہیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۳۱ شمجر اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا۔

اور یے وے قومیں ہیں، جنہیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]؛ ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں۔ ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے۔ ۴ یے اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں۔

۵ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]۔ ۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرات کی[h] بندگی کی۔

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنہیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن[i]رِسْتعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رِسْتعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے۔ ۹ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[l]، اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غنتنی‌ایل[n] نے اُنہیں چھڑایا۔ ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[o]، اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رِسْتعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ہاتھ کوشن رِسْتعیم پر غالب رہا۔ ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

[a] قاض ۲ : ۲۱، ۲۲
پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب
[b] یشو ۱۳ : ۳
[c] قاض ۲ : ۲۲
[d] زبور ۱۰۶ : ۳۵
[e] خر ۳۴ : ۱۶؛ اِستہ ۷ : ۳
[f] قاض ۲ : ۱۱
[g] قاض ۲ : ۱۳
[h] خر ۳۴ : ۱۳؛ اِستہ ۱۶ : ۲۱؛ قاض ۶ : ۲۵
۱۴۰۲ کے قریب
[i] حبق ۳ : ۷
[k] قاض ۲ : ۱۴
[l] ۱۵ آیت اور قاض ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰؛ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰؛ نحم ۹ : ۲۷؛ زبور ۲۲ : ۵ اور ۱۰۶ : ۴۴ اور ۱۰۷ : ۱۳، ۱۹
[m] قاض ۲ : ۱۶
۱۳۹۴ کے قریب
[n] قاض ۱ : ۱۳
[o] دیکھو گنت ۲۷ : ۱۸؛ قاض ۶ : ۳۴ اور ۱۱ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۵ اور ۱۴ : ۶، ۱۹؛ ۱ سمو ۱۱ : ۶؛ ۲ توا ۱۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رہا۔ اور قنز کا بیٹا غتنی‌ایل مر گیا۔

۱۲ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی[p]؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل پر قوی کیا[q]؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی۔ ۱۳ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق[r] کو اپنے یہاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کھجوروں کا شہر[s] لے لیا۔ ۱۴ سو بنی اِسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے[t]۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

۱۵ پھر بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے[u]، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چھڑانیوالے کو، ایک بنیمینی، جرا کے بیٹے اہود کو، جو بائیں‌ہتیا تھا، اُٹھایا؛ اور بنی اِسرائیل نے اُس کی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لیئے ہدیہ بھیجا۔ ۱۶ اور اہود نے اپنے لیئے ایک دو دھاری تلوار، ایک ہاتھ کی لمبی، بنوائی؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دہنی ران پر، باندھا۔ ۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لیا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو ہدیہ لائے تھے، رخصت کیا۔ ۱۹ اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان سے، جو جلجال میں ہی، پھرا، اور آکے کہا، کہ ای بادشاہ، میرے پاس تیرے لیئے ایک بھید کا پیغام ہی: وہ بولا، چپ رہ۔ تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کی طرف سے باہر گئے۔ ۲۰ سو اہود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وہ ہوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تھا، اکیلا بیٹھا تھا: تب اہود نے کہا، تیرے لیئے میرے پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہی۔ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۲۱ تب اہود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا، اور دہنے ران پر سے وہ تلوار لی، اور اُس کی توند میں گھسیڑ دی؛ ۲۲ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجھ میں اٹک رہی، ایسا کہ وہ اُسے اُس کی توند سے نکال نہ سکا؛ اور گندگی نکل پڑی۔ ۲۳ تب اہود نے برامدے میں باہر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کیئے، اور قفل لگائے۔ ۲۴ اور جب وہ نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنہوں نے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ بالاخانے کے دروازے بند ہیں؛ تب وے بولے، کہ وہ بے‌شک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہی[v]۔ ۲۵ اور وے یہاں تک ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے؛ اور جب دیکھا، کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا ہی؛ تب اُنہوں نے کنجی لی، اور دروازے کھولے: اور اپنے مالک کو دیکھا، کہ زمین پر مرا پڑا ہی۔ ۲۶ اور اُن کے ٹھہر جانے وقت اہود بھاگ گیا، اور پتھر کی کھان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا، اُس نے کوہ اِفرائیم پر[w] نرسنگا پھونکا[x]؛ تب بنی اِسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے، اور وہ اُن کے آگے ہوا۔ ۲۸ اور اُس نے اُنہیں کہا، میرے پیچھے پیچھے چلو؛ کہ خداوند نے تمہارے موآبی دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا[y]۔ سو وے اُس کے پیچھے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو، جو موآب کی طرف تھے، اپنے قبضے میں کیا؛ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ ۲۹ اُس وقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین میں اسی برس صلح کا چین رہا۔

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر ہوا، اور اُس نے فلستی چھ سو مرد

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۳۳٦ کے قریب

پٹنے سے[a] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل کو[e] رہائي دي[f]۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیوںکو یابین کے ہاتھہ سے چھڑاتے۔ ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي۔

اور اہود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]۔ ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھہ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تہا، بیچا[c]؛ اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تہا؛ وہ حروست جویم میں[e] رہتا تہا۔ ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوہے کي نو سو رتہیں تہیں[f]؛ اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g]۔

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تہي۔ ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رہتي تہي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تہے۔ ٦ تب اُسنے قادس نفتالي سے[i] ابي نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھہ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھہ چلیگي تو میں جاؤنگا؛ اور جو تو میرے ساتھہ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا۔ ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھہ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ہی، تیري کچھہ عزت نہ ہوگي؛ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھہ میں بیچ ڈالیگا[n]۔ سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھہ قادس کو گئي۔

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[o]؛ اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھہ چڑھي۔ ۱۱ اب حبر قیني[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل سے تہا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ ہی، اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا۔ ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتہیں، جو لوہے کي نو سو رتہیں تہیں، اور اپنے ساتھہ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے۔ ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھہ؛ کیونکہ یہہ وہ دن ہی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھہ میں کر دیا ہی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تہے۔ ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھہ پر سے اُترکے پیدل بھاگا۔ ۱٦ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا۔

۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا؛ اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تہي۔

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ اي میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے۔ اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا۔ ۱۹ تب

---

حاشیہ (دہنا):
[a] ۱ سمو ۱۷ : ۴۷، ۵۰
۱۳۱٦ کے قریب
[e] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کبھي بار رکھا گیا۔ قاض ۴ : ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰ : ٦، ۷ اور ۱۱ : ۴ وغیرہ
[f] ۱ سمو ۴ : ۱
[g] قاض ۲ : ۱٦
[a] قاض ۲ : ۱۹
[b] قاض ۲ : ۱۴
[c] یشوع ۱۱ : ۱، ۱۰ اور ۱۱ : ٦
[d] ۱ سمو ۱۲ : ۹ زبور ۸۳ : ۹
معلوم ہوتا ہي کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھا۔
۱۲۹٦ کے قریب
[e] ۱۳، ۱٦ آیتیں
[f] قاض ۱ : ۱۹
[g] قاض ۵ : ۸ زبور ۱۰٦ : ۴۲
[h] پید ۳۵ : ۸
[i] عبر ۱۱ : ۳۲
[k] یشوع ۱۹ : ۳۷
[l] قاض ۵ : ۲۱ ۱ سلا ۱۸ : ۴۰ زبور ۸۳ : ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴ : ۴

حاشیہ (بایاں):
پیشتر مسیح سے ۱۲۹٦ کے قریب
[n] قاض ۲ : ۱۴
[o] قاض ۵ : ۱۸
[p] قاض ۱ : ۱٦
[q] گن ۱۰ : ۲۹
[r] ۱۰ آیت
[s] اِستثنا ۹ : ۳ ۲ سمو ۵ : ۲۴ زبور ٦۸ : ۷ یسع ۵۲ : ۱۲
[t] زبور ۸۳ : ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ہوا؛ مکیر[y] میں سے سرگروہ وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ۱۵ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[z]؛ وے اُس کے پاس وادي میں بھیجے گئے۔ روبن کي نہروں پاس دل کي بڑي صلاحیں ہوئیں۔ ۱۶ تو کاہے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[a]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي نہروں پاس بڑي دلي تجویزیں تو ہوئیں۔ ۱۷ جلعاد[b] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان، تو کاہے کو اپني کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ ۱۸ زبلون اور نفتالي وے لوگ تھے، جنھوں نے اپني جان کو میدان کي اُونچي جگہوں پر حقیر کر ڈالا[d]۔ ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کي لوٹ نہ پائي[e]۔ ۲۰ آسمان پر سے لڑے[f]، ستارے اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]۔ ۲۱ رودِ قیسون[h] اُنہیں بہا لے گیا، رودِ || قدیم، رود قیسون۔ اي میري جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا۔ ۲۲ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹنے ڈپٹنے ٹوٹ گئے۔ ۲۳ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کي کمک کرنے کو[i]، خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]۔ ۲۴ حبر قیني کي جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں، مبارک ہو[m]! ۲۵ اُس نے پاني مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا؛ وہ امیروں کي قاب میں دھي لائي۔ ۲۶ اُس نے اپنا ہاتھہ میخ پر ڈالا[o]، اور دہنا ہاتھہ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

[y] گن ۳۲: ۳۹، ۴۰
[z] قاض ۴: ۱۴
[a] گن ۳۲: ۱
[b] دیکھو یشو ۱۳: ۲۵، ۳۱
[c] یشو ۱۹: ۲۹، ۳۱
[d] قاض ۴: ۱۰
[e] قاض ۴: ۱۶
[f] زبور ۴۴: ۱۲ دیکھو ۱۰ آیت
[g] دیکھو یشو ۱۰: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸
[h] قاض ۴: ۱۵
[i] قاض ۴: ۷
|| یا، جنگ۔
[k] ۱ سمو ۱۷: ۴۷ اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۵: ۲۸
[l] قاض ۲۱: ۹، ۱۰ نحم ۳: ۵
[l] قاض ۴: ۱۷
[m] لوقا ۱: ۲۸
[n] قاض ۴: ۱۹
[o] قاض ۴: ۲۱

اور اُس کي کنپٹي وار پار چھیدي۔ ۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا؛ جہاں وہ سرنگوں ہوا، وہاں ہي وہ گرکے مر گیا۔ ۲۸ سیسرا کي ما نے کھڑکي سے جھانکا، اور جھروکھے سے چلّائي، کہ اُس کي گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟ اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ ۲۹ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسي نے آپ اپنے جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے کچھہ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹي[p]؟ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کي گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح اي خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے[s]۔ اور زمین میں چالیس برس امن رہا۔

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھہ سے ظلم اُٹھاتے۔ ۸ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا۔ ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے۔ ۱۷ جدعون کے ہدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتي۔ ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامے مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا۔ ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھتا۔ ۳۳ جدعون کي فوج۔ ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائي گئیں۔

۱۲۵۶ کے قریب

پھر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا۔ ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھہ اِسرائیل پر قوي ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بني اِسرائیل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار، اور مضبوط مکان بنائے[c]۔ ۳ اور ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بني اِسرائیل کچھہ بوتے تھے، اُس وقت

[p] خر ۱۵: ۹
[q] زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[r] ۲ سمو ۲۳: ۴
[s] زبور ۱۹: ۵
[a] قاض ۲: ۱۱
[b] حبق ۳: ۷
[c] ۱ سمو ۱۳: ۶ عبر ۱۱: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی، اور اهل مشرق اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے تھے؛ اور بنی اِسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی خوراک نه رہنے دیتے تھے، نه بھیڑ بکری، نه گاے بیل، نه گدھا۔ ۵ کیونکه وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نه ہوتا تھا۔ اور اُن کی سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے۔ ۶ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۷ اور ایسا ہوا، که جب بنی اِسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی، ۸ تو خداوند نے بنی اِسرائیل پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنہیں کہا، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، که میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا؛ ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمہیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمہارے سامھنے سے اُنہیں دفع کیا، اور اُن کا ملک تم کو دیا؛ ۱۰ اور میں نے تمہیں کہا، که خداوند تمہارا خدا میں ہوں؛ سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، که جن کے ملک میں بستے ہو، مت ڈرو؛ پر تم میری آواز کے شنوا نه ہوئے۔

۱۱ پھر خداوند کا فرشته آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت کے نیچے جو یوآس ابیعزری کا تھا، بیٹھا؛ اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون مَی کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، که مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے۔ ۱۲ سو خداوند کا فرشته اُسے دکھائی دیا، اور اُس سے کہا، که خداوند تیرے ساتھ ہی، ای بہادر پہلوان! ۱۳ جدعون نے اُسے کہا، ای مالک میرے، اگر خداوند ہمارے ساتھ ہی، تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کی وے سب قدرتیں، جو ہمارے باپدادوں نے ہم سے بیان کیں، اور کہا، کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا، اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۴ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، که اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، که تو بنی اِسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا؟ ۱۵ اور اُس نے اُسے کہا، ای مالک میرے، میں کس طرح بنی اِسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ، که میرا گھرانا منسی میں حقیر ہی، اور میں اپنے باپدادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں۔ ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا، که میں تیرے ساتھ ہونگا، اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مار لیگا۔ ۱۷ تب اُس نے اُسے کہا، که اگر اب میں نے تیری نظر میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان دکھا، که جس سے میں جانوں، که مجھ سے تو ہی بولتا ہی۔ ۱۸ اور میں تیری منت کرتا ہوں، جب تک که میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا هدیه نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے مت جا۔ اُس نے کہا، که جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رہونگا۔

۱۹ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکری کا ایک بچہ، اور ایک ایفه آٹے کی فطیری روٹیاں طیار کیں؛ اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا، اور شوربا ایک تُنبے میں ڈالا، اُس نے باہر بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا۔ ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، که اُس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھه، اور اُس پر شوربا ڈال۔ سو اُس نے ویسا ہی کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه میں تها، گوشت اور فطیري روٹیوں کو چهوا، اور اُس پتهر سے آگ نکلي، اور گوشت اور فطیري روٹیاں کها گئي[d]. تب خداوند کا فرشته اُسکي نظر سے غائب هو گیا. ۲۲ جب جدعون نے دیکها، که وه خداوند کا فرشته تها[e]، تو جدعون نے کہا، افسوس هي، اي مالک خداوند، که میں نے خداوند کے فرشته کو آمنے سامنے دیکها[f]. ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجهه پر هو[g]، خوف نه کر، که تو نه مریگا. ۲۴ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یہوواهسلوم رکها: سو وه ابیعزریوں کے عُفره میں[h] آج کے دن تک موجود هي.

۲۵ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند نے اُسے کہا، که اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وه دوسرا بیل، جو سات برس کا هي، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا هي، ڈهاه دے، اور اُس پر کا گهنا باغ[i] کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگهه پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گهنے باغ کي لکڑي کے ساتهه، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني گذران. ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا؛ اور ازبسکه وه یہه کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یہه رات کو کیا.

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹهے، تو کیا دیکهتے هیں، که بعل کا مذبح ڈهایا هوا پڑا هي، اور اُس پر کا گهنا باغ کٹا پڑا هي، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تها، وه دوسرا بیل اُس پر چڑهایا هوا هي. ۲۹ تب اُنهوں نے آپس میں کہا، وه کون هي، جس نے یہه کام کیا؟ اور جب اُنهوں نے تحقیقات اور پرسش کي، تو لوگوں نے کہا، که یوآس کے بیٹے جدعون نے یہه کام کیا هي. ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا، که اپنے بیٹے کو نکال لا، تا که قتل کیا جاوے، اِس لیئے که اُس نے بعل کا مذبح ڈهایا، اور اُس پر کا گهنا باغ کاٹ ڈالا. ۳۱ یوآس نے اُن سبهوں کو، جو اُس کے سامهنے کهڑے هوئے تهے، کہا، کیا تم بعل کے واسطے جهگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا چاهتے هو؟ جو کوئي اُسکي طرف سے جهگڑا کرتا هي، سو آج هي صبح مارا جائے. اگر وه خدا هي، تو آپ هي اپنے لیئے جهگڑے؛ که اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا. ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یربعل[k] رکها، اور کہا، که بعل آپ اُس سے جهگڑا کریگا؛ اِس لیئے که فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا.

۳۳ تب سارے مدیاني[l]، اور عمالیقي، اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m] خیمے کهڑے کیئے. ۳۴ تب خداوند کي روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پهونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کي پیروي میں اکٹهے هوئے. ۳۵ پهر اُس نے سارے منسي پاس قاصد بهیجے؛ سو وے بهي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے پاس بهي قاصد روانه کیئے؛ سو وے بهي اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے.

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا، که اگر تو چاهتا هي، که میرے هاتهه سے بني اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا هي: ۳۷ تو دیکهه، که میں اُون کا کترن کهلیهان میں رکهه دیتا هوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس پاس کي زمین سب سوکهي رهے، تو میں یقین کرونگا، که جیسا تو نے کہا هي،

d احبار ۹: ۲۴. ۱ سلاطین ۱۸: ۳۸. ۲ تواریخ ۷: ۱
e قاضیوں ۱۳: ۲۱
f پیدایش ۱۶: ۱۳. اور ۳۲: ۳۰. خروج ۳۳: ۲۰. قاضیوں ۱۳: ۲۲
g دانیال ۱۰: ۱۹
|| یعنے، یہوواه سلامتي عنایت کرے؛ دیکهو پیدایش ۲۲: ۱۴. خروج ۱۷: ۱۵. یرمیاه ۳۳: ۱۶. حزقیل ۴۸: ۳۵
h قاضیوں ۸: ۳۲
i خروج ۳۴: ۱۳. اِستثنا ۷: ۵

|| یعنے، بعل جهگڑا کرے.
k ۱ سموئیل ۱۲: ۱۱. ۲ سموئیل ۱۱: ۲۱. یربوست؛ یعنے، مکروه چیز آپ جهگڑے. دیکهو یرمیاه ۱۱: ۱۳. هوسیع ۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

l ۳ آیت
m یشوع ۱۷: ۱۶
n قاضیوں ۳: ۱۰. ۱ تواریخ ۱۲: ۱۸. ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰
o گنتي ۱۰: ۳. قاضیوں ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ریت کے مانند بیشمار تھے. ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو دیکھو، کہ وہاں ایک شخص تھا، جو اپنا خواب اپنے ساتھي سے بیان کرتا تھا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھہ، میں نے ایک خواب دیکھا ھی، کہ جَوکي روٹي کا ایک گردہ مدیاني لشکر میں گرتا ھوا آیا، اور ایک خیمے پر لگ گیا، اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا، اور اُلٹا دیا، ایسا کہ وہ خیمہ فرش ھو گیا. ۱۴ تب اُس کے ساتھي نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اِسرائیلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچھہ نہیں. خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُس کے قبضے میں کر دیا.

۱۵ اور ایسا ھوا، کہ جس وقت جدعون نے یہہ خواب اور اُس کي تعبیر سني، تب سجدہ کیا، اور اِسرائیلي لشکر کو پھر آیا، اور بولا، اُٹھو، کہ خداوند نے مدیاني لشکر کو تمھارے قبضے میں کر دیا. ۱۶ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کیئے، اور ھر ایک کے ھاتھہ میں ایک نرسنگا اور اُسکے ساتھہ ایک ایک خالي گھڑا، اور ھر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا. ۱۷ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ مجھے دیکھتے بھالتے رھو؛ اور تم ویسے ھي کام کرو؛ اور خبردار، جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں، تو جو کچھہ میں کروں، سو تم بھي کیجیو. ۱۸ جب میں، اور وے سب جو میرے ساتھہ ھیں، نرسنگا پھونکیں، تو تم سب بھي پڑاو کي ھر ایک طرف نرسنگے پھونکیو، اور للکاریو، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتھہ تھے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمیاني پہرے کے شروع میں آئے؛ اُسي وقت پہروں کي تبدیلي ھوئي تھي؛ تب اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور اُن گھڑوں کو، جو اُن کے ھاتھوں میں تھے، توڑا. ۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائیں ھاتھوں میں لیا، اور نرسنگوں کو اپنے دھنے ھاتھوں میں پھونکنے کے لیئے، اور چلّا اُٹھے، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن میں سے ھر ایک شخص اپني جگہہ پر لشکر کي ھر ایک طرف کھڑا تھا[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چلّاتا ھوا بھاگ نکلا[i]. ۲۲ اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر میں ھر ایک کي تلوار اُس کے ساتھي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بیت سِتہ کو، صریرات کے پاس، اور ابیل محولہ کي طرف جو طبات پاس ھی، بھاگ گئے. ۲۳ تب اِسرائیلي لوگ، نفتالي، اور آشر، اور منسي کے جمع ھوکے نکلے، اور مدیانیوں کا پیچھا کیا.

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائیم میں[n] قاصد بھیجے، اور کہا، کہ مدیانیوں کي مخالفت میں اُترو، اور اُن کے آنے سے آگے پانیوں پر[o]، بیت بارہ[p] تک، اور یردن پر قابض ھو جاؤ. تب سارے اِفرائیمي جمع ھوکے پانیوں پر بیت بارہ تک اور یردن پر قابض ھوئے. ۲۵ اور اُنھوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا[q]؛ اور عوریب کو عوریب کي چٹان پر[r]، اور زئیب کو زئیب کے کولھو پاس قتل کیا؛ اور مدیان کو رگیدا، اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار[s] جدعون پاس لائے.

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جدعون اِفرائیمیوں کو مناتا. ۴ سکات اور فنوایل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹیاں دینے سے اِنکار کرتے. ۱۰ زبح اور صلمنع پکڑے جاتے. ۱۳ سکات کے لوگ سمجھائے جاتے، اور فنوایل غارت کیا جاتا. ۱۸ جدعون اپنے بھائیوں کي جان کا بدلا زبح اور صلمنع سے لیتا. ۲۲ وہ بادشاھت سے اِنکار کرتا. ۲۴ جدعون کا افود بت پرستي کا باعث ھوتا. ۲۸ مدیانیوں کا زور توڑا جاتا. ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات. ۳۳ اِسرائیلیوں کي بت پرستي اور ناشکري.

اور اِفرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ یہہ کیا بات ھی جو تو نے ھم سے کي[a]، کہ

[h] خر ۱۴:۱۳، ۱۴
[i] ۲ توا ۲۰:۱۷
[k] ۲ سلا ۷:۷
[l] یشو ۶:۴، ۱۶، ۲۰ دیکھو ۲ قرن ۴:۷
[l] ۱ سم ۱۴:۲۰
۲ توا ۲۰:۲۳
[m] زبور ۸۳:۹ یسع ۹:۴
[n] قاض ۳:۲۷
[o] قاض ۳:۲۸
[p] یوح ۱:۲۸
[q] قاض ۸:۳ زبور ۸۳:۱۱
[r] یسع ۱۰:۲۶
[s] قاض ۸:۴
[a] دیکھو قاض ۱۲:۱ ۲ سم ۱۹:۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔ ۲ اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا[a]: پس، تمہارے برابر کام کرنے کا مجھسے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا[c]۔

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ ۵ تب اُس نے سکات[d] کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ہیں، روٹی کے ٹکڑے دیجیئے: اِس لیئے کہ یے تھک گئے ہیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ہوں۔

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اَب تیرے قبضے میں آئے[e]، جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟ ۷ جدعون بولا، کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمہارے گوشت کو، بیبول اور سدا کنٹب کے کانٹوں سے دانونگا[g]۔

۸ اور وہ وہاں سے فنوئیل کو[h] گیا، اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوئیل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ سو اُسنے فنوئیل کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں سلامت پھرونگا، تو اِس برج کو ڈھادونگا[i]۔

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے، کہ فقط اُتنے شرقی[k] لشکر میں سے بچ رہے تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوریئے مارے پڑے تھے۔ ۱۱ تب جدعون اُن کی طرف، جو نبح اور یُگبہاہ[l] کے پورب کو خیموں

میں رہتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا، کہ وہ لشکر غافل[m] تھا۔ ۱۲ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنہیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[n]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ‌گاہ سے پھرا۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کی: سو اُس نے اُسے سٹھتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھسے ٹھٹھا‌زنی کی[o]، اور مجھسے کہا تھا، کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے، کہ ہم تیرے جوانوں کو، جو تھک گئے ہیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور بیبول اور سدا کنٹب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سکھلایا[p]۔ ۱۷ اور فنوئیل[q] کا برج ڈھا دیا[r]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا۔

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، کہ وے لوگ جنہیں تم نے تبور میں مار ڈالے تھے؟ وے بولے، کہ جیسا تو ہے؛ اور ہر ایک اُن میں کا ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی۔ ۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی، میری ماں کے بیٹے تھے: سو خداوند حی کی قسم ہے، کہ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔ ۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی، کیونکہ وہ ڈرتا تھا، اور ہنوز نو جوان تھا۔ ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ، اور ہم پر حملہ کر؛ کیونکہ جیسا کہ مرد

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[a] قاض ۷: ۲۴، ۲۵
قلم ۳: ۲
[c] امثا ۱۵: ۱
[d] پید ۳۳: ۱۷
زبور ۶۰: ۶
[e] دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
[f] دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۱
[g] ۱۶ آیت
[h] پید ۳۲: ۳۰
۱ سلا ۱۲: ۲۵
[i] ۱ سلا ۲۲: ۲۷
۱۷ آیت
[k] قاض ۷: ۱۲
[l] گن ۳۲: ۳۵، ۴۲
[m] قاض ۱۸: ۲۷
۱ تھسا ۵: ۳
[n] زبور ۸۳: ۱۱
[o] ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

ھی، تیسا اُس کا زور ھی. سو جدعون نے اُٹھکے زِبح اور ضلمنع کو قتل کیا[w]، اور وہ زیور، جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے، لے لیئے.

۲۲ تب بنی اِسرائیل نے جدعون کو کہا، کہ تو ھم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بھی: کیونکہ تو نے ھمیں مدیان کے ھاتھہ سے چھڑایا.
۲۳ تب جدعون نے اُنہیں کہا، کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا، اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکہ خداوند ھی تم پر حکومت کریگا[x].

۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا، کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ھوں، اور وہ یہہ ھی، کہ ھر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے. کہ اُن کے کرنپھول سونے کے ھیں، اِس لیئے کہ وے اِسماعیلی تھے[y]. ۲۵ اُنھوں نے جواب دیا، کہ ھم بڑی خوشی سے دینگے. پس اُنھوں نے ایک چادر بچھائی، اور ھر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دیئے. ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک ھزار سات سو مثقال تھے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغوانی پوشاک کے، جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں. ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[z] بنایا، اور اُسے اپنے شہر عُفرہ[a] میں رکھا؛ اور وھاں سارے اِسرائیل اُس کی پیروی میں زناکار ھوکے گئے[b]. اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لیئے پھندا ھوا[c].

۲۸ یونہیں مدیانی بنی اِسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ھوئے، کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے. اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا[d].

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جاکے وھاں رہا. ۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[e]، جو اُس کی صلب سے پیدا ھوئے تھے: کیونکہ اُس کی جوروان بہت سی تھیں. ۳۱ اور اُس کی ایک حرم بھی[f]، جو سکم میں تھی، اُس سے ایک بیٹا جنی: سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکھا.

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ھوکے[g] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں، ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان[h]، مدفون ھوا. ۳۳ اور ایسا ھوا، کہ جدعون کے مرنے کے بعد، اُسی وقت بنی اِسرائیل پھر گئے[i]، اور بعلیم کی پیروی کرکے زناکار ھوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[l]. ۳۴ اور بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنہیں ھر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ سے رھائی دی تھی، یاد نہ کیا[m]: ۳۵ اور نہ اُنھوں نے یربعل جدعون کے گھر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بنی اِسرائیل سے کی تھیں، اِحسان کیا[n].

## ۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتھہ ایکا کرکے، اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا، اور آپ بادشاہ ھو جاتا. ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کی تباھی کی پیش خبری دیتا. ۲۲ جعل ابیملک کی مخالفت میں بندش باندھتا. ۳۰ زبول اِسکا بھید فاش کرتا. ۳۴ ابیملک اُن پر غالب آتا، اور شہر کو ڈھا کے اُس پر نمک چھڑکتا. ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑھہ بھسم کرتا. ۵۰ تیبض میں چکی کے پاٹ کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا. ۵۶ یوتام کی بد دعا کامل انجام پاتی.

۱۲۰۹ کے قریب

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپنی ساری ننھال سے کہا، کہ ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو، کیا تمھارے لیئے یہہ بھلا ھی، کہ ستر آدمی جو سب یربعل کے بیٹے ھیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یہہ، کہ ایک ھی فقط حکومت کرے؟ اور یہہ بھی یاد رکھو، کہ میں تمھاری ھڈی اور تمھارا گوشت ھوں[c]. ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

[w] زبور ۸۳: ۱۱
[x] ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۵، ۲۸
[z] قاض ۱۷: ۵
[a] قاض ۶: ۲۴
[b] زبور ۱۰۶: ۳۹
[c] اِستِ ۷: ۱۶
[d] قاض ۵: ۳۱
[e] قاض ۹: ۲، ۵
[f] قاض ۹: ۱
[g] پید ۲۵: ۸ ایوب ۵: ۲۶ (۱۲۰۹ کے قریب)
[h] ۲۷ آیت قاض ۶: ۲۴
[i] قاض ۲: ۱۹
[k] قاض ۲: ۱۷
[l] قاض ۹: ۴، ۴۶
[m] زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱
[n] قاض ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹: ۱۴، ۱۵
[a] قاض ۸: ۳۱
[b] قاض ۸: ۳۰
[c] پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

بیچ گھات میں بیٹھا، اور منتظر رہا، اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنہیں مار لیا۔ ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا۔ ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا، اور اُس پر نمک بتھرایا۔

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے۔ ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں: ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا، اور ابیملک نے کلھاڑا اپنے ہاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔ ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی، اور ابیملک کے پیچھے ہو لیئے، اور اُنہیں برج پر ڈالے اُن میں آگ لگادی، چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے: سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ہزار کے تھے۔

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا۔ ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، بہہ اِرادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ہوا۔ ۵۳ تب کسی عورت نے چکّی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا۔ ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے بھونک دیا، سو وہ مر گیا۔ ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ہوا، تو ہر ایک اپنے مکان کو چلا گیا۔

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کی تھی، اُس پر پھیرا: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر ڈالی: اور وہ لعنت، جو یروبعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی، اُن پر آ پڑی۔

## ۱۰ باب

[illegible]

۲۰ آیت

زبور ۶۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا[d]؟ سو اب جو تم تنگی میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، کہ اب ہم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے[e]، کہ تو ہمارا ساتھ دیوے، اور بنی عمون سے جنگ کرے، اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو[f]۔ ۹ اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، کہ میں بنی عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا؟ ۱۰ جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، کہ خداوند ہمارے درمیان سننے والا ہووے[g]، بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں۔ ۱۱ تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا[h]: اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہیں[i]۔

۱۱۴۳ کے قریب

۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا ہی، جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا ہی؟ ۱۳ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنہوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک[j] اور یردن تک، لے لیا تھا[k]۔ سو اب تو وہ سرزمین سلامتی سے مجھے پھیر دے۔ ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یہہ کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا[m]؛ ۱۶ کیونکہ اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے[n] اور قادس میں آئے[o]: ۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ ہم کو اپنی سرحد سے گذرنے دے[p]: لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا[q]۔ اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھی نہ مانا: چنانچہ اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے[r]: ۱۸ تب وے بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے، اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا[s]، اور موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے[t]، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے[u]؛ پر موآب کی سرحد میں داخل نہ ہوئے، اِس لیئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہی۔ ۱۹ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچی بھیجے[v]، اور اِسرائیل نے اُس سے کہا، کہ ہم کو رخصت دیجیئے، کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں[w]۔ ۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اعتقاد [illegible] کیا، کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے[x]، بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یہص میں خیمہ زن ہوا، اور اِسرائیل سے لڑا۔ ۲۱ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسرائیل کے [illegible] میں کر دیا، اور اُنہوں نے اُنہیں [illegible] لیا[y]۔ اِسی طرح اِسرائیل [illegible] کے باشندوں اموریوں کی ساری [illegible] کے وارث ہو گئے۔ ۲۲ [illegible] لیکے یبوق تک، اور بیابان سے لیکے [illegible] اموریوں کی ساری سرحدوں پر [illegible]۔ ۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے [illegible] میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث ہوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود [illegible] تجھے میراث میں دیتا ہی [illegible] میراث میں نہیں لیگا؟ سو ہم بھی اُن سب کو، جنہیں خداوند ہمارا خدا [illegible]

---

[d] پید ۲۶: ۲۷
[e] لوقا ۱۷: ۴
[f] قاض ۱۰: ۱۸
[g] یرم ۴۲: ۵
[h] ۸ آیت
[i] قاض ۱۰: ۱۷ اور ۲۰: ۱ ۱ سمو ۱۰: ۱۷ اور ۱۱: ۱۵
[j] پید ۳۲: ۲۲
[k] گنـ ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶
[m] اِستـ ۲: ۹، ۱۹
[n] گنـ ۱۴: ۲۵ اِستـ ۱: ۴۰ یشو ۵: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۳ کے قريب

° ديکھو قاض ۸ : ۱

۱ اُس وقت اِفرائيم کے لوگ° جمع هوکے اُتّر اطراف ميں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کيوں همیں طلب نه کيا، که هم تيرے ساتھه چلتے؟ سو اب هم تيرے گھر کو تجھه سميت جلا دينگے. ۲ اِفتاح نے اُنھيں جواب ديا، که ميرا اور ميرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بني عمون کے ساتھه هو رها، اور جب ميں نے تمهيں بلايا، تو تم نے اُن کے هاتھه سے مجھے رهائي نه دي. ۳ اور جب ميں نے يهه ديکھا، که تمهاري طرف سے رهائي نهيں هوتي، تو ميں نے اپني جان هتھيلي پر رکھي°، اور پار اُترکے بني عمون کا سامهنا کيا؛ اور خداوند نے اُنھيں ميرے هاتھه ميں کر ديا: سو تم آج کے دن کس ليئے مجھه پاس آئے که مجھه سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعاديوں کو جمع کرکے اِفرائيميوں سے لڑائي کي، اور جلعاديوں نے اِفرائيميوں کو مار ليا؛ کيونکه وے کهتے تھے، که تم جلعادي اِفرائيم کے بھگوڑے هو°، جو اِفرائيميوں اور منسيوں کے درميان رهتے هو. ۵ اور جلعاديوں نے يردن کے پاياؤں کو°، جو اِفرائيميوں کے سامهنے تھے، اپنے قبضے ميں کيا. اور ايسا هوا، که جو اِفرائيمي بھاگا هوا آيا، وه بولا، که مجھے پار جانے دے. اور جلعاديوں نے اُسے کہا، که کيا تو اِفرائيمي هي؟ اگر وه بولا، نهيں؛ ۶ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہه تو، ‖شبلت؛ وه بولا، سبلت: اِس ليئے که وه صحيح نه بول سکتا تها. تب اُنھوں نے اُسے پکڑا اور يردن کے پاياؤں پر قتل کيا: چنانچه اُس وقت وهاں † بيالیس هزار اِفرائيمي قتل کيئے گئے. ۷ اور اِفتاح نے چھه برس تک بني اِسرائيل ميں حکومت کي: بعد اُسکے مر گيا، اور جلعاد کے شهروں سے ايک شهر ميں گاڑا گيا.

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بيت‌لحمي بني اِسرائيل کا حاکم هوا. ۹ اُس کے تيس بيٹے تھے، اور تيس بيٹياں: سو تيس بيٹياں اُس نے باهر بياه دیں، اور باهر سے اپنے بيٹوں کے ليئے تيس بيٹياں لے آيا. وه سات برس تک اسرائيليوں کا حاکم رها. ۱۰ سو اِبسان مر گيا، اور بيت‌لحم ميں گاڑا گيا.

۱۱ اور اُس کے بعد زبولوني ايلون اِسرائيليوں کا حاکم هوا، اور اُس نے دس برس اِسرائيل پر حکومت کي. ۱۲ اور زبولوني ايلون مر گيا، اور ايلون ميں زبولون کي سرزمين ميں دفن کيا گيا.

۱۳ اور اُسکے بعد هليل فرعاتوني کا بيٹا †عبدون حاکم هوا. ۱۴ اور اُسکے چاليس بيٹے تھے، اور تيس پوتے جو ستّر گدھي کے بچيروں پر چڑها کرتے تھے، آٹھه برس اُس نے اِسرائيل پر حکومت کي. ۱۵ اور هليل فرعاتوني کا بيٹا عبدون مر گيا، اور عماليقيوں کے کوهستان ميں سرزمين اِفرائيم ميں فرعاتون کے بيچ گاڑا گيا.

## ۱۳ باب

اِس باب ميں ... اِسرائيل کي فلسطيوں کے هاتھه ... [illegible]

۱ پھر بني اِسرائيل نے خداوند کي نظر ميں بدکاري کي؛ اور خداوند نے اُنھيں چاليس برس تک فلستيوں کے هاتھه ميں کر ديا.

۲ اور ... [illegible] ... ايک شخص تھا، جس کا نام منوحه ... [illegible] کي جورو بانجھه تھي ... [illegible] جنتي. ۳ اور خداوند ... [illegible] عورت کو دکھلائي ديا ... [illegible] ديکھه، تو ... [illegible] پر تو حامله هوگي، ... [illegible] ۴ سو اب خبردار ره ... [illegible] کوئي چيز نه کھائيو ... [illegible] چيز کے نيچے سے ... [illegible] ديکھه، تو حامله هوگي ... [illegible] اُس کے سر پر کبھي اُستره نه پھرے ... [illegible] واسطے که وه لڑکا رحم هي سے خدا کا ... [illegible]

‖ اِس لفظ کي معني دهارا يا بازو هي
زبور ۶۹ : ۲، ۱۵
يسع ۲۷ : ۱۲
† يا، چاليس اور دو هزار
۱۱۳۷ کے قريب
‡ معلوم هوتا هي که وه اُتر پورب کے فرقونکے درميان عدالت کرتا رها.
° ۱ سمو ۱۹ : ۵؛ اور ۲۸ : ۲۱؛ ايوب ۱۳ : ۱۴؛ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
° ديکھو ۱ سمو ۲۵ : ۱۰؛ زبور ۷۸ : ۹
° يشوع ۲۲ : ۱۱؛ قاض ۳ : ۲۸؛ اور ۷ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی، اور اُس کا نام سمسون[a] رکھا؛ اور وہ لڑکا بڑھا، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا[b]. ۲۵ اور خداوند کی روح نے ||دان کی خیمہگاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان[c] اُسے وقت بہ وقت اُبہارنے لگی[d].

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکہتا، کہ فلسطی عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے. ۵ اُدھر کے جاتے وقت راہ میں ایک شیر ببر کو مار ڈالا. ۸ پھر وہاں دوسرے وقت جاتے کے، اُس شیر کی لاش میں شہد پاتا. ۱۰ سمسون کی شادی کے ایام میں ضیافت ہوتی. ۱۲ اُس کی جورو اُس کی پہیلی کا مضمون بتلا دیتی. ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا. ۲۰ اُس کی جورو دوسرے سے بیاہی جاتی ہے.

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں[a] اُترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکہا[b]. ۲ اور اُس نے پہر آکے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکہا؛ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے[c]. ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے اُسے کہا، کیا تیرے بہائیوں کی بیٹیوں میں[d] اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسی کو جورو کیا چاہتا ہے[e]؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسی کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجہے بہت اچھی معلوم ہوتی. ۴ پر اُس کے ماں باپ نہ سمجہے، کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہے[f]، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ہے: کیونکہ اُس وقت فلسطی اِسرائیل پر حکمران تہے[g].

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ماں باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکہو، ایک جوان شیر اُس کے سامہنے آ گرجا. ۶ تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی[h]، اور اُس نے یوں پہاڑا جیسے بکری کے بچے کو پہاڑتے ہیں، باوجودے کہ اُس کے ہاتھہ میں کچھہ نہ تہا؛ پر وہ جو اُس نے کیا تہا، اپنے باپ سے یا اپنی ماں سے نہ کہا. ۷ پہر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی.

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہہ پہنچنے کنارے گیا، تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے؛ اور دیکہو، کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکہیوں کا مجمع اور شہد بھی تہا. ۹ اُس نے اُسے ہاتھہ میں لے لیا، اور کہاتا ہوا چلا، اور اپنے ماں باپ پاس آیا، اور اُنہیں بھی کچھہ دیا، اور اُنہوں نے کہایا؛ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا، کہ میں نے یہہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا.

۱۰ پہر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی؛ کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تہا. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکہا، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساتھہ رہیں.

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں؛ سو اگر تم [illegible] مہمانی کے سات دن میں اُسے بوجھو، [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۳ اور اگر تم [illegible]

[illegible]

[illegible] وے بولے، کہ اپنی [illegible]

[illegible] ہم اُسے سنیں. [illegible]

[illegible]

زبردست میں سے [illegible]

[illegible]

۱۵ اور ساتویں دن [illegible]

جورو سے کہا، کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے جلا دینگے: [illegible]

[illegible]

[a] عبر ۱۱: ۳۲ ۱ سمو ۳: ۱۹ لوقا ۱: ۸۰ اور ۲: ۵۲
[b] ||عبرانی میں، محانہ دان.
[c] یشوع ۱۵: ۳۳ قاض ۱۸: ۱۱
[d] قاض ۳: ۱۰ ۱ سمو ۱۱: ۶ متی ۴: ۱

[a] پید ۳۸: ۱۳ یشوع ۱۵: ۱۰
[b] پید ۳۴: ۲
[c] پید ۲۱: ۲۱ اور ۳۴: ۴
[d] پید ۲۴: ۳، ۴
[e] پید ۳۴: ۱۴ خر ۳۴: ۱۶ اِستہ ۷: ۳
[f] یشوع ۱۱: ۲۰ ۱ سلا ۱۲: ۱۵ ۲ سلا ۹: ۲۳ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰
[g] قاض ۱۳: ۱ اِستہ ۲۸: ۴۸
[h] قاض ۳: ۱۰ اور ۱۳: ۲۵ ۱ سمو ۱۱: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۰ کے قريب

نه جانتا تها، که فلسطي هم پر حکمران هيں؟ سو يهه تونے هم سے کيا کيا؟ اُس نے اُنهيں کها، جيسا اُنهوں نے مجهه سے کيا تها، ميں نے اُن سے ويساهي کيا۔ ۱۲ اُنهوں نے اُسے کها، اب هم آئے هيں، که تجهے باندهکے فلسطيوں کے قبضے ميں کو ديں۔ سمسون نے اُنهيں کها، مجهه سے قسم کرو، که هم آپ تجهه پر حمله نه کرينگے۔ ۱۳ اُنهوں نے اُسے جواب ديکے کها، که نهيں؛ پر هم تجهے کسکے باندهينگے، اور اُنکے قبضے ميں تجهکو کر دينگے؛ پر هرگز تجهے جان سے نه مارينگے۔ پهر اُنهوں نے اُسے دو نئي رسيوں سے باندها، اور پهاڑي ميں سے اُسے اُوپر لائے۔

۱۴ جب وه لحي ميں آ پهنچا، تو فلسطي اُس پر للکارے: اُس وقت خداوند کي روح اُس پر نازل هوئي[b]، اور وے رسے جن سے اُسکے بازو بندهے تهے، ايسے هو گئے جيسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسکے هاتهوں پر کي بنديں کهل گئيں۔ ۱۵ اُس وقت اُسنے ايک گدهے کے جبڑے کي نئي هڈّي پائي، اور اپنا هاتهه بڑهاکے اُسے ليا، اور اُس سے اُسنے ايک هزار آدمي کو مارا[c]۔ ۱۶ اور سمسون بولا، ايک گدهے کے جبڑے کي هڈّي سے تودوں کے تودے هوئے؛ ميں نے ايک گدهے کے جبڑے کي هڈّي سے ايک هزار مرد بيجان کيئے۔ ۱۷ اور ايسا هوا، که جب يهه کلام کهه چکا، تو اُس نے جبڑا اپنے هاتهه ميں سے پهينک ديا، اور اُس جگهه کا نام ‖ رامت لحي رکها۔ ۱۸ اور وه نپٹ پياسا هوا؛ تب اُس نے خداوند کو پکارا، اور کها[d]، تونے اپنے بندے کے هاتهه ميں يهه بڑي رهائي بخشي؛ اب کيا ميں پياس سے مروں، اور نامختونوں کے هاتهه ميں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي ميں ايک گڑها کهودا، اور وهاں سے پاني نکلا؛ اور جب اُس نے اُسے پيا، تب اُس کے دم ميں دم آيا، اور دوباره جيا[e]؛ اِس ليئے اُس نے اُس جگهه کا نام † عين

[a] قاة ۱۴ : ۴
[b] قاة ۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۶
[c] احبا ۲۶ : ۸ يشوع ۲۳ : ۱۰ قاة ۳ : ۳۱
‖ يعني، جبڑے کي هڈّي کے اُٹهائي، يا پهينک دينے کي جگهه۔
[d] زبور ۳ : ۳
[e] پيد ۴۵ : ۲۷ يسع ۴۰ : ۲۹
† يعني، چشمه اُسکا جسنے پکارا۔
زبور ۳۴ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۰ کے قريب

هقّورے رکها، جو لحي ميں آج تک هے۔ ۲۰ اور اُسنے فلسطيوں کے وقت ميں بيس برس تک بني اِسرائيل پر حکومت کي۔

## ۱۶ باب

اِس باب ميں، که ۱ سمسون عزه سے نکلکے، شهر کے پهاٹک کے بازوں کو اُٹهالے جاتا۔ ۴ دليله فلسطيوں سے رشوت ليکے [illegible] ميں سمسون کو بهلاتي؛ ۶ تين بار فريب کهاکے اُس کي کوشش باطل هوئيں؛ ۱۵ آخرکار اُس پر غالب آتي۔ ۲۱ فلسطي سمسون کو پکڑکے اُس کي آنکهوں کو پهوڑ ڈالتے۔ اُس کي طاقت پهر آتي هے [illegible] گهر کو فلسطيوں کے اوپر گرا ديتا اور موت [illegible]

۱ بعد اُس کے سمسون عزه کو گيا؛ وهاں اُس نے ايک فاحشه عورت ديکهي؛ اور اُس پاس اندر گيا۔ ۲ اور عزه کے لوگوں کو خبر هوئي، که سمسون يهاں آيا هے؛ اُنهوں نے اُسے گهير ليا، اور ساري رات شهر کے پهاٹک پر اُسکي گهات ميں لگے رهے؛ پر رات بهر چپ چاپ رهے، اور کهکے که صبح کو جب دن هووے، تو هم اُسے مار لينگے۔ ۳ اور سمسون آدهي رات تک ليٹا رها، اور آدهي رات کو اُٹهه اُسنے شهر کے پهاٹک کے دروازوں کو اور دونوں بازوؤں کو اُنکے بيڑے سميت لے ليا، اور اُنهيں اپنے کاندهے پر دهرکے اُس پهاڑ کي چوٹي پر جو حبرون کے سامهنے هے، لے گيا۔

۴ اور بعد ايک مدّت کے ايسا هوا، که وه سورق کي وادي ميں ايک عورت پر جس کا نام دليله تها، عاشق هوا۔ ۵ اور فلسطيوں کے قطب اُس عورت پاس چڑهه آئے، اور اُسے کها، که تو اُسے پهسلا کے ‖ دريافت کر لے، که اُس کي ايسي بڑي زورِ طاقت کاهے سے هے، اور هم کيونکر اُس پر غالب آويں، که هم اُسے باندهکے اُسے عاجز کريں، تو هم ميں سے هر ايک گياره گياره سو روپئے تجهے دينگے۔ ۶ تب دليله نے سمسون کو کها، که مجهے بتائيے، که تيري شه زوري کاهے سے هے؛ تجهے کيونکر کوئي باندهے، که تجهے عاجز کرے۔ ۷ سمسون نے اُسے کها، که اگر وے مجهه کو بيد کي سات جهاڑوں سے جو سوکهنے نه دي گئيں،

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندهیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئي اور آدمي هی، ویسا هو جاؤنگا. ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کي سات هري چپالیں، جو خشک نه هوئي تهیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندها. ۹ گہاتوالے اُس پاس کوٹہري کے اندر تہے. عورت نے اُسے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجہه پر چڑهه آئے! اُسنے بید کي اُن چپالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جلنے کي بو آوے، توڑے جاویں. سو دریافت نه هوا، که اُس کي قوت کاهے سے هی. ۱۰ تب دلیله نے سمسون کو کہا، که دیکہه تونے مجہه سے تہٹّہا کیا، اور مجہه سے جہوٹہه بولا: اب مجہے بتا دیجیے، که تو کیونکر باندها جاوے. ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجہے نئي ڈوریوں سے، جو کبہي کام میں نه آئي هوں، کسکے باندهیں، تو میں کمزور هونگا، اور کسي اور آدمي کے مانند هو جاؤنگا. ۱۲ تب دلیله نے نئي ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندها، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجہه پر چڑهه آئے! اور گہاتوالے تو کوٹہري میں بیٹہه هي رهے تہے. سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا. ۱۳ پهر دلیله نے سمسون سے کہا، اب کے بهي تو نے مجہه سے ٹہٹّہا کیا، اور مجہه سے جہوٹہه بولا: مجہے بتا، تو کس چیز سے باندها جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میري سات لٹیں تانے کے ساتہه بنے. ۱۴ تب اُسنے کہونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجہه پر چڑهه آئے! وه نیند سے چونکا، اور اُس بنّے کے کہونٹے کو تانے کے ساتہه لیکے چلا گیا.

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا هی، که میں تجہے چاهتا هوں، حالانکه تیرا دل مجہه سے نہیں لگا[c]؟ تو نے یہه تین مرتبے مجہه سے ٹہٹّہا کیا، اور مجہے نہیں بتایا، که تیرا زور کس میں هی. ۱۶ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت سي هٹ کي، یہاں تک که اُس کا دم ناک میں آیا؛ ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کي اُس سے کہي[d]، اور اُسے بتایا، که میرے سر پر استوره نہیں پهرا، اِس لیئے که میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے خدا کا نذیر هوں[e]؛ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجہه سے جاتا رهیگا، اور میں ناطاقت هو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمي هوتے هیں، ویسا هي میں بهي بن جاؤنگا. ۱۸ اور جب دلیله نے دیکہا، که اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کہولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا بہیجا، که اب کے بار پهر آؤ، که سب جو کچہه اُس کے دل میں تہا، اُس نے مجہه پر ظاهر کیا. سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدي اپنے هاتہه میں لائے. ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گہٹنوں پر سُلا رکہا[f]؛ اور آدمي بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تہیں، منڈوا ڈالیں؛ اور اُسے ستانے لگي، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رها. ۲۰ اور وه بولي، ای سمسون، فلستي تجہه پر چڑهه آئے! اور وه نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، که میں آگے کي طرح باهر جاؤنگا، اور اپنے تئیں هلاؤنگا، پر وه نه جانتا تہا، که خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g].

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کي آنکہیں پہوڑ ڈالیں، اور اُسے غزه میں اُتار لائے، اور پیتل کي زنجیروں سے جکڑا؛ اور وه قیدخانے میں پڑا چکي پیستا تہا. ۲۲ غرض بعد اُس کے که اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پهر جمنے لگے.

۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراهم هوئے، تاکه اپنے معبود دجون کے لیئے بڑي قرباني گذرانیں، اور خوشي کریں؛ کیونکه اُنہوں نے کہا، که همارے معبود نے همارے دشمن سمسون کو همارے قابو میں کر دیا.

[c] قاض ۱۴ : ۱۶
[d] میکه ۷ : ۵
[e] گنتي ۶ : ۵، قاض ۱۳ : ۵
[f] امثا ۷ : ۲۶، ۲۷
[g] گنتي ۱۴ : ۹، ۴۲، ۴۳؛ یشو ۷ : ۱۲؛ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴؛ اور ۱۸ : ۱۲؛ اور ۲۸ : ۱۵، ۱۶؛ ۲ توا ۱۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کی نگاہ اُس پر پڑی، تو اُنھوں نے اپنے معبود کی ستایش کی، اور بولے، ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو، جس نے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا، ہمارے قابو میں کر دیا۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وے خوشدل ہوگئے تھے، تب اُنھوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ہمارے لیئے تماشا کرے۔ سو اُنھوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا؛ اور اُنھوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا۔ ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا، کہا، مجھے اُن ستونوں کو، جن پر یہہ گھر قائم ہی، چھونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں۔ ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وہیں تھے؛ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔ ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجھ سے منت کرتا ہوں، کہ مجھے یاد کر، ای خدا، اور اب کی بار مجھے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگی فلسطیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلا لوں۔ ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو، جن پر گھر قائم تھا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ہوئے تھا، ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا۔ ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میری جان بھی فلسطیوں کے ساتھ جانی رہے! سو اپنے سارے زور سے جھکایا، اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تھے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنھیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنھیں اُس نے جیتے جی قتل کیا تھا، کہیں زیادہ تھے۔ ۳۱ تب اُس کے بھائی، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹھاکے اوپر لے گئے، اور اُسے صرعہ اور استال کے درمیان، اُس کے باپ منوحہ، کی قبرستان میں گاڑا۔ اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی۔

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس نقدی میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپنی ما سے چوری کی تہی، پہر بعد اُس کے واپس کی، اُس کی ما بت بنوائی، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے معبدخانہ و افود وغیرہ بناتا، ۷ ایک لاوی کو نوکر رکہا کہ اُس کا کاہن ہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱ اُس وقت افرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تہا، جس کا نام میکاہ تہا۔ ۲ اُسنے اپنی ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو تجہ سے لیئے گئے تہے، جن کی بابت تو نے لعنت بہیجی، اور میرے کانوں میں بہی کہا، دیکہہ، وے روپئے میرے پاس ہیں: میں نے اُسے لیا۔ اُس کی ما بولی، ای میرے بیٹے، خداوند تجہ کو برکت دے۔ ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپئے اپنی ما کو پہیر دیئے، تب اُس کی ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لیئے مقدس کیا تہا، کہ اپنے ہاتہہ سے اپنے بیٹے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈہلا ہوا بناوے؛ سو اب میں تجہے پہیر دیتی ہوں۔ ۴ پر اُس نے وے روپئے اپنی ما کو پہیر دیئے۔ اُس کی ما نے دو سو روپئے اپنے ڈہالنیوالے کو دیئے؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈہلا ہوا بت بنایا: سو وے دونوں میکاہ کے گہر میں تہے۔ ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک عبادتخانہ رکہتا تہا، اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تہا، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس کیا تہا؛ سو وہ اُس کے لیئے کاہن ہوا۔ ۶ اُس وقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تہا، اور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں اچہا معلوم ہوتا، وہی کرتا تہا۔

۷ اور یہوداہ کے گہرانے کے بیت‌لحم یہوداہ میں ایک جوان تہا، جو لاوی تہا، جس نے وہاں سکونت اختیار کی تہی۔ ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، کہ اورکہیں، جہاں جگہہ پاوے، جاکے رھے ؛ سو وہ چلتے چلتے کوھستان اِفرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا. ۹ اور میکاہ نے اُسے کہا، تو کہاں سے آیا ھی ؟ اُس نے اُسے کہا، میں بیت‌لحم یہوداہ کا ایک لاوي ھوں، اور جاتا ھوں، کہ اوٗر کہیں، جہاں جگہہ پاؤں، وھیں رھوں. ۱۰ اور میکاہ نے اُسے کہا، میرے ساتھہ رہ، اور میرا باپ[i] اورکاھن ھو[k] ؛ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ، اور ایک جوڑا کپڑا، اور کھانا دونگا. سو لاوي بھیتر گیا. ۱۱ اور یہہ لاوي اُس مرد کے ساتھہ رھنے پر راضي ھوا، اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کي مانند تھا. ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وہ جوان اُسکا کاھن بنا[m]، اور میکاہ کے گھر میں رھا. ۱۳ تب میکاہ نے کہا، میں اب جانتا ھوں، کہ خداوند مجھہ سے نیکي کیا چاھتا ھی، کہ ایک لاوي میرا کاھن ھوا.

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بھیجتے کہ کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈھونڈھیں. -میکاہ کے گھر میں پہنچکے وے یونتن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبر پا کے، کہ یہہ سفر مبارک ھوگا، چستي سے روانہ ھوتے. ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے کہ سب کو اُمید ھوتي. ۱۱ چھہ سو آدمي بھیجے جاتے کہ ناگہاں اُس پر حملہ‌آور ھوں، ۱۴ راہ میں میکاہ کے کاھن اوراسباب پوجا کو چرا لے جاتے. ۲۷ لیس پر قابض ھوتے، اور اُس کا دان نام رکھتے، ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل ھوکے یونتن کہانت کو میراث کے طور پر رکھتا.

اُن دنوں میں اِسرایل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[a] ؛ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسي میراث کو اپنے رھنے کے لیئے ڈھونڈھتا تھا[b] ؛ کیونکہ اُنہیں اُسدن تک اِسرایل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملي تھي. ۲ سو بني دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے[c] بھیجے ،تاکہ زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي حقیقت دریافت کریں ؛ اُنہوں نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور زمین کي حقیقت دریافت کرو. وے جب کوھستان اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[e] آئے، تو وھین اُترے. ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنھوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پہچاني، اور اُدھر پھرکے اُسے کہا، تجھہ کو یہاں کون لایا ؟ تو یہاں کیا کرتا ھی، اور یہاں تیرے لیئے کیا ھی ؟ ۴ اُس نے اُنھیں کہا، میکاہ نے مجھہ سے یوں یوں سلوک کیا، اور مجھے نوکر رکھا[f]، اور میں اُس کا کاھن بنا. ۵ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]، تاکہ ھم جانیں، کہ یہہ ھمارا سفر، جس میں ھم بالفعل ھیں، ھمارے لیئے مبارک ھوگا، یا نہیں. ۶ اُس کاھن نے اُنہیں کہا، سلامتي سے جاؤ ؛ کہ یہہ تمھارے سفر کي راہ جس میں تم جاتے ھو، خداوند کے حضور ھی[i].

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اورلیس میں[k] آئے. اُنہوں نے وھاں کے لوگوں کو دیکھا، کہ بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رھتے ھیں[l]، اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نہ تھا، جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا ؛ اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور تھے، اور کسي سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے. ۸ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں[m] پھر آئے. اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا، کہ تم کیا کہتے ھو ؟ ۹ وے بولے، اُٹھو، تا کہ ھم اُن پر چڑھہ جائیں[n] ؛ کہ ھم نے وہ سرزمین دیکھي، اور دیکھو، کہ بہت خوب ھی : اور تم چپ چاپ رھتے ھو ؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ھونے میں سستي نہ کرو. ۱۰ جب تم چلوگے، تو ایک آسودہ قوم میں[o]، اور ایک ملک وسیع میں داخل ھوگے : کہ خدا نے اُسے تمھارے قبضے میں کردیا ھی ؛ وہ ایک ملک ھی، جس میں دنیا کي ساري نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[p].

[i] پید ۴۰ : ۸ ایوب ۲۹ : ۱۶
[k] قاض ۱۸ : ۱۹
[l] ۵ آیت
[m] قاض ۱۸ : ۳۰
[a] قاض ۱۷ : ۱ اور ۲۱ : ۲۵
[b] یشوع ۱۹ : ۴۷
[c] قاض ۱۳ : ۲۵
[d] گن ۱۳ : ۱۷ یشوع ۲ : ۱
[e] قاض ۱۷ : ۱
[f] قاض ۱۷ : ۱۰
[g] دیکھو قاض ۱۷ : ۵ اور ۱۴ آیت
[h] ۱ سلا ۲۲ : ۵ یسع ۳۰ : ۱ ھوسع ۴ : ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۶
[k] یشوع ۱۹ : ۴۷، لسم کہلایا.
[l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[m] ۲ آیت
[n] گن ۱۳ : ۳۰ یشوع ۲ : ۲۳، ۲۴
[o] ۷، ۲۷ آیتیں
[p] اِستث ۸ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رها<sup></sup>، میکاه کا تراشا هوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا.

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا که اپني حرم کو لے آوے. ۱۶ لوٹتے هي، جبعه میں آئے، جهاں ایک بوڑھے نے اُنکي مهماني کي. ۲۲ جبعه کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتھه یهاں تک بدفعلي کرتے، که وه مر جاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو باره حصوں میں تقسیم کرتا، اور باره فرقوں کے پاس بھیج دیتا.

اُن دنوں میں، که جن میں اِسراایل کا کوئي بادشاه نه تها[a]، ایسا هوا، که ایک شخص نے جو لاوي تها، اور کوه اِفرائیم کے دامن پر رهتا تها، یهوداه کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یهوداه کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گهر پهر گئي، اور پورے چار مهینے وهاں رهي. ۳ اور اُس کا خصم اُٹھا، اور اُسکے پیچھے روانه هوا، که اُسے مناوے اور پهیر لائے؛ اور اُس کے ساتھه ایک اُس کا چاکر اور دو گدهے تھے. سو وه اُسے اپنے باپ کے گهر میں لے گئي؛ اور اُس چھوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا، تو اُس کي ملاقات سے خوش هوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا، اور وه اُسکے ساتھه تین دن تک رها؛ اور اُنهوں نے کھایا پیا، اور وهاں ٹکے رهے. ۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے، تو ایسا هوا، که وه روانه هونے کے لیئے اُٹھه کهڑا هوا. تب چھوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کها، روٹي کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبهال[c]، بعد اُسکے تم اپني راه لو. ۶ سو وے دونوں بیٹھه گئے، اور ملکے کھایا پیا. کیونکه چھوکري کے باپ نے اُس شخص کو کها تها، که رضامند هوجیئے، اور رات بهر رهیئے، اور اپنے دل کو خوش رکھیئے. ۷ پهر جب وه مرد اُٹھه کهڑا هوا، که روانه هو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد هوا، اور پهر اُسنے وهاں رات کو کاٹا. ۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا، تاکه روانه هووے. پهر چھوکري کے باپ نے اُسے کها، میں تیري منّت کرتا هوں، که تو اپنے دل کو سنبهال. سو وے دن ڈهلتے تک ٹهر گئے، اور دونوں نے ایک ساتھه کھایا. ۹ اور جب وه شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹھے، که روانه هوں، پهر چھوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کها، دیکھه، که دن شام کے قریب هوتا هی: میں تم سے منّت کرتا هوں، که تم یهاں رات بهر کاٹو، دیکھه، دن ڈهلتا جاتا هی: یهیں ره جائیے، که تیرا دل خوش هو، اور اُٹھکے صبح سویرے اپني راه لیجیئے، که تو اپنے خیمے کي طرف روانه هو. ۱۰ پر وه شخص اُس رات رهنے سے راضي نه هوا: سو اُٹھا اور روانه هوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کهتے هیں[d]، پهنچا؛ دونوں گدهے زین کیئے هوئے اُس کے ساتھه تھے، اور اُس کي حرم بهي ساتھه تهي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پهنچے، تو دن بهت ڈهلا تها. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کها، آیئے، هم یبوسیوں کے اِس شهر میں[e] داخل هوں، اور یهیں ٹکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کها، هم بیگانے شهر میں، جو بني اِسراایل کا نهیں، داخل نه هووینگے، بلکه جبعه کي سمت[f] جا رهینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کها، که چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعه، یا رامه[g] کے، تاکه اُس میں رات کو کاٹیں. ۱۴ سو وے وهاں سے گذرکے سفر کر رهے، اور جب جبعه بني بنیمین کے شهر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدهر پهرے، که جبعه میں داخل هوکے وهاں ٹکیں. اور جب وه داخل هوا، تو شهر کے ایک کوچے میں بیٹھه گیا، کیونکه وهاں کوئي ایسا نه تها، جو اُنهیں ٹکانے کے واسطے اپنے گهر لے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

k یشو ۱۸ : ۱ ، قاض ۱۱ : ۱۸ اور ۲۱ : ۱۲
a قاض ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱ اور ۲۱ : ۲۵
b قاض ۱۷ : ۷
c پید ۱۸ : ۵
d یشو ۱۸ : ۲۸
e یشو ۱۵ : ۸، ۶۳ ، قاض ۱ : ۲۱ ، ۲ سمو ۵ : ۶
f یشو ۱۸ : ۲۸
g یشو ۱۸ : ۲۵
h متي ۲۵ : ۴۳ ، عبر ۱۳ : ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

سرداروں نے، يعنے بني اِسرايل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکھ پيادوں کے جو تلوار کھينچے هوئے[d] تھے اپنے تئيں حاضر کيا. ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، که بني اِسرايل مصفاح ميں جمع هوئے.) اور بني اِسرايل نے کها، بيان کر، که يهه فضيحت کيونکر هوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوهر تها، جواب ديا، اور کها، که ميں اپني حرم سميت جبعه ميں[e] ۵ جو بنيامين کا هے، ٹکنے کے ليئے آيا تها. اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑهه آئے، اور رات کو گهيرکے گرداگرد ميري گهات ميں بيٹهے[f]، اور چاها که مجهے مار ليں: اور اُنهوں نے ميري حرم کو ايسا بيحرمت کيا، که وه مر گئي[g]. ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کيا، اور اُن ٹکڑوں کو اِسرايل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بهيجا[h]؛ کيونکه اِسرايل کے درميان اُنهوں نے شهدا پن اور احمقي کي[i]. ۷ ديکهو، تم سب بني اِسرايل هو: اب تم يهيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو[k].

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے، که هم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نه جائيگا، اور هم ميں سے کوئي اپنے گهر کي طرف رخ نه کريگا. ۹ اب يهه وه هے، جو هم جبعه سے کرينگے؛ هم قرعه ڈالکے اُس پر چڑهائي کرينگے. ۱۰ که هم اِسرايل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچهے دس، اور هزار پيچهے سو، اور دس هزار پيچهے ايک هزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکه لوگ جس وقت که بنيامين کے جبعه ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں نے اِسرايل ميں کي، عمل کريں. ۱۱ سو سارے بني اِسرايل جمع هوئے، اور ايک هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس شهر پر چڑهه آئے.

d قاض ۸: ۱۰
e قاض ۱۹: ۱۵
f قاض ۱۹: ۲۲
g قاض ۱۹: ۲۵، ۲۶
h قاض ۱۹: ۲۹
i يشو ۷: ۱۵
k قاض ۱۹: ۳۰

۱۲ اور بني اِسرايل کے فرقوں نے بنيامين کے سارے فرقے ميں لوگ بهيجے، اور يوں کها، که يهه کيا شرارت هے، جو تمهارے درميان هوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو[m]، جو جبعه ميں هيں، همارے حوالے کرو، که هم اُنهيں قتل کريں، اور اِسرايل ميں سے شر کو ميٹ ڈاليں[n]. ليکن بني بنيامين نے اپنے بهائيوں بني اِسرايل کا کها نه مانا: ۱۴ بلکه بني بنيامين شهروں ميں سے جبعه ميں جمع هوئے، تاکه بني اِسرايل سے لڑنے کو خروج کريں. ۱۵ اور بني بنيامين، جو شهروں ميں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبيس هزار تلوريئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار ميں سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے هوئے جوان بائيں‌هتهے تهے[o]، جن ميں هر ايک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا تها. ۱۷ اور اِسرايل کے لوگ، بنيامين کے سوا، چار لاکه تلوريئے جوان تهے: يهه سب صاحب جنگ تهے.

۱۸ اور بني اِسرايل اُٹهے، اور خدا کے گهر پر[p] چڑهه گئے، اور خدا سے مشورت چاهي[q]، اور کها، که هم ميں سے کون پهلے بني بنيامين سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پهلے يهوداه. ۱۹ سو بني اِسرايل صبح سويرے اُٹهے، اور جبعه کے برابر خيمے کهڑے کيئے. ۲۰ اور اِسرايل کے لوگ بنيامين سے لڑائي کرنے کو نکلے؛ اور اِسرايل کے لوگ جبعه ميں اُن کے مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب بني بنيامين نے جبعه سے نکلکے[r] اُس دن بائيس هزار اِسرايليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا. ۲۲ پر لوگوں نے، يعنے اِسرايل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پهلے دن صف باندهي تهي، پهر صف باندهي. ۲۳ ليکن بني اِسرايل اُوپر گئے، اور شام

l اِستـ ۱۳: ۱۴ يشو ۲۲: ۱۳، ۱۶
m اِستـ ۱۳: ۱۳ قاض ۱۹: ۲۲
n اِستـ ۱۷: ۱۲
o قاض ۳: ۱۵ ۱ توا ۱۲: ۲
p ۲۳، ۲۶ آيتيں
q گنـ ۲۷: ۲۱ قاض ۱: ۱
r پيد ۴۹: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے، اور خداوند سے صلاح پوچھی، کہ ہم اپنے بھائی بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لیئے اُن پر پھر چڑھیں، یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا، اُس پر چڑھو۔ ۲۴ سو بنی اسرائیل دوسرے دن بنی بنیامین کے مقابلہ کے لیئے نزدیک آئے۔ ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مارکے زمین پر ڈال دیئے؛ یے سب تلوریئے آدمی تھے۔

۲۶ تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے، اور خدا کے گھر میں آئے، اور روئے، اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا، اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں۔ ۲۷ اور بنی اسرائیل نے خداوند سے پوچھا؛ کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا۔ ۲۸ اور ہارون کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل نے سوال کیا، کہ میں اپنے بھائی بنیامین سے پھر لڑائی کروں، یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا، جا، کہ میں کل اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۹ سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمینوالوں کو بٹھایا۔ ۳۰ اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیامین کی مخالفت میں چڑھ گئے، اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی۔ ۳۱ اور بنی بنیامین لوگوں کا سامنا کرنے کو نکلے، اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے؛ اور اُن شاہراہوں پر، جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی، اور دوسری میدان میں جبعہ کو، آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا، اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بنی بنیامین نے کہا، کہ وے آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے۔ اور بنی اسرائیل نے کہا، کہ آؤ بھاگیں، اور اُنہیں شہر سے شاہراہوں

پر کھینچ لائیں۔ ۳۳ تب سارے اسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے، اور اُس جگہہ، جس کا نام بعل‌تمر ہی، صفیں باندھیں۔ اُس وقت وے اسرائیلی، جو کمین میں بیٹھے تھے، اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس ہزار جوان، سارے اسرائیل کے چنے ہوئے، ایک طرف سے جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائی ہوئی؛ پر اُنہوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتی ہی۔ ۳۵ تب خداوند نے بنیامین کو اسرائیل کے آگے مارا، اور بنی اسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا، یے سب تلوریئے مرد تھے۔ ۳۶ اور بنی بنیامین نے دیکھا، کہ وے مغلوب ہوئے؛ کیونکہ اسرائیل کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دی تھی، اس لیئے کہ وے اُن کمینوالوں کے اعتماد پر تھے، جنہیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔ ۳۷ تب کمینوالوں نے پھرتی کی، اور جبعہ پر جھپٹے؛ اور کمینوالوں نے آگے بڑھکے سارے شہر کو تہ تیغ کیا۔ ۳۸ اسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یہ نشان مقرر ہوا تھا، کہ وے ایک بڑا شعلہ معہ دھوئیں کے شہر سے اُٹھاویں۔ ۳۹ اور جب اسرائیل کے لوگ لڑائی میں طرح دینے لگے، تو بنیامین نے مارنا شروع کیا، اور اُن میں کے قریب تیس آدمی کے قتل کیئے؛ کیونکہ اُنہوں نے کہا، کہ وے یقیناً ہمارے سامنے شکست کھاتے ہیں، جس طرح پہلی لڑائی میں کھائی تھی۔ ۴۰ پر جس وقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے مانند شہر سے اُٹھا، تو بنی بنیامین نے اپنے پیچھے نگاہ کی، اور دیکھو، کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ ۴۱ اور جس وقت اسرائیل کے مرد پھرے، تب بنیامین کے لوگ گھبرائے، کہ اُنہوں نے دیکھا، کہ بلا نازل ہوئی۔ ۴۲ سو اُنہوں

۲۶، ۲۷ آیتیں ۔ ۲۱ آیت ۔ ۱۸ آیت ۔ یشوع ۱۸ : ۱ ۔ ۱ سمو ۴ : ۳، ۴ ۔ یشوع ۲۴ : ۳۳ ۔ استثنا ۱۰ : ۸ اور ۱۸ : ۵ ۔ یشوع ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نے اِسرایل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پیٹھ پھیرکے بیابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آتے تھے، اُنھیں بیچ میں فنا کر دیا۔ ۴۳ یوں اُنھوں نے بنیامینیوں کو گھیرا، اور اُنھیں رگیدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا۔ ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بني بنیامین گر گئے: یے سب بہادر مرد تھے۔ ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي طرف بیابان میں بھاگ گئے، اور شاہراہوں میں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعون تک اُنھیں خوب رگیدا، اور اُن میں سے دو ہزار مرد اور مارے۔ ۴۶ سو سب بني بنیامین، جو اُس دن گر گئے، پچیس ہزار تلوریے جوان تھے؛ اور یے سب کے سب بہادر تھے۔ ۴۷ پر چھ سو آدمي بیابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان میں[g] چار مہینے رہے۔ ۴۸ تب اِسرایل کے مرد بني بنیامین پر پھرے، اور ہر ایک بستي میں اُنھیں تہہ تیغ کیا، مردوں کو اور حیوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے؛ اور جس جس شہر میں گئے، اُن سب کو پھونک دیا۔

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني بنیامین کا تباہ حال دیکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روتے۔ ۸ جلعاد کے یبیس کو حرم کر دیتے، پر چار سو کنواریاں زندہ چھوڑتے کہ بنیامینیوں کي جوروان ہوں۔ ۱۶ باقیوں کو صلاح دیتے، کہ اُن لڑکیوں میں سے جو سیلا میں عید کرنے آویں، جتني درکار ہوں، پکڑکے لے جاویں۔

اور اِسرایل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ ہم میں سے کوئي اپني بیٹي کو بنیامین میں سے کسي کو جورو ہونے کے لیئے نہ دیگا۔ ۲ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے[b]؛ اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، ای خداوند، اِسرایل کے خدا، اِسرایل پر یہہ کیا حادثہ پڑا، کہ اِسرایل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ہو گیا؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ایک مذبح بنا کیا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں[c]۔ ۵ اور بني اِسرایل نے کہا، کہ اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے کون ہي، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا؟ کیونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح میں حاضر نہ ہوگا، سو ضرور قتل کیا جائیگا[d]۔ ۶ سو بني اِسرایل اپنے بھائي بنیامین کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسرایل کا ایک فرقہ کٹ گیا۔ ۷ اور وے، جو باقي رہے ہیں، ہم اُنھیں جوروان کہاں سے دیں؟ کہ ہم نے تو خداوند کي قسم کھائي ہي، کہ ہم اپني بیٹیاں جورو کرنے کو اُنھیں نہیں دینگے۔

۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرایل میں سے کون فرقہ ہي، جو مصفاح میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور دیکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لیئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے[e] کوئي وہاں حاضر نہ تھا۔ ۹ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کیا، اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسي کو نہ پایا۔ ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کیئے، اور اُنھیں حکم دیا، کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو[f]۔ ۱۱ اور یہہ وہ کام ہي، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئي ہوں، ہلاک کر دینا[g]۔ ۱۲ سو اُنھوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواري عورتیں پائیں، جو مرد سے ناواقف تھیں، کہ کسي سے ہمبستر نہ ہوئي تھیں؛ اور وے اُنھیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ[h] لشکر میں لے آئے۔ ۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنیامین کو، جو رمون کي چٹان میں تھے[i]، کہلا بھیجا، کہ سلامتي کا پیغام اُنھیں دیویں۔

[f] یشو ۱۵ : ۳۲
[g] قاض ۲۱ : ۱۳
[a] قاض ۲۰ : ۱
[b] قاض ۲۰ : ۱۸، ۲۶
[c] ۲ سمو ۲۴ : ۲۵
[d] قاض ۵ : ۲۳
[e] ۱ سمو ۱۱ : ۱ اور ۳۱ : ۱۱
[f] ۵ آیت اور قاض ۵ : ۲۳، ۱ سمو ۱۱ : ۷
[g] گنتی ۳۱ : ۱۷
[h] یشو ۱۸ : ۱
[i] قاض ۲۰ : ۴۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۴ سو اُس وقت بنیامیني پهر آئے؛ اور اُنهوں نے بیبیس، جلعاد کي اُن عورتوں میں سے جو جیتي بچي تهیں، اُنکي جوروان کر دیں؛ پر وے اُن کے لیئے بس نه هوئیں۔ ۱۵ اور لوگ بنیامین کے لیئے بهت پچهتائے، اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیل کے فرقوں میں رخنه ڈالا۔ ۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، که اُن کے لیئے جو بچ رهے هیں، جوروؤں کي کیا فکر کریں، که بني بنیامین کي ساري عورتیں ماري گئیں؟ ۱۷ تب اُنهوں نے کها، که بني بنیامین میں سے جو بچ رهے هیں، ضرور هي، که اُن کے لیئے میراث رهے، تا که بني اِسرائیل کا ایک فرقه مٹ نه جائے۔ ۱۸ تو بهي هم تو اپني بیٹیوں میں سے اُنهیں جوروان دے نهیں سکتے: کیونکه بني اِسرائیل نے یهه کهکے قسم کهائي هي، که وه، جو بني بنیامین کو جورو دے، سو ملعون هي۔ ۱۹ تب اُنهوں نے کها، دیکهو، سیلا میں، اُس مقام پر جو بیت‌ایل کي اُتر طرف، اور اُس شاهراه کي پورب طرف هي، جو بیت‌ایل سے سکم کو لبونه کي دکهن طرف هوکے جاتي هي، واقع هي، سال به سال خداوند کي عید اُن کرتے هیں۔ ۲۰ تب اُنهوں نے بني بنیامین کو حکم کیا، که جاؤ، اور انگوري باغوں کے درمیان گهات میں لگو، ۲۱ اور اِنتظار کرو اور دیکهو، که جب سیلا میں کي بیٹیاں طبلے اور دف لیکے ناچتي هوئي[a] نکلیں، تب تم انگوري باغوں میں سے نکلکے سیلا کي بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لیئے جورو لے لو، اور بنیامین کے ملک کو لیئے چلے جاؤ۔ ۲۲ اور ایسا هوگا، که جب اُن کے باپ یا بهائي هم پاس آکے فریاد کریں، تو هم اُنهیں کهه دینگے، که اُن پر هماري خاطر مهرباني کیجیئے؛ کیونکه اُس لڑائي میں هم نے ایک ایک کے لیئے ایک جورو بچا نه رکهي؛ اور تم نے اُنهیں اب آپ سے نه دیں، نهیں تو، تم گنهگار هوتے۔ ۲۳ غرض، بني بنیامین نے ایسا هي کیا، اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے، جو ناچتي نکلي تهیں، جنهیں پکڑ لیا تها ایک ایک نے اپنے لیئے جورو لي؛ اور وے اپني میراث کو پهرے، اور اپنے شهروں کي مرمت کي[b]، اور اُن میں بسے۔ ۲۴ اور بني اِسرائیل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے، هر ایک اپنے فرقے اور اپنے گهرانے میں؛ اور وے سب وهاں سے روانه هوکے ایک ایک اپني میراث پر گیا۔ ۲۵ اور اُن دنوں میں بني اِسرائیل کا کوئي بادشاه نه تها؛ هر ایک شخص، جو کچهه اُسکي نظر میں اچها معلوم هوتا تها، وهي کرتا تها[c]۔

حاشیه: ۸ ۱ آیت — ۱۱ آیت، قاض ۱۱: ۳۵ — [a] دیکهو خر ۱۵: ۲۰، قاض ۱۱: ۳۴، ۱ سمو ۱۸: ۶، یرم ۳۱: ۱۳ — [b] دیکهو قاض ۲۰: ۴۸ — [c] قاض ۱۷: ۶، ۱۸: ۱، ۱۹: ۱، استثنا ۱۲: ۸، قاض ۱۷: ۶

# روت کي کتاب

## ۱ باب

اس باب میں، که الیمِلک کال کے سبب موآب میں پناه لیتا، اور وهاں مر جاتا۔ ۴ محلون و کلیون، اُس کے بیٹے، موآبي لڑکیوں سے بیاه کرتے؛ وے بهي مر جاتے۔ ۶ نعومي کنعان کو لوٹ جاتي؛ ۸ اور اپني دونوں بهوؤں کو تاکید کرتي که وے اپنے اپنے میکے کو جاویں۔ ۱۴ عرفه مان لیتي، پر روت ساتهه جانے کو مستعد رهتي۔ ۱۹ وے دونوں بیت‌لحم میں سلامت پهنچیں جهاں سب لوگ اُنکي خاطر کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

اب قاضیوں کي ریاست کے وقت[a] میں ایسا هوا که اُس سرزمین میں کال پڑا[b]۔ اور یهوداه کے بیت‌لحم سے[c] ایک مرد اپني جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا، که موآب کے ملک میں جا بسے۔

حاشیه: [a] قاض ۲: ۱۶ — [b] دیکهو پید ۱۲: ۱۰، ۲۶: ۱، ۲ سلا ۸: ۱ — [c] قاض ۱۷: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے: یے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تھے۔ سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وھاں رھے[e]. ۳ اور نعومي کا شوھر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے. ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جوروان کیں: ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا: اور وے دس برس کے قریب وھاں رھے. ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے: سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رھي.

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے: اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي[f]، کہ اُنہیں روٹي دي[g]. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جھاں وہ تھي، دونوں بہوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[h]. جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[i] اور مجھہ سے مہرباني کي، ویسے ھي خداوند تم سے مہرباني کرے[k]. ۹ خدا ایسا ھي کرے، کہ ھر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[l]. تب اُس نے اُنہیں چوما: اور اُنھوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ ھم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي. ۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پھر جاؤ: میرے ساتھہ کاھے کو آتي ھو؟ کیا میرے رحم میں اَور بیٹے ھیں، جو تمھارے خصم ھوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو، پھر کے جاؤ: کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ھوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں. اگر میں کہتي کہ مجھے اُمید ھی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم ھو، اور میں لڑکے جنتي: ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ھوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں، میري بیٹیو: میں تمھارے سبب سے زیادہ دلگیر ھوں، اِس لیئے کہ خداوند کا ھاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا ھی[n]. ۱۴ تب اُنھوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے اپني ساس کي چھمیاں لیں: پر روت اُس سے لپٹي رھي[o]. ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p] پاس پھر گئي: تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا[q]. ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں[r]: کیونکہ جھاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جھاں تو رھیگي میں رھونگي: تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا ھوگا[s]: ۱۷ جھاں تو مریگي، وھیں میں مرونگي: اور وھیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا ھي اور اُس سے زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کرے. ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي ھمراھي پر نپٹ مائل ھی[u]، تب وہ کہنے سے باز رھي.

۱۹ سو وے دونوں روانہ ھوئیں، یہاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب وے بیت‌لحم میں داخل ھوئیں، تو سارے شہر میں دھوم مچي[x]، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي ھی[y]؟ ۲۰ اُس نے اُنہیں کہا، مجھکو ‖نعومي مت کہو، بلکہ †مرہ کہو: اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت تلخي کي. ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

[d] دیکھو پید ۳۵: ۱۹
[e] قاض ۳: ۳۰
[f] خر ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
[g] زبور ۱۳۲: ۱۵ متي ۶: ۱۱
[h] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
[i] ۵ آیت روت ۲: ۲۰
[k] ۲ تمط ۱: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳: ۱
[m] پید ۳۸: ۱۱ اِستہ ۲۵: ۵
[n] قاض ۲: ۱۵ ایوب ۱۹: ۲۱ زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۹، ۱۰
[o] اَمث ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴
[p] قاض ۱۱: ۲۴
[q] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲: ۲ لوقا ۲۴: ۲۸
[r] ۲ سلا ۲: ۲، ۴، ۶
[s] روت ۲: ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳: ۱۷ اور ۲۵: ۲۲ ۲ سمو ۱۹: ۱۳ ۲ سلا ۶: ۳۱
[u] اَعما ۲۱: ۱۴
[x] متي ۲۱: ۱۰
[y] دیکھو یسع ۲۳: ۷ نوحہ ۲: ۱۵
‖ یعني، من بھاون.
† یعني، تلخ.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نه کرے. ۱۷ سو وه شام تک چنتي رهي، اورجو کچهه اُسنے چنا تها، اُسے جهاڑا؛ سو وه قریب ایک ایفه جؤ کے هوا. ۱۸ سو وه اُسے اُٹهاکے شهر کو گئي، اور جو کچهه اُس نے چنا تها، سو اُس کي ساس نے دیکها؛ اور اُس نے وه بهي جو سیر هوکے چهوڑا تها نکالکے اپني ساس کو دیا. ۱۹ پهر اُس کي ساس نے اُس سے پوچها، که تو نے آج کهاں بالیں چنیں، اورکهاں محنت کي؟ مبارک هو وه، جس نے تیري خبر لي[l]. تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یهاں محنت کي تهي ظاهر کیا، اورکها که اُس شخص کا نام، جس کے یهاں آج میں نے محنت کي، بوعز هی. ۲۰ نعومي نے اپني بهو سے کها، وه خداوند سے برکت پائے[m]، که جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مهرباني باز نه رکهي[n]. اور نعومي نے اُسے کها، که یهه شخص همارا قرابتي هی، اُن میں سے، جو چهڑا لینے کا حق رکهتے هیں[o]. ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجهے یهه بهي کها، که جب تک میرے کاٹنے کا موسم رهے، تو میرے جوانوں کے ساتهه ساتهه رها کر. ۲۲ نعومي نے اپني بهو روت سے کها، میري بیٹي، خوب هی که تو اُس کي چهوکریوں کے ساتهه همیشه جایا کرے، اور وے تجهے دوسرے کهیت پر نه پاویں. ۲۳ سو وه بوعز کي لونڈیوں کے ساتهه، جب تک جؤ اور گیهوں کاٹنے کا موسم رها، جایا کي، اور اپني ساس کے یهاں رها کي.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نعومي کے سکهلانے سے، ۵ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو لیت جاتي. ۸ بوعز مان لیتا که قرابتي کا فرض مجهه پر هی. ۱۴ اُس کو جو کے چهه پیمانے دیکے روانه کرتا.

پهر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کها، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نه چاهوں[b]، که جس میں تیري بهلائي هو؟ ۲ اب کیا بوعز همارے رشتهداروں میں سے نهیں، جس کي لونڈیوں کے ساتهه تو رهي تهي[c]؟ دیکهه، وه آج رات کهلیهان میں جؤ پهٹکیگا. ۳ سو تو نها دهو، اور خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پهن، اور کهلیهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وه کها پي نه چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاهر مت کر. ۴ جب وه سونے کو جائے، تو اُس جگهه کو، جهاں وه سونے جائیگا، دیکهه؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کهول، اور وهیں پڑره؛ اور وه سب، جو تجهے کرنا مناسب هی، تجهه سے کهیگا. ۵ اُس نے اپني ساس سے کها، سب، جو کچهه تو نے مجهه سے کها، میں کرونگي.

۶ چنانچه وه کهلیهان کو اُتر گئي، اور جو کچهه که اُس کي ساس نے حکم دیا تها، وه سب کیا. ۷ اور جب بوعز کها پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا[e]، تو غلے کے ڈهیر کي ایک طرف جاکے لیٹا. تب وه دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کهولا، اور وهیں پڑ رهي.

۸ اور ایسا هوا، که آدهي رات کو بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکهتا هی؟ که ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي هی. ۹ تب اُس نے پوچها، تو کون هی؟ وه بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پهیلا[f]؛ کیونکه تو اُن میں سے هی جو چهڑانے کا حق رکهتے هیں[g]. ۱۰ وه بولا، خداوند تجهے برکت دے، میري بیٹي[h]: که تو نے پهلے کي بنسبت[i] اب کے وقت زیاده مهرباني کر دکهائي، که تو نے جوانوں کا، خواه دولتمند خواه مسکین، اُن کا پیچها نه کیا. ۱۱ اب، ای میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچهه که تو چاهتي هی، میں تجهه سے کرونگا: که میرے قوم کا تمام شهر جانتا هی، که تو پاکدامن عورت هی[k]. ۱۲ اور یهه سچ هی، که میں

[l] ۱۰ آیت، زبور ۴۱: ۱
[m] روت ۳: ۱۰، ۲ سمو ۲: ۵
[n] ایوب ۶: ۱۴، امث ۱۷: ۱۷
[o] احبار ۲۵: ۲۵، استث ۲۵: ۵، ۶، روت ۳: ۹ اور ۴: ۶
[a] روت ۱: ۹
[b] ۱ قرنـ ۷: ۳۶، ۱ تمط ۵: ۸
[c] روت ۲: ۸
[d] ۲ سمو ۱۴: ۲
[e] قاض ۱۹: ۶، ۹، ۲۲، ۲ سمو ۱۳: ۲۸، آستر ۱: ۱۰
[f] حزق ۱۶: ۸
[g] روت ۲: ۲۰ اور ۲۰ آیت
[h] روت ۲: ۲۰
[i] روت ۱: ۸
[k] امث ۱۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا ہوں[l]؛ لیکن ایک اور بھي هي، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک هي[m]. ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاهے[n]، تو خیر؛ قرابت کا حق ادا کرے؛ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاهے، تو زندہ خداوند کي قسم هي، میں[o] قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ.

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانْوں پاس پڑي رهي، اور صبح کو، ایسے سویرے کہ کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي هوئي. تب اُس مرد نے کہا، ظاهر هونے نہ پاوے[p]، کہ کھلیہان میں کوئي عورت آئي تھي. ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تیرے اُوپر هي پھیلا، اور اُسے تھامے رہ. جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ دیا؛ سو وہ شہر کو گئي. ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، اي میري بیٹي، تو کون هي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا، بیان کیا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے یہ چھ پیمانے جَو کے دیئے، کیونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي هاتھ نہ جانا. ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بیٹھي رہ[q]، میري بیٹي، جب تک کہ وہ بات، جو هونہار هي، ظاهر نہ هو؛ اِس لیئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج هي تمام نہ کریگا، آرام نہ لیگا.

[l] ۹ آیت [m] روت ۴ : ۱ [n] اِستث ۲۵ : ۵ روت ۴ : ۵ متي ۲۲ : ۲۴ [o] قاض ۸ : ۱۹ یرم ۴ : ۲ [p] روم ۱۲ : ۱۷ اور ۱۴ : ۱۶ ۱ قرن ۱۰ : ۳۲ ۲ قرن ۸ : ۲۱ ۱ تسا ۵ : ۲۲ [q] زبور ۳۷ : ۳، ۵

## ۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہدار کو بزرگوں کے سامھنے حاضر کراتا. ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرائل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا. ۹ بوعز میراث کو خریدتا. ۱۱ روت سے بیاہ کرتا. ۱۳ روت عوبید داؤد کے دادا کي ما هو جاتي. ۱۸ پھارص کا نسبنامہ.

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وهاں جا بیٹھا؛ اور کیا دیکھتا هي! کہ وہ قرابتي چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا[a]، آتا هي. سو اُسنے کہا، اي فلانے، آئیے، اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے. سو وہ پھرکے آ بیٹھا. ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں[b] میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا، یہاں بیٹھو. سو وے بیٹھے. ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، یہ ٹکڑا زمین کا بیچتي هي، جو همارے بھائي اِلیملک کا مال تھا. ۴ سو میں نے چاها، کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں. اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بیٹھے هیں، اور میري گروہ کے بزرگوں کے آگے[c]، اُسے مول لے[d]. اور تو اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہیں تو، میرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم هو؛ کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑا سکتا[e]؛ اور میں تیرے بعد هوں. وہ بولا، میں چھڑاونگا. ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمین نعومي کے هاتھ سے مول لے، تو روت موآبي سے مرحوم کي جورو سے بھي مول لینا هوگا، تا کہ اُس مرحوم کا نام اُس کي میراث پر قائم کرے[f].

۶ تب اُس رشتہدار نے کہا، میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا[g]، نہ هو کہ میں اپني میراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق هي تو هي لے؛ مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں. ۷ اور اِسرائیل میں چھڑانے اور بدل کرنے وقت هر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہ گذرے زمانے میں معمول تھا[h]، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا تھا؛ یہہ اِسرائیل میں گواهي دینے کا طور تھا. ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ هي مول لے؛ اور پھر اپنا جوتا اُتارا.

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ هو، کہ میں نے اِلیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے هاتھ سے مول لیا. ۱۰ سوا

[a] روت ۳ : ۱۲ [b] ۱ سلا ۲۱ : ۸ امث ۳۱ : ۲۳ [c] پیدا ۲۳ : ۱۸ [d] یرم ۳۲ : ۷، ۸ [e] احبا ۲۵ : ۲۵ [f] پیدا ۳۸ : ۸ اِستث ۲۵ : ۵، ۶ روت ۳ : ۱۳ متي ۲۲ : ۲۴ [g] روت ۳ : ۱۲، ۱۳ [h] اِستث ۲۵ : ۷، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کي جورو موآبي روت کو بھي خریداري سے اپني جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکي میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے[i]؛ تم آج کے دن گواہ ہو. ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں، خداوند اُس عورت کو[k]، جو تیرے گھر میں آئي ہی، راخل اور لیاہ کي مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا[l]. تو اِفراتہ[m] میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے ؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا[n]، پھارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جني[o].

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کي جورو ہوئي[p]. اور جب اُس نے اُس سے خلوت کي، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئي[q]، اور بیٹا جني. ۱۴ اور عورتوں نے نعومي کو کہا[r]، خداوند مبارک ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیري دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنےوالا ہوگا: کہ تیري بہو، جو تجھے چاہتي ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہی[s]، اُسے جني. ۱۶ اور نعومي نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپني گود میں رکھا، اور اُسکي دادا ہوئي. ۱۷ تب اُسکے پڑوس کي عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں[t]، کہ نعومي کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھا؛ وہ یسي کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا.

۱۸ سو پھارس کا نسل‌نامہ یہہ ہی، کہ پھارس سے حصرون[u] پیدا ہوا؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون[x] پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون[y] پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا؛ ۲۲ اور عوبید سے[z] یسي پیدا ہوا؛ اور یسي سے داؤد[z] پیدا ہوا.

[i] إستہ ۲۵ : ۲ — [k] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳ — [l] إستہ ۲۵ : ۹ — [m] پید ۳۵ : ۱۶، ۱۹ — [n] پید ۳۸ : ۲۹ ۱ توا ۲ : ۴ متي ۱ : ۳ — [o] ۱ سمو ۲ : ۲۰ — [p] روت ۳ : ۱۱ — [q] پید ۲۹ : ۳۱ اور ۳۳ : ۵ — [r] لوقا ۱ : ۵۸ روم ۱۲ : ۱۵ — [s] ۱ سمو ۱ : ۸ — [t] لوقا ۱ : ۵۸، ۵۹ — [u] ۱ توا ۲ : ۴، وغیرہ متي ۱ : ۳ — [x] گن ۱ : ۷ — [y] متي ۱ : ۴، وغیرہ — [z] ۱ توا ۲ : ۱۵ متي ۱ : ۶

# سموایل کي پہلي کتاب

۱۱۷۱ کے قریب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي اِلقانہ نامے، اپني دو جوروان سمیت لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھہ تھي، اور فنینہ اِس باعث اُس کو نت چھیڑتي تھي. ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتي کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے. ۱۲ عیلي پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتي، جب تک اُس کا دودھہ چھڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتي.

کوہستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ[a] تھا؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتي[b] کا بیٹا تھا: ۲ اُس کي دو جوروان تھیں؛ ایک کا نام حننہ تھا، اور دوسري کا فنینہ: اور فنینہ اولادوالي تھي، اور حننہ بے اولاد تھي. ۳ یہہ شخص ہرسال[c] اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں[d] رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قرباني گذراننے کو جاتا تھا[e]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے.

۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

[a] ۱ توا ۶ : ۲۷، ۳۴ — [b] روت ۱ : ۲ — [c] خر ۲۳ : ۱۴ إستہ ۱۶ : ۱۶ لوقا ۲ : ۴۱ — [d] یشو ۱۸ : ۱ — [e] إستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

۲۴ تین[||] جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا، اور مي کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلا میں[h] خداوند کے گھر لائي ؛ اور وہ لڑکا بہت ھي چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[i]: ۲۶ اور وہ بولي، اي میرے آقا[k]، تیري جان کي قسم، اي میرے آقا، میں وھي عورت ھوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي ھوکے دعا مانگتي تھي۔ ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]: سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو ||عاریت دیا، تاکہ ساري عمر خداوند کا ھو[m]؛ اِس لیئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وھاں خداوند کے آگے سجدہ کیا[n]۔

|| یا، تین برس کا بیل۔ h یشو ۱۸ : ۱ i لوقا ۲ : ۲۲ k پید ۴۲ : ۱۵، ۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶ l متي ۷ : ۷ || یا، بخشا۔ m ۱۱، ۲۲ آیتیں n پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲

## ۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنہ نے کہا۔ ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت۔ ۱۸ اِس بیان میں، کہ سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلي کي دعا سے حنہ کو اور اولاد ھوتي۔ ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشگوئي۔

اور حنہ نے دعا مانگي[a]، اور کہا، کہ میرا دل خداوند سے خوش ھي[b]؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا ھوا[c]: میرا منہ میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا ؛ کیونکہ میں تیري نجات سے خوشوقت ھوئي[d]۔ ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]: تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان ھمارے خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت باتیں نہ کہو، اور بڑا بول تمہارے منہ سے نہ نکلے[g]؛ کیونکہ خداوند دانش کا خدا ھي، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے ھیں۔ ۴ زورآوروں کي کمانیں توٹتیں[h]، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں *مضبوط ھوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ ھي روٹي کے لیئے مزدور ھو گئے[i]، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي ؛ بلکہ بانجھہ سات جنتي[k]، اور اولاد والي[l] ناطاقت ھو گئي ھي۔ ۶ خداوند مارتا ھي، اور جلاتا ھي[m]: اور وھي گور میں اُتارتا ھي، اور وھي اُٹھاتا ھي۔ ۷ خداوند مسکین کرتا ھي[n]، اور دولتمند کرتا ھي: پست کرتا ھي، اور بلند کرتا ھي[o]۔ ۸ ناچیز کو خاک پر سے وھي اُٹھا کھڑا کرتا ھي[p]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ھي، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے ؛ کہ زمین کي تھونیاں خداوند کي ھیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي ھي[q]۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ھي[r]، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رھینگے ؛ کیونکہ قوت ھي سے کوئي فتح نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے[s]؛ اُس* کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[t]: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[u]؛ اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[x]۔ ۱۱ اور اِلقانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلي کاھن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رھا[y]۔

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[z]؛ اُنھوں نے خداوند کو نہ پہچانا[a]۔ ۱۳ اور کاھن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہہ تھا، کہ جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاھن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ھاتھ میں لیئے ھوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاہ، یا دیگچے، یا ھنڈے، یا ھانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاھن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وھاں جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا بھي ھوتا تھا، کہ اُس سے پہلے کہ چربي جلائي جائے[b]، کاھن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، کہ کباب کرنے کے لیئے کاھن کو گوشت

a فلپ ۴ : ۶ b دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیرہ c زبور ۹۲ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۹ d زبور ۹ : ۱۴ اور ۱۳ : ۵ اور ۲۰ : ۵ اور ۳۵ : ۹ e خر ۱۵ : ۱۱ f اِستہ ۳ : ۲۴ اور ۳۲ : ۴ g زبور ۹۴ : ۴ ملا ۳ : ۱۳ یہود ۱۵ آیت h زبور ۳۷ : ۱۵، ۱۷ اور ۷۶ : ۳ i زبور ۳۴ : ۱۰ لوقا ۱ : ۵۳ k زبور ۱۱۳ : ۹

l یسع ۵۴ : ۱ یرہ ۱۵ : ۹ m اِستہ ۳۲ : ۳۹ ایوب ۵ : ۱۸ ھوسع ۶ : ۱ n ایوب ۱ : ۲۱ o زبور ۷۵ : ۷ p زبور ۱۱۳ : ۷، ۸ دان ۴ : ۱۷ لوقا ۱ : ۵۲ q ایوب ۳۸ : ۴، ۵، ۶ زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۰۴ : ۵ عبر ۱ : ۳ r زبور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۲۱ : ۳ s زبور ۲ : ۹ t ۱ سمو ۷ : ۱۰ زبور ۱۸ : ۱۳ u زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹ x زبور ۸۹ : ۲۴ y ۱۸ آیت ۱ سمو ۳ : ۱ z اِستہ ۱۳ : ۱۳ a قضا ۲ : ۱۰ یرہ ۲۲ : ۱۶ روم ۱ : ۲۸ b احبار ۳ : ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مر مٹینگي. ۳۴ اور یہہ، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] ہوگي; وے دونوں کے دونوں ایک ہي دن مر مٹینگے[g]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا[h]، جو سب کچھہ میرے دل خواہ اور میرے خاطرخواہ کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گھر بناؤنگا[i]; اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے[k] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا ہوگا، کہ ہر ایک شخص، جو تیرے گھر میں بچ رہیگا، ایک ٹکرے روپیے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامہنے آکے سجدہ کریگا، اور کہیگا، کہانت کا کوئي کام مجھے دیجیئے، کہ میں ایک ٹکرا روٹي کہایا کروں[l].

f ۱ سلاطین ۱۳: ۳ — g ۱ سموایل ۴: ۱۱ — h ۱ سلاطین ۲: ۳۵، ۱ تواریخ ۲۹: ۲۲، حزقیل ۴۴: ۱۵ — i ۲ سموایل ۷: ۱۱، ۲۷، ۱ سلاطین ۱۱: ۳۸ — k زبور ۲: ۲، اور ۱۸: ۵۰ — l ۱ سلاطین ۲: ۲۷

## ۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پہلي نوبت جو سموایل کو ہوئي. ۱۱ اِس بیان میں، کہ خدا عیلي کے گھر کي بربادي کو سموایل پر ظاہر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور ہوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کہہ دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام ہوجاتا.

اور وہ لڑکا سموایل عیلي کے سامہنے خداوند کي خدمت کرتا تھا[a]. اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا[b]، کہ کوئي رویا برملا نہ ہوتي تهي. ۲ اور اُسي وقت ایسا ہوا، کہ جب عیلي اپني جگہہ لیٹا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلانے لگیں، ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي ہیکل میں[e]، کہ جہاں خدا کا صندوق تھا، اب تک نہ بجھا تھا، اور سموایل لیٹا تھا: ۴ کہ خداوند نے سموایل کو پکارا: وہ بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کہا، تو نے جو مجھے پکارا ہي، میں حاضر ہوں. وہ بولا، میں نے نہیں پکارا: پھر لیٹ جا. سو وہ جاکے لیٹ رہا. ۶ اور خداوند نے سموایل کو پھر پکارا. سموایل اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر ہوں; کہ تو نے مجھے بلایا. اُس نے کہا، اي میرے بیٹے، میں نے نہیں بلایا: پھر لیٹ جا. ۷ پر سموایل نے ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا، اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا[f]. ۸ پھر خداوند نے تیسري دفعہ سموایل کو پکارا. اور وہ اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور کہا، میں حاضر ہوں، کہ تو نے مجھے بلایا ہي. عیلي نے معلوم کیا، کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا. ۹ تب عیلي نے سموایل کو کہا، جا، اور پڑا رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب وہ تجھے پکارے، تو کہیو، اي خداوند، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہي. سو سموایل اپني جگہہ جاکے لیٹ رہا. ۱۰ تب خداوند آ کھڑا ہوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل بولا، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہي.

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا، کہ دیکھہ، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے ہر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]. ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچھہ لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہي[h]; جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پہنچاؤنگا. ۱۳ کیونکہ میں نے اُسے کہا، کہ میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: کہ اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا ہي[k]، اور اُس نے اُنہیں نہ جھڑکا[l]. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گھرانے کي بابت میں نے قسم کھائي، کہ عیلي کے گھرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا ہدیے کے سبب، اگرچہ ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نہ جایگي[m].

۱۵ پھر سموایل صبح تک سو رہا، تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے. اور سموایل عیلي پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کہا، اي میرے بیٹے سموایل. وہ بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچھا، وہ کیا بات ہي، جو اُس نے تجھ سے

a ۱ سموایل ۲: ۱۱ — b زبور ۷۴: ۹، عاموس ۸: ۱۱ — c ۱ سموایل ۴: ۱۵ — d خروج ۲۷: ۲۱ — e ۱ سموایل ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

f دیکھو اعمال ۱۹: ۲ — g ۲ سلاطین ۲۱: ۱۲، یرمیاہ ۱۹: ۳ — h ۱ سموایل ۲: ۳۰-۳۶ — i ۱ سموایل ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱ وغیرہ — k ۱ سموایل ۲: ۱۲، ۱۷، ۲۲ — l ۱ سموایل ۲: ۲۳، ۲۵ — m گنتي ۱۵: ۳۰، ۳۱، یسعیاہ ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شہر میں پہنچکے خبر دي، تو سارا شہر چلاّیا۔ ۱۴ اور عیلي نے، جو چلانے کي آواز سني، تو اُس نے کہا، کہ یہہ شور کیسا ھی؟ اور وہ شخص جھپ آ پہنچا، اور عیلي کو خبر دي۔ ۱۵ اور عیلي اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلي ہو گئي تھیں[m]، اور اُسے کچھہ سوجھتا نہ تھا۔ ۱۶ سو اُس شخص نے عیلي سے کہا، میں فوج میں سے آتا ہوں، اور میں آج ھي لشکر کے بیچ سے بھاگا ھوں۔ اور وہ بولا، ای میرے بیٹے، کیا خبر ھی[n]؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا، بني اِسرایل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور لوگوں میں بھي بڑي خونریزي ھوئي، اور تیرے دونوں بیٹے بھي حفني اور فینحاس موئے، اور خدا کے صندوق کو لے گئے۔ ۱۸ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ کرسي پر سے پچھلے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا، اور اُس کي گردن ٹوٹ گئي، اور وہ مر گیا؛ کہ وہ بوڑھا آدمي اور بھاري تھا: اور وہ ‖ چالیس برس بني اِسرایل کا قاضي رہا۔

۱۹ اور اُس کي بہو، فینحاس کي جورو، پیٹ سے تھي، اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا: اور جب اُسنے یہہ خبریں سنیں، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ جھککے جني، کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا۔ ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وہاں حاضر تھیں، اُسے کہا[o]، مت ڈر، کہ تو بیٹا جني ھی۔ پر اُس نے جواب نہ دیا، بلکہ توجہ نہ کي۔ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام ‖ اِیکبود[p] رکھا، اور بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي[q]؛ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھي۔ ۲۲ اور وہ

[m] ۱ سمو ۳: ۲
[n] ۲ سمو ۱: ۴
‖ معلوم ہوتا ھی کہ اُس نے عبدا ڈاکوں پچھم کے قیدوں کي دریائي عدالت کي تھي۔
[o] پید ۳۵: ۱۷
‖ یعنے حشمت کہاں؟ یا حشمت نہیں ھي۔
[p] ۱ سمو ۱۴: ۳
[q] زبور ۲۶: ۸ اور ۷۸: ۶۱

بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فلسطي عہدنامے کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکھتے۔ ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے ہوتا، اور اشدودي بواسیر کے مرض میں گرفتار ہوتے۔ ۸ صندوق جات کو لے جاتے، اور جاتیوں پر ویسي آفتیں ہولیں۔ ۱۰ پھر عقرونیوں کا یہي حال ہوا۔

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا، اور ابن‌عزر سے[a] اشدود تک پہنچایا۔ ۲ اور جب فلسطي خدا کے صندوق کو لے آئے، تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا، اور دجون کے برابر رکھا[b]۔

۳ اور اشدودي جو صبح کو اُٹھے، تو دیکھا، کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے منہہ زمین پر گر پڑا ھی[c]۔ تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھاکے اُس کے مکان پر پھر قایم کیا[d]۔ ۴ پھر جو وے دوسرے دن کي صبح کو سویرے اُٹھے، تو دیکھو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا؛ اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے[e]؛ فقط مچھلي کي صورت اُسے ثابت رہي۔ ۵ اِس لیئے دجون کے کاھن، اور سب کوئي جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ھیں، دجون کي دہلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے ھیں[f]۔ ۶ تب خداوند کا ہاتھہ اشدودیوں پر بھاري پڑ گیا[g]، اور اُس نے اُنہیں برباد کیا[h]؛ اور اشدود کو اُس کي نواحي کے لوگوں سمیت بواسیر سے[i] مارا۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا، تو بولے، کہ اِسرایل کے خدا کا صندوق ھمارے ساتھہ نہ رہیگا؛ کیونکہ اُسکا ہاتھہ ھم پر اور ھمارے معبود دجون پر بھاري ھی۔ ۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اِکٹھا کیا، اور کہا، ھم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا، کہ چاھیئے کہ

[a] ۱ سمو ۴: ۱ اور ۷: ۱۲
[b] قاض ۱۶: ۲۳
[c] یسع ۱۹: ۱ اور ۴۶: ۱، ۲
[d] یسع ۴۶: ۷
[e] یرم ۵۰: ۲ حزق ۶: ۴، ۶ میکہ ۱: ۷
[f] دیکھو صفن ۱: ۹
[g] آیتیں ۷، ۱۱ خر ۹: ۳ زبور ۳۲: ۴ اعم ۱۳: ۱۱
[h] ۱ سمو ۶: ۵
[i] اِستث ۲۸: ۲۷ زبور ۷۸: ۶۶

پیشتر مسیح سے ١١٤٠ کے قریب

ا ١١ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوھوں، اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا. ١٢ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي طرف سیدھي راہ لي، اور اُس شاھراہ پر چلیں، اور چلتے ھوئے ڈکارتي تھیں، اور دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچھے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے. ١٣ اور بیت‌شمس کے لوگ وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رھے تھے: اُنھوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکھا، اور دیکھنے ھي خوشوقت ھوئے. ١٤ اور گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں آئي، اور وھاں کھڑي ھو رھي، جہاں ایک بڑا پتھر تھا: سو اُنھوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا. ١٥ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تھا، جس میں سونے کی چیزیں تھیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا. ١٦ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[g] یہہ دیکھا، تو وے اُسي دن عقرون کو پھرے. ١٧ اور یے سونے کے بواسیر جو تھے[r]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تھا، اور ایک غزہ کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي: ١٨ اور یے سونے کے چوھے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے، خواہ محکم شہروں کے خواہ باھر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے، جسپر اُنھوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں موجود ھی.

[g] یشو ١٣ : ٣
[r] ٤ آیت

پیشتر مسیح سے ١١٤٠ کے قریب

١٩ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا[a]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا: سو اُس نے پچاس ھزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے: اور وھاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا، نہایت افسوس کیا. ٢٠ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، کہ کس کي مجال ھی، کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ھووے[t]؟ اور وہ ھمارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟

٢١ تب اُنھوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[u] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا، کہ فلسطي خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ھیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یہاں لے جاؤ.

[a] دیکھو خر ١٩ : ٢١ گنـ ٤ : ٥، ١٥، ٢٠
[t] ٢ سمـ ٦ : ٧ / ٢ سمـ ٦ : ٩ ملا ٣ : ٢
[u] یشو ١٨ : ١٤ قاضـ ١٨ : ١٢ ١ توا ١٣ : ٥، ٦

## ٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابیناداب کے گھر میں رکھتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ اُس کا نگہبان ھو. ٢ بیس برس بعد، ٣ بني اسرائیل سموایل کي نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع ھوتے. ٧ جس وقت سموایل دعا مانگتا ھی اور ذبیحہ گذرانتا، خدا ھولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام پرسے تتر بتر کرتا. ١٣ فلسطي اِسرائیلیوں سے مغلوب ھوتے. ١٥ سموایل امن و چین میں اِسرائیل کا اِنصاف کرتا.

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[a]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابیناداب کے گھر میں[b]، جو ٹیلے پر ھی، رکھا: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ خداوند کے صندوق کي نگہباني کرے. ٢ اور ایسا ھوا، کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي: کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ھوا: اور سارے بني اِسرائیل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے.

٣ اور سموایل نے اِسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا، کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پھرو[c]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[d] اور عستارات کو[e] اپنے درمیان سے نکال پھینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[f]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[g]: کہ وہ فلسطیوں کے ھاتھ سے تمھیں رھائي دیگا. ٤ تب

[a] ١ سمـ ٦ : ٢١ زبور ١٣٢ : ٦
[b] ٢ سمـ ٦ : ٤
١١٢٠ کے قریب
[c] اِستـ ٣٠ : ٢، ١٠ ١ سلا ٨ : ٤٨ یسعـ ٥٥ : ٧ ھوسـ ٦ : ١ یوایل ٢ : ١٢
[d] یشو ٢٤ : ١٤، ٢٣
[e] قاضـ ٢ : ١٣
[f] ٢ توا ٣٠ : ١٩ ایوب ١١ : ١٣، ١٤
[g] اِستـ ٦ : ١٣ اور ١٠ : ٢٠ اور ١٣ : ٤ متي ٤ : ١٠ لوقا ٤ : ٨

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وه کلام، جو اُنهوں نے کہا، که کسي کو همارا بادشاه کر، جو حاکم هو، سموايل کي نظروں میں برا معلوم هوا. اور سموايل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموايل کو فرمایا، که لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجهے کهیں، کان دهر؛ که اُنهوں نے تجهه کو حقیر نهیں کیا[g]، بلکه مجهکو حقیر کیا هي[h]، که میں اُن پر سلطنت نه کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنهوں نے، اُس دن سے که میں اُنهیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجهه سے کیا، که مجهے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ویسا هي وے تجهه سے کرتے هیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن؛ توبهي اُن پر گواهي دیکے اُنهیں خوب جتا دے، اور اُنهیں بتلا، که جو بادشاه اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[i].

۱۰ اور سموايل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاه کے طالب تهے، خداوند کي ساري باتیں کهیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، که اُس بادشاه کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل هونگے[k]، که وه تمهارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتهه سوار هونے کے لیئے نوکر رکهیگا[l]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور اپنے لیئے هزار هزار کے رسالدار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا؛ اور اُن سے هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے هتهیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمهاري بیٹیوں کو لیگا، تاکه وے حلواین، اور باورچن، اور نانبائن هوویں. ۱۴ اور تمهارے کهیتوں، اور تمهارے تاکستانوں، اور تمهارے زیتون کے باغوں کو، جو اچهے سے اچهے هونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[m]. ۱۵ اور تمهارے غله جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصه لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا. ۱۶ اور تمهارے چاکروں اور تمهاري لونڈیوں، اور تمهارے اچهے اچهے جوانوں کو، اور تمهارے گدهوں کو لیگا، اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمهاري بهیڑ بکریوں کا بهي دسواں حصه لیگا: سو تم اُس کے غلام هوؤگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاه کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے؛ پر اُس دن خداوند تمهاري نه سنیگا[n].

۱۹ توبهي لوگوں نے سموايل کي بات سننے سے اِنکار کیا[o]، اور کہا، نهیں؛ هم تو بادشاه چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر هو؛ ۲۰ تاکه هم بهي، اور سب گروهوں کي مانند[p] هوویں، اور همارا بادشاه هماري عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے، اور همارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموايل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنهیں خداوند کے کانوں تک پهنچایا. ۲۲ خداوند نے سموايل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاه مقرر کر[q]. تب سموايل نے اِسرايل کے لوگوں کو کہا، که هر ایک اپني اپني بستي کو جاوے.

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدهوں کو نه پاکے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چهوکریوں کے راه بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموايل کے گهر جا پهنچتا. ۱۹ سموايل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۵ سموايل ساؤل کو اُس سے اِکانت میں کچهه کهکے، راه پر کچهه دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تها، جس کا نام قیس[a] بن ابي‌ایل بن صرور بن بکورت بن افیق تها: اور یهه بنیامیني بڑا قوتاور شخص تها. ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بهت خوب جوان تها، اور بني اِسرايل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نه تها: یهه ساري قوم میں کاندهے سے لیکے اُوپر تک هر ایک سے اُونچا تها[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدهے کهوئے گئے. سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، که چاکروں میں

[g] دیکهو هر ۸ : ۱۶
[h] ۱ سمو ۱۰ : ۱۹، اور ۱۲ : ۱۷، ۱۹
هوسع ۱۳ : ۱۰، ۱۱
[i] ۱۱ آیت
[k] دیکهو اِست ۱۷ : ۱۶، وغیره
۱ سمو ۱۰ : ۲۵
[l] ۱ سمو ۱۴ : ۵۲
[m] ۱ سلا ۲۱ : ۷
دیکهو حزق ۴۶ : ۱۸
[n] امث ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸
یسع ۱ : ۱۵
میکه ۳ : ۴
[o] یرم ۴۴ : ۱۶
[p] ۵ آیت
[q] ۷ آیت
هوسع ۱۳ : ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۴ : ۵۱
۱ توا ۸ : ۳۳، اور ۹ : ۳۹
[b] ۱ سمو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کي طرف سے گذرا، اور سلیسہ کي سرزمین میں هوکے نکل گیا، پر اُنہیں نہ پایا؛ تب وے سعلیم کي سرزمین میں گئے، اور وهاں بھي نہ ملے؛ پھر وے بنیامینیوں کي مملکت میں آئے، تو اُنکو وهاں بھي نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، هم لوٹ جاویں، تا نہ هو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند هو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا هی؛ وہ عزتدار شخص هی؛ سب کچھ، جیسا وہ کہتا هی، ویسا هي هوتا هی؛ آ، اُس پاس جاویں؛ شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب هی، همیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر هم وهاں جائیں، تو هم اُس شخص کے لیئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو همارے توشہ دان میں باقي نہیں رهیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئي هدیہ همارے پاس نہیں؛ کیا کچھ هی همارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاؤ مثقال چاندي مجھ پاس موجود هی؛ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ همیں هماري راہ بتاوے۔ ۹ اگلے زمانے میں بني اِسرائیل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئي شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا، تو کہتا تھا، کہ آؤ، هم غیب بین پاس جائیں؛ اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبي کہلاتا هی، آگے غیب بین کہلاتا تھا۔ ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، گئے۔

۱۱ اور شہر کي طرف ٹیلے پر چڑھتے هوئے اُنہیں کئي چھوکریاں ملیں، جو پاني بھرنے جاتي تھیں؛ اُنہوں نے اُن سے کہا، کہ کیا غیب بین یہاں هی؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، هاں هی؛ دیکھو، تمہارے سامھنے هي هی؛ جلد آ پہنچو، کہ وہ آج هي شہر میں آیا هی؛ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے هیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل هوگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے؛ کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے؛ اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا هی؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے هیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج هي تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھ گئے، اور شہر میں داخل هوتے هی، دیکھو، کہ سموئیل اُن کے سامھنے باهر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا، کہ، ۱۶ کل اِسي وقت میں ایک شخص کو بنیامین کي سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا؛ سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میري قوم اِسرائیل کا حاکم هو، تاکہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے هاتھ سے چھڑاوے؛ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کي اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا۔ ۱۷ سو جب سموئیل ساؤل سے دو چار هوا، تو خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہي شخص هی، جس کي بابت میں نے تجھسے کہا تھا؛ یہي میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے نزدیک پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ غیب بین کا گھر کہاں هی۔ ۱۹ سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب بین میں هي هوں؛ میرے آگے اُونچے مکان پر چڑھ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں هی تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

دن سے کھوئے گئے ہیں[q]، اُن کو خیال مت کر؛ کہ وے ملے۔ اور کس کی طرف اِسرائیل کی ساری رغبت ہی[r]؟ کیا تیری، اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا، کیا میں بنیامینی نہیں[s]، جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی[t]؟ اور کیا میرا گھرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں[u]؟ پس کیا سبب ہی، جو تو مجھ سے یوں بولتا ہی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا، اور اُنہیں بارہ دری میں لایا، اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے، بٹھلایا۔ ۲۳ سموایل نے باورچی کو فرمایا، کہ وہ حصہ، جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کہا تھا، لے آ۔ ۲۴ باورچی نے ایک شانہ[x]، اُس سب سمیت جو اُس پر تھا، اُٹھاکے ساؤل کے سامھنے رکھا۔ اور سموایل نے کہا، دیکھ، یہہ جو رکھا ہوا تھا، سو اُسے اپنے سامھنے دھرکے کھا: اِس لیئے کہ جب سے میں نے کہا، کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی، تب ہی سے اب تک تیرے لیئے رکھ دیا گیا ہی۔ سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھ کھانا کھایا۔

۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گھر کی چھت پر[y] باتیں کیں۔ ۲۶ اور وے سویرے اُٹھے: اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بلایا، اور کہا، اُٹھ، کہ میں تجھے روانہ کروں۔ سو ساؤل اُٹھا، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باہر چلے گئے۔ ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا، اپنے چاکر کو حکم کر، کہ ہم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گیا،) پر تو ابھی کھڑا رہ، تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

[q] ۳ آیت
[r] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹
اور ۱۲: ۱۳
[s] ۱ سمو ۱۵: ۱۷
[t] قاض ۲۰: ۴۶، ۴۷، ۴۸
زبور ۶۸: ۲۷
[u] دیکھو قاض ۶: ۱۵
[x] احبار ۷: ۳۲، ۳۳
حزق ۲۴: ۴
[y] اِستثنا ۲۲: ۸
۲ سمو ۱۱: ۲
اعم ۱۰: ۹

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چپڑتا۔ ۲ اُس کا اِعتقاد تین ہونہار نشانیوں کی خبر دینے سے بڑھا دیتا۔ ۹ ساؤل کا دل تبدیل ہوتا اور وہ نبوت کرتا۔ ۱۴ بادشاہت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیدہ رکھتا۔ ۱۷ مصفاہ میں ساؤل قرعہ سے بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۲۲ اُسکی بابت اُسکی رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں۔

پھر سموایل نے تیل کی ایک شیشی لی، اور اُس کے سر پر اُنڈیلی[a]، اور اُسے چوما[b]، اور کہا، کیا یہہ اِس سبب سے نہیں، کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا، کہ تو اُس کی میراث[c] کا سردار ہو[d]؟ ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا، تو ضلضح[e] میں، بنیامین کی سرحد کے درمیان راخیل کے گور[f] کے پاس دو شخص تجھے ملینگے، اور وے تجھے کہینگے، کہ وے گدھے، جنہیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا، ملے؛ اور دیکھ، اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بےفکر ہوا، اور تمہارے لیئے کڑھتا ہی، اور کہتا ہی، میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ۳ تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا، تو وہاں تین شخص، جو بیت‌ایل میں، خدا کے حضور[g]، چلے جاتے ہونگے، تجھ سے دوچار ہونگے؛ ایک تو بکری کے تین بچے لیئے ہوگا، اور دوسرا تین گردے روٹی کے، اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ: ۴ اور وے تجھے سلام کرینگے، اور دو گردے تجھے دینگے: سو تو اُن کے ہاتھ سے لے لیجیو۔ ۵ اور بعد اُسکے تو ||جبعت اِلوحیم[h] کے نزدیک جہاں، فلسطیوں کی چوکی ہی[i]، پہنچیگا؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب تو وہاں شہر میں داخل ہو تو نبیوں کی ایک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے[k] اُترتی ہوگی، تجھے ملیگی، اور وے مرچنگ، اور ڈھولک، اور بانسری اور بربط لیئے ہوئے آتے ہونگے، اور وے نبوت کرتے ہونگے[l]۔ ۶ تب خداوند کی روح تجھ پر نازل ہوگی[m]، اور تو بھی اُن کے ساتھ نبوت کریگا[n]، بلکہ تو اور صورت کا آدمی ہو جائیگا۔ ۷ اور ایسا ہوگا، کہ جب یے نشانیاں تجھ پر ظاہر ہوں[o]، تو پھر جیسا تیرا ہاتھ قابو پائے، ویسا عمل کر؛ کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

[a] ۱ سمو ۹: ۱۶
اور ۱۶: ۱۳
۲ سلا ۹: ۳، ۶
[b] زبور ۲: ۱۲
[c] اِستثنا ۳۲: ۹
زبور ۷۸: ۷۱
[d] اعم ۱۳: ۲۱
[e] یشو ۱۸: ۲۸
[f] پید ۳۵: ۱۹، ۲۰
[g] پید ۲۸: ۲۲
اور ۳۵: ۱، ۳، ۷
|| یا، خدا کی پہاڑی۔
[h] ۱۰ آیت
[i] ۱ سمو ۱۳: ۳
[k] ۱ سمو ۹: ۱۲
[l] خر ۱۵: ۲۰، ۲۱
۲ سلا ۳: ۱۵
۱ قرنـ ۱۴: ۱
[m] گن ۱۱: ۲۵
۱ سمو ۱۶: ۱۳
[n] ۱۰ آیت
۱ سمو ۱۹: ۲۳، ۲۴
[o] خر ۴: ۸
لوقا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ ہی۔ ۸ اور ایسا بھي ہوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا، تاکہ سوختني قربانیاں کروں، اور سلامتي کے ذبیحوں کو ذبح کروں، سو تو سات دن تک وهیں رهیو، جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا.

۹ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اُس نے سموایل سے رخصت ہوکے پیٹھ پھیري، وونہیں خدا نے اُسے دوسري طرح کا دل دیا، اور وے سب نشانیاں اُسي دن وقوع میں آئیں. ۱۰ اور جب وے جبعت کو آئے، تو دیکھو کہ نبیوں کي ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئي، اور خدا کي روح اُسپر نازل ہوئي، اور اُسنے بھي اُن کے درمیان نبوت کي. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا، کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی، ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھي نبیوں میں شامل ہوگیا؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ کون ہی؟ تب ہي سے یہہ مثل چلي، کیا ساؤل بھي نبیوں میں ہی؟ ۱۳ سو جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان میں آیا.

۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے کہا، گدھے ڈھونڈھنے؛ اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں، تو سموایل پاس آئے. ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا. ۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے ہمیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے. پر سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے کہا تھا، بیان نہ کیا.

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلاکے اِکٹھا کیا. ۱۸ اور بني اِسرایل کو کہا، کہ خداوند اِسرایل کا خدا ایسا فرماتا ہی، کہ میں اِسرایل کو مصر سے نکال لایا، اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساري سلطنتوں کے ہاتھ سے، اور اُنکے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے، رہائي دي. ۱۹ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاري تکلیفوں سے رہائي بخشي، حقیر کر جانا؛ اور تم نے اُسے کہا، ہاں، ہمارے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر. سو اب ایک ایک فرقہ کرکے، ہزار ہزار، سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہوؤ. ۲۰ اور جب سموایل نے اِسرایل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا، تو قرع بنیامین کے فرقے کے نام پر پڑا. ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک بلایا، تو مطري کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا؛ اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا. ۲۲ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا، کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا ہی. ۲۳ تب وے دوڑے، اور اُسے وہاں سے لائے؛ اور وہ جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا، تو شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا. ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کہا، تم اُسے دیکھتے ہو، کہ جسے خداوند نے چن لیا، کہ اُس کي مانند سارے لوگوں میں ایک بھي نہیں. تب سب لوگ خوشي سے پکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ رہے! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے، اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھي. بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا، کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے.

۲۶ اور ساؤل بھي جبعہ کو اپنے گھر گیا، اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تھا، اُس کے ساتھہ هو لیا. ۲۷ پر بني بلعال بولے، که یهه شخص هم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکي تحقیر کي، اور اُس کے لیئے نذرانے نه لائے. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که گویا نه سنتا تها.

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے لعنه آمیز کلام کرتا. ۳ یه لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بهیجتے، اور اُس سے رهائي پاتے. ۱۲ اِس مهم سے ساؤل کا اِعتبار زیاده هوتا، اور اُسکي بادشاهت کو ثبوت ملتا.

تب عموني ناحس چڑهه آیا، اور یبیس جلعاد کے مقابل خیمے کهڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، هم سے کچهه عهد و پیمان کر، تو هم تیري خدمت کرینگے. ۲ اور عموني ناحس نے اُنہیں جواب دیا، که اِس شرط پر میں تم سے عهد کرونگا، که میں تم میں هر ایک سے دهني آنکهه نکال ڈالوں، اور یهه ذلت کا داغ سارے اِسرائیل پر رکهوں. ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، هم کو سات دن کي مهلت دے، تاکه هم اِسرائیل کي ساري سرحدوں میں پیام بهیجیں: اگر همارا حمایتي کوئي نه ملے، تو هم تیرے حضور نکلینگے.

۴ تب ساؤل کے جبعه میں قاصد آئے، اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یهه خبر کهي: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے. ۵ اور دیکهو، که ساؤل کهیت سے گائے بیل کے پیچهے پیچهے چلا آتا تها؛ اور ساؤل نے کہا، کیا هوا، که لوگ روتے هیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کهه سنایا. ۶ اور جونهیں ساؤل نے یهه سندیسے سنے، ونهیں خدا کي روح اُس پر نازل هوئي، اور اُس کا غصه نهایت بهڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنہیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور اُنہیں قاصدوں کے هاتهه بني اِسرائیل کي ساري سرحدوں میں بهیج دیا، اور یهه کہا، که جو کوئي ساؤل اور سموایل کے پیچهے حاضر نه هو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل هوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں گنا؛ سو بني اِسرائیل تین لاکهه تهے، اور یهوداه کے مرد تیس هزار. ۹ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تهے، کہا، که تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کهو، که کل، جسوقت که آفتاب گرم هوگا، تم رهائي پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دي؛ اور وے خوش هوئے. ۱۰ تب اهل یبیس نے اُنہیں کہا، کل هم تم پاس نکلینگے، اور سب کچهه، جو تم بہتر سمجهو، سو همارے حق میں کیجیو.

۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے؛ اور پچهلے پهر لشکر میں آ گهسا، اور بني عمون کو قتل کرتا رها، یهاں تک که دن بهت چڑهه گیا: اور ایسا هوا، که وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر هوئے، که دو ایک ساتهه نه رهے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وه کون هے، جس نے کہا، که کیا ساؤل همارا بادشاه هوگا؟ سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه هم اُنہیں قتل کریں. ۱۳ ساؤل بولا، که آج کے دن هرگز کوئي مارا نه جائے: اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیل کو آج کے دن رهائي بخشي. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو جائیں، تاکه وهاں سلطنت کو دوسري بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو بادشاه کیا؛ اور وهاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتي کے ذبیحے ذبح کیئے؛ اور وهاں ساؤل نے اور سارے اِسرائیلي مردوں نے بڑي خوشي کي.

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل اپني دیانتداري سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکي ناشکري سے قایل کرتا. ۱۶ گیهوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلا لاتا جس سے سب کو هیبت هوتي. ۲۰ خدا کي رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلي دیتا.

تب سموایل نے سارے اِسرائیل سے کہا، دیکهو، جو کچهه تم نے مجهسے کہا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هي، اور ایک کو تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا۔ ۲ اور اب دیکھو، یہہ بادشاہ تمھارے آگے جایا کرتا هي: اور میں بوڑھا هوں، اور میرا سر سفید هي: اور دیکھو، میرے بیٹے تمھارے ساتھہ هیں؛ اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رہا هوں۔ ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے آگے مجھہ پر گواهي دو؛ کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا؟ اور کسکے هاتھہ سے میں نے رشوت لي، تاکہ میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں۔ ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نہیں کي، اور نہ هم پر ظلم کیا، اور نہ تو نے کسي کے هاتھہ سے کچھہ لے لیا۔ ۵ تب اُسنے اُنہیں کہا، کہ خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ هي، کہ تم نے میرے هاتھہ میں کچھہ نہیں پایا۔ وے بولے، وہ گواہ۔

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا، هاں، خداوند هي هي وہ، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا۔ ۷ اب جب چاپ کھڑے رهو، تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپ دادوں سے کیں، تم سے بحث کروں۔ ۸ جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا، اور تمھارے باپ دادے خداوند کے آگے چلائے، تو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو بھیجا، اور وے تمھارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنہیں اِس جگہہ پر بسایا۔ ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے، اُسنے اُنہیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھہ، اور فلستیوں کے هاتھہ، اور شاہ موآب کے هاتھہ بیچا؛ اور اُنہوں نے اُنسے لڑائي کي۔ ۱۰ پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ هم نے گناہ کیا، اِس لیئے کہ هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتھہ سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے۔ ۱۱ پھر خداوند نے یربعل، اور بدان، اور اِفتاح، اور سموایل کو بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھہ سے، جو تمھارے چاروں طرف تھے، رهائي دي؛ اور تم نے چین پایا۔ ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھہ آیا، تو تم نے مجھہ سے کہا، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے؛ حالانکہ خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اب دیکھو، یہہ تمھارا بادشاہ هي، جسے تم نے چن لیا، اور جس کے تم مشتاق تھے؛ اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا هي۔ ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نہ کروگے، تو تم اور بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هي، خداوند اپنے خدا کے پیچھے رهوگے۔ ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نہ مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے؛ تو خداوند کا هاتھہ تمھارے مخالف هوگا، جس طرح سے کہ تمھارے باپ دادوں کا مخالف تھا۔

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وہ بڑا ماجرا، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامھنے کریگا۔ ۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نہیں؟ میں خداوند سے منت کرونگا، کہ وہ گرج کرے، اور پاني برسائے؛ تاکہ تم جانو اور دیکھو، کہ تم نے خداوند کے حضور اپنے بادشاہ کے مانگنے سے بڑي شرارت کي۔ ۱۸ چنانچہ سموایل نے خداوند سے منت کي؛ اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے۔ ۱۹ تب سب لوگوں نے سموايل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے ليئے خداوند اپنے خدا کي منت کر، کہ ہم مر نہ جائيں: کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر يہہ شرارت زيادہ کي، کہ اپنے ليئے ايک بادشاہ مانگا۔

۲۰ تب سموايل نے لوگوں کو کہا: خوف نہ کرو؛ کہ يہہ سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پيروي سے کنارے مت جاؤ، بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، کہ باطل کي پيروي کرو، جو مفيد نہ ہوگي، اور رہائي نہ ديگي؛ کہ وے سب باطل ہيں۔ ۲۲ کيونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے ليئے اپنے لوگوں کو ترک نہ کريگا: کہ خداوند کي مرضي ہوئي، کہ تم اُسکي قوم ٹھہرو۔ ۲۳ اور ميں جو ہوں، ہرگز نہ ہووے، کہ تمہارے ليئے دعا مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنہگار ہووں: بلکہ ميں وہ راہ، جو اچھي اور سيدھي ہے، تمہيں بتلاؤنگا: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، کہ خداوند سے ڈرو، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو کہ اُس نے تمہارے ليئے کيسا بڑا کام کيا ہے۔ ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤگے۔

## ۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر۔ ۳ اُسي دنوں ميں، کہ وہ اِسرائيليوں کو جلجال ميں جمع کرتا، کہ فلسطيوں کا سامہنا کريں، اُس لیئے کہ يونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تھا۔ ۵ فلسطيوں کي نہايت بڑي فوج۔ ۶ اِسرائيليوں کي بڑي تنگ حالي ہوئي۔ ۸ ساؤل سموايل کي راہ ديکھتے ديکھتے تھک جاتا، اور خود قرباني گذرانتا۔ ۱۱ سموايل اُسے ملامت کرتا۔ ۱۷ فلسطيوں کي طرف سے غارت کرنيوالوں کے تين غول نکلے۔ ۱۹ فلسطيوں کي چتري، کہ اِسرائيليوں کے درميان کسي لہار کو رہنے نہ ديئے۔

ساؤل نے ايک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تين ہزار آدمي اِسرائيل کے اپنے ليئے چنے؛ دو ہزار مکماس ميں اور بيت‌ايل کے کوہ ميں ساؤل کے ساتھہ رہے، اور ايک ہزار يونتن کے ساتھہ بنيامين کے جبعہ ميں رہے: اور باقي ہر ايک کو اُن کے خيمے ميں رخصت کيا۔ ۳ اور يونتن نے فلسطيوں کے پہروؤں کو، جو ‖ جبعہ ميں تھے، مارا؛ اور فلسطيوں نے يہہ سنا۔ اور ساؤل نے نرسنگھا پھکواکے ساري مملکت ميں يہہ منادي کي، کہ اي عبرانيو، سنو۔ ۴ اور سارے اِسرائيل نے يہہ احوال سنا، کہ ساؤل نے فلسطيوں کي ايک چوکي کے سپاہي مارے، اور کہ اِسرائيل سے بھي فلسطيوں کو نفرت ہوئي۔ سو لوگوں کو حکم ہوا، کہ ساؤل پاس جلجال ميں جمع ہووں۔

۵ اور فلسطي بھي اِسرائيل سے لڑنے کو اِکٹھے ہوئے؛ تيس ہزار اُن کي رتھيں تھيں، اور چھہ ہزار سوار، اور بہت سے لوگ، ايسے جيسے دريا کے کنارے کي ريت؛ سو وے چڑھ آئے، اور مکماس ميں بيت‌آون کي پورب طرف کو خيمہ زن ہوئے۔ ۶ اور جب بني اِسرائيل نے ديکھا کہ ہم شکنجے ميں ہيں، کيونکہ لوگ تنگ حال تھے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑھيوں، اور گڑہوں ميں جا چھپے؛ ۷ اور بعض عبراني يردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمين کو چلے گئے۔ پر ساؤل جلجال ہي ميں رہا، اور سب لوگ جو اُسکے پيرو تھے کانپ رہے تھے۔

۸ اور وہ وہاں سات دن سموايل کے معين وقت تک ٹھہرا رہا: اور سموايل جلجال ميں نہ آيا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے۔ ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانياں ميرے پاس لاؤ؛ اور اُسنے سوختني قرباني گذراني۔ ۱۰ اور ايسا ہوا، کہ جونہيں وہ سوختني قرباني گذران چکا، تو ديکھو سموايل آ پہنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکہ وہ اُس کے حق ميں دعاے خير کرے۔

۱۱ اور سموايل نے پوچھا، کہ تو نے کيا کيا؟ ساؤل بولا، ميں نے جو ديکھا، کہ لوگ

---

حاشيہ: ۱۹ خر ۱۴: ۳۱ ديکھو عز ۱۰: ۹ | ۱ خر ۲۸: ۹ اور ۲۰: ۱۲ يعق ۵: ۱۵ | ۱ يوحنا ۵: ۱۶ | ۲۱ اِستثنا ۱۱: ۱۶ | يرم ۱۶: ۱۹ | حبق ۲: ۱۸ | ۱ قرن ۸: ۴ | ۲۲ يشو ۷: ۹ | زبور ۱۰۶: ۸ | يرم ۱۴: ۲۱ | حزقي ۲۰: ۹، ۱۴ | ۲۳ ۱ سلا ۲: ۳ | زبور ۱۴: ۳۴ | اِستثنا ۲۷: ۸ | اور ۶: ۱۶ | ملا ۲: ۱ | اعم ۱۲: ۶ | روم ۱: ۹ | ۲۴ قلس ۱: ۹ | ۲ کرنتا ۱: ۳ | ۱ سلا ۸: ۲۶ | ۲ تو ۱: ۲۶ | يرم ۲: ۱۱ | زبور ۱۲۶: ۳ | امثا ۴: ۱۲ | ۲۵ واعظ ۱۱: ۹ | يسع ۵: ۲۴ | اِستثنا ۱۰: ۲۱ | زبور ۱۲۶: ۲، ۳ | اِستثنا ۲۸: ۳۶ | يشو ۲۴: ۲۰

۲ ۱ سمو ۱۰: ۲۶ | ‖ يا، پہاڑي۔ ۱ سمو ۱۰: ۵ | ۴ پيد ۳۴: ۳۰ خر ۵: ۲۱ | ۶ قاض ۶: ۲ | ۸ ۱ سمو ۱۰: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۷۷ کے قريب

خداوند همارے ليئے کام کرے: کہ خداوند کے نزديک کچهہ دشوار نهيں، کہ اگر وہ چاهے، تو بہتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے، تو تهوڑوں سے۔ ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا، جو کچهہ کہ تيرے دل ميں هي، سو کر، اور اپني راه لے؛ اور ديکهہ، ميں تيرے حسب دلخواه تيرے ساتهہ هوں۔ ۸ تب يونتن بولا، کہ ديکهہ، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائينگے، اور اپنے تئيں اُن پر ظاهر کرينگے۔ ۹ سو اگر وے هم سے يهہ کہيں، صبر کرو، جب تک کہ هم تمهارے پاس نہ آويں، تو هم اپني جگهہ کهڑے رهينگے، اور اُن کے پاس نہ چڑهہ جائينگے۔ ۱۰ پر اگر وے يوں کہيں، کہ چڑهکے همارے پاس آؤ، تو هم چڑهہ جائينگے: کہ خداوند نے اُنهيں همارے هاتهہ ميں کر ديا؛ اور يهہ همارے ليئے ايک نشاني هوگي۔ ۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئيں فلسطيونکے پهرے پر ظاهر کيا، اور فلسطي بولے، ديکهو، عبراني اُن سوراخوں ميں سے، جهاں اُنهوں نے اپنے کو چهپايا تها، باهر نکلے آتے هيں۔ ۱۲ اور پهرے کے لوگوں نے يونتن اور اُس کے سلح بردار کو کہا، هم پاس چڑهہ آؤ، کہ هم تمهيں تماشا دکهلائينگے۔ سو يونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا، اب ميرے پيچهے چڑهہ آ؛ کہ خداوند نے اُنهيں اسرائيل کے قبضے ميں کر ديا۔ ۱۳ اور يونتن اپنے هاتهوں اور پانووں سے لشکر چڑهہ گيا، اور اُسکے پيچهے اُس کا سلح بردار؛ اور وے يونتن کے آگے مر گرے، اور اُسکے سلح بردار نے بهي اُس کے پيچهے لوگ قتل کيئے۔ ۱۴ سو يهہ پهلي خونريزي جو يونتن اور اُسکے سلح بردار نے کي، بيس ايک آدمي کي تهي، اُتني زمين پر کہ جهاں ايک هل آدهے دن ميں چلے۔ ۱۵ تب لشکر اور ميدان، اور سارے لوگوں ميں لرزش هوئي؛ اور پهرے کے لوگ اور غارتگر بهي کانپ گئے، اور زمين لرزي؛ اور يهہ نهايت هي بڑا زلزلہ تها۔ ۱۶ اور ساؤل کے نگهبانوں نے، جو بنيامين کے جبعہ ميں تهے، نظر کي؛ تو کيا ديکهتے هيں، کہ وہ

قاض ۷: ۴، ۷ — ۲ توا ۱۴: ۱۱ — ديکهو پيد ۲۴: ۱۴ — قاض ۶: ۱۱ — ۱ سم ۱۳: ۱۰ — ۲ سلا ۷: ۶ — ايوب ۱: ۱۱ — پيد ۳۵: ۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۸۷ کے قريب

گروه پگهلي جاتي، اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے هيں۔ ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس کے ساتهہ تهے، کہا، گنو، اور دريافت کرو، کہ هم ميں سے کون گيا هي۔ جب اُنهوں نے گنا، تو ديکهو يونتن اور اُسکے سلح بردار کو نہ پايا۔ ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخياه کو کہا، خدا کا صندوق يهاں لا؛ کيونکہ خدا کا صندوق اُس روز بني اسرائيل کے درميان تها۔ ۱۹ اور ايسا هوا، کہ جس وقت ساؤل کاهن سے بات کرتا تها، تو فلسطيوں کے لشکر ميں جو شور پڑا، سو زياده هوتا چلا جاتا تها: اور ساؤل نے کاهن سے کہا، کہ اپنا هاتهہ باز رکهہ۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتهہ تهے جمع هوئے، اور لڑائي کو آئے: اور ديکهو، کہ هر ايک مرد کي تلوار اُسکے ساتهي پر پڑتي هي، اور نهايت بڑي کهلبلاهٹ هوئي۔ ۲۱ اور وے عبراني بهي، جو آگے سے فلسطيوں کے ساتهہ تهے، اور هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتهہ لشکر ميں آئے تهے، پهرکے اُن اسرائيليوں ميں، جو ساؤل اور يونتن کے همراه تهے، شامل هوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اسرائيلي مردوں نے بهي، جو کوه افرائيم ميں چهپ رهے تهے، يهہ سنکے کہ فلسطي بهاگے، في الفور نکلکے لڑائي کے ميدان ميں اُن کا پيچها کيا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اسرائيليوں کو رهائي دي: اور لڑائي بيت آون کے اُس پار تک پهنچي۔

۲۴ اور اسرائيلي مرد اُس دن بڑي تکليف ميں تهے: کيونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دي تهي، اور يوں کہا تها، کہ جو کوئي آج شام تک کهانا کهاوے، اُس پر لعنت، تاکہ ميں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں ميں سے کسي نے کهانا نہ چکها تها۔ ۲۵ اور سب لوگ ايک بن ميں جا پهنچے، اور وهاں زمين پر شهد تها۔ ۲۶ اور جونهيں يے لوگ اُس بن ميں پهنچے، تو ديکهو، کہ وهاں

۲۰ آيت — گن ۲۷: ۲۱ — قاض ۷: ۲۲ — ۲ توا ۲۰: ۲۳ — ۱ سم ۱۳: ۶ — خر ۱۴: ۳۰ — زبور ۴۴: ۶، ۷ — هوس ۱: ۷ — ۱ سم ۱۳: ۵ — يشو ۶: ۲۶ — خر ۳: ۸ — گن ۱۳: ۲۷ — متي ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا۔ ۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسرائیل کے لیئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کی قسم ہی[g]، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے۔

۴۷ سو ساؤل نے بنی اِسرائیل کے اوپر سلطنت اِختیار کی، اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بنی عمون سے[h]، اور ادوم سے، اور ضوبہ[i] کے بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑ کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا، وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔ ۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[k]، اور اِسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے تھے[l]، یونتن، اور اِسوی، اور ملکیشوع؛ اور اُسکی دو بیٹیوں کے نام یے تھے؛ بڑی کا نام میرب، اور چھوٹی کا نام میکل۔ ۵۰ اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کی بیٹی تھی؛ اور اُس کی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا[m]؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔ ۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا: اور جب ساؤل کسی زور آور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا[n]۔

[f] ۳۱ آیت
[g] ۲ سمو ۱۴: ۱۱، ۱ سلا ۱: ۵۲، لوقا ۲۱: ۱۸
[h] ۱ سمو ۱۱: ۱۱
[i] ۲ سمو ۸: ۳
[k] ۱ سمو ۱۵: ۳، ۷
[l] ۱ سمو ۳۱: ۲، ۱ توا ۸: ۳۳
[m] ۱ سمو ۹: ۱
[n] ۱ سمو ۸: ۱۱

## ۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو کہتا، کہ عمالیق کو حرم کر دے۔ ۷ ساؤل اُنہوں پر فیروزمندی کرتا۔ ۸ اجاج کو زندہ رکھکے اُسے اور بھیڑ لوٹ کو ساتھ لے آتا۔ ۱۰ سموایل اُس پر یہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرمانی کے سبب تجھے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپنی نیکی کی تعریف کرتا، اور اپنی بدی کو خفیف سمجھتا ہی۔ ۲۴ ساؤل کی عاجزی ہوتی۔ ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا۔ ۳۴ سموایل ساؤل سے جدا ہوکے پھر اُس سے ملاقات نہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں[a]، تاکہ تو اُس کی قوم کا، جو اِسرائیل ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سن۔ ۲ رب الافواج یوں کہتا ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے[b]: کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر[c]، اور اُنپر رحم مت کر؛ بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ، ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنہیں گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا، اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا۔

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[d] کہا، کہ تم جاؤ، روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[e]، نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بنی اِسرائیل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں[f]۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے[g] ایلکے سور تک[h]، جو مصر کے سامھنے ہی، مارا[i]۔ ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[k]، اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا[l]۔ ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھی اچھی بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ہوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ، جو اچھا تھا جیتا رکھا[m]، اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز کو، جو ناقص اور نکمی تھی، اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

[a] ۱ سمو ۹: ۱۶
[b] خر ۱۷: ۸، ۱۴؛ گن ۲۴: ۲۰؛ اِستث ۲۵: ۱۷، ۱۸، ۱۹
[c] احبا ۲۷: ۲۸، ۲۹؛ یشو ۶: ۱۷، ۲۱
[d] گن ۲۴: ۲۱؛ قاض ۱: ۱۶ اور ۴: ۱۱
[e] پید ۱۸: ۲۵ اور ۱۹: ۱۲، ۱۴؛ مکاش ۱۸: ۴
[f] خر ۱۸: ۱۰، ۱۹؛ گن ۱۰: ۲۹، ۳۲
[g] پید ۲: ۱۱ اور ۲۵: ۱۸
[h] پید ۱۶: ۷
[i] ۱ سمو ۱۴: ۴۸
[k] دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۴، ۳۵، وغیرہ
[l] دیکھو ۱ سمو ۳۰: ۱
[m] ۳: ۱۵ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ١٠٧٩ کے قریب

١٠ تب خداوند کا کلام سموایل کو پہنچا، اور کہا، کہ ١١ مجھے افسوس ہے، کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لیئے قایم کیا؛ کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے، اور اُس نے میرے حکموں پر عمل نہ کیا۔ سو سموایل غمگین ہوا، اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا۔ ١٢ اور جب سموایل صبح سویرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا، تو سموایل کو خبر پہنچی، کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا، اور اُس نے اپنے لیئے فتح کا نشان کھڑا کیا، اور پھرا، اور گذر گیا، اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا۔ ١٣ پھر سموایل ساؤل پاس گیا، اور ساؤل نے اُسے کہا، تو خداوند کا مبارک بندہ ہو؛ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔ ١٤ اور سموایل نے کہا، پس، یہہ بھیڑوں کا ممیانا، اور بیلوں کا بنبنانا کیسا ہے، جو میں سنتا ہوں؟ ١٥ اور ساؤل نے کہا، کہ اُنکو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں؛ اِس لیئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں، اور بیلوں کو جیتا رکھا، تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لیئے ذبح کریں؛ اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت حرم کیا۔ ١٦ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، ٹھہر جا، اور وہ جو خداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے، سو میں تجھ سے کہونگا۔ اور اُس نے اُسے بولا، فرمائیے۔ ١٧ سموایل نے کہا، کیا ایسا نہیں ہے، کہ جب تو اپنی نظر میں حقیر تھا، تو بنی اسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا، اور خداوند نے تجھے ممسوح کیا، کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو؟ ١٨ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا، اور فرمایا، کہ جا، اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائی کر، جہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو جائیں۔ ١٩ پس تو نے کس لیئے خداوند کی بات نہ مانی، اور لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کی نظروں میں بدی

آگے بدی کی؟ ٢٠ ساؤل نے سموایل کو کہا، میں نے تو خداوند کا حکم مانا، اور اُس راہ پر، جس پر خداوند نے مجھے بھیجا، چلا، اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں، اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا۔ ٢١ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ اور بیل، یعنے اچھی اچھی چیزیں، جنہیں حرم کرنا تھا، لے آئے، تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قربانی کریں۔ ٢٢ سموایل بولا، کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہے، [illegible] کہ اُس کا حکم مانا جاوے؟ [illegible] حکم ماننا قربانی چڑھانے سے، اور سننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔ ٢٣ کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں، اور سرکشی اور [illegible] برابر۔ [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ہوتا[g]: کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہی، کہ پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا: پر میری قوم کے بزرگوں اور اِسرائیل کے آگے میری عزت کیجیئے[h]، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا، فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی[i]۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا، اور ساؤل اپنے گھر کو[k] ساؤلی جبعہ میں، چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا[l]: توبھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا[m]: اور خداوند بھی پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا[n]۔

ⁱ خر ۱۷: ۱۱ کنـ ۱۰: ۳۰ دیکھو قضا ۲: ۱ ᵏ ۱ سمو ۱۱: ۴ ˡ دیکھو ۱ سمو ۱۹: ۲۴ ᵐ ۱۱ آیت ۱ سمو ۱۶: ۱ ⁿ ۱۰ آیت

## ۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے بھیجا جاتا، کہ وہاں قربانی کرے۔ ۶ اُس کا یسی کے بیٹوں سے ... ٹھہرایا جانا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرنا۔ ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بھیجا کہ اُسکے وسیلے بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

۱۰۶۳ کے قریب

۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا[a]، جس حال کہ میں نے اُسے بنی اِسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا[b]: تو اپنے سینگ میں تیل بھر[c]، اور جا: میں تجھے بیت‌لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ہی[d]۔ ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مارہی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں[e]۔ ۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا[f]: اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر[g]۔ ۴ اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے[h]، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ہی[i]؟ ۵ وہ بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو[k]، اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب[l] پر نگاہ کی، اور بولا[m]، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہی۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کی اونچائی پر نظر نہ کر[n]: اِس لیئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا[o]: کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی[p]، پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی[q]۔ ۸ تب یسی نے ابینداب کو[r] بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے ‖سمہ کو[s] آگے کیا۔ اور بولا، کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا۔ سو سموایل نے یسی کو کہا، کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل نے یسی کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہی

ᵃ ۱ سمو ۱۵: ۳۵ ᵇ ۱ سمو ۱۵: ۲۳ ᶜ ۱ سمو ۱۰: ۱ ᵈ زبور ۷۸: ۷۰ اور ۸۹: ۱۹، ۲۰ اعم ۱۳: ۲۲ ᵉ ۱ سمو ۹: ۱۲ اور ۲۰: ۲۹ ᶠ خر ۴: ۱۵ ᵍ ۱ سمو ۹: ۱۶ ʰ ۱ سمو ۲۱: ۱ ⁱ ۱ سلا ۲: ۱۳ ᵏ خر ۱۹: ۱۰، ۱۴ ˡ ۱ سمو ۱۷: ۱۳ ۱ توا ۲۷: ۱۸، میں الیہو کہلایا۔ ᵐ ۱ سلا ۱۲: ۲۶ ⁿ زبور ۱۴۷: ۱۰، ۱۱ ᵒ یسع ۵۵: ۸ ᵖ ۲ قرن ۱۰: ۷ ᑫ ۱ سلا ۸: ۳۹ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ اعم ۱: ۲۴ ʳ ۱ سمو ۱۷: ۱۳ ‖ ۲ سمو ۱۳: ۳ سمعہ۔ ۱ توا ۲: ۱۳ سمع۔ ˢ ۱ سمو ۱۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

هیں؟ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا اب
تک باقی هی، کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں
چراتا هی. سو سموایل نے یسی کو کہا،
اُسے بلا بھیج؛ کیونکہ جب تک وہ یہاں
نہ آئیگا، هم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے.
۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر
لایا. وہ سرخ رنگ، اور خوش چشم،
اور دیکھنے میں اچھا تھا. اور خداوند نے
فرمایا، اُٹھ، اور اُسے مسح کر؛ کہ وہ
یہی هی. ۱۳ تب سموایل نے تیل کا
سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے
درمیان مسح کیا: اور خداوند کی
روح اُس دن سے همیشہ داؤد پر اُترتی
رهی. اور سموایل اُٹھکے رامہ کو روانہ هوا.
۱۴ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے
چلی گئی، اور خداوند کی طرف سے
ایک بری روح اُسے ستانے لگی. ۱۵ تب
ساؤل کے نوکروں نے اُسے کہا، دیکھہ، اب
ایک شریر روح خدا کی طرف سے تجھے
ستاتی هی. ۱۶ ای همارے صاحب، اب
اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے هیں حکم
کر، کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں،
جو بربط بجانے میں اُستاد هوا هو؛ اور
هوگا، کہ جس وقت خدا کی طرف سے
یہہ شریر روح تجھہ پر چڑھیگی، تو وہ اپنے
هاتھہ سے بجائیگا، اور تو بھلا هو جائیگا.
۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ
شخص، میرے لیئے اچھا بجاتا هو، ڈھونڈو، اور
مجھہ پاس لاؤ. ۱۸ سو اُس وقت اُس کے
نوکروں میں سے ایک نے بولا، کہ
دیکھہ، میں نے بیت لحم کے یسی کا ایک
بیٹا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد هی، اور
بڑا بہادر هی، اور جنگی مرد هی، اور
صاحب تمیز، اور خوبصورت هی، اور
خداوند اُس کے ساتھہ هی.
۱۹ سو ساؤل نے هرکاروں سے یسی کو کہلا
بھیجا، کہ اپنے بیٹے داؤد کو، جو بھیڑ بکریوں
پر مقرر هی، مجھہ پاس بھیج. ۲۰ اور
یسی نے ایک گدھا، جس پر روٹیاں لدی

تھیں، اور ایک مشک مے، اور بکری کا
ایک بچا لیا، اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا، کہ
ساؤل کے لیئے لے جاوے. ۲۱ اور داؤد
ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا هوا؛
اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا؛ سو وہ اُس
کا سلح بردار هوا. ۲۲ اور ساؤل نے یسی کو
کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رهنے
دیجیے؛ کہ وہ میرا منظور نظر هوا هی.
۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب وہ بری روح
خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی،
تو داؤد بربط لیکے هاتھہ سے بجاتا تھا: اور
ساؤل آرام پاتا تھا، اور وہ بھلا هوتا تھا:
اور شریر روح اُس پر سے اُترتی تھی.

## ۱۷ باب

[illegible]

اب فلستیوں نے جنگ کے لیئے [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ١٠٦٣ کے قریب

پر میں رب‌الافواج کے نام سے، جو اِسرایل کے لشکروں کا خدا ھی، جسے تونے ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا ھوں[m]۔ ٤٦ اور آج ھي کے دن خداوند تجھ کو میرے ھاتھ میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کي لاشیں ھوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[n]؛ تاکہ سارا جہان جانے، کہ اِسرایل میں ایک خدا ھی[o]: ٤٧ اور یہہ ساري جماعت دریافت کریگي، کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں[p]؛ اِس لیئے کہ جنگ کا مالک خداوند ھی[q]، اور وھي تمکو ھمارے قبضے میں کر دیگا۔ ٤٨ اور ایسا ھوا، کہ جب فلسطي آتھا، اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلہ کے لیئے نزدیک ھوا، تو داؤد نے پھرتي کي، اور صفوں کي طرف فلسطي سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ ٤٩ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ھاتھ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ھو گیا؛ اور وہ زمین پر منھہ کے بھل گر پڑا۔ ٥٠ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطي پر غالب ھوا، اور اُس فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داؤد کے ھاتھہ میں تلوار نہ تھي۔ ٥١ سو داؤد لپکے فلسطي کے اُوپر کھڑا ھوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے میان سے کھینچي، اور اُسے ھلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا، کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے[s]۔ ٥٢ اور اِسرایل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راہ تک رگیدا۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمي ھوئے، سو شعریم کي راہ میں[t] جات اور عقرون تک گر گرے تھے۔ ٥٣ تب بني اِسرایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا۔ ٥٤ اور داؤد اُس فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور اُس کے ھتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

٥٥ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یہہ جوان کس کا بیٹا ھی[x]؟ ابنیر بولا، اي بادشاہ، تیري جان کي قسم، میں نہیں جانتا۔ ٥٦ تب بادشاہ نے کہا، تو تحقیق کر، کہ یہہ جوان کس کا فرزند ھی۔ ٥٧ اور جب داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا، اور فلسطي کا سر اُس کے ھاتھہ میں تھا[z]۔ ٥٨ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا، کہ تو کس کا بیٹا ھی؟ اور داؤد نے جواب دیا، کہ میں تیرے بندے بیت‌لحمي یسي کا بیٹا ھوں[y]۔

## ١٨ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا۔ ٥ لوگ داؤد کي زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے حسد کرتا۔ ١٠ قہر سے دیوانہ ھوکے اُسے مار ڈالنے چاھتا۔ ١٢ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا۔ ١٧ اپني بیٹي اُسے بیاہ دینے کي گذارش کرتا، کہ وہ اُسکے لیئے پھندا ھو۔ ٢٢ داؤد بادشاہ کے داماد ھو جانے کي گذارش سے خوش ھوکے ھیکل کے مہر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا۔ ٢٨ ساؤل کي عداوت اور داؤد کي نامووري بڑھتي جاتیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا، تو یونتن کا جي داؤد کے جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا[b]۔ ٢ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نہ دیا[c]۔ ٣ اور یونتن اور داؤد نے باھم قول و قرار کیا؛ کیونکہ وہ اُسے اپني جان کے برابر چاھتا تھا۔ ٤ تب یونتن نے وہ قبا، جو پہنے ھوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دي، اور اپني پوشاک، بلکہ اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي۔

٥ اور داؤد، جہاں کہیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند ھوتا تھا، یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا: اور وہ سب لوگ اور ساؤل

[l] ١٠ آیت
[m] ٢ سمو ٢٢: ٣٣، ٣٥
زبور ١٢٤: ٨ اور ١٢٥: ١
٢ تو ١٠: ٤
عبر ١١: ٣٣، ٣٤
[n] اِستثنا ٢٨: ٢٦
[o] یشوع ٤: ٢٤
[p] ١ سلا ٨: ٤٣ اور ١٨: ٣٦
[q] ٢ سلا ١٩: ١١
یسع ٥٢: ١٠
زبور ٤٤: ٦، ٧
ھوسیع ١: ٧
ذکر ٤: ٦
[r] ٢ توا ٢٠: ١٥
١ سمو ٢١: ٩
دیکھو قاضیوں ٣: ٣١
اور ١٥: ١٥
٢ سمو ٢٣: ٢١
[s] عبر ١١: ٣٤
[t] یشوع ١٥: ٣٦
[x] دیکھو ١ سمو ١٦: ٢١، ٢٢
[z] ٥٤ آیت
[y] ١٢ آیت
[a] پید ٤٤: ٣٠
[b] ١ سمو ١٩: ٢ اور ٢٠: ١٧
٢ سمو ١: ٢٦
اِستثنا ١٣: ٦
[c] ١ سمو ١٧: ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سے مروا ڈالے[g]. ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یہے باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے[h]. ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو[i] لیکے گیا، اور دو سو فلسطی مارے، اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا[k]; اور اُنہوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھہ دیں، تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے. اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی.

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھہ ہی; اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی. ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا; اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہوگیا. ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]; اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت ||بلند ہوا.

g ۱۷ آیت
h دیکھو ۲۱ آیت
i ۱۳ آیت
k ۲ سمو ۳: ۱۴
l ۲ سمو ۱۱: ۱
m ۵ آیت
|| عبرانی میں، قیمتی،

## ۱۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا. ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا. ۸ پھر جنگ ہوتی، اور داؤد کی اسامدی بڑی ہوتی، اور اس سبب ساؤل اور بھی کینہ اُس سے رکھتا. ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پُتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتی. ۱۸ داؤد نیوت میں سموایل کے یہاں جاتا. ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے. ۲۲ ساؤل بھی آکے نبوت کرتا.

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو. ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا[a]; سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہی; سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے، اور کسی پوشیدہ مکان میں چھپے رہیئے; ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا; اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھہ سے ظاہر کرونگا.

۱ سمو ۲۶: ۲۱
۲ سلا ۱۱: ۲۳
زبور ۱۱۶: ۱۵
a ۱ سمو ۱۸: ۱

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے; اُس نے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[d]، اور اُس فلسطی کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اسرائیل کو بڑی رہائی دی[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ ||آدمی[g] سے بدی کیا چاہتا ہی، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہی[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کی بات سنی، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کی قسم ہی، وہ مارا نہ جائیگا. ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کی طرح[i] حاضر رہنے لگا.

۸ اور پھر جنگ ہوئی، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنہیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامہنے سے بھاگے.

۹ اور خداوند کی طرف سے وہ بری روح ساؤل پر چڑھی[k]; وہ اپنے گھرکے بیچ ایک سانگ ہاتھہ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داؤد ہاتھہ سے بجا رہا تھا. ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھہ برچھی سے چھیدے; سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھی دیوار میں جا گھسی، اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا. ۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کی چوکی دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا. ۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]; سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا. ۱۳ اور میکل نے ایک ||پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

b امثا ۳۱: ۸، ۹
c پید ۴۲: ۲۲
زبور ۳۵: ۱۲
اور ۱۰۹: ۵
امثا ۱۷: ۱۳
یرہ ۱۸: ۲۰
d قاضہ ۹: ۱۷
اور ۱۲: ۳
e ۱ سمو ۲۸: ۲۱
زبور ۱۱۹: ۱۰۹
f ۱ سمو ۱۷: ۴۹، ۵۰
۱ سمو ۱۱: ۱۳
h توا ۱۱: ۱۴
|| عبرانی میں، لہو،
g متی ۲۷: ۴
h ۱ سمو ۲۰: ۳۲
i ۱ سمو ۱۶: ۲۱
اور ۱۸: ۲، ۱۳
۱۰۶۲ کے قریب
k ۱ سمو ۱۶: ۱۴
اور ۱۸: ۱۰، ۱۱
l زبور ۵۹ کا سرنامہ،
m یوشو ۲: ۱۵
اعم ۹: ۲۴، ۲۵
|| عبرانی میں، ترافیم،
پید ۳۱: ۱۹
قاضہ ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

بیت‌لحم کو جلد جاوے؛ اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ ہی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا؛ تو تیرے چاکر کی سلامتی ہی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے[c]، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد ہی[d]۔ ۸ اور تجھ کو لازم ہی، کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے[e]؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا[f]: پر اگر مجھ میں بدی ہو، تو تو آپ ہی مجھے قتل کر[g]: پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہہ دور ہو: اگر مجھے یقین ہوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ ہی، کہ تجھ پر بدی اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داؤد نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا، آ، ہم میدان میں جاویں۔ چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داؤد سے کہا، اے خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھو، اگر داؤد کی طرف توجہ ہی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاہر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے، اور اُس سے زیادہ[h]: اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو، کہ تجھ سے بدی کرے، تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے ساتھ ہو[i]، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا ہی نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رہوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے، تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر[k] بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو۔ ۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے[l]۔ ۱۷ اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھلائی، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا؛ کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا، جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا[m]۔ ۱۸ تب یونتن نے داؤد سے کہا، کہ کل نیا چاند[n] ہوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم ہو جائیگی، کہ تیرا مکان خالی رہیگا۔ ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا[o]، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو، ||جس کا نام ازل ہی۔ ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ گویا نشانہ مارتا ہوں۔ ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لا۔ اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف ہیں، اُنہیں اُٹھا لے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر ہی، شر نہیں: خداوند زندہ ہی[p]۔ ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں؛ تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہی۔ ۲۳ رہا وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہی[q]، سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان ہی۔

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا؛ اور جب نیا چاند ہوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا۔ ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا، اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا، اور داؤد کی جگہہ خالی تھی۔ ۲۶ لیکن

[c] ۱ سمو ۱۶ : ۴
|| یا، سال کی ضیافت، جیسی کہ، ۱ سمو ۱ : ۲۱
[d] دیکھو استر ۷ : ۷
[e] یشوع ۲ : ۱۴
[f] ۱۶ آیت ۱ سمو ۱۸ : ۳ اور ۲۳ : ۱۸
[g] ۲ سمو ۱۴ : ۳۲
[h] روت ۱ : ۱۷
[i] یشوع ۱ : ۵ ۱ سمو ۱۷ : ۳۷ ۱ توا ۲۲ : ۱۱، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[k] ۲ سمو ۹ : ۱، ۳، ۷ اور ۲۱ : ۷
[l] ۱ سمو ۲۵ : ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۳۱ : ۲ ۲ سمو ۴ : ۷ اور ۲۱ : ۸
[m] ۱ سمو ۱۸ : ۱
[n] ۵ آیت
[o] ۱ سمو ۱۹ : ۲
|| یا، جو راہ دکھاتا ہی۔
[p] یرم ۴ : ۲
[q] ۱۴، ۱۵ آیتیں دیکھو ۴۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا، کہ اُس نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا، وہ ناپاک ہوگا؛ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو مہینے کا دوسرا دن تھا، ایسا ہوا، کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا؛ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی، نہ آج؟ ۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا، کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد ہوکے رخصت لی، کہ بیت لحم کو جاے: ۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت دیجیئے: کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی، اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا، کہ حاضر رہوں؛ اب اگر مجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہی، تو مجھے رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے بھائیوں سے ملوں، اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا۔ ۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، کہ ای کجرفتار باغیہ کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے اپنی ابتری، اور اپنی ماں کی برہنگی کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چن لیا ہی؟ ۳۱ اور جب تک کہ یسی کا بیٹا روے زمین پر باقی ہی، تو نہ تجھے قرار ہوگا، نہ تیری سلطنت کو، اب جلد بھیج، اور اُس کو مجھ پاس لا؛ کہ وہ واجب القتل ہی۔ ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا ہی؟ ۳۳ تب ساؤل نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے؛ اُس حرکت سے یونتن کو معلوم ہوا، کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا ارادہ کیا ہی۔ ۳۴ سو یونتن تڑے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ گیا، اور کچھ نہ کھایا؛ کہ وہ داؤد کے لئے تنگ دلگیر ہوا، کہ اُس کے باپ نے اُسے رسوا کیا۔ ۳۵ اور صبح کو یونتن اُسی وقت، جو داؤد سے مقرر کیا تھا، [illegible]

اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھ تھا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا، کہ دوڑ، اور یہ تیر، جو میں چلاتا ہوں، ڈھونڈھ لا۔ اور جونہیں وہ دوڑا، تو اُس نے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا، کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا، پھرتی کر، جلد ہو، ٹھہر مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ جانا؛ فقط داؤد اور یونتن ہی اُس کا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دئے، اور کہا، جا، شہر کو لے جا۔

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا، تب داؤد [illegible]

## ۲۱ باب

[illegible]

۲ اعد ۲۸: ۱۱ اور ۱۵: ۱۰ وغیرہ

۱۰ آیت

نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا، اور مجھے فرمایا هی، که یهه کام، جس کے لیئے میں نے تجھے بھیجا هی، کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو میں نے فلاني فلاني جگهه بیٹھا دیا. ۳ پس اب تیرے هاتهه میں کیا هی؟ پانچ گردے روٹیوں کے، یا جو کچهه موجود هو، سو میرے هاتهه میں دے. ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب دیا، اور کها که میرے هاتهه میں عام روٹیاں نهیں؛ پر مقدس روٹیاں[e] هیں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا هو[f]. ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب دیکے اُسے کها، سچ تو یوں هی، که اِس تین دن میں، جب سے هم نکلے هیں، عورتوں سے الگ رهے هیں، اور جوانوں کے ظروف پاک هیں[g]، اور روٹي ایک طور پر عام هی، باوجودیکه آج هي باسن میں[i] مقدس کي گئي هو. ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي؛ که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹهائي گئي تهي[h]، تاکه اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹهائي جاے گرم روٹي رکهي جاوے، اَور روٹي نه تهي. ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تها؛ اُسکا نام ادومي دوایگ[i] تها؛ یهه ساؤل کے چرواهوں میں سب سے بڑا تها. ۸ پهر داؤد نے اخیملک سے پوچها، یهاں تیرے قبضه میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نهیں؟ کیونکه میں اپني تلوار اور اپنے هتهیار اپنے ساتهه نهیں لایا، که مجهے بادشاہ کے کام کي جلدي تهي. ۹ سو اُس کاهن نے کها، که فلسطي جلیت کا تیغا، جسے تو نے ایله کي وادي میں[k] قتل کیا، دیکهه که ایک کپڑے میں لپیٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هی[l]: اگر تو اُسے لیا چاهتا هی، تو لے؛ اور اُس کے سوا یهاں اور نهیں. تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهیں هی؛ وهي مجهے دے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
[e] خر ۲۵: ۳۰ احبا ۲۴: ۵ متي ۱۲: ۴
[f] خر ۱۹: ۱۵ ذکر ۷: ۳
[g] ۱ تسا ۴: ۴
[i] احبا ۸: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۳، ۴ مرقس ۲: ۲۵، ۲۶ لوقا ۶: ۳، ۴
[h] احبا ۲۴: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۲۲: ۹ زبور ۵۲ کا سرنامه.
[k] ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
[l] دیکهو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱۰ اور داؤد اُٹها، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بهاگا اور جات کے بادشاہ اکیس[ll] پاس چلا گیا. ۱۱ اور اکیس کے ملازموں نے[m] اُسے کها، کیا یهه داؤد نهیں، اُس سرزمین کا بادشاہ؟ اور کیا یهه وهي نهیں، که جسکے لیئے وے آپس میں ناچتے هوئے کهتے تهے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟ ۱۲ اور داؤد نے یهه باتیں اپنے دل میں رکهیں[o]، اور جات کے بادشاہ اکیس سے نهایت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُن کے سامهنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانه بنایا، اور پهاٹک کے پلوں پر واهیات بات لکهنے لگا، اور اپنے تهوک کو اپني داڑهي پر بهنے دیا. ۱۴ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کها، لو، یهه آدمي تو سڑي هی: تم اُسے مجهه پاس کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجهے سڑیونکي ضرورت تهي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که میرے سامهنے سڑپن کرے؟ کیا ایسا آدمي میرے گهر میں آنے پاوے؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
[ll] یا، ابیملک. زبور ۳۴ کا سرنامه.
[m] زبور ۵۶ کا سرنامه.
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۵
[o] لوقا ۲: ۱۹
[p] زبور ۳۴ کا سرنامه.

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، که عدولام کے مغاره میں بهترے لوگ داؤد کے پاس جمع هوئے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاہ کے هاتهه میں سپرد کرتا. جاد سے هدایت پاکے وہ حارت میں جا رهتا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِرادہ رکهکے اپنے ملازموں کي بیوفائي کے باعث شکایت کرتا. ۹ دوایگ اخیملک کي چغلي کهاتا. ۱۱ ساؤل حکم دیتا، که کاهنوں کو مار ڈالیں. ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوایگ حکم پر عمل کرتا. ۲۰ ابیاتر نکل بهاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه دیتا.

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام کے مغارے[b] میں بهاگ آیا: اور اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا یهه سنکے اُس پاس وهاں گیا. ۲ اور سارے کنگال، اور هر ایک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بیزار تهے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]؛ اور وہ اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قریب چار سو آدمي کے هو گئے.

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا، اور موآب کے بادشاہ سے کها، اِجازت

[a] زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه.
[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[c] قاض ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاہنونکے شہر نوب[r] کو تلوار کی دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا۔ ۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابی‌یاتر تھا[s]، بچ نکلا[t]، اور داؤد کی طرف بھاگ گیا۔ ۲۱ اور ابی‌یاتر نے داؤد کو خبر دی، کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے ابی‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا، میں اُسی دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں۔ ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیری جان کا خواہاں ہے، سو میری جان کا خواہاں ہے[u]: سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا۔

### ۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد ابی‌یاتر کے وسیلے سے خدا کی مرضی دریافت کرتا، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا۔ ۷ خدا اُسے آگاہ کرتا کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے ہاتھ میں حوالہ کرینگے۔ وہ قعیلہ سے روانہ ہوتا۔ ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلی دیتا۔ ۱۹ زیفی اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے۔ ۲۵ معون میں فلسطی چڑھائی کرنے اور اس حرکت سے داؤد ساؤل کے ہاتھ سے بچ جاتا۔ ۲۹ داؤد عین جدی میں رہا کرتا۔

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھ، فلسطی قعیلہ[a] سے لڑتے ہیں، اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں۔ ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا۔ ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں: پس، اگر ہم قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھ، قعیلہ کو اُتر جا؛ کہ میں فلسطیوں

کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کی مواشی لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[c]، تو اُس کے ہاتھ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا؛ کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں، داخل ہوکے قید ہو گیا ہے۔ ۸ اور ساؤل نے منادی کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے۔

۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا، کہ ساؤل چاہتا ہے، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے، تب اُس نے ابی‌یاتر کاہن کو کہا، کہ افود یہاں لا[d]۔ ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ اے خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ہے، کہ ساؤل کا اِرادہ ہے، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[e]۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ہے، اُتریگا؟ اے خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیری منّت کرتا ہوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا، وہ اُتریگا۔ ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے۔

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھ سو آدمی کے تھے[f]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا؛ تو وہ جانے سے باز رہا۔ ۱۴ اور داؤد نے

[r] ۱۹، ۱۱ آیتیں
[s] ۱ سمو ۲۳: ۶
[t] ۱ سمو ۲: ۳۳
[u] ۱ سلا ۲: ۲۶
[a] یشوع ۱۵: ۴۴
[b] ۴، ۶، ۹ آیتیں، ۱ سمو ۳۰: ۸، ۲ سمو ۵: ۱۹، ۲۳
[c] ۱ سمو ۲۲: ۲۰
[d] گنتی ۲۷: ۲۱، ۱ سمو ۳۰: ۷
[e] ۱ سمو ۲۲: ۱۹
[f] ۱ سمو ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ [g] محکم مکانوں میں سکونت کی، اور دشت زیف [h] میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس کی تلاش میں لگا ہوا تھا؛ پر خدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا۔ ۱۵ اور داؤد جان گیا، کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہوکے نکلا ہی؛ اُس وقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تھا۔

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا، اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا اُکے نسبت مضبوط کیا۔ ۱۷ اور اُسے کہا، تو مت ڈر؛ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا؛ اور تو اِسرائیل کا بادشاہ ہوگا، اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہونگا؛ اور میرے باپ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہی [k]۔ ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا [l]۔ اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا، اور یونتن اپنے گھر کو گیا۔

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا، کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حکیلہ میں، جو یسیمون کی دکھن کی طرف ہی نہیں چھپتا؟ ۲۰ سو اب تو، اے بادشاہ، اُتر آ، جس طرح تیرے جی کی خواہش ہی کہ اُترے؛ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے [n]۔ ۲۱ تب ساؤل بولا، خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو؛ کہ تم نے مجھ پر رحم کیا۔ ۲۲ اب جائیے، اور زیادہ طیاری کیجیئے، اور جانیئے، اور دیکھیئے کہ اُس کا ٹھکانا کہاں ہی، اور وہ کون ہی جس نے اُسے وہاں دیکھا ہی؛ کیونکہ مجھسے خبر ہوئی، کہ وہ بڑی چالاکی کرتا ہی۔ ۲۳ سو تم دیکھو، اور اُن کونوں کو جہاں جہاں وہ چھپ رہتا ہی، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ، کہ میں تمھارے ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

چلونگا؛ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہووے، تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا۔ ۲۴ سو وے اُٹھے، اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے۔ اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون [o] کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا۔ ۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بھی اُس کی تلاش میں نکلے، اور داؤد کو خبر پہنچی؛ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا، اور معون کے بیابان میں ٹھہر رہا؛ اور ساؤل نے یہ سنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا۔ ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کی اِس طرف جاتا تھا، اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُس طرف کو؛ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی، کہ نکل جائے؛ اِس لیئے کہ ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا، کہ اُنھیں پکڑلیں۔

۲۷ پر ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا، اور بولا، کہ جلدی کیجیئے اور چلیئے؛ کہ فلستیوں نے ملک پر حملہ کیا۔ ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچھا چھوڑکے پھرا، اور فلستیوں کے مقابلے ہوا؛ اِس لیئے اُنھوں نے اُس جگہ کا نام [illegible] رکھا۔ ۲۹ اور داؤد وہاں سے [illegible] عین جدی کے بیچ محکم مکانوں میں جا ٹھہرا۔

## ۲۴ باب

*[illegible]*

اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلستیوں کا پیچھا کرکے پھرا، تو لوگوں نے اُسے یوں خبر دی، کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہی۔ ۲ سو ساؤل سب اِسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے، [illegible] کی چٹانوں کی طرف داؤد کو اور

g یشوع ۱۵: ۵۵ — h زبور ۵۴ — i عبرانی میں، بن میں — k ۱ سمو ۲۰: ۳۱ — l ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲ — m دیکھو ۱ سمو ۲۶: ۱ اور زبور ۵۴ کا سرنامہ — n زبور ۵۴: ۳ — o یشوع ۱۵: ۵۵ — [illegible]

پيشتر مسيح سے ١٠٦١ كے قريب

اُسكے لوگوں كو تلاش كرنے[b] چلا. ٣ تب بهيڑسالوں كي طرف سے، جو راہ ميں تهے، اُس كا گذر هوا: وهاں ايک غار تها: سو ساؤل اُس غار ميں فراغت كرنے[c] گهسا[d]؛ اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سميت اُس غار كے كناروں ميں بيٹها هوا تها[e]؛ ٤ اور داؤد كے لوگوں نے اُس كو كہا، ديكه، يهہ وہ دن هي[f]، جس كي بابت خداوند نے تجهكو فرمايا، كه ديكه، ميں تيرے دشمن كو تيرے هاته ميں كر دونگا، تاكه جو تيرا جي چاهے سو تو اُس سے كرے. سو داؤد اُٹهكے ساؤل كي چادر كا كونا چپكے سے كاٹ لے گيا. ٥ اور بعد اُس كے ايسا هوا، كه داؤد كا دل بے چين هوا[g]، اِس ليئے كه اُس نے ساؤل كي چادر كا كونا كاٹا. ٦ اور اُس نے اپنے لوگوں سے كہا، خداوند يهہ هونے نه ديوے[h]، كه ميں اپنے صاحب پر، جو خداوند كا مسيح هي، ايسا كام كركے اپنا هاته بڑهاؤں، جس حال كه وہ خداوند كا مسيح هي. ٧ سو داؤد نے اپنے لوگوں كو يهہ باتيں كهكے روكا، اور اُنهيں ساؤل پر هاته چلانے نه ديا[i]. اور ساؤل غار سے اُٹهكے نكلا، اور اپني راہ لي. ٨ اور بعد اُس كے داؤد بهي اُٹها، اور اُس غار ميں سے نكلا، اور ساؤل كے پيچهے چلّايا، اور كہا، كه اى ميرے خداوند بادشاہ. اور ساؤل نے پيچهے پهركے ديكها؛ تب داؤد نے اوندهے منهہ زمين پر گركے سجدہ كيا.

٩ اور داؤد نے ساؤل كو كہا، تو كيوں لوگوں كي باتوں پر كان دهرتا هي، جو كهتے هيں، كه ديكه، داؤد تيري بدي چاهتا هي[k]. ١٠ ديكه، آج كے دن تو نے اپني آنكهوں سے ديكها، كه خداوند نے آج هي تجهے كيونكر غار كے بيچ ميرے قابو ميں كر ديا: اور كتنوں نے مجهے كہا، كه تجهے مار لوں؛ پر ميري آنكهوں نے تيري رعايت كي، اور ميں نے كہا، كه ميں اپنے مالک پر هاته نه چلاؤنگا؛ كه وہ خداوند كا مسيح هي. ١١ اور، اى ميرے باپ، ديكه؛ هاں، يهہ بهي ديكه، كه تيري چادر كا كونا ميرے هاته ميں هي: اور اِس سبب سے، كه ميں نے تيري چادر كا كونا كاٹا، اور تجهے مار نه ڈالا، سو دريافت كر، اور ديكه، كه ميرے هاته ميں كسي طرح كي بدي اور برائي نهيں هي[l]، اور ميں نے تيرا كوئي گناہ نهيں كيا؛ تو بهي تو ميري جان كا پيچها كرتا هي، تاكه اُسے هلاک كرے. ١٢ خداوند ميرا تيرا اِنصاف كرے[m]، اور خداوند تجهه سے ميرا اِنتقام ليوے؛ پر ميرا هاته تجهه پر نه اُٹهيگا. ١٣ اور جيسا مُتقدمين كي مثل ميں كہا گيا هي، كه بُروں سے برائي هوتي هي: پر ميرا هاته تجهه پر نه اُٹهيگا. ١٤ اِسرايل كا بادشاہ كس كے پيچهے نكلا، اور تو كس كو رگيدنے آيا؟ كيا مرے هوئے كُتّے كو[n]، يا ايک پسو[o] كو؟ ١٥ پس، خداوند هي حاكم هووے[p]، اور ميرے تيرے بيچ اِنصاف كرے، اور ديكهے[q]، اور ميرے مقدمے كو فيصل كرے[r] اور تيرے هاته سے مجهے چهوڑاوے.

١٦ اور ايسا هوا، كه جب داؤد يے باتيں ساؤل كو كهه چكا، تو ساؤل بولا، اى ميرے بيٹے داؤد، يهہ تيري آواز هي[s]؟ اور ساؤل آواز بلند كركے رويا. ١٧ اور اُسنے داؤد كو كہا[t]، تو مجهه سے زيادہ صادق هي[u]؛ اِس ليئے كه جس وقت كه ميں نے تجهه سے برائي كي، تو نے مجهه سے بدلے ميں نيكي كي[x]. ١٨ اور تو نے آج كے دن ظاهر كيا، كه تو نے ميرے ساته خوش سلوكي كي: كه خداوند نے مجهے تيرے هاته ميں كر ديا[y]، اور تو نے مجهے مار نه ڈالا. ١٩ اِس ليئے كه جب كوئي اپنے دشمن كو پاتا هي، تو كيا اُسے سلامت جانے ديتا هي؟ سو خداوند اُس نيكي كے عوض جو تو نے مجهه سے آج كے دن كي، تجهه كو نيک جزا دے. ٢٠ اور اب، ديكه، ميں خوب جانتا هوں، كه تو سچ مچ بادشاہ

[b] زبور ٣٨: ١٢
[c] قاض ٣: ٢٤
[d] زبور ١٤١: ٦
[e] زبور ٥٧ كا سرنامہ. اور ١٤٢ كا سرنامہ.
[f] ١ سم ٢٦: ٨
[g] ٢ سم ٢٤: ١٠
[h] ١ سم ٢٦: ١١
[i] زبور ٧: ٤ متي ٥: ٤٤ روم ١٢: ١٧، ١٩
[k] زبور ١٤١: ٦ امثا ١٦: ٢٨ اور ١٧: ٤
[l] زبور ٧: ٣ اور ٣٥: ٧
[m] پيد ١٦: ٥ قاض ١١: ٢٧ ١ سم ٢٦: ١٠ ايوب ٥: ٨
[n] ١ سم ١٧: ٤٣ ٢ سم ٩: ٨
[o] ١ سم ٢٦: ٢٠
[p] ١٢ آيت
[q] ٢ تو ٢٤: ٢٢
[r] زبور ٣٥: ١ اور ٤٣: ١ اور ١١٩: ١٥٤ ميكه ٧: ٩
[s] ١ سم ٢٦: ١٧
[t] ١ سم ٢٦: ٢١
[u] پيد ٣٨: ٢٦
[x] متي ٥: ٤٤
[y] ١ سم ٢٦: ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

رھے، اور میدانوں میں تھے، تب تک ھماري کوئي چیز گم نہ ھوئي۔ ۱۶ بلکہ ھم جب تک کہ اُن کے ساتھ بھیڑ بکري چراتے رھے، تو رات بھي اور دن کو بھي دیوار کي طرح[a] ھم اُن کي پناہ میں تھے۔ ۱۷ سو اب سمجھیے، اور سوچیے، کہ تو کیا کریگي؛ کہ ھمارے آقا پر، اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل ھوا چاھتي ھی[b]؛ کہ وہ بلعال[c] کا ایسا ھي بیٹا ھی، کہ کوئي اُس کے آگے بات نہیں کر سکتا۔

۱۸ تب ابیجیل جلدي سے اُٹھي، اور دو سو گُردے روٹیوں کے، اور مَے کي دو مشکیں، اور پانچ بھیڑیں طیار پکائي ھوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ھوئے غلے، اور ایک سو خوشے کشمش کے، اور دو سو لٹیں انجیروں کي، ساتھ لیں[d]، اور اُنھیں گدھوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا، کہ مجھ سے آگے روانہ ھو؛ دیکھو، میں تمھارے پیچھے آتي ھوں[e]۔ اور اُس نے اپنے شوھر نابال کو خبر نہ کي۔ ۲۰ اور ایسا ھوا، کہ جونھیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُتري، وونھیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ھوئے اُس کے سامھنے آیا؛ اور اُس نے اُن سے ملاقات کي۔ ۲۱ اور داؤد نے کہا تھا، کہ میں نے اُس کے سب مال کي، جو بیابان میں تھا، بے فائدہ اِس طرح نگہباني کي، کہ اُسکي سب چیزوں میں سے کوئي چیز گم نہ ھوئي: اُس نے نیکي کے بدلے مجھہ سے بدي کي[f]۔ ۲۲ سو اگر میں صبح کي روشني ھونے تک ایک کو بھي، جو دیوار پر موتے[g] باقي چھوڑوں[h]، تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لیئے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ[i]۔ ۲۳ اور ابیجیل نے، جو داؤد کو دیکھا، تو پھرتي کي، اور گدھے سے اُتري[j]، اور داؤد کے آگے اوندھي گري، اور زمین پر سجدہ کیا، ۲۴ اور اُس کے پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجھہ پر، اَی میرے خداوند، مجھي پر یہہ گناہ رہے، اور اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، کہ آپ

کے کان میں بات کرے، اور اپني لونڈي کي عرض سنیئے۔ ۲۵ میں تجھسے منت کرتي ھوں کہ میرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خیال نہ کرے، اُس نابال پر؛ کہ جیسا اُس کا نام ھی، ویسا ھي وہ ھی؛ اُس کا نام ||نابال ھی، اور حماقت اُس کے ساتھ ھی؛ اور میں نے، جو تیري لونڈي ھوں، اپنے خداوند کے جوانوں کو، جنھیں آپ نے بھیجا تھا، نہ دیکھا تھا۔ ۲۶ سو اب، اَی میرے صاحب، خداوند کي قسم[a]، جو جیتا ھی، اور تیري جان ھي کي سوگند، کہ خداوند نے تجھہ کو خونریزي کے لیئے آنے سے اور اپنے ھاتھہ سے اِنتقام لینے سے[b] باز رکھا[c]، تیرے دشمن، اور وے جو میرے صاحب کے بدخواہ ھیں، نابال کے ویسے ھوں[d]۔ ۲۷ اب یہہ ھدیہ[e]، جو تیري لونڈي اپنے صاحب کے حضور لائي ھی، سو اُن جوانوں کو، جو میرے خداوند کي پیروي کرتے ھیں، دیا جاوے۔ ۲۸ کرم سے اپني لونڈي کا گناہ بخش دیجیئے: خداوند یقیناً میرے صاحب کے لیئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا[f]؛ اِس لیئے کہ میرا مالک خداوند کي لڑائیاں لڑتا ھی[g]، اور تجھہ میں تمام عمر برائي نہ پائي گئي[h]۔ ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا، کہ تجھے رگیدے، اور تیري جان کا طالب ھو: پر میرے صاحب کي جان زندگي کے بُقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھہ باندھي جائیگي؛ پر تیرے دشمنوں کي جانیں وہ اُنھیں گویا فلاخن کے بیچ سے[i] پھینک دیگا۔ ۳۰ اور ایسا ھوگا، کہ جس وقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساري نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے، اور تجھہ کو اِسراایل کا سردار قائم کرے، ۳۱ تو یہہ بات تیرے لیئے افسوس کا سبب نہ ھوگا، اور میرے صاحب کے دل کي ٹھوکر کا باعث نہ ھوگا، کہ بے سبب لہو بہایا، یا میرے صاحب نے اپنا اِنتقام لیا: پر جس وقت خداوند میرے

[a] خر ۱۴: ۲۲؛ ایوب ۱: ۱۰
[b] ۱ سمو ۲۰: ۷
[c] اِستہ ۱۳: ۱۳؛ قاض ۱۹: ۲۲
[d] پید ۳۲: ۱۳؛ امث ۱۸: ۱۶؛ اور ۲۱: ۱۴
[e] پید ۳۲: ۱۶، ۲۰
[f] زبور ۱۰۹: ۵؛ امث ۱۷: ۱۳
[g] ۱ سلا ۱۴: ۱۰؛ اور ۲۱: ۲۱؛ ۲ سلا ۹: ۸
[h] ۳۴ آیت
[i] روت ۱: ۱۷؛ ۱ سمو ۳: ۱۷؛ اور ۲۰: ۱۳، ۱۶
[j] یشوع ۱۵: ۱۸؛ قاض ۱: ۱۴

|| یعنی، احمق۔
[a] ۲ سلا ۲: ۲
[b] روم ۱۲: ۱۹
[c] پید ۲۰: ۶؛ ۳۳ آیت
[d] ۲ سمو ۱۸: ۳۲
[e] پید ۳۳: ۱۱؛ ۱ سمو ۳۰: ۲۶؛ ۲ سلا ۵: ۱۵
[f] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷؛ ۱ سلا ۹: ۵؛ ۱ تو ۱۷: ۱۰، ۲۵
[g] ۱ سمو ۱۸: ۱۷
[h] ۱ سمو ۲۴: ۱۱
[i] یرمیاہ ۱۰: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر
بھي، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[b]، دیکھا:
اور ساؤل ||احاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ
اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے۔ ۶ تب
داؤد نے متکلم ہوکے حطي اخیملک، اور
ضرویا کے بیٹے[c] ابشي کو، جو یواب کا بھائي
تھا، کہا، کون میرے ساتھہ ساؤل کي خیمہ‌گاہ
میں اُتریگا[d]؟ ابشي بولا، میں تیرے ساتھہ
اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشي رات کو
لشکر میں گیٔے: اور دیکھو، اُس وقت
ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور
اُس کا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں
گڑا تھا: اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے
گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابشي
نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے
دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب
حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ھي
بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں،
اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد
نے ابشي کو کہا، اُسے جان سے مت مار:
کیونکہ، خداوند کے مسیح پر کون ھی، جو
ہاتھہ اُٹھاوے، اور بے گناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور
داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي
قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا[f]،
یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے
مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا
جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ
میں خداوند کے مسیح پر ہاتھہ چلاؤں[i]:
پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور
پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ہم چلے
چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني
کي صراحي ساؤل کے سرہانے سے لے لي:
اور وے چل نکلے: اور یہہ کسي آدمي نے
نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا:
کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ
خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن
پر آئي تھي[k]۔

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذر کے دور
تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ہوا، اور اُن
کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ ۱۴ اور
داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر
کو پکارکے کہا، کہ اي ابنیر، جواب نہیں
دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا،
تو کون ھی، جو بادشاہ کو پکارتا ھی؟
۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا
بہادر نہیں، اور بني اسرائیل میں تجھہ
سا کون ھی؟ سو کس لیئے تو نے اپنے
خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ
لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند
بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ھی۔
۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھہ اچھا نہ کیا:
خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم
||واجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے
آقا کي، جو خداوند کا مسیح ھی،
نگہباني نہ کي۔ اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ
کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس
کے سرہانے پر تھي، کہاں ھیں؟ ۱۷ تب
ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا،
اي میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز
ھي[l]؟ داؤد بولا، اي میرے خداوند اور
بادشاہ، یہہ میري ھي آواز ھی۔ ۱۸ اور
اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح
اپنے خادم کے پیچھے پڑا ھی[m]؟ میں نے کیا
کیا ھی؟ اور میرے ہاتھہ میں کیا بدي
ھی؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا
ہوں، اي میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے
کي باتوں پر کان رکھہ۔ اگر خداوند نے تجھہ کو
اُبھارا ہو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو
وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے
ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے
لعنت اُنپر ہو: کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن
مجھکو خارج کیا ھی، کہ میں خداوند کي
دي ہوئي میراث[o] میں شامل نہ رہوں،
اور مجھے کہتے ھیں، جا، دوسرے معبودوں
کي عبادت کر[p]۔ ۲۰ سو اب خداوند
کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے:
کیونکہ بني اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو[q]
ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ھی، جیسے
کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ھی۔

[b] ۱ سمو ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
|| یا، چھکڑوں کے درمیان۔
[c] ۱ سمو ۲۰: ۲۱
[d] قاض ۷: ۱۰، ۱۱
[e] ۱ سمو ۲۴: ۶، ۷
[f] ۱ سمو ۲۵: ۳۸، زبور ۹۴: ۱، ۲، ۲۳، لوقا ۱۸: ۷، رومہ ۱۲: ۱۹
[g] دیکھو پید ۴۷: ۲۹، ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵، زبور ۳۷: ۱۳
[h] ۱ سمو ۳۱: ۶
[i] ۱ سمو ۲۴: ۶، ۱۲
[k] پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲
|| عبراني میں، موت کے فرزند ہو،
۲ سمو ۱۲: ۵
[l] ۱ سمو ۲۴: ۱۶
[m] ۱ سمو ۲۴: ۹، ۱۱
[n] ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
[o] ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
[p] اِستہ ۴: ۲۸، زبور ۱۲۰: ۵
[q] ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپنی گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے؛ سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا۔

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اعتماد رکھتا۔ ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا۔ ۴ پر وہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تھا، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا۔ ۹ افسونگرنی ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑھاتی۔ ۱۰ ساؤل اپنی ہونیوالی ہلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا۔ ۲۰ اُسنے عورت کی اور اپنے ملازموں کی منت سے وہ کھانا کھایا، اور تازہ دم ہو جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا، کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرائیل سے لڑیں۔ تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا۔ ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لیئے تجھے دونگا۔

۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے اِسرائیل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسی کے شہر رامہ میں، جو رامہ تھا، گاڑا تھا۔ اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا[c]۔ ۴ سو فلسطی جمع ہوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہ‌زن کی؛ اور ساؤل نے بھی سارے اِسرائیل کو جمع کیا، اور اُنہوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کھڑے کیئے۔ ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا، تو ہراساں ہوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا۔ ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی، خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کی معرفت سے۔ ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسی عورت کو، جس کا یار دیو ہو، میرے لیئے تلاش کرو، تاکہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں۔ سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

عین‌دور کے بیچ ایک عورت ہی، جسکا یار دیو ہی۔ ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسری پوشاک پہنی، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے؛ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہربانی کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے۔ ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ، تو جانتا ہی، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میری جان پر پھندا مارتا ہی، کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھاکے کہا، کہ خداوند کی حیات کی قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی۔ ۱۱ تب وہ عورت بولی، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا۔ ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائی: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہی۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، ہراساں مت ہو: تو نے کیا دیکھا ہی؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں، کہ زمین سے چڑھتے ہیں۔ ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کی شکل بتا۔ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اُوپر آتا ہی، اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہی[m]۔ تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل ہی، اور اُس نے منہہ کے بھل کرکے زمین پر سجدہ کیا۔

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجھے بےچین کیا، کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں ہوں[n]، کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں، اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی[o]، اور کچھ جواب نہیں دیتا ہی، نہ تو

[a] ۱ سمو ۲۱:۱۰
[b] ۱ سمو ۲۵:۱
[c] ۱۰ آیت؛ خر ۲۲:۱۸؛ احبا ۱۹:۳۱؛ اور ۲۰:۲۷؛ اِستثنا ۱۸:۱۰، ۱۱
[d] یشوع ۱۹:۱۸
[e] ۲ سمو ۱:۶
[f] ایوب ۱۸:۱۱
[g] ۱ سمو ۱۴:۳۷؛ امثا ۱:۲۸؛ نوحہ ۲:۹
[h] گن ۱۲:۶
[i] خر ۲۸:۳۰؛ گن ۲۷:۲۱؛ اِستثنا ۳۳:۸
[k] اِستثنا ۱۸:۱۰؛ ۱ تواریخ ۱۰:۱۳؛ یسعیاہ ۸:۱۹
[l] ۳ آیت
[m] ۱ سمو ۱۵:۲۷؛ ۲ سلاطین ۲:۸، ۱۳
[n] امثا ۵:۱۱، ۱۲، ۱۳؛ اور ۱۴:۱۴
[o] ۱ سمو ۱۸:۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[j]؟
٦ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ تو راستکار ہی، اور تیری آمد و رفت[k] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی[l]؛ لیکن اُمرا تجھ سے راضی نہیں۔ ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطی قطب تجھ سے ناخوش نہ ہوویں۔
۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا ہوا، اور تونے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم ہی، اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہی: لیکن فلسطی امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[m]۔ ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے۔ اور فلسطی یزرعیل پر[n] چڑھے۔

## ۳۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ عمالیقی صقلاج کو لوٹتے۔ ٦ داؤد خدا سے ہدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۱ ایک مصری غلام جو قریب مرنے کو تھا کہا کہ ارادہ معلوم ہوتا اور عمالیقیوں کی لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل ہوتی۔ ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو نالے کے پاس رہیں لوٹ کے برابر حصے پاویں۔ ۲٦ وہ اپنے دوستوں کے پاس ہدیے بھیجتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی۔
۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا ہی: اور اُن کی جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، اسیر ہو گئی ہیں۔ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں، اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی۔ ۵ اور داؤد کی دونوں جوروان[b]، یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی، جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی، اسیر ہو گئی تھیں۔ ٦ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں[c]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ||دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی[d]۔ ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتہر کاہن کو کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ افود مجھ پاس لے آ[e]۔ سو ابی آتہر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔ ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی[f]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہی لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا۔ ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔
۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

[j] ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱
[k] ۲ سمو ۳: ۲۵؛ ۲ سلا ۱۹: ۲۷
[l] ۳ آیت
[m] ۱ سمو ۱۴: ۲۷، ۲۰ اور ۱۹: ۲۲
[m] ۴ آیت
[n] ۲ سمو ۴: ۴
[a] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸
[b] ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳؛ ۲ سمو ۲: ۲
[c] خر ۱۷: ۴
|| عبرانی میں، داغ مزاج۔
[d] قاض ۱۸: ۲۵؛ ۱ سمو ۱: ۱۰؛ ۲ سمو ۱۷: ۸؛ ۲ سلا ۴: ۲۷؛ زبور ۴۲: ۵ اور ۵٦: ۳، ۴، ۱۱؛ حبق ۳: ۱۷، ۱۸
[e] ۱ سمو ۲۳: ٦، ۹
[f] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴
[g] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموعؑ میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمیایلیوں" کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں" کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ" میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون" میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا۔

## ۱ ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے۔ ۷ فلسطی بنی اسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے۔ ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اوپر شادیانہ بجاتے۔ ۱۱ یبیسی جلعادی رات کو لاشیں چراتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے۔

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں مر گرے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یوناتن اور ابنداب اور ملکیسوعؑ، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا۔ ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے، تا نہ ہووے، کہ یے نامختون آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا۔ تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا۔ ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا۔ ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے۔ ۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے۔ ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں۔ ۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان کی دیوار پر لگا دیا۔ ۱۱ اور جب یبیسیوں نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وہاں اُن کو جلا دیا۔ ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا، اور سات دن تک روزہ رکھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

منادي مت کرو؛ نہ ہو کہ فلسطیوں کي بیٹیاں[z] خوش ہوں، نہ ہو کہ نا مختونوں[a] کي بیٹیاں شادیانہ بجائیں۔ ۲۱ اي جلبوع کے پہاڑو[b]، تم پر اوس نہ پڑے، تم پر مینہہ نہ برسے[c]، اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کي چیزیں ہوں؛ کیونکہ وہاں بہادروں کي سپر پھینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تہا[d]۔ ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان[e] کبہي ٹل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نہ لوٹتي۔ ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تہے، اور وے اپني موت میں بہي جدا نہ ہوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تہے، اور وے شیروں سے زیادہ قوي تہے[f]۔ ۲۴ اي اسرائیل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمہیں ارغواني لباس اور اَور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمہاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي۔ ۲۵ ہاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے! اي یونتن، تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا۔ ۲۶ مجھ پر تیرے لیئے، اي میرے بہائي یونتن، بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تہا؛ مجھے تیري محبت عجیب تہي[g]، بلکہ عورتوں کي محبت سے بہي زیادہ۔ ۲۷ ہاے، وے بہادر[h] کیوں گر گئے، اور جنگ کے ہتہیار نابود ہو گئے!

## ۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہدایت سے اپني فوج لیکے حبرون کو جاتا اور وہاں یہوداہ کا بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۵ جلعاد کے یبیسیوں کي تعریف کرتا کہ اُنہوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي ہے۔ ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ ابنیر اور یوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہونا اور سب کوہت آنی۔ ۱۸ عساہیل قتل ہونا۔ ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب نرسنگا پہونکتا کہ سب مت جاویں۔ عساہیل کا دفن ہونا۔

۱ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ داؤد نے خداوند سے پوچہا[a]، اور کہا، کہ میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا۔ تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمایا، حبرون[b] کو۔ ۲ سو داؤد وہاں چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ اُسکي دونوں جوروان بہي[c]، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تہیں۔ ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تہے[d]، ہر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے۔ ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے[e]، اور وہاں اُنہوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تہا[f]۔

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بہیجے، اور اُنسے کہا، کہ خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو[g]، اِس لیئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا۔ ۶ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائي عمل میں لائے[h]؛ اور میں بہي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے کہ تم نے یہہ کام کیا۔ ۷ سو اب تمہارے بازو قوي ہوویں، اور مردانگي کرو، کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ پر تیل ملا، کہ میں اُن کا بادشاہ ہوؤں۔ ۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے[i]، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تہا، ساؤل کے بیٹے ||اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنیم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تہي، جس وقت کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي۔ ۱۱ اور وہ عرصہ، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي[k]، سات برس چھہ مہینے کا تہا۔

|| یا، اِشبعل۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں هی، گاڑا، اور یواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پو پھٹتے هوئے حبرون میں داخل هوئے.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جنگ رہتے رہتے داؤد اور ہي زور پکڑتا جاتا. ۲ حبرون میں اُسکے چھہ بیٹے پیدا هوئے، ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار هوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چھوڑ دیتا اور داؤد کي طرف‌داري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا کہ داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتھہ لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے هم سخن هوکے داؤد کے پاس جاتا: وہ اُسکي ضیافت کرکے پھر اُسے رخصت کر دیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش هوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اُوپر نوحہ کرتا.

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ هوتي رهي: پر داؤد روز بہ روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز هوتا گیا.

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا هوئے[a]; سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا. ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جورو ابي‌جیل کے پیٹ سے هوا، ‖کلیاب تھا: اور تیسرے کا، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ[c] کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا. ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]; اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال; ۵ اور چھٹا یترعام تھا: وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا هوا، جو داؤد کي جورو تھي. یہ داؤد کو حبرون میں پیدا هوئے.

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائي هو رهي، تو ایسا هوا، کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بہت غصہ هوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] هوں، کہ

یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہرباني کرتا هوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، کہ تو آج اِس عورت کي بابت مجھہ پر عیب لگاتا هی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا هي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي هی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھہ سلوک نہ کروں. ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھہ جواب دے نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا.

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا هی؟ تو میرے ساتھہ اپنا عہد کر، اور دیکھہ کہ میرا هاتھہ تیرے ساتھہ هوگا، تاکہ سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجہ کر دوں.

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا; پر تجھہ سے ایک بات کا طالب هوں، اور وہ یہہ هی، کہ تو میرا منھہ نہ دیکھیے[l]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت تو میرا منھہ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھہ لاوے. ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کہلا بھیجا، کہ میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاها، میرے حوالے کر. ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوهر لایس کے بیٹے فلطي‌ایل سے[o] چھنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوهر اُس عورت کے ساتھہ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[p] تک روتا هوا چلا آیا. تب ابنیر نے اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا. اور وہ پھر گیا.

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر هي چاهتے تھے، کہ داؤد تمھارے اُوپر بادشاہ

[a] ۱ توا ۳: ۱—۴
[b] ۱ سہ ۲۵: ۴۳
‖ یا، دانیل. ۱ توا ۳: ۱
[c] ۱ سہ ۲۷: ۸ ۲ سہ ۱۳: ۳۷
[d] ۱ سلا ۱: ۵
[e] ۲ سہ ۲۱: ۸، ۱۰
[f] ۲ سہ ۱۶: ۲۱
[g] اِستہ ۲۳: ۱۸ ۱ سہ ۲۴: ۱۴ ۲ سہ ۹: ۸ اور ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

[h] ۱ سہ ۱۰: ۲۸ اور ۱۶: ۱، ۱۲ اور ۲۸: ۱۷
[i] ۱ توا ۱۲: ۲۳
[j] روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۱۱: ۴
[k] قاض ۲۰: ۱ ۲ سہ ۱۷: ۱۱ ۱ سلا ۴: ۲۵
۱۰۴۸
[l] پیدایش ۴۳: ۳
[m] ۱ سہ ۱۸: ۲۰
[n] ۱ سہ ۱۸: ۲۵، ۲۷
[o] ۱ سہ ۲۵: ۴۴، فلطي.
[p] ۲ سہ ۱۶: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وہاں سے آئے، اور چاہا کہ داؤد کو کچھہ کھلاویں[f]، اور ہنوز دن باقي تھا، تو داؤد نے قسم کھائي؛ اور کہا، اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹي[g]، یا اور کچھہ چکھوں، تو خدا مجھہ سے ایسا ہي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]. ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا، اور یہہ اُنکي نگاہ میں اچھا تھا؛ اِس لیئے کہ جو کچھہ بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث ہوا. ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے مارا نہیں گیا. ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے ہو، کہ آج کے دن ایک والي، بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز ہوں، اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں: اور یے لوگ، بني ضرویاہ، مجھہ پر زبردست ہیں[i]؛ پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا[k].

[f] ۲ سمو ۱۲: ۱۷ یرو ۱۶: ۷
[g] ۲ سمو ۱: ۱۲
[h] روت ۱: ۱۷
[i] ۲ سمو ۱۹: ۷
[k] دیکھو ۲ سمو ۱۳: ۲۱ ۱ سلا ۲: ۵، ۶، ۳۲، ۳۴ زبور ۲۸: ۴ اور ۶۲: ۱۲ ۲ تمط ۴: ۱۴

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گھبرا جاتے. ۲ بعنہ اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے. ۹ داؤد دونوں کو قتل کراتا، اور حکم دیتا، کہ اِشبوست کا سر دفن ہو.

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، کہ ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے ہاتھوں کا زور جاتا رہا[a]، اور سارے اِسرائیلي گھبرائے[b]. ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تھے، جو فوجوں کے سردار تھے، ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا؛ یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تھے؛ کہ بیروت[c] بھي بنیامین میں گنا جاتا تھا؛ ۳ اور بیروتي جتیم[d] کو بھاگ گئے تھے: چنانچہ، آج کے دن تک وے وھیں رہتے ہیں. ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا[e]. سو وہ، جب کہ ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے[f] پہنچي، نو پانچ برس کا تھا، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بھاگ گئي تھي، اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدي کي، تو ایسا ہوا، کہ وہ گر پڑا، اور لنگڑا ہو گیا. اور اُسکا نام مفیبوست تھا. ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے، اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل ہوئے، اور وہ دو پہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا. ۶ سو وے وہاں جاکے گھرکے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے[g] اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بھائي بعنہ بھاگ گئے. ۷ کیونکہ جب وے گھرکے درمیان پہنچے، تو وہ اپني خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا؛ سو اُنھوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راہ بھاگے چلے گئے. ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لئے، اور بادشاہ کو کہا، کہ یہہ ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تھا[h]؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہي؛ سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا.

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بھائي بعنہ کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تھے، جواب دیا، اور اُنھیں کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم کہ جس نے میري روح کو ہر ایک غم سے رہائي دي[i]: ۱۰ جب ایک شخص نے مجھہ کو کہا، کہ دیکھہ، ساؤل مر گیا؛ اور سمجھا، کہ مجھہ کو خوشخبري دیتا ہي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[k]؛ یہي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي. ۱۱ پس کتني زیادہ چاہیئے کہ دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گھر ہي میں اُس کے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمھارے ہاتھہ سے نہ لونگا[l]، اور تمھیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنھوں نے اُنکو قتل کیا[m]، اور اُن کے ہاتھہ

[a] عز ۴: ۴ یسعیاہ ۱۳: ۷
[b] متي ۲: ۳
[c] یشوع ۱۸: ۲۵
[d] نحمیا ۱۱: ۳۳
[e] ۲ سمو ۹: ۳
[f] ۱ سمو ۲۹: ۱، ۱۱
مریب بعل، ۱ توا ۸: ۳۴ اور ۹: ۴۰
[g] ۲ سمو ۲: ۲۳
[h] ۱ سمو ۱۹: ۲، ۱۰، ۱۱ اور ۲۳: ۱۵ اور ۲۵: ۲۹
[i] پید ۴۸: ۱۶ ۱ سلا ۱: ۲۹ زبور ۳۱: ۷
[k] ۲ سمو ۱: ۲، ۴، ۱۵
[l] پید ۹: ۵، ۶
[m] ۲ سمو ۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[y] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنھیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامھنے پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہی. اِسی لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں جلا دیا[z]. ۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے[a]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے. ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی[b]. سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑی سے اُنھیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ہوکے اُن پر حملہ کر. ۲۴ اور ایسا ہووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سنے[c]، تب چوکس ہو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا. ۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا ہی کیا: اور فلسطیوں کو جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا.

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئی گاڑی پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آیا. ۶ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جاتا. ۱۱ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا. ۱۲ داؤد بہت سی قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامھنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتی. ۱۷ وہ بڑی خوشی سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگوں کی ضیافت کرتا. ۲۰ میکل اُس طور پر خوشی کرنے کا طعنا دیکے داؤد کو ملامت کرتی، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رہتی.

۱۰۴۲

پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے. ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام یعنی ربُ‌الافواج کا نام لیا جاتا ہی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وہاں سے چڑھا لائے. ۳ سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ہانکا. ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا. ۵ اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے.

۶ اور جب وے نکون[e] کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزہ نے ہاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑ کے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا. ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا. ۸ اور داؤد اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ہوا: اور اُس نے اُس جگہہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک ہی. ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاہا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے: سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا. ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی[l].

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کی ہر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا. تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

حاشیہ (دائیں کالم):
[y] یسعیاہ ۲۸ : ۲۱
||یعنی، پھوٹوں کا میدان.
[z] اِستثنا ۷ : ۵، ۲۵، ۱ تواریخ ۱۴ : ۱۲
[a] ۱ تواریخ ۱۴ : ۱۳
[b] ۱۱ آیت
[c] دیکھو ۲ سلاطین ۷ : ۶
[d] قضاۃ ۴ : ۱۴
[e] ۱ تواریخ ۱۴ : ۱۶، جبعون، [f] یشوع ۱۶ : ۱۰
||یعنی، قریت‌یعریم، یشوع ۱۵ : ۹، ۶۰
[a] ۱ تواریخ ۱۳ : ۵، ۶
[b] ۱ سموایل ۴ : ۴، زبور ۸۰ : ۱

حاشیہ (بائیں کالم):
پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲
[c] دیکھو گنتی ۴ : ۱۵، ۱ سموایل ۶ : ۷
||یا، پہاڑی پر.
[d] ۱ سموایل ۷ : ۱
[e] ۱ تواریخ ۱۳ : ۹، وہ، کیدان کہلایا.
[f] دیکھو گنتی ۴ : ۱۵
[g] ۱ سموایل ۶ : ۱۹
†یعنی، پھوٹ عزہ کی بابت.
[h] زبور ۱۱۹ : ۱۲۰، دیکھو لوقا ۵ : ۸، ۹
[i] ۱ تواریخ ۱۳ : ۱۳
[k] ۱ تواریخ ۱۳ : ۱۴
[l] پیدایش ۳۰ : ۲۷ اور ۳۹ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داؤد سے ایسا کہہ، کہ ربالافواج یوں فرماتا هي، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا[l]، اُٹھاکے اپني قوم، اِسرایل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتھ رہا[m]، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے مارا[n]؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا[o]. ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسرایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وهاں اُنھیں لگاؤنگا[p]، تاکہ وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پھر آوارہ نہ هوں؛ اور شرارت کے فرزند[q] آگے کي طرح، اُن کو پھر دکھ نہ دینگے. ۱۱ اور نہ اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[r]، کہ میري اِسرایلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[s]. پھر خداوند تجھ کو فرماتا هي، کہ میں تیرے لیئے گھر بھي بناؤنگا[t].

۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے هونگے[u]، اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رهیگا[x]، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[y]. ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گھر بناویگا[z]، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا[a]. ۱۴ اور میں اُس کا باپ هونگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[b]. سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا[c]؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نہ هوگي، جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[d]، جس کو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا. ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور تیري سلطنت همیشہ تک تیرے آگے قائم رهیگي[e]: تیرا تخت همیشہ ثابت هوگا. ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا.

l ۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲ زبور ۷۸: ۷۰
m ۱ سمو ۱۸: ۱۴ ۲ سمو ۵: ۱۰ اور ۸: ۶، ۱۴
n ۱ سمو ۳۱: ۶ زبور ۸۹: ۲۳
o پید ۱۲: ۲
p زبور ۴۴: ۲ اور ۸۰: ۸ یرم ۲۴: ۶ عمو ۹: ۱۵
q زبور ۸۹: ۲۲
r قاض ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶ ۱ سمو ۱۲: ۹، ۱۱ زبور ۱۰۶: ۴۲
s ۱ آیت
t ۲۷ آیت
u ۱ سلا ۱۱: ۳۸ ۱ سلا ۲: ۱
x إستثنا ۳۱: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۱۰ اعما ۱۳: ۳۶
y ۱ سلا ۸: ۲۰ زبور ۱۳۲: ۱۱
z ۱ سلا ۵: ۵ اور ۶: ۱۲ اور ۸: ۱۹ ۱ توا ۲۲: ۱۰ اور ۲۸: ۶
a ۱۶ آیت زبور ۸۹: ۴، ۲۹، ۳۶، ۳۷
b زبور ۸۹: ۲۶، ۲۷ عبر ۱: ۵
c زبور ۸۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳
d ۱ سمو ۱۵: ۲۳، ۲۸ اور ۱۶: ۱۴ ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۴
e ۱۳ آیت زبور ۸۹: ۳۶، ۳۷ یوحنا ۱۲: ۳۴

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، کہ اي مالک خداوند، میں کون هوں[f]، اور میرا گھر کیا هي، کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہہ بھي اي مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هي؛ سو تونے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا[g]. اور، اي مالک خداوند، کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ هي[h]؟ ۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ کہ تو، اي مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هي[i]. ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے. ۲۲ سو تو، اي خداوند خدا، بزرگ[k] هي، اِس لیئے کہ کوئي تیري مانند نہیں[l]، اور تیرے سوا جہاں تک کہ هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا نہیں. ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرایل کي مانند ایک گروہ کون هي[m]، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکہ اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمھارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي[n]، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکہ تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسرایل کو مقرر کیا، تاکہ وے ابد تک تیري گروہ هوں[o]؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا[p]. ۲۵ اور اب تو، اي خداوند خدا، اُس بات کو، جو تونے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکھ، اور جیسا تونے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، کہ ربالافواج اِسرایل کا خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت هو. ۲۷ کیونکہ تونے، اي ربالافواج، اِسرایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور فرمایا، کہ میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

f پید ۳۲: ۱۰
g ۱۲، ۱۳ آیتیں
h یسعیا ۵۵: ۸
i پید ۱۸: ۱۹ زبور ۱۳۹: ۱
k ۱ توا ۱۶: ۲۵ ۲ توا ۲: ۵ زبور ۴۸: ۱ اور ۸۶: ۱۰ اور ۹۶: ۴ اور ۱۳۵: ۵ اور ۱۴۵: ۳ یرم ۱۰: ۶
l إستثنا ۳: ۲۴ اور ۴: ۳۵ اور ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ زبور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶، ۸ یسعیا ۴۵: ۵، ۱۸، ۲۲
m إستثنا ۴: ۷، ۳۲، ۳۴ اور ۳۳: ۲۹ زبور ۱۴۷: ۲۰
n إستثنا ۹: ۲۶ نحم ۱: ۱۰
o إستثنا ۲۶: ۱۸
p زبور ۴۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلاتا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مہماني کرتا، اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۲ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا.

پھر داؤد نے کہا، هنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، کہ میں اُس پر یونتن کے سبب سے مہرباني کروں[a]؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام[b] تھا. پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا هی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وهي هی. ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، تاکہ میں اُس سے خدا کي مہر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، هنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا هی، جو پاؤں کا لنگڑا هی. ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں هی؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھہ، لودبار میں عمی‌ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گھر میں هی.

۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور لودبار سے عمی‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا[f] مفیبوست داؤد پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا کرکے سجدہ کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکھہ، کہ تیرا بندہ هی.

۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھہ سے نیکي کرونگا[f]، اور تیرے باپ ساؤل کي ساري زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا.

۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ تیرا بندہ ایسا کیا هی، کہ تو مجھہ پر، جو مرا هوا کتا سا هوں[g]، نگاہ کرے؟

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب، جو کچھہ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[h]. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رهے: پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا هی، میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا[i]. اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، سب، جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر شاهزادوں کي مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس کا نام میکا[l] تھا. اور باقي، جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رهتے تھے، مفیبوست کے خادم تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رها، کہ وہ همیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا[m]؛ اور دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا[n].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھہ، جو حنون بن ناحس کي ماتمپرسي کرنے کو بھیجے گئے، بڑي بدسلوکي هوتي. ۶ بني عمون، باوجودیکہ ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بھي یواب اور ابشي سے مغلوب هوتے. ۱۵ سوبک، ارامیوں کي ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل هوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُسکے ایسا هوا، کہ بني عمون کا بادشاہ مرگیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین هوا[a]. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھہ سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي ماتمپرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا، تجھہ کو کیا یہہ گمان هی، کہ داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا هی، کہ اُس نے ماتمپرسي کے لیئے تجھہ پاس لوگ بھیجے هیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے هیں، کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

[a] ۱ سموایل ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۴۲
[b] امثال ۲۷: ۱۰ — ۲ سموایل ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱۷، ۲۹
[c] ۱ سموایل ۲۰: ۱۴
[d] ۲ سموایل ۴: ۴
[e] ۲ سموایل ۱۷: ۲۷
[f] ۱ تواریخ ۸: ۳۴ میں، مریب‌بعل کہلایا.
[f] ۱، ۳ آیتیں
[g] ۱ سموایل ۲۴: ۱۴ — ۲ سموایل ۱۶: ۹
[h] دیکھو ۲ سموایل ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۲۹
[i] ۷، ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۲ سموایل ۱۹: ۱۷
[l] ۱ تواریخ ۸: ۳۴
[m] ۷، ۱۰ آیتیں
[n] ۳ آیت

[a] ۱ تواریخ ۱۹: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بني عمون کو قتل کیا، اور ربہ کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم ھي میں رہا۔

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا، کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا، اور بادشاھي محل کي چھت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وہاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا[c]، جو نہا رہي تھي: اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھي۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمي بھیجے۔ اُنھوں نے کہا، کیا وہ ‖ اِلعام کي بیٹي †بنت‌سبع، حتي اُوریاہ[d] کي جورو نہیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا؛ چنانچہ وہ اُس پاس آئي، اور وہ اُس سے ھمبستر ہوا[e]: کیونکہ وہ اپني ناپاکي سے پاک ہوئي تھي[f]؛ اور وہ اپنے گھر کو چلي گئي۔ ۵ اور وہ عورت حاملہ ھو گئي؛ سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجي، کہ میں حاملہ ھوں۔

۶ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا، کہ حتي اُوریاہ کو مجھ پاس بھیج دے؛ سو یوآب نے اُوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاہ آیا، تو داؤد نے پوچھا، کہ یوآب کیسا ھی؟ اور لوگوں کا کیا حال ھی؟ اور جنگ کے کیسے انجام ھوتے ھیں؟ ۸ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ اپنے گھر جا، اور اپنے پانو دھو[g]۔ اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا، تو بادشاہ کي طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا، اور اپنے گھر نہ گیا۔ ۱۰ اور جب اُنھوں نے داؤد کو یہہ کہکے خبر دي تھي، کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا، تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ تب اُوریاہ نے داؤد سے کہا، کہ صندوق[h]، اور اسرایل، اور یہوداہ خیموں میں رہتے ھیں؛ اور میرا خداوند[i] یوآب، اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ھیں: پس، میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں، اور کھاؤں، اور پیوں، اور اپني جورو کے ساتھ سو رہوں؟ تیري حیات، اور تیري جان کي قسم، کہ میں یہہ کبھي نہ کرونگا۔ ۱۲ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ آج کے دن بھي یہاں رہ جا، اور کل میں تجھے روانہ کرونگا۔ سو اُوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھي یروسلم میں رہ گیا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُسے بلایا، اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور پیا؛ اور اُسنے اُسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا[l]، پر اپنے گھر میں نہ گیا۔

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یوآب کے لیئے خط لکھا[m]، اور اُوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اُسے بھیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یہہ لکھا، کہ اُوریاہ کو سخت لڑائي کے وقت اگاڑي کیجیو، اور اُس کے پاس سے پھر آئیو، تاکہ وہ مارا جاے، اور جان بحق ھو[n]۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ یوآب، جو اُس شہر کے گرداگرد کي حالت دیکھنے گیا، تو اُس نے اُوریاہ کو ایسے مقام پر، جہاں اُس نے جانا، کہ جنگي لوگ وہاں ھیں، مقرر کیا۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نکلے، اور یوآب سے لڑے، اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتي اُوریاہ بھي مارا گیا۔

۱۸ تب یوآب نے آدمي بھیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا ھو، کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے، اور وہ تجھے کہے، کہ جب تم جنگ پر چڑھے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ وے دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکي کا پاٹ دیوار پر سے اُس

[b] استثنا ۲۲: ۸
[c] پید ۳۴: ۲، ایوب ۳۱: ۱، متي ۵: ۲۸
‖ یا، امیایل
† یا، بتسوع، ۱ توا ۳: ۵
[d] ۲ سم ۲۳: ۳۹
[e] زبور ۵۱ کا سرنامہ۔ یعقو ۱: ۱۴
[f] احبار ۱۵: ۱۹، ۲۸ اور ۱۸: ۱۹
[g] پید ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۲
[h] ۲ سم ۷: ۲، ۶
[i] ۲ سم ۲۰: ۶
[k] پید ۱۹: ۳۳، ۳۵
[l] ۹ آیت
[m] دیکھو ۱ سلا ۲۱: ۸، ۹
[n] ۲ سم ۱۲: ۹
[o] قاض ۶: ۳۲، یربعل
[p] قاض ۹: ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جدي نه هوگي؛ كه تو نے مجهے حقير كيا، اور حتي أورياه كي جورو كو ليكے اپني جورو كيا. ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا هي، كه ديكهه، مين ايک آفت كو تيرے هي گهر سے تجهه پر أٹهاؤنگا، اور مين تيري جوروؤن كو ليكے تيري آنكهون كے سامهنے تيرے همسائے كو دونگا[f]، اور وه أس آفتاب كے سامهنے تيري جوروؤن كے ساتهه همبستر هوگا. ۱۲ كيونكه تو نے تو چهپے هوئے كيا: پر مين سارے بني إسرايل كے سامهنے، اور آفتاب كے سامهنے يهه كرونگا[k]. ۱۳ تب داؤد نے ناتن كو كها، كه مين خداوند كا گنهگار هون[l]. اور ناتن نے داؤد كو كها، كه خداوند نے بهي تيرا گناه بخشا[m]، كه تو نه مريگا. ۱۴ ليكن بهه سبب إس كے كه تيرے إس كام كے كرنے سے خداوند كے دشمنون نے كفر بكنے كا بڑا داؤ پايا[n]، يهه لڑكا بهي، جو تيرے ليئے پيدا هوگا، مر جائيگا.

۱۵ اور ناتن اپنے گهر كو گيا. اور خداوند نے أس لڑكے كو، جو أورياه كي جورو سے پيدا هوا، مارا، كه وه نهايت بيمار پڑا. ۱۶ سو داؤد نے أس لڑكے كے ليئے خدا سے منت كي، اور داؤد نے روزه ركها، اور گهر مين جاكر ساري رات زمين پر پڑا رها[o]. ۱۷ اور أس كے گهر كے بزرگ أٹهكے أس پاس آئے، كه أسے خاک پر سے أٹهاوين؛ پر وه راضي نه هوا، اور أن كے ساتهه كهانا نه كهايا. ۱۸ اور ايسا هوا، كه ساتوين دن وه لڑكا مر گيا. اور داؤد كے ملازم مارے ڈر كے كهه نه سكے، كه لڑكا مر گيا؛ كيونكه أنهون نے كها، كه جب وه لڑكا هنوز زنده تها، تو هم نے أسے كها، اور أس نے هماري بات نه ماني؛ اور اب، اگر هم أسے كهين، كه لڑكا مر گيا، تو وه اپني جان سے كيا سلوک كريگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے ديكها، كه أس كے خادم كاناپهوسي كر رهے هين، تو داؤد سمجهه گيا، كه لڑكا مر گيا؛ إس ليئے داؤد نے اپنے خادمون كو كها، كيا لڑكا مر گيا؟ وے بولے، مر گيا. ۲۰ تب داؤد خاک پر سے أٹها، اور نهايا، اور عطر ملا[q]، اور پوشاک بدلي، اور خداوند كے گهر مين آيا، اور سجده كيا[r]. پهر اپنے گهر مين گيا، اور كهانا مانگا؛ اور وے أس كے آگے روٹي لائے، سو أس نے كهائي. ۲۱ تب أسكے خادمون نے أسكو كها، يهه كيسا كام هي جو تو نے كيا؟ تو نے أس لڑكے كے ليئے، جب وه جيتا تها، روزه ركها، اور رويا؛ اور جب وه لڑكا مر گيا، تو أٹهكے تو نے روٹي كهائي. ۲۲ أس نے كها، كه جب تک وه لڑكا زنده تها، تو مين نے روزه ركها، اور مين روتا رها؛ كه مين نے كها، كون كهه سكتا هي، كه خداوند مجهه پر رحم كريگا[s]، تاكه لڑكا جيئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گيا، پس، مين كس ليئے روزه ركهون؟ كيا مين أسے اپنے پاس پهر لا سكتا هون؟ مين أس پاس جانيوالا هون، پر وه مجهه پاس آنيوالا نهين[t].

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بنت سبع كو دلاسا ديا، اور أس كے ساتهه خلوت كي، اور أس سے همبستر هوا: سو وه ايک بيٹا جني[u]، اور أس نے أس كا نام سليمان ركها[x]؛ اور وه خداوند كا پيارا هوا. ۲۵ اور أس نے ناتن نبي كي معرفت سے كهلا بهيجا اور أس كا نام خداوند كے سبب سے، ‖ايديدياه ركها.

۲۶ اور يواب بني عمون كے ربه[y] سے لڑا[z]، اور أس نے وه دارالسلطنت لے ليا. ۲۷ پهر يواب نے قاصدون كي معرفت داؤد كو كهلا بهيجا، كه مين ربه سے لڑا، اور مين نے پانيون كے شهر كو لے ليا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگون كو جمع كر، اور أس شهر پر خيمه زن هو، اور أسے لے لے؛ تا نه هووے، كه مين أس شهر كو لے لون، اور ميرے نام سے وه كهلايا جاوے. ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگون كو جمع كيا، اور ربه پر چڑها، اور أس كے مقابل

[f] إستہ ۲۸ : ۳۰ ۔ ۲ سمو ۱۶ : ۲۲
[k] ۲ سمو ۱۶ : ۲۲
[l] دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۲۴
[m] ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ۔ ایوب ۷ : ۲۰ ۔ زاور ۳۲ : ۵ اور ۵۱ : ۴
[n] امثا ۲۸ : ۱۳ ۔ ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ۔ ایوب ۷ : ۲۱ ۔ زاور ۳۲ : ۱ ۔ میکہ ۷ : ۱۸ ۔ ذکر ۳ : ۴
[o] یسعہ ۵۲ : ۵ ۔ حزق ۳۶ : ۲۰، ۲۳ ۔ روم ۲ : ۲۴
[p] ۲ سمو ۱۳ : ۳۱
[q] روت ۳ : ۳
[r] ایوب ۱ : ۲۰
[s] دیکھو یسعہ ۳۸ : ۱، ۵ ۔ یونہ ۳ : ۹
[t] ایوب ۷ : ۸، ۱۰
[u] متی ۱ : ۶
[x] ۱ توا ۲۲ : ۹
‖ یعنے، خداوند کا محبوب.
[y] إستہ ۳ : ۱۱
[z] ۱ توا ۲۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پیدا کي، ایسا کہ وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زیادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق ھوا تھا، اور امنون نے اُسے کہا، اُٹھہ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نہیں؛ یہہ بدي، کہ تو مجھہ کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو تونے مجھہ سے کیا، زیادہ بد ھي. پر اُسنے اُسکي بات نہ سنا چاھا. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تھا، بلایا، اور کہا، کہ اِسے میرے گھر سے باھر نکال کے جلد اُسکے پیچھے دروازے کي چٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگین[l] جوڑا پہنے ھوئے تھي، کہ بادشاھوں کي کنواري بیٹیاں ایسھي پوشاک پہنتي تھیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باھر کر دیا، اور اُسکے پیچھے چٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[m]، اور وہ رنگین پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر ھاتھہ دھرکے[n] روتي ھوئي چلي.

۲۰ اور اُسکے بھائي ابی‌سلوم نے اُس سے کہا، کیا تیرا بھائي [۱۱]امنون تیرے ساتھہ ھوا؟ پر ای میري بہن، اب چپکي ھو رہ، کہ وہ تیرا بھائي ھي؛ اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ. تب تمر اپنے بھائي ابی‌سلوم کے گھر میں اُداس ھوکے رھي.

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سنیں، تو نہایت غصہور ھوا. ۲۲ اور ابی‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھہ بھلا برا نہ کہا[o]، کہ ابی‌سلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا[p]؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا تھا.

۱۰۳۰

۲۳ اور ایسا ھوا، کہ پورے دو سال کے بعد، بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابی‌سلوم کے یہاں بعل‌حصور میں، جو اِفرایم کي اطراف میں ھي، موجود تھے[q]؛ تب ابی‌سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو ابی‌سلوم بادشاہ پاس آیا، اور کہا، کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ھیں؛ ای کاش کہ بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھہ چلتے. ۲۵ تب بادشاہ نے ابی‌سلوم کو کہا، نہیں، بیٹا؛ ھم سب کے سب اِس وقت نہ جائیں؛ تا نہ ھو کہ تجھہ پر بار ھوویں. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن اُس نے نہ چاھا، کہ جاوے، پر اُسکے حق میں دعا کي. ۲۶ تب ابی‌سلوم نے کہا، اگر ایسا نہیں ھو سکتا، تو میرے بھائي امنون کو میرے ساتھہ کر دیجیے. تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھہ جاے؟ ۲۷ تب ابی‌سلوم نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاھزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے دیا.

۲۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رھو، جب امنون مي پیکے خوش‌دل[r] ھووے، اور میں تمھیں کہوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار لیجیو؛ کچھہ خوف نہ کیجیو؛ کیا میں تمھیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور [۱۱]بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچہ ابی‌سلوم کے نوکروں نے امنون سے، جیسا کہ ابی‌سلوم نے اُنھیں فرمایا تھا، ویسا ھي کیا. تب سارے شاھزادے اُٹھے، اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ھوئے، اور بھاگے.

۳۰ اور ایسا ھوا، کہ ھنوز وے راہ ھي میں تھے، جو داؤد کو خبر پہنچي، کہ ابی‌سلوم نے سارے شاھزادوں کو قتل کیا، اور اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رھا. ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[s]، اور خاک پر پڑا رھا[t]، اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے ھوئے. ۳۲ تب داؤد کے بھائي سمعہ کا بیٹا یوندب[u] مخاطب ھوکے بولا، کہ میرا خداوند، یہہ گمان نہ کرے، کہ اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بیٹے تھے، مار لیا؛ بلکہ امنون ھي اکیلا مارا گیا؛ اِس لیئے کہ ابی‌سلوم نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا، یہہ بات ٹھان رکھي تھي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

[l] پید ۳۷: ۳ قاض ۵: ۳۰ زبور ۴۵: ۱۴
[m] یشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱: ۲ ایوب ۲: ۱۲
[n] یرم ۲: ۳۷
[۱۱] عبراني میں، امینون.
[o] پید ۲۴: ۵۰ اور ۳۱: ۲۴
[p] احبار ۱۹: ۱۷، ۱۸
[q] دیکھو پید ۳۸: ۱۲، ۱۳؛ ۱ سمو ۲۵: ۴، ۳۶
[r] قاض ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ روت ۳: ۷ ۱ سمو ۲۵: ۳۶ آستر ۱: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۱۵
[۱۱] عبراني میں، بني شجاعت ھو.
[s] ۲ سمو ۱: ۱۱
[t] ۲ سمو ۱۲: ۱۶
[u] ۱ سمو ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل میں نہ لاویں، کہ سارے شاہزادے مارے گئے؛ کیونکہ امنون ہي اکیلا قتل ہوا۔ ۳۴ اور ابي‌سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے، جو نگہبان تھا، اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، اور کیا دیکھتا ہي، کہ بہت سے لوگ پہاڑ کي دامن کي راہ اُسکے پیچھے سے آتے ہیں۔ ۳۵ تب یوندب نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، شاہزادے آتے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کي تھي، ویسا ہي ہوا۔ ۳۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بات کہہ چکا، تو دیکھو، شاہزادے آ پہنچے، اور چلا چلا کے روئے: اور بادشاہ بھي اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا۔

۳۷ پر ابي‌سلوم بھاگکے جسور کے بادشاہ عمي‌حود کے بیٹے تلمي پاس گیا۔ اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا۔ ۳۸ اور ابي‌سلوم بھاگکے جسور میں پہنچا، اور تین برس تک وہاں رہا۔ ۳۹ اور داؤد بادشاہ کا دل ابي‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نہایت مستعد ہوگیا؛ کیونکہ امنون کي بابت تسلي پائي تھي، اِس لیئے کہ وہ مر چکا تھا۔

## ۱۴ باب

[illegible]

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا، کہ بادشاہ کا دل ابي‌سلوم کي طرف متوجہ ہي، ۲ تو یواب نے تقوع میں آدمي بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کہا، کہ ماتم‌زدہ کا بھیس اختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے پہنئیے، اور تیل اپنے اُوپر نہ ملئیے، اور اپنے تئیں اُس عورت کي مانند کرکیجئیے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگین ہو؛ ۳ اور بادشاہ پاس جائیے، اور اُس سے اِس طور پر بات کیجیئے۔ سو یواب نے اُسے یہہ باتیں بیان کرکے سکھلائیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وہ تقوع کي عورت بادشاہ پاس آئي، تو زمین پر اوندھے منہ ہوکے گري، اور سجدہ کیا، اور بولي، اي بادشاہ رہائي دے۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، تجھے کیا ہوا؟ وہ بولي، میں ایک بیوہ عورت ہوں، اور میرا شوہر مر گیا ہي۔ ۶ سو تیري لونڈي کے دو بیٹے تھے؛ وے دونوں میدان میں جھگڑے، اور وہاں کوئي نہ تھا، جو اُنہیں چھڑاوے؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب دیکھو، کہ سارا کنبا تیري لونڈي کا مخالف ہوکے اُٹھا ہي؛ اور وے کہتے ہیں، کہ اُسکو جسنے اپنے بھائي کو قتل کیا، ہمارے حوالے کر، تاکہ ہم اُسے مقتول بھائي کي جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو بھي نہ رہنے دیں؛ اور چاہتے ہیں، کہ اُس میرے انگارے کو جو باقي رہا ہي، بجھاویں، اور میرے شوہر کے نام و نشان کو زمین پر نہ چھوڑیں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور میں تیري بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاہ کو کہا، میرے خداوند بادشاہ، سارا گناہ مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے، اور بادشاہ اور اُس کا تخت بےگناہ رہے۔ ۱۰ تب بادشاہ نے فرمایا، جو کوئي تجھے کچھ کہے، اُسے مجھ پاس لا، کہ وہ پھر تجھ کو چھو نہ سکیگا۔ ۱۱ اُس وقت اُس نے کہا، کہ میں عرض کرتي ہوں، کہ بادشاہ، خداوند اپنے خدا کو یاد کرے، لہو کا بدلا لینیوالوں کو روکے، تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو فنا کریں۔ تب وہ بولا، زندہ خداوند کي قسم، کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھي زمین پر نہ گریگا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے کہا، اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات کہے۔ وہ بولا، کہہ۔ ۱۳ تب اُس عورت نے کہا، کہ تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں کي مخالفت میں اِس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج[a] کیئے هوئے کو اپنے یهاں پهر نهیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی[b]، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پهر جمع نهیں هو سکتا؛ اور باوجودے که خدا اِنسان کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا، تو بهي تدبیر کرتا هی[c]، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یهاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجهے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کها، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي؛ شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتهه سے، جو مجهے اور میرے بیٹے کو خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چهڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کها هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي؛ کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند[d] هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتهه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجهه سے جو کچهه پوچهوں، سو تو اُسے مجهه سے مت چهپانا. تب وه عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمایئے. ۱۹ سو بادشاه نے کها، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتهه تجهه سے ملکے شامل نهیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کها، که تیري جان کي قسم، ای میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهني یا بائیں طرف پهرنا ممکن نهیں: تیرے خادم یواب هي نے مجهے حکم دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں[e]. ۲۰ اور تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی[f]، که جو کچهه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکهو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پهر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کها، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجهه کو ای میرے خداوند بادشاه، مجهه پر کرم کي نگاه هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پهر یواب اُٹها، اور جسور کو گیا[g]، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وه اپنے گهر جاوے، اور میرا منهه نه دیکهے[h]. سو ابی‌سلوم اپنے گهر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکها.

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تها؛ کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک[i] اُس میں کوئي عیب نه تها. ۲۶ اور جب وه اپنے سر کا بال مونڈتا تها، (کیونکه هر سال کے آخر وه اُسے مونڈتا تها، که اُس کا بال بهت گهنا تها، اِس لیئے وه اُسے مونڈتا تها،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سَو مثقال بادشاهي تول سے انداز کرکے ٹههراتا تها. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے[k]، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تها؛ وه بهت خوبصورت عورت تهي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکها[l]. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بهیجے؛ پر وه نه چاهتا تها، که اُس کے پاس آوے؛ اور پهر اُس نے دو باره بلوایا، سو پهر بهي اُس نے نه

[a] ۲ سمو ۱۳: ۳۷، ۳۸
[b] ایوب ۳۴: ۱۵ عبر ۹: ۲۷
[c] گنتي ۳۵: ۱۵، ۲۸
[d] ۲۰ آیت ۲ سمو ۱۹: ۲۷
[e] ۳ آیت
[f] ۱۷ آیت ۲ سمو ۱۹: ۲۷
[g] ۲ سمو ۱۳: ۳۷
[h] پید ۴۳: ۳ ۲ سمو ۳: ۱۳
[i] یسع ۱: ۶
[k] دیکهو ۲ سمو ۱۸: ۱۸
[l] ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[p]؛ نہیں تو، ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے ؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت کرے. ۱۵ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں ؛ جو کچھ، کہ خداوند بادشاہ فرماوے، وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاہ نکلا[q]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور بادشاہ نے دس عورتیں، جو حرمیں تھیں، پیچھے چھوڑیں[r]، کہ گھر کي نگھباني کریں. ۱۷ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس[s] کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[s] اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے.

۱۹ تب بادشاہ نے جاتي اِتی کو[t] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاہ کے ساتھ رہ ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی. ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں ؟ جس حال کہ میں جانا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[u] ؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا ؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں. ۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاہ کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[x]. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، کہ چل، اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند

[p] ۲ سہ ۱۹ : ۹ زبور ۳ کا سرنامہ.
[q] زبور ۳ کا سرنامہ.
[r] ۲ سہ ۱۶ : ۲۱، ۲۲
[s] ۲ سہ ۸ : ۱۸
[t] ۲ سہ ۱۸ : ۲
[u] ۱ سہ ۲۳ : ۱۳
[x] روت ۱ : ۱۶، ۱۷ امثا ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴

آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاہ خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راہ[y] لي.

۲۴[z] اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے[z] تھے : سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا ؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا ؛ پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[a] : ۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]. ۲۷ اور بادشاہ نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے هیں[e]، اخیمعض جو تیرا بیٹا هی، اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی. ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا، جب تک کہ تمھارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے. ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رہے.

۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کي چڑھائي کي راہ گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو تھا[h] ؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[i]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[k].

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هی[l]. تب داؤد بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[m].

۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داؤد پہاڑ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[y] ۲ سہ ۱۶ : ۲
[z] گنـ ۴ : ۱۵
[a] زبور ۴۳ : ۳
[b] گنـ ۱۴ : ۸ ۲ سہ ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ ۲ توا ۹ : ۸ یسع ۶۲ : ۴
[c] ۱ سہ ۳ : ۱۸
[d] ۱ سہ ۹ : ۹
[e] دیکھو ۲ سہ ۱۷ : ۱۷
[f] ۲ سہ ۱۷ : ۱۶
[g] ۲ سہ ۱۹ : ۴ آستر ۶ : ۱۲
[h] یسع ۲۰ : ۲، ۴
[i] یرم ۱۴ : ۳، ۴
[k] زبور ۱۲۶ : ۶
[l] زبور ۳ : ۱، ۲ اور ۵۵ : ۱۲، وغیرہ
[m] ۲ سہ ۱۶ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھ، میرا بیتا هي[p]، جو میري صلب سے پیدا هوا[q]، میري جان کا طالب هی: پس اب یہہ بنیامیني کیا کچھ نه کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، که خداوند نے اُسے کہا هی۔ ۱۲ شاید که خداوند میرے دکھ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکي کرے[r]۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا۔ ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تھکے هوئے آئے، اور وهاں اُنھوں نے دم لیا۔

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرایل یروسلم میں آئے[s]، اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا۔ ۱۶ اور ایسا هوا که جب داؤد کا دوست[t] حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، که بادشاہ جیتا رهے، بادشاہ جیتا رهے۔ ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نه گیا[u]؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نہیں؛ بلکه جس کو که خداوند، اور یہہ قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا هونگا، اور اُسي کے ساتھ رهونگا۔ ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیتے کي خدمت نه کروں[x]؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا۔

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، که هم کیا کریں۔ ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، که اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر کي نگہباني کو چھوڑ گیا هی[y]، اندر جا: اِس لیئے که جب سارے اِسرایل سنینگے، که تیرے باپ کو تجھ سے نفرت هی[z]، تو اُن سب کے هاتھ، جو تیرے ساتھ هیں، قوي هونگے[a]۔ ۲۲ سو اُنھوں نے قصر کي چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمه کھڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامھنے[b] اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا۔ ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي هوتي تھي، که گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تھي[c]۔

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھہرتي۔ ۱۵ چھپے میں داؤد کو خبر دیجاتي۔ ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا۔ ۲۵ عماسا سپہسالار مقرر هوتا۔ ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پہنچتي۔

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، که میں ابھي بارہ هزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُتھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت که وہ تھکا ماندہ[a]، اور اُس کے هاتھ ڈھیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ که اُس کے سارے همراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا[b]۔ ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراؤنگا؛ که وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هی، اُسکا آخر هونا سب کے پھرنے کي برابر هی؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے۔ ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي۔ ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، که حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکه هم اُس کے منھ کي بھي سنیں۔ ۶ چنانچه حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، که اخیتفل یوں کہتا هی: سو هم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کہتا هی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، که یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

[p] ۲ سمو ۱۲: ۱۱
[q] پید ۱۵: ۴
[r] روم ۸: ۲۸
[s] ۲ سمو ۱۵: ۳۷
[t] ۲ سمو ۱۵: ۳۷
[u] ۲ سمو ۱۹: ۲۵ امث ۱۷: ۱۷
[x] ۲ سمو ۱۵: ۳۴
[y] ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۲۰: ۳
[z] پید ۳۴: ۳۰ ۱ سمو ۱۳: ۴
[a] ۲ سمو ۲: ۷ ذکر ۸: ۱۳
[b] ۲ سمو ۱۲: ۱۱، ۱۲
[c] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
[a] دیکھو اِست ۲۵: ۱۸ ۲ سمو ۱۶: ۱۴
[b] ذکر ۱۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت* کے مناسب نہیں؛ ۸ چنانچہ حوسي نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، کہ کیسے بہادر هیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کي مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے هوں، ازنجیدہ هوئے هیں؛ اور تیرا باپ جنگي مرد هی، اور وہ لوگوں کے ساتھ نہ رهیگا۔ ۹ اور دیکھ، وہ کسي غار میں، یا کسي جگہہ میں چھپا هوا هوگا؛ اور جب شروع هي میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہہ چرچا هوگا کہ ابی‌سلوم کے پیرؤوں کا قتل هوتا هی۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھي جو بہادر هی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هی، بالکل پگھل جائیگا؛ کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا هی، کہ تیرا باپ بڑا بہادر هی، اور اُس کے همراہ بھي بہادر لوگ هیں۔ ۱۱ سو میں یہہ مشورت دیتا هوں، کہ سارا اِسرائیل، دان سے لیکے بیرسبع تک، اُس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت هی جو دریا کے کنارے پر هو، تیرے ساتھ جمع هوویں: اور تو آپ جنگ پر چڑھ۔ ۱۲ سو اُس وقت کسي جگہہ جہاں کہاں وہ هو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل هونگے: تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ هیں، اُن میں کا ایک بھي جانبر نہ هوگا۔ ۱۳ اور اگر وہ کسي شہر میں داخل هوا هوگا، تو سارے بني اِسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے، اور هم اُس کو ندي کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وهاں ایک ڈھوکا بھي نہ ملے۔ ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرائیلي بولے، کہ یہہ مشورت، جو ارکي حوسي نے دي، اخیتفل کي مشورت سے اچھي هی۔ یہہ اِس لیکے هوا، کہ خداوند نے یوں اِرادہ کیا، کہ اخیتفل کي نیک مشورت باطل کي جاوے، تاکہ خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے۔

۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہا، کہ اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دي، اور میں نے یوں یوں مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي کو بھیجکے داؤد سے کہو، کہ آج کي رات دشت کي گھاٹیوں پر مت رہ، بلکہ في الفور پار اُتر جا؛ تا ایسا نہ هو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ هیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعص عین‌راجل پر رهتے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کي آمد و رفت شہر میں ظاهر هووے۔ اور ایک چھوکري نے جاکے اُنھیں خبر کي؛ سو وے گئے، اور داؤد بادشاہ کو خبر دي۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنھیں دیکھا، اور ابی‌سلوم سے کہا: پر وے دونوں پھرتي کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں داخل هوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے، جس کے صحن میں ایک کنوا تھا؛ سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کنوئے کے منہہ پر بچھائي، اور اُس پر دلا هوا دانہ پھیلا دیا؛ سو کچھہ خبر معلوم نہ هوئي۔ ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعص اور یہونتن کہاں هیں؟ اُس عورت نے اُنھیں کہا، وے ندي پار هو گئے هونگے۔ اور جب اُنھوں نے اُنھیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر گئے۔ ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کنوئے سے نکل روانہ هوئے، اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دي؛ اور اُنھوں نے داؤد سے کہا، کہ اُٹھہ، اور جلد پار اُتر؛ کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دي هی۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے؛ بلکہ صبح کي روشني هوتے

* عبراني میں، حکم کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بهي اُن میں سے باقي نه تها، جو یردن کے پار نه گیا هو.

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکها، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدهے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر[z] اور اپنے گهر گیا، اور اپنے گهرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پهانسي دي[s]، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داؤد محنیم میں[t] داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسرایل کے سارے لوگ اُسکے ساته.

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا؛ یهه عماسا ایک آدمي کا بیٹا تها، جس کا نام ‖اِترل اِسرایلي تها، جو † ناحس کي بیٹي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تها[u]. ۲۶ پس اِسرایل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کهڑا کیا.

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحس کا بیٹا سوبي بني عمون کے ربه سے[x]، اور عمي‌ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے[y]، اور برزلي جلعادي راجلیم سے[z] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جَو، اور آٹا، اور بهونا اناج، اور لوبیئے کي پهلیاں، اور مسور، اور بهونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکهن، اور بهیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے ساته کے لوگوں کے کهانے کے لیئے لائے؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بیابان میں[a] بهوکهے اور ماندے اور پیاسے هیں.

z ۲ سمو ۱۵: ۱۲
s متي ۲۷: ۵
t پید ۳۲: ۲ یشوع ۱۳: ۲۶ ۲ سمو ۲: ۸
‖ یا، یتر اِسماعیلي.
† یا، یسي. دیکهو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۶
u ۱ توا ۲: ۱۶، ۱۷
x دیکهو ۲ سمو ۱۰: ۱ اور ۱۲: ۲۹
y ۲ سمو ۹: ۴
z ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۲ ۱ سلا ۲: ۷
a ۲ سمو ۱۶: ۲

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۶ افرائیم کے جنگل میں بهت اِسرایلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں اٹکا هوا یواب سے مارا جاتا، اور گڑهے میں پهینکا جاتا. ۱۸ یاد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعض اور کوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساته جمع هوئے تهے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بهائي ضرویاه کے بیٹے ابی‌شی کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتي جاتي کے قابو[a] میں کر دي، اور اُنهیں روانه کیا. اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که میں بهي ضرور تمهارے ساته نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل[b]؛ که اگر هم بهاگ نکلیں، تو اُنهیں کچهه هماري پروا نه هوگي؛ اور اگر هم آدهے مارے جاویں، تو بهي اُنهیں کچهه پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي؛ سو بهتر یهه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنهیں کها، جو تمهیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کهڑا رها، اور سارے لوگ سَو سَو اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتي کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساته ملایمت کیجیو[c]. اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرایل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں[d] لڑائي هوئي؛ ۷ اور وهاں اِسرایل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تهے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامهنے آ گیا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے گهسا؛ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا ره گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

a ۲ سمو ۱۵: ۱۹
b ۲ سمو ۲۱: ۱۷
c ۱۲ آیت
d یشوع ۱۷: ۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام۔ اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازی کی تھی، قابو میں کر دیا ہی۔ ۲۹ تب بادشاہ بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اخیمعض نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا، اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی، پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھی۔ ۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا، اور یہاں کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف جاکے کھڑا ہو رہا۔ ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشی آیا، اور کوشی نے کہا، میرے خداوند بادشاہ، خبر لئی جاتی ہی؛ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے، جو تیری مخالفت میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا۔ ۳۲ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کی مخالفت میں تیرے ضررکے لیئے اُٹھتے ہیں، اُسی جوان کی طرح ہو جائیں۔

۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا، اور اُس کوٹھری پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھی، روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا، ہاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[k]، میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا، اے ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[k] ۲ سم ۱۹: ۴

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کرانا۔ ۹ اِسرائیلی بادشاہ کو پھیر لانے کا شوق رکھتے۔ ۱۱ داؤد کاھنوں کو کہلا بھیجا، کہ بنی یہوداہ کو اِسکی بابت ترغیب دیں۔ ۱۸ سمعی معافی پانا۔ ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہونا۔ ۳۲ برزلی رخصت پانا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہونا۔ ۴۱ اِسرائیلی یہوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنھوں شریک نہیں کیا۔

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ہی۔ ۲ اور وہ رہائی، جو اُس دن ہوئی تھی، سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی؛ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سنی، کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ہی۔ ۳ اور لوگ اُس دن چوری سے شہر میں[a] داخل ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں۔ ۴ اور بادشاہ نے اپنا منھہ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے رویا، اور کہا، کہ ہاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]! ہاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے! ۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا، اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں، کہ جنھوں نے آج کے دن تیری جان، اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں، اور تیری جوروؤں کی جانیں، اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں؛ اُن کے منھہ کی شرمندگی کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہی، اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی۔ کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہی، نہ خادموں کی؛ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا ہوتا، اور ہم سب آج کے دن مر جاتے، تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا۔ ۷ سو اب اُٹھ، باہر نکل، اور اپنے خادموں کو دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں، کہ اگر تو باہر نہ جائیگا، تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھہ نہیں رہنے کا؛ اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو اِبتدا جوانی سے اب تک تجھہ پر پڑیں، بہت بد ہوگا۔ ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچی، کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی۔ تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے، کہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے۔

۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی، اور کہتی تھی، کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[a] ۳۲ آیت
[b] ۲ سم ۱۵: ۳۰
[c] ۲ سم ۱۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا هی۔ ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ هوں، تہمت کي[a]: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کي مانند هی[b]؛ سو جو تیري نظروں میں اچھا معلوم هو، سو کر۔ ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند تھا[c]: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے هیں[d]۔ پس، میرے لیئے کیا مناسب هی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا هی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو۔ ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ هاں، وہ سب لے لیوے؛ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا۔

۳۱ اور برزلي جلعادي[e] راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے۔ ۳۲ اور یہہ برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسّي برس کا تھا[f]؛ اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي؛ اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا۔ ۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا۔ ۳۴ اور برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسّي برس کا[g] هو چکا؛ اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا هوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا هی، اُس کا مزہ جان سکتا هی؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا هوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار هووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا؛ اور کیا ضرور هی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني ما کي گورکے آس پاس گڑوں۔ پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام[h] حاضر هی؛ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے؛ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم هو، سو اُس سے کر۔ ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیري مرضي هوگي، ویسے سلوک کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا۔ ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار هوگئے۔ اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما[i]، اور اُس کے لیئے برکت چاهي؛ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا۔ ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ هوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا؛ اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے۔

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ همارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے[j]۔ ۴۲ تب سارے بني یہوداہ نے بني اِسرایل کو جواب دیا، یہہ اِس لیئے هی، کہ بادشاہ کو هم سے نزدیک کا رشتہ هی[k]؛ سو تمھیں اِس سبب سے هم پر کیوں رشک آتا هی؟ کیا هم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا هی؟ یا اُسنے همیں کچھ اِنعام دیا هی؟ ۴۳ پھر بني اِسرایل نے بني یہوداہ کو جواب

[a] ۲ سم ۱۶: ۳
[b] ۲ سم ۱۴: ۱۷، ۲۰
[c] ۱ سم ۲۶: ۱۲
[d] ۲ سم ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
[e] ۱ سلا ۲: ۷
[f] ۲ سم ۱۷: ۲۷
[g] زبور ۹۰: ۱۰
[h] ۱ سلا ۲: ۷، یرم ۴۱: ۱۷
[i] پید ۳۱: ۵۵
[j] ۱۵ آیت
[k] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرایل کے فرقوں میں هوتا هوا ابیل، اور بیت معکہ، اور سارے بیریم تک گیا: اور وے سب بهي جمع هوئے، اور اُس کے پیچهے چلے۔ ۱۵ اور اُنهوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گهیرا، اور شہر کے سامهنے ایک دمدمہ باندها، اور وہ دیوار کے برابر رها: اور سب لوگ جو یواب کے ساته تهے، کوشش کر رهے تهے، کہ دیوار کو گرا دیں۔ ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائي، اور کہا، کہ سنو، سنو: مهرباني سے یواب کو کہو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجهہ سے کچهہ کہوں۔ ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب هے؟ وہ بولا، میں وهي هوں۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپني باندي کي بات سنیئے۔ وہ بولا، میں سنتا هوں۔ ۱۸ تب وہ بولي، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تهے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاهینگے: اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تهے۔ ۱۹ اور میں اِسرایل میں صلح خواہ اور دیانتدار هوں: سو تو چاهتا هے، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرایل کي ایک ما هے، هلاک کرے: سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاهتا هے؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہہ مجهہ سے دور رهے، یہہ مجهہ سے دور رهے، کہ نگل جاؤں، یا هلاک کروں۔ ۲۱ یہہ ایسي بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري هے، اُس نے بادشاہ یعني داؤد پر اپنا هاتهہ اُتهایا هے: سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکهہ، اُس کا سر دیوار پر سے تجهہ پاس پهینک دیا جائیگا۔ ۲۲ تب وہ عورت اپني دانائي سے سب لوگوں کے پاس گئي۔ سو اُنهوں نے سبع بن بکري کا سر کاتکے باهر یواب کي طرف پهینک دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پهونکا، اور لوگ شہر پر سے اُتهکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پهرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا۔

۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر کا سردار تها، اور بنایاہ بن یهویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تها: ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ تها: اور اخیلود کا بیتا یهوسفط محاسب تها: ۲۵ اور سبع منشي تها: اور صدوق اور ابیاتر کاهن تهے: ۲۶ اور عیرا یائري بهي داؤد کا ایک || سردار تها۔

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت هوا، ساؤل کے سات بیتوں کو پهانسي دینے سے موقوف هو جاتا۔ ۱۰ رصفہ کي محبت جو مرے هوؤں سے رکهتي تهي۔ ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کي هڈیاں قیس کي گور میں دفن کرتا۔ ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے هوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

۱ پهر داؤد کے عصر میں پیا پي تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور صلاح پوچهي۔ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گهرانے کے سبب سے هے، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہي۔ (اور یہہ جبعوني اِسرایل کي نسل میں سے نہ تهے، بلکہ اموري تهے جو باقي رہ گئے تهے: اور بني اِسرایل نے اُن سے قسم کهائي تهي: اور ساؤل نے چاها، کہ اُنهیں قتل کرے: کیونکہ اُسے بني اِسرایل اور بني یهوداہ کے سبب غیرت تهي۔) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمهارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کي میراث کے لیئے برکت چاهو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ هم ساؤل سے اور اُس کے گهرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں: ||| اور نہ تو همارے لیئے اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا، پس، اور تم کیا چاهتے هو، کہ میں تمهارے لیئے

|| یا، ایک والي، پید ۴۱: ۴۵۔

||| یا، اور نہ هم کو اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مارنا هے۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۹

بھائي سمعي[z] کے بيٹے يہونتن نے اُسے مارا. ۲۲ يہي چاروں رفا کے صلب سے جات ميں پيدا ھوئے[a]، اور داؤد کے ھاتھہ سے اور اُسکے خادموں کے ھاتھہ سے مارے پڑے.

## ۲۲ باب

۱ شکرانے کا گيت خدا کي عظيم رھائي اور گوناگون برکتوں کے سبب سے.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے ھاتھہ سے رھائي دي[a]، خداوند کے آگے اِس گيت کي باتيں کہيں[b]: ۲ اور بولا، کہ خداوند ميري چٹان[c]، اور ميرا گڑھہ، اور ميرا چھڑانيوالا ھی؛ ۳ ميري چٹان کا خدا ھی: اُس پر ميرا بھروسا ھی[d]؛ وہ ميري سپر[e] ھی، اور ميري نجات کا سينگ[f] ھی؛ ميرا اونچا برج[g]، اور ميري پناہگاہ[h]، اور ميرا نجات دينيوالا ھی؛ تو ھي مجھے ظلم سے بچاتا ھی. ۴ ميں خداوند کو پکارونگا، جو ستايش کے لايق ھی؛ يونہيں ميں اپنے دشمنوں سے چھڑايا جاؤنگا. ۵ کہ موت ||کي لہروں نے مجھے گھيرا؛ †بلعالي لوگوں کے سيلابوں نے مجھے ڈرايا. ۶ گور کے دکھوں نے مجھکو گھيرا[i]؛ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جا ليا. ۷ اپني مصيبت کے وقت ميں نے خداوند کو پکارا[k]، اور اپنے خدا کے آگے چلايا؛ اُسنے اپني ھيکل ميں سے ميري آواز سني[l]، اور ميرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا. ۸ تب زمين لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنيادين ھل گئيں اور لرزيں[n]، اِس ليئے کہ وہ غصہور ھوا. ۹ اُس کے نتھنوں سے ايک دھونواں اُٹھہ رھا، اور اُسکے منہہ سے آگ نکلکے[o] کھاتي گئي، کہ جس سے کوئلے دھک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جھکايا، اور وہ نيچے اُترا[p]، اور اندھيرا اُسکے پانوں تلے تھا[q]. ۱۱ وہ ايک کروبي پر سوار ھوکے اُڑا، اور ھوا کے پروں پر[r] نمود ھوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاريکي کي قناتيں[s] کھڑي کيں، کالے پانيوں اور بادلوں کے گھٹا کے ساتھہ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے ھوتي تھي، کوئلے سلگے[t]. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[u]، اور تعالیٰ نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تير چلائے[x]، اور اُنھيں تتر بتر کيا؛ بجلي بھي چمکائي اور اُنھيں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جھنجھلاھٹ سے، اور اُس کے ||نتھنوں کے دم کے جھوکے سے[y] سمندر کي تھاھيں نمود ھوئيں؛ دنيا کي نيويں کھل گئيں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بھيجا، اور مجھے پکڑ ليا؛ اُس نے مجھے بہت پانيوں ميں سے کھينچکے نکالا[z]. ۱۸ اُس نے مجھے ميرے قوي دشمن سے[a]، اور اُن سے، جو ميرا کينہ رکھتے تھے، چھڑايا؛ کہ وے مجھہ سے نہايت زبردست تھے. ۱۹ اُنھوں نے ميري مصيبت کے دن مجھے آگے سے جا ليا؛ پر خداوند ميرا تکيہ تھا. ۲۰ وہ مجھہ کو کشادہ مکان ميں نکال لايا[b]؛ اُسنے مجھہ کو نجات بخشي، اِس ليئے کہ وہ مجھہ سے خوش[c] تھا. ۲۱ خداوند نے ميري راستي کے موافق[d] مجھہ کو جزا دي، اور ميرے ھاتھوں کي پاکيزگي کا[e] مجھے بدلا ديا. ۲۲ کيونکہ ميں نے خداوند کي راھوں کي محافظت کي[f]، اور ميں نے اپنے خدا کي پيروي سے سرکشي نہ کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتيں ميرے زير نظر رھيں، اور اُسکے احکام جو ھيں، سو ميں نے اُنھيں اپنے سے دور نہ کيا[g]. ۲۴ ميں اُس کے حضور ميں راست[h] تھا، اور ميں نے اپنے تئيں اپني بدکاري سے باز رکھا. ۲۵ سو خداوند نے ميري راستي اور ميري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھہ کو صلہ ديا[i]. ۲۶ تو رحم کرنيوالے پر رحم کرتا ھی[k]، اور راستي کرنيوالے کو اپنے تئيں راست دکھلاتا ھی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص ھيں، اپنے تئيں خالص دکھاتا ھی؛ پر[l] جو تيڑھے ھيں، تو اُن پر اپنے تئيں تيڑھا

|| يا، کے دکھوں.
† يا، نکمّي لوگوں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر حکومت کرتا ہوا، ایک صادق ہی، خداترسي کے ساتھہ[e] حکومت کرتا ہوا. ۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ہوگا، جب کہ سورج نکلتا ہی، ایسي صبح، کہ جس کے ساتھہ بدلیاں نہیں ہوتیں[f]؛ اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد کھرے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتي. ۵ اگرچہ میرا گھر خدا کي بنسبت اِس ڈول کا نہیں، لیکن اُس نے ایک ابدي عہد[g]، جو سب چیزوں میں آراستہ اور پایدار ہی، میرے ساتھہ کیا ہی: کہ میري ساري سلامتي، اور میرا سارا شوق یہي ہی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟ ۶ پر ‖بلعال کے لوگ، سب کے سب کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے؛ کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے: ۷ اور جو شخص کہ اُنھیں چھوا چاہے، اُسے ضرور ہی کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے؛ اور وے وہیں کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے.

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یے ہیں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بیٹھتا تھا، سرداروں کا رئیس تھا؛ وہي ادینو تھا، جو ایزني کہلایا؛ اُسي نے ‡آٹھہ سو پر[h] بھالا چلایا، اور اُنھیں ایک ہي وقت قتل کیا. ۹ اُس کے بعد دودو کا بیٹا اِلیعزر اخوحي[i]؛ یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا، جو داؤد کے ساتھہ چڑھ گئے تھے، جب کہ اُنھیں نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے تعنہ دیا تھا، اور سارے بني اِسرایل چلے گئے تھے. ۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھہ تھک گیا، اور قبضہ ہاتھہ میں جم گیا: اور خداوند نے اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے لیئے پھر آئے. ۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بیٹا سمہ تھا[k]. جس وقت فلسطي چارہ لینے کے لیئے ایک قطع زمین میں، جہاں

[e] خر ۱۸ : ۲۱ ۲ توا ۱۹ : ۷، ۹ یسع ۲ : ۱۱
[f] قاض ۵ : ۳۱ زبور ۸۹ : ۳۶ امث ۴ : ۱۸ دیکھو زبور ۱۱۰ : ۳
[g] ۲ سمو ۷ : ۱۵، ۱۶ زبور ۸۹ : ۲۹ یسع ۵۵ : ۳
‖ یعنی، نکمے لوگ.
† یا، یوشبسبت، جو اُن تینوں، وغیرہ
‡ یا، تین سو.
[h] دیکھو ۱ توا ۱۱ : ۱۱ اور ۲۷ : ۲
[i] ۱ توا ۱۱ : ۱۲ اور ۲۷ : ۴
[k] ۱ توا ۱۱ : ۲۷

مسور کے درخت تھے، جمع ہوئے تھے[l]، اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے، ۱۲ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا، اور اُس کو بچایا، اور فلسطیوں کو قتل کیا، اور خداوند نے بڑي فتح کي. ۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے[m]، اور اِعدلام کے مغارے کو[n] دروٗ کے وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطیوں کي فوج رفائیوں کي وادي میں[o] خیمہ زن تھي. ۱۴ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھي میں تھا[p]، اور فلسطیوں کا طالوہ بیت‌لحم میں تھا. ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا، ای کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پاني، جو بیت‌لحم کے آستانے پر ہی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور لاکے داؤد کو دیا؛ لیکن اُس نے نہ چاہا کہ پیئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے لیئے تپایا. ۱۷ اور اُسنے کہا، مجھہ سے دور ہو، ای خداوند، کہ میں ایسا کروں؛ کہ یہہ اُن لوگوں کا لہو ہی[q]، جو اپني جان پر کھیلکے گئے: سو اُس نے نہ چاہا، کہ اُسے پیئے. پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہي کام کیئے. ۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائي ابی‌شي بھي تین میں ایک سردار تھا[r]. اُس نے تین سؤ پر بھالا چلایا، اور اُنھیں قتل کیا، اور تین میں نامدار رہوا. ۱۹ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت‌والا تھا، اور اُن کا سردار ہوا؛ پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا. ۲۰ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، ایک بڑے بہادر کا بیٹا، جو قبضی‌ایل[s] کا تھا، جس نے بہت سے کام کیئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے[t]، اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا. ۲۱ اور اُس نے ایک رودار[u] مصري کو قتل کیا: اُس مصري کے ہاتھہ میں ایک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھہ لیکے اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

[l] دیکھو ۱ توا ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[m] ۱ توا ۱۱ : ۱۵
[n] ۱ سمو ۲۲ : ۱
[o] ۲ سمو ۵ : ۱۸
[p] ۱ سمو ۲۲ : ۴، ۵
[q] احب ۱۷ : ۱۰
[r] ۱ توا ۱۱ : ۲۰
[s] یشو ۱۵ : ۲۱
[t] خر ۱۵ : ۱۵ ۱ توا ۱۱ : ۲۲
[u] ۱ توا ۱۱ : ۲۳ میں، قداور آدمي، کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامهنے تین بلائیں پیش لاتا هوں ؛ تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجهہ پر بهیجوں۔ ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچها، کہ تو کیا چاهتا هی : کیا تجهہ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے ؛ یا تو تین مهینے تک اپنے دشمنوں سے بهاگتا پهرے، اور وے تجهے رگیدیں ؛ یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجهے بهیجا، کیا جواب دوں۔ ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں : لیکن خداوند کے هاتهہ میں گرفتار هونا بہتر هی ؛ کہ اُس کي رحمتیں || عظیم هیں[q] ؛ پر اِنسان کے هاتهہ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے[r]۔

۱۵ سو خداوند نے اِسرایل پر وبا بهیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[s]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے۔ ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتهہ بڑهایا[t] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچهتایا[u] ؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تها، کہا، بہہ بس هی ؛ اب اپنا هاتهہ کهینچ۔ اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسي ارؤناہ[x] کے کهلیہان پر کهڑا تها۔ ۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تها، دیکها، تو خداوند کو کہا، دیکهہ، گناہ تو میں نے کیا، اور بدي مجهہ سے هوئي ؛ پر اِن بهیڑوں کا کیا قصور[y]؟ پس، مجهہ هي پر، اور میرے باپ کے گهرانے پر، اپنا هاتهہ چلائیئے۔

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي † ارؤناہ کے کهلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[z]۔ ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تها، کیا۔ ۲۰ اور ارؤناہ نے نگاہ کي، اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکها ؛ سو ارؤناہ نکلا، اور بادشاہ کے آگے جهککے زمین پر سجدہ کیا۔ ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا، تاکہ کهلیہان تجهہ سے مول لوں[a]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ، لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]۔ ۲۲ ارؤناہ نے داؤد کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاہ، جو کچهہ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے ؛ اور دیکهہ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندهن کے لیئے هیں[c]۔ ۲۳ یہہ سب کچهہ ارؤناہ نے بادشاہ کي طرح بادشاہ کو دیا۔ سو ارؤناہ نے بادشاہ سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجهکو قبول کرے[d]۔ ۲۴ تب بادشاہ نے ارؤناہ سے کہا، یوں نہیں ؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجهہ سے مول لونگا ؛ اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچهہ خرچ نہ هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نہ چڑهاؤنگا۔ سو داؤد نے وہ کهلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]۔ ۲۵ اور داؤد نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں ؛ اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرایل میں سے جاتي رهي[g]۔

[p] دیکهو ۱ توا ۲۱ : ۱۲
|| یا، بہت۔
[q] زبور ۱۰۳ : ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹ : ۱۵۶
[r] دیکهو یسعیاہ ۴۷ : ۶ دکر ۱ : ۱۵
[s] ۱ توا ۲۱ : ۱۴ اور ۲۷ : ۲۴
[t] خر ۱۲ : ۲۳ ۱ توا ۲۱ : ۱۵
[u] پید ۶ : ۶ ۱ سمو ۱۵ : ۱۱ یوایل ۲ : ۱۳، ۱۴
[x] ۱ توا ۲۱ : ۱۵، آرنان۔ دیکهو ۱۸ آیت ۲ توا ۳ : ۱
[y] ۱ توا ۲۱ : ۱۷

† عبراني میں، ارانیاہ۔
[z] ۱ توا ۲۱ : ۱۸، وغیرہ
[a] دیکهو پید ۲۳ : ۸ — ۱۶
[b] گن ۱۶ : ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹ : ۲۱
[d] حزق ۲۰ : ۴۰، ۴۱
[e] دیکهو ۱ توا ۲۱ : ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱ : ۱۴
[g] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

كي خدمت كرتي تهي. ۱۶ اور بنت‌سبع جهكي، اور بادشاه كے حضور سجده كيا. تب بادشاه نے اِرشاد كيا، كه تو كيا مانگتي هى؟ ۱۷ اُسنے يهه عرض كي، كه اى ميرے خداوند، تو نے خداوند اپنے خدا كي قسم كهاكے اپني لونڈي سے كها، كه بعد ميرے تيرا بيٹا سليمان بادشاه هوگا، اور ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا[l]. ۱۸ اب ديكه، ادونياه سلطنت كرتا هى؛ اور اب تك، اى ميرے خداوند بادشاه، تجهه كو اِس كي خبر نهيں هوئي. ۱۹ اور اُس نے بهت سے بيل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهيڑيں ذبح كيں، اور بادشاه كے سب بيٹوں اور ابي‌ياتر كاهن، اور لشكر كے سردار يوآب كي دعوت كي هى[m]؛ پر تيرے بندے سليمان كو اُس نے نهيں بلايا. ۲۰ اور اب، تو، اى ميرے خداوند بادشاه، سارے اِسرائيل كي نگاه تجهه پر هى، تاكه تو اُنهيں كهے، كه ميرے خداوند بادشاه كے تخت پر بعد اُس كے كون بيٹهے. ۲۱ نهيں، تو يهه هوگا، كه جب ميرا خداوند بادشاه اپنے باپ‌دادوں كے ساتهه آرام كريگا[n]، تو ميں اور ميرا بيٹا سليمان دونوں نقصيروار گنے جائينگے.

۲۲ اور ديكهو، كه وه بادشاه كے ساتهه هنوز باتيں هي كر رهي تهي، كه ناتن نبي بهي آ پهنچا. ۲۳ اور اُنهوں نے بادشاه كو خبر كي، اور كها، كه ديكه، ناتن نبي حاضر هى. اور جب وه بادشاه كے حضور آيا، تو اُس نے بادشاه كے حضور اپنے منهه كے بهل سجده كيا. ۲۴ اور ناتن بولا، اى ميرے خداوند بادشاه، كيا تو نے فرمايا هى، كه ميرے بعد ادونياه بادشاه هو، اور ميرے تخت پر بيٹهے؟ ۲۵ كه وه آج كے دن گيا، اور بهت سے بيل، اور پالے هوئے چارپائے، اور بهيڑيں ذبح كيں[o]، اور بادشاه كے سارے بيٹوں، اور لشكر كے سرداروں، اور ابي‌ياتر كاهن كي دعوت كي؛ اور ديكهه، وے اُس كے حضور كهاتے پيتے هيں، اور كهتے هيں، بادشاه ادونياه جيتا رهے[p]! ۲۶ پر تيرے غلام كو، يعنے مجهے، اور صدوق كاهن، اور يهويدع كے بيٹے بناياه، اور تيرے بندے سليمان كو نه بلايا. ۲۷ كيا يهه ميرے خداوند بادشاه كے حكم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے كو خبر نه كي، كه ميرے خداوند بادشاه كے بعد اُس كے تخت پر كون بيٹهيگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب ديا، اور فرمايا، كه بنت‌سبع كو مجهه پاس بلاؤ. سو وه بادشاه كے حضور آئي، اور بادشاه كے سامهنے كهڑي رهي. ۲۹ بادشاه نے قسم كهائي اور فرمايا، اُس خداوند حي كي قسم جس نے ميري روح كو هر نوع كي آفت سے رهائي دي[q]، ۳۰ كه جيسا ميں نے خداوند اِسرائيل كے خدا كي قسم كهاكے تجهے كها تها، كه يقيناً تيرا بيٹا سليمان ميرے بعد بادشاه هوگا، اور ميري جگهه ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا[r]؛ سو ميں آج كے دن ويسا هي كرونگا. ۳۱ تب بنت‌سبع زمين پر منهه كے بهل گري، اور بادشاه كے آگے سجده كركے بولي، ميرا خداوند بادشاه داؤد هميشه جيتا رهے[s].

۳۲ اور داؤد بادشاه نے فرمايا، كه صدوق كاهن، اور ناتن نبي، اور يهويدع كے بيٹے بناياه كو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه كے حضور حاضر هوئے. ۳۳ بادشاه نے اُنهيں فرمايا، كه اپنے خداوند كے ملازموں كو[t] اپنے ساتهه لو، اور ميرے بيٹے سليمان كو ميرے هي خچر پر سوار كرو، اور اُسے نيچے جيحون پاس[u] لے جاؤ: ۳۴ اور وهاں صدوق كاهن، اور ناتن نبي اُس كے سر پر تيل مليں، كه وه بني اِسرائيل كا بادشاه هو[x]؛ اور تم نرسنگا پهونكو[y]، اور بولو، سليمان بادشاه جيتا رهے. ۳۵ پهر تم اُس كے پيچهے پيچهے هوكے اوپر چلے آؤ، تاكه وه آوے، اور ميرے تخت پر بيٹهے، كه وه ميري جگهه بادشاه هوگا:

[l] ۱۳، ۳۰، آيتيں
[m] ۷، ۸، ۹، ۲۵، آيتيں
[n] استثنا ۳۱: ۱۶، ۲ سلا ۲: ۱۰
[o] ۱۹ آيت
[p] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[q] ۲ سمو ۴: ۹
[r] ۱۷ آيت
[s] نحم ۲: ۳، دان ۲: ۴
[t] ۲ سمو ۲۰: ۶
[u] ۲ توا ۳۲: ۳۰
[x] ۱ سمو ۱۰: ۱، اور ۱۶: ۳، ۱۲
[y] ۲ سمو ۲: ۴، اور ۵: ۳، ۱ سلا ۱۹: ۱۶، ۲ سلا ۹: ۳، اور ۱۱: ۱۲، ۲ سمو ۱۵: ۱۰، ۲ سلا ۹: ۱۳، اور ۱۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا۔ ۳۰ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابی یاتر کا۔ ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا۔

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکہا ہی، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بھي ہی، جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[j]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[l] کیا، جنہیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا۔ ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[o] شامل کر؛ اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بھائي ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا، تو وونہیں مجھ پاس آئے تھے[p]. ۸ اور دیکھ، بحوریم کا بنیامیني جِرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے ساتھ ہی؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بہت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s]. ۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ہی، اور جانتا ہی جو کچھ اُس سے کیا چاہیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[v]، اور شہر داؤد میں[w] گاڑا گیا۔ ۱۱ اور سب دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[x]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي۔

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا[a]، اور اُس کي سلطنت نہایت پایےدار ہوئي۔

۱۰۱۵

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا۔ اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا ہی[b]؟ وہ بولا، صلح سے۔ ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ وہ بولي، کہہ۔ ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ہی، کہ سلطنت میري تھي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسکي تھي[d]. ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھ سے اِنکار نہ کر۔ اُسنے کہا، کہہ۔ ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے۔ ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي۔

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے۔ بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

[a] پید ۴۷: ۲۹؛ اِستہ ۳۱: ۱۴
[b] یشوع ۲۳: ۱۴
[c] اِستہ ۱۷: ۱۹، ۲۰
[d] اِستہ ۲۹: ۹؛ یشو ۱: ۷
[e] ۱ توا ۲۲: ۱۲، ۱۳
[f] ۲ سم ۷: ۲۵
[g] زبور ۱۳۲: ۱۲
[h] ۲ سلا ۲۰: ۳
[i] ۲ سم ۷: ۱۲، ۱۳
[j] ۱ سلا ۸: ۲۵
[k] ۲ سم ۳: ۳۹ اور ۱۸: ۵، ۱۲، ۱۴ اور ۱۹: ۵، ۶، ۷
[k] ۲ سم ۳: ۲۷
[l] ۲ سم ۲۰: ۱۰
[m] ۹ آیت؛ امثا ۲۰: ۲۶
[n] ۲ سم ۱۹: ۳۱، ۳۸
[o] ۲ سم ۹: ۷، ۱۰ اور ۱۹: ۲۸
[p] ۲ سم ۱۷: ۲۷
[q] ۲ سم ۱۶: ۵
[r] ۲ سم ۱۹: ۱۸
[s] ۲ سم ۱۹: ۲۳
[t] خر ۲۰: ۷؛ ایوب ۹: ۲۸
[u] پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۳۱
[v] ۱ سلا ۱: ۲۱؛ اعم ۲: ۲۹ اور ۱۳: ۳۶
[w] ۲ سم ۵: ۷
[x] ۲ سم ۵: ۴، ۱ توا ۲۹: ۲۶، ۲۷
[a] ۱ توا ۲۹: ۲۳؛ ۲ توا ۱: ۱
[b] ۱ سم ۱۶: ۴، ۵
[c] ۱ سلا ۱: ۵
[d] ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰ اور ۲۸: ۵، ۶، ۷؛ امثا ۲۱: ۳۰؛ دان ۲: ۲۱
[e] ۱ سلا ۱: ۳، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعي كو[d] بلا بھيجا، اور اُسے فرمايا، كہ يروسلم ميں اپنے لیئے ايک گھر بنا، اور وہيں رہ، اور وہاں سے كہيں نہ نكل جا: ۳۷ كہ ايسا ہوگا، كہ جس دن تو باہر نكليگا، اور نہر قدرون[e] كے پار جائيگا، اُس دن يقين جانيو، كہ تو مقرر مارا جائيگا؛ اور تيرا خون تيرے ہي سر پر ہوگا[f]. ۳۸ اور سمعي نے بادشاہ سے كہا، كہ بات اچھي ہي؛ جيسا ميرے خداوند بادشاہ نے اِرشاد كيا، تيرا غلام ويسا ہي كريگا. سو سمعي بہت دنوں تک يروسلم ميں رہا. ۳۹ اور تيسرے برس كے آخر ميں ايسا ہوا، كہ سمعي كے چاكروں ميں سے دو آدمي جات كے بادشاہ معكاہ كے بيتے اكيس[g] كے يہاں بھاگ گئے. سو لوگوں نے سمعي كو كہا، كہ ديكھہ، تيرے چاكر جات ميں ہيں. ۴۰ سو سمعي نے اُتھكے اپنے گدھے پر زين باندھا، اور اپنے چاكروں كي تلاش ميں جات كو اكيس پاس گيا؛ چنانچہ سمعي گيا اور جات سے اپنے چاكروں كو لے آيا. ۴۱ يہہ خبر سليمان كو پہنچي، كہ سمعي يروسلم سے جات كو گيا، اور پھر آيا. ۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھيجے، اور سمعي كو طلب كيا، اور اُسے كہا، كيا ميں نے تجھے خداوند كي قسم نہ دي تھي، اور تجھہ سے تاكيد كركے نہ كہا تھا، كہ تو يقيناً جانيو، كہ جس دن تو باہر جائيگا، اور كہيں سير كريگا، اُس دن تو مقرر مارا جائيگا؟ اور تو نے مجھے كہا تھا، يہہ سخن، جو ميں نے سنا، نيک ہي. ۴۳ پس، تو نے خداوند كي قسم كو، اور اُس حكم كو، جو ميں نے تجھے كيا، كيوں ياد نہ ركھا؟ ۴۴ پھر بادشاہ نے سمعي سے كہا، تو اُس ساري شرارت كو، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے كي[h]، جس سے تيرا دل واقف ہي، خوب جانتا ہي: سو خداوند تيري شرارت كو پھر تيرے ہي سر پر ڈاليگا[i]: ۴۵ اور سليمان بادشاہ مبارک ہوگا، اور داؤد كا تخت خداوند كے آگے تا ابد پايدار رہيگا[k]. ۴۶ اور بادشاہ نے يہويدع كے بيتے بناياہ كو حكم ديا؛ سو وہ باہر گيا، اور اُس پر حملہ كيا، يہاں تک كہ وہ مر گيا. تب سلطنت سليمان كے ہاتھہ ميں ثابت ہو گئي[l].

## ۳ باب

اِس بيان ميں، كہ ۱ سليمان فرعون كي بيتي سے بياہ كرتا. ۲ اِس لیئے كہ اُونچي جگہوں پر قرباني كرتے تھے، سليمان بھي جبعون ميں قرباني گذرانتا. ۵ جبعون ميں سليمان دانش بہترين ٹھہراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بھي ديتا. ۱۶ دو كسبيوں كے مقدمے كا فيصلہ جو سليمان نے كيا اُس كي ناموري كا باعث ہوتا.

اور سليمان نے مصر كے بادشاہ فرعون سے نسبت كي، اور فرعون كي بيتي كو بياہا[a]، اور پيشتر اُس سے كہ اپنا محل[b]، اور خداوند كا گھر[c]، اور يروسلم كي چاروں طرف كي ديواريں[d] بنا چكا، اُسے داؤد كے شہر ميں[e] لے آيا. ۲ ليكن اُس وقت لوگ اُونچي جگہوں پر قربانياں كرتے تھے[f]، اِس لیئے كہ كوئي گھر خداوند كے نام كے لیئے اُن دنوں تک بنا نہ كيا گيا تھا. ۳ اور سليمان خداوند كو دوست ركھتا تھا[g]، اور اپنے باپ داؤد كي وصيتوں پر[h] عمل كرتا تھا: مگر اُونچے مكانوں پر قربانياں كرتا تھا، اور خوشبوياں جلاتا تھا. ۴ اور بادشاہ قرباني كرنے كے لیئے جبعون كو گيا[i]، كہ وہ اُونچا اور بڑا مكان تھا[k]؛ اور سليمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختني قربانيوں كو جڑھايا.

۵ سو جبعون ميں[l] خداوند رات كے وقت سليمان كو خواب ميں[m] دكھائي ديا؛ اور خدا نے كہا، جو تو چاہے، كہ ميں تجھے دوں سو مانگ. ۶ سليمان نے عرض كي، كہ تو نے اپنے بندے ميرے باپ داؤد پر بہت سا كرم كيا[n]، اِس لیئے كہ وہ تيرے آگے صداقت، اور نيكوكاري سے، اور تجھہ پر سچا دل ركھكے چلتا پھرتا رہا[o]؛ اور تو نے اُسكے لیئے بڑي يہہ نعمت ركھہ چھوڑي، كہ تو نے اُسے ايک بيتا عنايت كيا، جو اُس كے تخت پر بيتھے[p]: چنانچہ آج كے دن ہي. ۷ سو اب، اى خداوند

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱ / ۱۰۱۴

[d] ۲ سمو ۱۶ : ۹. [e] ۸ آيت. ۲ سمو ۱۵ : ۲۳. [f] احبا ۲۰ : ۹. يشو ۲ : ۱۹. ۲ سمو ۱ : ۱۶. [g] ۱ سمو ۲۷ : ۲. [h] ۲ سمو ۱۶ : ۵. [i] زبور ۷ : ۱۶. حزق ۱۷ : ۱۹. [k] امثا ۲۵ : ۵. [l] ۱۲ آيت. ۲ توا ۱ : ۱.

[a] ۱ سلا ۷ : ۸. اور ۹ : ۲۴. [b] ۱ سلا ۷ : ۱. [c] ۱ سلا ۶ باب. [d] ۱ سلا ۹ : ۱۵، ۱۹. [e] ۲ سمو ۵ : ۷. [f] احبا ۱۷ : ۳، ۴، ۵. استثنا ۱۲ : ۲، ۴، ۵. ۱ سلا ۲۲ : ۴۳. [g] استثنا ۶ : ۵. اور ۳۰ : ۱۶، ۲۰. زبور ۳۱ : ۲۳. روم ۸ : ۲۸. ۱ قرنتھ ۸ : ۳. [h] ۳، ۶، ۱۴ آيتيں. [i] ۲ توا ۱ : ۳. [k] ۱ توا ۱۶ : ۳۹. ۲ توا ۱ : ۳. [l] ۱ سلا ۹ : ۲. ۲ توا ۱ : ۷. [m] گنتي ۱۲ : ۶. متي ۱ : ۲۰. اور ۲ : ۱۳، ۱۹. [n] ۲ توا ۱ : ۸، وغيرہ. [o] ۱ سلا ۲ : ۴. اور ۹ : ۴. ۲ سلا ۲۰ : ۳. زبور ۱۵ : ۲. [p] ۱ سلا ۱ : ۴۸.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کی، کہ ای میرے خداوند، جیتا بچہ اُسی کو دیجیئے، اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجیئے۔ دوسری بولی، کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا، بلکہ چیرا جاوے۔ ۲۷ تب بادشاہ نے فرمایا، اور حکم کیا، کہ جیتا بچہ اُسی کو دو، اور اُسے ہرگز قتل مت کرو؛ کہ اُس کی ما یہی ہی۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف، جو بادشاہ نے کیا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں ہی[l]۔

l ۹، ۱۱، ۱۲، آیتیں

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان کے اُمرا. ۷ رسد پہنچانے کے لیئے اُس کے بارہ منصبدار. ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر میں امن و چین کا حال، اور اُس کی بادشاہت کی وسعت. ۲۲ روز روز کا خرچ. ۲۶ اُس کے اصطبل. ۲۹ اُس کی خردمندی.

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تھے، سو یہی تھے؛ عزریاہ بن صدوق کاہن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاہ، سیسہ کے بیٹے، کاتب تھے؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[a] مورخ۔ ۴ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابی‌یاتر[c] کاہن؛ ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاہ کا دوست تھا[f]۔ ۶ اور اخیسر گھر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ‖ خراج کا مختار تھا[g]۔

۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لیئے رسد پہنچاویں؛ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر رسد جمع کرتا تھا۔ ۸ اُن کے نام یے ہیں: بن‌حور، کوہ اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں ہی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے میں تھی: ۱۱ اور بن ابنداب، نفت‌دور کی ساری مملکت

a ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴
b ۱ سلا ۲: ۳۵
c دیکھو ۱ سلا ۲: ۲۷
d ۷ آیت
e ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۲۶
f ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
۱ توا ۲۷: ۳۳
‖ یا، بیگاروں کی گروہ کا.
g ۱ سلا ۵: ۱۴

میں؛ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تھا، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا ہوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تھا، بیت شان سے لیکے ابیل‌محولہ تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تھا: ۱۳ اور بن‌جبر، راماتِ‌جلعاد میں؛ اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر[h]، جو جلعاد میں ہیں، ارجوب کی مملکت[i] سمیت، جو بسن میں ہی، یعنے وے بڑے ساٹھ شہر، جن کی شہرپناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں، اُس کے علاقے میں تھے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب، محنیم میں تھا: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالی میں؛ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُس کی جورو تھی: ۱۶ اور حوسی کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوت میں تھا: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یہوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعی، بنیامین میں: ۱۹ اور اُوری کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تھا، جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی[k]، اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا۔

۲۰ اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت تھے، بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند[l]؛ وے کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے[m]۔ ۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا[n]، نہر فرات سے لیکے[o] فلسطیوں کی زمین تک، اور مصر کی سرحد تک؛ وے اُسے ہدیے دیتے تھے[p]، اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے۔

۲۲ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہہ تھی: تیس کر میدا، اور ساٹھ کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چرائی پر کے بیس بیل، ایک سو

h گنـ ۳۲: ۴۱
i اِستـ ۳: ۴
k اِستـ ۳: ۸
l پید ۲۲: ۱۷
۱ سلا ۳: ۸
اِمثـ ۱۴: ۲۸
m زبور ۷۲: ۳، ۷
میکہ ۴: ۴
n ۲ توا ۹: ۲۶
زبور ۷۲: ۸
o پید ۱۵: ۱۸
یشو ۱: ۴
p زبور ۶۸: ۲۹
اور ۷۲: ۱۰، ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

بهيڑيں، اور اُس کے سوا چکارے، اور هرن، اور پاڑهے، اور پالے هوئے مرغ۔ ۲۴ که وه دريا کے اِس پار تفسح سے لیکے غزه تک اُن سارے بادشاهوں پر، جو دريا کي اِسي طرف تهے، بادشاهت کرتا تها؛ اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تهے، صلح رکهتا تها۔ ۲۵ اور يهوداه اور اِسرائيل ميں سے هر ايک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجير کے درخت کي چهانو ميں، دان سے لیکے بيرسبع تک، سليمان کے سب دنوں ميں سلامتي کے ساته بيٹها رها۔

۲۶ اور سليمان کي گاڑيوں کے گهوڑوں کے لیئے چاليس هزار تهان تهے؛ اور باره هزار سوار تهے۔ ۲۷ اور اُن منصبداروں ميں هر ايک اپني نوبت کے ايک مهينے تک، سليمان بادشاه کے ليئے، اور اُن سب کے لیئے، جو سليمان بادشاه کے دسترخوان پر آتے تهے، رسد پهنچاتا تها، ايسا که کوئي چيز باقي نه رهتي تهي۔ ۲۸ اور گهوڑوں اور تازيوں کے ليئے جَو اور بوال، اُس جگهه جهاں کهيں وے هوتے تهے، هر ايک اپنے دستورالعمل کے مطابق پهنچاتا تها۔

۲۹ اور خدا نے سليمان کو دانش اور خرد نهايت بهت دي، اور دل کي وسعت بهي نهايت کي، ايسي جيسي ريت جو سمندر کے کنارے پر هي۔ ۳۰ اور سليمان کي دانش سارے اهل مشرق کي دانش سے، اور مصر کي ساري دانش سے کهيں بهت تهي۔ ۳۱ اِس ليئے که وه سب آدميوں سے، اِسحراني ايتان، اور هيمان، اور کلکول، اور دردع سے، جو ماحول تهے، زياده دانا تها: اور گرداگرد کي هر ايک قوم ميں اُس کا نام پهيلا تها۔ ۳۲ اور اُس نے تين هزار مثليں کهيں، اور اُس کے گيت ايک هزار اور پانچ تهے۔ ۳۳ اور اُس نے درختوں کي کيفيت بيان کي، اُس سرو کے درخت سے لیکے، جو لبنان ميں تها، اُس زوفه تک، جو ديواروں پر اُگتا هي؛ اور چارپايوں، اور پرندوں، اور رينگنيوالوں، اور مچهليوں کا حال بيان کيا۔ ۳۴ اور سارے لوگوں ميں سے، اور بادشاهوں ميں سے، جنهوں تک اُس کي دانش کا شهره پهنچا تها، وے سليمان کي حکمت سننے کو آتے تهے۔

## ۵ باب

اِس باب ميں، که ۱ حيرام سليمان سے دوستي کا پيغام بهيجتا، اور اُس کا مطلب جانتا، اور لکڑياں ديتا۔ ۲ اِس پر حيرام خدا کا شکر کرنا، اور لکڑياں دينے کا اقرار کرنا، اس شرط که اُس کے ملازم پرورش پاويں۔ ۱۳ سليمان کے کارکنوں اور مزدوروں کا شمار

اور صور کے بادشاه حيرام نے سليمان پاس اپنے خادم بهيجے؛ کيونکه اُس نے سنا تها، که اُنهوں نے اُسے مسح کيا تها، که اُس کے باپ کي جگهه بادشاه هو: که حيرام هميشه داؤد کا دوست تها۔ ۲ اور سليمان نے حيرام کو کهلا بهيجا، که ۳ تو جانتا هي، که ميرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے ليئے ايک گهر بنا نه سکا؛ کيونکه اُس کي هر ايک طرف لڑائياں هو رهيں، جب تک که خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نه کر ديا تها۔ ۴ اور اب خداوند ميرے خدا نے مجهه کو هر طرف سے چين ديا هي، که نه کوئي ميرا دشمن هي، اور نه کوئي مجهه پر بلا آتي هي۔ ۵ سو ديکهه، ميں نے ٹهانا هي، که خداوند اپنے خدا کے نام کا ايک گهر اُٹهاؤں، جيسا که خداوند نے ميرے باپ داؤد کو يهه کهکے فرمايا تها، که تيرا بيٹا، جس کو ميں تيري جگهه تيرے تخت پر بٹهاؤنگا، وهي ميرے نام کا گهر بنائيگا۔ ۶ سو تو حکم کر، که ميرے ليئے لبنان سے سرو کے پيڑ کاٹيں؛ اور ميرے چاکر تيرے چاکروں کے ساتهه رهينگے؛ اور ميں، هر ايک کام کا جو مچهرانه که، تو مقرر کريگا، تيرے چاکروں کو دونگا؛

حاشيه: ۹ زبور ۷۲: ۱۱ — ۱۱ توا ۲۲: ۹ — ۳ ميکه ۴: ۴ — ذکر ۳: ۱۰ — ۱ قاة ۲۰: ۱ — ۲ ديکهو يرو ۶: ۲۳ — ۲ اسلا ۱۰: ۲۶ — ۲ توا ۱: ۱۴ — اور ۹: ۲۵ — ۷ ديکهو آيت ۷ — يا، تيزقدم گهوڑوں۔ — ۵ اسلا ۳: ۱۲ — ۵ پيد ۲۵: ۶ — ۶ ديکهو اعم ۷: ۲۲ — ۱ توا ۱۵: ۱۹ — زبور ۸۹ کا سرنامه۔ — ۲ ديکهو ۱ توا ۲: ۶ — اور ۶: ۳۳ — اور ۱۵: ۱۹ — زبور ۸۸ کا سرنامه۔ — ۱ امثا ۱: ۱ — واعظ ۱۲: ۹ — ۸ غزل ۱: ۱ — يا دهودار۔

پیشتر مسیح سے ١٠١۴

کہ تو جانتا هی، کہ همارے بیچ میں ایسا کوئي نہیں جس کي دانش پیڑ کاتنے میں صیدانیوں کے مانند هو.

٧ اور ایسا هوا، کہ جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تهیں، نہایت خوش هوا، اور بولا، کہ آج کے دن خداوند مبارک هو، کہ اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي گروہ کا حاکم هی. ٨ پهر حیرام نے سلیمان سے کہلا بهیجا، کہ جو کچهہ تو نے مجهہ سے منگوایا، میں نے سمجها؛ اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکڑي اور صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا. ٩ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے؛ اور میں اُنہیں بیڑا بندهواکے سمندر کي راہ سے اُس جگهہ تک، جہاں تو ٹهہرائیگا، پہنچوائونگا[i]، اور وهاں اُنهیں ڈلوائونگا، کہ تو پائیگا؛ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[k]. ١٠ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے.

١١ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیہوں کے، اور بیس کر کوتے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تها[l]. ١٢ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تها، حکمت بخشي[m]؛ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا.

١٣ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي؛ سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے. ١۴ اور وہ هر مهینے میں دس هزار اُن میں سے باري باري لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے گهر میں: اور ادونیرام اُن بیگاروں کا داروغہ تها[n]. ١٥ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار[o]، اور اسي هزار درخت کاتنیوالے کوهستان میں تهے؛ ١٦ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تهے؛ یے تین هزار تین سؤ تهے؛ اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے، سردار تهے. ١٧ اور بادشاہ نے حکم کیا، اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے هوئے پتهر لائے[p]، تاکہ گهر کي نیو ڈالي جائے. ١٨ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ‖سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے؛ سو اُنهوں نے لکڑیاں اور پتهر طیار کیئے، کہ گهر بنایا جاوے.

## ٦ باب

١ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني. ٥ اُس کي کوٹهریاں. ١١ اُس کي بابت خدا کا وعدہ. ١٥ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا. ٢٣ کروبي. ٣١ دروازے. ٣٦ صحن. ٣٧ تعمیر میں عرصہ جو لگا.

١٠١٢

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سؤ اسي برس گذرے تهے، کہ سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، کہ اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]. ٢ اور وہ گهر، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساتهہ هاتهہ تها، اور عرض اُسکا بیس هاتهہ، اور بلندي اُس کي تیس هاتهہ. ٣ اور اُس گهر کي هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاتهہ تها، گهر کے عرض کے برابر؛ اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے کي طرف دس هاتهہ تها. ۴ اور اُس نے اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ‖بهیتر کي طرف کشادہ، اور باهر کي طرف تنگ.

٥ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹهریاں گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي؛ اور اُس نے کوٹهریاں گرداگرد بنائیں. ٦ اور نیچے کي کوٹهري پانچ هاتهہ چکلي، اور بیچ کي چهہ هاتهہ چکلي، اور تیسري سات هاتهہ

[i] ٢ توا ٢: ١٦
[k] دیکهو عز ٣: ٧ حزق ٢٧: ١٧ اعم ١٢: ٢٠
[l] دیکهو ٢ توا ٢: ١٠
[m] ١ سلا ٣: ١٢
[n] ١ سلا ۴: ٦ ١ سلا ١٠: ٢١
[o] ٢ توا ٢: ١٧، ١٨
[p] ١ توا ٢٢: ٢
‖ یا، جبلي. حزق ٢٧: ٩
[a] اعم ٧: ۴٧
[b] ٢ توا ٣: ١، ٢
[c] دیکهو حزق ۴١: ١، وغیرہ
[d] دیکهو حزق ۴٠: ١٦ اور ۴١: ١٦
‖ یا، کنگنیدار اور جالیدار
[e] دیکهو حزق ۴١: ٦
† یا، الهامگاہ.
[f] ١٦، ١٩، ٢٠، ٢١، ٣١ آیتوں.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۲

چکلي تهي ؛ اِس ليئے که گهر کي ديوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑياں رکهنے کے ليئے پشتے بنائے، تاکه گهر کي ديواروں هي ميں لگائي نه جاويں۔ ۷ اور جب يهه گهر بناتے تهے تو اُس ميں ايسے پتهر لگئے، جو اُنهيں وهاں ڈهنے سے آگے طيار کيئے گئے تهے ؛ يوں هي گهر بناتے وقت وهاں مارتول، اور کلهاڑي، اور لوهے کے کسي اوزار کي آواز سني نه جاتي تهي[g]۔ ۸ اور بيچ کي کوٹهري کا دروازه گهر کي دهني طرف کو رکها؛ اور اُنهوں نے گهومتي هوئي سيڑهياں بنائيں، تاکه اُن پر هوکے بيچ کے درجے پر، اور بيچ کے حجرے سے تيسرے درجے پر چڑهہ جائيں۔ ۹ سو اُسنے گهر بنايا[h]، اور اُسے تمام کيا، اور اُس کي چهت سرو کے شهتيروں اور تختوں سے پاٹي۔ ۱۰ اور اُسنے سارے گهر کے پاس کوٹهرياں بنائيں، جنهوں کي بلندي پانچ پانچ هاتهہ تهي ؛ اور وے سرو کي کڑيوںکے ساتهہ گهر سے ملي تهيں۔

۱۱ اُس وقت خداوند کي طرف سے سليمان پر کلام اُترا، اور اُس نے کها، که ۱۲ اِس گهر کي بابت، جو تو بناتا هے، اگر تو ميري شريعتوں پر چليگا، اور ميري عدالتوں پر عمل کريگا، اور ميرے احکام کو، اُن پر چلنے کے ليئے، حفظ کريگا، تو ميں اپنے سخن کو، جو ميں نے تيرے باپ داؤد سے کها هے، تيرے ساتهہ پورا کرونگا[k] ؛ ۱۳ اور ميں بني اسرائيل کے درميان رهونگا[l]، اور اپني قوم اسرائيل کو ترک نه کرونگا[m]۔ ۱۴ سو سليمان نے گهر بنايا، اور اُسے تمام کيا[n]۔ ۱۵ اور اُس نے اندروار گهر کي ديواروں پر سرو کے تختے لگائے، فرش سے ليکے چهت تک اُس نے اُسے لکڑي سے چهپايا ؛ اور اُس نے فرش کو بهي صنوبر کے تختوں سے چهپايا۔ ۱۶ اور اُس نے گهر کي بغلوں کے بيس هاتهہ کي ديواروں کو سرو کے تختوں سے بنايا، فرش سے ليکے اُسکي ديواروں تک: اُسکے اندرون کے ليئے الهامگاه يعني پاکترين مکان[o] ميں يوں

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

هي تختهبندي کي۔ ۱۷ اور گهر کے سامهنے کا طول، يعني هيکل کا، چاليس هاتهہ تها۔ ۱۸ اور گهر کے اندروار کے سرو کي لکڑي کي کلياں اور کهلے هوئے پهول کنده کيئے گئے تهے ؛ اور يهه سب سرو کے تهے، يهاں تک که پتهر مطلق نظر نه آتے تهے۔ ۱۹ اور الهامگاه جو تها، سو اُسے اندر کو گهر کے بيچ ميں طيار کيا، تا که خداوند کے عهد کا صندوق اُس ميں رکها جاوے۔ ۲۰ اور الهامگاه کے روبرو طول اُسکا بيس هاتهہ تها، اور عرض اُس کا بيس هاتهہ، اور بلندي اُس کي بيس هاتهہ؛ اور کندن سے اُس پر ملمع کيا؛ اور مذبح پر بهي ملمع کيا، جو سرو سے بنايا گيا تها۔ ۲۱ يوں سليمان نے گهر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کيا؛ اور الهامگاه کے پردے پر، سونے کي زنجيروں کے آس پاس، ايک اوٹ بنائي؛ اور اُس پر سونا منڈها۔ ۲۲ اِسي طرح تمام گهر پر سونے کا ملمع کيا، يهاں تک که گهر تمام هوا؛ اور الهامگاه کي طرف جو مذبح تها، اُس پر بهي تمام سونے کا ملمع کيا۔

۲۳ اور الهامگاه کے اندر زيتون کي لکڑي کے دو کروبي[q] بنائے، هر ايک کي بلندي دس هاتهہ کي تهي: ۲۴ اور کروبي کے ايک بازو کا عرض پانچ هاتهہ کا تها، اور کروبي کے دوسرے بازو کا بهي پانچ هي هاتهہ کا؛ سو ايک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس هاتهہ کا هوا۔ ۲۵ اور دس هي هاتهہ کا دوسرے کروبي کا تها: دونوں کروبي ايک هي اندازے، اور ايک هي صورت پر تهے: ۲۶ بلندي ايک کروبي کي دس هاتهہ کي تهي، اور اُسي طرح سے دوسرے کروبي کي تهي۔ ۲۷ اور دونوں کروبيوں کو اندروني گهر کے بيچ ميں رکها، اور کروبي اپنے بازو پهيلائے هوئے تهے[r]، اور ايک کا بازو ايک ديوار سے لگا، اور دوسرے کروبي کا بازو دوسري ديوار سے، اور اُن کے بازو گهر کے بيچ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔ ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باھروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باھروار سونا لگایا۔

۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تھے؛ اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں؛ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا؛ اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسي طرح ھیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي۔ ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے؛ ایک کیواڑ کے دو پلّے تھے[a]، جو گھومتے تھے؛ اور دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلّے تھے، جو گھومتے تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي۔

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[b]: ۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ہی، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ہر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں[c] بنایا۔

[a] مرق ۱۳:۱۴، ۲۳، ۲۵
[b] ۱ آیت
۱۰۰۵
[c] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔

## ۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر۔ ۲ لبناني بن کے گھر کي بابت۔ ۶ ستون والي دھلیز۔ ۸ فرعون کي بیٹي کا محل۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بنانا؛ ۲۳ اور ڈھلا ہوا حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئي۔

۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي بنایا، جس کا طول سَو ھاتھ، اور عرض پچاس ھاتھ، اور بلندي تیس ھاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ہوا؛ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔ ۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹے تھے: اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔

۶ اور ستونوں کي ایک دھلیز بنائي؛ طول اُس کا پچاس ھاتھ، اور عرض اُس کا تیس ھاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا؛ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے۔

۷ اور ایک دھلیز، یعنے عدالت کي دھلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وھاں قضیئے فیصل کرے؛ اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک۔

۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رھتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دھلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔ اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاھا تھا[b]، اُسي دھلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یہ سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باھروار نیو سے لیکے منڈیر تک،

[a] ۱ سلا ۹:۱۰؛ ۲ توا ۸:۱
[b] ۱ سلا ۳:۱؛ ۲ توا ۸:۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھرکے باھر بڑے صحن تک بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن کي بنياد قيمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس ھاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ھاتھ کے پتھروں سے تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قيمتي پتھر، تراشے ھوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شہتير تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ھوئے پتھروں کي تين سطروں سے اور سرو کے شہتيروں کي ايک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کي دھليز بھي[c] ھوئي۔

۱۳ پھر سليمان بادشاہ نے صور سے حيرام کو[d] بلا بھيجا۔ ۱۴ اور وہ نفتالي فرقے کي بيوہ عورت کا بيٹا تھا[e]، اور اُس کا باپ صور کا آدمي، ٹھٹھيرا تھا[f]: اور وہ دانش، اور عقلمندي اور حکمت سے، کہ پيتل کي سب طرح کا کام کرے[g]، معمور تھا۔ سو وہ سليمان بادشاہ پاس آيا، اور اُس کا سب کام کيا۔ ۱۵ کيونکہ اُس نے پيتل ڈھالکے دو ستون بنائے[h]، ھر ايک ستون اٹھارہ ھاتھ اُونچا؛ اور ايک ايک کا گھير بارہ ھاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرھانے پيتل سے ڈھالکے بنائے، تاکہ ستونوں کي چوٹيوں پر رکھے جاويں؛ ايک سرھانے کي بلندي پانچ ھاتھ کي تھي، اور دوسرے سرھانے کي بلندي پانچ ھاتھ کي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرھانوں کے ليئے جو ستونوں کي چوٹيوں پر تھے، اُسنے چارخانہدار جالياں اور گُندھيدار مالے بنائے؛ سات ايک سرھانے کے ليئے، اور سات دوسرے سرھانے کے ليئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں کا کام کيا؛ اور ايک ايک جالي کے ليئے، اناروں کي دو قطاريں بنائيں، تاکہ وے اُن دونوں سرھانوں کو، جو اُن ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا ليں؛ اور اِسي طرح دوسرے کے سرھانے کے ليئے بنايا۔ ۱۹ اور اُن سرھانوں پر جو چار ھاتھ کے تھے، اور جو ستونوں کے اُوپر ڈيوڑھي پر تھے، اُن پر دھليز کے نيچے گرداگرد سوسني کام نقش کيا گيا تھا۔ ۲۰ اور اُنھيں

سرھانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر اُس گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرھانے پر قطار پر قطار، اِردگرد دو سو انار تھے۔ ۲۱ سو اُس نے ھيکل کي دھليز[i] ميں ستون کھڑے کيئے[j]؛ ايک ستون گھر کے دھنے ھاتھ کھڑا کيا، اور اُس کا نام ياکين رکھا؛ اور دوسرا ستون گھر کے بائيں، اور اُس کا نام بوعز رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کي چوٹيوں پر سوسني کام تھا؛ سو ستونوں کا کام تمام ھوا۔

۲۳ پھر ڈھالا ھوا ايک بحر[k] بنايا؛ وہ ايک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ھاتھ تھا؛ وہ بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ ھاتھ تھي؛ اور اُسکا گھير تيس ھاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نيچے[l] گانٹھيں بنائي، جو اُس کو گھيرتي تھيں؛ ھر ايک ھاتھ ميں دس دس تھيں؛ اور وے بحر کو گھيرتي تھيں؛ گانٹھوں کي دو قطاريں تھيں، اور جس وقت وہ ڈھالا گيا، تبھي ڈھالي گئي تھيں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بيلوں پر رکھا گيا؛ تين کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تين کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تين کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تين کے چہرے پورب کے مقابل؛ اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پيچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پيالے کے کنارے کي طرح، اور اُس ميں سوسن کے پھول بنے تھے؛ اور بحر ميں دو ھزار بتھ کي گنجايش تھي[p]۔

۲۷ اور پيتل کي دس کرسياں بنائيں، کہ طول ھر ايک کا اُن ميں سے چار ھاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار ھاتھ کا تھا، اور بلندي اُس کي تين ھاتھ کي تھي۔ ۲۸ اور اُن کرسيوں کي کاريگري اِسي طرح کي تھي؛ اِن کے حاشيے تھے، اور حاشيے کنارے کے گولوں کے درميان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشيوں پر جو کنارے کے گولوں کے درميان تھے، شير، اور بيليں، اور کروبي بنے تھے؛ اور اُن گولوں کے اُوپر جنھاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تھیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند
جوڑدار مہین کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسي کے
لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کي
دُھریاں تھیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے
نیچے آون کے کندھے تھے؛ غسل کے برتن کے
نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے
کندھے تھے۔ ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرھانے
کے درمیان ایک ھاتھہ اُونچا تھا؛ پر وہ منہہ
خود ڈیڑھ ھاتھہ تھا، اور اُسکا کام کرسي
کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسي منہہ پر
نقاشي کا کام تھا، اور یہہ اُسکي چندیوں
سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار۔ ۳۲ اور
اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے؛
اور پہیوں کي دھریاں کرسي میں لگي
تھیں، اور ہر ایک پہیئے کي بلندي ڈیڑھ
ھاتھہ کي تھي۔ ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑي
کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کي دھریاں،
اور اُن کے آون، اور اُنکي بوتھیاں، اور اُنکے
آرے سب ڈھلے ہوئے تھے۔ ۳۴ اور کرسي
کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے
کندھے اُسي کرسي میں سے تھے۔ ۳۵ اور
کرسي کے سرے پر آدھہ ھاتھہ اُونچي ایک
گولائي تھي؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں
اور کنارے اُسي میں سے تھے۔ ۳۶ اور اُس
نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس
کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور
کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک
کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے
مطابق۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ھي
تھا، اور اُن سب کا ایک ھي سانچا، اور
ایک ھي اندازہ، اور ایک ھي مقدار تھا۔
۳۸ اور پیتل کے دس حوض[q] ایسے بنائے،
کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس
باتھہ سمانے تھے؛ اور ہر حوض کي وسعت
چار ھاتھہ کي تھي، اور ایک ایک حوض
دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي
پر تھا۔ ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کي دھني
طرف رکھیں، اور پانچ گھر کي بائیں طرف،
اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور
دکھن کے روبرو رکھا۔

[q] ۲ توا ۴: ۶

۴۰ اور ||حیرام نے حوضوں، اور پھاوڑوں،
اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب
کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے
خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا:
۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرھانے، جو
اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، بنائے؛
اور دو جالیاں[r] بنائیں، کہ جن سے وے دو
پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں کي چوٹي
پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں
جالیوں کے لیئے پیتل کے چار سو انار بنائے؛
اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے
لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں پر
تھے، چھپائے جاویں۔ ۴۳ اور دس کرسیاں،
اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور
ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل:
۴۵ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور پیالے[s]، اور
سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ
کي خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول
دھات کے تھے۔ ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب
کو یردن کے میدان میں سکات[t] اور ضرتان[u]
کے درمیان کچلي زمین میں ڈھالا[x]۔ ۴۷ اور
سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي
نہایت کثرت کے باعث، بےتول چھوڑا؛
چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا۔
۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے
سب ظروف بھي بنائے، یعنے ایک مذبح
خالص سونے کا[v]، اور سونے کا میز[w]، تاکہ اُس
پر نذر کي روٹي[a] رکھي جاوے؛ ۴۹ اور کندن
کے شمعدان بنائے، پانچ تو الہامگاہ کے آگے
دھني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف
کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر
سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور
گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن
کے؛ اور سونے کي چولیں اندروني گھر، یعنے
پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر
کے یعنے ھیکل کے دروازے کے لیئے۔ ۵۱ اور
سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند
کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا۔ سو سلیمان
اپنے باپ داؤد کي[b] نیاز کي ہوئي چیزوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

|| عبراني میں، حیروم؛ دیکھو ۱۳ آیت
[r] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[s] خر ۲۷: ۳
۲ توا ۴: ۱۶
[t] پید ۳۳: ۱۷
[u] یشو ۳: ۱۶
[x] ۲ توا ۴: ۱۷
[v] خر ۳۷: ۲۵، وغیرہ
[w] خر ۳۷: ۱۰، وغیرہ
[a] خر ۲۵: ۳۰
احبـ ۲۴: ۵—۸
[b] ۲ سمو ۸: ۱۱
۲ توا ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

تبھی، پوری کی؛ اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لیئے اُٹھا؛ اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا[g]؛ اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا. ۲۱ اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق کے لیئے، کہ جس میں وہ عہد ہی[h]، جو زمین مصر سے نکالنے کے وقت اُس نے ہمارے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، ایک مکان مقرر کیا.

۲۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہوکے[i] اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے[k]، ۲۳ اور کہا، ای خداوند، اسرائیل کے خدا، تجھ سا کوئی خدا نہ[l] اوپر آسمان میں ہی، نہ نیچے زمین میں؛ جو کہ اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں[m]، اپنے عہد کو، اور اپنی رحمت کو نگاہ رکھتا ہی[n]؛ ۲۴ کہ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ نگاہ رکھی، جو تو نے اُسے کہا: تو نے اپنے منہ ہی سے کہا، اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا، جیسا آج کے دن ہی. ۲۵ اور اب، ای خداوند، اسرائیل کے خدا، یاد کر وہ عہد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہ کہکے کیا تھا، کہ تیرے لیئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا[o]؛ ایسی یہ ہوگا، جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے، اور میرے آگے چلے، جیسا کہ تو میرے آگے چلا: ۲۶ اور اب، ای اسرائیل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا، راست کر[p].

۲۷ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کرے[q]؟ دیکھ، آسمان اور آسمانوں کے آسمان[r] تیری گنجایش نہیں رکھتے: پھر کتنی کمتی اس گھر میں ہوگی، جو میں نے بنایا؟ ۲۸ ای خداوند میرے

[g] ۱ توا ۲۸: ۵، ۶
[h] ۹ آیت؛ اِسـ ۳۱: ۲۶
[i] ۲ توا ۶: ۱۲، وغیرہ
[k] خر ۹: ۳۳؛ عز ۹: ۵؛ یسع ۱: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۱؛ ۲ سمو ۷: ۲۲
[m] پید ۱۷: ۱؛ ۱ سلا ۳: ۶
[n] ۲ سلا ۲۰: ۳
[n] اِسـ ۷: ۹؛ نحم ۱: ۵؛ دان ۹: ۴
[o] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶؛ ۱ سلا ۲: ۴
[p] ۲ سمو ۷: ۲۵
[q] ۲ توا ۲: ۶
[r] یسع ۶۶: ۱؛ یرم ۲۳: ۲۴؛ اعم ۷: ۴۹؛ ۱۷: ۲۴
[s] ۲ قرن ۱۲: ۲

خدا، اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر، اور دعا اور زاری، جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہی، سو سن: ۲۹ اور رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف، یعنے، اِس مکان کی طرف جس کی بابت تو نے فرمایا ہی، کہ میرا نام وہیں ہوگا[s]، کھلی رہیں؛ تاکہ وہ دعا جو تیرا بندہ اِس مقام میں مانگے، سو تجھسے سنی* جاوے. ۳۰ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی طرف کان دھر؛ جب کہ وے اِس گھر میں دعا کریں، تب تو، اپنے ہی مسکن آسمان پر سے سن، اور جب کہ تو سنے معاف کر.

۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھی جاوے، کہ وہ قسم کھاوے[u]، اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے؛ ۳۲ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل کر، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے. کہ اُس کی روش کی سزا اُس کے سر پر آوے، اور صادق کو صادق ٹھہرا[x]، اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے سزا دے.

۳۳ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے[y]، اِس لیئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا، اور پھر تیری طرف رجوع کرے[z]، اور تیرے نام کا اِقرار کرے، اور دعا مانگے، اور اِس گھر میں تجھ سے منت کرے: ۳۴ تو تو اُن کی دعا آسمان پر سے سن، اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش، اور اُنہیں اُس زمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دی ہی، پھرا لا.

۳۵ پھر جب آسمان بند ہو جائیں، اور بارش[a] نہ ہووے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے تیری خطاکاری کی، اگر وے اِس جگہہ میں دعا مانگیں، اور تیرے نام کو مان لیویں، اور اپنی خطا سے پھریں، اِس لیئے کہ تو نے اُنہیں دکھ دیا؛ ۳۶ تو تو آسمان

[s] اِسـ ۱۲: ۱۱
[t] ۲ توا ۲۰: ۹؛ نحم ۱: ۶
[u] خر ۲۲: ۱۱
[x] اِسـ ۲۵: ۱
[y] احبـ ۲۶: ۱۷؛ اِسـ ۲۸: ۲۵
[z] احبـ ۲۶: ۳۹، ۴۰؛ نحم ۱: ۹
[a] احبـ ۲۶: ۱۹؛ اِسـ ۲۸: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروه اِسرائيل کے گناه بخش دے، يہاں تک کہ اُنہيں اُس اچهي راه کي[b]، جس ميں چلنا فرض هي، تعليم کرے[c] کہ وے اُس پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني گروه کو ميراث دي هي، مينہ برساوے. ۳۷ اور جب کہ زمين پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گيروئي هو[d]، يا جب کہ ٹڈي اور جهانجها هوويں، يا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کي سرزمين ميں اُنہيں گهير ليويں، يا جب کہ کوئي بلا اور مرض هو؛ ۳۸ پهر جو کوئي اِنسان يا تيري ساري گروه اِسرائيل، جس نے هر ايک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا اور زاري کرے، اور اپنے هاتهه اِس گهر ميں پهيلائے: ۳۹ تو اپنے مسکن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر، اور هر ايک آدمي کو، جسکے دل کو تو جانتا هي، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے: اِس ليئے کہ تو، هاں، تو هي اکيلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا هي[e]. ۴۰ تاکہ اپني زندگي کے سب دن جو اُس زمين ميں کاٹيں، کہ جسے تو نے همارے باپ‌دادوں کو ديا هي، تجهه سے ڈرتے رهيں[f]. ۴۱ اور اجنبي کي بابت بهي، جو بني اِسرائيل ميں سے نہيں هي، سو جب تجهه پاس دور ملک سے تيرے نام کے سبب آوے؛ ۴۲ (کيونکہ وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتهه[g]، اور پهيلے هوئے بازو کا حال سنينگے؛) جب کہ وه آوے اور تيرے آگے اِس گهر ميں دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، سن لے، اور اجنبي کي وه دعا جو تجهه سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر، تاکہ زمين کي ساري گروهيں تيرے نام کو پہچانيں[h]، اور تيري گروه بني اِسرائيل کي طرح تجهه سے ڈريں[i]، اور جانيں، کہ تيرا نام اِس گهر پر، جسے ميں نے بنايا، ليا گيا هي.

[b] ۱ سمو ۱۲: ۲۳
[c] زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۹۴: ۱۲ اور ۱۴۳: ۸
[d] احبا ۲۶: ۱۶، ۲۵، ۲۶ استثنا ۲۸: ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۳۸، ۴۲، ۵۲ ۲ توا ۲۰: ۹
[e] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۱۱: ۴ يرم ۱۷: ۱۰ اعما ۱: ۲۴
[f] زبور ۱۳۰: ۴
[g] استثنا ۳: ۲۴
[h] ۱ سمو ۱۷: ۴۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ زبور ۶۷: ۲
[i] زبور ۱۰۲: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

۴۴ اور جب تيري گروه لڑائي کے ليئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہيں تو اُنہيں بهيج ديوے، اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کيا، اور اِس گهر کي طرف، جسے ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا: ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کي دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو. ۴۶ جس وقت وے تيرے آگے خطا کريں، (کيونکہ کوئي ايسا آدمي نہيں، جو خطاکار نہ هو[a]،) اور جب تو اُن پر غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو ميں کر ديوے، يہاں تک کہ وے اُنہيں اسير کرکے دشمنوں کي زمين[b] پر لے جائيں، جو دور هو يا نزديک: ۴۷ پهر وے اُس زمين ميں، جس ميں اسير هوکے رهيں، سوچنے لگيں، اور توبہ کريں[c]، اور اپنے اسير کرنيوالوں کي زمين ميں تجهه سے منت کريں، اور کہيں، کہ هم نے گناه کيا، هم نے گستاخي کي، هم نے شرارت کي[d]؛ ۴۸ اور اپنے دشمنوں کي زمين ميں، جو اُنہيں اسير کرکے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تيري طرف متوجہ هوں[e]، اور اُس زمين کي طرف، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي، اور اُس شہر کي طرف، جسے تو نے چن ليا، اور اِس گهر کي طرف، جو ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا، تجهه سے دعا مانگيں[f]: ۴۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کي دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو؛ ۵۰ اور اپنے لوگوں کو، جنہوں نے تيرے آگے خطائيں کيں، بخش دے، اور اُن کي ساري برائياں، جو اُنہوں نے تيرے برخلاف کي هيں، معاف کر دے، اور اُن کے اسير کرنيوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر، کہ وے اُن پر رحم کريں[g]: ۵۱ کہ وے تيري گروه اور تيري ميراث هيں[h]، جسے تو مصر کي زمين سے، لوهے کے بهٹهے کے بيچ ميں سے، نکال لايا:

[a] ۲ توا ۶: ۳۶ امثا ۲۰: ۹ واعظ ۷: ۲۰ يعقو ۳: ۲ ۱ يوحنا ۱: ۸، ۱۰
[b] احبا ۲۶: ۳۴، ۴۴ استثنا ۲۸: ۳۶، ۶۴
[c] احبا ۲۶: ۴۰
[d] نحم ۱: ۶ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵
[e] يرم ۲۹: ۱۲، ۱۳
[f] دان ۶: ۱۰
[g] عزرا ۷: ۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
[h] استثنا ۹: ۲۹ نحم ۱: ۱۰
[i] استثنا ۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ که تیري آنکهیں تیرے بندے کي زاري، اور تیري قوم اِسرائیل کي زاري کي طرف کهلي رهیں، که تو اُن سب باتوں کو، جو کچه تجه سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکه تو نے زمین کي ساري گروهوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا که تو نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت کها[a]، جب که تو همارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، اي خداوند یهواه.

۵۴ اور ایسا هوا، که جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامهنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹهنے سے، که اُس کے دونوں هاته بهي آسمان کي طرف پهیلے تهے، اُٹه کهڑا هوا. ۵۵ اور کهڑا هوکے، بني اِسرائیل کي ساري گروه کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[b]، اور کها: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کهنے کے موافق اپني گروه اِسرائیل کو آرام بخشا، مبارک هو؛ کیونکه کوئي ایک بات اُن سب اچهي باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت سے کهیں، زمین پر نه گري[c]. ۵۷ خداوند همارا خدا، جس طرح همارے باپ‌دادوں کے ساته تها، همارے ساته بهي هو، اور همیں ترک نه کرے، اور همیں نه چهوڑے[d]، ۵۸ بلکه همارے دلوں کو اپني طرف مائل کرے[e]؛ تاکه هم اُس کي سب راهوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، که جنهیں اُس نے همارے باپ‌دادوں پر جتا دیا هي، یاد رکهیں. ۵۹ اور یے میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کي هیں، رات و دن خداوند همارے خدا سے نزدیک هوویں، تاکه اپنے بندے کي حمایت کرے، اور اپني گروه اِسرائیل کي حمایت هر وقت جس وقت کام کي ضرورت هو، کیا کرے.

[a] خر ۱۹: ۵؛ اِستہ ۹: ۲۶، ۲۹؛ اور ۱۳: ۲
[b] ۲ سمو ۶: ۱۸
[c] اِستہ ۱۲: ۱۰؛ یشو ۲۱: ۴۵؛ اور ۲۳: ۱۴
[d] اِستہ ۳۱: ۶؛ یشو ۱: ۵
[e] زبور ۱۱۹: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۶۰ تاکه زمین کي ساري گروهیں معلوم کریں[a]، که خداوند وهي خدا هي، اور اُس کے سوا اور کوئي نهیں[b]. ۶۱ پس تمهارے دل کا شوق خداوند همارے خدا کي طرف کامل هو[c]، تاکه اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس کے احکام کو یاد رکهو.

۶۲ اور بادشاه اور سارے اِسرائیل نے اُس کے ساته خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس هزار ذبح کیں، اور بهیڑ بکري سے ایک لاکه بیس هزار. سو بادشاه نے اور سارے بني اِسرائیل نے اُس روز خداوند کا گهر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں، بادشاه نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تها، مقدس کیا[e]، که وهاں سوختني قربانیاں، اور نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي گذراني؛ کیونکه پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تها، چهوٹا تها[f]، اور اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو گذراني جاني تهیں، گنجایش نه رکهتا تها. ۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اِسرائیل نے بهي اُس کے ساته، ایک نهایت بڑي جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کي نهر تک[i]، خداوند همارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پهر سات اَوْر روز، یعنے چوده روز عید کي. ۶۶ اور آٹهویں روز اُسنے ساري گروه کو رخصت دي[l]؛ سو اُنهوں نے بادشاه کو مبارکباد کها، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد، اور اپني گروه اِسرائیل سے کي تهي.

[a] یشو ۴: ۲۴؛ ۱ سمو ۱۷: ۴۶؛ ۲ سلا ۱۹: ۱۹
[b] اِستہ ۴: ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴؛ اور ۱۵: ۳، ۱۴؛ ۲ سلا ۲۰: ۳
[d] ۲ توا ۷: ۴، وغیره
[e] ۲ توا ۷: ۷
[f] ۲ توا ۴: ۱
[g] ۲ آیت احبار ۲۳: ۳۴
[h] گن ۳۴: ۸؛ یشو ۱۳: ۵؛ قاض ۳: ۳؛ ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[i] پید ۱۵: ۱۸؛ گن ۳۴: ۵
[k] ۲ توا ۷: ۸
[l] ۲ توا ۷: ۹، ۱۰

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساته عهد باندهتا. ۱۰ سلیمان اور حیرام کے دو طرفي هدیے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

کے تھے، اور اُس کی گاڑیوں کے[e] شہر، اور اُس کے سواروں کے شہر بنا کیئے، اور جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی[f]، سو یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا. ۲۰ لیکن وه ساری گروه، اموریوں کی، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی باقی رهی، جو بنی اِسرایل میں سے نه تھی[g]: ۲۱ هاں، اُن کی اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقی رهی[h]، جنهیں بنی اِسرایل بالکل نابود نه کر سکے[i]، سو سلیمان نے اُن پر خراج[k] خادمی[l] مقرر کیا، جو آج تک لیا جاتا هی. ۲۲ لیکن سلیمان نے بنی اِسرایل میں سے کسی کو غلام[m] نه بنایا، که وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمراں تھے. ۲۳ اور اُن میں سے، جو سلیمان کے کام پر تعینات کرتے تھے، پانچ سو اور پچاس عامل تھے[n]، جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے.

۲۴ اور فرعون کی بیٹی[o] داؤد کے شهر سے اپنے اُس گهر میں، جو سلیمان نے اُس کے لیئے بنایا تھا[p]، آئی؛ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[q].

۲۵ اور سلیمان هر برس تین بار سوختنی قربانیوں، اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنا کیا تھا، چڑهاتا تھا[r]؛ اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا. اِس طرح اُسنے اُس گهر کو تمام کیا.

۲۶ پهر سلیمان بادشاه نے عصیون جبر میں[s]، جو ایلوت کے نزدیک هی، دریاے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کی سرزمین میں هی، جهازوں کی بیهڑ بنائی[t]. ۲۷ اور حیرام نے اُس بیهڑ میں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاه تھے، سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھیجوئے[u]؛ ۲۸ اور وے اوفیر[x] کو گئے، اور وهاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاه پاس آئے.

۹۹۲ کے قریب

[e] ۱ سلا ۴: ۲۶، ۱۰ آیت
[f] ۲ توا ۸: ۶، ۷ وغیره
[g] قاض ۱: ۲۱، ۲۷، ۲۹ اور ۳: ۱
[h] یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۷: ۱۲
[k] قاض ۱: ۲۸
[l] دیکهو پید ۹: ۲۵، ۲۶ عز ۲: ۵۵، ۵۸ نحم ۷: ۵۷ اور ۱۱: ۳
[m] احبا ۲۵: ۳۹
[n] دیکهو ۲ توا ۸: ۱۰
[o] ۱ سلا ۳: ۱ ، ۲ توا ۸: ۱۱
[p] ۱ سلا ۷: ۸
[q] ۲ سمو ۵: ۹ ، ۱ سلا ۱۱: ۲۷ ، ۲ توا ۳۲: ۵
[r] ۲ توا ۸: ۱۲، ۱۳، ۱۶
[s] گن ۳۳: ۳۵ ، اِست ۲: ۸ ، ۱ سلا ۲۲: ۴۸
[t] ۲ توا ۸: ۱۷، ۱۸
[u] ۱ سلا ۱۰: ۱۱
[x] ایوب ۲۲: ۲۴

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کی ملکه سلیمان کی دانائی دریافت کرکے متعجب هوتی. ۱۴ سونا، جو سلیمان کے هاتھ آیا. ۱۶ اُس کی پهریاں. ۱۸ هاتهی دانت کا تخت. ۲۰ اُس کے سونهلے ظروف. ۲۶ اُس کی گاڑیاں، اور سوار. ۲۸ خراج جو اُسے ملا.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور جب که خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شهرت سبا کی ملکه تک پهنچی[a]، تو وه مشکل سوالوں سے[b] اُسے آزمانے آئی: ۲ اور وه بڑے جلوْ کے ساتھ اور اُونٹوں کے، ساتھ، جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں، اور نهایت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر ساتھ لیکے، یروسلم میں آئی؛ اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل میں تھا، اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی. ۳ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا: بادشاه سے کوئی چیز پوشیده نه تھی، جو اُسکے کسی سوال کا جواب نه دیتا. ۴ اور جب که سبا کی ملکه نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال، اور اُس گهر کو، جو اُسنے بنا کیا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کی نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کی حاضرباشی، اور اُن کی پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور اُس سیڑهی کو، که جس سے وه خداوند کے مسکن کو جاتا تھا[c]، دیکها، تو اُس میں حواس نه رهے. ۶ اور اُس نے بادشاه سے کها، یه تحقیق خبر تھی، جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی. ۷ لیکن جب تک که میں نے آکے اپنی آنکهوں سے نه دیکها تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نه کیا تھا؛ اور دیکهو، وه خبر جو میں نے سنی تھی سو آدهی بھی نه هوئی؛ کیونکه تیری دانش اور اِقبالمندی اُس شهرت سے جو میں نے سنی تھی، کهیں زیاده هی. ۸ نیک بخت هیں تیرے لوگ، اور نیک بخت هیں تیرے خواص[d]، جو نت تیرے حضور کهڑے رهتے هیں،

[a] ۲ توا ۹: ۱، وغیره متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱
[b] دیکهو قاض ۱۴: ۱۲ ، امث ۱: ۶
[c] ۱ توا ۲۶: ۱۶ ، ۲ توا ۹: ۴
[d] امث ۸: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۹۶۲ کے قریب

اور تیری حکمت سنتے ہیں. ۹ خداوند تیرا خدا مبارک ہو، جو تجھ سے راضی ہی، اور تجھے اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہی؛ اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسی واسطے اُس نے تجھے بادشاہ کیا، تاکہ تو عدل اور اِنصاف کرے. ۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ذخیرہ اور جواہر دیئے؛ اور جس وفور سے، کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کیئے، پھر کسی سے کبھی نہ ملے. ۱۱ اور حیرامی بیڑے جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے، اُس پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر دھرے ہوئے آئے. ۱۲ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے؛ اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں، اور نہ آج کے دن تک دیکھی گئیں.

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو، اُس کی ساری خواہش کے مطابق، جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا. پس وہ رخصت ہوئی، اور اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی.

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا، چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا. ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تاجروں کے سودا کے سبب، اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبہداروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا. ۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑ کے دو سو بڑی ڈھالیں بنائیں؛ چھ سو مثقال سونا ایک بڑی ڈھال میں خرچ ہوا. ۱۷ اور گھڑے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال میں تین مَنا سونے کی لگیں؛ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا.

۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر نہایت سے اچھا سونا پتروایا. ۱۹ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں؛ اور تخت کا سرہانہ اُسکی پچھلی طرف گول تھا، اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیرببر کھڑا تھا. ۲۰ اور اُن چھ سیڑھیوں کی اِس طرف اور اُس طرف بارہ شیرببر کھڑے تھے؛ سو ایسا کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا.

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے؛ اور لبنانی بن کے گھر کے سارے باسن خالص سونے کے تھے، ایک بھی روپے کا نہ تھا؛ کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوتی. ۲۲ کیونکہ بادشاہ کی سمندر میں ایک ترسیسی بیڑا حیرام کے بیڑے کے ساتھ تھا؛ تین برس میں ایک بار ترسیسی بیڑا آتا تھا، اور سونا اور روپا اور ہاتھیدانت، اور طاؤس اور بندر لاتا تھا. ۲۳ سو سلیمان بادشاہ، دولت اور حکمت کی بنسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا.

۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کی طرف توجہ کیا، تاکہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سنے. ۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے ہر ایک سال کا ٹھہرا تھا، لے ہوئے اُس کے آگے گذرانتے تھے.

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے؛ اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں، اور بارہ ہزار سوار، جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ[l]. ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، کہ وہ پتھروں کي مانند تھا[m]؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت جو وادي میں هوتے هیں۔

۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع هوتے تھے[n]؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع هوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے۔ ۲۹ اور ایک گاڑي چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر؛ اور اُسي طرح حتیوں[y] کے سارے بادشاهوں اور ارامي بادشاهوں کے لیئے اُن هي کے هاتھ سے نکال لاتے تھے۔

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ سلیمان کي بہت جوروان اور حرمیں هوئیں. ۴ بڑھاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستي کي طرف مایل کرتیں. ۹ خدا اُسے دهمکي دینا. ۱۴ بہن مخالف اُٹھے؛ هدد، جس نے مصر میں پناہ لي تھي، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک هوا. ۲۶ اور یربعام جسے اخیاہ نبي نے ایک پیغام دیا تھا. ۴۱ سلیمان کا باقي احوال، اور اُس کي وفات رحبعام اُس کا جانشین هونا.

پر سلیمان بادشاہ بہت[a] سي اجنبي عورتوں کو فرعون کي بیٹي کے سوا چاهتا تھا[b]، موآبي، اور عموني، اور ادومي، اور صیداني، اور حتي عورتوں کو: ۲ اُن قوموں کي، جن کي بابت خداوند نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ، اور وے تم پاس اندر نہ آئیں؛ کہ وے یقیناً تمھارے دلوں کو اپنے معبودوں کي طرف مایل کرائینگي[c]؛ سو سلیمان اُنھیں سے عاشق هوکے لپٹا۔ ۳ اُس کي سات سو جوروان بیگمات تھیں، اور تین سو حرمیں؛ اور اُس کي جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا۔ ۴ کیونکہ ایسا هوا، کہ جب سلیمان بوڑھا هوا، تو اُس کي جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کي طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کي طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[f]۔ ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کي دیبي

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بني عمون کے نفرتي الملکوم کي پیروي کي[g]۔ ۶ اور سلیمان نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اُسنے خداوند کي پوري پیروي اپنے باپ داؤد کي طرح نہ کي۔ ۷ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتي کموس[h] کے لیئے اُس پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامھنے هے[i]، اور بني عمون کے نفرتي مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا[k]۔ ۸ یوں هي اُس نے اپني ساري اجنبي جوروؤں کي خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتي تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتي تھیں۔

۹ سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اِسرائیل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائي دیا[l]، برگشتہ هوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک هوا۔ ۱۰ کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا، کہ وہ اجنبي معبودوں کي پیروي نہ کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا۔ ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ هوا، اور تو نے میرے عہد کو، اور میري شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نہ کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو في الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو دونگا؛ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کي خاطر سے میں تیرے جیتے جي ایسا نہ کرونگا؛ پر تیرے بیٹے کے هاتھ سے پھاڑ لونگا۔ ۱۳ مگر ساري سلطنت نہ پھاڑ لونگا[p]، بلکہ اپنے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا هے[q]، ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا[r]۔

۱۴ سو خداوند نے ادومي هدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن هو[s]؛ یہہ ادومي بادشاهوں کي نسل سے تھا۔ ۱۵ کیونکہ ایسا هوا، کہ جب داؤد ادوم میں تھا[t]، اور لشکر کا سردار یواب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وهاں گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکہ یواب چھ

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو بھاگ گیا؛ اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا. ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛ اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کی، اور اُسے جاگیر دی. ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی. ۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لیئے ایک بیٹا جنی، جس کا نام جنوبت رکھا گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا؛ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا. ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپدادوں کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا، تب ہدد نے فرعون سے کہا، مجھے اجازت دے، کہ میں اپنے ملک کو جاؤں. ۲۲ فرعون نے اُسے کہا، کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی، جو تو چاہتا ہی، کہ اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں؛ لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر.

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہوا؛ کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے ضوبہ والوں کو قتل کیا، وہ ایک فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے؛ اور وہ دمشق پر حکمران ہوا. ۲۵ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا: یہ سوا اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کی طرف سے ہوا؛ کہ اُس نے اسرائیل سے نفرت رکھی، اور ارام کا مالک ہوا.

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

۲۶ اور صریدہ سے افرائمی نباط کے بیٹے یربعام نے، جو سلیمان کا نوکر تھا، جس کی ما کا نام، جو بیوہ تھی، صروعہ تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھ اُٹھایا. ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی رخنہ کی مرمت کرتا تھا. ۲۸ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا؛ سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا.

۹۸۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروشلم سے باہر گیا؛ اُس وقت سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا؛ یہ دونوں میدان میں اکیلے تھے. ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو، جو اُس پر تھی، پکڑکے پھاڑا، اور بارہ ٹکڑے کیئے. ۳۱ اور یربعام کو کہا، کہ دس ٹکڑے تو لے: کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چھین کر توڑونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقہ، میرے بندے داؤد کی خاطر، اور یروشلم کے لیئے، ہاں اُس شہر کے لیئے، جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہی، اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور صیدانیوں کی دیوی عستارت، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی، اور میری راہوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو میری نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتا. ۳۴ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا؛ کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر، جسے

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکھونگا. ۳۵ پر اُس کے بیٹے کے هاتھ سے سلطنت کولے لونگا[h]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجھے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[i] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لیئے برگزیده کیا هي، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجھے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرائیل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتھ هوونگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گھر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرائیل کو تجھے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکھ دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُٹھا، اور بھاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکھے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تھي[n]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌داداوں کے ساتھ سو رها[o]؛ اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا گیا؛ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کے جگهه بادشاه هوا.

[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷ — [i] ۱ سلا ۱۰: ۴؛ ۲ سلا ۸: ۱۹؛ زبور ۱۳۲: ۱۷ — [k] یشو ۱: ۵ — [l] ۲ سم ۷: ۱۱، ۲۷ — [m] ۲ توا ۹: ۲۹ — [n] ۲ توا ۹: ۳۰ — [o] ۲ توا ۹: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچھ هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بزرگوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجھتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تھا جب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچھڑوں کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹھے هوئے تھے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیٹے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تھا، یه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بھاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تھا:) ۳ که اُنهوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بھاري جوا رکھا[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکھا، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنهیں کها، بلفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامھنے، جب تک وه جیتا تھا، کھڑے رهتے تھے، مشورت کي، اور کها، تمهاري کیا صلاح هي؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنهوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنهیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنهوں نے اُسے دي، چھوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتھ بڑھے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تھے،

[a] ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره — [b] ۱ سلا ۱۱: ۲۶ — [c] ۱ سلا ۱۱: ۴۰ — [d] ۱ سم ۸: ۱۱-۱۸؛ ۱ سلا ۴: ۷ — [e] ۲ توا ۱۰: ۷؛ امث ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گهرانے میں پهر جائیگي؛ ۲۷ اگر یہ لوگ یروسلم میں خداوند کے گهر میں قرباني گذراننے کو اُوپر چڑهہ جائیں، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل هونگے، اور وے مجهہ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پهر جائینگے. ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچهڑے بنائے، اور اُنهیں کہا، یروسلم میں تمہارا جانا فضول هي، اي اِسرائیل، دیکهہ اپنے خدا کو، جو تجهے زمین مصر سے نکال لایا. ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا، اور دوسرے کو دان میں رکها: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث ٹهہرا؛ کیونکہ لوگ دان میں بهي جاکے اُس کے سامهنے پرستش کرنے کو گئے. ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گهر بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تهے، کہانت کا عہدہ دیا. ۳۲ اور یربعام نے آٹهویں مہینے کي پندرهویں تاریخ ایک عید ٹهہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تهي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا هي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچهڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تهے، قربانیاں گذرانیں: اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا دیئے تهے، کاهن مقرر کر رکهے. ۳۳ سو آٹهویں مہینے کي پندرهویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تها، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید ٹهہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا.

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر هاتهہ چلاتا جس وقت وہ بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تها، اور فوراً اُسکا هاتهہ سوکهہ گیا. ۶ پهر نبي کي دعا سے بحال هو جاتا. ۷ نبي بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت‌ایل سے روانہ هوتا. ۱۱ ایک بوڑها نبي اُسے ورغلا کے پهیر لاتا. ۲۰ خدا سے تہدید پاتا، ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا. ۲۶ بوڑها نبي اُس کا دفن کرتا. ۳۱ اور اُس کي پیشین‌گوئي کو ثابت کرتا. ۳۳ یربعام کي سخت دلی.

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور دیکهو، کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا؛ اور یربعام مذبح کے آس پاس کهڑا هوا، کہ بخور جلاوے. ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، اي مذبح! اي مذبح! خداوند یوں فرماتا هي، کہ دیکهہ، داؤد کے گهرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نامے پیدا هوگا؛ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاهنوں کو، جو تجهہ پر بخور جلاتے هیں، تجهہ پر چڑهائیگا، اور آدمیوں کي هڈیاں تجهہ پر جلائي جائینگي. ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ هي، کہ دیکهو، مذبح پهٹ جائیگا، اور راکهہ جو اُس پر هي گر جائیگي. ۴ اور ایسا هوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تها، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا هاتهہ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو. سو اُس کا وہ هاتهہ، جو اُسنے اُس پر بڑهایا تها، خشک هو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پهر کهینچ نہ سکا. ۵ مذبح بهي پهٹ گیا، اور راکهہ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاهر کي تهي. ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب هو کے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر، تاکہ میرا هاتهہ، میرے لیئے پهر بحال کیا جاوے. تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا هاتهہ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تها، ویسا هي هو گیا. ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتهہ گهر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبهال، که میں تجهے اِنعام[f] دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاه کو جواب دیا، که اگر تو اپنا آدها گهر مجهے دیوے[g]، تو بهي میں تیرے ساته اندر نه جاؤنگا، اور نه میں اِس جگهه روٹي کهاؤنگا، اور نه پاني پیؤنگا: ۹ کیونکه خداوند نے کلام کے وسیلے مجهے تاکید کي، اور کها، که نه روٹي کهائیو اور نه پاني پیجیو[h]، اور جس راه سے هوکے تو جاتا هي، اُسي راه سے نه پهریو. ۱۰ چنانچه وه دوسري راه سے روانه هوا، اور جس راه هوکے بیت‌ایل میں آیا تها، اُس راه سے نه پهرا.

۱۱ اُس وقت بیت‌ایل میں ایک بوڑها نبي رهتا تها؛ سو اُس کے بیٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بیت‌ایل میں کیئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاه سے کهي تهیں، اُنهیں بهي اپنے باپ کے آگے بیان کیا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کها، وه کس راه سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکها تها، که وه مرد خدا، جو یهوداه سے آیا، کس راه سے پهر گیا. ۱۳ پهر اُسنے اپنے بیٹوں سے کها، میرے لیئے گدهے پر زین باندهو. سو اُنهوں نے اُسکے لیئے گدهے پر زین باندها؛ تب وه اُس پر چڑها. ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پیچهے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹهے پایا. تب اُس نے اُسے کها، تو وهي مرد خدا هي، جو یهوداه سے آیا؟ وه بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کها، میرے گهر چل، اور روٹي کها. ۱۶ وه بولا که میں تیرے ساته پهر چل نهیں سکتا هوں، اور نه میں تیرے گهر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه میں تیرے ساته اُس جگهه روٹي کهاؤنگا، نه پاني پیؤنگا[i]. ۱۷ کیونکه خداوند کا مجهه کو یوں حکم[k] هوا، که تو وهاں نه روٹي کهانا، نه پاني پینا؛ اور جس راه تو جاتا هي، اُس راه سے هوکے نه پهرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کها، که جیسا تو هي، میں بهي ایک نبي هوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجهه کو کها، که اُسے اپنے ساته اپنے گهر میں پهرا لا، تاکه وه روٹي کهاوے اور پاني پیوے. پر اُس نے اُس سے جهوٹهه کها. ۱۹ سو وه اُس کے ساته پهر گیا، اور اُس کے گهر میں روٹي کهائي، اور پاني پیا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹهے تهے، اُس وقت ایسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پهرا لایا تها، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو یهوداه سے آیا تها، چلاکے کها، خداوند یوں فرماتا هي، اِس لیئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجهے کیا تها، عمل نه کیا، ۲۲ بلکه تو پهر آیا، اور تو نے اُسي جگهه، جهاں خداوند نے تجهے فرمایا تها، که نه روٹي کهانا، نه پاني پینا[l]، روٹي بهي کهائي، اور پاني بهي پیا: سو تیري لاش تیرے باپ دادوں کي قبر میں پهنچنے نه پائیگي.

۲۳ اور ایسا هوا، که جب وه روٹي کها چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدهے پر اُس نبي کے لیئے، جسے وه پهرا لایا تها، زین باندها. ۲۴ اور جب وه روانه هوا، تو راه میں اُسے ایک شیر ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا[m]: سو اُس کي لاش راه میں پڑي تهي، اور گدها اُس کے نزدیک کهڑا تها، اور شیر بهي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور دیکهو، اُدهر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنهوں نے دیکها، که لاش راه میں پڑي هي، اور شیر لاش پاس کهڑا هي: سو اُنهوں نے شهر میں آکے وهاں، جهاں وه بوڑها نبي رهتا تها، بیان کیا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راه سے پهرا لایا تها، سنکے کها، یه وه مرد خدا هي، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي: اِس لیئے خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

پيشتر مسيح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ ۲۷ پھر اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ ميرے ليئے گدھے پر زين باندھو۔ سو اُنھوں نے باندھا۔ ۲۸ تب وہ گيا، اور اُس کي لاش راہ ميں پڑي پائي، اور گدھا اور شير لاش پاس کھڑے تھے، کہ شير نے نہ لاش کو کھايا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا۔ ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد خدا کي لاش کو اُٹھايا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لايا؛ اور يہہ بوڑھا نبي شہر ميں داخل هوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے۔ ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر ميں دھر ديا، اور وے اُس پر، هاے، ميرے بھائي! کہکے[a]، روئے۔ ۳۱ اور ايسا هوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ جب ميں مر جاؤں، تو مجھہ کو اُسي گور ميں، جس ميں وہ مرد خدا گڑا هے، گاڑيو؛ ميري هڈياں اُس کي هڈيوں کے پاس رکھيو[b]۔ ۳۲ اِس ليئے کہ وہ کلام[c]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بيت‌ايل ميں هے، اور اُن سب گھروں، يا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستيوں ميں هيں[d]، کہا هے، ضرور پورا هوگا۔

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي يربعام اپني گمراهي سے باز نہ آيا؛ بلکہ اُس نے عوام ميں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاهن مقرر کيئے: جس نے چاها، اُسے اُسنے ||مخصوص کيا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاهنوں ميں شامل هو گيا[e]۔ ۳۴ اور يہہ فعل يربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[f]، ايسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمين سے نيست و نابود کيئے جانے کا باعث هوا[g]۔

## ۱۴ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ ابياہ بيمار هوتا، اور اُس کي ما يربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے هديئے هاتھہ ميں ليتي، اور سيلا ميں اخياہ کے پاس جاتي۔ ۵ اخياہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے آنے والي آفتوں کي خبر ديتا۔ ۱۲ ابياہ مرکے مدفون هوتا۔ ۱۹ نادب يربعام کا جانشين هوتا۔ ۲۱ رحبعام بادشاہ هوکے بدي کرتا۔ ۲۵ سيسق يروسلم کا مال لوٹ ليجاتا۔ ۳۱ ابيام رحبعام کا جانشين هوتا۔

پيشتر مسيح سے ۹۵٦

اُس وقت يربعام کا بيٹا ابياہ بيمار پڑا۔ ۲ سو يربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھيئے، اور اپنا بھيس بدل ڈاليئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو يربعام کي جورو هے؛ اور سيلا کو روانہ هو؛ ديکھہ، کہ اخياہ نبي وهاں هے، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ هوگا[a]۔ ۳ اور دس گردے روٹياں، اور کچھہ سوکھے کليچے، اور شہد کا ايک مرتبان اپنے ساتھہ لے[b]، اور اُس پاس جا؛ کہ وہ تجھے بتا ديگا، کہ لڑکے کا انجام کيا هوگا۔ ۴ سو يربعام کي جورو نے ايسا کيا، کہ اُٹھي اور سيلا کو گئي[c]، اور اخياہ کے گھر ميں پہنچي۔ پر اخياہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھيں بيٹھہ گئي تھيں۔

۵ تب خداوند نے اخياہ کو کہا، کہ ديکھہ، يربعام کي جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بيٹے کي بابت پوچھنے آتي هے، کيونکہ وہ بيمار هے؛ سو تو اُسے يوں يوں کہيو؛ کيونکہ ايسا هوگا، کہ جب وہ اندر آويگي، تو آپ کو دوسري عورت بناويگي۔ ٦ اور ايسا هوا، کہ جونہيں وہ دروازے پر پہنچي؛ اور اخياہ نے اُسکے پانوں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اي يربعام کي جورو، اندر آ؛ تو کيوں اپنے تئيں دوسري بناتي هے؟ کہ ميں تجھہ پاس بھيجا گيا هوں، تاکہ بھاري خبريں دوں۔ ۷ سو تو جا، اور يربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا هے، کہ ميں نے تجھے قوم ميں بلند کيا[d]، اور اپني قوم اِسرائيل پر تجھے بادشاہ کيا؛ ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي[e]، اور تجھے دي؛ تو بھي تو ميرے بندے داؤد کي مانند نہ هوا، جس نے ميرے حکموں کو حفظ کيا[f]، اور اپنے سارے دل سے ميري پيروي کي، تاکہ فقط وهي کرے، جو ميري نگاہ ميں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھہ

[a] ۲ يرو ۲۲: ۱۸
[b] ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
[c] ۲ اُيت
[d] ۲ سلا ۲۳: ۱۹، ۱۱
[e] ديکھو ۱ سلا ۱۲: ۳۱
[f] ۹۷۴ کے قريب
|| عبراني ميں، اُس کا هاتھہ بھر ديا، قاض ۱۷: ۱۲
[g] ۲ سلا ۱۲: ۳۱، ۳۲
۲ تو ۱۱: ۱۰
اور ۱۳: ۱
۱ سلا ۱۲: ۳۰
۱ سلا ۱۴: ۱۰

[a] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[b] ديکھو ۱ سمو ۹: ۷، ۸
[c] ۱ سلا ۱۱: ۲۹
[d] ديکھو ۲ سمو ۱۲: ۷، ۸
[e] ۱ سلا ۱٦: ۲
[f] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
۱ سلا ۱۱: ۳۸، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنھیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ، جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[n]؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[r]۔

۹۵۸

## ۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوتی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۴ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ نادب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا نادب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ نادب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۹۵۰

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ تھا، جو ابی‌سلوم[c] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منھ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[k]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

۹۵۵

۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا[l]، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی اماّ[ll] کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔

۹۵۱ کے قریب

۱۲ اور گانڈوؤں کو[n] ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]؛ کیونکہ اُس نے کُنجے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

[ll] یعنی، اُس کی نانی کا، ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

هو رهي۔ ۱۷ اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائي کي، اور رامہ بنایا، تاکہ شاہ یہوداہ آسا پاس کسي کي آمد و رفت نہ ہو سکے۔ ۱۸ تب آسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقي رہا تھا، اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور آسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن‌ہدد کنے، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیام کیا، ۱۹ کہ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہی: اور دیکھ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا: سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکني کر، تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے۔ ۲۰ تب بن‌ہدد نے آسا بادشاہ کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلي شہروں کے مقابل بھیجا، اور اُنہوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو، اور ساري کنرت کو نفتالي کے سارے ملک سمیت غارت کیا۔ ۲۱ اور جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جاکے رہا۔ ۲۲ اُس وقت آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادي کي، ایسي کہ کوئي بچا نہ رہا: سو وے رامہ کے پتھروں، اور اُسکي لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھا لے گئے: اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ اور مصفاہ بنایا۔ ۲۳ اور آسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وہ سب، جو اُس نے کیا: اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماري تھي۔ ۲۴ اور آسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

۲۵ اور شاہ یہوداہ آسا کي سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا ندب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کي۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اپنے باپ کي راہ پر چلا، اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بني اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا، اُس کا پیرو ہوا۔

۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سازش کي، اور جبتون میں، جو فلستیوں کا شہر تھي، اُسے قتل کیا، اُس وقت ندب اور سارے بني اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ ۲۸ سو شاہ یہوداہ آسا کي سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار ڈالا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہت پائي، تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا؛ اُس نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلاني کي معرفت سے فرمایا تھا، یربعام کے کسي ایک دم لینےوالے کو بھي نہ چھوڑا، جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا، اور بني اِسرائیل سے بھي کروایا تھا، بلکہ اُس غضب‌انگیز حال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہایت غصہ دلایا تھا۔

۳۱ اور ندب کے باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور آسا اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائي ہو رہي۔ ۳۳ اور شاہ یہوداہ آسا کي سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کي۔ ۳۴ اور اُس نے

پيشتر مسيح سے ۹۵۳

خداوند كي نظروں كے آگے بدي كي، اور يربعام كي راه ميں چلا[c]، اور اُسكے گناه ميں، جس سے اُس نے اِسرايل كو گناه‌گار كروايا، پيرؤ هوا.

c ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۲۹ اور ۱۳ : ۳۳ اور ۱۴ : ۱۶

## ۱۶ باب

اِس بيان ميں، كه ۱، ۷ بعشا كي بابت ياهو پيشينگوئي كرتا. ۶ ايلاه اُس كا جانشين هوتا. ۸ زمري باغي هوكے ايلاه كو قتل كرتا اور اُس كي بادشاهت چهين ليتا. ۱۱ زمري سے ياهو كي پيشينگوئي پوري هوتي. ۱۵ عمري لشكر سے بادشاه مقرر هوتا اور اُس كے ڈر سے زمري آپ كو جلا ديتا. ۲۱ دو جتهے هوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا. ۲۳ عمري سمرون كي تعمير كرتا. ۲۵ بري وضع سے بادشاهت كرتا. ۲۷ اخي‌اب اُس كا جانشين هوتا. ۲۹ اخي‌اب بادشاهوں ميں سب سے برا هوتا. ۳۴ يشوع كي لعنت يريحو كے تعمير كروانيوالے حي‌ايل نامے پر انجام هوتي.

۹۳۰ كے قريب

اُس وقت حناني كے بيتے ياهو[a] پر خداوند كا كلام بعشا كے برخلاف نازل هوا: ۲ حالانكه ميں نے تجهے خاك سے اُتهايا، اور اپنے لوگ اِسرايليوں پر تجهے سردار كيا[b]؛ پر تو يربعام كي راه چلا، اور تو نے ميرے اِسرايلي لوگوں سے گناه كروائے، كه اُنهوں نے اپنے گناهوں سے مجهے غصه دلايا[c]: ۳ تو ديكهو، ميں بعشا كي نسل اور اُس كے گهرانے كي نسل كو نابود كر دونگا[d]، اور تيرے گهر كو نباط كے بيتے يربعام كے گهر كي مانند كر دونگا[e]. ۴ اور بعشا كے گهر كا جو كوئي شهر ميں مريگا، اُسے كتے كهائينگے؛ اور اُسكي نسل كا جو ميدان ميں مر جائيگا، اُسے هوائي پرندے كها جائينگے[f]. ۵ اور بعشا كے باقي احوال، اور جو كچهه اُسنے كيا، اور اُسكي فوقيت، سو كيا وه اِسرايلي سلاطين كي تواريخ كي كتاب ميں لكها نهيں هي[g]؟

۶ غرض بعشا اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوكے سويا، اور ترضه ميں[h] گاڑا گيا، اور ايلاه اُس كا بيتا اُس كي جگهه بادشاه هوا. ۷ اور ياهو نبي بن حناني[i] كے هاتهه سے بهي خداوند كا پيام بعشا اور اُس كے گهرانے كے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت كے سبب، جو اُس نے خداوند كے حضور كي: كه اپنے هاتهه كے كيئے هوئے كاموں سے اُسے غصه دلايا تها، اور يربعام كے گهرانے

a ۷ آيت
b ۲ توا ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۳۴
c ۱ سلا ۱۴ : ۷
d ۱ سلا ۱۵ : ۳۴
e ۱۱ آيت
f ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ اور ۱۵ : ۲۹
g ۱ سلا ۱۴ : ۱۱
h ۲ توا ۱۶ : ۱
i ۱ سلا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۵ : ۲۱
j ۱ آيت

پيشتر مسيح سے ۹۳۰

كي مانند هو گيا، اور اِس سبب سے بهي اُسے قتل كيا تها[k].

۸ اور شاه يهوداه اسا كي سلطنت كے چهبيسويں برس بعشا كا بيتا ايلاه ترضه ميں بني اِسرايل كا بادشاه هوا: اور دو سال اُس نے بادشاهت كي. ۹ اُس كے بعد اُس كے خادم زمري نے[l]، جو اُس كي گاڑيوں كے آدهے كا داروغه تها، بغاوت كي بندش باندهي، جس وقت وه ترضه ميں تها، اور ارضه كے گهر ميں، جو اُس كے محل كا كه ترضه ميں هوا ديوان تها، مست هونے كے ليئے پيتا تها:

۹۲۹

۱۰ سو زمري نے اندر جاكے اسا شاه يهوداه كي سلطنت كے ستائيسويں سال ميں اُسے مارا اور قتل كيا، اور اُس كي جگهه بادشاه هوا.

۱۱ اور ايسا هوا، كه وه جب بادشاهت كرنے لگا، تب تخت پر بيتهتے هي اُس نے بعشا كے سارے گهرانے كو قتل كيا، اور اُس كے رشته‌داروں، اور اُس كے دوستداروں ميں سے ايك ||مرد كو بهي باقي نه ركها[m]. ۱۲ يوں هي زمري نے خداوند كے اُس سخن[n] كے مطابق، جو اُس نے بعشا كے حق ميں ياهو نبي كي معرفت[o] فرمايا تها، بعشا كے گهرانے كو نابود كيا، ۱۳ بعشا كے سب گناهوں كے سبب، اور اُس كے بيتے ايلاه كے گناه كے سبب، جو اُنهوں نے كيئے تهے، اور جو كه اُنهوں نے اِسرايل سے كروائے تهے، تاكه خداوند اِسرايل كے خدا كو اپني بطالتوں سے[p] غصه دلاويں. ۱۴ اور ايلاه كا باقي احوال، اور سب كچهه جو اُس نے كيا، سو كيا اِسرايلي سلاطين كي تواريخ كي كتاب ميں لكها نهيں هي؟

۱۵ اور زمري نے ترضه ميں شاه يهوداه اسا كي سلطنت كے ستائيسويں برس ميں سات دن بادشاهت كي. اور اُس وقت بني اِسرايل جبتون كو[q]، جو فلسطيوں كا شهر هي، گهيرے هوئے تهے. ۱۶ اور جونهيں اُن لوگوں نے، كه وهاں

k ۱ سلا ۱۵ : ۲۷، ۲۹ ديكهو هوسيع ۱ : ۴
l ۲ سلا ۹ : ۳۱
|| عبراني ميں، جو ديوار پر موتتا.
m ۱ سمو ۲۵ : ۲۲
n ۳ آيت
o ۱ آيت
p اِست ۳۲ : ۲۱ ۱ سمو ۱۲ : ۲۱ يسع ۴۱ : ۲۹ يون ۲ : ۸ ۱ قرن ۸ : ۴ اور ۱۰ : ۱۹
q ۱ سلا ۱۵ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمہزن تھے، یہہ چرچا سنا، کہ زمری نے بغاوت کی ہی، اور بادشاہ کو مار ڈالا، سو سارے اسرائیل نے عمری کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا۔ ۱۷ تب عمری جبتون سے روانہ ہوکے اُوپر گیا، اور سارا اسرائیل اُس کے ساتھہ تھا، اور اُس نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب زمری نے دیکھا، کہ شہر لے لیا گیا، تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا، اور بادشاہی گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا، ۱۹ اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کی تہیں، اور اِس لیئے کہ یربعام کی راہ پر چلنے اُس کے مانند آپ بھی گناہ کیئے، اور بنی اسرائیل سے بھی گناہ کروائے۔ ۲۰ اور زمری کا باقی احوال، اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہی؟

۲۱ بعد اُس کے بنی اسرائیل دو جتھے ہوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہوئے، کہ اُسے بادشاہ کریں؛ اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے: ۲۲ پر وے لوگ، جو عمری کے پیرو تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے، غالب ہوئے؛ پس تبنی بے جان ہوا، اور عمری بادشاہ ہوا۔

۹۲۵

۲۳ اور شاہ آسا کی سلطنت کے اِکتیسویں سال اسرائیل پر عمری بادشاہت کرنے لگا؛ کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کی؛ اور ترضہ میں چھہ برس تک بادشاہ رہا۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا، اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا، اور اُس شہر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پہاڑ کے مالک سمرون کے نام کے مطابق سمرون رکھا۔ ۲۵ پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی، بلکہ اُن سب سے، جو اُس سے آگے

پیشتر مسیح سے ۹۲۸

تھے، بدتر کام کیئے۔ ۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا، اور اُس کے گناہ میں، جو اُس نے اسرائیل سے کروایا تھا، کہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائے، پیرو ہوا۔ ۲۷ اور عمری کے باقی اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۸ بعد اُس کے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اڑتیسویں سال عمری کا بیٹا اخی اب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا: اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔ ۳۰ اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ اُس نے گویا اِس سمجھہ پر، کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا حقیر بات ہی، صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجدہ کیا۔ ۳۲ اور بعل کے گہر میں، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخی اب نے ایک گنج باغ لگایا، اور اخی اب نے خداوند اسرائیل کے خدا کو، اُن سب اسرائیلی بادشاہوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصہ دلانے میں زیادہ کیا۔

۳۴ اور اُس کے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا: وہ اُسنے ابیرام اپنے پہلوٹھے بیٹے سے اُس کی بنا ڈالنی شروع کی، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کرائے، خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی وساطت سے فرمایا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخی‌اب کی بابت پیشینگوئی کرنے کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا، اور وہاں کووے اُس کے پاس روٹی گوشت لاتے. ۸ وہ سارپت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد ہوتی.

تب ||ایلیاہ تسبی نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں[a]، زندہ ہی[b]: اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگی، نہ مینہہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامہنے ہی، جا چھپ. ۴ اور ایسا ہوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا: اور میں نے کوؤں کو حکم کیا ہی، کہ وے وہاں تیری پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ ہوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا: کیونکہ وہ گیا، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامہنے ہی، بیٹھ رہا. ۶ اور ہر صبح کو کووے اُسکے لیئے روٹی اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا. ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا: اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برساتھا.

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھ، اور صیدا کے سارپت کو[e] چلا جا، اور وہاں رہ: دیکھ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ہی، کہ وہاں تیری پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور سارپت کو گیا. اور جب وہ شہر کے پہاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وہاں لکڑیاں چن رہی تہی: سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہربانی کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیوں. ۱۱ اور جب وہ لانے چلی، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھ میں میرے لیئے لیتی آیو. ۱۲ وہ بولی، خداوند تیرے خدا کی قسم، مجھ پاس روٹی نہیں، مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں: اور دیکھ، میں دو ایک لکڑیاں چن رہی ہوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں. ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتی ہی، سو کر: پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ: بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو. ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا، مگر اُس دن کہ، جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسا دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تہا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کہاتے رہے. ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا: جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تہا.

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس سب کے، گہروالی عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کی بیماری اِس شدت کی ہوئی، کہ اُس میں دم باقی نہ رہا. ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، اي مرد خدا، تجھے مجھ سے کیا کام ہی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ کو دے. اور وہ اُس کی گودی سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رہتا تہا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، اي خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بہی، جس کے یہاں میں رہتا ہوں، بلا بہیجی، کہ اُس کے بیٹے کو بے‌جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبرانی میں، ایلیاہو. لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا.
[a] اِستہ ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعقو ۵ : ۱۷
|| عبرانی میں، دنوں کے آخر میں.
[e] عبد ۲۰ لوقا ۴ : ۲۶، میں سارپتا کہلایا.
|| عبرانی میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بھر.
[f] دیکھو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپنی عنایت سے ایسا کیجیئے، کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے۔ ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی، اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی، کہ وہ جی اُٹھا۔ ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا، اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کی ما کے سپرد کیا: اور ایلیاہ نے کہا، کہ دیکھ، تیرا بیٹا جیتا ہی۔ ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی، اب میں اِس سے جان گئی، کہ تو مرد خدا ہی؛ اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہ میں ہی، سو سچ ہی۔

۸ عبر ۱۱ : ۳۵

۱ یوحنا ۳ : ۲ اور ۱۶ : ۳۰

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ، ۱ قحط شدید ہوتا، اور ایلیاہ اخی‌اب کے پاس بھیجا جاتا، اور راہ میں عبدیاہ اُسے ملتا۔ ۲ عبدیاہ اخی‌اب کو ایلیاہ کی ملاقات کرنے کو لاتا۔ ۱۷ ایلیاہ اخی‌اب کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کرکے بعل کے نبیوں کو قتل کرتا۔ ۴۱ ایلیاہ کی دعا سے بارش ہوتی، اور وہ اخی‌اب کے ہمراہ ہوکے یزرعیل کو جاتا۔

اور ایسا ہوا، کہ بہت دنوں کے بعد[a] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھا، کہ میں زمین پر مینہہ برساؤنگا[b]۔ ۲ سو ایلیاہ روانہ ہوا، کہ اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھائے۔ اور سمرون میں سخت کال تھا۔ ۳ اُس وقت اخی‌اب نے [c]عبدیاہ کو، جو اُس کے گھر کا دیوان تھا، طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا: ۴ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاہ نے سؤ نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا۔ ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاہ سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا؛ شاید ہم کو کہیں گھاس مل جائے، جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں، اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہووں۔

۹۰۶ کے قریب

[a] لوقا ۴ : ۲۵ یعقوب ۵ : ۱۷

[b] اعمال ۲۸ : ۱۴

[c] عبرانی میں عبدیاہو۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنہوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، کہ تمام کی سیر کریں؛ اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو۔

۷ اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا، اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا، اور اوندھا گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاہ تو ہی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں ہی ہوں: جا، اپنے خداوند کو کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر ہی! ۹ وہ بولا، میرا کیا گناہ ہی جو تو چاہتا ہی کہ مجھ کو، جو تیرا بندہ ہوں، اخی‌اب کے ہاتھ میں حوالے کرے، تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خدائے حی کی قسم، کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی، جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لیئے نہیں بھیجا؛ اور جب اُنہوں نے کہا، کہ وہ یہاں نہیں، تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی، کہ وہ تمہیں نہیں ملا ہی۔ ۱۱ اور اب تو کہتا ہی، کہ اپنے خداوند کو جاکر کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر ہی۔ ۱۲ اور ایسا ہوگا، کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہہ، [d]جس کی خبر مجھے نہیں، لے جائیگی؛ اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کہونگا، اور وہ تجھے نہ پا سکیگا، تو مجھ کو قتل کریگا: اور میں، جو تیرا بندہ ہوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا ہوں۔ ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سؤ مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کہتا ہی، کہ جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، کہ ایلیاہ حاضر ہی؛ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا۔ ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا، ربّ الافواج زندہ ہی، جسکے آگے میں کھڑا ہوں؛ میں

[d] ۲ سلاطین ۲ : ۱۶ حزقی ۳ : ۱۲، ۱۴ متی ۴ : ۱ اعمال ۸ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا۔ ۱۶ سو عبدیاہ اخیاب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دی: اور اخیاب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا۔

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخیاب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخیاب نے اُسے کہا، کیا تو[a] ہی اِسرایل کا اِیذا دینیوالا[b] ہی؟ ۱۸ وہ بولا، میں اِسرایل کا اِیذا دینیوالا نہیں: بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی؛ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[c]، اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ بھیج؛ اور سارے اِسرایل کو، اور بعل کے ساڑھے چارسَو نبیوں کو، اور اٰکیٖنے باغوں کے چار سَو نبیوں کو[d]، جو اِیزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں، کوہ کرمل[e] پر مجھ پاس اِکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخیاب نے سارے بنی اِسرایل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[f]۔ ۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے[g]؟ اگر خداوند خدا ہی، تو اُس کے پیرو ہو: پر اگر بعل ہی، تو اُس کے پیرو ہو[h]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے میں، ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں[i]؛ پر بعل کے نبی چارسَو پچاس آدمی ہیں[j]۔ ۲۳ سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں: اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دھریں، اور آگ نہ دیں؛ اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے[k]، سو وہی خدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب کلام ہی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو۔ ۲۶ سو اُنھوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ اے بعل، ہماری سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی[a]، اور نہ کوئی جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی: شاید وہ باتیں کر رہا ہی، یا وہ خلوت میں ہی، یا کہیں سفر میں ہی: اور شاید کہ وہ سوتا ہی، سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے، اور اُنہوں نے، جیسا اُن میں دستور ہی، آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل کیا[b]، یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[c] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئی[d]، نہ کوئی جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔ ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[e]، پھر کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا نام اِسرایل ہوگا[f]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[g] ایک مذبح بنا کیا: اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسی بڑی کھائی، کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کھودی: ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا: اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[h]، اور کہا، چار مشکے پانی سے بھرواؤ، اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[i]۔ ۳۴ پھر اُسنے

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۰
[b] یشو ۷: ۲۵
[c] اعم ۱۶: ۲۰
[d] ۲ توا ۱۵: ۲
[e] ۱۱ یا، پیستروں کے۔
[f] ۱ سلا ۱۶: ۳۳
[g] یشو ۱۹: ۲۶
[h] ۱ سلا ۲۲: ۶
[i] ۲ سلا ۱۷: ۲۱ متی ۶: ۲۴
[j] ۱ یشوع ۲۴: ۱۵
[k] ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴ ۱۱ آیت
[l] ۲۸ آیت ۱ توا ۲۱: ۲۶

[a] زبور ۱۱۵: ۵ یرم ۱۰: ۵ ۱ قرن ۸: ۴ اور ۱۲: ۲
[b] احبا ۱۹: ۲۸ استثنا ۱۴: ۱
[c] ۱ قرن ۱۱: ۴، ۵ ۲۱ آیت
[d] ۱ سلا ۱۹: ۱۰
[e] پیدا ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۲ سلا ۱۷: ۳۴
[f] کلس ۳: ۱۷
[g] احبا ۱: ۶، ۷، ۸
[h] قضاۃ ۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ھي کرو۔ سو اُنہوں
نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ
کرو۔ سو اُنہوں نے سہ‌بارہ بھي کیا۔
۳۵ اور پاني مذبح کے گِرداگِرد پھیل گیا،
اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي۔ ۳۶ اور
جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت
پہنچا، تو ایسا ھوا، کہ ایلیاہ نبي نزدیک
آیا، اور بولا، کہ اي خداوند، ابیرہام اور
اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا، آج کے دن
معلوم ھو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا
ھي، اور میں تیرا بندہ ھوں، اور میں
نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ھي۔
۳۷ میري سن، اي خداوند، میري سن،
تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو ھي خداوند
خدا ھي، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔
۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل
ھوئي، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور
لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹي کو، جلا دیا،
اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ
لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ
دیکھا، تو وے اوندھے منہہ گِرے، اور بولے،
خداوند وھي خدا ھي! خداوند وھي
خدا ھي! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل
کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک
بھي جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں
پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں
لایا، اور اُنہیں قتل کیا۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخي‌اب کو کہا، چڑھہ
جا، کھا اور پي؛ کہ بڑي بارش کي آواز
ھي۔ ۴۲ چنانچہ اخي‌اب چڑھہ گیا،
تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل
کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر
جھکایا، اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ
رکھا۔ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اوپر تو
جا، اور سمندر کي طرف نظر کر۔ سو وہ
گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نہیں۔ اُس
نے کہا، کہ سات بار جا۔ ۴۴ اور ساتویں
مرتبہ ایسا ھوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلي
کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمي کے ھاتھہ کي
مانند، سمندر پر سے اُٹھا ھي۔ تب
اُس نے کہا، کہ جا، اور اخي‌اب کو کہہ،
گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نہ ھو کہ
مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے
میں ایسا ھوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور
آندھیوں سے سیاہ ھو گیا؛ اور شدت
کي بارش ھوئي۔ اور اخي‌اب سوار ھوکے
یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ھاتھہ
ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي،
اور اخي‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در
آنے کي جگہہ تک دوڑ گیا۔

## ۱۹ باب

[illegible]

پھر اخي‌اب نے سب کچھہ ایزبل سے
کہا، کہ ایلیاہ نے کیا کیا کیا، اور کیونکر
اُسنے سارے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ ۲ سو
ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو یوں
بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسي وقت
تجھے بھي اُن میں کا ایک نہ کروں، تو
معبود مجھہ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے
زیادہ کریں! ۳ اور جب اُسے یہہ
دریافت ھوا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے
بچاؤ کے لیئے، بیرسابع میں، جو یہوداہ
کا ھي، آیا، اور وھاں اپنا چاکر چھوڑا۔
۴ پر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت
میں گیا، اور جھاؤ کے [illegible]
درخت کے تلے بیٹھا؛ اور اپنے لیئے موت مانگي،
اور کہا، بس ھي؛ اب اي خداوند،
میري جان لے؛ کہ میں اپنے باپ دادوں
سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جوں ھیں جھاؤ کے
درخت کے نیچے لیٹا اور سو رہا، تو دیکھو، ایک
فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ،
اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نگاہ کي، تو کیا
دیکھا، کہ ایک روٹي انگاروں پر پکي، اور
اُس کے سرھانے پاني کي ایک صراحي

دھري ھی. تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رہا. ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا ھی. ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کي قوت سے چالیس دن رات[d] خدا کے پہاڑ حورِب[e] تک سفر کر گیا.

۹ اور وھاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وھیں رھا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا، ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑي غیرت آئي[f]: کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[g]، اور میں، ھاں میں ھي اکیلا جیتا بچا[h]؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے. ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو[i]. اور دیکھہ، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑي شدید آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھی[k]، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ھی: پر خداوند آندھي میں نہیں: اور آندھي کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں. ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي: پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ کے بعد ایک دبي ھوئي ھلکي آواز آئي. ۱۳ اور ایسا ھوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپني چادر کو لپیٹا[l]، اور باھر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور دیکھو، اُسے یہہ آواز آئي، کہ ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی[m]؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑي غیرت آئي؛ کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ھاں، میں ھي اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے[n]. ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کي راہ لے،

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

[d] یون حر ۲۸ . ۳۴
اِست ۹ : ۹، ۱۸
متي ۴ : ۲
[e] خر ۳ : ۱
[f] گنتي ۲۵ : ۱۱، ۱۳
[g] اور ۱۹ : ۱
[g] ۱ سلا ۱۸ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۸ : ۲۲
روم ۱۱ : ۳
[i] خر ۲۴ : ۱۲
[k] حزق ۱ : ۴
اور ۳۷ : ۷
[l] یون خر ۳ : ۶
یسع ۶ . ۲
[m] ۹ آیت
[n] ۱۰ آیت

اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وھاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ھووے[o]. ۱۶ اور نمسي کے بیٹے یاھو کو ممسوح کر[p]، کہ اِسرائیل کا بادشاہ ھو، اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیري جگہہ نبي ھو. ۱۷ اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي حزائیل کي تلوار سے بچیگا، اُسے یاھو قتل کریگا[q]؛ اور جو یاھو کي تلوار سے بچ رھیگا، اُسے الیسع ماریگا[r]. ۱۸ لیکن میں نے اِسرائیل کے درمیان سات ھزار اپنے لیئے رکھہ چھوڑے ھیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے[s]، اور ھر ایک کا منہہ جس نے اُسے نہیں چوما[t].

۱۹ چنانچہ اُس نے وھاں سے روانہ ھوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رھے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھہ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني چادر اُس پر ڈال دي. ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں[u]، تب تیرے پیچھے چلوں. اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ھی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑي بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور ھل کي لکڑیوں سے[x] اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا. تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ھوا، اور اُس کي خدمت کي.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن‌ھدد اخي‌اب کي تابعداري سے اِ کتفا نہ کرکے سمرون پر چڑھائي کرتا. ۱۳ اِسرائیلي، نبي سے ایک پیام پاکے، ارامیوں پر غالب آتے. ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں ھم ضرور جیتینگے، اخي‌اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آتے. ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِسنام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب ھوتے. ۳۱ ارامي جان‌بخشي مانگتے، اور اخي‌اب بن‌ھدد کے ساتھہ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا. ۳۵ قیدي کي تمثیل لاکے نبي اخي‌اب ھي سے اُس کے مقدمے کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے دیتا.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

[o] ۲ سلا ۸ : ۱۲، ۱۳
[p] ۲ سلا ۹ : ۱–۳
[q] ۲ سلا ۸ : ۱۲، اور ۹ : ۱۴، وغیرہ اور ۱۰ : ۶، وغیرہ اور ۱۳ : ۳
[r] دیکھو ھوس ۶ : ۵
[s] روم ۱۱ : ۴
[t] دیکھو ھوس ۱۳ : ۲
[u] متي ۸ : ۲۱، ۲۲
لوقا ۹ : ۶۱، ۶۲
[x] ۲ سمو ۲۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا؛ سو ارامي بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھہ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرائیلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھہ لے کہ تو کیا کریگا؛ اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت[a] شاہ ارام پھر تجھہ پر چڑھائي کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور یہي ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي کیا۔

۹۰۰

۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر[b] چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرائیل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي۔

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱

[b] یشو ۱۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هي، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا هي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے هاتھہ میں کر دونگا[c]: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند هوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باهم مل گئے، اور بني اِسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھہ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري۔ اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھہ، ہم اب سنتے هیں، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم هیں؛ سو همیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں[d]، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جان بخشي کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا هي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا هنوز وہ جیتا هي؟ وہ میرا بھائي هي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے؛ سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[e]، میں تجھے پھر

[c] ۱۳ آیت

[d] پید ۳۷: ۳۴

[e] ۱ سلا ۱۵: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا هوں ؛ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا. سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسی عهد پر تجهے روانہ کرونگا. چنانچہ اُس نے اُس سے عهد کیا، اور اُسے روانہ کیا.

۳۵ اُس وقت نبی‌زادوں[k] میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی کو کہا، کہ مجهے مار لیجیئے.[l] پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا. ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛ سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا، ونہیں ایک شیر تجهے مار لیگا[m]. چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا، ونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پهاڑ ڈالا. ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجهے مار لیجیئے. اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا. ۳۸ تب وہ نبی چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہہ پر راکھ ملکے اپنے بهیس کو بدل ڈالا. ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدهر سے گذرا، ونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا[n]، کہ تیرا خادم جنگ کے میں گیا تها؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کی نگہبانی کر؛ اگر یہہ کسی طرح سے غائب ہو جاوے، تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی[o]؛ اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا[p] دیگا. ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدهر اُدهر کام میں پهنسا تها، اُسی وقت وہ نکل بهاگا. سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وہی فتویٰ ہوگا؛ تو نے آپ اُسے فیصلہ کیا. ۴۱ پهر اُس نے پهرتی کرکے اپنے منہہ کی راکھ پونچهی؛ تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک هے. ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هے، اِس لیئے کہ تو نے اپنے هاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب القتل ٹهہرایا تها، سو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی[p]، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے هونگے. ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش هوکے[q] گهر کو گیا، اور سمرون میں آیا.

۹ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱ وغیرہ

عبرانی میں نوچگا

## ۲۱ باب

[illegible]

۱ اور ایسا هوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبوت یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل میں تها، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا هوا تها. ۲ سو اخی‌اب نے نبوت کو کہا، اپنا تاکستان مجھ کو دے دے، کہ میں اُسے ترکاریوں کا باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گهر سے لگا هوا هے؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا؛ یا اگر تیری نگاہ میں اچها هو، تو میں تجھ کو اُسکی قیمت دونگا. ۳ پر نبوت نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو دوں[s]. ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلی نبوت نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش هوکے اپنے گهر میں آیا؛ کہ اُس نے کہا تها، کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا. اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہہ پهیر لیا، اور روٹی کهانے کو نہ چاہا.

۵ تب اُسکی جورو اِیزبل اُس پاس آئی، اور اُسے کہا، کہ تیرا جی کیوں ایسا اُداس هے، کہ تو روٹی نہیں کهاتا؟ ۶ اُسنے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلی نبوت سے بات جیت کی، اور اُسے کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوري باغ میرے ھاتھ بیچ: اور اگر تو چاھے، تو میں اُسکے بدلے اور ایک انگوري باغ تجھہ کو دونگا؛ لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوري باغ نه دونگا. ۷ تب اُس کي جورو اِیزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسرایل کي بادشاھت کا مالک نہیں ھی؟ اُتھہ، روتي کہا، اور خوش‌دل ھو: یزرعیلي نبات کا انگوري باغ میں تجھ کو دونگي. ۸ سو اُس نے اخي‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کي مہر کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھ رھتے تھے، بھیجے. ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کي بات لکھي، کہ منادي کرو کہ روزہ رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بتھاؤ: ۱۰ اور بني بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامھنے حاضر کرو، کہ اُس کے اُوپر گواھي دیں اور کہیں، کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي[c]؛ تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور سنگسار کرو[d]، کہ مر جاے. ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شہر کے باشندے تھے، جیسا اِیزبل نے اُنھیں پیغام کہلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا ھي کیا. ۱۲ اُنھوں نے منادي کي، کہ روزہ رکھا جاوے[e]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بتھایا. ۱۳ اُس وقت بني بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیتھے؛ اور بني بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواھي دي، اور کہا، کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي ھی، تب وے اُسے شہر سے باھر لے گئے، اور اُس پر پتھراؤ کیا، کہ وہ مر گیا[f]. ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اِیزبل کو کہلا بھیجا، کہ نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا.

۱۵ اور ایسا ھوا، کہ جونھیں اِیزبل نے یہہ سنا، کہ نبات سنگسار ھوا، اور مر گیا، تو اِیزبل نے اخي‌اب سے کہا، کہ اُتھہ، اور نبات یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے اُس نے نه چاھا تھا کہ تیرے ھاتھ بیچے، مالک ھو؛ کہ نبات جیتا نہیں، بلکہ مر گیا. ۱۶ اور یوں ھوا، کہ جب اخي‌اب نے سنا، کہ نبات مر گیا، تو اخي‌اب اُتھا تاکہ یزرعیلي نبات کے انگوري باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے.

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبي پر نازل ھوا[g]، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُتھہ، اور جاکے اخي‌اب شاہ اِسرایل سے جو سمرون میں[h] ھی، ملاقات کر: دیکھہ، کہ وہ نبات کے انگوري باغ میں ھی، اور اُس کا مالک ھونے وھاں گیا ھی. ۱۹ سو تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، تو نے کیا جان بھي ماري، اور ملکیت بھي لي؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا ھی، جس جگہہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاتا، اُسي جگہہ تیرا، ھاں، تیرا بھي لہو کتے چاتینگے[i]. ۲۰ اور اخي‌اب نے ایلیاہ سے کہا، اي میرے دشمن[k]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا! اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[l]! ۲۱ اب دیکھہ، کہ میں تجھہ پر آفت لاؤنگا[m]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا، بلکہ اخي‌اب سے ھر ایک کو جو دیوار پر موتے[n]، اور اُسے بھي جو بند کیا جاوے اور اِسرایل میں باقي رھے[o]، کات ڈالونگا. ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیتے یربعام کے گھر[p]، اور اخیاہ کے بیتے بعشا کے گھر کي مانند[q] کر ڈالونگا، اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑھایا ھی، اور اِس لیئے بھي، کہ تو نے اِسرایل کو گنہگار کیا. ۲۳ اور خداوند اِیزبل کے حق میں بھي فرماتا ھی، کہ یزرعیل کي ||دیوار پاس اِیزبل کو کتے کھائینگے[r].

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

[c] خر ۲۲: ۲۸؛ احبا ۲۴: ۱۰، ۱۶
[d] اعم ۶: ۱۱
[e] احبا ۲۴: ۱۴
[e] یسعیا ۵۸: ۴
[f] دیکھو ۲ سلا ۹: ۲۶
[g] زبور ۹: ۱۲
[h] ۲ سلا ۱۳: ۳۲؛ ۲ توا ۲۲: ۹
[i] ۲ سلا ۲۲: ۳۸
[k] ۱ سلا ۱۸: ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۷: ۱۷؛ رومی ۷: ۱۴
[m] ۱ سلا ۱۴: ۱۰؛ ۲ سلا ۹: ۸
[n] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[o] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[p] ۱ سلا ۱۵: ۲۹
[q] ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
||یا، کہائي میں. ۲ سلا ۹: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۱

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئی شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے، اور جو میدان میں مریگا، اُسے ہوائی پرندے کھائینگے۔
۲۵ بلکہ اخی‌اب کی مانند کوئی نہ تھا؛ کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا، اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا۔ ۲۶ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند، جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا، کہ اخی‌اب نے یہی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزہ رکھا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا رہا۔ ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکھتا ہی، کہ اخی‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا۔

## ۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اخی‌اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، جھوٹے نبیوں سے فریب کھا کے رامات جلعاد میں مقتول ہوا۔ ۳۷ کہ اُس کا لہو چاٹنا۔ اخزیاہ اُس کا جانشین ہوا۔ ۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۴۶ اُس کے عمل۔ ۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہوتا۔ ۵۱ اخزیاہ بادشاہ بدی کرتا۔

۸۹۷

بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور اسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ ۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اسرائیل کے یہاں اُتر آیا۔ ۳ تب شاہ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہ اسرائیل کو جواب دیا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے۔ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیئے۔ ۶ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سو آدمی کے تھے، اکٹھا کیا، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا؛ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۷ پھر یہوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں؛ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۹ تب شاہ اسرائیل نے ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میدان میں کہ راہ پر ایک کھلیان میں، اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ ۱۱ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو مارتا رہیگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو؛ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا، اُسے کہا، کہ اب دیکھ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوش‌خبری دیتے ہیں؛ سو تیرا کلام کرکے تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کي قسم، جو خداوند مجھے فرماویگا، میں وهي کہونگا[f]۔ ۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، هم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑهیں، یا اِس سے باز رهیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب هو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۶ پهر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وهي جو سچ هی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرایل کو اُن بهیڑوں کي مانند، جو بےچوپان هوں[g]، پہاڑوں پر بهٹکتے هوئے دیکها؛ اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے هر ایک اپنے اپنے گهر سلامت چلا جاوے۔ ۱۸ تب شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تها، کہ یہہ میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ بدي کي پیش‌خبري کریگا؟ ۱۹ پهر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹهے دیکها[h]، اور آسماني سارا لشکر اُس پاس اُسکے دهنے هاتھ، اور اُسکے بائیں هاتھ کهڑا تها[i]۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخي‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامهنے کهیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے۔ ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامهنے آ کهڑي هوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي۔ ۲۲ پهر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ هونگي، اور جهوٹهي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگي۔ اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگي[k]، اور غالب بهي هوگي: روانہ هو، اور ایسا کر۔ ۲۳ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جهوٹهي روح ڈالي هی[l]؛ اور خداوند هي نے تیري بابت بري خبر دي هی۔ ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تهپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کي روح، کس راہ میں هوکے مجھ پاس سے گئي، اور تجھ سے بولي[m]؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندرکي کوٹهري میں گهسیگا، کہ چهپ رهے، دیکهیگا۔ ۲۶ اور شاہ اِسرایل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہرکے ناظم امون پاس، اور یوآس شاهزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا هی، کہ میرے سلامتي سے پهر آنے تک، تنگ‌حالي کي روٹي اور تنگ‌حالي کا پاني اُسے دیئے جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامتي سے پهر آوے، تو خداوند نے میري معرفت کچھ نہیں کہا[n]۔ پهر وہ بولا، اي لوگو، تم سب کے سب سن لو۔ ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرایل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑهے۔ ۳۰ اور شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بهیس بدلکے لڑائي میں جاتا هوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرایل صورت بدلکے[o] لڑائي میں گیا۔ ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں کے اُوپر مقرر تهے، حکم دیا تها، کہ کسي چهوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرایل سے۔ ۳۲ اور ایسا هوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکهکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرایل یہي هی۔ اور اُنهوں نے اُس طرف هوکے چاها، کہ اُس کا سامهنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا[p]۔ ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکها، کہ وہ شاہ اِسرایل نہیں، تو وے اُس کا پیچها کرنے سے باز آئے۔ ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندهے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرایل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

[f] گنـ ۲۲ : ۳۸
[g] متي ۹ : ۳۶
[h] یسعـ ۶ : ۱ ؛ دان ۷ : ۹
[i] ایوب ۱ : ۶ ؛ اور ۲ : ۱ ؛ زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ ؛ دان ۷ : ۱۰ ؛ ذکر ۱ : ۱۰ ؛ متي ۱۸ : ۱۰ ؛ عبر ۱ : ۷، ۱۴
[k] قاضـ ۹ : ۲۳ ؛ ایوب ۱۲ : ۱۶ ؛ حزق ۱۴ : ۹ ؛ ۲ تسا ۲ : ۱۱
[l] حزق ۱۴ : ۹
[m] ۲ توا ۱۸ : ۲۳
[n] گنـ ۱۶ : ۲۹ ؛ اِستـ ۱۸ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[o] ۲ توا ۳۵ : ۲۲
[p] ۲ توا ۱۸ : ۳۱ ؛ امثـ ۱۳ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۰

که باگ پهیر، اور مجهے لشکر سے نکال لے چل، که میں زخمي هوا. ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید هوئي، اور بادشاه ارامیوں کے مقابل گاڑي پر ٹهیرا رها، اور شام هوتے هوتے مر گیا: اور لهو اُس کے زخم سے گاڑي کے پائودان میں بهتا رها. ۳۶ تب آفتاب غروب هوتے هوئے لشکر میں منادي کي گئي، که هر ایک آدمي، اپنے شهر اور هر ایک آدمي اپنے ملک کو جاوے.

۳۷ پس، بادشاه مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے: اور سمرون میں بادشاه کو گاڑ دیا. ۳۸ اور گاڑي کو سمرون کے کنڈ میں دهویا، اور کتوں نے اُس کا لهو چاٹا، (اور سلاح بهي دهوئے) جیسا که خداوند نے ارشاد فرمایا تها. ۳۹ اور اخي‌اب کي باقي باتیں، اور سب کچهه جو اُس نے کیا تها، اور هاتهي‌دانت کا گهر جو اُس نے بنایا تها، اور اُن سب شهروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وه اسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں هے؟ ۴۰ اور اخي‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رها: اور اُس کا بیٹا اخزیاه اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۴۱ اور آسا کا بیٹا یهوسفط، شاه اسرائیل اخي‌اب کي سلطنت کے چوتهے برس، یهوداه کا بادشاه هوا تها. ۴۲ اور یهوسفط کي عمر، جب که وه سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کي تهي: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام عزوبه تها، جو سلحي کي بیٹي تهي. ۴۳ وه اپنے باپ آسا کي سب راهوں پر چلا، اُس سے وه کبهي طرف نه مڑا، پر وه جو خداوند کي نظروں میں اچها تها کرتا رها: لیکن هنوز اُونچے مکان نه گرائے گئے تهے، اور لوگ اُونچے مکانوں پر لوٹ ذبیحے گذرانتے، اور خوشبوئیں جلاتے تهے. ۴۴ اور یهوسفط نے شاه اسرائیل سے صلح کي. ۴۵ اور یهوسفط کي باقي باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکهلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کي کیفیت، سو کیا وه یهوداه کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکهي هوئي نهیں هیں؟ ۴۶ اور اُس نے لونڈوں کو، جو اُس کے باپ آسا کے عهد میں رهي ره گئے تهے، ملک سے خارج کر دیا تها. ۴۷ اور ادوم میں کوئي بادشاه نه تها: بلکه ایک نائب بادشاهت کا بندوبست کرتا تها. ۴۸ اور یهوسفط کے ترسیس کے دس جهاز تهے، جو اوفیر کو سونے کے لیئے جاتے تهے: پر وے وهاں تک نه گئے، که عصیون‌جابر هي میں ٹوٹ گئے. ۴۹ تب اخي‌اب کے بیٹے اخزیاه نے یهوسفط سے کها، که جهازوں پر اپنے خادموں کے ساتهه میرے خادموں کو بهي جانے دے. پر یهوسفط نے نه مانا. ۵۰ پهر یهوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون هوا: اور اُس کا بیٹا یهورام اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۵۱ اور اخي‌اب کا بیٹا اخزیاه، یهوداه یهوسفط کي سلطنت کے سترهویں برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاه هوا، اور وه دو برس اسرائیل کا بادشاه رها. ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کي: اور اپنے باپ کي راه، اور اپني ما کي راه، اور نباط کے بیٹے یربعام کي راه پر جس نے بني اسرائیل سے گناه کروائي، چلا: ۵۳ که اُس نے اُن سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا تها، بعل کي پرستش کي، اور اُس کو سجده کیا، اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصه دلایا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷ / ۹۱۴

# سلاطین کي دوسري کتاب

## ۱ باب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاه بعل‌زبوب پاس آینده کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاه آنیوالی آفت کا پیام اُسے دیتا. ۵ اخزیاه اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاه دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتے سے حکم پاکے بادشاه کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یهورام اخزیاه کا جانشین هوتا.

اور اخي‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرائیل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاه اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نهیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاه کو حکم کیا، کہ اُٹه، اور شاه سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہه، هاں! مگر اِسرائیل کا کوئي خدا نهیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هی، اُترنے نہ پاویگا، اور البته مرهي جاویگا. چنانچه ایلیاه روانه هوا.

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاه پاس، جس نے تمهیں بهیجا هی، پهر جاؤ، اور اُسے کهو، خداوند یوں فرماتا هی، هاں، اِس لیئے کہ اِسرائیل کا کوئي خدا نهیں، سو تو عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچهنے بهیجتا هی؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هی، اُترنے نہ پاویگا، اور مرهي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کهیں، کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وه ایک بهت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وه تسبي ایلیاه تها. ۹ اُس وقت بادشاه نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو وه اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وه ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاه کهتا هی، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاه نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي. ۱۱ پهر اُس نے دوباره اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاه یوں فرماتا هی، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاه نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو یه تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آگے ایلیاه کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

[a] ۲ سمو ۸ : ۲
[b] ۲ سلا ۳ : ۵
[c] ۱ سمو ۵ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

[d] دیکهو ذکر ۱۳ : ۴ متي ۳ : ۴
[e] لوقا ۹ : ۵۴

پيشتر مسيح سے ٨٩٦

بھاري سوال كيا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا هوتے هوئے، ديكھيگا، تو تيرے ليئے ايسا هي هوگا: اور اگر نہيں، تو ايسا نہ هوگا. ١١ اور ايسا هوا، كہ جونہيں وے دونوں بڑھتے اور باتيں كرتے چلے جاتے تھے، تو ديكھہ، كہ ايك آتشي رتھ اور آتشي گھوڑوں نے[g] درميان آكے اُن دونوں كو جدا كر ديا: اور ايلياه بگولے ميں هوكے آسمان پر جاتا رها.

١٢ اور اِليسع نے يہہ ديكھا، اور چلايا، اي ميرے باپ! ميرے باپ! اِسرايل كي رتھ، اور اُس كے سارتھي[h]! سو اُس نے اُسے پھر نہ ديكھا: اور اُس نے اپنے كپڑوں پر هاتھ مارا، اور اُنہيں دو حصے كيا. ١٣ اور اُس نے ايلياه كي چادر كو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا ليا، اور اُلٹا پھرا، اور يردن كے ||كنارے پر كھڑا هوا. ١٤ اور وهاں اُس نے ايلياه كي چادر كو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، ليكے پاني پر مارا، اور كہا، كہ خداوند ايلياه كا خدا كہاں هي؟ اور اُس نے بھي اُس چادر كو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر هو گيا[i]، اور اِليسع پار هوا. ١٥ اور جب اُن انبيازادوں نے، جو يريحو سے ديكھنے[k] نكلے تھے، اُسے ديكھا، تو وے بولے، ايلياه كي روح اِليسع پر اُتري. اور وے اُس كے اِستقبال كو آئے، اور اُس كے سامھنے زمين پر جھكے.

١٦ اور اُنہوں نے اُسے كہا، كہ ديكھہ، اب تيرے خادموں كے ساتھ پچاس ||زوراور جوان هيں: هم تجھ سے منت كرتے، كہ تو اُنہيں جانے دے، كہ وے تيرے آقا كو ڈھونڈھيں: كيا جانيں كہ خداوند كي روح نے اُسے اُٹھاكے[l] كسي پہاڑ پر، يا كسي وادي ميں، پھينك ديا هو. وہ بولا، كسي كو مت بھيجو. ١٧ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت سي هٹ كي، يہاں تك كہ وہ شرمندہ هوا، تب اُس نے كہا، كہ بھيجو. تب اُنہوں نے اُن

[g] ٢ سلا ٦: ١٧ زبور ١٠٤: ٤

[h] ٢ سلا ١٣: ١٤

|| عبراني ميں، لب پر.

[i] ٨ آيت

[k] ٧ آيت

|| عبراني ميں، بني قوت،

[l] ديكھو ١ سلا ١٨: ١٢ مرقس ٨: ٣ اعما ٨: ٣٩

پيشتر مسيح سے ٨٩٦

پچاسوں كو بھيجا، اور اُنہوں نے تين دن تك اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نہ پايا. ١٨ اور جب اُس پاس پھر آئے، (كہ وہ اُس وقت يريحو ميں مقام كر رها تھا،) تب اُس نے اُنہيں كہا، كيا ميں نے كہا نہ تھا، كہ تم مت جاؤ؟

١٩ پھر اُس شہر كے لوگوں نے اِليسع كو كہا، كہ ديكھيئے، يہہ شہر كيا اچھے موقع پر هي، چنانچہ همارے خداوند پر روشن هي: ليكن اُس كا پاني ناكارہ اور زمين بنجر هي. ٢٠ سو اُس نے اُنہيں فرمايا، كہ ايك نيا پيالہ لاؤ، اور اُس ميں نمك ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ٢١ تب وہ پاني كے چشموں پر گيا، اور وہ نمك اُن ميں ڈالا[m]، اور اِس طرح بولا، خداوند يوں فرماتا هي، ميں نے اِن پانيوں كو اچھا كيا هي، اب آگے كو موت اور بنجرپنا نہ هوگا. ٢٢ اور اِليسع كے كلام كے مطابق، جو اُس نے فرمايا، اُن چشموں كا پاني اچھا كيا گيا، جو آج كے دن تك هي.

٢٣ اور وهاں سے وہ بيت ايل كو چڑھا: اور جب وہ راہ ميں چڑھائي پر تھا، تو شہر كے چھوٹے لڑكے نكلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے كہا، چلا جا، اي گنجے سروالے! چلا جا، اي گنجے سروالے! ٢٤ تب اُسنے پيچھے پھركے اُنپر نگاہ كي، اور خداوند كا نام ليكے اُن پر لعنت بھيجي. سو ونہيں بن سے دو ريچھنياں نكليں، اور اُنہوں نے اُن ميں سے بيااليس چھوكرے پھاڑ ڈالے. ٢٥ پھر وہ وهاں سے كوہ كرمل كو گيا، اور پھر وهاں سے سمرون كو لوٹ آيا.

[m] ديكھو خر ١٥: ٢٥ ٢ سلا ٤: ٤١ اور ٦: ٦ يوح ٩: ٦

## ٣ باب

اِس بيان ميں، كہ ١ يہورام بادشاہ هوتا. ٤ ميسا باغي هونا. ٦ يہورام يہوسفط اور شاہ ادوم كے همراہ هوكے پاني كے نہ ملنے كے سبب تنگ‌حال هو جانا: اِليسع اُس كے لئے پاني لانا اور اُس سے فتح‌ياني كا وعدہ كرنا. ٢١ موآبي پاني كا رنگ ديكھہ كے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے كے ليئے نكلكے شكست كھاتے. ٢٦ موآب كا بادشاہ اپنا بڑا بيٹا قرباني كركے جلا ديتا، اور يہہ ديكھكے بني اِسرايل روانہ هوتے.

اور شاہ يہوداہ يہوسفط كي سلطنت كے اٹھارھويں برس اخياب كا بيٹا يہورام

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کی۔ ۲ اور اُس نے بھی خداوند کے آگے بدی کی؛ پر نہ ایسی کہ جیسی اُس کے باپ اور اُس کی ما نے کی؛ اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا، نکال پھینکا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح، جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے، گناہ کرتا رہا؛ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا۔

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا، اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا۔ ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی‌اب مر گیا، تو شاہ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا۔

۶ اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا۔ ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھ سے باغی ہوا؛ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا؛ کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کی راہ سے۔ ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے؛ اور سات دن کی راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پانی باقی نہ رہا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا، تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے۔ ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کی مرضی بوجھیں؟ تب شاہ اِسرائیل

۸۹۵

کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ اِلیشع بن سافط یہاں ہے، جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈالکے دھلایا کرتا تھا۔ ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے۔ سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے۔ ۱۳ تب اِلیشع نے شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھ سے کیا کام ہے؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپنی ما کے نبیوں پاس جا۔ پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے۔ ۱۴ پھر اِلیشع بولا، رب الافواج کی حیات کی قسم، جس کے آگے میں کھڑا ہوں، یقین ہے، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا، تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا، اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا۔ ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائی، تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا۔ ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ اِس وادی کو گڑھیوں سے معمور کرو۔ ۱۷ کہ خداوند فرماتا ہے، تم نہ ہوا آتی دیکھوگے، اور نہ مینہ دیکھوگے، تو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائیگی، تاکہ تم، اور تمھاری مواشی اور تمھارے جانور پئیں۔ ۱۸ اور یہ خداوند کے حضور ہلکی بات ہے؛ کہ وہ موآبیوں کو بھی تمھارے ہاتھ میں حوالہ کر دیگا۔ ۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر، اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے، اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ ڈالوگے، اور پانی کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے۔ ۲۰ سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت، ایسا ہوا، کہ دیکھو، ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا، اور زمین پانی سے بھر گئی۔

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پہنچی تھی، کہ بادشاہ ہم

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ھیں، اُن سب کو، جو ھتیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھی جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپنی سرحد پر کھڑے رھے. ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ھوتا. ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو ھی؛ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ھوئے ھیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو. ۲۴ اور جب وے اِسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرائیلی اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے؛ پر وے موآبیوں کو مارتے ھوئے اُن کے ملک میں بھی آگے بڑھے. ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ھر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا: اور پانی کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درخت کاٹکے گرا دیئے: فقط قیرحراست ھی[a] کے پتھروں کو باقی چھوڑا: اور فلاخن‌اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا، اور اُسے مارا.

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھہ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ھوئی، تو اُس نے اپنے ساتھہ سات سو جوان تلوریئے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے. ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کی جگہہ بادشاہ ھوا چاھتا تھا، دیوار پر سوختنی قربانی کرکے گذرانا[b]. اور اُس وقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ھوکے اپنے ملک کو پھرے[c].

[a] یسعیاہ ۱۶: ۷، ۱۱
[b] دیکھو عمو ۲: ۱
[c] دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۰

## ۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِلیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا. ۸ سونیم کی ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھہ[sic] ایک بیٹا ھوگا. ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۳۸ جنجال میں زھردارنیسی کو اچھا کر دیتا. ۴۲ بیس روٹی سے سو آدمیوں کو آسودہ کرتا.

اور انبیازادوں[a] کی جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائی، اور یوں بولی، کہ تیرا خادم میرا شوھر مر گیا؛ اور تو جانتا ھی، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ھی، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]. ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھہ پاس گھر میں کیا ھی؟ وہ بولی، کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھہ نہیں. ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باھر سے اپنے ھمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالی ھوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[c]. ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر: اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھہ. ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئی، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی. ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب وے برتن معمور ھو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اَور بھی برتن لا. وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں. تب تیل موقوف ھو گیا. ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دی. تب وہ بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقی جو ھی، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں.

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ھوا، کہ اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وھاں ایک دولتمند عورت تھی: اور اُس نے بہ جد ھوکے اُس کی دعوت کی، کہ وہ روٹی کھاوے. سو ایسا ھوا کہ جب اُس کو وھاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹی کھانے کے لیئے وھاں اُترتا تھا. ۹ پھر اُسنے اپنے شوھر سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے دریافت ھوا ھی، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ھماری طرف

[a] ۱ سلا ۲۰: ۳۵
[b] دیکھو احبا ۲۵: ۳۹ متی ۱۸: ۲۵
[c] دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶
[d] یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا هی، سو مقدس هی. ۱۰ پس آؤ، هم اُس کے لیئے ایک چھوٹي سي کوٹھري دیوار پر بناویں، اور وهاں اُس کے لیئے پلنگ دھریں، اور ایک میز لگاویں، اور ایک چوکي رکھیں، اور ایک شمعدان: اور جب وہ هم پاس آیا کرے، تو وهیں اُترے. ۱۱ سو ایک دن ایسا هوا، کہ وہ وهاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا. ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازي کو کہا، اِس شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا، تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑي هوئي. ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہہ، کہ تو نے جو همارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاهتي هی، کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیري سفارش کي جاوے؟ وہ بولي، کہ میں اپني قوم میں رهتي هوں. ۱۴ پھر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازي بولا، سچ هی، کہ اِسکے کوئي فرزند نہیں، اور اُس کا شوهر بوڑھا هی. ۱۵ تب وہ بولا، اُسے بلا. اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑي هوئي. ۱۶ تب وہ بولا، اِسي وقت کے قریب مطابق زندگي کي عادت کے٭، تو ایک بیٹا گود میں لیگي. سو وہ بولي، نہیں، اي میرے خداوند؛ اي مرد خدا، اپني لونڈي سے جھوٹھ مت کہہ. ۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے هوئي، اور اُسي وقت، جو اِلیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگي کي عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جني.

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا، ایک دن ایسا هوا، کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا. ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، هائے میرا سر! هائے میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹھا کے اُس کي ماں پاس پہنچا. ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کي ماں پاس پہنچایا. اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا. ۲۱ تب اُس

کي ماں نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلي. ۲۲ اور اُس نے اپنے شوهر کو پکارا، اور کہا، کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لیئے بھیجیئے، تاکہ میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آؤں. ۲۳ اُس نے پوچھا، کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاهتي هی؟ آج نہ چاند رات هی، نہ سبت هی. وہ بولي، کہ سلامتي هوگي. ۲۴ اور اُس نے گدھے پر زین باندھا، اور جوان سے کہا، هانک کے لے چل، اور آگے بڑھ، اور سواري کا دم مت گھٹا، مگر جب کہ میں تجھے کہوں. ۲۵ چنانچہ وہ چل نکلي، اور کوہ کرمل پر٭ مرد خدا کے حضور آئي. اور ایسا هوا، کہ اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازي سے کہا، دیکھ، یہہ وهي شونمیت عورت هی: ۲۶ اُتر، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچھ، تیري سلامتي هی؟ اور تیرے شوهر کي سلامتي هی؟ تیرے لڑکے کي سلامتي هی؟ وہ بولي سلامتي. ۲۷ اور اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ اُس کے پانوں سے لپٹي. اور جیحازي نے نزدیک آکے چاها، کہ اُسے سرکاوے، پر مرد خدا نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے؛ کہ یہہ دل آزردہ هی، اور خداوند نے یہہ بات مجھ سے چھپالي، اور مجھے خبر نہ دي. ۲۸ تب وہ بولي، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھي بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نہ کہا تھا، کہ مجھے مت دھوکھا دے؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازي کو کہا، کمر باندھ، اور میرا عصا اپنے هاتھ میں لے، اور چلا جا: اگر کوئي تجھے راہ میں ملے، تو اُسے سلام نہ کر؛ اگر وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہہ پر رکھیو. ۳۰ پھر اُس لڑکے کي ماں بولي،

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

پيشتر مسيح سے ۸۹۵

خداوند کي حيات، اور تيري جان کي سوگند[m]، ميں تجھے نہ چھوڑونگي۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا۔ ۳۱ اور جيحازي اُن سے آگے روانہ ہوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا؛ پر نہ آواز تھي، اور نہ چونک ہوئي۔ تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آيا، اور اُسے کہا، کہ لڑکا نہ جاگا[n]۔ ۳۲ اور جب اِليسع اُس گھر ميں پہنچا، تو ديکھہ، وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ ۳۳ سو وہ اندر گيا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے[o] خداوند سے دعا مانگي[p]۔ ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منہہ پر اپنا منہہ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھيں، اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ، اور اپنے تئيں لڑکے کے اُوپر پسارا[q]؛ تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا۔ ۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر ميں ٹہلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا[r]، اور وہ لڑکا سات بار چھينکا، اور لڑکے نے اپني آنکھيں کھول ديں[s]۔ ۳۶ تب اُسنے جيحازي کو بلاکے کہا، شونميت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلايا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمايا، اپنا بيٹا اُٹھا لے۔ ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمين پر سجدہ کيا، اور اپنے بيٹے کو اُٹھاکے باہر گئي[t]۔

۳۸ اور اِليسع پھر جلجال ميں[u] داخل ہوا۔ اُس وقت اُس ملک ميں کال پڑا تھا[v]، اور وہاں انبيازادے اُس کے حضور بيٹھے ہوئے تھے[w]۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا ديگ چڑھا، اور اِن انبيازادوں کے ليئے لپسي پکا۔ ۳۹ اور اُن ميں سے ايک ميدان ميں گيا، کہ کچھہ ترکاري چن لائے۔ سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس ميں سے دامن بھر کي تومڑياں توڑکے لے آيا، اور اُنہيں کاٹکے اُس ديگ ميں ڈال ديا؛ پر وے واقف نہ تھے۔ ۴۰ چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے ليئے اُس ميں سے اُنڈيلا۔ اور ايسا ہوا، جونہيں اُس لپسي ميں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اي مرد خدا، ديگ ميں موت[x] ہي۔ اور وے کھا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا، کہ آٹا لا۔ اور اُسے ديگ ميں ڈال ديا[y]؛ اور اُسنے کہا، کہ اُن لوگوں کے ليئے اُنڈيل دو، تاکہ وے کھاويں۔ تب ديگ ميں کچھہ نقصان پايا نہ گيا۔

۴۲ اُسي وقت بعل‌سليسہ[b] سے ايک شخص مرد خدا پاس آيا، اور جَو کے پہلے پھلوں کي روٹيوں کے بيس گردے، اور اناج کي بھري ہوئي باليں چھلکے سميت لايا[c]۔ اور وہ بولا، کہ اِن لوگوں کو دے، کہ وے کھاويں۔ ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، کہ کيا ميں اِسے سو آدميوں کے سامھنے رکھوں[d]؟ تب اُس نے پھر کہا، کہ لوگوں کو دے، تاکہ کھاويں: کہ خداوند يوں فرماتا ہي، وے کھائينگے، اور اُس ميں سے بھي کچھہ چھوڑينگے[e]۔ ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنہوں نے کھايا، اور جيسا خداوند نے فرمايا تھا، اُس ميں سے کچھہ چھوڑا[f]۔

## ۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايک اسير چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، کہ شفا پاوے۔ ۸ اِليسع اُسے يردن پاس بھيجکے چنگا کرتا۔ ۱۵ نعمان کے ہديوں کو نہ ليتا، پر اُسے کچھہ مٹي لے جانے ديتا۔ ۲۰ جيحازي اپنے آقا کا نام پوشيدہ لیکے نعمان سے کچھہ ليتا، پر فوراً کوڑھي ہو جاتا۔

۸۹۴ کے قريب

اور نعمان[a]، جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزديک بزرگ[b] شخص اور عزت‌والا تھا؛ کيونکہ خداوند نے اُس کے وسيلے سے ارام کو رہائي دي تھي؛ سو يہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا؛ پر وہ کوڑھي تھا۔ ۲ اور ارامي گروہ بہ گروہ نکلے تھے، اور اِسرائيل کے ملک ميں سے ايک چھوٹي چھوکري اسير کرکے لے آئے تھے: سو وہ نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي۔ ۳ اُس نے اپني بيبي سے کہا، کاش کہ ميرا صاحب

[m] ۲ سلا ۲ : ۲
[n] يوحـ ۱۱ : ۱۱
[o] آيت ٥ متي ۶ : ۶
[p] ۱ سلا ۱۷ : ۲۰
[q] ۱ سلا ۱۷ : ۲۱ اعم ۲۰ : ۱۰
[r] ۱ سلا ۱۷ : ۲۱
[s] ۲ سلا ۸ : ۱، ٥
[t] ۱ سلا ۱۷ : ۲۳ عبر ۱۱ : ۳٥
۸۹۱ کے قريب
[u] ۲ سلا ۲ : ۱
[v] ۲ سلا ۸ : ۱
[w] ۲ سلا ۲ : ۳ لوقا ۱۰ : ۳۹ اعم ۲۲ : ۳
[x] خر ۱۰ : ۱۷
[y] ديکھو خر ۱٥ : ۲٥ ۲ سلا ۲ : ۲۱ اور ٥ : ۱۰ يوحـ ۹ : ۶
[b] ۱ سمو ۹ : ۴
[c] ۱ سمو ۹ : ۷ ۱ قر ۹ : ۱۱ گلا ۶ : ۶
[d] لوقا ۹ : ۱۳ يوحـ ۶ : ۹
[e] لوقا ۹ : ۱۷ يوحـ ۶ : ۱۱
[f] متي ۱۴ : ۲۰ اور ۱٥ : ۳۷ يوحـ ۶ : ۱۳
[a] لوقا ۴ : ۲۷
[b] خر ۱۱ : ۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبی کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں ہی، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔ ۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا، وہ چھوکری، جو اِسرائیل کی مملکت کی ہی، یوں یوں کہتی ہی۔ ۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل، کہ میں شاہ اِسرائیل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا، اور چھ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا۔ ۶ اور وہ خط شاہ اِسرائیل پاس لایا، جسکا مضمون یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے، تو دیکھ، میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہی، تاکہ تو اُس کے کوڑھ کو دفع کرے۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب شاہ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں، جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا، کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے غور کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا ہی۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب مرد خدا اِلیسع نے سنا، کہ شاہ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ اِسرائیل میں ایک نبی ہی۔ ۹ چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا، اور اِلیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔ ۱۰ تب اِلیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا، اور یردن میں سات بار غوطہ مار، کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا، اور تو پاک صاف ہوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا گیا، اور بولا، دیکھو، میں نے گمان کیا تھا کہ وہ بے شک مجھ پاس نکل آویگا، اور کھڑا ہوکے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس جگہہ پر ہاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا۔ ۱۲ کیا دمشق کی ابانہ اور فرفر ندیاں،

اِسرائیلی سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہوکے چلا گیا۔ ۱۳ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا، ای ہمارے باپ، اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟ سو کتنا زیادہ مانا چاہیئے، جو اُس نے تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو۔ ۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا، یردن میں سات غوطے مارے، اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا، اور وہ پاک ہوا۔

۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا، وہ اور اُس کے سب ساتھ، اور اُس کے سامھنے کھڑا ہوا، اور بولا، کہ دیکھ، اب میں نے جانا، کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہی، مگر اِسرائیل میں؛ اِس لیئے اب تو اپنے خادم کا ہدیہ قبول کیجیئے۔ ۱۶ وہ بولا، خداوند کی سوگند، کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں، میں کچھ نہ لونگا۔ اور اُس نے اُسے بہت تاکید کی، کہ لیوے؛ پر اُس نے اِنکار کیا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھ کی مٹی نہ دی جاوے؟ تیرا خادم آگے کو خداوند کے سوا کسی غیر معبود کے لیئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا۔ ۱۸ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب بیت رمون میں جاے، کہ وہاں پرستش کرے، اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے، اور میں رمون کے آگے جھکوں؛ سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں، تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے۔ ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت چلا جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے تھوڑی دور گیا۔

پیشتر مسیح سے ٨٩٤ کے قریب

٢٠ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هي، کہ اُسکے هاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھ لونگا. ٢١ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچھے دوڑا. اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا هي، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هي؟ ٢٢ اُس نے کہا، سب خیر هي. مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا هي، اور کہا هي، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے. ٢٣ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ٢٤ اور اُس نے تیلے پر آکے اُن کے هاتھہ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا. سو وے روانہ هوگئے. ٢٥ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا هوا. اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هي؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا. ٢٦ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هي، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ٢٧ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے°، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے. سو

|| عبراني میں، "نہ اِدھر نہ اُدھر".
° ١ تمط ٦:١٠

وہ برف کي مانند کوڑھي هوکے° اُس کے سامھنے سے نکل گیا.

پیشتر مسیح سے ٨٩٤ کے قریب

° خر ٤:٦ ; گن ١٢:١٠ ; ٢ سلا ١٥:٥

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑھانے کي اِجازت دیکے لوھا تیراتا. ٨ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا. ١٣ وہ لشکر جو دوتین میں الیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا. ١٩ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ٢٤ سمرون میں کال ایسا سخت هوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکاکے کھاتیں. ٣٠ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں.

٨٩٣ کے قریب ; ° ٢ سلا ٤:٣٨

اور انبیازادوں نے° اِلیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھ رهتے هیں، همارے لیئے تنگ هي: ٢ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں. وہ بولا، جائیو. ٣ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیئے. اُس نے کہا، میں چلونگا. ٤ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا. اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ٥ اور اُس وقت ایک کي کلھاڑي میں کا لوھا، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، اي خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تھي. ٦ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي. تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دي°، اور لوھا تیرنے لگا. ٧ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے. سو اُس نے هاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا.

° ٢ سلا ٢:٢١

٨ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے. ٩ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں. ١٠ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا ؛ اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ. ۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ھم میں سے شاہ اِسرائیل کی طرف کون ھی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو اِسرائیل میں ھی، تیری ھر ایک بات کی، جو تو اپنی خلوت‌گاہ میں کہتا ھی، شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ھی.

۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ھی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں. سو اُنہوں نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[e] ھی. ۱۴ تب اُسنے وھاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک ||بڑے لشکر کے ساتھ بھیجا: سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا. ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باھر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ھی. اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ھم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ھمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ھیں[d]. ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند، اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے. تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے[e] بھرا ھوا ھی. ۱۸ اور جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے. سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا[f].

۱۹ پھر اِلیسع نے اُنہیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص پاس، جس کی تم تلاش کرتے ھو، لے جاؤنگا. اور وہ اُنہیں سمرون میں لے گیا. ۲۰ اور ایسا ھوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں. تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں، اور اُنہیں بینائی ملی؛ اور کیا دیکھتے ھیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے. ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنہیں مار لوں؟ میں اُنہیں مار لوں؟ ۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنہیں نہ ماریگا: کیا تو اُن کو مارتا جنھنا، جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ، تا وے کھاویں، اور پیویں[g]، اور اپنے آقا پاس جاویں. ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا؛ اور جب وے کھا پی چکے، تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا؛ تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے. پس ارام کے لشکر[h] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے.

۲۴ بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بِن‌ھدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا. ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رھے، کہ گدھے کا ایک کلا اسی درھم کو، اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درھم کو بکا. ۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میری مدد کر. ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ھی تیری مدد نہ کرے، تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ھوا؟ وہ بولی، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا دے،

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب · ۸۹۲ کے قریب

[e] پید ۳۷ : ۱۷.
|| عبرانی میں، بھاری.
[d] ۲ توا ۳۲ : ۷. زبور ۵۵ : ۱۸. روم ۸ : ۳۱.
[e] ۲ سلا ۲ : ۱۱. زبور ۳۴ : ۷. زبور ۶۸ : ۱۷. زکر ۱ : ۸. اور ۶ : ۱.
[f] پید ۱۹ : ۱۱.
[g] روم ۱۲ : ۲۰.
[h] ۲ سلا ۵ : ۲. اور ۹ : ۱۰ آیتیں.

تاکہ هم آج کے دن اُسے کھاویں ؛ اور میرا بیتا جو هي، سو اُسے هم کل کھائینگے۔ ۲۹ سو هم نے اپنے بیتے کو پکایا، اور هم نے اُسے کھایا[i]: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیتا لا، تاکہ آج هم اُسے کھاویں ؛ لیکن اُس نے اپنا بیتا چھپا رکھا۔ ۳۰ اور ایسا هوا، کہ شاہ نے اُس عورت کي باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کي، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیتے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[l]۔ ۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیتھا تھا، اور بزرگان بھي اُس کے ساتھ بیتھے تھے[m]: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا: پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے هو، کہ اُس قاتلزادے[n] نے بھیجا هي، کہ میرا سر کاٹ ڈالے[o]؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطي سے دروازے پر پکڑے رهو: کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کي آهت نهیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے هنوز یہہ کہہ هي رها تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کي طرف سے هي: اب آگے میں خداوند کي کیا راہ تکوں[p]؟

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجیب اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھي ارامیوں کي لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کي خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیموں کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے الیسع کي پیشینگوئي باور نہ کي، پھاٹک کي تعیناتي هي میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

۱ تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کي بات سنو: خداوند یوں فرماتا هي، کہ کل اِسي وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

[i] احبا ۲۶: ۲۹ استث ۲۸: ۵۳، ۵۷
[k] ۱ سلا ۲۱: ۲۷
[l] روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۱۹: ۲
[m] حزق ۸: ۱ اور ۲۰: ۱
[n] ۱ سلا ۱۸: ۴
[o] لوقا ۱۳: ۳۲
[p] ایوب ۲: ۹

مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے[a]۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے هاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا[b]، اور کہا، دیکھو، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال هو سکتا هي؟ تب اُسنے کہا، دیکھو، تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔ ۳ سو شهر کے دروازے کے آستانے پر[d] چار کوڑھي تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، هم یہاں بیتھے بیتھے کیوں مریں؟ ۴ اگر هم کہیں، کہ شهر کے اندر جاوینگے، تو شهر میں کال هي، اور هم وهاں مر جائینگے ؛ اور اگر یہیں بیتھے رهیں، تو بھي مرینگے۔ سو آؤ، هم ارامي لشکر میں جائیں: اگر وے هم کو جیتا چھوڑینگے، تو هم بچینگے ؛ اور اگر وے هم کو مار لینگے، تو همیں مرنا هي تو هي۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کي لشکرگاہ کي باهري حد سے نزدیک هوئے، تو دیکھو، وهاں کوئي بھي نہ تھا۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا، اور گھوڑوں کا سنّاٹا، بلکہ ایک بڑي فوج کا سنّاٹا ارامي لشکر کو سنایا تھا[e]: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتي بادشاهوں[f] اور مصري بادشاهوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ وے هم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھ کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساري لشکرگاہ، جس طرح تھي، ویسے هي چھوڑکے، اپني جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھي، جب لشکرگاہ کي باهري حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وهاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وهاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وهاں سے بھي لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

[a] آیتیں ۱۸، ۱۹
[b] آیتیں ۱۷، ۱۹، ۲۰
[c] ملا ۳: ۱۰
[d] احبا ۱۳: ۴۶
[e] ۲ سمو ۵: ۲۴ ۲ سلا ۱۹: ۷ ایوب ۱۵: ۲۱
[f] ۱ سلا ۱۰: ۲۹
[g] زبور ۴۸: ۴، ۵، ۶ امثا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پھر اُنھوں نے آپس میں کہا، هم اچھا نھیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن هی؛ سو اگر هم چپ هورہیں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، هم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں. ۱۰ چنانچہ اُنھوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنھیں کہا، هم ارامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، کہ وهاں نہ آدمي هی، نہ آدمي کي آواز، مگر گھوڑے بندھے هوئے، اور گدھے بندھے هوئے، اور خیمے جیسے کے تیوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.

۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمھیں بتاتا هوں، ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا. وے خوب جانتے هیں کہ هم بھوکھے هیں؛ سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے هیں، یہہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے. ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ هم اُن بچے هوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ گھوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اسرائیلیوں کي گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي؛ هاں، ساري اسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا هو گئي؛) اور هم اُنھیں بھیجیں، اور دریافت کریں. ۱۴ سو اُنھوں نے گاڑي کے دو گھوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، کہ جاویں، اور دیکھیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکھو، کہ ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پھینک دیئے تھے، بھري تھي. سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دي. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو میدے کا ایک پیمانہ، ایک مثقال کو، اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا.

۱ آیت

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے هاتھوں پر تکیہ کرتا تھا، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگہباني کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا، جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا. ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، کہ جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور میدے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اسي وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر هو جائیگا، سو اُس کے مطابق ایسا هوا؛ ۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں کھولے، تو یہہ حال هو سکتا هی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، کہ تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا. ۲۰ سو اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا.

## ۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ شونیم کي عورت [illegible] ... سات برس [illegible] ... بادشاہ [illegible] ... حزائیل [illegible] ... دمشق [illegible] ... یہورام [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

پھر الیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جِلایا تھا، کہا، اُٹھ، اور اپنے گھرانے سمیت جا، اور جہاں کہیں رهنا مناسب هو وهاں رہ؛ کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا هی؛ اور زمین پر سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب وہ عورت اُٹھي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے گھرانے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پهري، اور بادشاه پاس چلي گئي، تاکه اپنے گهر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت بادشاه مرد خدا کے چاکر جیحازي سے[c] باتیں کرتا تها، اور کهتا تها، که سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکهلائے هیں، اُنهیں میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا هوا، که جب وه بادشاه سے کهه هي رها تها، که کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]؛ اور دیکهو، که اُس عورت نے، جس کے بیتے کو اُس نے جلایا تها، آکے بادشاه کے حضور اپنے گهر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي. تب جیحازي بول اُتها، که اي میرے خداوند بادشاه، وه عورت اور اُس کا وه بیتا، جسے اِلیسع نے جلایا، یهي هیں. ۶ اور بادشاه نے جو اُس عورت سے پوچها، تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاه نے ایک خواجه‌سرا کو اُسکے ساتهه کرکے فرمایا، که اُس کا سب کچهه جو تها، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے که اُس نے یهه زمین چهوڑي هی، آج کے دن تک، اُس کو پهیر دو.

۸۸۵

۷ پهر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاه ارام بن‌هدد بیمار تها. اور اُس کو خبر هوئي، که مرد خدا یهاں آیا هی. ۸ اور بادشاه نے حزایل کو[e] کها، کچهه هدیه اپنے هاتهه میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کهه، کیا میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچه حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچهي چیزوں کا هدیه، چالیس اُونتوں پر لدا هوا، ||اپنے ساتهه لیا، اور وه آیا، اور اُس کے سامهنے کهڑا هوا، اور بولا، ارام کے بادشاه تیرے بیتے بن‌هدد نے مجهه کو تیرے پاس بهیجا هی، اور پوچهتا هی، کیا میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کها، جا، اُس سے کهه، ممکن هی، که تو چنگا هو؛ لیکن خداوند نے مجهه کو خبر دي، که وه یقیناً مر جائیگا[h]. ۱۱ اور وه اُس کي طرف اپنا چهره قائم کیئے رها، یهاں تک که وه شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا[i]. ۱۲ اور حزایل نے کها، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے که میں اُس بدسلوکي سے، جو که تو بني اِسرایل سے کریگا، خوب آگاه هوں[k]؛ که تو اُنکے حصین شهروں کو پهونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تهه تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیت‌والیوں کے پیت پهاڑیگا[l]. ۱۳ پهر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا هی[m]، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجهے خبر دي هی، که تو ارام کا بادشاه هوگا[n]. ۱۴ پهر وه روانه هوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچها، اِلیسع نے تجهے کیا کها؟ اُس نے کها، که اُس نے مجهے بتایا، که تو البته چنگا هوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا هوا، که اُس نے ایک موتا کپڑا لیا، اور اُسے بهگوکے اُس کے منهه پر رکها. سو وه مر گیا: اور حزایل اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۸۹۲

۱۶ اور شاه اِسرایل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت که یهوسفط شاه یهوداه تها، تب یهوسفط کا بیتا یهورام ||تخت پر بیتها[o]. ۱۷ اور جب که وه سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تهي[p]: اور اُس نے یروسلم میں آتهه برس بادشاهت کي. ۱۸ اور وه بهي اخي‌اب کے گهرانے کي مانند اِسرایلي بادشاهوں کي راه پر چلا، که اخي‌اب کي بیتي اُس کي جورو تهي[q]: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند نے نه چاها، که یهوداه کو هلاک کرے؛ کیونکه اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تها؛ که اُسنے کها تها، میں تجهے اور تیري نسل کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا[r].

---

[c] ۲ سلا ۵: ۲۷
[d] ۲ سلا ۴: ۳۵
[e] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
[f] ۱ سمو ۹: ۷ ۱ سلا ۱۴: ۳
[g] ۲ سلا ۱: ۲
|| عبراني میں، اپنے هاتهه میں.
[h] ۱۵ آیت
[i] لوقا ۱۹: ۴۱
[k] ۲ سلا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۳: ۳، ۷ عمو ۱: ۳
[l] ۲ سلا ۱۵: ۱۶ هوس ۱۳: ۱۶ عمو ۱: ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۷: ۴۳
[n] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
|| اپنے باپ کے ساتهه بادشاهت کرنے لگا.
[o] ۲ توا ۲۱: ۳، ۴
[p] ۲ توا ۲۱: ۵، وغیره
[q] ۲۶ آیت
[r] ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ ۲ توا ۲۱: ۷

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغی ہوا، اور اُنہوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ||لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغی ہی. اور اُسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا۔ ۲۳ اور یورام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داود کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲۵ اور اخی‌اب کے بیٹے شاہ اِسرائیل کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا †اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا: اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کی. اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرائیل عمری کی ‡بیٹی تھی۔ ۲۷ اور وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہ پر چلا: اور اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی: کیونکہ اخی‌اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی۔

۲۸ اور وہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو راموت جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی، جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں §رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمی تھا۔

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبی‌زادہ کو راموت جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو مسح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے باڑے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ ایزبل دریچے سے گرائی جاتی، اور اُس کی لاش کتّے کھا جاتے۔

تب اِلیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپنی کمر باندھ، اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے، اور راموت جلعاد کو جا: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کی کوٹھری میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشی تیل کی لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیری مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبی‌زادہ جوان، راموت جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، اَی سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ہی۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، اَی سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخی‌اب کے گھرانے کو مارئیگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھ سے انتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخی‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا: اور میں اخی‌اب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتتا، اور اُسے

† عزریاہ کہلایا۔
‡ یا، پوتی: دیکھو ۱۸ آیت
§ راموت، کہلایا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بھي، جو اِسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو، کاٹ ڈالونگا. ۹ اور میں اخیاب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِیزبل کو یزرعیل کي مِلکیت میں کتے کھائینگے؛ وہاں کوئي نہ ہوگا، جو اُسے گاڑے. پھر اُس نے دروازہ کھولا، اور نکل بھاگا.

۱۱ تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا: اور ایک نے اُسے کہا، سب خیر ھي؟ یہہ دیوانہ تجھہ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُنہیں جواب دیا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پیام سے واقف ہو. ۱۲ وے بولے، جھوٹھ؛ اب ہمیں حال بتاؤ. تب اُس نے کہا، اُس نے مجھے یوں یوں کہا، کہ خداوند فرماتا ھي، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا. ۱۳ سو اُنہوں نے جلدي کي، اور ہر ایک نے اپني پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھي کے سرے پر رکھي، اور نرسنگا پھونکا، کہ یاہو سلطنت کرتا ھي. ۱۴ سو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کي. (کہ اُس وقت یورام، وہ اور سارا اِسرائیل، شاہ ارام حزائیل کے سبب، رامات جلعاد کي حمایت کر رہے تھے.) ۱۵ لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا، کہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ھاتھہ سے کھائے تھے، دوا کرے. تب یاہو نے کہا، اگر تم کو اچھا لگے، تو کسي کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو، کہ یزرعیل کو خبر پہنچاوے. ۱۶ اور یاہو گاڑي پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا، کہ یورام وہیں پڑا تھا. اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کي ملاقات کو آیا ہوا تھا. ۱۷ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا، اور اُس نے جو یاہو کي گروہ کو آتے ہوئے دیکھا، تو بولا، میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا، ایک سوار کو بلا، اور اُسے بھیج، کہ اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خیر ھي؟ ۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا، بادشاہ پوچھتا ھي، خیر ھي؟ یاہو نے کہا، تجھہ کو خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے. پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا، لیکن پھر نہیں آتا. ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا. اُس نے بھي اُن پاس پہنچکے کہا، بادشاہ یوں کہتا ھي، خیر ھي؟ یاہو نے جواب دیا، تجھے خیر سے کیا کام ھي؟ میرے پیچھے ہو لے. ۲۰ پھر نگہبان بولا، وہ بھي اُن پاس پہنچا، اور پھر نہیں آتا. اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسي کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کي مانند ھي: کہ وہ دیوانے کي طرح تیز ہانکتا ھي. ۲۱ تب یورام نے فرمایا، جوتو؛ سو اُسکي گاڑي جوتي گئي. تب شاہ اِسرائیل یورام، اور شاہ یہوداہ اخزیاہ، اپني اپني گاڑیوں پر چڑھکے، چل نکلے، اور وے یاہو کے اِستقبال کو گئے، اور یزرعیلي نباط کي ملکیت میں اُس سے دو چار ہوئے. ۲۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا، تب اُس نے کہا، اي یاہو، خیر ھي؟ وہ بولا کیا خیر ھي، جس حال کہ تیري ما اِیزبل کي زناکاریاں، اور اُس کي جادوگریاں ہنوز اِس قدر ھیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے ہاتھہ پھیرے، اور بھاگا، اور اخزیاہ سے کہا، کہ اي اخزیاہ، فتنہ ھي. ۲۴ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچي، اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا، ایسا کہ تیر اُس کے دل سے گذر گیا: اور وہ گاڑي کے بیچ میں جھککے گرا. ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا، کہ اُسے لیکے یزرعیلي نباط کي ملکیت کے کھیت میں ڈال دے: کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُس کے باپ اخیاب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑا تھا، تو خداوند نے یہہ فتویٰ اُس پر دیا تھا؛ کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون،

۱۱ عبراني میں، یہورام.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی، خداوند فرماتا ہی؛ اور میں اُسي کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ہی؛ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی، اُسے لیکے اُسي جگہہ ڈال دے.

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کي بارہ‌دري کي راہ سے نکل بھاگا، اور یاہو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھي گاڑي ہي میں مار لو. چنانچہ اُنہوں نے اُسے جور کي چڑھائي پر، جو اِبلعام کے متصل ہی، مارا. اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا، اور وہاں مر گیا. ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑي میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کي قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا. ۲۹ اور اخي‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا.

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا، تو ایزبل نے سنا، اور اپني آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکي سے جھانکنے لگي. ۳۱ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولي، کیا زمري کو سلامتي ملي، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کي طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میري طرف کون ہی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کي طرف دیکھا. ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو. سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر پڑا؛ اور اُسنے اُسے پامال کیا. ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا، پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کي ماري ہوئي رنڈي کو دیکھو اور اُسے گاڑو؛ کہ وہ شہزادي ہی. ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے؛ پر کھوپڑي اور اُس کے پانوں اور ہتھیلیوں کے سوا [illegible] ۳۶ سو وے پھر [illegible]

[illegible]

بات ہی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبي کي معرفت فرمائي تھي، کہ یزرعیل کي موروثي زمین میں کتے ایزبل کا گوشت کھائینگے؛ ۳۷ اور ایزبل کي لاش یزرعیل کي موروثي زمین میں کوڑے کے مانند، جو زمین پر ہو، پڑي رہیگي؛ ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ ایزبل ہی.

## ۱۰ باب

[illegible]

سمرون میں اخي‌اب کے ستر بیٹے تھے. سو یاہو نے خط لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخي‌اب کے بیٹوں کے مربي تھے، سمرون کو بھیجے؛ ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں، اور تمہاري گاڑیاں، اور گھوڑے بھي ہیں، اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھي؛ سو اِس خط کے پہنچتے ہي، ۳ تم، جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہووے چن لو اور اُسے اُس کے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو. ۴ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامنے کھڑے رہ نہ سکے؛ پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو گھر کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا، ہم سب تیرے خادم ہیں؛ اور جو کچھ تو فرماویگا، وہ سب ہم کرینگے؛ ہم کسي کو بادشاہ نہ کرینگے؛ جو تیري نظر میں اچھا ہووے، کر. ۶ تب اُس نے دوسرا ایک خط اُن پاس لکھا، جس کا یہہ مضمون تھا، کہ اگر تم میرے ہو، اور میري [illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سمرون کي مملکت میں، ۲ تواریخ ۲۲: ۱

۸۸۴ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ہوکے بادشاہت کرنے لگا، ۲ تواریخ ۲۱: ۱۸، ۱۹، یہورام کي بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ہوا، ۲ سلاطین ۸: ۲۵، ۸۸۴ کے قریب

۲ سلاطین ۲۱: ۲۱ ۰ حزقي‌ایل ۲۳: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسي وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاهزادے، جو کہ ستر آدمي تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربي تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنہوں نے شاهزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دي، اور کہا، کہ وے لوگ شاهزادونکے سر لائے ہیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ہو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئي بات زمین پر نہ گریگي[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ، کہ اپنے بندے ایلیاہ کي معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے ایک کو بھي باقي نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور †بیت عیقدالروعیم کي راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے بولے، ہم اخزیاہ کے بھائي ہیں؛ اور ہم جاتے ہیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنہیں، جو بیالیس آدمي تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھي نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ہي، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہي؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف ہي۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ہي، تو اپنا ہاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑي میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میري غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ہي، دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑي پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقي تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا، اور اُنہیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کي تھوڑي پرستش کي[m]: یاہو اُس کي بہت سي پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے بڑي قربانی کرونگا؛ اور جو کوئي حاضر نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں کو ہلاک کرے۔ ۲۰ اور یاہو نے کہا، کہ بعل کي عید کے لیئے منادي کرو؛ سو اُنہوں نے منادي کي۔ ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئي نہ تھا، جو نہ آیا ہو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے، اور بعل کا گھر[o] ||اِس سرے سے اُس

[a] ۱ سلا ۲۱:۲۱
[b] ۲ سلا ۹:۱۴، ۲۴
[c] ۱ سمو ۳:۱۹
[d] ۱ سلا ۲۱:۱۹، ۲۱، ۲۹
|| یا، جان پہچانوں۔
† عبراني میں، گڈریوں کے باندھنے والوں کا گھر
[e] ۲ سلا ۸:۲۹، ۲ توا ۲۲:۸
[f] یرمیا ۳۵:۶ وغیرہ
[g] ۱ توا ۲:۵۵
[h] عز ۱۰:۱۹
[i] ۱ سلا ۱۹:۱۰
[k] ۲ سلا ۹:۸، ۲ توا ۲۲:۸
[l] ۱ سلا ۲۱:۲۱
[m] ۱ سلا ۱۶:۳۱، ۳۲
[n] ۱ سلا ۲۲:۶
[o] ۱ سلا ۱۶:۳۲
|| یا، یہاں تک بھر گیا، کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا. اور عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی.

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سَو سَو کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا[c]، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائی؛ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھایا. ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ہی، جسکا تمھیں کرنا ضرور ہی. تم میں سے وہ تہائی، جو سبت کے دن اندر آتی ہی[d]، سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے. ۶ اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے؛ اور تیسری اُس دروازے پر، جو پاسداروں کے پیچھے ہی، رہے: تم کو چاہیئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری کرو، کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے. ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے، ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں. ۸ اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھہ میں لیئے رہینگے: اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے؛ اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھہ رہوگے. ۹ چنانچہ سَو سَو کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاہن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھہ کیا[e]: اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی پاری تھی، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی پاری تھی، لیا، اور یہویدع کاہن پاس آئے. ۱۰ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سَو سَو کے سرداروں کو دیں. ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکے ہیکل کے دہنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں، بادشاہ کے گردا گرد کھڑے ہوئے. ۱۲ پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا؛ اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا؛ اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رہے[f]!

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی[g]. ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا ہی؛ اور اُمرا اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں؛ اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ. ۱۵ تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو، اور اُسے، جو اُس کی پیروی کرے، قتل کرو؛ کہ کاہن نے کہا تھا، ایسا نہ ہو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے. ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ہاتھہ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے: سو وہاں قتل کی گئی.

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا[k]. ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کی مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا[m]: اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا. اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا[n]. ۱۹ پھر اُس نے سَو سَو کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اہل مملکت کو فراہم کیا؛ سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

c ۲ تورا ۲۳: ۱، وغیرہ
d ۱ تورا ۹: ۲۵
e ۲ تورا ۲۳: ۸
f ۱ سمو ۱۰: ۲۴
g ۲ تورا ۲۳: ۱۲، وغیرہ
h ۲ سلا ۲۳: ۳ ۔ ۲ تورا ۳۴: ۳۱
i ۲ تورا ۲۳: ۱۶
k ۲ سمو ۵: ۳
l ۲ سلا ۱۰: ۲۶
m استث ۱۲: ۳ ۔ ۲ تورا ۲۳: ۱۷
n ۲ تورا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۵٦

کو دیتے تھے، اور اُسی سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی. ۱۵ اور جن لوگوں کے ھاتھہ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھہ حساب نہ لیتے تھے[k]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے. ۱٦ پر وہ نقدی، جو خطا کی بابت، اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی[l]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ھوتی تھی؛ بلکہ وہ کاھنوں کی ٹھہرتی تھی[m].

۱۷ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزایل[n] نے چڑھائی کی، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل یروسلم کی طرف متوجہ ھوا، کہ اُس پر چڑھے[o].

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاھوں نے نذر چڑھائی تھیں، اور اپنی سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]، شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کی طرف سے پھر گیا.

۱۹ اور یوآس کا باقی احوال، اور سب جو کچھہ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ھی، قتل کیا[q]: ۲۱ یعنے یوسکار[r] بن سماعت، اور یہوزبد بن ‖شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ھوا[s].

[k] ۲ سلا ۲۲: ۷
[l] احبو ۵: ۱۵، ۱۸
[m] احبو ۷: ۷ گنـ ۱۸: ۹
۸۴۰ کے قریب
[n] ۱ سلا ۸: ۱۲
[o] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳
[p] ۱ سلا ۱۵: ۱۸ ۲ سلا ۱۸: ۱۵، ۱٦
[q] ۲ سلا ۱۴: ۵ ۲ توا ۲۴: ۲۵
۸۳۹
[r] ۲ توا ۲۴: ۲٦، زبد.
‖ یا، سمریت.
۸۳٦
[s] ۲ توا ۲۴: ۲۷

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرنا. ۳ حزایل سے تنگحال ہوکے دعا مانگنے سے رہائی پاتا. ۸ یوآس اُس کا جانشین ہوتا. ۱۰ وہ بھی شرارت کرتا. ۱۲ یربعام تختنشین ہوتا. ۱۴ اِلیسع موت کی حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا. ۲۰ جب کہ موآبی حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کی قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کی لاش پر گرکے اُٹھا ایک پھر زندہ ہوتا. ۲۲ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بنہدد کو تین بار شکست دیتا.

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے ‖تیئیسویں برس میں یاھو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ھوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی. ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدی کی؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کی بدکاری میں کہ جس نے بنی اِسرائیل سے گناہ کروائے پیرو ھوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا.

۳ تب خداوند کا غصہ بنی اِسرائیل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[b]، اور حزایل کے بیٹے بنہدد کے قابو میں کر دیا. ۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی[c]؛ سو خداوند نے اُس کی سنی؛ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے دکھہ پر نظر کی[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھہ دیتا تھا. ۵ (اور خداوند نے بنی اِسرائیل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ھاتھہ سے نجات پائی، اور بنی اِسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رھنے لگے. ٦ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناھوں کو، کہ جس نے بنی اِسرائیل کو گناہگار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسی طور پر چلتے رھے؛ اور سمرون ھی میں یسیرت بھی باقی رھی[f].) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ھزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داونے

پیشتر مسیح سے ۸۵٦

‖ عبرانی میں، بیسویں برس اور تیسرے برس میں،
۸۳۹ کے قریب
[a] قضا ۲: ۱۴
[b] ۲ سلا ۸: ۱۲
۸۳۴ کے قریب
[c] زبور ۷۸: ۳۴
[d] خر ۳: ۷ ۲ سلا ۱۴: ۲٦
[e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۷
[f] ۱ سلا ۱٦: ۳۳

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لی تھیں، چھین لیں۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست دی، اور اِسرائیلیوں کے شہر پھرا لیئے[e]۔

## ۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دیتا۔ ۷ ادوم پر فتحیاب ہوتا۔ ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جاتا، اور لوٹا بھی جاتا۔ ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین ہوتا۔ ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے۔ ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہوتا۔ ۲۳ یربعام شرارت کرتا۔ ۱۸ زکریاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔

اور شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]۔ ۲ وہ پچیس برس کا تھا، جب تخت پر بیٹھا، اور اُس نے یروشلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروشلم کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی، پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند: بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قایم ہوئی، تو ونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[d]، جان سے مارا۔ ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیٹوں کے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو؛ اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹوں کو[e]؛ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے۔ ۷ اور اُسنے وادی شور میں[f] دس ہزار آدمی مارے[g]، اور ||سلع کا شہر لڑکے لے لیا؛ اور اُسکا نام یقتئیل[h] رکھا، جو آج کے دن تک ہی۔

۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آ، ہم ایک دوسرے کا سامھنا کریں[i]۔ ۹ سو یہوآس شاہ اِسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کی بھٹکٹیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا، اُسکے پاس سے گذرا، اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا۔ ۱۰ تو نے بیشک ادوم کو مارا؛ سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہی[m]؛ پس، اُسپر فخر کر، اور گھر میں بیٹھا رہ: کیا ضرور ہی، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھ داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ تیرے ہمیت؟ ۱۱ پر امصیاہ نے اُس کی نہ سنی۔ تب شاہ اِسرائیل یہوآس چڑھ گیا، اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت‌شمس میں[n]، جو یہوداہ کا ہی، مقابل ہوئے۔ ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامھنے سے شکست پائی، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۱۳ لیکن شاہ اِسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروشلم میں لایا، اور یروشلم کی دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] لیکے گوشے کے دروازے تک[p]، جو چار سو ہاتھ کی تھی، ڈھا دی۔ ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا۔

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکی قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ، شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب — [e] ۱۸، ۱۹ آیتوں — ۸۳۹ — [a] ۲ سلا ۱۳: ۱۰ — [b] ۲ توا ۲۵: ۱ — [c] ۲ سلا ۱۲: ۳ — [d] ۲ سلا ۱۲: ۲۰ — [e] اِستہ ۲۴: ۱۶، حزق ۱۸: ۲۰ — ۸۲۷ کے قریب — [f] زبور ۶۰ کا سرنامہ — [g] ۲ توا ۲۵: ۱۱ — || یا، چٹان — [h] یشوع ۱۵: ۳۸ — ۸۲۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۲۶ کے قریب — [k] ۲ توا ۲۵: ۱۷، ۱۸، وغیرہ — [l] دیکھو قضا ۹: ۸ — [m] ۱ سلا ۴: ۳۳ — [n] اِستہ ۸: ۱۴، ۲ توا ۳۲: ۲۵، حزق ۲۸: ۲، ۵، ۱۷، حبۃ ۲: ۴ — [n] یشوع ۱۹: ۳۸ اور ۲۱: ۱۶ — [o] نحمیہ ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۹ — [p] یرمیاہ ۳۱: ۳۸، ذکریاہ ۱۴: ۱۰ — [q] ۱ سلا ۷: ۵۱ — ۸۲۵ کے قریب — [r] ۲ سلا ۱۳: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۵۸ کے قريب

نهين* هي؟ ۷ اور عزرياه اپنے باپ‌دادوں مين شامل هوکے سويا، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر مين اُس کے باپ‌دادوں کے درميان گاڑا[a]: اور اُس کا بيٹا يوتام اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۷۷۳ کے قريب گيارہ برس تخت خالي رها تها.

۸ اور شاه يهوداه عزرياه کي بادشاهت کے اڑتيسويں سال يربعام کے بيٹے زکرياه نے اِسرائيل پر سمرون مين چهه مهينے بادشاهت کي. ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بدي کي، اور نباط کے بيٹے يربعام والے گناهوں کو، جس نے بني اِسرائيل کو گمراه کيا تها، ترک نه کيا.

۷۷۲ کے قريب

۱۰ اور يبيس کے بيٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندهي، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کيا، اور اُسے قتل کيا[b]، اور اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۱۱ اور زکرياه کے باقي احوال جو هيں، سو ديکهو، وے اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب مين لکهے هوئے هيں؟ ۱۲ اور يهه خداوند کا وه سخن هي، جو اُس نے ياهو سے کها تها، که چوتهي پشت تک تيرے فرزند اِسرائيل کے تخت پر بيٹهينگے[c]: سو ويسا هي وقوع مين آيا.

۷۷۲ کے قريب

۱۳ اور شاه يهوداه عزرياه[d] کي سلطنت کے اُنتاليسويں برس يبيس کا بيٹا سلوم بادشاهت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون مين مهينا بهر سلطنت کي. ۱۴ کيونکه جادي کا بيٹا مناحم ترضه[e] سے چڑها، اور سمرون مين آيا، اور يبيس کے بيٹے سلوم کو سمرون هي مين مارا، اور اُسے قتل کيا، اور اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۱۵ اور سلوم کا باقي احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندهي، سو ديکهو وه اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب مين لکها هي؟

۱۶ تب مناحم نے طفسح[f] کو اُن سب سميت جو اُس مين تهے، ترضه سے ليکے اُس کي سرحدوں تک، جا مارا: اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا که اُنهوں نے اُس کے ليئے دروازے کهول نه ديئے: اور اُس نے اُن سب کے، جو پيٹوالياں تهيں، پيٹ پهاڑ ڈالے[g].

پيشتر مسيح سے ۷۷۲ کے قريب

۱۷ اور شاه يهوداه عزرياه کي بادشاهت کے اُنتاليسويں برس جادي کا بيٹا مناحم اِسرائيليوں کا بادشاه هوا، اور اُسنے سمرون مين دس برس سلطنت کي. ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي: اور نباط کے بيٹے يربعام کے گناهوں سے، جس نے بني اِسرائيل کو گمراه کيا تها، اپنے جيتے جي باز نه آيا.

۷۷۱

۱۹ تب اسور کا بادشاه پول اُس کي مملکت پر چڑه آيا[h]. سو مناحم نے هزار قنطار چاندي پول کو نذر دي، تاکه وه اُس کي دستگيري کرے، اور مملکت اُس کے قبضے مين قايم رکهے. ۲۰ اور مناحم نے يهه نقدي اِسرائيل سے تحصيل کي، سب دولتمند اميروں سے، هر ايک آدمي سے پچاس پچاس مثقال روپا ليا، تاکه اسور کے بادشاه کو دے. سو اسور کا بادشاه پهر گيا، اور وهاں ملک مين نه رها.

۲۱ اور مناحم کا باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کيا، کيا وه اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب مين لکها هوا نهيں هي؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں مين شامل هوکے سو رها، اور اُسکا بيٹا فقحياه اُسکي جگهه بادشاه هوا.

۲۳ اور شاه يهوداه عزرياه کي سلطنت کے پچاسويں سال مناحم کا بيٹا فقحياه اِسرائيليوں کا بادشاه هوا، اور اُس نے سمرون مين دو برس بادشاهت کي. ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، که اُس نے نباط کے بيٹے يربعام کے گناهوں کو، جس نے بني اِسرائيل کو گمراه کيا تها، ترک نه کيا.

۷۵۹

۲۵ اور فقح بن رملياه نے، جو اُسکے سرداروں مين سے تها، اُس کے برخلاف بندش باندهي، اور اُسے سمرون کے درميان، بادشاه کے محل کے ديوان خاص مين، ارجوب اور اريه، اور پچاس آدميوں سميت، جو بني

[a] ۲ توا ۲۶: ۲۳
[b] جيسے نبي نے کها تها، ديکهو عمو ۷: ۹
[c] ۲ سلا ۱۰: ۳۰
[d] عزرياه، ۱ ايت
[e] ۱ سلا ۱۴: ۱۷
[f] ۱ سلا ۴: ۲۴
[g] ۲ سلا ۸: ۱۲
[h] ۱ توا ۵: ۲۶ يسع ۹: ۱ هوس ۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ †تگلت پلاسر پاس[g] ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے، اور شاہ اِسرائیل کے ہاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا[h]۔ ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی؛ کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی، اور اُسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[i]، اور رضین کو قتل کیا۔ ۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا: اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ، اُوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق، جیسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے، اُس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا: اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قربانی گذرانی[k]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی، اور اپنی نذر کی قربانی جلائی، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی، جو خداوند کے آگے تھا[l]، گھر کے سامھنے ہی سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا دیا۔ ۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی نذر کی قربانی[m]، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی، اور اُس کی نذر کی قربانی، اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو؛ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ہوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں۔ ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔

۷۳۹

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[n] کنگروں کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تھے اُتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنھوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باہروار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپدادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۷۲۶

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پر وہ شاہ مصر سو نامے سے ملکے پھر فساد برپا کرتا۔ ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کیئے جاتے۔ ۲۴ اجنبی لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شہروں سے تسدیع پاکے، مذہبوں کی ایک کھچڑی بناتے۔

۷۳۰

اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ[a] اِسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا؛ اور نؤ برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

† عبرانی میں، تلگات پلاسر، ۱ توا ۵: ۲۶؛ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰، تلگات پلناسر۔

g ۲ سلا ۱۵: ۲۹۔ ۷: ۳۰۔

h ۲ سلا ۱۲: ۱۸۔ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱۔

i نبی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی۔ عمو ۱: ۵۔

k ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹۔

l ۲ توا ۴: ۱۔

m خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱۔

n ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸۔

o ۲ توا ۲۸: ۲۴۔

p ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵۔

q ۲ توا ۲۸: ۲۷۔

a اِس سے پیشتر تخت کچھہ دن خالی رہا تھا۔ ۲ سلا ۱۵: ۳۰۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ[c]۔ ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[d]، بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے، کہ جنہیں اِسرائیلیوں نے اِیجاد کیا تھا۔ ۲۰ تب خداوند نے اِسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دُکھہ دیا، اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ ۲۱ اور اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[g]: ۲۲ اور بنی اِسرائیل اُن سب گناہوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرو ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے: ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے، جو نبی تھے، فرمایا تھا[h]۔ یوں ہیں بنی اِسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے[i]، جیسا کہ آج کے دن ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کی بستیوں میں بنی اِسرائیل کی جگہہ بسایا[m]: سو وے سمرون کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا۔ ۲۶ اِس لیئے اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی، کہ اُن گروہوں نے، جنہیں تو نے لے جاکے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں، اور دیکھہ وے اُنہیں مارتے ہیں، اِس لیئے

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں۔ ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاہنوں میں سے، جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو، کسی کو وہاں لے جاؤ، کہ وے جاکے وہاں رہیں، اور وہ اُنہیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے۔ ۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے، جنہیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رہا: اور اُس نے اُنہیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہیئے۔ ۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رہتے تھے۔ ۳۰ بابلیوں نے[n] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[o]۔ ۳۲ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اُنہوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاہن بنائے[p]: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے۔ ۳۳ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کی بھی، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[q]۔ ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ہیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بنی یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسرائیل[r] رکھا مقرر کیئے؛ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور جنہیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو[s]، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کی پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

[c] ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
[d] یرم ۳: ۸
[e] ۲ سلا ۱۳: ۳ اور ۱۵: ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
[g] ۱ سلا ۱۲: ۲۰، ۲۸
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۶
[i] ۶ آیت
[k] دیکھو ۳۰ آیت
[l] ۲ سلا ۱۸: ۳۴ عوا،
[m] عز ۴: ۲، ۱۰
[n] ۲۴ آیت
[o] احبا ۱۸: ۲۱ اِستث ۱۲: ۳۱
[p] ۱ سلا ۱۲: ۳۱
[q] صفن ۱: ۵
[r] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[s] قاض ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا هی[i]، تب اُس نے پهر ایلچي بهیجکر حزقیاه سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جسْ پر تو تکیہ کرتا هی[k]، اِس بات میں تجهے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا. ۱۱ دیکهہ، تونے سنا هی، کہ اسور کے بادشاهوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رهائي پا سکتا هی؟ ۱۲ کیا اُن گروهوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنہیں میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن[l] کو، چهڑایا هی[m]؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ سفروایم، اور هینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں هیں[n]؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے هاتهہ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑها، اور حزقیاہ اُٹهکے خداوند کے گهر میں داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُسے کهول دیا[o]. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، اَی خداوند، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا[p]، تو هي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هی[q]؛ تو هي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا. ۱۶ اَی خداوند، کان دهر[r]، اور سن؛ اَی خداوند اپني آنکهیں کهول[s]، اور دیکهہ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بهیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے[t]، سن لے. ۱۷ سچ هی، اَی خداوند، کہ اسور کے بادشاهوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: کہ وے خدا نہ تهے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر[u]: سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا. ۱۹ اور اب، اَی خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتهہ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کي ساري بادشاهتیں یقین کر جانیں، کہ تو هي اکیلا خداوند خدا هی[x].

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بهیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ تونے دعا میں جو کچهہ شاہ اسور سنحیرب کي مخالفت میں مجهہ سے مانگا هی[y]، میں نے سنا[z]. ۲۱ یہہ وہ کلام هی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیحون کي باکرہ بیٹي[a] نے تجهکو حقیر جانا، اور تجهہ پر هنسي؛ هاں، یروسلم کي بیٹي نے تجهہ پر سر دهنا[b]. ۲۲ تونے کسکو ملامت، اور کسکي تونے تکفیر کي؟ کس پر تونے اپني آواز بلند کي، اور آنکهیں اُوپر اُٹهائیں؟ هاں، اِسرائیل کے قدوس پر[c]. ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي[d]، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں[e] سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي دامنوں پر چڑهہ آیا هوں: اور وهاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گهسا چلا جاؤنگا. ۲۴ میں نے کهودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانووں کے تلووں سے گهیرے هوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکها ڈالا. ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں هي نے یہہ کیا[f]، اور کہ قدیم زمانوں سے میں هي نے یہہ بنایا؟ میرے هي اِنتظام سے یہہ هوا، کہ تو گهیرے هوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈهیر کر دینے کے لیئے موجود رها[g]. ۲۶ سو وهاں کے بسنے والے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمندہ هوئے؛ وے ایسے تهے، جیسے کہ میدان کي گهاس یا سبزي، یا جیسے کہ چهتوں پر کي گهاس جو پختہ هونے سے پیشتر سوکهہ جاتي هی[h]. ۲۷ میں تیرا تهکانا، اور تیرا باهر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجهہ پر هوئي، جانتا هوں[i]. ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کي، جو تو

[i] دیکهو ۱ سم ۲۳ : ۲۷
[k] ۲ سلا ۱۸ : ۵
[l] حزق ۲۷ : ۲۳
[m] ۲ سلا ۱۷ : ۲۴
[n] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴
[o] یسع ۳۰، ۳۴، وغیرہ
[p] ۱ سم ۴ : ۴ زبور ۸۰ : ۱
[q] ۱ سلا ۱۸ : ۳۹
[r] یسع ۳۷ : ۱۷
[s] یرم ۳۲ : ۱۹
[t] ۲۳ آیت
[u] زبور ۱۱۵ : ۴ یرم ۱۰ : ۳
[x] زبور ۸۳ : ۱۸
[y] یسع ۳۷ : ۲۱، وغیرہ
[z] زبور ۶۵ : ۲
[a] نوحہ ۲ : ۱۳
[b] ایوب ۱۶ : ۴ زبور ۲۲ : ۷، ۸ نوحہ ۲ : ۱۵
[c] زبور ۷۱ : ۲۲ یسع ۵ : ۲۴ یرم ۵۱ : ۵
[d] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
[e] زبور ۲۰ : ۷
[f] یسع ۴۵ : ۷
[g] یسع ۱۰ : ۵
[h] زبور ۱۲۹ : ۶
[i] زبور ۱۳۹ : ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، اُس کی کیا نشانی ہی[a]، کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاہ بولا، خداوند کی طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یہہ ہی[b]، کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا، یہہ تو چھوٹی بات ہی، کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے: سو یوں نہیں بلکہ ایسا ہو، کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے۔ ۱۱ تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا مانگی: سو اُس نے سائے کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا[c]، اُن درجوں میں، کہ جن سے ڈھل گیا تھا۔

۷۱۲

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ||برودک‌بلدان بن بلدان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا[d]: کہ اُس نے سنا تھا، کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا۔ ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سنیں: اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کی نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتی عطر، اور اپنا سلاح خانہ، اور ہر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائی گئی، اُن کو دکھلائیں[e]: اور اُس کے گھر میں، اُس کی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی، جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھلائی ہو۔

۱۴ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل ہی سے، مجھ پاس آئے ہیں۔ ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا، اُنہوں نے سب جو کچھ، کہ میرے گھر میں ہی، دیکھا، میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی، جو میں نے اُنہیں نہ دکھلائی[f]۔ ۱۶ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، خداوند کا کلام سن۔ ۱۷ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں ہی، اور جو کچھ کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہی، سب بابل کو لے جائینگے[g]؛ کچھ باقی نہ رہیگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے، جو تجھ سے نکلینگے، اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے، اسیر ہو جائینگے[h]، اور ||وے شاہ بابل کے محلوں میں خواجہ‌سرا ہونگے۔ ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا ہی، بھلا ہی[i]۔ پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نہیں، اگر میرے جیتے تک امن اور امان رہے۔

۶۹۸ کے قریب

۲۰ حزقیاہ کا باقی احوال[k] اور اُسکی قوت کا ذکر، کہ کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[l] بنایا، اور شہر میں نہر لایا[m]، کیا شاہان یہوداہ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا[n]، اور اُسکا بیٹا منسی اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ منسی تخت‌نشین ہوتا۔ ۳ بہت بت‌پرستی کرتا۔ ۱۰ اُسکی شرارت کے سبب بہت سی آفتوں کی خبر آئی کہ یہوداہ پر پڑینگی۔ ۱۷ امون اُسکی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۱۹ امون بھی تخت‌نشین ہوکے بہت بدی کرتا۔ ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل ہوتا؛ پھر وے بھی لوگوں سے قتل کیئے جاتے؛ اور آخر کو یوسیاہ بادشاہ مقرر ہوتا۔

۶۹۸ کے قریب

جب منسی بادشاہ ہوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام حفصیباہ تھا۔ ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق، جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا[b]، خداوند کے حضور بدی کی۔ ۳ کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنہیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا[c]، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبح اُٹھائے، اور یسیرت بنائی، جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی‌اب نے کیا تھا[d]، اور آسمان کی

[a] دیکھو قاض ۶ : ۱۷، ۳۷، ۳۹ یسع ۷ : ۱۱، ۱۴ اور ۳۸ : ۲۲
[b] دیکھو یسع ۳۸ : ۷، ۸
[c] دیکھو یشو ۱۰ : ۱۲، ۱۴، یسع ۳۸ : ۸
|| یا مرودک‌بلدان
[d] یسع ۳۹ : ۱، وغیرہ
[e] ۲ توا ۳۲ : ۲۷، ۳۱
[f] ۱۳ آیت
[g] ۲ سلا ۲۴ : ۱۳ اور ۲۵ : ۱۳ یرم ۲۷ : ۲۱، ۲۲ اور ۵۲ : ۱۷
[h] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ ۲ توا ۳۳ : ۱۱
|| یہہ بات پوری ہوئی، دان ۱ : ۳
[i] ۱ سمو ۳ : ۱۸ ایوب ۱ : ۲۱ زبور ۳۹ : ۹
[k] ۲ توا ۳۲ : ۳۲
[l] نحم ۳ : ۱۶
[m] ۲ توا ۳۲ : ۳۰
۷۱۰ کے قریب
[n] ۲ توا ۳۲ : ۳۳
[a] ۲ توا ۳۳ : ۱، وغیرہ
[b] ۲ سلا ۱۶ : ۳
[c] ۲ سلا ۱۸ : ۴
[d] ۱ سلا ۱۶ : ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

کی بندگی کی۔ ۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[c]، اور خداوند کی راہ پر نہ چلا۔ ۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھی، اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[d]۔ ۲۴ اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، کہ جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۵ اور امون کے باقی اعمال، جو اُسنے کیئے، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

c ۱ سلا ۱۱ : ۳۳
d ۲ سلا ۳۳ : ۲۴، ۲۵

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۳ ہیکل کی مرمت کی اپنی تدبیر کرتا۔ ۸ خلقیاہ توریت کا اصلی نسخہ پاتا: اِس پر یوسیاہ خلدہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ خداوند سے اُس کے لئے صلاح لیوے۔ ۱۵ خلدہ یروسلم کی ہونیوالی ہلاکت کی خبردیتی، پر اپنی تسکین بخش بات ملاتی کہ یوسیاہ کے دنوں میں یہہ وقوع میں نہ آویگی۔

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ برس کا تھا: اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام جدیدہ تھا، جو بصقتی[b] عدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا، اور دھنے یا بائیں مطلق نہ مڑا[c]۔ ۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا، کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[d]: ۴ کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا، اور اُسے کہہ، کہ اُس چاندی کا، جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہی[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا ہی، حساب

a ۲ توا ۳۴ : ۱
b یشو ۱۵ : ۳۹
c اِست ۵ : ۳۲
۶۲۴ کے قریب
d ۲ توا ۳۴ : ۸، وغیرہ
e ۲ سلا ۱۲ : ۴
f ۲ سلا ۱۲ : ۹ زبور ۸۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

کر۔ ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں، دیوے[g]، کہ وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں، دیں، کہ گھر کے دراروں کی مرمت ہووے: ۶ یعنے بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو، کہ گھر کی مرمت ہو۔ ۷ لیکن وہ نقدی، جو اُن کے ہاتھ میں دی جاتی تھی، کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا، اِس لیئے کہ وے امانداری سے کام کرتے تھے[h]۔

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہی[i]۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی، سو اُس نے پڑھی۔ ۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دی، کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی، جو گھر میں موجود تھی، جمع کی، اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔ ۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے: ۱۲ اور خلقیاہ کاہن، اور سافن کے بیٹے اخیقام، اور ‖میکایاہ کے بیٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، کہ ۱۳ تم جاؤ، اور میری اور سب لوگوں کی، اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو، کہ اِس کتاب میں، جو ملی، یے کیسی باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہی[l]، کہ ہمارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا، اور جو کچھ اُس میں لکھا ہی اُس کے مطابق کچھ نہ کیا۔ ۱۴ تب

g ۲ سلا ۱۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۴
h ۲ سلا ۱۲ : ۱۵
i اِست ۳۱ : ۲۴، وغیرہ ۲ توا ۳۴ : ۱۴، وغیرہ
‖ یا، میکاہ
k عبدون، ۲ توا ۳۴ : ۲۰
l اِست ۲۹ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاہن، اور اخي‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیہ پاس گئے، جو توشہ‌خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ بن الخرخس کي جورو تھي؛ (کہ وہ یروشلم کے بیچ مشنہ نامے محلے میں رہتي تھي؛) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں۔

۱۵ تب اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جس نے تمہیں مجھہ پاس بھیجا ھی، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ھی، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ھی، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں رہتے ھیں، بلا نازل کرونگا۔ ۱۷ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن باتوں کي بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ھی، اور جب تو نے وہ بات سني، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہي، کہ وے ایک ویرانہ، اور لعنتي بھي ھونگے، تو نے خداوند کے آگے عاجزي کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا: سو میں نے بھي تیري سني، خداوند فرماتا ھی۔ ۲۰ اِس لیئے دیکھہ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھہ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے اُتار دیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ھوگي، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے۔

## ۲۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ یوسیاہ اپني جماعت کے درمیان توریت کا نسخہ پڑھواتا۔ ۳ خداوند کے ساتھہ پھر عہد باندھتا۔ ۴ بت‌پرستي موقوف کرتا۔ ۱۵ بیت‌ایل کے مذبح پر مردوں کي ہڈیاں جلواتا، جیسے کہ نبي نے کہا تھا کہ ھوگا۔ ۲۱ بڑي دھوم‌دھام سے عید فسح کرتا۔ ۲۴ سب افسون کرنیوالوں کو اور نفرتي چیزوں کو دور کر دیتا۔ ۲۶ تو بھي خدا کا قہر یہوداہ کے اوپر جوں کا توں رہا۔ ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چھیڑکے مجدو میں قتل ھوتا۔ ۳۱ یہوآخز جو اُسکا جانشین ھوا فرعون نکوہ سے قید ھوتا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ھوتا۔ ۳۶ یہویقیم تخت نشین ھوکے بدي کرتا۔

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا۔ ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا؛ اور اُسکے ساتھہ یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروشلم کے سارے باشندے، اور کاہن، اور نبي اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے؛ اور اُسنے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنہیں پڑھ سنائیں۔

۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے کھڑا ھوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، کہ خداوند کي پیروي کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عہد پر قائم ھوئے۔ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو، اور اُن کاہنوں کو، جو دوسرے درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا، کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت، اور آسمان کي ساري فوج کے لیئے بنائے تھے، خداوند کي ہیکل سے باہر نکالیں؛ اور اُس نے یروشلم سے باہر ھوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا دیا، اور اُن کي راکھہ بیت‌ایل کو پہنچائي۔ ۵ اور اُن بت‌پرست کاہنوں کو، جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا، کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کي بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروشلم کے گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور ||راس چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے[e] خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا. ۶ اور اُس نے یسیرت کو[f] خداوند کے گھر سے یروسلم کے باھر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادي قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کي گوروں پر پھینک دیا[g]. ۷ اور گاندوؤں کے گھروں کو[h]، جو خداوند کے گھر سے ملے ھوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں[i]، ڈھا دیا. ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاھنوں کو فراھم کیا، اور اُن سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاھن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع[k] سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائي؛ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کي درآمد کے بائیں ھاتھ کو تھے، گرا دیا. ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاھن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے[l]، لیکن وے فطیري روٹي اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے[m]. ۱۰ اور اُس نے توفت[n] پر، جو بني ھنوم کي وادي[o] میں ھي، نجاست پھنکوائي، تاکہ کوئي مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹي کو آگ کے درمیان نہ گذارے[p]. ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاھوں نے سورج کي نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کي نواحي میں تھا، نکالا، اور سورج کي گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا. ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کي چھت پر[q] تھے، جنھیں شاھان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسي نے خداوند کي گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا[r]، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وھاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادي قدرون میں پھنکوا دیا. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل ||کوہ ھلاکت کي دھني طرف تھے، جنھیں شاہ اِسرایل سلیمان نے صیدانیوں کي نفرتي عستارات، اور موآبیوں کے نفرتي کموس، اور بني عمون کے نفرتي ملکوم کے لیئے بنایا تھا[s]، نجاست ڈلوائي. ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا[t]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کي جگہہ میں مردوں کي ھڈیاں بھر دیں.

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا[u]، وھي مذبح، اور وھي اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا دي، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا. ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منھہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کي ھڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالي، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کي منادي کي تھي[x]. ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاري کا پتھر کیا ھي، جسے میں دیکھتا ھوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کي گور ھي، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کي، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دي[y]. ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رھنے دو؛ کوئي اُس کي ھڈیوں کو نہ ھٹاوے. سو اُنھوں نے اُس کي ھڈیاں اُس نبي کي ھڈیوں کے ساتھہ جو سمرون سے آیا تھا[z]، رھنے دیں. ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں پر سمرون کي بستیوں میں تھے[a]، جنھیں اِسرائیلي بادشاھوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ‌ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھہ، کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

|| یا منطقۃ البروج.
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۳
[f] ۲ سلا ۲۱ : ۷
† عبراني میں، لوگوں کے لڑکوں کي.
[g] ۲ توا ۳۴ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۱۵ : ۱۲
[i] حزق ۱۶ : ۱۶
[k] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲
[l] دیکھو حزق ۴۴ : ۱۰، ۱۴
[m] ۱ سمو ۲ : ۳۶
[n] یسعه ۳۰ : ۳۳
[o] یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳
[p] یشو ۱۵ : ۸
[p] احب ۱۸ : ۲۱ اِستہ ۱۸ : ۱۰ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[q] دیکھو یرم ۱۹ : ۱۳ صفن ۱ : ۵
[r] ۲ سلا ۲۱ : ۵

|| یعنے، کوہ زیتون.
[s] ۱ سلا ۱۱ : ۷
[t] خر ۲۳ : ۲۴ اِستہ ۷ : ۵، ۲۵
[u] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۳
[x] ۱ سلا ۱۳ : ۲
[y] ۱ سلا ۱۳ : ۱، ۳۰
[z] ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
[a] دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

تھا، اُنکو بھي کیا۔ ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاھنوں کو، جو وھاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا، اور آدمیوں کي ھڈیاں اُن پر جلائیں، اور یروسلم کو پھرا۔ ۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کي عید کرو، جیسا کہ اِس عہد کي کتاب میں لکھا ھي۔ ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں کي عدالت کرتے تھے، بني اِسرائیل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح کبھي نہ ھوئي تھي؛ ۲۳ جیسي یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھي، کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئي۔

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھي، جو دیووں سے یاري، اور افسونگري کرتے تھے، اور اِلموُرتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتي تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھي تھیں، پوري کرے۔ ۲۵ سو اُسکي مانند نہ کوئي اُس سے پہلے میں ایسا کوئي بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق خداوند کي طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا ھوا۔

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بني یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن سارے غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسي نے اُسے نہایت آزردہ کیا تھا، نہ پھرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بني یہوداہ کو بھي اپني آنکھوں کے سامنے سے اُس طرح دور کرونگا،

پیشتر مسیح سے ۶۲۳

جس طرح سے کہ بني اِسرائیل کو دور کیا؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا، مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا، تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے، اور اُس کو اُسي کي قبر میں گاڑا۔ اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسح کیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے بادشاہ کیا۔

۳۱ اور یہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاہت کي، اُس کي ما کا نام حموطل تھا، جو لبناہ کے رہنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور اُس نے اُن سب کي مانند، جو اُس کے باپ دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں، جو زمین حمات میں ھي، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے؛ اور اھل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ ۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا؛ اور یہواخز کو لے گیا؛ سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا۔ ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فداباہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

## ۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک کہ آخرمیں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۶۰۷ اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں، اور ارام کی فوجیں، اور موآب کی فوجیں، اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ‖کی معرفت سے فرمایا تھا۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھہ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب، جسے منسی نے بہا دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۶ اور یہویقیم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا۔

۸ اور ‖یہویکین، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا: اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا۔ ۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا، لوٹ لے گیا۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگی بہادروں کو، جو دس ہزار آدمی تھے، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو، اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوداروں کا سردار لے گیا. ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا[w]. ۱۷ ایک ستون اَتھارہ ھاتھ اُونچا تھا[x]، اور اُس کے اُوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین ھاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ھوئی تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا.

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ[y] سردار کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ[z] کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا[a]؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منہہ ||دیکھتے تھے[b] اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا. ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا. سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ھوا[c].

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کی سرزمین میں رھے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا[d]. ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[e]،

[w] ۱ سلا ۷ : ۴۷
[x] ۱ سلا ۷ : ۱۵ یرہ ۵۲ : ۲۱
[y] ۱ توا ۶ : ۱۴ عز ۷ : ۱
[z] یرہ ۲۱ : ۱ اور ۲۹ : ۲۵
[a] یرہ ۵۲ : ۲۴، وغیرہ
|| آستر ۱ : ۱۴
[b] دیکھو یرہ ۵۲ : ۲۵
[c] احبا ۲۶ : ۳۳ اِستہ ۲۸ : ۳۶، ۶۴
[c] ۱ سلا ۲۲ : ۲۷
[d] یرہ ۴۰ : ۵
[e] یرہ ۴۰ : ۷، ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنخومت نطوفاتی، اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ھوئے. ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دی، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم ھونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کی خدمت کرو؛ کہ اُس میں تمہاری بھلائی ھوگی. ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ھوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کی نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا[f]؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے، قتل کیا. ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رھے[g]؛ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے.

۵۶۲

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ھوا، کہ شاہ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ھی سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا[h]؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت کی باتیں کہیں، اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاھوں کی کرسی سے، جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے، بلند کی. ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالی؛ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا[i]. ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ھوا، سو ھمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رھا، بادشاہ کی طرف سے اُس کو پہنچتا رھا.

[f] یرہ ۴۱ : ۱، ۲
[g] یرہ ۴۳ : ۴، ۷
[h] یرہ ۵۲ : ۳۱، وغیرہ
|| عبرانی میں، اچھی باتیں.
[i] ۲ سمو ۹ : ۷

اور بني دیسون: ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران۔ ۴۲ اور بني ایصر: بلهان، اور زعوان، اور †یعقان۔ بني دیسان: عوض، اور اران۔

۴۳ اور بادشاه، جو زمین ادوم پر مسلط هوئے، پیشتر اُس سے که بني اِسرایل کا کوئي بادشاه هو، یهي هیں[z]: بالع بن بعور: اور اُس کے شهر کا نام دنهابا تها۔ ۴۴ اور بالع مر گیا، اور یوباب بن ضاره، جو بصري تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا۔ ۴۵ پهر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تها، اُس کا قائم مقام هوا۔ ۴۶ اور حشام مر گیا، اور هدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاه هوا: اور اُس کي تخت‌گاه کا نام عویت تها۔ ۴۷ اور هدد مر گیا، اور شمله، جو مسرقه کا تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا۔ ۴۸ اور شمله مر گیا، اور ساؤل جو نهر کے کنارے پر رهوبوت کا باشنده تها، اُسکے بدلے بادشاه هوا[a]۔ ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاه هوا۔ ۵۰ اور بعلحنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاه هوا: اُس کي بستي کا نام §فاعي تها، اور اُس کي جورو کا نام مهیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاهاب کي پوتي تهي۔

۵۱ اور حدد مر گیا۔ اور ادوم کے رئیس یے تهے[b]: رئیس تمنع، رئیس *علیاه، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اهلیبامه، رئیس ایله، رئیس فینون، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس یے هیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۳ کے قریب
۱۶۷۶ کے قریب
|| یا، حمدان، پید ۳۶: ۲۶
† یا، عقان، پید ۳۶: ۲۷
[z] پید ۳۶: ۳۱، وغیره
[a] پید ۳۶: ۳۷
‡ یا، حدر، پید ۳۶: ۳۹
§ یا، فاعو، پید ۳۶: ۳۹
۱۴۹۶ کے قریب
[b] پید ۳۶: ۴۰
* یا، علواه۔

## ۲ باب

۱ اِسرایل کے بیٹے۔ ۳ تمر کي پشت سے یهوداه کي اولاد۔ ۱۳ یسي کے فرزند۔ ۱۸ کالب بن حصرون کي اولاد۔ ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد۔ ۲۵ یرحمئیل کي اولاد۔ ۳۴ سیسان کي اولاد۔ ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کي پشت سے۔ ۵۰ کالب بن حور کي اولاد۔

یے بني ||اِسرایل هیں[a]: روبن، سمعون، لاوي، یهوداه، *اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر۔

۳ بني یهوداه[b]: عیر، اور اونان، اور سیله، یے تین اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا هوئے۔ اور یهوداه کا پلوٹها عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تها، اِس لیئے اُس نے اُسے کو مار ڈالا۔ ۴ اور اُس کي بهو تمر اُس کے لیئے پهارس اور زارح کو جني[e]۔ یهوداه کے سب بیٹے پانچ هیں۔ ۵ بني پهارس: حصرون، اور حمول[f]۔ ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور هیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تهے۔ ۷ اور بني کرمي[h]: §عکر، جس نے اِسرایل کو دکه دیا، که اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناه کیا۔ ۸ اور بني ایتان: عزریاه۔ ۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا هوئے، یے هیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي۔ ۱۰ اور رام سے عمنداب[k] پیدا هوا، اور عمنداب سے نحسون، جو بني یهوداه کا سردار تها[l]، پیدا هوا۔ ۱۱ اور نحسون سے †سلما پیدا هوا، اور سلما سے بوعز پیدا هوا۔ ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا هوا، اور عوبید سے یسي پیدا هوا۔

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹها اِلیاب پیدا هوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ ننتنئیل چوتها، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چهٹهواں، داؤد ساتواں۔ ۱۶ اور اُن کي بهنیں ضرویاه اور ابیجیل تهیں۔ اور بني ضرویاه[n]: ابیشي، اور یواب، اور عسهیل، تین۔ ۱۷ اور ابیجیل سے عماسا پیدا هوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تها۔

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبه سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي: عزوبه کے بیٹے یے هیں: یشر،

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳ وغیره
|| یا، یعقوب۔
[a] پید ۲۹: ۳۲ اور ۳۰: ۵، وغیره اور ۳۵: ۱۸، ۲۲ اور ۴۶: ۸، وغیره
[b] پید ۳۸: ۳ اور ۴۶: ۱۲ گنـ ۲۶: ۱۹
[c] پید ۳۸: ۲
[d] پید ۳۸: ۷
[e] پید ۳۸: ۲۹، ۳۰ متي ۱: ۳
[f] پید ۴۶: ۱۲ روت ۴: ۱۸
† یا، زبدي، یشو ۷: ۱
‡ یا، دردع، ۱سلا ۴: ۳۱
[h] دیکهو ۱توا ۴: ۱
§ یا، عکن۔
[i] یشو ۶: ۱۸ اور ۷: ۱
* یا، ارم، متي ۱: ۳، ۴
|| یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں
[k] روت ۴: ۱۹، ۲۰ متي ۱: ۴
[l] گنـ ۱: ۷ اور ۲: ۳
۱۴۷۱ کے قریب
۱۰۹۰ کے قریب
† یا، سالمون، روت ۴: ۲۱ متي ۱: ۴
[m] ۱سمو ۱۶: ۶
‡ یا، سمه، ۱سمو ۱۶: ۹
[n] ۲سمو ۲: ۱۸
[o] ۲سمو ۱۷: ۲۵
§ ۲سمو ۱۷: ۲۵، اِترا اِسرایلي
۱۴۷۱ کے قریب

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں. ۵۴ بني سلما: بیت لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهل یواب، اور منوحتیوں کے آدهے لوگ، صرعي: ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گهرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي. یے وے قیني[z] هیں، جو ریکاب[a] کے گهرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں.

## ۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے. ۱۰ داؤد کا نسب‌نامه صدقیاه تک. ۱۷ یکونیاه کے جانشین.

یے بني داؤد هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹها امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ||دان‌ایل، کرملي ابي‌جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی‌سلوم، جو جسور کے بادشاه تلمي کي بیٹي معکه کا بیٹا تها؛ چوتها ادونیاه، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاه، ابیطال سے؛ چهٹواں اِترعام، اُس کي جورو عجله[c] سے. ۴ یے چه حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وه وهاں سات برس چه مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e].

۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمی‌ایل کي بیٹي ‡بنت‌سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجه، اور نفج، اور یفیعه، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بني داؤد تهے، سوا حرموں کے بیٹوں کے. اور تمر[i] اُن کي بهن تهي.

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس کا بیٹا ||ابیاه، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یهوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاه، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاه، اُس کا بیٹا ‡عزریاه، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاه، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاه. ۱۵ اور بني یوسیاه: پلوٹها

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیرہ
z قضا ۱: ۱۶
a یرم ۳۵: ۲
۱۰۵۳ کے قریب، وغیرہ
a ۲ سمو ۳: ۲
b یشو ۱۵: ۵۶
|| یا، کلاب،
c ۲ سمو ۳: ۳
d ۲ سمو ۳: ۵
d ۲ سمو ۲: ۱۱
e ۲ سمو ۵: ۵
f ۲ سمو ۵: ۱۴، ۱ توا ۱۴: ۴
† یا، سموعه،
۲ سمو ۵: ۱۴
g ۲ سمو ۱۲: ۲۴
‡ یا، اِلعام، ۲ سمو ۱۱: ۳
یا، بنت سبع ۲ سمو ۱۱: ۳
§ یا، اِلسوعه، ۲ سمو ۵: ۱۵
* یا، بعل‌یدعه، ۱ توا ۱۴: ۷
h دیکهو ۲ سمو ۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
i ۲ سمو ۱۳: ۱
k ۱ سلا ۱۱: ۴۳ اور ۱۵: ۶
|| یا ابیام، ۱ سلا ۱۵: ۱
† یا، عزریاه، ۲ توا ۲۲: ۶
یا، یهوآخز، ۲ توا ۲۱: ۱۷
‡ یا، عزیاه، ۲ سلا ۱۵: ۳۰

||یوحنان، دوسرا †یهویقیم، تیسرا ‡صدقیاه، چوتها سلوم. ۱۶ اور بني یهویقیم[l]: اُسکا بیٹا §یکونیاه، اُس کا بیٹا صدقیاه[m].

۱۷ اور بني یکونیاه: اسیر، اُس کا بیٹا سیالتی‌ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاه، اور شیناصر، یقمیاه، هوسمع، اور ندبیاه. ۱۹ اور بني فدایاه: زروبابل، اور سمعي. اور بني زروبابل: مسلام، اور حننیاه، اور اُن کي بهن سلومیت، ۲۰ اور حسوبه، اور اهل، اور برکیاه، اور حسدیاه، یوسب‌حسد، پانچ. ۲۱ اور بني حننیاه: فلطیاه، اور یسعیاه: بني رفایاه، بني ارنان، بني عبدیاه، بني سکنیاه. ۲۲ اور بني سکنیاه: سمعیاه. اور بني سمعیاه: حطوش[o]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاه، اور سافط، چهه. ۲۳ اور نعریاه کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاه، اور عزریقام، تین. ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودیواهو، اور اِلیاسب، اور فلایاه، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاه، اور عناني، سات.

## ۴ باب

۱ یهوداه کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب‌نامه. ۵ اشور بن حصرون کي بابت که اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا. ۹ یعبض اور اُسکي دعا کي بابت. ۲۱ سیله کي اولاد. ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شهر. ۳۱ اِس بیان میں، که وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوه شعیر کے عمالیقیوں کو زیر حکومت کرتے.

بني یهوداه: پهارس[a]، حصرون، اور ||کرمي، اور حور، اور سوبل. ۲ اور †رایاه بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومی، اور لاهد، پیدا هوئے. یے صرعتیوں کے خاندان هیں. ۳ اور یے ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکي بهن کا نام هضل‌اِلفوني. ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسه کا باپ تها. بیت لحم کے باپ اِفراتاه کے پلوٹهے حور[b] کے بیٹے یے هیں.

۵ تقوع کے باپ اشور[c] کي دو جوروان تهیں، حیلاه، اور نعراه. ۶ اور نعراه اُس کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمني، اور هخستري جني. یے بني نعراه هیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب وغیره
|| یا، یهوآخز، ۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا، اِلیاقیم، ۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا، متنیاه، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
l متي ۱: ۱۱
§ یا، یهویکین، ۲ سلا ۲۴: ۶
یا، کونیاه، یرم ۲۲: ۲۴
m ۲ سلا ۲۴: ۱۷، یهه اُس کا چچا تها، پر اِس لحاظ سے که اُس کا جانشین هوا، بیٹا کهلایا.
n متي ۱: ۱۲، سالتی‌ایل
o عز ۸: ۲
۱۳۰۰ وغیره
a پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا، کاومي، ۱ توا ۲: ۹
یا، کالب، ۱ توا ۲: ۱۸
† یا، هرائیه ۱ توا ۲: ۵۲
b ۱ توا ۲: ۵۰
c ۱ توا ۲: ۲۴

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا۔

۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ ۴۰ وھاں اُنھوں نے ||سنھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رھتے تھے۔ ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا[i]، اور معونیم کو جو وھاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رھے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وھاں چرائي تھي۔ ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یشعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[k]، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وھاں بستے ھیں۔

## ۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب نامہ اسیري کے دن تک۔ ۹ اُن کے رھنے کا مکان اور ھاجروں پر غالب آنے کا ذکر۔ ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل۔ ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا۔ ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات۔ ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ھو جانا۔

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ھونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور پشت نامہ کا ثبوت پلوٹھے ھونے پر موقوف نہیں۔ ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زورآور ھو گیا[d]، اور سردار[e] اور والي اُسي میں سے ھي، لیکن پلوٹھے ھونے کا حق یوسف کا ٹھہرا؛) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[f]: حنوک، اور پلّو، حصرون، اور کرمي۔ ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو اسور کا بادشاہ ||تلگات پلناصر لے گیا؛ وہ روبنیوں کا سردار تھا۔ ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا[g]، یہے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||اسمع، بن یوایل؛ وہ عراعر[h] میں، اور نبو، اور بعل معون تک بسا۔ ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ھونے کي جگھہ تک رھا کیا؛ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[i] ھو گئے تھے۔ ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ھاجریوں[k] سے لڑائي کي، جو اُن کے ھاتھہ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے۔

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[l] میں سلکہ تک رھے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں۔ ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یہے ھیں: میکاایل، اور مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات۔ ۱۴ یہے بني ابیحیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن میکاایل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے آبائي گھرانے کا سردار تھا۔ ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[m] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رھے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[n] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[o] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے۔

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

||عبراني میں، چکني۔

[i] ۲ سلا ۱۸ : ۸

[k] دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سمو ۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

[a] پید ۲۹ : ۳۲ اور ۴۹ : ۳

[b] پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴

[c] پید ۴۸ : ۱۵، ۲۲

[d] پید ۴۹ : ۸، ۱۰ زبور ۶۰ : ۷ اور ۱۰۸ : ۸

[e] میکہ ۵ : ۲ متي ۲ : ۶

[f] پید ۴۶ : ۹ خر ۶ : ۱۴ گنہ ۲۶ : ۵

||یا، تلگات پلاسر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹، اور ۱۶ : ۷

[g] دیکھو ۱۷ آیت

||یا، سمعیاہ

[h] یشو ۱۳ : ۱۵، ۱۶

[i] یشو ۲۲ : ۹

[k] پید ۲۵ : ۱۲

[l] یشو ۱۳ : ۱۱، ۲۴

[m] ۱ توا ۲۷ : ۲۹

[n] ۲ سلا ۱۵ : ۵، ۳۲

[o] ۲ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

یحت، اُس کا بیٹا زمہ[m]، ۲۱ اُس کا بیٹا الیوائخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتری۔ ۲۲ بنی قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقنہ، اُس کا بیٹا ابی‌آسف، اُس کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا *اُوری‌ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقنہ: عماسی[n]، اوراخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا اصوفی، اُسکا بیٹا نحت[o]، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی‌آب[p]، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بنی سموایل: بڑا †وسنی، اور ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یہے وے ہیں، جنہیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرامگاہ میں آیا[q]، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے، یہے ہیں: بنی قہات میں سے، ہیمان سرودی، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلی‌ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی، ۳۶ بن اِلقانہ، بن الیوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن ابی‌آسف[r]، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمعہ، ۴۰ بن میکائیل، بن بعسیاہ، بن ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی[s]، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعی، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے: ||ایتان بن †قیسی، بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی، بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن موسی، بن مراری، بن لاوی، ۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی بیت‌اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر[t]، اور بخور کی قربان‌گاہ میں[u] قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسی نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔ ۵۰ اور یہے بنی ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بقّی، اُس کا بیٹا عزی، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں؛ کہ اُن کے نام پر یہہ چٹھی نکلی[x]۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون[y] اور اُس کی گردنواح کو اُنہیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے[z]۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہے شہر ملے[a]: حبرون جو پناہ‌گاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح، اور یتیر، اور اِستموع اور اُنکی گردنواحیں، ۵۸ اور ‡حیلان اور اُس کی گردنواح، اور دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کی گردنواح، اور بیت‌شمس اور اُس کی گردنواح؛ ۶۰ اور بنیامین

m ۴۲ آیت ایاہ، ایمان، ۴۲ آیت
† یا، عدایاہ ۴۱ آیت
‡ یا، اتنی، ۴۱ آیت
§ یا، اِظہار، ۲، ۱۸ ایضاً
* یا، صفنیاہ: عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت
n دیکھو ۳۵: ۳۶ آیتیں
|| یا، صوف، ۳۵ آیت
o ۱ سم ۱: ۱
p ۳۴ آیت، توخ۔
q ۳۴ آیت الی‌ایل
† یوایل بھی کہلاتا ہے، ۳۳ آیت اور ۱ سم ۸: ۲
۱ توا ۱۶: ۱
‡ ۲۶ آیت، نحت
§ یا، صوفی۔
|| ۲۴ آیت ساؤل، عوزیاہ، اوراُوری‌ایل
r خر ۶: ۲۴
s دیکھو ۲۱ آیت
|| ایدوتون، کہلاتا ہے، ۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶
† یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷
t احبا ۱: ۹
u خر ۳۰: ۷
x یشو ۲۱ باب
y یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲
z یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳
a یشو ۲۱: ۱۳
‡ یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵
§ یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

ہزار جنگی جوان تھے؛ کیونکہ اُن کی بہت سی جوروان اور بیٹے تھے. ۵ اور اُن کے بھائی اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب‌نامے میں گنے ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے.

۶ بنی بنیامین: بلع[c]، اور بکر، اور یدیعیل، تین. ۷ اور بنی بلع: اِصبون، اور عزی، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیری، پانچ؛ یے اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ، اور اپنے نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے. ۸ اور بنی بکر: زمیرہ، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعینی، اور عمری، اور یریموت، اور ابیاہ، اور عناتوت، اور علامت. یے سب بکر کے بیٹے تھے: ۹ اور گنتی میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس ہزار دو سو بڑے بہادر لوگ تھے، جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے. ۱۰ اور بنی یدیع‌ایل: بلہان. اور بنی بلہان: یعوس، اور بنیامین، اور اہود، اور کنعانہ، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخی‌سحر. ۱۱ یے سب یدیع‌ایل کے بیٹے اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے، اور سترہ ہزار دو سو تھے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے. ۱۲ اور سفیم، اور حفیم[d]، ||عیر کے بیٹے، حشیم، †اکہیر کے بیٹے.

۱۳ بنی نفتالی: یحصی‌ایل، اور جونی، اور یصر، اور سلوم[e]، بنی بلہہ.

۱۴ بنی منسی: اسرایل، جسے وہ جنی؛ (اُس کی ارامی حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی. ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو کیا، اور اُن کی بہن کا نام معکہ تھا،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں. ۱۶ اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی، اور اُس کا نام فرس رکھا، اور اُس کے بھائی کا نام شرس؛ اور اُسکے بیٹے اؤلام، اور رقم تھے. ۱۷ اور بنی اؤلام: بدان[f]. یے جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے. ۱۸ اور اُس کی بہن ہمولکت اِشہود، اور ابیعزر[g]، اور محلہ کو جنی. ۱۹ اور بنی سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحی، اور انعام.

۲۰ اور بنی اِفرائیم[h]: سوتلح؛ اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعدہ، اُس کا بیٹا تحت.

۲۱ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنہیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلی باشندے تھے، مار ڈالا؛ کیونکہ وے اُن کی مواشی کے لے لینے کو اُتر آئے تھے. ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا، اور اُس کے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے.

۲۳ پھر اُسنے اپنی جورو سے صحبت کی، اور وہ حاملہ ہوئی، اور ایک بیٹا جنی، اور اُس نے اُس کا نام بریعہ رکھا؛ کیونکہ اُس کے گھر پر آفت آئی تھی. ۲۴ اور اُس کی بیٹی سراہ تھی، جس نے بیت حوران عالی اور سافل اور عزن سراہ بنایا؛ ۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بھی، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن، ۲۶ اُس کا بیٹا لغدان، اُسکا بیٹا امیہود، اُس کا بیٹا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیٹا نون[i]، اُس کا بیٹا یہوسوعہ.

۲۸ اور اُن کی ملکیتیں اور شہر یے تھے؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، اور پورب کی طرف نعران[k]، اور پچھم طرف جزر اور اُس کے ||دیہات، اور سکم اور اُسکے دیہات، عزہ اور اُسکے دیہات تک؛ ۲۹ اور بنی منسی کی طرف بیت‌شان اور اُس کے دیہات، تعناک اور اُس کے دیہات، مجدو اور اُس کے دیہات، دور اور اُسکے دیہات تھے[l]. اِن میں یوسف بن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے.

۳۰ بنی آشر: یمناہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعہ، اور اُن کی بہن سرح[m].

[c] پید ۴۶: ۲۱، گن ۲۶: ۳۸.
[f] ۱ توا ۸: ۱، وغیرہ
[d] گن ۲۶: ۳۹، سوفام اور حوفام.
|| یا، عیری، ۷ آیت
† یا، اخرام، گن ۲۶: ۳۸
[e] پید ۴۶: ۲۴، سالم.
[f] ۱ سمو ۱۲: ۱۱
[g] گن ۲۶: ۳۰، ایعزر
[h] گن ۲۶: ۳۵
[i] گن ۱۳: ۸، ۱۶
[k] یشو ۱۶: ۷، نعراتہ.
|| عبرانی میں، اُسکی بیٹیاں.
[l] یشو ۱۷: ۱۱
[m] پید ۴۶: ۱۷، گن ۲۶: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

[a] ایاہ، تم یعج۔ ۱ تو ۱ ۸: ۴۱ [b] یعرہ۔ ۱ تو ۹: ۴۲ [c] ۱ تو ۹: ۴۳ رفایاہ۔

تاریع، اور آخز۔ ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ[a] پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے؛ اور زمری سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رافہ[b]، اُس کا بیٹا الیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل۔ ۳۸ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اسماعیل، اور سعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان۔ یے سب اصیل کے بیٹے ہیں۔ ۳۹ اور اُسکے بھائی عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولام، دوسرا یعوس، تیسرا الیفلط۔ ۴۰ اور اولام کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے؛ سب ڈیڑھ سو تھے۔ یے سب بنی بنیامین تھے۔

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسبنامے بادشاہی دفتروں میں مرقوم ہوتے۔ ۲ یروسلم کے باشندوں کی بابت جو پھر آئے تھے، خواہ اِسرائیلی، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ لاوی، خواہ نتنیم۔ ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا۔ ۳۵ ساؤل اور یونتن کا نسلنامہ۔

۱۲۰۰ وغیرہ [a] عز ۲: ۵۹

پس سارا اِسرائیل نسبناموں کے رو سے گنا ہوا تھا[a]؛ اور، دیکھو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں، جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے۔

۵۳۶ کے قریب [b] عز ۲: ۷۰ نحم ۷: ۷۳ [c] یشو ۹: ۲۷ عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰ [d] نحم ۱۱: ۱

۲ اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے[b]، سو اِسرائیلی، اور کاہن، اور لاوی، اور نتنیم[c] تھے۔ ۳ اور بنی یہوداہ میں سے، اور بنی بنیامین میں سے، اور بنی اِفرائیم اور منسی میں سے، جو یروسلم میں رہتے تھے[d]، یے ہیں؛ ۴ عوتی بن عمہود، بن عمری، بن اِمری، بن بانی، جو پھارس بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا۔ ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے۔ ۶ اور بنی زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سو نوے بھائی۔ ۷ اور بنی بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ہوداویاہ، بن ہسینوآہ، ۸ اور

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

[e] نحم ۱۱: ۱۰ وغیرہ [f] نحم ۱۱: ۱۱ شرایاہ۔ [g] ۱ تو ۲۶: ۱

اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزی، بن مکری، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن اِبنیاہ؛ ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائی۔ یے سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے۔

۱۰ اور کاہنوں میں سے[e]؛ یدعیاہ، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور عزریاہ[f] بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا؛ ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسی بن عدایل، بن یحزیرہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر؛ ۱۳ اور اُن کے بھائی، اُن کے آبائی گھرانے کے رئیس، ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے طاقتور اور صاحب مروت تھے۔ ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بنی مراری میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکری، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن اسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے۔ ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمون، اور اخمان، اور اُن کے بھائی؛ سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں۔ ۱۹ اور سلوم بن قوری، بن ابی آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائی گھرانے کے بھائی، یعنے قورحی، بندگی کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے؛ اُن کے باپ دادے، خداوند کے لشکر کے سرگروہ ہوکے، درامدگاہ کے نگہبان تھے۔ ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر[g] آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا۔ ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے۔ یے

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶

ھوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح‌بردار سے کہا، اپني تلوار کھينچ، اور اُس سے مجھے چھيد، تا نہ ھووے کہ يے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کريں. پر اُسکے سلاح‌بردار نے قبول نہ کيا، کيونکہ وہ بہت ڈر گيا. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا. ۵ اور جب کہ اُس کے سلاح‌بردار نے ديکھا، کہ ساؤل مر گيا، تو وہ بھي اُس تلوار پر گرا، اور مر گيا. ۶ سو ساؤل مر گيا، اور اُسکے تينوں بيٹے، اُس کے سارے گھر سميت مر مٹے. ۷ اور اِسرايل کے سارے لوگ، جو ميدان ميں تھے، يہ ديکھکے، کہ وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بيٹے مارے پڑے، اپني بستياں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آکر اُن ميں بسے.

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کريں، تو اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بيٹوں کو کوہ جلبوعہ ميں پڑا پايا. ۹ اور جب اُس کو ننگا کيا، تب اُنھوں نے اُس کا سر لے ليا، اور اُس کے ھتھيار بھي، اور فلسطيوں کے ملک ميں چاروں طرف بھجوا ديئے، تاکہ اُن کے بت‌خانوں پر اور لوگوں کے درميان اُس خوشخبري کو پہنچائيں. ۱۰ اور اُنھوں نے اُس کے ھتھياروں کو اپنے معبودوں کے گھر ميں رکھا[b]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا ديا.

۱۱ اور جب يبيس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطيوں نے ساؤل سے کيا، ۱۲ تب اُن ميں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور اُسکے بيٹوں کي لاشيں لے گئے، اور اُنھيں يبيس ميں لائے، اور اُن کي ھڈيوں کو يبيس کے بلوط کے تلے گاڑ ديا، اور سات دن تک روزہ رکھا.

۱۳ سو ساؤل مر گيا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کيا، يعنے خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا[c]،

[b] ۱ سمو ۳۱: ۱۰
[c] ۱ سمو ۱۳: ۱۳ اور ۱۵: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶

اور اِس لیئے بھي، کہ اُس نے اپني راہ کي تجويز کے واسطے اُس سے، جس کا يار ديو تھا، سوال کيا[d]، ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کيا؛ اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو يسي کے بيٹے داؤد پر مائل کرايا[e].

## ۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد حبرون ميں اِسرايل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر ھوتا. ۴ يواب بہادري کرکے داؤد کے لئے صيھون کي گڑھي يبوسيوں سے لے ليتا. ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اِسم نويسي.

۱۰۴۸

اور تمام اِسرايل حبرون ميں داؤد پاس جمع ھوئے[a]، اور اُسے کہا، ديکھ، ھم تيري ھڈي اور تيرے گوشت ھيں. ۲ اِس کے سوا، گذرے وقت ميں بھي جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو ھي نکالنے پیٹھانے ميں اِسرايليوں کا رھبر تھا؛ اور خداوند تيرے خدا نے تجھے فرمايا ھی، کہ تو ميرے اِسرايلي لوگوں کي رعايت کريگا[b]، اور تو ميري اِسرايلي قوم کا سردار ھوگا. ۳ غرض، اِسرايل کے سارے بزرگ حبرون ميں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون ميں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کيا، اور اُنھوں نے داؤد کو ممسوح کيا[c]، تاکہ وہ اِسرايليوں کا بادشاہ ھو، جيسا کہ خداوند نے سموايل ||کي معرفت سے کہا تھا[d].

۴ اور داؤد اور تمام اِسرايل يروسلم کو، جس کا نام[e] يبوس تھا، گئے، اور وھاں کي سرزمين کے باشندے يبوسي[f] تھے. ۵ اور يبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو يہاں آنے نہ پاويگا. ليکن داؤد نے †صيھون کا قلعہ لے ليا، اور وھي داؤد کا شہر ھوا. ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي پہلے يبوسيوں کو مار ليگا، سو رئيس اور سردار ھوگا. تب يواب بن ضروياہ پہلے چڑھا، اور سردار ھوا. ۷ اور داؤد قلعہ ميں رھا؛ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد ھوا. ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنايا، ملو سے ليکے برابر گرداگرد، اور يواب نے باقي

[d] ۱ سمو ۲۸: ۷
[e] ۱ سمو ۱۵: ۲۸ ۲ سمو ۳: ۹، ۱۰ اور ۵: ۳
[a] ۲ سمو ۵: ۱
[b] زبور ۷۸: ۷۱
[c] ۲ سمو ۵: ۳
|| عبراني ميں، کے ھاتھ سے.
[d] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲، ۱۳
[e] ۲ سمو ۵: ۶
[f] قضاۃ ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
† عبراني ميں صيون.
‡ يعنے، صيھون ۲ سمو ۵: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

سعلبوني ؛ ۳۴ بني || هشیم جزوني ؛ هراري شجي کا بیٹا یونتن ؛ ۳۵ اورهراري †سکار کا بیٹا اخیآم ؛ ‡اِلفال بن §اُور: ۳۶ حفر مکیراتي ؛ اخیاہ فلوني ؛ ۳۷ حصرو کرملي ؛ *نغري بن ازبي ؛ ۳۸ ناتن کا بهائي یوایل: مبحار بن هاجري ؛ ۳۹ صلق عموني ؛ نحري بیروتي، جو یواب بن ضرویاہ کا سلاح بردار تها ؛ ۴۰ عیرا اِتري ؛ جریب اِتري ؛ ۴۱ اُوریاہ حتي ؛ زبد بن اخلي ؛ ۴۲ سیزا روبني کا بیٹا عدینه، روبینیوں کا سردار، جس کے ساتھ تیس جوان تھے: ۴۳ حنان بن معکه ؛ یوسفط متني ؛ ۴۴ عزیا عستاراتي ؛ سماع اور یعوایل بني خوتن عراعري ؛ ۴۵ یدیع ایل ||ابن سمري، اور اُسکا بهائي یوخا تیصي ؛ ۴۶ اِلي ایل محاوي ؛ یریبي، اور یوساویاہ، بني اِلنعم ؛ اور یتمه موآبي ؛ ۴۷ اِلي ایل، اور عوبید، اور یسیئیل مصوباياهي.

|| یا، یسین، دیکهو ۲ سه ۲۳: ۳۲، ۳۳
† یا، سرار.
‡ یا، اِلیفلت.
§ یا، اهسبي.
* یا، فغري اربي.
|| یا، سمر کا رهنےوالا.

## ۱۲ باب

۱ اُن جتھوں کي بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے. ۲۳ اُن فوجوں کي بابت، جو اُس کے یہاں حبرون میں آئیں.

۱۰۵۸ کے قریب

یے وے هیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس آئے، جب که وہ هنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چھپائے هوئے رکھتا تها[b] ؛ اور وے اُن بهادروں میں تھے، جو لڑائي میں مدد کرتے تھے. ۲ وے کمان‌دار هوکے دهنے بائیں هاتھ سے[c] پتھروں کو مارتے تھے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے ؛ اور بني بنیامین ساؤل کي برادري میں سے یے تھے ؛ ۳ سردار اخیعزر، اور یوآس، بني †سماعه جبعاتي ؛ اور یزي ایل، اور فلط، بني عزماوت ؛ اور براکه، اور یاهو عنتوتي، ۴ اور اِسماعیه جبعوني، جو تیسوں میں بهادر تها، بلکه اُن تیسوں کا سردار تها ؛ اور یرمیاہ، اور یحزایل، اور یوحنان، اور یوسباد جدیراتي، ۵ اِلعوزي، اور یریموت، اور بعلیاہ، اور سمریاہ، اور سفطیاہ خروفي، ۶ اِلقانه، اور یسیاہ، اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحي، ۷ اور یوعیلاہ، اور زبدیاہ، بني یروحام جدور سے. ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پہلوان، اور اهل جنگ، اور میدان پکڑنے کے لائق تھے، جو ڈهال اور برچهي کام میں لانا جانتے تھے، جن کے منہ سنگھ کے سے منہ تھے، اور پہاڑوں پر کي هرنیوں کے مانند تیز قدم تھے[d]، تاکه بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس جاویں. ۹ عزر سردار، عبدیاہ دوسرا، اِلي‌آب تیسرا، ۱۰ مسمنه چوتها، یرمیاہ پانچواں، ۱۱ عتي چھٹواں، اِلي‌ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان آٹھواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاہ دسواں، مکباني گیارهواں. ۱۴ یے بني جد میں سے سرلشکر تھے ؛ اِن میں جو کمتر تها، سؤ جوان کا، اور جو سب سے بڑا تها، هزار کا سردار تها. ۱۵ یے وے هیں، جو پہلے مہینے میں، جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تھے[e]، پار اُترے، اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کي طرف کو بهگا دیا. ۱۶ اور بني بنیامین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑهي میں داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب کرکے کہا، اگر میري مدد کے لیئے تم لوگ نیک‌نیتي سے میرے پاس آئے هو، تو میرا دل تم سے ملا رهیگا ؛ پر اگر مجھے میرے بیریوں کے هاتھ میں پکڑوانے آئے هو، اگرچه میرے هاتھ میں کچھ ظلم نہیں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس پر نگاہ رکھے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب †روح عماسي[f] پر، جو سرداروں میں بڑا تها، نازل هوئي، که وہ بولا: هم تیرے هیں، ای داؤد، اور تیري طرف هیں، ای اِبن یسي: سلام، هاں سلام تجھ پر، اور سلام تیرے مددگاروں پر ؛ کیونکه تیرا خدا تیري مدد کرتا هی. تب داؤد نے اُنهیں قبول کیا، اور اُنهیں فوجوں کا سردار کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[a] ۱ سه ۲۷: ۶
[b] ۱ سه ۲۷: ۲
[c] قاض ۲۰: ۱۶
[d] ۲ سه ۲: ۱۸
[e] یشو ۳: ۱۵
† عبراني میں، عماسي روح سے ملبس هوا: یوں قاض ۶: ۳۴
[f] ۲ سه ۱۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لی۔ ۲ اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، کہ اگر تمھارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو، تو آؤ، ہم اِسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاھنوں اور لاویوں کے پاس، اُنکے شہروں اور اُنکی نواحی میں، لوگ بھیجیں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں۔ ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں؛ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]۔ ۴ تب ساری جماعت نے کہا، کہ ہم یونہیں کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔ ۵ تب داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور[c] سے حمات کے مدخل تک جمع کیا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]۔ ۶ اور داؤد اور سارے اِسرائیل بعلہ کو[f]، یعنے قریت‌یعریم کو، جو یہوداہ میں ہی، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہی[g]، کہ اُس کے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہی، چڑھا لاویں۔ ۷ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئی گاڑی پر‖ ا رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔ ۸ اور داؤد اور سارے اِسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط، اور دف، اور جھانجھ، اور ترہیوں کو، بجاتے چلے[k]۔

۹ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی۔ ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا[m]۔ ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ‖پرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہی۔ ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا۔ ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا[n]۔ اور خداوند نے عوبیدادوم کے گھر کو، اور اُس کی سب چیزوں کو برکت دی[o]۔

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام داؤد سے دوستی کرتا۔ ۲ رعایا و جورووں و لڑکوں کی بابت داؤد کی سعادت۔ ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اوپر پائیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئی بھی، کہ اُس کے لیئے محل بناویں۔ ۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا، کہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی۔

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جوروان کیں، اور اُسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور اِبحار، اور اِلسوع، اور اِلفالت، ۶ اور نوجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۷ اور اِلسمع، اور †بعلیدع، اور اِلفالت۔

۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے[c]۔ اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا۔ ۹ اور فلسطی آئے، اور رفائیوں کی وادی میں[d] پھیل گئے۔ ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنھیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

---

حاشیہ (دایاں): [a] ۱ سمو ۳۱: ۱، یسعیاہ ۳۷: ۴ — [b] ۱ سمو ۷: ۱، ۲ — [c] یشو ۱۳: ۳ — [d] ۱ سمو ۷: ۵، ۲ سمو ۶: ۱ — [e] ۱ سمو ۶: ۲۱ اور ۷: ۱ — [f] یشو ۱۵: ۹، ۲ — [g] ۱ سمو ۴: ۴، ۲ سمو ۶: ۲ — [h] ۱ سمو ۷: ۱ — [i] دیکھو گنتی ۴: ۱۵ — [j] ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۳ — ‖ عبرانی میں، سوار کیا۔ — [k] ۲ سمو ۶: ۵ — † نکون کہلایا۔ ۲ سمو ۶: ۶ — [l] گنتی ۴: ۱۵، ۱ توا ۱۵: ۱۳، ۱۵ — [m] احبار ۱۰: ۲

حاشیہ (بایاں): ‖ یعنے، رخنہ، عزہ کی بابت — [n] ۲ سمو ۶: ۱۱ — [o] خروج ۲۰: ۲۴ (؟)، ۱ توا ۲۶: ۵ — [a] ۲ سمو ۵: ۱۱ وغیرہ — [b] ۱ توا ۳: ۵ — † یا، الیدع، ۲ سمو ۵: ۱۶ — [c] ۲ سمو ۵: ۱۷ — پیشتر مسیح ۱۰۴۷ — [d] ۱ توا ۱۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنھیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم پر چڑھ آئے، اور داؤد نے وہاں اُنھیں مارا۔ اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ہی؛ اِس سبب سے اُس مقام کا نام بعل‌پراضیم رکھا۔ ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنھیں آگ میں جلا دیویں۔ ۱۳ اور فلسطی پھر آکے اُس وادی میں پھیل گئے۔ ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا اور توت کے پیڑوں کی طرف سے اُن پر جا پڑ۔ ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سنے، تب لڑائی کو نکل: کہ اُس وقت خدا تیرے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا۔ ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور وے فلسطیوں کی فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک قتل کرتے رہے۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف ڈالا۔

یعنی، رخنوں کی جگہہ۔

## ۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے جگہہ طیار کرکے، کاہنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبید‌ادوم کے گھر سے نکال لاویں۔ ۲۵ داؤد اُس کا، سارے اسرائیل سمیت، صندوق کو خود شہر میں بڑی خوشی سے داخل کر دینا۔ ۲۹ میکل اُسے حقیر جانتی۔

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا۔ ۲ اُسوقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے؛ کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا ہی، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اسرائیل کو یروشلم میں جمع کیا، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں۔ ۴ اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا؛ ۵ بنی قہات میں سے؛ اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سو بیس بھائی؛ ۶ بنی مراری میں سے؛ عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سو بیس بھائی؛ ۷ بنی جیرسوم میں سے؛ یوایل سردار، اور اُس کے ایک سو تیس بھائی؛ ۸ بنی الیصفن میں سے؛ سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سو بھائی؛ ۹ بنی حبرون میں سے؛ الی‌ایل سردار، اور اُس کے اسّی بھائی؛ ۱۰ بنی عزی‌ایل میں سے؛ عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سو بارہ بھائی۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو، اور اوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور الی‌ایل، اور عمیناداب، لاویوں کو بلایا، ۱۲ اور اُنھیں کہا، تم لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار ہو؛ تم اپنی تقدیس کرو، تم اور تمھارے بھائی بھی، اور خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کی ہی، چڑھا لاؤ۔ ۱۳ اِس لیئے کہ تم نے پہلے اُسے نہیں اُٹھایا، اِس سبب خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا، کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی۔ ۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی، تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔ ۱۵ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو، جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقی کے ساز، بعضے ستاریں، اور کنارئیں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشی سے گاویں. ۱۷ اور لاویوں نے ہیمان[g] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[h] بن برکیاہ کو؛ اور بنی مراری، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[i] بن قوساياہ کو؛ ۱۸ اور اُن کے ساتھ، اُن کے چھوٹے بھائی ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عنی، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل کو، جو دربان تھے. ۱۹ اور گانیوالے ہیمان، آسف، اور ایتان، مقرر ہوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں؛ ۲۰ اور ذکریاہ، اور||عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عنی، اور اِلیاب، اور معصیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو †اُونچے سر میں چھیڑیں، ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عززیاہ، کہ کنارتوں کو ‡دبی آواز میں چھیڑیں. ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا ہی ڈھاڑھی تھا. ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے. ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنیئیل، اور عماسی، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاہن، نرسنگے پھونکتے ہوئے[n] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے.

۲۵ سو داؤد، اور اِسرایل کے بزرگ، اور ہزاروں کے سردار، روانہ ہوئے، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشی چڑھا لاویں[o]. ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کی، تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے. ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوی، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے، اور گانیوالوں کے ساتھ، کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراہن سے ملبس تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا. ۲۸ اور سارے اِسرایل پکارتے ہوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے، اور ترہیوں کو پھونکتے ہوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے، خداوند کے عہد کے صندوق کو اُوپر لائے[p].

۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہی؛ اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[q].

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا. ۴ اُسکے حکم سے لاوی شکرانے کا گیت گاتے. ۷ شکرگذاری کا گیت. ۳۷ صندوق کی خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاہنوں اور ڈھاڑھیوں کا مقرر ہونا.

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[a]. ۲ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی. ۳ اور اُس نے سارے اِسرایلی لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، ہر ایک کو، ایک ایک گردا روٹی، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کی ایک ایک صراحی دی. ۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں، اور خداوند اِسرایل کے خدا کا ذکر[b]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

[g] ۱ توا ۶: ۳۳
[h] ۱ توا ۶: ۳۹
[i] ۱ توا ۶: ۴۴
|| ۱۸ آیت یعزئیل.
† عبرانی میں، غلاموت پر زبور ۴۶، کا سرنامہ.
‡ عبرانی میں، شمنیت.
[n] گن ۱۰: ۸ قاض ۱۸: ۳
[o] ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱
[p] ۱ توا ۱۳: ۸
[q] ۲ سمو ۶: ۱۶
[a] ۲ سمو ۶: ۱۷—۱۹
[b] زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں؛ ۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اَرسٹھ بھائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوساہ کو، کہ دربان ھوویں. ۳۹ اور صدوق کاھن، اور اُسکے بھائي کاھن، خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اُونچے مکان پر مقرر ھوئے، ۴۰ کہ خداوند کي شریعت کي ساري لکھي ھوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرائیل کو فرمائي، ھر صبح اور شام سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کو چڑھائیں؛ ۴۱ اور اُن کے ساتھ، ھیمان اور یدتون، اور باقي چنے ھوئے آدمي، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، کہ خداوند کا شکر کریں، کہ اُس کي رحمت ابدي ھي. ۴۲ اُنھیں کے ساتھ، ھیمان اور یدتون تھے، کہ ترھیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رھیں. اور بني یدتون دربانوں میں تھے. ۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے؛ اور داؤد پھرا، کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے.

۱ توا ۲۱: ۲۹ — ۲ توا ۱: ۳؛ ۱ سلا ۳: ۴ — خر ۲۹: ۳۸؛ گن ۲۸: ۳ — ۳۴ آیت؛ ۲ توا ۵: ۱۳؛ اور ۷: ۳؛ عز ۳: ۱۱؛ یرہ ۳۳: ۱۱ — ۲ سمو ۶: ۱۹، ۲۰

## ۱۷ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے لیئے ھیکل بنانے چاھتا، اور یہہ اَرادہ ناتن پہلے منظور کرتا، ۳ بعد اُس کے، اِلہام پا کے، بادشاہ کو منع کرتا؛ ۱۱ بہت برکتوں اور نعمتوں کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملینگي. ۱۶ داؤد کي دعا اور اداے شکر.

اور یوں ھوا، کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا، تو داؤد نے ناتن نبي سے کہا، دیکھہ، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے ھوئے گھر میں رھتا ھوں، اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے نیچے ھي. ۲ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھہ تیرے دل میں ھي، سو کر، کہ خدا تیرے ساتھہ ھي. ۳ اور اُسي رات ایسا ھوا، کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا، اور بولا، کہ ۴ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھي، کہ تو میرے رھنے کے لیئے گھر نہ بناویگا. ۵ میں تو، جب سے کہ بني اِسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک، کسي گھر میں ساکن نہ ھوا، بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور

۲ سمو ۷: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

مسکن بہ مسکن پھرتا رھا ھوں. ۶ اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اِسرائیل میں پھرتا رھا، کیا میں نے کبھي اِسرائیلي قاضیوں میں سے، جنھیں میں نے حکم کیا کہ میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو ایک بات کہي، اور بولا، کہ تم نے میرے لیئے سرو کي لکڑي کا گھر کیوں نہیں بنایا ھي؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کہہ، ربُ الافواج یوں فرماتا ھي، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو بھیڑوں کي نگہباني کرتا تھا، چن لیا، تاکہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کا پیشوا ھووے. ۸ اور میں جہاں کہیں تو گیا، تیرے ساتھہ رھا، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، کہ جن کا نام دنیا میں بڑا ھي، تیرا نام بڑا کیا. ۹ اور میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹھہرایا، اور اُنھیں بسایا؛ اور وے اپني جگہہ میں بستے، اور پھر نہ گھبراتے ھیں؛ اور شریر لوگ پھر اُنھیں دکھہ نہ دینگے، جیسا کہ شروع میں ھوا. ۱۰ اور جیسے اُس وقت بھي تھا، جس وقت میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں پر قاضي مقرر کیئے. سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجھے خبر بھي دیتا ھوں، کہ خداوند تیرے لیئے ایک گھر بناویگا.

۱۱ اور جب تیرے دن پورے ھونگے، اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ھوگا، تو ایسا ھوگا، کہ میں تیرے بعد تیري نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا. ۱۲ وہ میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں اُس کي کرسي ابد تک پایدار رکھونگا. ۱۳ میں اُس کا باپ ھونگا، اور وہ میرا بیٹا ھوگا؛ اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا. ۱۴ بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپني مملکت

۲ سمو ۷: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رهیگا"۔ ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا کے مطابق یونهیں داؤد سے کہا۔

۱۶ تب داؤد بادشاہ آیا، اور خداوند کے حضور بیٹھا، اور بولا"، اے خداوند خدا، میں کون ھوں، اور میرا گھر کیا ھے، کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور یہہ، اے خدا، تیري نظر میں چھوٹي بات تھي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندے کي بابت مدت تک بیچ قول دیا، اور تو نے مجھپر یوں نظر کي، اے خداوند خدا، کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمي ھوں۔ ۱۸ آگے تجھ سے داؤد کیا کہے، جس سے تیرا بندہ عزت پاوے؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ھے۔ ۱۹ اے خداوند، تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري بزرگیوں کي خبر دي۔ ۲۰ اے خداوند، کوئي تیرے مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک ہم نے اپنے کانوں سے سنا ھے، کوئي خدا مطلق نہیں۔ ۲۱ اور سارے جہان میں کون سي قوم ھے جیسي تیري قوم اِسرائیل، کہ جس کے چھڑانے کو خدا گیا ھو، کہ اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهیں تو مصر میں سے چھڑا لایا، قوموں کو نکال دیا؟ ۲۲ کیونکہ تو نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کو مقرر کیا، کہ ابد تک تیرے لوگ ھوویں؛ اور تو آپ، اے خداوند، اُن کا خدا ھوا ھے۔ ۲۳ اور اب، اے خداوند، وہ بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور اُس کے گھرانے کے حق میں، فرمائي، ابد تک ثابت رھے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا ھي کر۔ ۲۴ ھاں، وہ برقرار ھووے، کہ تیرا نام ابد تک عظیم ھو، کہ کہا جاوے، ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا ھے، ھاں، اِسرائیل کے لیئے خدا ھي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قایم رھے۔ ۲۵ کیونکہ تو نے، اے میرے خدا، اپنے بندے ‡اکو کہا، کہ میں تیرے لیئے ایک گھر بناؤنگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے۔ ۲۶ اور اب، اے خداوند تو ھي خدا ھے، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعدہ کیا: ۲۷ پس اب ‡اپني مہرباني سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر، کہ ابد تک تیرے حضور پایدار رھے؛ کیونکہ جس کو تو، اے خداوند، برکت دیتا ھے، وہ ابد تک مبارک ھے۔

۲ لوقا ۱: ۳۳
۲ سمو ۷: ۱۸

‡ عبراني میں، کے کان کھولے.

‡ یا، لطف فرما کے.

## ۱۸ باب

اِس باب میں ھے، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا، ۳ ھددعزر اور ارامیوں کو [illegible] ۹ توعو [illegible] ۱۱ داؤد [illegible] سارے ھدیے اور لوٹ خدا کي خدمت کے واسطے مخصوص کرتا۔ ۱۴ [illegible] ۱۶ داؤد کے منصب داروں کي فہرست۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب
۲ سمو ۸: ۱

بعد اُسکے یوں ھوا، کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا، اور اُنهیں مغلوب کیا، اور جات اور اُس کے دیہات فلسطیوں کے ھاتھ سے لے لیئے۔ ۲ پھر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داؤد کے تابع ھوئے، اور ھدیے لائے۔

۳ اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ‡ھددعزر کو حمات تک مارا، جب کہ وہ اپني سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک ھزار رتھ، اور سات ھزار سوار، اور بیس ھزار پیادے، گرفتار کرلیئے، اور رتھوں کے سارے گھوڑوں کو، اُن کي نس کاٹکر لنگڑا کیا، مگر اُن میں سے سو گھوڑے رتھ کے لیئے بچا رکھے۔ ۵ اور دمشق کے ارامي ضوبہ کے بادشاہ ھددعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ھزار مرد قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام میں چوکیاں بٹھلائیں؛ اور ارامي داؤد کے تابعدار ھوئے، اور ھدیے لائے۔ اِسي طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُسے سلامت رکھا۔ ۷ اور داؤد ھددعزر کے

‡ یا، ھددعزر ۲ سمو ۸: ۳

۲ سمو ۸: ۴ سات سو.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونہلي ڈھالیں لیکے اُنھیں یروسلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ھدرعزر کے شہروں، ||طبحت اورکون، میں سے بہت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اورستون، اور پیتل کے برتن، بنائے[c]۔
۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تغو نے سنا، کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ھدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیتے ‡ھدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُس کي سلامتي کا مژدہ لاوے، اور اُسے مبارکباد کہے، اِس لیئے کہ اُس نے جنگ کرکے ھدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکہ ھدرعزر تغو سے لڑا کرتا تھا؛) اور ھر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھي بھیجے۔
۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تھا، خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور §ابي‌شي بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اتھارہ ھزار ادومیوں کو مار ڈالا[d]۔
۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار ھوئے[e]۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکھا۔
۱۴ سو داؤد سارے اِسرایل کا بادشاہ ھوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا؛ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاھن تھے؛ اور ||شوشا صافر تھا، ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا[f]؛ اور داؤد کے بڑے بیتے ‡بادشاہ کے گرد حاضر تھے۔

|| بتاہ اور بروتي کہلائے، ۲ سمو ۸ : ۸
c ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲۳
۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۵، ۱۶
† یا، تغي، ۲ سمو ۸ : ۹
‡ یا، یورام، ۲ سمو ۸ : ۱۰
§ عبراني میں، ابشي۔
d ۲ سمو ۸ : ۱۳
e ۲ سمو ۸ : ۱۴، وغیرہ
* اخي‌ملک کہلایا، ۲ سمو ۸ : ۱۷
|| شرایاہ کہلایا، ۲ سمو ۸ : ۱۷، اور سیسا، ۱ سلا ۴ : ۳
f ۲ سمو ۸ : ۱۸
‡ عبراني میں، بادشاہ کے ھاتھ پر

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عوض میں بدسلوکي اُٹھاتے۔ ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یواب اور ابي‌شي سے مغلوب ھوتے۔ ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپہسالار سوفک داؤد سے مارا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا، اور اُس کا بیتا اُس کے بدلے بادشاہ ھوا[a]۔ ۲ تب داؤد نے کہا، کہ مَیں ناحس کے بیتے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستي کي۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم‌پرسي کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے، کہ اُسے تسلي دیویں۔ ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کہا، ||کیا تجھ کو یہہ گمان ھی، کہ داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا ھی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ھیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں آئے، کہ جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بھید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ھر ایک کي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي آدھي پوشاک اُن کے سفروں تک کات ڈالي، اور اُنھیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے، اِس لیئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کیئے گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُنھیں فرمایا، کہ جب تک تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رھو؛ اور بعد اُس کے چلے آؤ۔
۶ اور جب بني عمون نے دیکھا، کہ ھم داؤد کے نزدیک بدبو ھوئے ھیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک ھزار قنطار روپا بھیجا، کہ ارام‌نہریم سے، اور ارام معکہ سے، اور ضوبہ سے[b]، رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں۔ ۷ سو اُنھوں نے بتیس ھزار †رتھ، اور معکہ کے بادشاہ کو، اور اُس کے لوگوں

a ۲ سمو ۱۰ : ۱، وغیرہ
|| عبراني میں، کیا ایسا ھی آپکي نظر میں کہ
b ۱ توا ۱۸ : ۵، ۹
† یا، سوار

پيشتر مسيح سے ١٠١٨ کے قريب

لڑائي هوئي. تب اِيعور کے بيٹے اِلحنان نے جاتي جليت کے بهائي لحمي کو، جس کے بهالے کي چهڑ جلاهے کے شهتير کي سي تهي، مار ڈالا. ٦ پهر جات ميں ايک اَور لڑائي هوئي[f]؛ اور وهاں بڑا قدآور پهلوان تها، جس کي چوبيس اُنگلياں، هر هاته پانووں ميں چهه چهه، تهيں، اور وه بهي رفا کي نسل ميں تها. ٧ وه اِسرايل پر حرف لايا؛ ليکن داؤد کے بهائي †سمعي کے بيٹے يهونتن نے اُس کو مار ڈالا. ٨ يے جات ميں رفا سے پيدا هوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے هاته سے مارے پڑے.

* الِعري اَرجيم کهلايا، ٢ سم ٢١: ١٩
* [f] ٢ سم ٢١: ٢٠
* † سمه کهلايا، ١ سم ١٦: ٩

## ٢١ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ داؤد شيطان سے ترغيب پاکر يوآب سے لوگوں کا شمار کرانا. ٥ کل جمع کي فرد پيش کي جاتي، تب داؤد اپنے اِس کام سے پچهتانا. ٩ تين آفتوں ميں سے داؤد وبا کو اِختيار کرتا کہ خدا کي طرف سے اُس پر آوے. ١٤ ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبہ سے يروسلم بچ جانا. ١٨ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اُرنان کا کهليان مول ليا اُس پر مذبح بنانا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپني مهرباني دکهلاتا، اور وبا کو دور کرتا. ٢٨ داؤد اُسي مذبح پر قرباني کيا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعون کو جانے سے باز آتا.

١٠١٧

اور شيطان اِسرايل کے مقابلے ميں اُٹها، اور داؤد کو اُبهارا، کہ اِسرايل کو شمار کرے[a]. ٢ تب داؤد نے يوآب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کها، کہ جاؤ، بيرسبع سے دان تک اِسرايل کو گنو، اور اُن کي گنتي ميرے پاس لاؤ، کہ ميں جانوں[b]. ٣ يوآب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے هيں، اُتنے سے سَو گنا زيادہ کرے: اي ميرے خداوند بادشاہ، کيا وے سب کے سب ميرے خداوند کے تابعدار نهيں هيں؟ پهر ميرا خداوند يهہ بات کيوں چاهتا هي؟ کس واسطے آپ اِسرايل کے ليئے تقصيروار هونے کے سبب هونگے؟ ٤ ليکن بادشاہ کا فرمان يوآب پر غالب هوا. چنانچه يوآب نکل گيا، اور تمام اِسرايل ميں گذرا، اور يروسلم ميں پهر آيا.

٥ تب يوآب نے لوگوں کے شمار کي فرد داؤد کو دي. اور سارے اِسرايل

* [a] ٢ سم ٢٤: ١، وغيره
* [b] ١ توا ٢٧: ٢٣

پيشتر مسيح سے ١٠١٧

گيارہ لاکه تلوريے، اور يهوداہ چار لاکه ستر هزار تلوريے تهے. ٦ ليکن اُس نے اُن ميں اهل لاوي اور بني بنيامين کا شمار شامل نہ کيا[c]: کيونکہ بادشاہ کا حکم يوآب کے نزديک مکروہ تها. ٧ اور يهہ بات خدا کي نظر ميں بهت بري تهي؛ اِس ليئے اُس نے اِسرايل کو مارا. ٨ تب داؤد نے خدا سے کها، کہ مجهہ سے بڑا گناہ هوا، کہ ميں نے يهہ کام کيا[d]؛ اب اپنے بندے کا قصور ‡معاف کيجيئے، کہ ميں نے بهت بيهودہ کام کيا هي[e].

٩ اور خداوند داؤد کے غيب‌بين[f] جاد سے همکلام هوا، اور بولا، ١٠ کہ جا، داؤد کو کهہ، خداوند يوں فرماتا هي، کہ ميں تيرے آگے تين بلائيں دهرتا هوں؛ اُن ميں سے ايک چن لے، کہ ميں اُسے تجهہ پر بهيجوں. ١١ سو جاد داؤد پاس آيا، اور اُسے کها، کہ خداوند يوں فرماتا هي، کہ اِن ميں سے چن لے، ١٢ کہ تين برس کا کال هو، يا تو اپنے بيريوں کے آگے تين مهينے تک هلاک هوتا جاوے، اور تيرے دشمنونکي تلوار تجهہ پر آ پڑے، يا تين دن خداوند کي تلوار، يعني مري، ملک ميں چلے، اور خداوند کا فرشتہ اِسرايل کي ساري سرحدوں ميں فنا کرتا جائے[g]. اب سوچکے بتا، کہ ميں اپنے بهيجنيوالے کو کيا جواب دوں. ١٣ تب داؤد نے جاد کو کها، ميں بڑي تنگي ميں هوں؛ ميں خداوند کے هاته ميں پڑوں، کہ اُس کي رحمتيں بهت عظيم هيں؛ ليکن اِنسان کے هاته ميں نہ پڑوں.

١٤ سو خداوند نے اِسرايل پر مري بهيجي، اور اِسرايل ميں سے ستر هزار آدمي †مر مٹے. ١٥ اور خداوند نے ايک فرشتہ يروسلم کو بهيجا، کہ اُسے فنا کرے[h]؛ اور اُس کے فنا کرتے هي خداوند ديکهکر اُس هلاکي کے ليئے پچهتايا[i]، اور اُس هلاک کرنيوالے فرشتے کو کها: بس، اب اپنا هاته کهينچ. اور خداوند کا فرشتہ يبوسي

* [c] ١ توا ٢٧: ٢٤
* [d] ٢ سم ٢٤: ١٠
* ‡ ايا، اُس سے درگذر کيجيے.
* [e] ٢ سم ١٢: ١٣
* [f] ديکهو ١ سم ٩: ٩
* [g] ٢ سم ٢٤: ١٣
* † عبراني ميں: گر گئے.
* [h] ٢ سم ٢٤: ١٦
* [i] ديکهو پيد ٦: ٦

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۵

مقرري عيدوں ميں گنتي کرکے اُن کي ٹھہرائي هوئي باري کے موافق ساري سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغه چڑهايا کريں: ۳۲ اور يوں خداوند کے گهر کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خيمے کي امانت، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بهائيوں بني هارون کي امانت کي حفاظت کريں.

## ۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني هارون از راه قرعه چوبيس باريداريوں ميں بانٹے جاتے. ۲۰ قهاتي، ۲۷ اور بني مراري قرعه سے تفريق هوتے.

۱۰۱۵

اور بني هارون کي تقسيميں يے تهيں. بني هارون: ندب، ابيهو، اور اِلعزر، اور اِتمر. ۲ اور ندب اور ابيهو اپنے باپ سے پهلے مر گئے، اور اُن کے بيٹے نه تهے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کيا. ۳ اور داؤد نے اُنهيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں ميں سے اخيملک کو، اُن کے عهدونکے موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا. ۴ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي به نسبت، زياده اشراف مرد موجود تهے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹه، ۵ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں؛ که مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني اِتمر ميں سے تهے. ۶ اور سمعياه کاتب نے، جو نتنئيل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے ايک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے، اور اميروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور اخيملک بن ابياتر کے، اور کاهنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي پر لکها: ايک ايک ابوي گهرانا اِلعزر کے ليئے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے ليئے نکالا گيا. ۷ اور پهلي چٹهي يهويريب

اايا. خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کيا.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

کي نکلي، دوسري يدعياه کي. ۸ تيسري حارم کي، چوتهي شعوريم کي، ۹ پانچويں ملکياه کي، چهٹويں ميامين کي، ساتويں هقوص کي، ۱۰ آٹهويں ابياه کي، ۱۱ نؤويں يشوع کي، دسويں سکنياه کي، ۱۲ گيارهويں اِلياسب کي، بارهويں يقيم کي، ۱۳ تيرهويں حفاه کي، چودهويں يسباب کي، ۱۴ پندرهويں بلجاه کي، سولهويں اِمير کي، ۱۵ سترهويں خزير کي، اٹهارهويں فضيض کي، ۱۶ اُنيسويں فتحياه کي، بيسويں يحزقيئيل کي، ۱۷ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول کي، ۱۸ تيئيسويں دلاياه کي، چوبيسويں معزياه کي. ۱۹ يهه اُن کي خدمت کي ترتيبيں تهيں، که اپنے باپ هارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گهر ميں آويں، جيسا که خداوند اِسرائيل کے خدا نے اُسے حکم کيا تها.

۲۰ اور باقي بني لاوي يے تهے: عمرام کے بيٹوں ميں سے سوبائيل: سوبائيل کے بيٹوں ميں سے يهدياه: ۲۱ رها رحابياهو: بني رحابياهو ميں سے پهلا يسياه: ۲۲ اِضهاريوں ميں سے سلوموت: بني سلوموت ميں سے يحت. ۲۳ اور بني حبرون ميں سے يرياه پهلا، امرياه دوسرا، يحزيايل تيسرا، يقامعام چوتها. ۲۴ بني عزيايل: ميکاه: بني ميکاه ميں سے سمير: ۲۵ ميکاه کا بهائي يسياه: بني يسياه ميں سے ذکرياه. ۲۶ بني مراري: محلي، اور موسي: بني يعزياه: بنو. ۲۷ بني مراري يعزياه سے: بنو، اور سوهم، اور زکور، اور عبري: ۲۸ محلي سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بيٹا نه تها: ۲۹ قيس سے: بني قيس يرحميئل: ۳۰ اور بني موسي: محلي، اور عدر، اور يريموت. يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي گهرانے کے موافق هيں. ۳۱ اِنهوں نے، اپنے بهائيوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے، داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخيملک

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں یعنے انهوں نے جو باپدادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر ھوکے چٹھیاں ڈالیں۔

## ۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار ۸ اِس بیان میں کہ اُنھوں نے وے بھي چوبیس باریداریوں میں منقسم ھوئے۔

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں میں سے[a] بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، کہ بربطوں سے، اور کناروں سے، اور جھانجوں سے نبوت کریں؛ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا: ۲ آسف کے بیٹوں میں سے؛ زکور، اور یوسف، اور نتنیاہ، اور [b]اسرئیلاہ؛ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تھے، اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا۔ ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاہ، اور [c]ضری، اور یسعیاہ، حسبیاہ، اور متتیاہ، اور سمعي؛ یے چھ اپنے باپ یدوتون کے [d]محکوم تھے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تھا۔ ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاہ، متنیاہ، [e]عزی‌ایل، سبوئیل، اور یریموت، حننیاہ، حنانی، الیاتہ، جدلتي، اور رومنتي‌عزر، یسبقاسہ، ملوتي، هوتیر، محازیوت؛ ۵ یے سب بادشاہ کے غیب‌بین هیمان کے بیٹے تھے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا: اور خدا نے هیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں۔ ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے، کہ خدا کے گھر کي خدمت کریں؛ جیسا کہ آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاہ کا حکم ھوتا تھا۔ ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بھائیوں کے ساتھہ، جو خداوند کي نغمہ‌سازي میں سکھلائے گئے تھے، یعنے سب جو هوشیار تھے، سو دو سو اٹھاسي تھي۔

۸ اور وے سب کے سب، کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروہ مقابل گروہ کے خدمت کي چٹھیاں ڈالتے تھے۔ ۹ پہلي چٹھي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي؛ دوسري جدلیاہ کو، اور اُس کے بھائي اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۰ تیسري زکور کو، وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائي بارہ تھے؛ ۱۱ چوتھي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۲ پانچویں نتنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۳ چھٹویں بقیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۴ ساتویں یسرئیلاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۵ آٹھویں یسعیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۶ نویں متنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۸ گیارھویں عزرائیل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۹ بارھویں حسبیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۰ تیرھویں سبوئیل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۱ چودھویں متتیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۲ پندرھویں یریموت کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۳ سولھویں حننیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۴ سترھویں یسبقاسہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۵ اٹھارھویں حنانی کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۷ بیسویں الیاتہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۸ اکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائي اُس

---

حاشیہ:

[a] ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۴
[b] یسرئیلاہ بھي کہلایا، ۱۴ آیت
[c] یا یضري، ۱۱ آیت
[d] عبراني میں ھاتھوں پر تھے۔
[e] یا عزرائیل، ۱۸ آیت
۱۰۱۵ کے قریب
۲ توا ۲۳: ۱۳
[illegible] آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سمیت بارہ تھے ؛ ۲۹ بائیسویں جدالتي کو، اُس کے بیتّے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے ؛ ۳۰ تیئیسویں محازیوت کو، اُس کے بیتّے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے ؛ ۳۱ چوبیسویں رمامتي عزر کو، اُسکے بیتّے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے.

## ۲۶ باب

إس بیان میں، که ۱ دربانوں کي تقسیم هوئي. ۱۳ ایک ایک پهاتک کا پہرا قرعه سے دیا جانا. ۲۰ اُن لاویوں کا ذکر هونا جو خزانوں کے امانتدار تھے. ۲۹ حاکموں اور قاضیوں کي بابت.

دربانوں کي تقسیموں کي بابت: قرحیوں میں ||مسلمیاہ بن قرہ، جو بني †آسف میں سے تھا. ۲ اور بني مسلمیاہ: زکریاہ پلوٹھا، یدیعیل دوسرا، زبدیاہ تیسرا، یتنئیل چوتھا، ۳ عیلام پانچواں، یوحنان چھٹھواں، اِلیہوعیني ساتواں تھا. ۴ اور بني عوبید ادوم میں سے: سمعیاہ پلوٹھا، یہوزباد دوسرا، یواخ تیسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئیل پانچواں، ۵ عمي ایل چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹھواں؛ کیونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي تھي. ۶ اور اُس کے بیتّے سمعیاہ سے بھي بیتّے پیدا ہوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تھے، که وے نہایت مضبوط اور بہادر تھے. ۷ بني سمعیاہ: عتني، اور رفائیل، اور عوبید، اور اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِلیہو، اور سماکیاہ. ۸ یے سب عوبید ادوم کے بیتّوں میں سے تھے؛ وے اور اُن کے بیتّے، اور اُن کے بھائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تھے، باستھ عوبید ادوم میں سے تھے. ۹ اور مسلمیاہ کے بیتّے اور بھائي اٹھارہ پہلوان تھے. ۱۰ اور مراري کي اولاد میں سے حوسہ[a] کے بیتّے: سمري رئیس تھا؛ (وہ تو پلوٹھا نه تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئیس کیا؛) ۱۱ دوسرا خلقیاہ، تیسرا طبلیاہ، چوتھا زکریاہ: حوسہ کے سب بیتّے اور بھائي تیرہ تھے. ۱۲ اِنھیں

||یا، سامیاہ: ۱۴ آیت
†یا، ابي آسف، ۱ توا ۶: ۳۷ اور ۹: ۱۹
‡ یعني، عوبید ادوم کو، جیسے ۱ توا ۱۳: ۱۴
[a] ۱ توا ۱۶: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

دربانوں کي باریداریاں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، ملیں، که وے ایک دوسرے کے مقابل چوکي دیویں، اور خداوند کے گھر میں خدمت کریں. ۱۳ اور کیا چھوتے کیا بڑے، اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ہر ایک دروازے کے لیئے قرعه ڈالا. ۱۴ اور پورب طرف کا قرعه †سلمیاہ کے لیئے پڑا. پھر اُس کے بیتّے زکریاہ کے لیئے بھي، جو عقلمند صلاحکار تھا، قرعه ڈالا گیا، اور اُس کا قرعه اُتر کي طرف کا نکلا. ۱۵ عوبید ادوم کے لیئے دکھن کي طرف کا؛ اور اُسکے بیتّوں کے لیئے بیت اُسفیم کا. ۱۶ سفیم اور حوسہ کے لیئے پچھم کي طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزدیک، جہاں باندھ کا راستہ ‡اوپر جاتا هی، ایسا که ایک چوکي دوسرے کے آمھنے سامھنے هوئي. ۱۷ پورب کي طرف چھ لاوي چوکي دیتے تھے، اُتر کي طرف ہر روز چار، دکھن کي طرف ہر روز چار، اور اسفیم کے پاس دو دو؛ ۱۸ پچھم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے لیئے، اور دو پربار کے لیئے. ۱۹ بني قرحي اور بني مراري میں سے دربانوں کي باریداریاں یوں تھیں.

۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے[b] اور نذر کي چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا. ۲۱ رہے بني §لغدان؛ جیرسوني لغدان کي اولاد، جو اُس لغدان کے، جو جیرسوني تھا، ابوي رئیس تھے، *یحي ایلي تھے. ۲۲ بني یحي ایلي، زیتام، اور اُس کا بھائي یوایل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے. ۲۳ عمرامیوں، اِضہاریوں، حبرونیوں، اور عزي ایلیوں میں سے، کتني ایک مقرر تھے. ۲۴ اور سبوایل[c] بن جیرسوم، بن موسیٰ بیت المال پر سردار تھا. ۲۵ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي طرف سے: اُس کا بیتا رحبیاہ، اُس کا بیتا یسعیاہ، اور اُس کا بیتا یورام، اور

† مسلمیاہ کہلایا، ۱ آیت
‡ دیکھو ۱ سلا ۱۰: ۵ ۲ توا ۹: ۴
[b] ۱ توا ۱۸: ۱۲ ملا ۳: ۱۰
§ یا، لبني، ۱ توا ۶: ۱۷
* یا، یحي ایل، ۱ توا ۲۳: ۸ اور ۲۹: ۸
[c] ۱ توا ۲۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکری، اور اُسکا بیٹا سلومیت تھا۔ ۲۶ وہی سلومیت اور اُس کے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد بادشاہ نے، اور آبائی رئیسوں نے، اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تہیں۔ ۲۷ لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے لیئے نذر کی تھی۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضہاریوں میں سے، کننیاہ اور اُس کے بیٹے، شہر کے باہر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے۔ ۳۰ حبرونیوں میں سے، حسبیاہ اور اُس کے بھائی، ایک ہزار سات سو دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کی سمت تھے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لیئے تعلقدار تھے۔ ۳۱ حبرونیوں میں یریاہ، حبرونیوں کا، اُس کے آبائی نسبوں کے موافق، سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کی تلاش ہوئی، اور جلعاد کے یعزیر میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائی دو ہزار سات سو صاحب ہمت اور آبائی رئیس تھے، جنہیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے فرقے منسی کے اُوپر، ہر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے، سردار مقرر کیا۔

## ۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کی باریداریوں کے بارہ سردار۔ ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس۔ ۲۳ لوگوں کے شمار کرنے میں ہرج ہو جانا۔ ۲۵ داؤد کے منصبدار۔

اب بنی اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو آبائی رئیس، اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے، اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے، اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے، سو ہر ایک باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۲ پہلے مہینے کی پہلی باریداری پر یسوبعام بن زبدی‌ایل تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۳ بنی پرص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ ۴ اور دوسرے مہینے کی باریداری پر اَدودی اخوحی تھا، اور اُس کی باریداری میں مقلوت بھی سردار تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار بنایاہ بڑے منصبدار کا بیٹا یہویدع تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۶ یہ وہ بنایاہ ہی جو تیسوں میں بہادر تھا، اور اُن تیسوں سے بالا تھا، اور اُسکی باریداری میں اُسکا بیٹا عمیزاباد بھی شامل تھا۔ ۷ چوتھے مہینے کے لیئے یوآب کا بھائی عساہیل تھا، اور اُس کا نائب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار سمہوت اِزرخی تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۹ چھٹویں مہینے کے لیئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار بنی اِفرائیم میں سے فلونی خلص تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مہینے کے لیئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

هزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي مہري[h] تھا، اور اُس کي باربرداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے فرعتوني بنایاہ[i] تھا، اور اُس کي باربرداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتي ||الخلدي تھا، اور اُس کي باربرداري میں چوبیس هزار تھے۔

۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاہ[k] بن قموایل؛ هارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر اِلیہو[l]، داؤد کے بھائیوں میں سے؛ اِشکار پر عمري بن میکایل؛ ۱۹ زبلون پر اِسماعیاہ بن عبدیاہ؛ نفتالي پر یرموت بن عزری‌ایل؛ ۲۰ بني اِفرائیم پر هوسیع بن عزازیاہ؛ آدھے فرقے منسي پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکریاہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان پر عزری‌ایل بن یروحام۔ یے اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اورکم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا[m]۔ ۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا[n]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کي تواریخ کي فرد میں مندرج نہ ہوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدي‌ایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانوؤں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب
h ۲ سم ۲۳: ۲۸
i ۱ توا ۱۱: ۳۰
j ۱ توا ۱۱: ۳۱
|| یا، خلد، ۱ توا ۱۱: ۳۰
k ۱ توا ۲۶: ۳۰
l ۱ سم ۱۶: ۶ اِلیاب۔
m پید ۱۵: ۵
۱۰۱۷ کے قریب
n ۲ سم ۲۴: ۱۵
۱ توا ۲۱: ۷
۱۰۱۵ کے قریب

پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل پر جو مے کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گائے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني تھا: اور سفط بن عدلي اُن گائے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاہ مروني تھا: ۳۱ اور بھیڑبکري پر یازز هاجري تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني شاهزادونکے ساتھ رهتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[q] تھے؛ اور بادشاهي فوج کا سپہسالار یوآب[r] تھا۔

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر هوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ هوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسي کریں۔ ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ هیکل کي تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب بنیں۔

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروهوں کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور هزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانووں پر اُٹھ کھڑا ہوا، اور بولا، کہ اے میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب
o ۲ سم ۱۵: ۱۲
p ۲ سم ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
q ۱ سلا ۱: ۷
r ۱ توا ۱۱: ۶
a ۱ توا ۲۷: ۱۶
b ۱ توا ۲۷: ۱، ۲
c ۱ توا ۲۷: ۲۵
d ۱ توا ۱۱: ۱۰
e ۲ سم ۷: ۲ زبور ۱۳۲: ۳، ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا: اور سونہلے کروبیوں[a] کے مرکب کي بناوٹ کے لیئے، جو پر پهیلائے هوئے خداوند کے عهد کے صندوق پر سایه ڈالتے هیں۔ ۱۹ یهه سب لکهکے (داؤد نے فرمایا،) خداوند نے اپنے هاتهه سے، جو مجهه پر تها، اِس نقشے کے سب کام مجهے سکهلائے[a]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا، که مضبوط اور دلاور هو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نه گهبرا: کیونکه خداوند خدا، جو میرا خدا هی، تیرے ساتهه هی؛ وه تجهه سے غافل نه هوگا، اور نه تجهے چهوڑیگا[c]، جب تک که تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نه کرے۔ ۲۱ اور دیکهه، کاهنوں اور لاویوں کي باریداریاں[d] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر هیں: اور هر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو هر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماهر هیں[e]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں هیں۔

## ۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کي سفارت دیکهکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ۲ رئیس اور سب لوگ بهت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داؤد شکرگذاري اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاه مقرر کرتے۔ ۲۶ داؤد کي بادشاهت کا احوال، اور اُس کي وفات۔

۱۰۱۵

اور داؤد بادشاه نے ساري جماعت کو کہا، که میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا هی، هنوز لڑکا اور نازک هی[a]، اور کام بڑا هی: کیونکه وه مسکن نه اِنسان کے لیئے، بلکه خداوند خدا کے لیئے هوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بهر اپنے خدا کي هیکل کے لیئے طیاري کي هی: سونهلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آهنیوں کے لیئے لوها، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور بلوّر کے پتهر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ به رنگ کے پتهر، اور هر قسم کے مهنگمولے پتهر[b]، اور بهت سے مرمر کے پتهر: ۳ اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اِس لیئے که میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گهر پر لگایا هی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت‌المقدس کے لیئے طیار کر رکها، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا: ۴ یعنے تین هزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات هزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے مڑهنے کے لیئے: ۵ وه سونا سونهلوں کے لیئے، اور وه روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے هوگا۔ اور کون طیار هی، که اپنا هاتهه بهرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائي خاندانوںکے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاه کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاهر کي؛ ۷ اور اُنهوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ هزار قنطار اور دس هزار درهم سونا، دس هزار قنطار روپا، اٹهاره هزار قنطار پیتل، اور ایک لاکهه قنطار لوها دیا۔ ۸ اور جن کے پاس قیمتي پتهر تهے، اُنهوں نے اُنهیں جیرسوني یحیئیل[f] کے هاتهوں سے خداوند کے گهر کے خزانے میں دے ڈالا۔ ۹ تب لوگ شادمان هوئے، اِس لیئے که اُنهوں نے خوشي سے هدیے دیئے؛ کیونکه وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تهے[g]؛ اور داؤد بادشاه نے بهي نهایت خوشي کي۔

۱۰ اور داؤد نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، که ای خداوند، همارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالاباد مبارک هووے۔ ۱۱ ای خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکه سب کچهه، جو آسمان اور زمین میں هی، تیرا هي هی[h]؛ ای خداوند، بادشاهت تیري هی، اور تو سبهوں کے اُوپر سرفراز هی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي هیں[i]، اور تو سبهوں پر بادشاهت کرتا هی، اور تیرے هاتهه میں قدرت اور

a خر ۲۵: ۱۸، ۲۲ ۱ سمو ۴: ۴ ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیره
a دیکهو خر ۲۵: ۴۰
b ۱ توا ۲۲: ۱۳
c یشو ۱: ۵
d ۱ توا ۲۴ باب، اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
e خر ۳۵: ۲۵، ۲۶ اور ۳۶: ۱، ۲
a ۱ سلا ۳: ۷ ۱ توا ۲۲: ۵
b دیکهو یسع ۵۴: ۱۱، ۱۲ مکاش ۲۱: ۱۸ وغیره
c ۱ سلا ۹: ۲۸
d ۱ توا ۲۷: ۱
e ۱ توا ۲۷: ۲۵ وغیره
f ۱ توا ۲۶: ۲۱
g ۲ قر ۹: ۷
|| یا، فتحیابي۔
h متي ۶: ۱۳ ۱ تمط ۱: ۱۷ مکاش ۵: ۱۳
i روم ۱۱: ۳۶

|| یا، جس خدا اکیلے نے چنا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبي کي تواریخ میں، اور جاد غیب بین کي تواریخ میں، ۳۰ یعنے، اُس کي ساري حکومت اور زور کا تذکرہ، اور جو جو زمانے[z] اُس پر، اور اِسرایل پر، اور زمین کي ساري مملکتوں پر گذر گئے، اِن کا حال سب لکھا هي۔

z دان ۲ : ۲۱

# تواریخ کي دوسري کتاب

## ۱ باب

۱ سلیمان کي قربانیاں جو اُس نے جبعون میں بڑي دهوم دهام سے چڑهائیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا کي برکت اُس پر نازل هوئي، کہ اُسنے دانش بہترین چیز سمجهي۔ ۱۳ سلیمان کي توانائي اور دولت۔

اور سلیمان بن داؤد اپني بادشاهت پر قائم هوا[a]، اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهہ رها[b]، اور اُسے بڑي بزرگي بخشي[c]۔ ۲ اور سلیمان نے سارے اِسرایل سے، هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضیوں سے، اور سارے اِسرایل کے هر ایک ناظم سے، یعنے ابوي سرداروں سے، باتیں کیں[d]۔ ۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتهہ ساري جماعت جبعون[e] کے اُونچے مکان پر گئي؛ کیونکہ خدا کي جماعت کا خیمہ، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تها، سو وهیں تها۔ ۴ لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹها لایا تها[f]، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تها: کیونکہ اُس نے اُس کے لیئے یروسلم میں ایک خیمہ کهڑا کیا تها۔ ۵ پر مذبح پیتل کا[g]، جو بضلي ایل بن اُوري نے بنایا تها[h]، وهاں خداوند کے خیمہ کے آگے تها، اور سلیمان ساري جماعت کے ساتهہ وهاں دعا مانگنے کو گیا۔ ۶ اور سلیمان وهاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خیمے کے سامهنے تها، ||چڑهہ گیا، اور اُس پر ایک هزار سوختني قربانیوں کو چڑهایا[i]۔

۷ اُسي رات خدا سلیمان کو دکهائي دیا[k]، اور اُسے کہا، جو تو چاهتا هي کہ میں تجهے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سلیمان نے خدا سے کہا، کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑي مهرباني کي، اور مجهے اُس کي جگهہ بادشاہ کیا[l]: ۹ اب، اي خداوند خدا، تیري بات، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کهي، برقرار رهے: کہ تو نے ایک قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمین کي دهول کي مانند بڑي هي، مجهے بادشاہ کیا[m]۔ ۱۰ پس، مجهے عقل اور سمجهہ دیجیئے[n]، تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باهر بهیتر آیا جایا کروں[o]؛ کیونکہ تیري اِس بڑي قوم کا اِنصاف کون کر سکتا هي؟ ۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا، اِس لیئے کہ تیرا دل اِس پر تها، اور تو نے مال و اسباب، یا دولت، یا عزت، یا اپنے دشمنوں کي موت نہ چاهي، اور نہ عمر کي درازي مانگي، بلکہ اپنے لیئے حکمت اور دانائي مانگي[p]، کہ میرے لوگوں کا، جن پر میں نے تجهے بادشاہ کیا، اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائي تجهے بخشي گئیں، اور میں مال اور دولت اور عزت تجهے ایسي دونگا، جیسي تیرے آگے کے بادشاهوں میں سے کسي کو نہ هوئي، اور نہ کسي کو تیرے بعد ایسي هوگي[q]۔ ۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے، جماعت کے خیمے کے آگے سے، یروسلم میں پهر آیا، اور بني اِسرایل پر بادشاهت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[r]: اُس کي ایک هزار چار سو گاڑیاں تهیں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

a ۱ سلا ۲ : ۴۶
b پید ۳۹ : ۲
c ۱ توا ۲۹ : ۲۵
d ۱ توا ۲۷ : ۱
e ۱ سلا ۳ : ۴ ۱ توا ۱۶ : ۳۹ اور ۲۱ : ۲۹
۱۰۱۵
f ۲ سم ۶ : ۲، ۱۷ ۱ توا ۱۵ : ۱
g خر ۲۷ : ۱، ۲ اور ۳۸ : ۱، ۲
h خر ۳۱ : ۲
|| یا، چڑهایا۔
i ۱ سلا ۳ : ۴
k ۱ سلا ۳ : ۵، ۶
l ۱ توا ۲۸ : ۵
m ۱ سلا ۳ : ۷، ۸
n ۱ سلا ۳ : ۹
o گن ۲۷ : ۱۷ اِست ۳۱ : ۲
p ۱ سلا ۳ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
q ۱ توا ۲۹ : ۲۵ ۲ توا ۹ : ۲۲ واعظ ۲ : ۹
r ۱ سلا ۴ : ۲۶ اور ۱۰ : ۲۶، وغیرہ ۲ توا ۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

گهر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گهر بناویگا۔ ۱۳ اور اب میں ||حورام‌ابي ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا جانتا هي، بهیجتا هوں؛ ۱۴ وہ دان کي بیتیوں میں سے ایک عورت کا بیتا هي، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هي؛ وہ سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوهے، اور پتهر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي نقاشي کا کام جانتا هي، اور هر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچها جاوے، اُس کے ایجاد کرنے میں ماهر هي؛ وہ تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے هنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا۔ ۱۵ اور اب گیهوں، اور جَو، اور تیل اور مے، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا هي، اپنے خادموں کے لیئے بهیجیئے: ۱۶ تو هم، جتني لکڑیاں تجھ کو درکار هیں، لبنان میں کاتینگے، اور اُنهیں بیڑا بندهواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پهنچاوینگے؛ اور تو اُنهیں یروسلم میں چڑها لے جائیگا۔

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا، بعد اُس گنتي کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تها؛ اور وے ایک لاکھ ترپن هزار چھ سو ٹهہرے۔ ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو باربرداري پر، اور اسي هزار کو پهاڑ کے پتهر کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار کڑورے ٹهہرائے، که لوگوں سے کام لیویں۔

|| یا، جو میرے باپ حورام کا تها۔
۱ سلا ۷: ۱۳، ۱۴
۱۰ آیت
۱ سلا ۵: ۸، ۹
یشو ۱۹: ۴۶ اعم ۹: ۳۶
جیسے ۲ آیت میں۔ ۱ سلا ۵: ۱۳، ۱۵، ۱۶
اور ۲: ۲۰، ۲۱
۲ توا ۸: ۷، ۸
۲ توا ۲: ۲
جیسے ۲ آیت میں۔

## ۳ باب

۱ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني۔ ۳ گهر کا انداز، اور اُسکي آرایش کا طور ۱۱ کروبي۔ ۱۴ پاکترین مکان کا پردہ، اور هیکل کے سامهنے کے ستون۔

۱۰۱۲

اور سلیمان خداوند کا گهر یروسلم میں کوہ موریاہ پر، جو اُس کے باپ داؤد کو دکهلایا گیا، اُس جگهه، جو داؤد نے ||ارنان یبوسي کے کهلیان میں مقرر کي تهي، بنانے لگا۔ ۲ اور اُس نے اپني سلطنت کے چوتهے برس کے دوسرے مهینے کي دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا۔

۳ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنهیں سلیمان نے خدا کے گهر کي بنا کے واسطے ڈالا: طول ساتھ هاتھ، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس هاتھ تها۔ ۴ اور سامهنے کے اُسارے کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُونچائي ایک سو بیس هاتھ؛ اور اُسنے اُسے بهیتر وار خالص سونے سے مڑها۔ ۵ اور اُسنے بڑے گهر کي چهت صنوبر کے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑهي، اور اُسکے اُوپر کهجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔ ۶ اور اُس گهر میں قیمتي پتهر جڑے، تاکه وہ خوشنما هووے؛ اور سونا پروائم کا سونا تها۔ ۷ اور اُسنے گهر کو، یعنے شہتیروں کو، اور کهمبیوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑها، اور دیواروں پر کروبیوں کو کهودا۔ ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھ، اور اُس نے اُسے چھ سو قنطار چوکهے سونے سے مڑها۔ ۹ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تها۔ اور اُسنے اُوپر کي کوٹهریاں بهي سونے سے مڑهیں۔ ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا، اور اُنهیں سونے سے مڑها۔

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي بیس هاتھ؛ ایک پر، پانچ هاتھ کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر تک پهنچا؛ ۱۲ اور دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاتھ کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساتھ ملا تها؛ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس هاتھ تک پهیلے، اور وے اپنے اپنے پانووں پر کهڑے تهے، اور اُن کے منهه گهر کي طرف تهے۔ ۱۴ اور اُس نے اُسکا پردہ آسماني،

پید ۲۲: ۲، ۱۴
|| یا، ارنان۔
۲ سمو ۲۴: ۱۸
۱ توا ۲۱: ۱۸ اور ۲۲: ۱
۱ سلا ۶: ۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲
۱ سلا ۶: ۲
۱ سلا ۶: ۳
۱ سلا ۶: ۱۷
۱ سلا ۶: ۲۳ وغیرہ
خر ۲۶: ۳۱ متي ۲۷: ۵۱ عبر ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا[g]. ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا[r].

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے[s]، اور سونے کا مذبح بھي، اور وے میزیں، جن پر نذر کي روٹیاں[t] ھیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق[u]، اِلہام‌گاہ کے آگے روشن هوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر[v] سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے هیکل کے کواڑے سونے کے تھے.

[s] ۱ سلا ۷: ۴۸
[r] ۱ سلا ۷: ۴۷
[s] ۱ سلا ۷: ۴۸، ۴۹، ۵۰
[t] خر ۲۵: ۳۰
[u] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱
[v] خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ

# ۵ باب

۱ نیاز کیا ہوا مال و اسباب. ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑي دھوم‌دھام سے داخل کرتے. ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپني رضامندي صریح نشاني سے ظاهر کرتا.

۱۰۰۵

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام هوا[a]، اور سلیمان اپنے باپ داؤد کي نیاز کي هوئي چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندي، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیا.

۱۰۰۴

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا[b]، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون هی[c]، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں. ۳ تب بادشاہ پاس بني اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کي عید میں[d] جمع هوئے[e]. ۴ اور بني اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا. ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاهن، جو لاوي هیں، اُنھیں اُٹھا لائے. ۶ اور سلیمان بادشاہ نے، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت نے جو اُس پاس جمع تھي، صندوق کے آگے کھڑے هوکے، بھیڑ بکري، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم هي. ۷ اور کاهنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکي جگہ مسکن کي اِلہام‌گاہ میں، جو پاکترین مکان هی، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا. ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کي جگہ پر پھیلے هوئے تھے، ایسا کہ کروبي صندوق کو اور اُسکي چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے. ۹ اور اُنھوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہام‌گاہ کے آگے دکھائي دیتے تھے، پر باهر سے نہیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک هیں. ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[f]، ||جب کہ خداوند نے بني اِسرائیل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے.

۱۱ اور جب کاهن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاهن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور پاري پاري خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوي، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور هیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائي[g]، مہین سوتي کپڑے سے ملبس هوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کي پورب کي طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھ ایک سَو بیس کاهن جو نرسنگے پھونکتے تھے[h]؛) ۱۳ تو ایسا هوا، کہ جب ترھي پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کي طرح هو گئے، کہ خداوند کي حمد اور شکرگذاري میں گویا فقط ایک کي آواز سننے میں آئي، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقي کے سب سازوں کي آواز خداوند کي شکرگذاري میں بلند

[a] ۱ سلا ۷: ۵۱
[b] ۱ سلا ۸: ۱، وغیرہ
[c] ۲ سمو ۶: ۱۲
[d] دیکھو ۷: ۸، ۹، ۱۰ ابواب
[e] ۱ سلا ۸: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

[f] اِست ۱۰: ۲، ۵
۲ توا ۶: ۱۱
|| یا، جہاں.
[g] ۱ توا ۲۵: ۱
[h] ۱ توا ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

جیسا کہ تو میرے آگے چلا[l]: ۱۷ اور اب، ای خداوند، اسرائیل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کہا تھا، ثابت کر۔ ۱۸ لیکن کیا حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ، آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجایش نہیں رکھتے[m]؛ پس، کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی، جو میں نے بنایا؟ ۱۹ تس پر بھی، ای خداوند، میرے خدا، اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھریئے، اور وہ دعا اور زاری، جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہی، سنیئے: ۲۰ کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر کھلی رہیں، اِس مکان پر، کہ جس کی بابت تو نے فرمایا، کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا؛ کہ تو اُس دعا پر، جو تیرا بندہ ||اِس گھر کی طرف متوجہ ہوکے کرے، کان رکھے۔ ۲۱ اور تو اپنے بندے کی دعا پر، اور اپنی گروہ اسرائیل کی دعاؤں پر، جو وے اِس مکان کی طرف کریں، کان دھر؛ اپنے رہنے کی جگہہ میں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے۔

۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھی جاوے، کہ وہ قسم کھاوے، اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو سزا دے، اور اُس کی روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق کو صادق ٹھہرا، اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے۔

۲۴ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور گناہ کیا، اور پھر تیری طرف رجوع کرے، اور تیرے نام کو مان لیوے، اور اِس گھر †میں تیرے حضور دعا اور زاری کرے: ۲۵ تو تو اُن کی دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش، اور اُنہیں اِس سرزمین میں، جو تو نے اُنہیں اور اُن کے باپ‌دادوں کو دی ہی، پھر لا۔

۲۶ اور اگر آسمان بند ہو جاویں، اور نہ برسیں[n]؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہی؛ پھر اگر وے اِس جگہہ کی طرف دعا کریں، اور تیرے نام کا اِقرار کریں، اور اپنی خطاؤں سے پھریں، اِس لیئے کہ تو نے اُن پر مصیبت بھیجی ہی: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکی سن، اور اپنے اسرائیلی بندوں، اپنے لوگوں، کے گناہ بخش، جس حال کہ تو نے وہ اچھی راہ، کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہیئے، اُنہیں بتائی ہی، اور اُس زمین پر، جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی، مینہہ برسا دے۔

۲۸ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا[o]، اور باد سموم، اور گیروئی ہو، اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ہوں، اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے ملک کے شہروں میں اُنہیں گھیرکے تنگ کریں؛ جو کوئی بلا، یا جو کوئی مرض موجود ہو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، کوئی اِنسان کرے، یا تیرے سب اسرائیلی لوگ کریں، جب وے ہر ایک اپنے اپنے دکھ و رنج سے آگاہ ہوویں، اور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلاویں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رہنے کے مکان میں سے، سن، اور بخش دے؛ اور ہر ایک شخص کو، جس کے دل کو تو جانتا ہی، اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے؛ اِس لیئے کہ تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی[p]: ۳۱ تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رہیں، اور تیری راہوں پر، اِس سرزمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دی ہی، اپنی عمر بھر چلیں۔

۳۲ اور وہ اجنبی بھی، جو تیرے اسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہی[q]، مگر تیرے بزرگ نام، اور قوی ہاتھ، اور تیرے

---

[l] زبور ۱۳۲: ۱۲
[m] ۲ تواریخ ۲: ۶، یسعیاہ ۶۶: ۱، اعمال ۷: ۴۹
|| یا، اِس گھر میں کرے۔
† یا، کی طرف۔
[n] ۱ سلاطین ۱۷: ۱
[o] ۲ تواریخ ۲۰: ۹
[p] ۱ تواریخ ۲۸: ۹
[q] یوحنا ۱۲: ۲۰، اعمال ۸: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں؛ ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رہنے کي جگہ میں سے، سن، اور جو کچھ اجنبي تجھ سے مانگے، سو اُس کي دعا کے مطابق عمل کر؛ تاکہ زمین کي ساري گروہیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیري گروہ بني اِسرائیل کي طرح تجھ سے ڈریں، اور جانیں کہ اِتیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہی۔ ۳۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنہیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا؛ ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کي دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر۔ ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئي اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسي ملک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں؛ ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کي سرزمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ہم نے خطا کي، ہم نے بدي کي، ہم نے بدذاتیاں کیں؛ ۳۸ اور وے اپني اسیري کي سرزمین میں، جس میں اسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے تیري طرف متوجہ ہوں، اور اِس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپ دادوں کو دي، اور اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں؛ ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن ہي میں سے، اُن کي دعا اور زاریاں سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپني گروہ کي خطائیں، جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے۔ ۴۰ پس اب، اَی میرے خدا، میں منت کرتا ہوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کي جائے، تیري آنکھیں کھلي رہیں، اور تیرے کان دھرے رہیں۔ ۴۱ اور اب، اَی خداوند خدا، اُٹھ، اور اپنے مقام راحت کو چل، تو اور تیري قوت کا صندوق؛ اَی خداوند خدا، تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکي سے خوشوقت رہیں۔ ۴۲ اَی خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کي رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما۔

(حاشیہ: آیا، یہ گھر تیرے نام سے کہلاتا ہے۔)

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ خدا نے سلیمان کي دعا کو منظور کر کے [illegible]

۱ اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا، تو آسمان سے آگ اُتري، اور سوختني قرباني کو اور ذبیحوں کو کھا گئي، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا۔ ۲ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ ۳ اور جب سارے بني اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کي طرف منہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذارا، کہ وہ بھلا ہی، کہ اُس کي رحمت ابدي ہی۔

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے۔ ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں، اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قرباني کے لیئے گذرانا؛ یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا۔ ۶ اور کاهن اپني اپني خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[g]، که اُس کي رحمت ابدي هي؛ (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[h]، اور سارے اِسرائیل کهڑے هوئے۔ ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[i]؛ کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها۔ ۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوه تهے، حمات سے مصر کي نهر[k] تک، سات دن عید کرتے رهے[l]، ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛ کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے۔ ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروه اِسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر بنا چکا[n]؛ اور جو کچهه سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي انجام تک پهنچایا۔

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o]۔ ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں،

[g] ۱ توا ۱۶: ۴۱
[h] ۲ توا ۵: ۱۲
[i] ۱ سلا ۸: ۶۴
[k] یشو ۱۳: ۳
[l] ۱ سلا ۸: ۶۵
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیره
[o] اِستـ ۱۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهلاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ‖ امان دونگا۔ ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]۔ ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹههرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹههرینگے۔ ۱۷ اور تو جو هي، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اِسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[v]۔ ۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے[w]: ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هي، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هي، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اِسرائیل کو تمام جهان میں ضرب المثل اور کهاوت کر دونگا۔ ۲۱ اور یهه گهر، جو عالي شان هي، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا: یهاں تک که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[x]؟

[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
[q] یعقو ۴: ۱۰
[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
‖ عبراني میں، چنگا کرونگا۔
[s] ۲ توا ۶: ۴۰
[t] ۱ سلا ۹: ۳، ۲ توا ۶: ۶
[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیره
[v] ۲ توا ۶: ۱۶
[w] ۱ احبـ ۲۶: ۱۴، ۳۳، اِستـ ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
[x] اِستـ ۲۹: ۲۴، یرمـ ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِس واسطے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌داداوں کے خدا کو، جو اُنھیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کی بندگی کی؛ اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی۔

## ۸ باب

۱ سلیمان کی عمارتیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ اجنبیوں کو، جو باقی رہے سلیمان نے خراج خادمی مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا۔ ۱۱ فرعون کی بیٹی اپنے محل میں جا کے رہتی۔ ۱۲ سلیمان کی سالیانہ قربانیاں۔ ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا۔ ۱۷ اوفیر کو جا کے اوفیر سے سونا لانا۔

۱۱۲

۱ اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں ہوا*، کہ ۲ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بنی اِسرائیل کو اُن میں بسایا۔ ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب ہوا۔ ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھی*، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے۔ ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالی اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے ہوئے شہر تھے۔ ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھہ سلیمان چاہتا تھا، کہ یروشلم میں، اور لبنان میں، اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا۔

۷ لیکن وہ ساری گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقی رہی، اور اِسرائیلی نہ تھی*: ۸ ہاں، اُن کی اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہیں، جنھیں بنی اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہی۔ ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا؛ کہ وے جنگی مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے۔ ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے*، جو لوگوں پر مقرر تھے۔

۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا*؛ کہ اُس نے کہا، کہ میری جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی؛ کیونکہ مقدس وہ ہی، جس میں خداوند کا صندوق آیا۔

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامھنے بنایا تھا، سوختنی قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچہ وہ ہر روز روز کی، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کی، اور نئے چاندوں کی، اور عیدوں کی، برس برس تین بار، یعنے فطیری روٹی کی عید کی، اور ہفتوں کی عید کی، اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں*۔

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو* اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کی خدمت پر، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں، اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا۔ ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کے حق میں، اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باہر نہ گئے۔ ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام

پیشتر مسیح سے ۱۱۲

* ۱ سلا ۹: ۱۰، وغیرہ
الہا، پھیر دیئے تھے۔
* ۱ سلا ۹: ۱۷، وغیرہ
* ۱ سلا ۹: ۲۰، وغیرہ
* دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۳
* ۱ سلا ۳: ۱؛ ۷: ۸؛ ۹: ۲۴
* خروج ۲۳: ۱۴؛ گنتی ۲۸ و ۲۹
* ۱ تواریخ ۲۴
* ۱ تواریخ ۲۵
* ۱ تواریخ ۹: ۱۷؛ ۲۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

خداوند کے گهر کي بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے طیار هونے تک، تمام هوا، اور خداوند کا گهر بن گیا.

۱۷ اُس وقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون‌جبر[a] اور [b] ایلوت کو گیا. ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے هاتهه سے جهازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاه تهے، اُس پاس بهیجا[c]، اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتهه اوفیر کو گئے، اور وهاں سے ساڑهے چار سؤ قنطار سونا لیا، اور سلیمان بادشاه کے پاس لائے.

[a] ۱ سلا ۹ : ۲۶ [b] یا، ایلات، استثنا ۲ : ۸ [c] ۱ سلا ۹ : ۲۷، ۲ توا ۹ : ۱۰، ۱۳

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کي ملکه سلیمان کي دانشمندي سے متعجب هوتي. ۱۳ سلیمان کا سونا جو هوا. ۱۵ اُسکي بهریاں و ڈهالیں. ۱۷ هاتهي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي باسن. ۲۳ اُسکے هدیے جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑیاں و گهوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. ۳۰ اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

۹۹۲ کے قریب

[a]اور جب سلیمان کا شهره سبا کي ملکه[a] تک پهنچا، تو وه مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوه کے ساتهه یروسلم میں داخل هوئي: اُس کے ساتهه بهت سے اُونٹ تهے، جن پر خوشبوئیاں لدي تهیں، اور نهایت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر تهے: اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچهه اُس کے دل میں تها، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۲ سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا: سلیمان سے کوئي چیز پوشیده نه تهي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه دیتا. ۳ اور جس وقت سبا کي ملکه نے سلیمان کي دانشمندي کو اور اُس گهر کو، جو اُسنے بنایا تها، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو: اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سیڑهي کو، جس سے وه خداوند کے مسکن کو چڑه جاتا تها، دیکها، تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے بادشاه سے کها، که یهه تحقیق خبر تهي، جو میں نے [b]تیرے کاموں اور تیري دانش کي بابت اپنے ملک میں سني تهي: ۶ پر جب تک میں نے آکے اپني آنکهوں سے نه دیکها تها، تب تک اُن باتوں کو باور نه کیا تها: اور دیکهه، میں نے تیري حکمت کي زیادتي کي آدهي خبر نه سني تهي: کیونکه تو اُس شهره سے، جو میں نے سنا تها، برتر هے. ۷ مبارک هیں تیرے لوگ، اور مبارک هیں تیرے یهے ملازم، جو نت تیرے حضور کهڑے رهتے هیں، اور تیري حکمت سنتے هیں. ۸ خداوند تیرا خدا مبارک هو، جو تجهه سے راضي هے، اور جس نے تجهه کو اپني کرسي پر بٹهایا، که تو خداوند اپنے خدا کي جگهه بادشاه هو: اِس لیئے که تیرا خدا اِسرائیل کو پیار کرتا، اور اُنهیں ابد تک قائم رکهنے چاهتا هے، سو هي اُس نے تجهے اُن کا بادشاه کیا، که تو عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور بهت سي خوشبوئیاں، اور قیمتي جواهر سلیمان کو دیئے، اور کبهي پهر ایسي خوشبوئیاں میسر نه هوئیں، جیسي سبا کي ملکه نے سلیمان بادشاه کو دیں. ۱۰ حورام کے نوکر اور سلیمان کے نوکر، جو اوفیر سے سونا لائے[c]، چندن کے بهت سے درخت اور جواهر بهي لائے تهے[d]. ۱۱ اور بادشاه نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گهر کے لیئے اور بادشاه کے قصر کے لیئے سیڑهیاں بنوائیں، اور گانیوالوں کے لیئے اور بربطیں اور کنارتیں طیار کرائیں، اور ایسي لکڑیاں یهوداه کے ملک میں آگے دیکهنے میں نهیں آئي تهیں. ۱۲ سو سلیمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، جو کچهه اُس نے مانگا، اُس سے زیاده جو وه بادشاه کے لیئے لائي، دیا. اور وه اپنے ملازموں سمیت اپني مملکت کو پهر گئي.

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سلیمان

[a] ۱ سلا ۱۰ : ۱ وغیره، متي ۱۲ : ۴۲، لوقا ۱۱ : ۳۱ [b] یا، تیري باتوں [c] ۲ توا ۸ : ۱۸ [d] ۱ سلا ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۲ کے قریب

کے پاس سال بہ سال آتا تھا، سو چھ سَو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاری اور سوداگر لائے. اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ‌دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے.

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو پھریاں بنوائیں؛ چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا؛ ۱۶ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی؛ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا.

۱۷ اُس کے سوا، بادشاہ نے ہاتھی‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پھروایا. ۱۸ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں، اور ایک سونہلا موڑھا پانوں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا، اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ہر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا. ۱۹ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر؛ سو سب بارہ شیر ہوئے. کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا.

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تھے، اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے؛ ||چاندی کا کوئی بھی نہ تھا؛ اِس لیئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی. ۲۱ کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے، اور وہاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور ہاتھی‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پہنچتے تھے.

||یا، اُن میں کچھ چاندی نہ تھی۔

۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا.

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے، کہ وے اُس کی حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی، سنیں. ۲۴ اور اُن میں سے ہر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ہدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور ہتھیار، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے ہر ایک سال کے لیئے ٹھہرائے ہوئے تھے، اُسکے آگے گذرانتے تھے.

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے، اور بارہ ہزار سوار، جنہیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ.

۲۶ اور اُس نے نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کی حد تک، سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی.

۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کر دی، کہ وہ پتھروں کی مانند تھا، اور سرو کے درخت ایسے کر دیئے، کہ جتنے گولر کے درخت ہیں، جو وادیوں میں ہوتے؛ ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے.

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال، اول و آخر جو ہے، وہ تو ناتن نبی کی کتاب میں، اور سیلانی اخیاہ کی پیشینگوئی میں، اور عیدو غیب‌بین کی رویتوں کی کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں، لکھا ہے.

۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی. ۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا.

۱۰۵

## ۱۰ باب

اس باب میں، کہ اسرائیلی، جو سکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کو اکٹھے آئے تھے، اس سے یربعام کی وساطت عرض کرتے، کہ ریاست کا جوا کچھ ہلکا کیا جاوے. ۶ رحبعام بوڑھوں کی صلاح رد کرکے، جوانوں کی مشورت پر عمل کرتا، اور انہیں سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے ہدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے.

اور رحبعام سکم کو گیا؛ اِس لیئے کہ سارے اِسرائیل سکم میں اکٹھے آئے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[b]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاري جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، تو ہم تیري خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کي، اور کہا، تمھاري کیا صلاح ہی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہرباني کریگا، اور اُنہیں راضي کریگا، اور اُن سے اچھي اچھي باتیں کہیگا، تو وے ہمیشہ تیري خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دي، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائي تھي، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کي؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُس کو ہمارے اوپر سے کچھ ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار ہی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاري جوآ تم پر ||رکھا ہی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کي صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کي صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کي طرف سے تھا[c]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلاني اخیاہ[d] †کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي، پورا کرے۔

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ ہماري کچھ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو: اب، ای داؤد، اپنے ہي گھر کي آپ ہي خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بني اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بني اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے ‡پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي ہیں[e]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

[b] ۱ سلا ۱۱: ۴۰

|| عبراني میں، لادا ہی۔

[c] ۱ سمو ۲: ۲۶ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

[d] ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبراني میں، کے ہاتھہ سے۔

‡ عبراني میں اپنے آپ مضبوط کیا۔

[e] ۱ سلا ۱۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا ہی تہا، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا۔ ۵ قلعہ باندھنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑنا۔ ۱۳ کاہن و لاوی و بہت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود ہوئے تہے، یہوداہ کی بادشاہت میں شامل ہوئے۔ ۱۸ رحبعام کی جوروان اور آل و اطفال۔

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گہرانے میں سے، ایک لاکہ اَسّی ہزار چنے ہوئے جوان، جو صاحب جنگ تہے، فراہم کیئے، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پہر کر دیں۔ ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو آیا، اور بولا، کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں ہیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا ہی، تم چڑہائی نہ کرو، اور اپنے بہائیوں سے جنگ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گہر کو پہرے؛ کہ یہہ کام میری طرف سے ہی۔ اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے، اور یربعام پر چڑہ جانے سے باز آئے۔

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنا دیئے، ۶ چنانچہ اُس نے بیت‌لحم، اور ایتام، اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور عدلام، ۸ اور جات، اور مارِیسا، اور زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور عزیقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور حبرون کو بنایا؛ یے یہوداہ اور بنیامین میں نہایت حصین شہر ہیں۔ ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑہیوں کو بہت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعہداروں کو رکہا، اور رسد، اور تیل، اور مے جمع کی۔ ۱۲ اور ہر شہر میں ڈہالیں اور بہالے بہرے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپنی طرف پاکے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا۔

۱۳ اور کاہن اور لاوی، جو سارے اِسرائیل میں تہے، سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے۔ ۱۴ لاوی اپنی اپنی گردنواحوں اور ملکیتوں کو چہوڑ چہوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے؛ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا تہا؛ ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے، اور اُن بچہڑوں کے لیئے، جو اُس نے بنائے تہے، کاہنوں کو مقرر کیا۔ ۱۶ اور لاویوں کی پیروی میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنہوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تہا، یروسلم میں آئے، کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑہاویں۔ ۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے۔

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یریموت کی بیٹی محلات کے سوا، یسی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی‌خیل کو بیاہ لیا؛ ۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جنی، یعوس، اور سمریاہ، اور زہم۔ ۲۰ اُسکے بعد اُس نے ابی‌سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتی، اور زیزا، اور سلومیت کو جنی۔ ۲۱ اور رحبعام ابی‌سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تہا؛ (کہ اُس کی اٹہارہ جوروئیں اور ساٹہ حرمیں تہیں، اور اُس کے اٹہائیس بیٹے اور ساٹہ بیٹیاں پیدا ہوئی تہیں۔) ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو سردار کیا، کہ اپنے بہائیوں میں سرور ہو؛ کیونکہ اُسے بادشاہ بنایا چاہتا تہا۔ ۲۳ اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیامین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں جدے جدے کر دیا، اور اُنہیں بہت سے اسباب

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

معاش دیئے. اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جوروان طلب کیں.

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھہ سے سزا پاتا. ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے. ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال. اور اُس کي موت.

۹۷۲

اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا، اور وہ زوراور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا. ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھ آیا، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے، اور لوبي، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے. ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا.

۵ تب سمعیاہ نبي رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنہیں کہا، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمہیں بھي سیسق کے ہاتھہ میں چھوڑ دیا ہے. ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا، اور کہا، کہ خداوند صادق ہے. ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنہوں نے عاجزي کي ہے، سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا؛ بلکہ تھوڑي دیر میں اُنہیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ہاتھہ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا. ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم ہونگے، تاکہ وے میري خدمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

اور زمین کے بادشاہوں کي خدمت کا بھید سمجھیں. ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں، لے گیا. ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں. ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنہیں لیئے جاتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے. ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور ہنوز یہوداہ میں اکچھ نیکي باقي رہي تھي.

ابیاہ اعمال نیک بھي ہوئے تھے.

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے، سترہ برس تک بادشاہت کي. اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي. ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا. ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ہے، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب بین کي کتاب میں، نسب ناموں کي بابت، لکھا ہے. اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھي. ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا، اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا.

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تخت نشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

گر گئے. ۱۸ یونهیں بني اِسرائیل اُس وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یہوداہ غالب هوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے[c]. ۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا، اور اِن شهروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، یسانہ اور اُس کے دیہات، عفرون[d] اور اُس کے دیہات. ۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا؛ بلکہ خداوند نے اُسے مارا[e]، اور وہ مرگیا[f].

۲۱ اور ابیاہ زوراور هوا، اور چودہ جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں هوئیں. ۲۲ پر ابیاہ کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي[g] کي تفسیر کي کتاب میں لکھے هیں.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسا تختنشین هو کے بت‌پرستي موقوف کرانا. ۶ امن هوتے هي قلعہ بنانا اور فوجیں جمع کرنا، اور اِس طرح سے تخت کو آرام بخشنا. ۹ دعا مانگ مانگکے، وہ زارح کو شکست دینا، اور کوشیوں کو لوٹنا.

۹۵۵

اور ابیاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، اور اُسکا بیٹا اسا اُسکي جگہہ میں بادشاہ هوا[a]. اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رها. ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌بازي کي: ۳ کہ اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو[b] اُٹھا دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا[c]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[d]: ۴ اور یہوداہ کو حکم کیا، کہ خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں. ۵ اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُٹھا دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا.

۶ اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے، کیونکہ ملک میں چین تھا، اور اُن برسوں میں لڑائي نہ هوئي؛ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا. ۷ اِس لیئے اُس نے یہوداہ کو کہا، کہ آؤ، هم یے شہر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پھاٹک اور اڑبنگے لگاویں، کہ ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکہ هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛ هم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے هم کو چاروں طرف سے آرام بخشا هي. سو اُنھوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے.

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

۸ اور اسا کے لشکر میں بني یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے، جو پھري اور بھالا اُٹھاتے تھے، اور بني بنیامین کے دو لاکھ، اسي هزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بہادر مرد تھے.

۹۴۱

۹ اور اُن کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکھ کي ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے[e]، مریسہ کو[f] آیا. ۱۰ تب اسا اُس کے سامہنے نکلا، اور اُنھوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندھي. ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي[g]، اور کہا، کہ اى خداوند، تیرے نزدیک بہتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نہ هو، کسي کي مدد کرنا دشوار نہیں[h]: سو، اى خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد کر؛ کیونکہ هم لوگ تجھہ پر بھروسا رکھتے هیں، اور تیرے نام سے[i] اِس انبوہ پر پڑتے هیں. تو، اى خداوند، همارا خدا هي؛ سو ||کسي اِنسان کو اپنے اُوپر غالب هونے مت دے. ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا[k]، اور کوشي بھاگ گئے. ۱۳ پھر اسا اور اُس کے ساتھ والے لوگوں نے اُنھیں جرار[l] تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نہ بچا؛ کیونکہ اُنھوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائي تھي. اور وے

---

[c] ۱ توا ۵: ۲۰ اور زبور ۲۲: ۵
[d] یشو ۱۵: ۹
[e] ۱ سم ۲۵: ۳۸
[f] ۱ سلا ۱۴: ۲۰
[g] ۲ توا ۱۲: ۱۵
[a] ۱ سلا ۱۵: ۸ وغیرہ
[b] دیکھو ۱ سلا ۱۵: ۱۴
[c] ۲ توا ۱۵: ۱۷
[d] خر ۳۴: ۱۳ ، ۱ سلا ۱۱: ۷
[e] ۲ توا ۱۶: ۸
[f] یشو ۱۵: ۴۴
[g] خر ۱۴: ۱۰ ، ۲ توا ۱۳: ۱۴ ، زبور ۲۲: ۵
[h] ۱ سم ۱۴: ۶
[i] ۱ سم ۱۷: ۴۵ ، امثا ۱۸: ۱۰
|| یا، فاني اِنسان کو.
[k] ۲ توا ۱۳: ۱۵
[l] پید ۱۰: ۱۹ اور ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے اٹھائے نہ گئے[a]؛ باوجود اسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند ہی سے لگا تھا۔

۱۸ اور اس نے وے چیزیں، جو اس کے باپ نے نیاز کی تھیں، اور وے چیزیں، جو اس نے آپ نیاز کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

[a] عبرانی میں، دور نہ کیئے گئے۔ [a] ۲ توا ۱۴: ۳، ۵۔ ۱ سلا ۱۵: ۱۴، وغیرہ

## ۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کی مدد پا کے، بعشا کو رامہ کی تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماری کی حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈھتا، ۱۳ اسکی موت و دفن۔

۹۴۰

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان ہے؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میری طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں؛ اور انہوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالی کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اٹھایا۔ ۶ پھر

یعنی، اس عصر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔ [a] ۱ سلا ۱۵: ۱۷، وغیرہ [b] ۲ توا ۱۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور اس نے ان سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اس وقت حنانی غیب‌بین[c] یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اسے کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[d]، اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ ۸ کیا ان کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراوانی میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے[*]؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اس نے انہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں[g]، تاکہ انکی مدد میں، جن کا دل اسی پر تکیہ کرتا ہے، اپنے تئیں قوی دکھلاوے۔ اس میں تو نے بیوقوفی کی[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا اس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اسے قیدخانے میں ڈالا[k]؛ کیونکہ اس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سوا اس کے اسا نے اس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اول و آخر جو ہے، وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے[l]۔ ۱۲ اور اسا کی سلطنت کے انتالیسویں برس میں، اسکے پاؤوں میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا[m]۔

۹۱۴

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مر گیا[n]۔ ۱۴ اور وہ ان مقبروں میں، جو اس نے اپنے لیئے داؤد

[c] ۱ سلا ۱۶: ۱۔ ۲ توا ۱۹: ۲ [d] یسعہ ۳۱: ۱۔ یرم ۱۷: ۵ [e] ۲ توا ۱۴: ۹ [f] ۲ توا ۱۲: ۳ [g] ایوب ۳۴: ۲۱۔ امث ۵: ۲۱۔ اور ۱۵: ۳۔ یرم ۱۶: ۱۷۔ اور ۳۲: ۱۹۔ ذکر ۴: ۱۰ [h] ۱ سمو ۱۳: ۱۳ [i] ۱ سلا ۱۵: ۳۲ [k] ۲ توا ۱۸: ۲۶۔ یرم ۲۰: ۲۔ متی ۱۴: ۳ [l] ۱ سلا ۱۵: ۲۳ [m] یرم ۱۷: ۵ [n] ۱ سلا ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m].

[m] ۲ آیت

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخي‌اب کے ساتھہ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائي کرنے میں اُس کا شریک ہونا. ۲ اخي‌اب جھوٹھے نبیوں کي بات مانکے مکایاہ نبي کے کلام کے مطابق مقتول ہونا.

۸۹۷

اور یہوسفط کي دؤلت اور حشمت فراوان ہوئي[a]؛ اور اُس نے اخي‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]. ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخي‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]. اور اخي‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھاڑا، کہ رامات جلعاد پر چڑھہ جاوے. ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخي‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھہ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہي، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھہ جنگ کے لیئے نکلونگا.

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]. ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھہ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۶ پھر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھي کوئي نبي ہي، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہي؛ اُس سے ہم خداوند کي مشورت پوچھہ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمني رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکي کي نہیں، بلکہ ہمیشہ بدي کي پیشخبري کرتا ہي. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے. ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر. ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درآنے کي راہ پر، ایک کھلہان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے. ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہي، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا تھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا. ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہي نبوت کي، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھہ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھہ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبري دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھي خوشخبري دے. ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حي کي قسم، جو کچھہ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وھي کہونگا[e].

۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا. تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھہ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمھارے ہاتھہ میں گرفتار ہونگے. ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتني بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھہ سے کچھہ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وھي جو سچ ہي؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بني اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کي مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئي اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھہ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکي کي

[a] ۲ تواریخ ۱۷: ۵

[b] ۲ سلا ۸: ۱۸

[c] ۱ سلا ۲۲: ۲، وغیرہ

|| عبراني میں، کلام.

[d] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴، ۹ ۲ سمو ۲: ۱

† یا ایک خواجہ‌سرا کو.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

|| عبراني میں ایک منہہ سے.

[e] گنتي ۲۲: ۱۸، ۲۰، ۳۵، اور ۲۳: ۱۲، ۲۶ اور ۲۴: ۱۳ ۱ سلا ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا، اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ اسرائیل اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تاکہ وہ چڑھ جاوے، اور راماتِ جلعاد کے سامہنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا ووں بولا۔ ۲۰ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامہنے آ کھڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولی میں جاؤنگی، اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگی، اور غالب بھی ہوگی: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۲ سو دیکھ، خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے منہ میں جھوٹھی روح ڈالی ہے، اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہے۔ ۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کی روح کون سی راہ ہوکے مجھ پاس سے نکلی کہ تجھ سے بولی؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا، کہ چھپ رہے، دیکھیگا۔ ۲۵ اور شاہ اسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑ لو، اور اُسے شہر کے ناظم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ، ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا ہے، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو، اور اُسے تنگحالی کی روٹی، اور تنگحالی کا پانی دیا کرو، جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں۔ ۲۷ میکایاہ بولا، کہ تو کسی طرح سلامت پھر آوے، تو خداوند نے میری معرفت سے کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا، اے لوگو، تم سب کے سب سن رکھو۔ ۲۸ بعد اُس کے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط راماتِ جلعاد پر چڑھے۔ ۲۹ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاؤنگا، پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اسرائیل نے روپ بدلا، اور وے لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا، کہ شاہ اسرائیل کے سوا، کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ شاہ اسرائیل تو یہی ہے۔ سو اُنہوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا۔ تب یہوسفط نے دعا مانگی، اور خداوند نے اُس کی مدد کی، اور خدا نے اُنہیں اُس سے پھیرا دیا۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اسرائیل نہیں ہے، تو وے، اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے۔ ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا، سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا۔ ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور شاہ اسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

## ۱۹ باب

[illegible]

۱ اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کو اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا۔ ۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب‌بین اُسکے استقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ سے کہا، کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہے؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہے؟ اس واسطے خداوند کی طرف سے تجھ پر غضب ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہی؛ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا[d]، اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا[e]. ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رہا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوہستان تک، اُنہیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا.

۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں، شہر بہ شہر، قاضیوں کو مقرر کیا. ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، کہ جو کچھ کرو، ہوشیاری سے کرو؛ کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ہو[f]، جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ ہی[g]. ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ہووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداری سے کرو؛ کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ نااِنصافی نہیں[h]، نہ کسی کی رواداری[i] ہی، نہ رشوت لیتا ہی.

۸ اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں[k]، اور کاہنوں، اور اِسرائیل کے ابوی سرداروں کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛ اور وے یروسلم کو پھرے. ۹ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی اور کہا، کہ تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[l] اِیمانداری سے، اور پاک دلی سے کرو؛ ۱۰ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں، جب کسی طرح کا مقدمہ، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو، تم پاس لاویں[m]، تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو، کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں[n]، کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے[o]؛ سو تم ایسا ہی کرو، اور خطا مت کیجیو. ۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ہر ایک مقدمے میں[p] اُمریاہ کاہن تمہارا سردار ہی، اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسمٰعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہی، مختار ہی: اور لاوی بھی، جو عہدہ‌دار ہیں، تمہارے آگے ہیں. سو دلاور ہو، اور کام کرو، کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا[q].

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط ہراساں ہوکے روزہ کی منادی کرواتا. ۵ اُس کی دعا. ۱۴ یحزی‌ایل کی پیشینگوئی. ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور گویّوں کو خدا کی حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا. ۲۲ دشمنوں کی شکست عظیم ہوتی. ۲۶ لوگ براکہ میں خدا کا شکر کرتے؛ اس کے بعد شادماں ہوکے لوٹتے. ۳۱ یہوسفط کی بادشاہت کی تمامی. ۳۵ اخزیاہ شریک ہوکے جہاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق یہ سب ٹوٹ جاتے.

بعد اِسکے بھی ایسا ہوا، کہ بنی موآب، اور بنی عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے. ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی، اور کہا، کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامہنا کرنے کو آتا ہی، اور دیکھ، وے حصاصون‌تمر[a] میں، جو عین‌جدی[b] ہی، پہنچے ہیں. ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کی تلاش کو[c] اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کروائی[d]. ۴ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں؛ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے، کہ خداوند کو ڈھونڈھیں. ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا، ۶ اور کہا، کہ ای خداوند، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں[e]؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں[f]؟ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہی، کہ کوئی تیرا سامہنا نہیں کر سکتا[g]؟ ۷ کیا تو ہمارا خدا نہیں[h]، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا[i]، اور اُسے اپنے دوست[k] ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں، اور اُنہوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا: کیونکہ اُنہوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں[1]، (کہ تیرا نام اِس گھر میں هی[2]؛) اور هم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اب نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اهل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا[4]، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا[5]: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں[6]۔ ۱۲ ای ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا[7]؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا هی، هم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کؤن کام کرنا هی، سو بھی نہیں جانتے؛ بلکہ ہماری [11]نگاہ تجھی پر هی[*]۔ ۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔

۱۴ تب یحزی‌ایل بن زکریاہ، بن بنایاہ، بن یعی‌ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی[a]، ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمہیں یوں فرماتا هی، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو[b]، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی هی۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں[c]؛ ثابت قدمی سے کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو، جو تم کو ہوگی، دیکھو۔ ای یہوداہ، اور یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا[d]۔ ۱۸ تب یہوسفط نے منہ کے بھل گرکے سجدہ کیا[e]، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں۔

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میری سنو؛ خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ[f]، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ [11]لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے[g]، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش کرو[h]، کہ اُس کی رحمت ابدی هی[i]۔ ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین‌والوں کو لگایا؛ سو وے آپس هی میں مارے پڑے[k]۔ ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کی طرف هی، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

[1] ۱ سلا ۸: ۳۳، ۳۷
[2] ۲ توا ۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰
[3] ۲ توا ۶: ۲۰
[4] استثنا ۲: ۴، ۹، ۱۹
[5] گنتی ۲۰: ۲۱
[6] زبور ۸۳: ۱۲
[7] ۱ سمو ۳: ۱۳
[11] عبرانی میں، آنکھیں۔
[*] زبور ۲۵: ۱۵، اور ۱۲۱: ۱، ۲، اور ۱۲۳: ۱، ۲، اور ۱۴۱: ۸
[a] گنتی ۱۱: ۲۵، ۲۶، اور ۲۴: ۲، ۲ توا ۱۵: ۱، اور ۲۴: ۲۰
[b] خروج ۱۴: ۱۳، ۱۴، استثنا ۱: ۲۹، ۳۰، اور ۳۱: ۶، ۸، ۱ سمو ۱۷: ۴۷
[c] خروج ۱۴: ۱۳، ۱۴
[d] گنتی ۱۴: ۹، ۲ توا ۱۵: ۲، اور ۳۲: ۸
[e] خروج ۴: ۳۱
[f] یسعیاہ ۷: ۹
[g] ۱ توا ۱۶: ۲۹
[h] ۱ توا ۱۶: ۳۴، زبور ۱۳۶: ۱
[i] ۱ توا ۱۶: ۴۱
[k] قضاة ۷: ۲۲، ۱ سمو ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواھر پائے، جنھیں اپنے لیئے اُتارا ھی، اور اِتنا لوٹا، کہ نہ لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، کہ وے تین دن تک لوٹتے رھے.

۲۶ اور چوتھے دن وے ‖براکاہ کي وادي میں جمع ھوئے؛ کیونکہ اُنھوں نے وھاں خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کي وادي ھی. ۲۷ بعد اُس کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تا کہ وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي تھيª. ۲۸ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے ھوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے. ۲۹ اور خدا کي دھشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي[f]، جب کہ اُنھوں نے سنا، کہ خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ھی. ۳۰ اور یہوسفط کي مملکت میں چین ھوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا[g].

۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاھت کرتا رہا[h]: وہ پینتیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاھت کي. اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي. ۳۲ اور وہ اپنے باپ آسا کي راہ پر چلتا تھا، اور اُس سے نہ پھرا؛ بلکہ جو کچھ خداوند کي نظر میں درست ھی، اُس نے وھي کیا. ۳۳ مگر اُونچے مکان گرائے نہ گئے[i]، کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کي طرف مائل رھنے کے لیئے طیار نہ کیا تھا[k]. ۳۴ اور یہوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو ھی، وہ یاھو بن حناني کي تواریخ میں[l]، جو اِسرائیل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا ھی.

‖ یعنے، شکرگذاري کي وادي.
ª لعہ ۱۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۱۷: ۱۰
[g] ۲ تو ۱۰: ۱۰ ایوب ۳۴: ۲۹
[h] ۱ سلا ۲۲: ۴۱، وغیرہ
[i] دیکھو ۲ توا ۱۷: ۶
[k] ۲ توا ۱۲: ۱۴
[l] اور ۱۹: ۲
[l] ۱ سلا ۱۶: ۱، ۷

۳۵ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا[m]: ۳۶ ‖اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، کہ جہاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے. ۳۷ تب الیعزر بن دودواھو نے، جو مریسہ کا تھا، یہوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کہا، اِس لیئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ھی، خداوند تیرا کام بگاڑیگا. سو وے جہاز توڑ تاڑ کیئے گئے[n]، کہ وے ترسیس کو[o] نہ جا سکے.

[m] ۱ سلا ۲۲: ۴۸، ۴۹
‖ پہلے، یہوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا. ۱ سلا ۲۲: ۴۹
[n] ۱ سلا ۲۲: ۴۸
[o] ۲ توا ۹: ۲۱

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہورام، یہوسفط کي جگہہ بادشاہ ہوکے اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا. ۵ وہ بڑي شرارت کرتا. ۸ ادوم اور لبناہ دونوں بغاوت کرتے. ۱۲ اُس کي بابت اِلیاہ کا نامہ پڑھا جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا. ۱۶ فلسطي اور عربي اسیر جو کرتے. ۱۸ اُس کا مہلک مرض، اور خجالت انگیز موت، و دفن.

پیشتر مسیح سے ۸۸۹

اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا[a]، اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ میں ‖بادشاہ ھوا. ۲ اور اُس کے بھائي بني یہوسفط عزریاہ، اور یحي ایل، اور زکریاہ، اور عزریاہ، اور مکاایل، اور سفطیاہ تھے: یے سب شاہ اِسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے. ۳ اور اُن کے باپ نے اُنھیں بہت سا روپا، اور سونا، اور جواھر، اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کیئے، لیکن بادشاھت ‖یہورام کو دي، کیونکہ وہ پلوٹھا تھا. ۴ اور جب یہورام اپنے باپ کي بادشاھت میں قائم ھوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اِسرائیل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا.

۵ یہورام بتیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا[b]، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاھت کي. ۶ اور وہ اخي اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي بادشاھوں کي روش پر چلا، کہ اخي اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[c]، اور اُس

[a] ۱ سلا ۲۲: ۵۰
‖ اِس وقت سے شاھي اختیار اکیلا رکھنے لگا.
‖ یہوسفط نے اُس کو بادشاھت میں اپنا شریک کیا تھا. ۲ سلا ۸: ۱۶
۸۹۲
[b] اپنے باپ کي شراکت میں، ۲ سلا ۸: ۱۷، وغیرہ
[c] ۲ توا ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کی نظر میں جو برا تھا، وهی کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نه چاها، که داؤد کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عهد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندها تها؛ کیونکه اُسنے وعده کیا تها، که میں تجهے اور تیری نسل کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا۔

۸ سو اُسی کے عصر میں ادومی یهوداه کی حکومت کی تحت سے نکل گئے، اور اپنے لیئے ایک بادشاه مقرر کیا۔ ۹ تب یهورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتهوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هی کو اُتهکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتهوں کے سرداروں کو گهیرے هوئے تهے، مارا۔ ۱۰ لیکن ادومی یهوداه سے آج کے دن تک باغی هیں۔ اور اُسی وقت لبنه بهی اُس کے هاتھ کے تلے سے نکلکے باغی هوا؛ کیونکه اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تها۔

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یهوداه کے پهاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائی، اور یهوداه پر زبردستی کی، که یونهیں کریں۔

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاه نبی کا ایک نامه پهنچا، جس کا یه مضمون تها، که خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا هے، اِس لیئے که تو اپنے باپ یهوسفط کی روشوں پر، اور یهوداه کے بادشاه اسا کی روشوں پر نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کی راه پر چلا هے، اور یهوداه سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چهنالا کروایا، جیسا اخی‌ایب کے گهرانے کا چهنالا هوتا تها، اور اپنے باپ کے گهرانے کے اپنے بهائیوں کو بهی، جو تجھ سے بهتر تهے، قتل کیا؛ ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا؛ ۱۵ اور تو بڑی بیماری میں مبتلا هوگا، بلکه تیری انتڑیوں میں ایسا روگ هوگا، که روگ کے مارے تیری انتڑیاں هر روز نکلا کرینگی۔

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کی سمت رهتے هیں، دل بڑهایا، که یهورام کے مقابلے میں آئیں: ۱۷ سو وے یهوداه پر چڑھ آئے، اور اُسے شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاه کے گهر میں موجود تها، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کی جوروؤں کو بهی، لے گئے؛ اور اُس کے بیٹوں میں سے یهوآخز کے سوا، جو سب سے چهوٹا تها، اُس کا کوئی بیٹا باقی نه رها۔ ۱۸ اُس سب کے پیچهے خداوند نے اُسے مارا، که اُس کی انتڑیوں میں ایسا روگ هوا، که جس کی شفا نه هو سکی۔ ۱۹ اور ایسا هوا، که ایک مدت میں، روز به روز بدتر هوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل پڑیں، اور وه بری بیماری میں مبتلا هوکے مر گیا؛ اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کی آتش کی مانند اُس کے لیئے آتش نه کی۔ ۲۰ وه بتیس برس کی عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاهت کی؛ اور وه بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا رها۔ اور وه تو داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، پر بادشاهوں کی قبروں میں نهیں۔

## ۲۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ اخزیاه [illegible] شرارت کیا۔ ۷ وه یهورام بن اخی‌ایب کی رفاقت کے سبب [illegible] ۱۰ عتلیاه سب بادشاه‌زادوں [illegible] یوآس [illegible] که اُس کی دائی [illegible] چهپا رکها تها۔

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چهوٹے بیٹے اخزیاه کو اُس کی جگه بادشاه کیا؛ کیونکه اُس انبوه نے، جو عربیوں کے ساتھ چهاونی میں آیا تها، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تها۔ سو اخزیاه بن یهورام یهوداه کا بادشاه هوا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[c]، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمری کی بیٹی تھی[d]۔ ۳ وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کی ما اُس کو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں، جن میں اُس کی بربادی تھی۔

۸۸۴

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اِسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا[e]؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے[f]۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ[†] اُتر گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے[§] اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے، جسے خداوند نے اخی‌اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا[h]، اِستقبال کے لیئے گیا[‡]۔ ۸ اور جب یاہو اخی‌اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا[k]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنہیں قتل کیا[l]۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنہوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا[m]، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہی، جس

اِیا، بائیس۔
c دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۶
d ۲ توا ۲۱: ۶
e ۲ سلا ۸: ۲۸ وغیرہ
f ۲ سلا ۹: ۱۵
† اخزیاہ بھی کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاہواخز بھی
۲ توا ۲۱: ۱۷
§ قاض ۱۴: ۴
۱ سلا ۱۲: ۱۵
۲ توا ۱۰: ۱۵
‡ عبرانی میں، پامالی
h ۲ سلا ۹: ۶، ۷
۲ سلا ۹: ۲۱
k ۲ سلا ۱۰: ۱۰، ۱۱
l ۲ سلا ۱۰: ۱۳، ۱۴
m ۲ سلا ۹: ۲۷، مجدو میں، جو سمرون کی مملکت میں، ہی۔

نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[n]۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[o]۔ ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا[p]۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کتنے ہمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کی جاتی۔ ۱۶ یہویدع خدا کی عبادت پھر جاری کرتا۔

۸۷۸

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکری کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا[a]۔ ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اِسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا، دیکھو، یہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہی، بادشاہت کریگا[b]۔ ۴ اور تم کو چاہیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائی سبت کے

n ۲ توا ۱۷: ۴
o ۲ سلا ۱۱: ۱ وغیرہ
p ۲ سلا ۱۱: ۲ یہوسبع۔
a ۲ سلا ۱۱: ۴، وغیرہ
b ۲ سمو ۷: ۱۲
۱ سلا ۲: ۴
اور ۹: ۵
۲ توا ۶: ۱۶
اور ۷: ۱۸
اور ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن اندر آوے، کہ دربان ہوں؛ ۵ اور ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر طیار رہے؛ اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر؛ اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوی؛ وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں؛ پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں؛ اور جو کوئی ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، انہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا، اور انہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا؛ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاہن نے داود بادشاہ کی برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور اس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر انہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اس کے سر پر تاج رکھکے الشہادت نامہ دیا، اور اسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اس کے بیٹوں نے اسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے۔

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سنی، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی؛ ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتی ہے، کہ بادشاہ اپنے مدخل میں ستون کے لگکے کھڑا ہے، اور امرا اور نرسنگے پھونکنیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھی جو ستایش کرنے میں استاد تھے۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بلایا، اور انہیں فرمایا، کہ اس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اس کی پیروی کرے، تلوار سے مارا جاوے۔ کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اسے قتل مت کرو۔ ۱۵ تب انہوں نے اس پر ہاتھ ڈالے؛ سو وہ گھوڑپھاٹک کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہے، داخل ہوئی، اور وہاں انہوں نے اسے قتل کیا۔

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اسے ڈھایا، اور انہوں نے اس کے مذبحوں اور اس کی مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامہنے قتل کیا۔ ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنہیں داود نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں، جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے، اور کہ داود کے طور پر بہ خوشی گاتے رہیں۔ ۱۹ اور اس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا، تاکہ جو کوئی کسی طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے۔ ۲۰ اور اس نے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کي ھیکل سے نکال لایا؛ سو وے عالي دروازے سے ھوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کي کرسي پر بٹھایا[a]۔ ۲۱ اُس سرزمین کي ساري خلقت پھولي نہ سمائي، اور شھر میں امن ھوا، کہ [b]اُنھوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا۔

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جي سب دن یوآس نیکي کرتا، ۴ حکم دیتا کہ ھیکل کي مرمت ھو۔ ۱۵ یہویدع کي وفات اُس کا دفن شان کے ساتھ ھوتا۔ ۱۷ یوآس بت‌پرستي کي طرف مائل ھوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا۔ ۲۳ اَرامي یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوزبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالتے۔ ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ھوتا۔

یوآس سات برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُس نے چالیس برس یروشلم میں بادشاھت کي[c]۔ اُس کي ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کي تھي۔ ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ھي، سو یوآس یہویدع کاھن کے جیتے جي اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[d]۔ ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئیں۔ ۴ بعد اُس کے یوں ھوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کي مرمت کرے۔ ۵ تب اُس نے کاھنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنھیں کہا، کہ یہوداہ کے شھروں میں جاؤ، اور سارے اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کي مرمت کے لیئے نقدي لیا کرو[e]، اور اِس کام میں تم پھرتي کرو۔ لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدي سے نہ کیا۔ ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[f]، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ||شہادت کے خیمے[g] کے لیئے، اِسرائیل کي جماعت کي بھیڑ کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائي[h]، یہوداہ سے اور یروشلم سے جمع کرکے لاویں۔ ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے [i]خدا کے گھر کو غارت

[a] ۲ سلا ۱۱: ۱۹ ‖ ۸۷۸ کے قریب ‖ [c] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱، وغیرہ ‖ [d] دیکھو ۲ توا ۲۶: ۵ ‖ [e] ۲ سلا ۱۲: ۴ ‖ [f] ۲ سلا ۱۲: ۷ ‖ ||یا، گواھي کے خیمے۔ ‖ [g] اعد ۱: ۵۰ ‖ [h] خر ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶ ‖ [i] ۲ توا ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کیا تھا، اور خداوند کے گھر کي ||مقدّس چیزیں لیکے[a]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا۔ ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں[b]، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باھر رکھیں۔ ۹ اور یہوداہ اور یروشلم میں †منادي کي گئي، کہ وے اُس بھیڑ کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اِسرائیل پر ٹھہرائي تھي[c]، خداوند کے لیئے لاویں۔ ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشي سے لائے، اور جب تک کام تمام نہ ھوا، اُس صندوق میں ڈالتے رھے۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ھاتھ سے بادشاہ کے عہدہ‌داروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدي ھي، تب بادشاہ کا منشي اور سردار کاھن کا نایب آکے صندوق کو خالي کرتے تھے[d]، اور پھر لے جاکے اُسي جگھہ میں رکھتے تھے۔ وے روز بہ روز ایسا ھي کرتے تھے، اور بہت سي نقدي بٹورتے تھے۔ ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کي عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو مزدوري دیتے تھے، اور لوھاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھي دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کي مرمت کریں۔ ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کي، اور اُن کے ھاتھ سے کام ثابوت ھو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ھوا، اور مضبوط بنا۔ ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقي نقدي بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[e] قرباني کے لیئے درکار تھے، اور، پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے۔ سو وے یہویدع کے جیتے جي خداوند کے گھر میں ھمیشہ سوختني قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے۔

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

||یا نیازکي ھوئي۔ ‖ [a] ۲ سلا ۱۲: ۴ ‖ [b] ۲ سلا ۱۲: ۹ ‖ †عبراني میں، آواز ‖ [c] ۶ آیت ‖ [d] ۲ سلا ۱۲: ۱۰ ‖ [e] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳ ‖ ۸۵۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

هو کے مر گیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک سو تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کی اور اُس کے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا هوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں* اور بتوں کی پرستش کرنے لگے، اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر هوا۔ ۱۹ تو بھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں؛ چنانچہ اُنہوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ هوئے۔ ۲۰ تب خدا کی روح یہویدع کاهن کے بیٹے زکریاہ اوپر نازل هوئی، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا هوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا هی، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے هو؟ تم هرگز کامیاب نہیں هو سکتے؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے هو، وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس کی مخالفت میں هرقسم شرکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

۲۳ اور بعد اُس کے اُسی سال کے آخر ایسا هوا، کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے لوگ* تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے هاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم‌کاری کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاهن کے بیٹے کے خون کے سبب، اُس پر بلوا کیا، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا؛ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُس پر بلوا کیا، یہ هیں؛ عمونیہ سماعت کا بیٹا زابد، اور موآبیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد۔ ۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بوجھ جو اُس پر دھرا گیا، اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ، دیکھو، وہ سب بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا هی۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ هوا۔

## ۲۵ باب

اِس باب میں، کہ امصیاہ شروع میں نیکی کرتا۔ [illegible] ... چند لوگ سازش کرکے اُسکو قتل کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست تھا، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھہ میں قایم ہو گئی، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا۔ ۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل نہ ہونگے، اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے۔

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا، اور انہیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں ہزار ہزار کے سردار، اور سو سو کے سردار کیئے، اور اُنہیں، جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی، شمار کیا، اور اُنہیں تین لاکھہ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ ۶ اور اُس نے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھہ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، ای بادشاہ، اسرائیل کی فوج تیرے ساتھہ جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھہ، یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھہ، نہیں ہی۔ ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی۔ ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پھر سو قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہہ کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا، اور وے ||نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے۔

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا، کہ سب کے سب چکناچور ہو گئے۔

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنھیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھہ جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت‌حوران تک، یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے۔

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا، اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لیئے نصب کیا، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں۔ ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے معبود، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھہ سے چھڑا نہ سکے، تونے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا، اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا ||کا ارادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے، اِس لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا۔

۸۲۶

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ ائیے، ہم ایک دوسرے

۲ سلا ۱۴: ۵، وغیرہ — استثنا ۲۴: ۱۶ — ۲ سلا ۱۴: ۶ — یرم ۳۱: ۳۰ — حزق ۱۸: ۲۰ — گنتی ۱: ۳ — ۲ تواریخ ۲۰: ۶ — امثا ۱۰: ۲۲

||عبرانی میں، قہر کی سوزش میں۔ — ۸۲۷ کے قریب — ۲ سلا ۱۴: ۷ — دیکھو ۲ تواریخ ۲۸: ۲۳ — خر ۲۰: ۳، ۵ — زبور ۹۶: ۵ — ۱۱ آیت — ||عبرانی میں، کی صلاح — ۱ سمو ۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب هوا. ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو هدیے دیئے[f]؛ اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پهیل گیا، کیونکه وہ نهایت زوراور تها. ۹ پهر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پهاٹک[g] پر، اور وادي کے پهاٹک پر، اور دیوار کے موڑ کي طرف، برج بنائے، اور اُنهیں مضبوط کیا. ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بهت سے کوئے کهدوائے؛ کیونکه نشیب میں اور میدان میں اُسکي بهت مواشي تهي، اور کوهستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تهے، کیونکه کشتکاري پر نهایت راغب تها. ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بهي تها، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تها، اور حننیاہ کے زیرفرمان تها، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تها. ۱۲ اور اُن بهادر مردوں کے آبوي رئیسوں کا کل شمار دو هزار چهه سو تها. ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکهه ساڑهے سات هزار کا ایک جنگي لشکر تها، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تهے، که دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں. ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکر کے لیئے، ڈهالوں، اور برچهیوں، اور ٹوپیوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈهلوانس کے پتهروں تک، سب کچهه طیار کیا. ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں هنرمند لوگوں کي کاریگري سے کلیں بنوائیں، که اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتهر ماریں. سو اُس کا نام دور تک پهیل گیا؛ کیونکه اُس کي مدد عجب طرح سے هوئي، یهاں تک که اُس نے بڑا زور پیدا کیا.

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي هوا[h]، تو اُس کا دل پهول اُٹها[i]، یهاں تک، که وہ خراب هو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي هیکل میں گیا، تاکه خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے[k]. ۱۷ تب عزریاہ کاهن[l] اُس کے پیچهے گیا، اور اُس کے ساتهه خداوند کے اسي اور کاهن تهے، جو صاحب شجاعت تهے. ۱۸ اور اُنهوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامهنا کیا، اور اُسے کها، که اي عزیاہ، تیرا کام نهیں، که خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکه کاهنوں هارون کے بیٹوں کا کام هي[n]؛ که وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے هیں؛ سو مقدس سے باهر جائیئے؛ کیونکه تو نے خطا کي هي، اور یهه کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نه هوگا. ۱۹ تب عزیاہ غصے هوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے هاتهه میں رها؛ اور جوں کاهنوں پر خفا هوتا تها، تو کاهنوں کے حضور خداوند کے گهر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑهه پهوٹ نکلا[o]. ۲۰ اور سردار کاهن اور سارے کاهنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکهتے هیں؟ که اُس کي پیشاني پر کوڑهه نکلا هي: سو اُنهوں نے اُسے جلد نکالا، بلکه وہ آپ بهي جلد چل نکلا[p]، کیونکه خداوند نے اُسے مارا تها. ۲۱ چنانچه عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑهي رها[q]، اور کوڑهي هوکے ایک جدا گهر میں رها[r]؛ کیونکه وہ خداوند کے گهر سے خارج هوا تها: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گهر کا مختار تها، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تها.

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو هي، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکها هي[s]. ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنهوں نے اُس کو بادشاهوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا، که وے بولے، وہ تو کوڑهي هي: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ هوا.

## ۲۷ باب

اُس بیان میں، که ۱ یوتام تخت‌نشین هوکے نیکي کرتا.

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

f ۲ سمـ ۸ : ۲؛ ۲ توا ۱۷ : ۱۱
g ۲ سلا ۱۴ : ۱۳؛ نحم ۳ : ۱۳، ۱۹، ۳۲؛ ذکر ۱۴ : ۱۰
h استثنا ۸ : ۱۴
i ۲ توا ۲۵ : ۱۹
k ۲ سلا ۱۶ : ۱۲، ۱۳
l ۱ توا ۶ : ۱۰
m گن ۱۶ : ۴۰ اور ۱۸ : ۷
n خر ۳۰ : ۷، ۸
o گن ۱۲ : ۱۰؛ ۲ سلا ۵ : ۲۷
p اسي طرح سے آستر ۶ : ۱۲
q ۲ سلا ۱۵ : ۵
r احبار ۱۳ : ۴۶؛ گن ۵ : ۲
s یسع ۱ : ۱
t ۲ سلا ۱۵ : ۷؛ یسع ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے هوکے اُنهیں تمہارے هاتھ میں کر دیا[k]؛ پر تم نے ایسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا[l]، اُنهیں قتل کیا. ۱۰ اور تم اب اِس فکر میں هو، که بني یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنهیں اپنے غلام اور لونڈیاں[m] کرو: پر کیا خداوند تمہارے خداکے نزدیک تمہارا، هاں تمہارا هي گناہ نہیں هوگا؟ ۱۱ پس، تم اب میري سنو، اور اُن اسیروں کو، جنهیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد کرکے پھر بھیجو، کیونکه خداوند کا قہر عظیم تم پر هی[n]. ۱۲ تب بني اِفرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنے عزریاہ بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت، اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلی اُٹھے، اور اُنهیں، جو لشکر سے پھر آتے تھے، روکا، اور اُنهیں کہا، که ۱۳ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛ هم تو خداوند کے گناهگار هیں، کیا تم چاهتے هو، که همارے گناهوں اور هماري خطاؤں کو بڑهاؤ؟ کیونکه همارا گناہ بڑا هی، اور اِسرائیل پر قہر عظیم هی. ۱۴ تب اُن هتیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو، امیروں اور ساري جماعت کے آگے، چھوڑ دیا. ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور هوئے[o]، اُٹھے، اور اسیروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا، اور اُنهیں آراسته کیا، اور جوتے پہنائے، اور اُنهیں کھلایا پلایا[p]، اور اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدهوں پر بیٹھاکے نخلستان کے شہر[q] یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛ تب سمرون کو پھرے.

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاهوں پاس لوگ بھیجے[r]، که اُن سے مدد مانگیں؛ ۱۷ اِس لیئے که ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو مارکے اسیروں کو لے گئے. ۱۸ فلسطي بھي یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ پڑے[s]، اور بیت‌شمس کو، اور ایلون کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے دیہات کو، اور تمنه اور اُسکے دیہات کو، اور جمسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا، اور اُن میں بسے. ۱۹ کیونکه خداوند نے شاہ اِسرائیل[t] آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا، اِس لیئے که اُسنے یہوداہ کو ‖ننگا کیا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا. ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آیا[u]، پر اُس نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کي کمک نه کي. ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاهي سے، اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور کو دیا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ مدد نه کي.

۲۲ اور تنگي کے وقت میں بھي اُس نے خداوند سے زیادہ نافرماني کي؛ یہه وہ بادشاہ آخز هی. ۲۳ که اُس نے دمشق کے معبودوں کے لیئے[x]، ‖جنهوں نے اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، که ارام کے بادشاهوں کے معبودوں نے اُن کي مدد کي هی، سو میں اُن کے لیئے قرباني کرونگا، که وے میري مدد کریں[y]. لیکن وے اُس کي اور سارے اِسرائیل کي خرابي کے باعث هوئے. ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا[z]، اور اپنے لیئے یروسلم میں هر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا. ۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، که اجنبي معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو غصه دلایا.

۲۶ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو هیں، سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاهوں کے دفتر میں لکھے هوئے هیں[a]. ۲۷ اور

---

حاشیه:

[k] زبور ۶۹ : ۲۶ یسعیاہ ۱۰ : ۵ اور ۴۷ : ۶ حزقی ۲۵ : ۱۲، ۱۵ اور ۲۶ : ۲ عبد ۱۰، وغیرہ ذکر ۱ : ۱۵
[l] عز ۹ : ۶ مکاش ۱۸ : ۵
[m] احبار ۲۵ : ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۶
[n] یعقو ۲ : ۱۳
[o] ۱۲ آیت
[p] ۲ سلا ۶ : ۲۲ امثا ۲۵ : ۲۱، ۲۲ لوقا ۶ : ۲۷ رومه ۱۲ : ۲۰
[q] اِستث ۳۴ : ۳ قضا ۱ : ۱۶
[r] ۲ سلا ۱۶ : ۷
[s] حزقی ۱۶ : ۲۷، ۵۷
[t] ۲ توا ۲۱ : ۲
‖ دیکھو خر ۳۲ : ۲۵، جہاں اِس اِصطلاح کا ترجمه ایک‌ہل هوئے سے هی.
[u] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۷، ۸، ۹
[x] دیکھو ۲ توا ۲۵ : ۱۴
‖ یعنے جنکے پرستاروں نے.
[y] یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۸
[z] دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۳، ۷
[a] ۲ سلا ۱۶ : ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا[a]، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھو، وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں۔

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني[b] ہوں۔ اور اُس نے کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[c]؛ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا: پھر بروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے[d]۔ ۲۴ پھر کاہنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ[e] ہو؛ کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے گذراني جاویں۔ ۲۵ اور اُس نے داؤد کے[f] حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جاد[g] کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کثرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا[h]؛ کہ خداوند نے اپنے نبیوں ‖کي معرفت یوں حکم کیا[i] تھا۔ ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو[k]، اور کاہن نرسنگوں[l] کو، لیکے، کھڑے ہوئے۔ ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے؛ اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ہوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا[m]۔ ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي۔ ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا[n]۔ ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں۔ اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[o] گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا۔ ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سو مینڈھے، اور دو سو برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے۔ ۳۳ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے۔ ۳۴ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

[a] ۲ تواریخ ۲۸: ۲۴
[b] احبار ۴: ۳، ۱۴
[c] احبار ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴؛ عبرانیوں ۹: ۲۱
[d] احبار ۴: ۱۵، ۲۴
[e] احبار ۱۴: ۲۰
[f] ۱ تواریخ ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۶
[g] ۲ سموئیل ۲۴: ۱۱
[h] ۱ تواریخ ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۶
‖ عبراني میں، کے ہاتھ سے۔
[i] ۲ تواریخ ۳۰: ۱۲
[k] ۱ تواریخ ۲۳: ۵؛ عموس ۶: ۵
[l] گنتي ۱۰: ۸، ۱۰
[m] ۱ تواریخ ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
[n] ۲ تواریخ ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوں کو۔
‡ عبراني میں، ہاتھ بھر لائے۔
[o] احبار ۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تھے. ۱۴ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے[r]، اور بخور کي ساري قربانگاھوں کو اُنھوں نے دور کیا، اور اُنھیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا. ۱۵ پھر اُنھوں نے دوسرے مھینے کي چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا؛ اور کاھنوں اور لاویوں نے شرمندہ ھوکے[s] اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختني قربانیون کو گذرانا. ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کي شریعت کے مطابق اپني جگھہ میں کھڑے ھوئے، اور کاھنوں نے لاویوں کے ھاتھہ سے لھو لیکے چھڑکا. ۱۷ کیونکہ جماعت میں بہت تھے، جنھوں نے اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنھوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ھوویں[t]. ۱۸ کیونکہ بہت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے[u] اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ھوا ھی فسح کھایا[x]. لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگي اور کہا، ای خداوند کریم، تو ھر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپدادوں کا خداوند خدا ھی، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ھی[y]، معاف کر، اگرچہ بیت‌قدس کي طھارت سے پاک نہ ھوا ھو. ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کي سني، اور لوگوں کو ||معاف کیا. ۲۱ سو بني اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑي خوشي سے سات دن تک عید فطیر کرتے رھے[z]، اور لاوي اور کاھن خداوند کي حمد میں ھر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے. ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو کہ خداوند کے عرفان کي اچھي بات سکھلاتے تھے[a]، تسلي‌بخش باتیں کھیں: اُنھوں نے سات دن تک عید کي قربانیاں کھائیں، اور سلامتي کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپدادوں کے خدا کا اِقرار کیا[b].

۲۳ پھر ساري جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں[c]، اور وے خوشي سے اور سات دن مانتے رھے. ۲۴ کیونکہ شاہ یھوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ھزار بیل اور سات ھزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھي جماعت کے لیئے ھزار بیل اور دس ھزار بھیڑیں عنایت کیں[d]؛ اور بہت سے کاھنوں نے اپنے کو پاک کیا[e]. ۲۵ اور یھوداہ کي ساري جماعت، اور کاھن، اور لاوي، اور وہ ساري جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئي تھي[f]، اور وے پردیسي، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یھوداہ میں رھتے تھے، خوشي کرتے تھے. ۲۶ سو یروسلم میں بڑي خوشي ھوئي کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسي نہ ھوئي تھي.

۲۷ بعد اُس کے کاھن اور لاوي اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دي[g]، اور اُن کي آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پھنچي.

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل بت‌پرستي کے موقوف کرنے میں بہت مستعد ھیں. ۲ حزقیاہ کاھنوں اور لاویوں کو اُن کي الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے لیئے بندوبست کرتا. ۵ ھدیوں اور دھیکوں کے گذراننے میں لوگ بہت فیاض ھوتے. ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دھیکوں کے امانتدار ھووین، مقرر کرتا. ۲۰ حزقیاہ کي خلوص دلي.

جب یہہ سب ھوچکا، تب سارے اِسرائیلي، جو حاضر تھے، روانہ ھوکے یھوداہ کے شھروں میں گئے، اور ساري مورتوں کو توڑ ڈالا[a]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یھوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسي میں بھي تھے، ڈھا دیا، یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ھوئے.

|| عبراني میں، چکا کے.
|| عبراني میں، زور کے باجے.
|| عبراني میں، اُس کي پاکیزگي کے مسکن.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[m]، اور اپنی باریداریوں میں خدمت کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال‌بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساری جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کی تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لیئے بھی، جو اپنے شہروں کی گردنواح کے کھیتوں میں[n] تھے، شہر بہ شہر کئی ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے[o]، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب‌نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا، اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہی، سو کیا[p]۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمت‌گذاری کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا۔

m ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
n احبار ۲۵: ۳۴ گنتی ۳۵: ۲
o ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں
p ۲ سلا ۲۰: ۳

## ۳۲ باب

اُس ‌بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرنا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرنا، اور لوگوں کو تقویت دینا۔ ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرتے۔ ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کی فوج کو ہلاک کرنا، حزقیاہ کو سرفرازی بخشنا۔ ۲۴ حزقیاہ بیماری کی حالت میں دعا مانگنا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشانی اُس کو دکھانا۔ ۲۵ بادشاہ شیخی کرنا، اور پھر اپنی شیخی سے توبہ کرنا۔ ۲۷ اُسکی دولت جو تھی اور کام جو کیئے۔ ۳۱ ولی دل کے اُلچیوں کی بابت غلطی جو اُس نے کی۔ ۳۲ اُس کا مرجانا اور منسی کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا۔

۷۱۳

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا[a]، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے۔

a ۲ سلا ۱۸: ۱۳، وغیرہ یسع ۳۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ہی، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ہی: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پانی کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے؛ اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہی، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھی، اور ساری[b] دیوار کو جو ٹوٹی تھی، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں، ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنہیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوری کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ؛ کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کی نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں، بہت ہیں[g]۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی[h]، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہی[i]، کہ ہماری مدد کرے، اور ہماری طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔

۷۱۰

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں

|| عبرانی میں، اپنے کو مضبوط کیا۔
b ۲ توا ۲۵: ۲۳
c یسع ۲۲: ۹، ۱۰
d ۲ سمو ۵: ۹ ۱ سلا ۱۱: ۲۷
e استثنا ۳۱: ۶
f ۲ توا ۲۰: ۱۵
g ۲ سلا ۶: ۱۶
h یرم ۱۷: ۵ ایوب ۴: ۳
i ۲ توا ۱۳: ۱۲ رومی ۸: ۳۱
k ۲ سلا ۱۸: ۱۷
l ۲ سلا ۱۸: ۲۱
|| یا، قلعہ میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاہتا هی، کہ تم ایسا
کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر
جاؤ؟ کہ وہ کہتا هی، کہ خداوند همارا
خدا همیں شاہ اسور کے هاتھ سے چھڑاویگا۔
۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے
اُس کے اونچے مکان اور اُس کے مذبح
دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم
کیا، کہ تم ایک هي مذبح کے آگے پرستش
کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ! ۱۳ کیا
تم نہیں جانتے هو، جو میں نے اور میرے
باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے
کیا هی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے
معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح
سے میرے هاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ اُن
لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنہیں
میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، وہ کون
سا هی، جو اپنے لوگوں کو میرے هاتھ
سے بچا سکا، کہ تمہارا خدا تمہیں میرے
هاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ
تمہیں نہ بہرماوے، اور تمکو اِس طور
پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي
بات کو سچ مت جانو؛ کیونکہ کسي
اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں
کو میرے هاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے
هاتھ سے چھڑا نہ سکا؛ تو پھر کیا اِمکان هی
کہ تمہارا معبود تمہیں میرے هاتھ سے
چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند
خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے
حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي
اور باتیں کہیں۔ ۱۷ اور اُس نے خطوں
میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي
اِهانت لکھي، اور اُسکے حق میں کہکر
بھیجا، کہ وہ بولا جیسا اور ملکوں کے
معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے هاتھ
سے نہ چھڑایا هی، ویسا هي حزقیاہ کا
معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے
نہ چھڑاویگا۔ ۱۸ اور اُنہوں نے بڑے آواز
سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں یروسلم
کے لوگوں کو، جو دیوار پر بیٹھے تھے، [illegible]

کہیں، کہ اُنہیں ڈراویں اور حیران کریں،
تا کہ شہر کو لے لیویں۔ ۱۹ اور اُنہوں نے
یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں
کہیں، جیسي زمین کي قوموں کے معبودوں
کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري
سے بنے تھے، کہي تھیں۔ ۲۰ اِس
سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا
یسعیاہ نبي دعا مانگتے آسمان کي
طرف چلائے۔

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو
بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں
سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں
کو فنا دیا۔ تب وہ پشیمان هوکے اپنے هي
ملک کو پھر گیا۔ اور جب اپنے معبود
کے گھر میں داخل هوا، تو اُنہوں نے،
جو اُس کي صلب سے نکلے تھے،
اُسے وهاں تلوار سے مار ڈالا۔ ۲۲ اِسي
طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے
باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیریب کے
هاتھ سے اور سبھوں کے هاتھ سے چھڑایا، اور
اُن کے گرد و پیش هوکے اُن کي هدایت
کي۔ ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں
خداوند کے لیئے هدیے، اور شاہ یہوداہ
حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں، لائے؛ اور
بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر
میں بزرگ هوا۔

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي
بیماري هوئي، اور اُسنے خداوند سے دعا
مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں،
اور اُسے ایک نشان دیا۔ ۲۵ لیکن حزقیاہ
نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نہ دیا،
بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور
اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر
غضب هوا۔ ۲۶ تب حزقیاہ دل کے
اُس غرور کي بابت خاکسار هوا، اور
وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ
کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن
پر نازل نہ هوا۔

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت
بہت تھي، اور اُس نے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواهر، اور خوشبوئیوں، اور ڈهالوں، اور هر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل هر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بهیڑسالے بهیڑبکریوں کے لیئے۔ ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں بسائے، اور بهیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بهت بڑهائے، که خدا نے اُسے بهت سا مال بخشا تها[e]۔ ۳۰ اورحزقیاه نے جیحون کي عالي نهر بند کرکے اُسے داؤد کے شهر کي پچهم طرف نیچے اُتارا[h]۔ اورحزقیاه اپنے سارے کام میں کامیاب هوا۔

۳۱ تس پر بهي والي بابل کے †ایلچیوں کي بابت، جو اُس پاس بهیجے هوئے آئے، که اُس معجزے کا حال، جو ملک میں هوا تها، دریافت کریں[l]، خدا نے اُسے آزمانے کے[m] لیئے چهوڑا، تاکه اُس کے دل کا سب بهید اُسے معلوم هووے۔

۳۲ اب حزقیاه کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکهو، که وے اموص کے بیٹے یسعیاه نبي کي رویا میں[n]، اور یهوداه کے اور اِسرایل کے بادشاهوں کے دفتر میں[o]، لکهے هوئے هیں۔ ۳۳ اور حزقیاه اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سو گیا[p]، اور اُنهوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تهي، گاڑا، اورتمام یهوداه اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي[q]۔ اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین هوا۔

[e] ۲ توا ۲۱ : ۲۲ — [h] یسع ۲۲ : ۹، ۱۱ — ۷۱۲ — † عبراني میں، ترجمانوں۔ — [l] ۲ سلا ۲۰ : ۱۲؛ یسع ۳۹ : ۱ — [m] استه ۸ : ۲ — [n] یسع ۳۶، اور ۳۷، اور ۳۸، اور ۳۹، ابواب۔ — [o] ۲ سلا ۱۸، اور ۱۹، اور ۲۰، ابواب۔ — [p] ۲ سلا ۲۰ : ۲۱ — [q] امث ۱۰ : ۷ — ۶۹۸

## ۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ منسي تاج پاکے بدي کرتا۔ ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت‌پرستي پهر جاري کرتا۔ ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے۔ ۱۲ خدا سے منت کرکے رهائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا۔ ۱۸ اُسکے اعمال۔ ۲۰ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگهه بادشاه هوتا۔ ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل هوتا۔ ۲۵ قاتل خود قتل هوتے، اور یوسیاه تخت‌نشین هوتا۔

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاهت کي[a]۔ ۲ مگر وہ جو خداوند کي نظر میں برا هی، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام[b] کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے آگے سے دفع کیا تها۔

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنهیں اُس کے باپ حزقیاه نے ڈهایا تها[c]، پهر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں[d]، اور سارے آسماني لشکر[e] کي پرستش اوربندگي کي۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر میں بهي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تها، که میرا نام یروسلم میں ابد تک رهیگا[f]، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے سارے آسماني لشکرکے نام کے مذبح، خداوند کے گهرکے دو صحنوں میں[g]، بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[h]، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا[i]، اور یاردیو اور افسونگروں سے معامله کیا[k]؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصه دلانے کے واسطے بهت بدکاریاں کیں۔ ۷ اور اُس نے ایک کهودا هوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس گهرمیں نصب کي[l]، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کها تها، که اِس گهرمیں، اوریروسلم میں جسے میں نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا هی، میں اپنا نام ابد تک رکهونگا[m]؛ ۸ اور میں بني اِسرایل کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي هی، هرگز نه ٹلواؤنگا[n]، بشرطےکه وے خبرداري سے اُن سب باتوں پرجو میں نے اُنهیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسی نے دیئے، عمل کریں۔ ۹ لیکن منسي نے یهوداه کو اور یروسلم کے باشندوں کو یهاں تک بهٹکایا، که اُنهوں نے اُن گروهوں کي نسبت

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

[a] ۲ سلا ۲۱ : ۱، وغیره — [b] استه ۱۸ : ۹؛ ۲ توا ۲۸ : ۳ — [c] ۲ سلا ۱۸ : ۴؛ ۲ توا ۳۰ : ۱۴؛ اور ۳۱ : ۱؛ اور ۳۲ : ۱۲ — [d] استه ۱۶ : ۲۱ — [e] استه ۱۷ : ۳ — [f] استه ۱۲ : ۱۱؛ ۱ سلا ۸ : ۲۹؛ اور ۹ : ۳؛ ۲ توا ۶ : ۶؛ اور ۷ : ۱۶ — [g] ۲ توا ۴ : ۹ — [h] احبار ۱۸ : ۲۱؛ استه ۱۸ : ۱۰؛ ۲ سلا ۲۳ : ۱۰؛ ۲ توا ۲۸ : ۳؛ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹ — [i] استه ۱۸ : ۱۰، ۱۱ — [k] ۲ سلا ۲۱ : ۶ — [l] ۲ سلا ۲۱ : ۷ — [m] زبور ۱۳۲ : ۱۴ — [n] ۲ سمو ۷ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

سے جنھیں خداوند نے بني اسرائیل کے سامھنے نابود کیا، زیادہ بدکاري کي۔ ۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں، پر وے اُسکے شنوا نہ ھوئے۔ ۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا؛ وے منسي کو کانٹیوں سے پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے بابل کو لے گئے۔ ۱۲ جب اُسنے بڑي تکلیف پائي، تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ھوا؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول ھوئي، اور اُسکي زاري سني گئي، اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکي مملکت کے درمیان پھر لایا۔ تب منسي نے جانا کہ خداوند وھي خدا ھی۔ ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شہر کے باھر، جیحون کي پچھم طرف، وادي میں مچھلي پھاٹک کے جلوخانے تک، ایک دیوار اُٹھائي، اور عفل کو گھیرا، اور اُسے بہت اُونچا کیا، اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے۔ ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبودوں کو، اور اُس بت کو جو خداوند کے گھر میں تھا، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تھے، دفع کیا، اور شہر کے باھر پھینک دیا۔ ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا، اور یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کي بندگي کریں۔ ۱۷ تس پر بھي لوگ اب تک اُونچے مکانوں میں قرباني گذرانتے رھے، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لیئے۔

۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي دعا جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غیب بینوں کا کلام جو

پیشتر مسیح سے ۶۴۴

اُنھوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا، وے سب باتیں اسرائیل کے بادشاھوں کي تواریخ میں لکھي ھیں؛ ۱۹ اُس کي دعا بھي اور اُس کا قبول ھونا، اور اُس کي ساري خطائیں، اور اُس کي بےایماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں، اُسسے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ھوا، یہ سب باتیں حوسي کي تواریخ میں لکھي ھیں۔ ۲۰ اور منسي اپنے باپ دادوں میں جا سویا، اور اُنھوں نے اُسے اُسي کے گھر میں گاڑا، اور اُس کا بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ ھوا۔

۲۱ امون بائیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُس نے دو برس یروسلم میں بادشاھت کي۔ ۲۲ اور جو خداوند کي نظر میں برا تھا، سو اُس نے کیا، جیسا کہ اُس کے باپ منسي نے کیا تھا؛ اور امون نے اُن سب کھودي ھوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائیں تھیں، قربانیاں گذرانیں، اور اُن کي بندگي کي؛ ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نہ کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تھي؛ بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ ۲۴ آخر کو اُس کے خادموں نے اُس پر بندش باندھي، اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا۔

۲۵ لیکن مملکت کي رعیت نے اُن سب لوگوں کو قتل کیا جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھي تھي، اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگہہ میں بادشاہ کیا۔

۳۴ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ٦٤١

یوسیاہ آتھ برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]. ٢ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کي راھوں پر چلا؛ ذرہ بھي دھنے بائیں نہ مڑا.

٣ اور اُس کي سلطنت کے آتھویں برس میں، جب ھنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو[c] اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ھوئے بتوں، اور ڈھالي ھوئي مورتوں سے[d] پاک کرنے لگا. ٤ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کات ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودي ھوئي صورتوں، اور ڈھالي ھوئي مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کي قبروں پر بکھرایا[f]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں. ٥ اور اُس نے اُن کاھنوں کي ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا. ٦ اور یونھیں منسي، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالي تک، اُن کے پھاوڑوں کو اِرداگرد چلایا. ٧ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کات ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا.

٦٢٤

٨ اور اُس کي سلطنت کے اتھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیتے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیتے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کي مرمت کرنے کو بھیجا[i]. ٩ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدي جو خدا کے گھر میں لائي گئي تھي، جسے دربان لاویوں نے بني منسي سے، اور بني اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقي لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کي[k]؛ ١٠ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعیناتے تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کي مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ١١ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ھوئے پتھر، اور لٹھے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں. ١٢ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے. اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوي، جو بني مراري میں سے تھے، تعیناتے تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بني قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوي باجوں کے بجانے میں ماھر تھے. ١٣ اور وے باربرداروں کے بھي، اور اُن سب کے، جو کسي قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے[l].

١٤ اور جب وے اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں لائي گئي تھي، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کي توریت کي کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ھوئي، پائي[m]. ١٥ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي. ١٦ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ھیں؛ ١٧ اور وہ نقدي جو خداوند کے گھر میں موجود تھي، اُنھوں نے جمع کي، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کي.

[a] ٢ سلا ٢٢: ١، وغیرہ
[b] ٢ توا ١٥: ٢
[c] ١ سلا ١٣: ٢
[d] ٢ توا ٣٣: ١٧، ٢٢
[e] احبا ٢٦: ٣٠. ٢ سلا ٢٣: ٤
[f] ٢ سلا ٢٣: ٦
[g] ١ سلا ١٣: ٢
[h] اِستثنا ٩: ٢١
[i] ٢ سلا ٢٢: ٣
[k] دیکھو ٢ سلا ١٢: ٤، وغیرہ
[l] ١ توا ٢٣: ٤، ٥
[m] ٢ سلا ٢٢: ٨، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخیقام بن سافن کو، اور ‖ عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقی رہے، اِس کتاب کی باتوں کے حق میں، جو ملی ہی، خداوند سے پوچھو؛ کیونکہ خداوند کا قہر، جو ہم پر نازل ہوتا ہی، بہت بڑا ہی، اِس سبب سے کہ ہمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ہی۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت* بن ‖ خسرہ کی جورو تھی، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محلہ میں رہتی تھی؛ سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا۔

۲۳ اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمہیں مجھہ پاس بھیجا ہی، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو میں اِس مکان پر اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، یعنے وے ساری لعنتیں، جو اُس کتاب میں، کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی، لکھی ہیں۔ ۲۵ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیں جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں؛ سو میرا قہر اِس مکان پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ ۲۶ پر شاہ یہوداہ، جسنے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تو جو ہی، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا۔ ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرمایا، تو نے خدا کے آگے عاجزی کی، جب کہ تو نے اُسکی باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتنی کی، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھی کان دھر کے تیری سنی، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۸ دیکھہ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا، اور ساری آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسی کے باشندوں پر لاؤنگا، تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو اُنہوں نے پھرکے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی۔

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا*۔ ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاہن، اور لاوی، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی، جو خداوند کے گھر میں ملی تھی، اُنہیں پڑھ سنائیں۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا*، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ہم خداوند کی پیروی کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کی شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کی باتوں پر، جو اُس کتاب میں لکھی ہیں، عمل کرینگے۔ ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیامین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے

‖ یا، عکبور۔ ۲ سلاطین ۲۲: ۱۲

* ۲ سلاطین ۲۲: ۱۴ یا، حرحس۔

* ۲ سلاطین ۲۳: [illegible]

* ۲ سلاطین ۲۳: [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

بني اِسرائیل کي ساري سرزمینون میں سے ساري مکروهات[q] بتون کو دفع کیا، اور سب لوگون کو، جوکه اِسرائیل میں رهتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، که خداوند اپنے خدا کي بندگي کریں. اور وے اُس کے جیتے جي[r] خداوند اپنے باپ‌دادون کے خدا کي پیروي سے پھر نه گئے.

[q] ۱ سلا ۱۱ : ۵
[r] یرو ۳ : ۱۰

## ۳۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یوسیاہ بڑي شوقدلي سے عید فسح کرتا. ۲۰ وه فرعون نکو کو چھیڑکے، مجدو کے مقام پر قتل هوتا. ۲۵ یوسیاہ کے اُوپر مرثیے گاتے.

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لیئے عید فسح کي[a]، اور وه فسح پہلے مہینے کي چوُدھویں تاریخ میں[b] ذبح هوا. ۲ اور اُسنے کاهنون کو اُن کي خدمتون[c] پر مقرر کیا، اور اُنھیں خداوند کے گھر کي عبادت کے لیئے رغبت دلائي[d]. ۳ اور اُن لاویون سے، جو خداوند کے مقدس هوکے تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[e]، کہا، که پاک صندوق کو اُس گھر میں، جو شاه اِسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[f]، رکھو[g]؛ اب سے کاندھے پر اُٹھائے نه پھرو[h]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروه اِسرائیل کي خدمت کرو؛ ۴ اور اپنے آبائي خاندانون کے[i] موافق، اپني باریداریون کے مطابق، جس طرح سے شاه اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا[k] اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھي لکھا تھا[l]، اپني خدمت میں حاضر هو. ۵ اور تم مقدس میں اپني برادري یعنے قوم کے فرزند کے آبائي خاندانون کے فرقون کے موافق، اور لاویون کے آبائي گھرانون کي باریداریون کے مطابق، کھڑے هو[m]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[n] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیون کو طیار کرو، که وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیله سے لکھا گیا، کام کریں. ۷ اور یوسیاہ نے لوگون کے لیئے گلون میں سے برے اور حلوان دیئے[o]، که اُن سب کے

[a] ۲ سلا ۲۳ : ۲۱، ۲۲
[b] خر ۱۲ : ۶، عز ۶ : ۱۹
[c] ۲ توا ۲۳ : ۱۸، عز ۶ : ۱۸
[d] ۲ توا ۲۹ : ۵، ۱۱
[e] اِستـ ۳۳ : ۱۰، ۲ توا ۳۰ : ۲۲، ملا ۲ : ۷
[f] ۲ توا ۵ : ۷
[g] دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۱۴
[h] ۱ توا ۲۳ : ۲۶
[i] ۱ توا ۹ : ۱۰
[k] ۱ توا ۲۳، اور ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶ ابواب
[l] ۲ توا ۸ : ۱۴
[m] زبور ۱۳۴ : ۱
[n] ۲ توا ۲۹ : ۵، ۱۵، اور ۳۰ : ۳، ۱۵، عز ۶ : ۲۰، عبراني میں، موسیٰ کے هاتھ سے هوا
[o] ۲ توا ۳۰ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے هون، اور گنتي میں تیس هزار هوئے، اور تین هزار گائے بیل هوئے: یہه سب بادشاهي مال میں سے تھا. ۸ اور اُسکے امیرون نے خوشي سے لوگون کو، اور کاهنون کو، اور لاویون کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ، اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم تھے، کاهنون کو عید فسح کے ذبیحون کے لیئے دو هزار چھه سو بھیڑ بکري اور تین سو گائے بیل دیئے. ۹ اور کنعنیاہ، اور اُس کے بھائي سمعیاہ اور نتنئیل، اور حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویون کے سردار تھے، لاویون کو فسح کے لیئے پانچ هزار بھیڑ بکري اور پانچ سو گائے بیل دیئے. ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا هوئے، اور کاهن اپنے مقام میں، اور لاوي اپني باریداریون میں[p]، بادشاه کے حکم کے موافق، حاضر هوئے. ۱۱ اُنھون نے فسح ذبح کیا، اور کاهنون نے اُن کے هاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[q]، اور لاویون نے کھال کھینچي[r]. ۱۲ اور لاوي سوختني قربانیاں لے چلے، تاکه وے بني اِسرائیل کے آبائي خاندانون کے فرقون کے مطابق اُنھیں دیویں، که خداوند کے حضور گذرانیں، جیسا موسیٰ کي کتاب میں لکھا هے[s]. اور بیلون سے بھي ایسا هي کیا. ۱۳ اور اُنھون نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[t]، پر اور پاک هدیون کو دیگون اور هنڈون، اور کڑاهیون میں[u]، پکایا، اور جلد لوگون کو بانٹ دیا. ۱۴ بعد اُس کے اُنھون نے اپنے لیئے اور کاهنون کے لیئے طیار کیا؛ کیونکه کاهن بني هارون سوختني قربانیون اور چربیون کے چڑھانے میں رات تک مشغول رهے؛ سو لاویون نے اپنے لیئے اور کاهن بني هارون کے لیئے طیار کیا. ۱۵ اور گانیوالے بني آسف، داؤد کے[x]، اور آسف، اور هیمان، اور بادشاه کے غیب‌بین یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانون

[p] عز ۶ : ۱۸
[q] ۲ توا ۲۹ : ۲۲
[r] دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۳۴
[s] احبا ۳ : ۳
[t] خر ۱۲ : ۸، ۹، اِستـ ۱۶ : ۷
[u] ۱ سلا ۲ : ۱۳، ۱۴، ۱۵
[x] ۱ توا ۲۵ : ۱، وغیره

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[b]؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا اِیہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کي[f]؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[h] سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو[i] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[k]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تہا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور، جس نے خداوند کے منہہ کي باتیں اُس سے کہي تہیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس نے اُسے خدا کي قسم دلائي تہي، بغاوت کي[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف رجوع نہ ہوا۔

۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تہا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تہا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کي باتوں کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکي کي[q]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئي چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]؛ اُس نے اُن کے مقدس میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھي جو بہت بوڑھا تہا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[v]، اور یروسلم کي دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنہیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[x]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[z] رہے، جب تک کہ فارس کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تہا، پورا ہووے[a]، کہ وہ سرزمین پڑتي رہے، جب تک کہ اُس کے سب

پیشتر مسیح سے ۶۱۰
- [b] ۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷
- ۶۰۷
- ۶۰۶
- [c] ۲ سلا ۲۴: ۱ اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي، حبق ۱: ۶
- [d] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶ یرمِ ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
- [e] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲
- ۵۹۹
- اِیا، یکونیاہ، ۱ توا ۳: ۱۶ یا، کونیاہ، یرمِ ۲۲: ۲۴
- [f] ۲ سلا ۲۴: ۸
- [g] ۲ سلا ۲۴: ۱۰-۱۷
- [h] دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲
- ۵۹۹
- † یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائي کو، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
- [k] یرمِ ۳۷: ۱ ۲ سلا ۲۴: ۱۸ یرمِ ۵۲: ۱، وغیرہ
- ۵۹۳
- [l] یرمِ ۵۲: ۳ حزقي ۱۷: ۱۵، ۱۸
- [m] ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۳
- [n] یرمِ ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴
- [o] یرمِ ۵: ۱۲، ۱۳
- [p] اِمثا ۱: ۲۵، ۳۰
- [q] یرمِ ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶ متي ۲۳: ۳۴
- ۵۹۰
- [r] زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵
- [s] اِستِ ۲۸: ۴۹ ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ عز ۹: ۷
- ۵۸۸
- [t] زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲، ۳
- [u] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ
- [v] ۲ سلا ۲۵: ۹ زبور ۷۴: ۶، ۷ اور ۷۹: ۱، ۷
- ۵۸۸
- [x] ۲ سلا ۲۵: ۱۱
- [z] یرمِ ۲۷: ۷
- [a] یرمِ ۲۵: ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۶، ۷ اور ۲۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

دیا. ۹ اور اُن کی گنتی یہہ ھی: سونے کی تیس تھالیاں، اور چاندی کی ھزار تھالیاں، اور اُنتیس چھریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سؤ دس مجھولے پیالے، اور اور قسم کے باسن ایک ھزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ ھزار چار سؤ تھے. شیش‌بضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت جنھیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پھر کاھنوں کا، ۴۰ پھر لاویوں کا، ۴۳ پھر نتنیم کا، ۵۵ پھر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پھر اُن کاھنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کی نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنھیں اسیر کرکے لے گئے تھے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹکے یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے[b]، ھر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا، یے ھیں؛ ۲ وے جو زروبابل کے ساتھہ آئے، سو یے ھیں: یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، †رعلایاہ، مردکی، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اِسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ھی؛ ۳ بنی پرعوس، دو ھزار ایک سؤ بہتر؛ ۴ بنی سفطیاہ، تین سؤ بہتر؛ ۵ بنی ارخ، سات سؤ پچھتر[c]؛ ۶ بنی پخت موآب[d]، بنی یشوع اور یوآب میں سے، دو ھزار آٹھہ سؤ بارہ؛ ۷ بنی عیلام، ایک ھزار دو سؤ چوون؛ ۸ بنی زتو، نو سؤ پینتالیس؛ ۹ بنی زکی، سات سؤ ساٹھہ؛ ۱۰ بنی *بانی، چھہ سؤ بیالیس؛ ۱۱ بنی ببی، چھہ سؤ تیئیس؛ ۱۲ بنی عزجاد، ایک ھزار دو سؤ بائیس؛ ۱۳ بنی ادونقام، چھہ سؤ چھیاسٹھہ؛ ۱۴ بنی بگوی، دو ھزار چھپن؛ ۱۵ بنی عدین، چار سؤ چوون؛ ۱۶ بنی اطیر، حزقیاہ کے گھرانے کے، اٹھانوے؛ ۱۷ بنی بضی، تین سؤ تیئیس؛ ۱۸ بنی ||یورہ، ایک سؤ بارہ؛ ۱۹ بنی حاشوم، دو سؤ تیئیس؛ ۲۰ بنی †جبار، پنچانوے؛ ۲۱ بنی بیت‌لحم، ایک سؤ تیئیس؛ ۲۲ اھل نطوفہ، چھپن؛ ۲۳ اھل عنتوت، ایک سؤ اٹھائیس؛ ۲۴ ‡بنی عزماوت، بیالیس؛ ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفرہ اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس؛ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھہ سؤ اِکیس؛ ۲۷ اھل مکماس، ایک سؤ بائیس؛ ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سؤ تیئیس؛ ۲۹ بنی نبو، باون؛ ۳۰ بنی مجبیس، ایک سؤ چھپن؛ ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ھزار دو سؤ چوون؛ ۳۲ بنی حارم، تین سؤ بیس؛ ۳۳ لود، اور §حادد اور اونو کے بیٹے، سات سؤ پچیس؛ ۳۴ بنی یریحو، تین سؤ پینتالیس؛ ۳۵ بنی سناہ، تین ھزار چھہ سؤ تیس.

۳۶ کاھن، جو بنی یدعیاہ[f] اور یشوع کے خاندان میں کے تھے، نو سؤ تہتر؛ ۳۷ بنی اِمیر[g]، ایک ھزار باون؛ ۳۸ بنی فشور[h]، ایک ھزار دو سؤ سینتالیس؛ ۳۹ بنی حارم[i]، ایک ھزار ستر.

۴۰ لاوی، جو بنی *ھوداویاہ میں سے یشوع اور قدمایل کی نسل میں سے تھے، چوھتر.

۴۱ گانیوالے جو تھے، بنی آسف ایک سؤ اٹھائیس.

۴۲ دربان لوگ جو ھوئے، بنی سلوم، بنی اطیر، بنی طالمون، بنی عقوب، بنی ختیطا، بنی سوبی، سب ملکے ایک سؤ اُنتالیس.

۴۳ ھیکل کے بندے[k]: بنی ضیحا، بنی حسوفا، بنی طبعوت، ۴۴ بنی قروس، بنی ||سیعہا، بنی فدون، ۴۵ بنی لبانہ، بنی حجابہ، بنی عقوب، ۴۶ بنی حجاب، بنی †شملی، بنی حنان، ۴۷ بنی جدیل، بنی جحر، بنی ریایاہ، ۴۸ بنی رصین،

---

۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱
[b] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[c] نحم ۷: ۶ وغیرہ
|| یا، عزریاہ، نحم ۷: ۷
† یا، رعمیاہ،
‡ یا، مسفرت،
§ یا، نحوم،
[c] دیکھو نحم ۷: ۱۰
[d] نحم ۷: ۱۱
* یا، بنوی، نحم ۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا، خاریف، نحم ۷: ۲۴
† یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸
[e] دیکھو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی.
[f] ۱ توا ۲۴: ۷
[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[h] ۱ توا ۹: ۱۲
[i] ۱ توا ۲۴: ۸
* یا، یہوداہ، عز ۳: ۹ ھدواہ بھی کہلایا، نحم ۷: ۴۳
[k] عبرانی میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیگا.
† یا، شلمی.

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ كے قريب

اور نئے چاندوں كي، اور خداوند كي سب مقدس عيدوں كي، اور وہ جسے هر ايك خوشي سے خداوند كے ليئے لاتا تها، گذراني۔ ۶ ساتويں مهينے كي پهلي تاريخ سے اُنهوں نے خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كا چڑهانا شروع كيا۔ پر خداوند كي هيكل كي بنياد هنوز ڈالي نه گئي تهي۔ ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ||بڑهيوں كو نقدي دي، اور صيدانيوں اور صوريوں كو كهانا پينا اور تيل ديا[h]، كه لبنان سے سرو كے اٹهے سمندر كي راہ سے يافا[i] كو لاويں، جيسا كه شاہ فارس خورس نے اُنهيں پروانه ديا تها[j]۔

۸ پهر اُن كے خدا كے گهر كو يروسلم ميں آ پهنچنے كے بعد، دوسرے برس كے دوسرے مهينے ميں، زروبابل بن سيالتئيل، اور يشوع بن يوصدق نے، اور اُن كے باقي بهائي كاهنوں، اور لاويوں نے، اور سب نے، جو اسيري سے رهائي پاكے يروسلم كو آئے تهے، شروع كيا، اور لاويوں كو، جو بيس برس كے اور اُوپر تهے[l]، مقرر كيا، كه خداوند كے گهر كے كام پر تعنات رهيں۔ ۹ تب يشوع[m] اور اُس كے بيٹے، اور اُس كے بهائي، اور قدميئيل اور اُس كے بيٹے، بني †يهوداہ، ملكے كهڑے رهے، كه خدا كے گهر ميں كاريگروں پر تعنات رهيں؛ اور بني حنداد اور اُن كے بيٹے اور بهائي لاوي ايسا هي كرتے تهے۔ ۱۰ سو جب معمار خداوند كي هيكل كي بنياد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے كاهنوں كو كپڑا پهناكے، اور نرسنگے ديكے، اور لاويوں بني آسف كو جهانجه ديكے، مقرر[n] كيا، كه شاہ اسرائيل داؤد كي ترتيب كے مطابق[o] خداوند كي حمد كريں۔ ۱۱ اور وے باهم نوبت به نوبت خداوند كي ستايش اور شكرگذاري ميں گاتے بجاتے تهے[p]، كه وہ بهلا هي[q]، كه اُس كي رحمت هميشه اسرائيل كے شامل حال هي[r]۔ جب اُنهوں نے خداوند كي ستايش كي، تب سب لوگوں نے

||يا، كاريگروں۔
[h] ۱ سلا ۵: ۶، ۹
[i] ۲ توا ۲: ۱۰ اعم ۱۲: ۲۰
[j] ۲ توا ۲، ۱۶ اعم ۹: ۳۶
[k] عز ۱: ۳
۵۳۵
[l] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
[m] عز ۲: ۴۰
† يا، هوداياہ، عز ۲: ۴۰
[n] ۱ توا ۱۶: ۵، ۶، ۴۲
[o] ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۱۲: ۸ اور ۲۰: ۱
[p] عزر ۱۰: ۲۱ ۲ توا ۷: ۳ نحم ۱۲: ۲۴
[q] ۱ توا ۱۶: ۳۴
[r] زبور ۱۳۶: ۱ ۱ توا ۱۶: ۴۱ يرم ۳۳: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۵۳۵

ملكے نعرہ مارا، اِس ليئے كه خداوند كے گهر كي بنياد پڑي تهي۔ ۱۲ ليكن بهت لوگ اُن كاهنوں، اور لاويوں، اور ابوي رئيسوں ميں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے گهر كو ديكها تها، جب اِس گهر كي بنياد اُن كے ديكهنے ميں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاكے رونے لگے[a]؛ ليكن بهتيرے خوشي سے للكارے۔ ۱۳ اور ايسا هوا كه لوگ خوشي كي آواز اور لوگوں كے رونے كي صدا جدا جدا دريافت نه كر سكے؛ كه لوگ خوب چلاكے نعرہ مارتے تهے، جس كي آواز دور تك پهنچي۔

[a] ديكهو حجي ۲: ۳

## ۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں كے مخالف اِس باعث بيزار هوكے كه هيكل كے بنانے ميں اُن كي شراكت نامنظور هوئي كام ميں هرج كرڈالتے۔ ۷ ارتخششتا بادشاہ كے نام پر خط لكهتے۔ ۱۷ اِس پر ارتخششتا فرمان لكهہ بهيجتا۔ ۲۳ كام بند هوتا۔

اور جب يهوداہ اور بنيامين كے دشمنوں نے سنا، كه ||وے جو اسير هوئے تهے، خداوند اسرائيل كے خدا كي هيكل كو بناتے هيں[b]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئيسوں كے پاس آئے، اور اُنهيں كها، كه همين بهي اپنے ساتهه تعمير كرنے دو: كيونكه هم تمهارے مانند تمهارے خدا كے طالب هيں، اور هم شاہ اسور اسرحدون كے دنوں سے[c]، جس نے همين يهاں لا بسايا هي، اُس كے ليئے قرباني گذرانتے هيں۔ ۳ ليكن زروبابل، اور يشوع، اور اسرائيل كے باقي ابوي رئيسوں نے اُنهيں كها، كه تمهارا كام نهيں، كه همارے ساتهه همارے خدا كے ليئے ايك گهر بناؤ[d]، بلكه هم آپ هي ايك ساتهه هوكے خداوند اسرائيل كے خدا كے ليئے ايك مسكن بناوينگے، جيسا كه شاہ فارس خورس نے همين حكم كيا هي[e]۔ ۴ تب ملك كے لوگوں نے يهوداہ كے لوگوں كے هاتهوں كو ڈهيلا كر ديا[f]، اور تعمير كرنے ميں اُنهيں گهبرا ديا۔ ۵ اور اُن كي مخالفت ميں وكيلوں كو نوكر ركها، كه اُن كا منصوبه

|| عبراني ميں، اسيري كے فرزند۔
[b] ديكهو ۷، ۸، ۹ آيتيں
۶۷۸ كے قريب
[c] ۲ سلا ۱۷: ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۱۹: ۳۷ ۱۰ آيت
[d] نحم ۲: ۲۰
[e] عز ۱: ۱، ۲، ۳
۵۳۴
[f] عز ۳: ۳

پيشتر مسيح سے ۵۲۰

روک ديا۔ ۲۴ تب يروسلم ميں خدا کے گهر کا کام موقوف هوا۔ اور يوں هي شاه فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رها۔

## ۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ زروبابل اور يشوع، حجي اور ذکرياه نبيوں سے ترغيب پاکر، هيکل کي تعمير شروع کرتے۔ ۳ تتنی اور شتربوزنی کي کوششيں يهوديوں کے روکنے ميں باطل ٹهرتيں۔ ۶ يهوديوں سے برخلافي کرکے، ايک خط دارا کے نام پر بهيجتے۔

۵۲۰ — a حجي ۱ : ۱ — b ذکر ۱ : ۱

پهر حجي[a] نبي اور ذکرياه[b] بن عيدو نبي اُنهيں يهوديوں کو جو يهوداه اور يروسلم ميں تهے، اِسرائيل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تهے۔ ۲ تب زروبابل[c] بن سيالتئيل اور يشوع بن يوصدق اُٹهے، اور خدا کے گهر کو جو يروسلم ميں هی بنانے لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساته هوکر اُن کي مدد کرتے تهے۔

c عز ۳ : ۲

۳ اُس وقت نهر کے اِس پار کا صوبه‌دار تتنی[d]، اور شتربوزنی، اپنے مصاحبوں سميت، اُن پاس آئے، اور اُنهيں يوں کها، که کس نے تم کو حکم کيا، که اِس گهر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹهاؤ[e]؟ ۴ پهر هم نے اُنهيں اِس طور پر کها، که اُن لوگوں کے کيا نام هيں، جو اِس عمارت کي تعمير کرتے هيں[f]؟ ۵ پر اُن کے خدا کي نظر يهوديوں کے بزرگوں پر تهي[g]، يهاں تک که وے اُن کا کام موقوف نه کرا سکے، جب تک که وه پروانه دارا پاس نه پهنچا، اور تب اُنهوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکي بابت ميں لکه بهيجا[h]۔

d ۶ آيت عز ۶ : ۶ — e ۹ آيت — f ۱۰ آيت — g ديکهو عز ۷ : ۶، ۲۸ اور ۳۳، ۲۸ — h عز ۶ : ۶

۵۱۹

۶ خط کي نقل، جو نهر کے اِس پار کے صوبه‌دار تتنی، اور شتربوزنی، اور اُس کے افارسکي[i] رفيقوں نے، جو نهر کے اِس پار ميں بود و باش کرتے هيں، دارا بادشاه پاس بهيجي۔ ۷ اُنهوں نے اُس پاس عرضي بهيجي، جس ميں يوں لکها تها: دارا بادشاه کو سب طرح کا سلام هو۔ ۸ بادشاه کو معلوم هو، که هم يهوداه کے صوبے ميں الله تعالیٰ کے گهر کے بيچ گئے هيں: وه

i عز ۴ : ۹

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

بهاري پتهروں سے بنتا هي، اور ديواروں هي ميں لکڑياں لگائي جاتي هيں، اور کام جلد بنتا جاتا هي اور اُن کے هاتهوں سے انجام تک پهنچتا جاتا۔ ۹ تب هم نے اُن بزرگوں سے سوال کيا، اور اُنهيں يوں کها، که کس نے تمهيں حکم کيا، که اِس گهر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹهاؤ[k]؟ ۱۰ اور هم نے اُن کے نام بهي پوچهے، تاکه هم اُن لوگوں کے نام لکهکے حضور کو خبر ديويں، که اُنکے سردارکون هيں۔ ۱۱ تب اُنهوں نے هميں يوں جواب ديا اور کها، هم آسمان اور زمين کے خدا کے بندے هيں، اور وهي مسکن بناتے هيں، جو بهت برس گذرے، بلکه قديم سے بنا تها، جسے اِسرائيل کے ايک بڑے بادشاه نے بنوايا، اور تعمير کيا تها[l]۔ ۱۲ ليکن اِس ليئے که همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا کو غصه دلايا[m]، اُس نے اُنهيں شاه بابل نبوکدنضر کسدي کے هاته ميں[n] کر ديا؛ اُس نے اِس گهر کو اُجاڑ ديا، اور لوگوں کو اسير کرکے بابل ميں لے گيا۔

k ۳، ۴ آيتيں — l ۱ سلا ۶ : ۱ — m ۲ توا ۳۶ : ۱۶، ۱۷ — n ۲ سلا ۲۴ : ۲ اور ۲۵ : ۸، ۹، ۱۱

۵۳۶

۱۳ ليکن شاه بابل خورس کي سلطنت کے پهلے برس ميں خورس بادشاه نے حکم ديا[o]، که يه بيت‌الله پهر بنايا جاوے۔ ۱۴ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے ظروف کو بهي، جنهيں نبوکدنضر يروسلم کي هيکل سے نکال لے گيا، اور بابل کي مندر ميں لا رکها، اُن هي کو خورس بادشاه نے بابل کي هيکل سے پهر نکال ليا[p]، اور شيشبضر نامے ايک شخص کو، جسے اُس نے ناظم ٹهرايا تها[q]، سونپ ديا۔ ۱۵ اور اُسے فرمايا، که اِن برتنوں کو ليکے جائيو، اور يروسلم کي هيکل ميں پهنچائيو، اور خدا کا مسکن اپني جگه پر بنايا جاوے۔

o عز ۱ : ۱ — p عز ۱ : ۷، ۸ اور ۱ : ۵ ۲ باب۔ — q حجي ۱ : ۱۴ اور ۲۲ : ۲۱

۱۶ سو وهي شيشبضر آيا، اور يروسلم ميں اِس بيت‌الله کي بنياد ڈالي[r]؛ اور اُس وقت سے اب تک بن رها هي، پر هنوز طيار نهيں هوا هي[s]۔ ۱۷ اب

r عز ۳ : ۸، ۱۰ — s عز ۶ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۵۱۵

ادار مهينے کي تيسري تاريخ ميں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چهٹهواں برس تها، طيار هوا۔

۱۶ اور بني اِسرائيل، اور کاهن، اور لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے گهر کي تقديس خوشي سے کرتے تهے[m]۔ ۱۷ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے سؤ بيل، اور دو سؤ مينڈهے، اور چار سؤ حلوان، اور تمام اِسرائيل کي خطا کي قرباني کے ليئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑهاتے تهے[n]۔ ۱۸ اور اُنهوں نے کاهنوں کو، اُن کي تقسيموں کے[o] موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو يروسلم ميں هوتي مقرر کيا، جيسا کہ موسيٰ کي کتاب ميں لکها هے[q]۔ ۱۹ اور پہلے مهينے کي چودهويں تاريخ[r] اسيري کے فرزندوں نے عيد فسح کي ؛ ۲۰ کيونکہ کاهنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تها[s] ؛ وے سب کے سب پاک هوئے تهے ؛ سو اُنهوں نے اسيري کے سب فرزندوں کے ليئے، اور اپنے بهائي کاهنوں کے ليئے، اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا[t]۔ ۲۱ اور بني اِسرائيل نے، جو اسيري سے چهوٹے تهے، اور سبهوں نے، جو خداوند اِسرائيل کے خدا کے طالب هوکے اُس سرزمين کي اجنبي گروهوں کي نجاستوں سے[u] پاک هوئے تهے، فسح کهائي۔ ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي کي عيد[v] کرتے رهے ؛ کيونکہ خداوند نے اُنهيں خوشوقت کيا تها، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پهيرا تها[w]، کہ خدا اِسرائيل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں، اُن کي دستگيري کرے۔

## ۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ عزرا يروسلم کو جاتا۔ ۱۱ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا۔ ۲۷ عزرا خدا کي مهرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا۔

۱ اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[a] کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سراياہ[b]، بن عزرياہ، بن خلقياہ، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخيطوب، ۳ بن امرياہ، بن عزرياہ، بن مرايوث، ۴ بن زراخياہ، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابيسوع، بن فينحاس، بن اِليعزر، بن هارون سردار کاهن: ۶ يهي عزرا بابل سے آتهہ چلا ؛ اور وہ فقيہ تها، جو موسيٰ کي شريعت ميں، جسے خداوند اِسرائيل کے خدا نے ديا تها، ماهر تها[c]: اور اِس ليئے کہ خداوند اُس کے خدا کا هاتهہ اُس پر تها[d]، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تهي۔ ۷ اور بني اِسرائيل ميں سے، اور کاهنوں، اور لاويوں[e] اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور هيکل کے بندوں ميں سے[f] کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس ميں يروسلم ميں آئے[g]۔ ۸ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس کے پانچويں مهينے يروسلم ميں پهنچا۔ ۹ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مهينے کي پہلي تاريخ ميں هوا، اور پانچويں مهينے کي پہلي تاريخ ميں وہ يروسلم ميں آ پهنچا؛ کيونکہ اُسکا خدا ||مهرباني سے اُس کي دستگيري کرتا تها[h]۔ ۱۰ کہ عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تها، کہ خداوند کي شريعت کا طالب هو[i]، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرائيل کے درميان قانونوں اور حکموں کي تعليم ديوے[k]۔

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاهن اور فقيہ تها، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرائيل پر کے فرضوں کا مفسر تها، عنايت کيا، سو يہہ هے: ۱۲ ارتخششتا شاهنشاہ[l] کا، عزرا کاهن کو، جو فقيہ هے، اور آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هے، وغيرہ[m]۔ ۱۳ ميں يہہ حکم کرتا هوں، کہ سب، جو ميري مملکت ميں اِسرائيل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے کاهنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

---

[m] ۱ سلا ۸ : ۶۳
[n] عز ۸ : ۳۵
[o] ۱ توا ۲۴ : ۱
[p] ۱ توا ۲۳ : ۶
[q] گن ۳ : ۶ اور ۸ : ۹
[r] خر ۱۲ : ۶
[s] ۲ توا ۳۰ : ۱۵
[t] ۲ توا ۳۵ : ۱۱
[u] عز ۹ : ۱۱
[v] خر ۱۲ : ۱۵ اور ۱۳ : ۶ ۲ توا ۳۰ : ۲۱ اور ۳۵ : ۱۷
[w] ۶ : ۲۲ عز ۱ : ۱ اور ۶ آيت، وغيرہ
[a] نحم ۲ : ۱
[b] ۱ تو ۶ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

[c] ۱۱، ۱۲، ۲۱ آيتيں
[d] ۹ آيت عز ۸ : ۲۲، ۳۱
[e] ديکهو عز ۸ : ۱۵، وغيرہ
[f] عبراني ميں، نتنيم۔ عز ۲ : ۴۳ اور ۸ : ۲۰
[g] عز ۸ : ۱
|| کسدي ميں، کا مهرباں هاتهہ اُس پر تها۔
[h] ۶ آيت نحم ۲ : ۸، ۱۸
[i] زبور ۱۱۹ : ۴۵
[k] ۶، ۲۵ آيتيں ٢ توا ۱۷ : ۹ نحم ۸ : ۱-۸ ملا ۲ : ۷
[l] حزق ۲۶ : ۷ دان ۲ : ۳۷
[m] عز ۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دانایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔ ۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني پحت مواب میں سے، الهوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزیایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکایل، اور اُس کے ساتھ اَسي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحيایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اٹھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببي میں سے، ذکریاہ بن ببي، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ||ابن هقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یے نام هیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ ۱۴ اور بني بگوي میں سے، عوطي اور †زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس، جو اهاوا کي سمت کو بہتا هی، جمع کیا؛ اور وهاں هم تین دن خیموں میں رهے؛ اور میں نے لوگوں اور کاهنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نہ پایا[c]۔ ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا، ۱۷ اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کھلا بھیجا، اور جو کچھ اُنہیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ||بتایا، کہ وے همارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے همارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے کہ خدا مہربان کا هاتھ هم پر تھا، وے †ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اسرایل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دو سؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے هوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اهاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، کہ روزہ رکھیں، کہ هم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور بال‌بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاهیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں همارے دشمنوں سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا؛ کیونکہ هم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ همارے خدا کا هاتھ اُن سبھوں پر هی[k]، جو اُس کے طالب هیں، کہ اُن کا بھلا هو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رهتے هیں[m]، جو اُسے چھوڑتے هیں[n]۔ ۲۳ سو هم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور هماري دعا قبول هوئي[o]۔

۲۴ تب میں نے سردار کاهنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۳
|| یا، سب سے چھوٹا بیٹا۔
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی۔
[c] دیکھو عز ۷: ۷
|| عبراني میں، منھہ رکھا۔
دیکھو ۲ سم ۱۴: ۳، ۱۹
† یا، اِش‌سکل کو۔
[d] نحم ۸: ۷ اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احبا ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹
یسع ۵۸: ۳، ۵
[h] زبور ۵: ۸
[i] ۱ قرن ۹: ۱۵
[k] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲
روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱۶
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰ ۲ توا ۳۳: ۱۳ یسع ۱۹: ۲۲
[p] عز ۷: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف هاتھ پھیلائے[k]، ٦ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا هوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا، اپنے منھ کے اُٹھانے سے لجاتا هوں؛ کیونکه همارے گناه همارے سرکے اُوپر سے بھي زیاده بڑھ گئے[m]، اور هماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي هیں[n]. ٧ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک هماري بڑي نافرماني کي حالت هو رهي هی[o]؛ اور اپني بدکاري کے سبب هم، اور همارے بادشاه، اور همارے کاهن، اُن سرزمینوں کے بادشاهوں کے هاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے هیں[q]، جیسا آج کے دن هی. ٨ اب چند روز سے خداوند همارے خدا کا فضل هم پر هوا هی، که اُسنے همارا کچھ بقیا بچا رکھا هی، اور اپنے بیت مقدس میں هم کو ایک کھونٹا دیا هی، تاکه همارا خدا هماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور هماري اسیري میں همیں کچھ حیات تازه بخشے. ٩ کیونکه هم تو بندهوئے[s] تھے، پر همارے خدا نے هم کو هماري غلامي میں نهیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاهوں کے سامھنے هم پر مہرباني کي[u]، تاکه همیں نئي زندگي بخشے، اور هم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور که وه همیں یہوداه اور یروسلم کے درمیان ایک ||پناه دیوے[x]. ١٠ اور اب، ای همارے خدا، هم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکه هم تیرے حکموں سے باهر گئے هیں، ١١ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے هیں؛ که تو نے کہا هی، که وه زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے هو، وه اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[y] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین هی، که اُنھوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا هی. ١٢ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[z]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدھي مت چاهو[a]، تاکه تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو همیشه کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]. ١٣ اور ساري آفتوں کے بعد، جو همارے برے کاموں اور بڑے گناهوں کے سبب هم پر پڑي هیں، (که تو نے، ای همارے خدا، همارے گناهوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکه ایسي نجات هم کو بخشي هی؛) ١٤ کیا هم پھر تیرے حکموں سے باهر جائیں[d]، اور اِن مکروهات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب هم پر یہاں تک نهیں بھڑکیگا[f]، که هم کو نیست و نابود کرے، اور کچھ نه بقیه نه بچتي رهے؟ ١٥ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تو صادق هی[g]، که هم آج تک بچے هوئے موجود هیں: دیکھ، هم تیرے آگے[h] اپنے گناهوں میں گرفتار هیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نهیں سکتے[k].

## ١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ سکنیاه اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا. ٦ عزرا کڑھتے هوئے لوگوں کو جمع کراتا. ٩ اهل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبه کرتے اور اپنے گناهوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے. ١٥ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے. ١٨ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنھوں نے اجنبي عورتیں جوروئیں کي تھیں، پیش کي جاتي.

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گراکے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراهم هوئي؛ کیونکه لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے. ٢ تب سکنیاه بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، هم اپنے خدا کے گناهگار تو هوئے هیں[c]، که اِس سرزمین کي قوموں میں سے

---

[k] خر ٩: ٢٩، ٣٣
[l] دان ٩: ٧، ٨
[m] زبور ٣٨: ٤
[n] ٢ تو ٢٨: ٩ ; مکاش ١٨: ٥
[o] زبور ١٠٦: ٦ ; دان ٩: ٥، ٦، ٨
[p] دان ٩: ٧، ٨
[q] اِستث ٢٨: ٣٦، ٦٤
[r] زبور ١٣: ٣ اور ٣٤: ٥
[s] نحم ٩: ٣٦
[t] زبور ١٣٦: ٢٣
[u] عز ٧: ٢٨
|| عبراني میں، دیوار
[x] یسع ٥: ٢
† عبراني میں، کے هاتھ سے
[y] عز ٩: ٢١
‡ عبراني میں، منھ‌سے منھ تک جیسا که
٢ سلا ٢١: ١٦

[z] خر ٣٤: ١٦ اور ٣٤: ١٦ ; اِستث ٧: ٣
[a] اِستث ٢٣: ٦
[b] امث ١٣: ٢٢ اور ٢٠: ٧
[c] زبور ١٠٣: ١٠
[d] یوح ٥: ١٤ ; ٢ پطر ٢: ٢٠، ٢١
[e] ٢ آیت ; نحم ١٣: ٢٣، ٢٧
[f] اِستث ٩: ٨
[g] نحم ٩: ٣٣ ; دان ٩: ١٤
[h] روم ٣: ١٩
[i] ١ قرن ١٥: ١٧
[k] زبور ١٣٠: ٣

[a] ٢ توا ٢٠: ٩
[b] دان ٩: ٢٠
[c] نحم ١٣: ٢٧

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاہ، اور اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ. ۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني، اور معسیاہ، اور اِسماعیل، اور نتني ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسہ. ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو قلیتا بهي کهلاتا هی،) فتحیاہ، اور یهوداہ، اور اِلیعزر. ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: اِلیاسب؛ اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اُوري. ۲۵ اور اِسرائیل میں سے: بني پرعوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ. ۲۶ اور بني عیلام میں سے: متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ. ۲۷ اور بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا. ۲۸ اور بني ببی میں سے: یهوحانان، اور حننیاہ، اور زبی، اور عطلی. ۲۹ اور بني باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت. ۳۰ اور بني پخت موآب میں سے: عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلئیل، اور بنوي، اور منسي. ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور سمریاہ. ۳۳ اور بني حاشوم میں سے: متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمی، اور منسي، اور سمعي. ۳۴ اور بني باني میں سے: معدی، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو، ۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ||مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف. ۴۳ بني نبو میں سے: یعي ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ. ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بهي هوئے تھے۔

|| یا، مبندبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.

---

# نحمیاہ کي کتاب

---

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نحمیاہ حناني کي معرفت یروسلم کي تباہ حالي کي خبر پا کر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، اور دعا مانگتا. ۵ اُس کي مناجات.

۴۴۶ کے قریب

نحمیاہ بن حکلیاہ[a] کي باتیں. بیسویں برس، کسلیو کے مهینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا هوا، ۲ کہ حناني، جو میرے بهائیوں میں سے ایک هی، وہ، اور بعضے بني یهوداہ آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یهودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقي رهے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا. ۳ اُنهوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے هیں، وهاں کے صوبے میں نهایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے هیں؛ اور یروسلم کي دیوار[b] ڈهائي هوئي هی[c]، اور اُسکے پهاٹک آگ سے جلے هیں. ۴ اور ایسا هوا، کہ جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رها، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

a نحم ۱۰: ۱
b نحم ۲: ۱۷
c ۲ سلا ۲۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ اي خداوند، آسمان کے خدا، تو خداے عظیم و مہیب ھي، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ھیں، عہد اور فضل کو یاد رکھتا ھي: میں تیري منت کرتا ھوں، ۶ کہ تو اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بني اِسرائیل کے لیئے مانگتا ھوں، اور بني اِسرائیل کي خطاؤں کو، جو ھم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا ھوں؛ کہ میں اور میرے آبائي خاندان نے بھي گناہ کیا ھي۔ ۷ ھم نے تیري مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ھي، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائیں، عمل نہیں کیا ھي۔ ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاري کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا: ۹ پر جب تم میري طرف پھروگے، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئي پراگندہ ھوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں، میں اُنھیں وھاں سے جمع کرونگا، اور اُنھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وھاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ھي، لاؤنگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ھیں، جنھیں تو نے اپني بڑي قدرت سے اور قوي ھاتھ سے چھڑایا ھي۔ ۱۱ اي خداوند، میں تیري منت کرتا ھوں، کہ اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں کي دعا پر، جو چاھتے ھیں کہ تیرے نام سے ڈریں، تیرا کان لگا رھے، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرماے۔ اور میں بادشاہ کا ساقي تھا۔

دان ۹: ۴ — خر ۲۰: ۶ ، ۲۱ — ۲ توا ۶: ۴۰ — دان ۹: ۱۷، ۱۸ — دان ۹: ۲۰ — زبور ۱۰۶: ۶ — دان ۹: ۵ — اِست ۲۸: ۱۵ — احبار ۲۶: ۳۳ — اِست ۴: ۲۵، ۲۶، ۲۷ — اور ۲۸: ۶۴ — احبار ۲۶: ۳۹ وغیرہ — اِست ۴: ۲۹، ۳۰، ۳۱ — اور ۳۰: ۲ — اِست ۳۰: ۴ — اِست ۹: ۲۹ — دان ۹: ۱۵ — یسعیاہ ۲۶: ۸ — عبر ۱۳: ۱۸ — ۲ آیت — نحم ۲: ۱

## ۲ باب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا۔ ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل ھوتا، اور بہت حال مُلک اُس کے دشمن آزردہ ھوتے۔ ۱۲ خفیتاً ڈھائي ھوئي دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا۔ یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے اِستہزا ھوکے دیوار بنانے لگیں۔

ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ھوا، کہ مَے اُس کے آگے تھي: سو میں نے مَے اُٹھاکے بادشاہ کو دي۔ اور اِس سے آگے میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ ھوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس ھي، باوجودیکہ تو بیمار نہیں ھي؟ یہ یہ کچھ نہیں ھوگا، مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ ھمیشہ جیتا رھے: میں اُداس کیوں نہ ھوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپدادوں کي قبرگاہ ھي، اُجاڑ پڑا ھي، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے ھیں؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیري کیا درخواست ھي؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي، ۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ھو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ھوا، تو میري یہہ درخواست ھي، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپدادوں کي قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کي تعمیر کروں۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھي اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھسے کہا، تیرا سفر کب تک ھوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي ھوئي، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائي۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي ھو تو دریا پار کے حاکموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت ھوویں، کہ وے مجھے یہوداہ تک سلامت پہنچاویں؛ ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاہي جنگل کا نگہبان

عزر ۷: ۱ — نحم ۱: ۱۱ — امثا ۱۷: ۲۲ — ۱ سلا ۱: ۳۱ — دان ۲: ۴ — اور ۵: ۱۰ — اور ۶: ۶، ۲۱ — نحم ۱: ۳ — نحم ۵: ۱۴ — اور ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ہی، ایک شقہ ملے، کہ وہ مجھے لٹھے دیوے، کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور شہرپناہ اور وہ گھر، جس کو میں جاتا ہوں، آراستہ کیئے جاویں. اور اِس لیئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا[g]، بادشاہ نے مجھے یے عنایت کیئے.

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے؛ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا. ۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سنا، کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی خیریت کا طالب ہوکے آیا ہی، تو نہایت غمگین ہوئے. ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل ہوا، اور وہاں تین دن رہا[h].

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے؛ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا، سو میں نے کسی کو نہ بتلایا؛ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا، مگر وہ جانور، جس پر میں سوار ہوا. ۱۳ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے[i] نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کی دیواروں کو، جو ڈھائی ہوئی تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے ہوئے تھے[k]، دیکھ لیا. ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک[l] اور بادشاہ کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہہ نہ تھی. ۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا[m]، اور شہرپناہ کو دیکھکر لوٹا، اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا، اور یونہیں پھر آیا. ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا، کہ میں کدھر گیا، اور کیا کرتا ہوں؛ کہ میں نے اِس وقت تک نہ یہودیوں کو، نہ کاہنوں کو، نہ امیروں، نہ حاکموں، نہ

[g] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸ اور ۸: ۱۸ آیت
[h] عز ۸: ۳۲
[i] ۲ توا ۲۶: ۹ نحم ۳: ۱۳
[k] نحم ۱: ۳ اور ۱۷ آیت
[l] نحم ۳: ۱۵
[m] ۲ سم ۱۵: ۲۳ یرم ۳۱: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھ بتلایا تھا. ۱۷ تب میں نے اُنہیں کہا، تم دیکھتے ہو، کہ ہم کس مصیبت میں ہیں، کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے ہیں: آؤ، ہم یروسلم کی شہر پناہ بناویں، کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں[n]. ۱۸ تب میں نے اُنہیں بتلایا، کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لیئے بڑھایا ہوا تھا[o]، اور بادشاہ کی باتیں بھی، جو اُس نے مجھے فرمائیں، اُنہیں سنائیں. وے بولے، چلو، ہم اُٹھکے کام بناویں. سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط[p] کیا. ۱۹ پر جب سنبلط حورونی، اور عمونی غلام طوبیاہ، اور عربی جشم نے سنا، تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا[q]، اور ہماری حقارت کی، اور کہا، یہہ کیسا کام ہی، کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے[r]؟ ۲۰ تب میں نے اُنہیں جواب دیا، اور اُنہیں کہا: آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا، سو ہم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمہارا نہ حصہ، نہ حق، نہ نشان یادگار، یروسلم میں ہی[s].

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شہرپناہ کے تعمیر کرنےوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجہ.

تب اِلیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائی کاہن اُٹھے[a]، اور بھیڑ پھاٹک[b] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنہوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنہوں نے میاہ کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d] تک اُسے مقدس کیا. ۲ اُس کے ۱۱پاس یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کی. اور اُن کے پاس زکور بن اِمری نے تعمیر کی. ۳ لیکن مچھلی پھاٹک کو[f] بنی ہسناہ نے تعمیر کی؛ اُنہوں نے اُس کے بریٹھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[g]. ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاہ بن قوض نے مرمت کی. اور اُن

[n] نحم ۱: ۳ زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ یرم ۲۴: ۹ حزق ۵: ۱۴، ۱۵ اور ۲۲: ۴
[o] ۸ آیت
[p] ۲ سم ۲: ۷
[q] زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ اور ۸۰: ۶
[r] نحم ۶: ۶
[s] عز ۴: ۳
[a] نحم ۱۲: ۱۰
[b] یوحہ ۵: ۲
[c] نحم ۱۲: ۳۹
[d] یرم ۳۱: ۳۸ ذکر ۱۴: ۱۰
۱۱ عبرانی میں، ہاتھ پر
[e] عز ۲: ۳۴
[f] ۲ توا ۳۳: ۱۴ نحم ۱۲: ۳۹ صفن ۱: ۱۰
[g] دیکھو نحم ۶: ۱ اور ۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کي۔ اور اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کي۔ ۵ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمت کي، پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپني گردن نہ جھکائي[a]۔ ۶ اور پرانے پھاٹک[b] کي یہویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کي: اُنہوں نے اُس کے بریٹھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے۔ ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعوني اور یدون مرونوتي نے، اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار کے ناظم کے ||دولتخانے تک مرمت کي۔ ۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرہیاہ نے، جو سوناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کي، (کہ اُنہوں نے یروسلم کو چکلي دیوار[c] تک باقي چھوڑ دیا تھا۔) ۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت کي۔ ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن حروماف اپنے ہي گھر کے سامھنے تک کي مرمت کي: اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کي۔ ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹیوں کا برج[d] کي مرمت کي۔ ۱۲ اور اُس کے پاس سلوم نے، جو ہلوحیش کا بیٹا تھا، اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس نے اور اُس کي بیٹیوں نے، مرمت کي۔ ۱۳ وادي کے پھاٹک[e] کي مرمت حنون اور زنوح کے باشندوں نے کي؛ اُنہوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور کوڑے پھاٹک تک[f] دیوار پر ہزار ہاتھ کي جوڑائي کي۔ ۱۴ اور کوڑے پھاٹک کي مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم کے ایک حصے کا سردار تھا، کي؛ اُس نے اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل،

اور اڑبنگے، لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[g] سلوم بن کلحوزي نے، جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا، درست کیا؛ اُس نے اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس[h] کے کواڑے، اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے، اور بادشاہي باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کي[i] دیوار کو، اُس سیڑھي تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں، بنایا۔ ۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس جگہہ سے لیکے داؤد کي قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک[j]، جو بنایا گیا، اور بیت الجبوریم تک، مرمت کي۔ ۱۷ اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن باني نے مرمت کي۔ اُس کے پاس حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا، اپنے ٹکڑے کي مرمت کي۔ ۱۸ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوي بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا، مرمت کي۔ ۱۹ اور اُس کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتي ہے[k] اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں، بنایا۔ ۲۰ اُس کے پیچھے باروک بن زبي نے بڑي تندہي سے، اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوض نے، دوسرا ٹکڑا الیاسب کے گھر کے دروازے سے الیاسب کے گھر کي انتہا تک، بنایا۔ ۲۲ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رہنے والے کاہنوں نے مرمت کي۔ ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کي۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کي۔ ۲۴ اُس کے پیچھے بنوي بن حنداد نے، عزریاہ کے گھر سے دیوار کي موڑ اور کونے تک، ایک

|| عبراني میں، تخت۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فالال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے لگا ھوا ھی، مرمت کی۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی۔ ۲۶ اور نتنیم نے، ||عفل سے لیکے جہاں وے رھتے تھے، پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باھر پڑتا تھا، تعمیر کی۔ ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کی دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھڑپھاٹک پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ اور اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی۔ ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی۔ ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کی۔ ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسی ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاری کراتا۔ ۷ دشمنوں کے غیر اور اُن کے پنہانی منصوبوں کی خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا۔ ۱۳ کارگذاروں کو جنگی ھتیار بندھواتا۔ ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کی طرح چالاکی کریں اور حکم میں رھیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شھرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ھوا، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے آگے کہا، کہ یہ ضعیف یہودی کیا کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اجازت دی گئی؟ کیا وے قربانی کرینگے؟ کیا وے ایک ھی دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر ||بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عمونی نے، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑی چڑھ جائے؛ وہ اُن کی پتھر کی شھرپناہ کو توڑدیگی۔ ۴ سن لے، اے ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں، اور اُن کی ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سرپر ڈال، اور اسیری کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ، اور تیرے آگے اُن کی خطا میٹی نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی؛ کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔

۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا، کہ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ھیں، اور درازیں بند ھونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھی، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک دیں۔ ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں۔ ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا، کہ جب یہودی لوگوں نے، جو اُن کے

|| عبرانی میں، زندہ کرینگے۔

|| یا، برج

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رهتے تهے، سب جگهوں سے، جن سے وے همارے پاس آیا جایا کرتے تهے آکے همیں دس بار یهه کهه دیا؛ ۱۳ تو میں نے شهرپناه کے پیچهے نشیب کي جگهوں میں اور اونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گهرانوں کے مطابق، بٹهلایا، بلکه تلوار، اور برچهي، اور تیر کمان اُنهیں بندهواکے، بٹهلایا. ۱۴ اور میں نے نگاه کي، اور میں اُٹها، اور امیروں اور ناظموں، اور باقي لوگوں کو کها، که تم اُن سے مت ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مهیب هي[k]، یاد کرو، اور اپنے بهائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپني جوروؤں، اور اپنے گهروں کے لیئے لڑو. ۱۵ اور ایسا هوا، که جب همارے دشمنوں نے سنا، که یهه بات هم پر ظاهر هوئي، اور که خدا نے اُن کا منصوبه باطل کر دیا تها[m]، هم سب کے سب دیوار کي سمت کو پهرے، اور هر ایک اپنے اپنے کام میں پهر لگ گیا. ۱۶ اور ایسا هوا، که اُس دن سے میرے آدهے نوکر کام کرتے تهے، اور آدهے بهالے، اور ڈهال، اور کمان لیئے، اور بکتر پهنے هوئے، رهتے تهے؛ اور وے جو ناظم تهے یهوداه کے سارے خاندان کے پیچهے موجود تهے. ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تهے، اور وے جو بوجهه اُٹهاتے اور لاتے تهے، هر ایک اپنے ایک هاتهه سے کام کرتا تها، اور دوسرے میں تلوار رکهتا تها. ۱۸ کیونکه معمار جتنے تهے هر ایک اپني تلوار اپني کمر پر باندهے هوئے کام کرتے تهے. اور وه جو نرسنگا پهونکتا تها، میرے پاس تها.

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقي لوگوں سے کها، که کام تو بڑا اور پهیلاؤ پر هي، اور دیوار کے اوپر هم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور هي: ۲۰ سو جهاں تم نرسنگے کي آواز سنوگے، وهیں همارے پاس چلے آؤ: همارا خدا همارے لیئے لڑیگا[n]. ۲۱ سو هم کام کرتے تهے: اور آدهے لوگ پو پهٹنے سے ستاروں کے دکهائي دینے تک بهالے لیئے رهے. ۲۲ اور میں نے اُسي وقت لوگوں کو حکم کیا، که هر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رها کرے، تاکه رات کو همارے لیئے پهرا هووے، اور دن کو کام کرے. ۲۳ سو میں، اور میرے بهائي، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگهباني کے لیئے میرے همراه تهے، کبهي اپنے کپڑے اُتارتے نه تهے، اِلّا هر ایک طهارت کے لیئے اُتارتا تها.

## ۵ باب

اِس باب میں، که ۱ یهودي لوگ اپني حالت کي بابت، که قرضدار اور رهندار و غلام هیں، شکایت کرتے. ۶ نحمیاه سودخوروں کو ڈانٹتا، اور جو اُن کا هوا واپس دلاتا. ۱۴ اپني لعوا نهیں لیتا، بلکه اُسے هي خرچ سے بہتوں کي مهماني کیا کرتا.

اور لوگوں اور اُن کي جوروؤں نے اپنے یهودي بهائیوں[a] پر بڑي شکایت کي. ۲ اور کتنے کهتے تهے، که هم اور همارے بیٹے و بیٹیاں بهت هیں: سو هم اناج لے لینگے، که کهاویں اور جیویں. ۳ اور کتنے بولتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو گرو رکها، تاکه هم مهنگي میں غله مول لیویں. ۴ اور کتنے کهتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکهکر روپیه قرض لیا هي، که بادشاه کے لیئے محصول ادا کریں. ۵ باوجود اِس کے همارے جسم تو همارے بهائیوں کے سے جسم هیں[b]، اور همارے بالبچے اُن کے بالبچوں کے مانند هیں: اور دیکهو، هم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامي میں بیچتے[c]، اور هماري بیٹیوں میں سے کتني لونڈیاں هوچکي هیں، اور همارے هاتهوں میں طاقت نهیں هي، که اُنهیں چهڑاویں: کیونکه همارے کهیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں هیں. ۶ جب میں نے اُن کي فریاد اور یے باتیں سنیں، تو میں نهایت رنجیده هوا. ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا، تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے ہو[e]. اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا، ۸ اور اُنہیں کہا، کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا[f]: اور کیا تم اپنے ھي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے ھمارے ھي ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے، اور اُنہیں کچھ جواب نہ ملا. ۹ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ہو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو ھمارے دشمن ہیں، خداترسي سے چلتے[h]؟ ۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا ہوں، کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھاویں. ۱۱ آج ھي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مي، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا ھي، اُنہیں پھیر دیجیو. ۱۲ تب اُنھوں نے کہا، کہ ہم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے: جیسا تو نے فرمایا ھي، ویساھي کرینگے. پھر میں نے کاھنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق ہم کرینگے. ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا ہر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے: وہ یوں جھٹکا جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے. تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا. اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي[l].

۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]، جو بارہ برس ہیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n]. ۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مي، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے: اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خدا ترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]. ۱۶ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا: اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا: پر میرے سب چاکر وھاں کام پر جمع ہوئے. ۱۷ اور روز روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے. ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو ایک بیل، اور چھ پلي ہوئي بھیڑیاں تھیں: مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں: اور دس دس دن میں مي کي ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا: باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا. ۱۹ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t].

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنبلط چترائي کرکے، افواھیں پھیلاتا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں. ۱۵ کام تمام ہوتا اور دشمن وہ حال سکے مضطرب ہوتے. ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط و کتابت چھپے میں ہوتي.

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي[a]، اور ھمارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

---

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

e خر ۲۲: ۲۵ احبا ۲۵: ۳۶ حزق ۲۲: ۱۲
f احبا ۲۵: ۴۸
g ۲ سمو ۱۲: ۱۴ رومہ ۲: ۲۴ ۱ پطر ۲: ۱۲
h احبا ۲۵: ۳۶
i عز ۱۰: ۵ یرم ۳۴: ۸، ۹
k متي ۱۰: ۱۴ اعما ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶
‖ عبراني میں، خالي ہووے.
l دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۳
m نحم ۱۳: ۶
n ۱ قرن ۹: ۴، ۱۵
o ۱۰ آیت
p ۲ قرن ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۱۳
q ۲ سمو ۹: ۷ ۱ سلا ۱۸: ۱۹
r ۱ سلا ۴: ۲۲
s ۱۰، ۱۵ آیتیں
t نحم ۱۳: ۲۲
‖ یا، جشمو ۶ آیت
a نحم ۲: ۱۰، ۱۹ اور ۴: ۱، ۷
b نحم ۳: ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ آ، ہم اونو کے ؏ میدان کے کسي گانو میں باہم ملاقات کریں " ؛ پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے ؏، ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں بڑے کام میں لگا ہوں، اور اُتر نہیں سکتا؛ کیا ضرور هی، کہ میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رہے ؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا۔ ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا ؛ اُس کے هاتھ میں کھلي ہوئي چٹھي تھي۔ ۶ اُس میں لکھا تھا، کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ هی، بلکہ ‖ جشمو ایسا کہتا هی، کہ تو اور یہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو؛ اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا هی، کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو۔ ۷ علاوہ اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، کہ یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ هی : پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو پہنچیگي : سو اب چلا آ، تاکہ ہم باہم مصلحت کریں۔ ۸ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ تیرے کہنے کے موافق کوئي بات نہیں ہوئي، بلکہ تو یہہ باتیں اپنے هي دل سے بناتا هی۔ ۹ کیونکہ اُنھوں نے ہم کو ڈرایا، اور کہا، کہ وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھاوینگے، کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب، اي خدا، تو میرے ہاتھوں کو زور بخش۔ ۱۰ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا ؛ وہ بند کیا ہوا تھا ؛ اور اُس نے کہا، آئیو، ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں، اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں ؛ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے ؛ ہاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے۔ ۱۱ میں نے کہا، کیا مجھ سا شخص بھاگے ؟ اور مجھ سا کون هی، کہ ہیکل میں گھسکے اپني جان بچاوے ؟

میں اندر نہیں جانے کا۔ ۱۲ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھا، کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا، بلکہ میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي ؏، کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا۔ ۱۳ وہ اِس لیئے نوکر رکھا گیا، کہ میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں، کہ جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنہ دیں۔ ۱۴ اي میرے خدا، طوبیاہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیہ نوعدیاہ کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے ؏، یاد کر۔

۱۵ غرض باون دن میں، الُول مہینے کي پچیسویں تاریخ میں، شہرپناہ بن چکي۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سنا ؏، اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے ؛ کیونکہ اُنھیں سمجھ پڑي، کہ یہہ کام ہمارے خدا کي طرف سے ہوا ؏۔

۱۷ علاوہ اِس کے، اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاہ کي چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں۔ ۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم تھے ؛ کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد تھا، اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کي بیٹي کو بیاہ لیا تھا۔ ۱۹ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے۔ اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لیئے خط بھیجے۔

۷ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

؏ ۱ تواریخ ۸: ۱۲ ؏ نحمیاہ ۱۱: ۳۵ ؏ امثال ۲۶: ۲۴، ۲۵ ؏ زبور ۳۷: ۳۲ ‖ یا، جشم۔ ‖ آیت ۱، نحمیاہ ۲: ۱۹ ؏ حزقي ۱۳: ۲۲ ؏ حزقي ۱۳: ۱۷ ؏ نحمیاہ ۱۳: ۲۹ ۴۴۵ کے قریب ؏ نحمیاہ ۲: ۱۰ ؏ زبور ۱۲۶: ۲

اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حنانی کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے اماندار اور خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي کے لیئے ٹھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ھي: ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ‡عزریاہ، رعمیاہ، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرعس، دو ہزار ایک سو بہتر؛ ۹ بني سفطیاہ، تین سو بہتر؛ ۱۰ بني ارخ، چھ سو باون؛ ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یوآب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ؛ ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سو چون؛ ۱۳ بني زتو، آٹھ سو پینتالیس؛ ۱۴ بني زکی، سات سو

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

a نحم ۶ : ۱
b نحم ۲ : ۸
c خر ۱۸ : ۲۱

۵۳۶ کے قریب

d عز ۲ : ۱ وغیرہ
‡ یا، سرایا: دیکھو عز ۲ : ۲

ساٹھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھ سو اٹھتالیس؛ ۱۶ بني ببي، چھ سو اٹھائیس؛ ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سو بائیس؛ ۱۸ بني ادونقام، چھ سو سڑسٹھ؛ ۱۹ بني بگوی، دو ہزار سڑسٹھ؛ ۲۰ بني عدین، چھ سو پچپن؛ ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے؛ ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹھائیس؛ ۲۳ بني بضی، تین سو چوبیس؛ ۲۴ بني †خارف، ایک سو بارہ؛ ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے؛ ۲۶ بیت‌لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سو اٹھاسي؛ ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹھائیس؛ ۲۸ §بیت‌عزماوت کے لوگ، بیالیس؛ ۲۹ *قریت‌یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس؛ ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سو اکیس؛ ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس؛ ۳۲ بیت‌ایل اور عی کے لوگ، ایک سو تیئیس؛ ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون؛ ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چون؛ ۳۵ بني حارم، تین سو بیس؛ ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس؛ ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سو اکیس؛ ۳۸ بني سناآہ، تین ہزار نو سو تیس۔

۳۹ کاہن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سو تہتر؛ ۴۰ بني امیر[g]، ایک ہزار باون؛ ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس؛ ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار سترہ۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمیئیل اور ||ھودواہ کي اولاد تھے، چوہتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سو اٹھتالیس۔

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طلمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبی کي اولاد تھے، ایک سو اٹھتیس۔

۴۶ †بندے ہیکل کے: بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیغا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا، باني۔
† یا، یورا۔
‡ یا، جبار۔
§ یا، عزماوت۔
* یا، قریت‌عاریم۔
e دیکھو ۱۲ آیت
f ۱ توا ۲۴ : ۷
g ۱ توا ۹ : ۱۲
h دیکھو ۱ توا ۹ : ۱۲ اور ۲۴ : ۹
i ۱ توا ۲۴ : ۸
|| یا، ہوداویاہ، عز ۳ : ۴۰ یا، یہوداہ، عز ۳ : ۹
† عبراني میں، نتنیم۔
‡ یا، سیعہا۔

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

بني حجابه، بني ‖ شلمي، ٤٩ بني حنان، بني جدل، بني جحار، ٥٠ بني رياياه، بني رصين، بني نقودا، ٥١ بني جزام، بني عزا، بني فاسح، ٥٢ بني بسي، بني معونيم، بني † نفيشسيم، ٥٣ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ٥٤ بني ‡ بضليت، بني محيدا، بني حرشا، ٥٥ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ٥٦ بني نصياه، بني خطيفا تهے۔

٥٧ سليمان كے خادموں كے فرزند: بني سوطي، بني سوفرت، بني § فريدا، ٥٨ بني يعله، بني درقون، بني جدل، ٥٩ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوكرت، ضبائيم، بني *امون تهے: ٦٠ هيكل كے سب بندے اور سليمان كے خادموں كے سب فرزند، تين سو بانوے شخص تهے۔ ٦١ اور وے لوگ، جو تل ملح اور تل حرسا، اور كروب، اور ‖ادون، اور امير سے گئے تهے*، پر اپنے آبائي خاندان اور †نسل دكها نه سكے، كه اسرائيل كے تهے يا نه تهے، سو يے هيں: ٦٢ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چه سو بيالیس۔

٦٣ اور كاهنوں ميں سے: بني حباياه، بني قوص، بني برزلي، جو جلعادي برزلي كي بيٹيوں ميں سے ايك لڑكي كو بياه لايا تها، اور اس ليئے ان كے نام سے كهلايا۔ ٦٤ انهوں نے اپنا نسبنامه ان كے درميان جو نسبناموں كے مطابق گنے گئے تهے ڈهونڈها، پر وه نه ملا، سو وے ناپاكوں كي مانند كهانت سے نكالے گئے۔ ٦٥ اور حاكم نے انهيں حكم كيا، كه وے پاكترين چيزوں ميں سے نه كهاويں، جب تك كه كوئي كاهن اوريم و تميم كے ساته كهڑا نه هو۔

٦٦ ساري جماعت كے لوگ سب كے سب ملكے بياليس هزار تين سو ساٹه تهے، ٦٧ سوا ان كے غلاموں اور لونڈيوں كے، جو سات هزار تين سو سينتيس تهے:

‖ يا، شلمي۔ † يا، نفوسيم۔ ‡ يا، بضلوت۔ § يا، فرودا۔ * يا، امي۔ ‖ يا، ادان۔ * عزرا ٢ : ٥٩۔ † يا، نسل نامه۔ * عزرا ٢ : ٦٣۔ [illegible]

اور ان ميں دو سو پينتاليس گانيوالے اور گانيواليان تهيں۔ ٦٨ ان كے گهوڑے سات سو چهتيس: ان كے خچر دو سو پينتاليس: ٦٩ ان كے اونٹ، چار سو پينتيس: ان كے گدهے، چه هزار سات سو بيس۔

٧٠ ان ميں سے، جو اپنے باپ دادوں كے گهرانوں ميں رئيس تهے، بعضوں نے اس كام كي مدد كي: چنانچه، الترشاتا نے ايك هزار درهم سونا، اور پچاس پيالے، اور كاهنوں كے پانچ سو تيس پيراهن، خزانے ميں داخل كيئے۔ ٧١ اور آبائي رئيسوں ميں سے بعضوں نے كام كے خزانے ميں بيس هزار درهم سونا، اور دو هزار دو سو ‖مانه روپا ديا۔ ٧٢ اور باقي لوگوں نے جو ديا، سو بيس هزار درهم سونا اور دو هزار مانه روپا، اور كاهنوں كے سڑسٹه پيراهن تهے۔ ٧٣ چنانچه كاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنيم، اور تمام اسرائيل، اپنے اپنے شهروں ميں بسے: اور جب ساتواں مهينا شروع هوا*، اس وقت بني اسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تهے۔

## ٨ باب

[illegible]

تب سارے لوگ ايك هي آدمي كي طرح اس ميدان ميں جو پاني كے پهاٹك كے آگے تهي، جمع هوئے، اور انهوں نے عزرا فقيه سے كها كه موسيٰ كي شريعت كي كتاب كو، جو خداوند نے اسرائيل كو فرمائي تهي، لاوے۔ ٢ تب ساتويں مهينے كي پهلي تاريخ ميں عزرا كاهن مرد و عورت كي جماعت كے آگے، يعني سب كے آگے، جو سن كے سمجه سكتے تهے، توريت كو لايا۔ ٣ اور جو پهاٹك كے سامنے كے ميدان [illegible] ميں [illegible] سے دو پهر تك مردوں اور عورتوں [illegible]

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کي کتاب کان دھرکے سنتے رھے. ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبي ممبر پر، جو اُنھوں نے اِسي کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ھوا: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے؛ اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میشاایل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے. ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کي آنکھوں کے آگے کتاب کھولي؛ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ھي سارے لوگ اُٹھ کھڑے ھوئے[f]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارک باد کہا، اور سارے لوگوں نے ھاتھ اُٹھاکے[g] جواب میں آمین، آمین، کہا[h]: اور اُنھوں نے سر جھکائے[i]، اور منھ کے بھل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا. ۷ اور یشوع، اور باني، اور سربیاہ، اور یامن، اور عقوب، اور سبتي، اور ھودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیتا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[k]، اور لوگ اپني اپني جگھہ پر کھڑے ھو رھے. ۸ پس وے خدا کي شریعت کي کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھي ھوئي باتوں کي عبارت اُن کو سمجھاتے تھے.

۹ اور نحمیاہ نے، جو اترشاتا ھی[l]، اور عزرا کاھن نے، جو فقیہہ ھی، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[m]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمھارے خدا کے لیئے مقدس ھی[n]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[o]. کہ سب لوگ شریعت کي باتیں سنکے روتے تھے. ۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ھي کھاؤ، اور جو میٹھا ھي پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں

[f] قاض ۳: ۲۰
[g] نوحہ ۳: ۴۱ ۱ تمط ۲: ۸
[h] ۱ قرنـ ۱۴: ۱۶
[i] خر ۴: ۳۱ اور ۱۲: ۲۷ ۲ توا ۲۰: ۱۸
[k] احبـ ۱۰: ۱۱ اِستـ ۳۳: ۱۰ ۲ توا ۱۷: ۷، ۸، ۹ ملا ۲: ۷
[l] یا، حاکم. عز ۲: ۶۳ نحم ۷: ۶۵ اور ۱۰: ۱
[m] ۲ توا ۳۰: ۲۲ ۸ آیت
[n] احبـ ۲۳: ۲۴ گنـ ۲۹: ۱
[o] اِستـ ۱۶: ۱۴، ۱۵ واعظ ۳: ۴

ھوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[p]؛ کیونکہ آج کا دن ھمارے خداوند کے لیئے مقدس ھی؛ اور تم اُداس مت ھوؤ؛ کیونکہ شادماني جو خداوند کي بابت ھی تمھاري قوت ھی. ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ھو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھی؛ تم ھرگز غمگین مت ھوؤ. ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[q]، اور بڑي خوشي کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھي گئیں، سمجھے تھے[r].

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوي رئیس، اور کاھن، اور لاوي، عزرا فقیہہ پاس جمع ھوئے، کہ توریت کي باتیں بوجھیں. ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسیٰ ‖ کي معرفت فرمائي تھي، لکھا ھی، کہ بني اِسرائیل ساتویں مھینے کي عید میں خیموں میں رھا کریں[s]، ۱۵ اور کہ سب شھروں میں[t]، اور یروسلم میں[u] اِشتھار دیویں، اور یہہ منادي کروائیں، کہ پھاڑ پر جاؤ، اور زیتون کي ڈالیاں، اور دشتي جلپائي کي ڈالیاں، اور آس† کي ڈالیاں، اور کھجور کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ھی، لاؤ[x].

۱۶ سو لوگ باھر جا جاکے لائے، اور ھر ایک اپنے اپنے گھر کي چھت پر[y]، اور اپني اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[z]، اور اِفرائیمي پھاٹک کے راستے میں[a]، اپنے لیئے خیمے بنائے. ۱۷ اور ساري جماعت کے لوگ، جو اسیري سے پھر آئے تھے، پتٹ چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھے گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بني اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا. چنانچہ نہایت بڑي خوشوقتي ھوئي[b]. ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

[p] آستر ۹: ۱۹، ۲۲ مکاشـ ۱۱: ۱۰
[q] ۱۰ آیت
[r] ۷، ۸ آیتیں
‖ عبراني میں، کے ھاتھ سے.
[s] احبـ ۲۳: ۳۴، ۴۲
[t] اِستـ ۱۶: ۱۶
[u] احبـ ۲۳: ۴
[u] اِستـ ۱۶: ۱۶
† یا، صنوبر کي ڈالیاں.
[x] احبـ ۲۳: ۴۰
[y] اِستـ ۲۲: ۸
[z] نحمـ ۱۲: ۳۷
[a] ۲ سلا ۱۴: ۱۳ نحمـ ۱۲: ۳۹
[b] ۲ توا ۳۰: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

که میں اُسے تم کو بخشونگا. ۱۶ لیکن اُنھوں نے اور همارے باپ‌دادوں نے گھمنڈ کیا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تیرے حکموں کے شنوا نه هوئے، ۱۷ اور اُنھوں نے فرمانبردار هونے سے اِنکار کیا، اور تیرے اچمبے کاموں کو، جو تو نے اُنکے درمیان کیئے، یاد نه رکھا[i]؛ پر اپني گردنوں کو سخت کیا، اور اپني بغاوت سے اپنے لیئے ایک سردار مقرر کیا[k]، که وے اپني اسیري میں پھر جاویں: پر تو خداے غفور، رحیم و کریم هی، قہر میں دھیما، اور مہرباني میں بڑھکر[l]؛ سو تو نے اُنھیں ترک نه کیا. ۱۸ هاں، جب اُنھوں نے اپنے لیئے ڈھالا هوا ایک بچھڑا بنایا تھا، اور کہا تھا، اي اِسرایل، یہه تیرا معبود هی، جو تمھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[m]، اور جب اُنھوں نے بہت سے غضب‌انگیز کام کیئے؛ ۱۹ تد بھي تو نے اپني گوناگون رحمت کے مطابق[n] اُنھیں بیابان میں چھوڑ نه دیا: دن کو بادل کا ستون اُن کے سامھنے سے جدا نه هوا، که وہ اُن کي رهنمائي کرے، اور رات کو آگ کا ستون جدا نه هوا، که اُنھیں اُس راہ میں، جس میں جاتے تھے، روشني بخشے[o]. ۲۰ اور تو نے اپني نیک روح اُن کي تربیت کے لیئے دي[p]، اور مَن کو اُن کے منھه میں جانے سے باز نه رکھا[q]، اور اُنھیں پاني دیکے اُن کي پیاس بجھائي[r]. ۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں اُن کي پرورش کرتا رها[s]؛ کسي چیز کے محتاج نه هوئے؛ اُن کے کپڑے پرانے نه هوئے، اور اُن کے پاؤں نه سوجے[t]. ۲۲ اِس کے سوا تو نے اُنھیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں، اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنھیں بانٹ دیا: سو وے سیحون کے ملک کے، اور شاہ حسبون کے ملک کے، اور شاہ بسن عوج کے ملک کے[u]، مالک هوئے. ۲۳ اور تو نے اُن کي اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند بہت کیا[v]،

g ۲۹ آیت زاور ۱۰۶ : ۶
h اِستہ ۳۱ : ۲۷
i ۲ سلا ۱۷ : ۱۴
k ۲ توا ۳۰ : ۸ یرم ۱۱ : ۱۰
l زاور ۷۸ : ۱۱، ۴۲، ۴۳
l گن ۱۴ : ۴
l خر ۳۴ : ۶ گن ۱۴ : ۱۸ زاور ۸۶ : ۵، ۱۵ یوایل ۲ : ۱۳
m خر ۳۲ : ۴
n ۲۷ آیت زاور ۱۰۶ : ۴۵
o خر ۱۳ : ۲۱، ۲۲ گن ۱۴ : ۱۴ ۱ قرنٹ ۱۰ : ۱
p گن ۱۱ : ۱۷ یسع ۶۳ : ۱۱
q خر ۱۶ : ۱۵ یشو ۵ : ۱۲
r خر ۱۷ : ۶
s اِستہ ۲ : ۷
t اِستہ ۸ : ۴ اور ۲۹ : ۵
u گن ۲۱ : ۲۱ وغیرہ
v پید ۲۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور اُنھیں اِس سر زمین میں لایا، جس کي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے وعدہ کرکے کہا تھا، که تم اُس میں جاکے اُس کے مالک هوگے. ۲۴ سو اُن کے بیٹے داخل هوئے، اور اِس زمین کے وارث بنے[y]، اور تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعاني باشندوں کو مغلوب کیا[z]، اور اُنھیں، اُن کے بادشاهوں، اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت، اُنکے هاتھه میں کر دیا، که جیسا چاهیں، ویسا اُن سے کریں. ۲۵ سو اُنھوں نے حصین شہروں اور اُس جید زمین کو پایا[a]، اور وے سب طرح کے مال سے بھرے هوئے گھروں[b]، اور کھودے هوئے کوؤں، اور بہت سے انگورستانوں، اور زیتوني باغوں، اور پھل‌دار درختوں کے مالک هوئے: تب وے کھاکے سیر هوئے، اور موٹے تازے بنے[c]، اور تیرے بڑے اِحسان[d] سے نہایت حظ اُٹھایا. ۲۶ لیکن وے نافرمانبردار نکلے[e]، اور تجھه سے پھر گئے، اور اُنھوں نے تیري شریعت کو اپني پشت کے پیچھے پھینکا[f]، اور تیرے نبیوں کو، جو اُن کو نصیحت دیتے تھے، که اُنھیں تیري طرف پھرا لاویں قتل کیا[g]، اور اُنھوں نے اپنے کاموں سے تجھه کو غصه دلایا. ۲۷ تب تو نے اُنھیں اُن کے دشمنوں کے هاتھه میں کر دیا[h]، جنھوں نے اُن کو ستایا؛ پر جب وے اپنے دکھه کے وقت میں تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنکي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنھیں چھڑانے‌والے دیئے[k]، جنھوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے هاتھه سے چھڑایا. ۲۸ لیکن جب اُنھیں آرام ملا، تب اُنھوں نے پھر تیرے آگے بدکاري کي[l]؛ اِس لیئے تو نے اُنھیں اُن کے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا، اور وے اُن پر مسلط هوئے؛ لیکن جب وے پھرے، اور تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنکے اپني بڑي رحمت کے مطابق اُنھیں بار بار[m] چھڑایا؛ ۲۹ اور تو نے اُن کو جتایا

y یشو ۱ : ۲، وغیرہ
z زاور ۴۴ : ۲، ۳
a ۳۰ آیت گن ۱۳ : ۲۷
b اِستہ ۸ : ۷، ۸ حزق ۲۰ : ۶ اِستہ ۶ : ۱۱
c اِستہ ۳۲ : ۱۵
d هوس ۳ : ۵
e قاض ۲ : ۱۱، ۱۲ حزق ۲۰ : ۲۱
f ۱ سلا ۱۴ : ۹ زاور ۵۰ : ۱۷
g ۱ سلا ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۱۰ ۲ توا ۲۴ : ۲۰، ۲۱ متي ۲۳ : ۳۷ اعم ۷ : ۵۲
h قاض ۲ : ۱۴ اور ۳ : ۸، وغیرہ زاور ۱۰۶ : ۴۱، ۴۲
i زاور ۱۰۶ : ۴۴
k قاض ۲ : ۱۸ اور ۳ : ۹
l یون قاض ۳ : ۱۱، ۱۲، ۳۰ اور ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۱
m زاور ۱۰۶ : ۴۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناه، معسیاه، ۲۶ اخیاه، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناه۔

۲۸ اور باقی لوگ، اور کاهن، اور لاوی، اور دربان، اور گانیوالے، اور ||هیکل کے بندے^e، اور سب، جنهوں نے خدا کی شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تها^f، اور اُن کی جوروان، اور اُن کے بیتے، اور اُن کی بیتیاں، جن میں سے هر ایک سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزتدار بهائیوں سے مل گئے، اور هم‌قسم هوکے یه کها^g، که هم خدا کی شریعت پر، جو بنده خدا موسیٰ †کی معرفت سے ملی، چلینگے^h، اور یهوواه همارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کی عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نهیں تو هم پر لعنت هو؛ ۳۰ اور هم اپنی بیتیاں ملک کے باشندوں کو نه دینگے، اور اپنے بیتوں کے لیئے اُن کی بیتیاں نه لینگے^i؛ ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچه سودا یا کهانے کی چیز بیچنے کو لاویں، تو هم سبت میں یا کسی مقدس دن میں اُن سے مول نه لینگے^k؛ اور ساتویں سال کا حاصل چهوڑ دینگے^l، اور هر شخص کا قرض اُس سے مطالبه نه کرینگے^m۔ ۳۲ اور هم نے اپنے لیئے قانون ٹههرائے، که هم پر فرض هو، که اپنے خدا کے گهر کی بندگی کے لیئے سال به سال مثقال کا تیسرا حصه دیا کریں؛ ۳۳ یعنے نذر کی روٹیاں^n، اور معمولی نذر کی قربانی^o، اور همیشه کی سوختنی قربانی، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عیدوں کی قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرائیل کا کفاره کیا جاوے، اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے لیئے۔ ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں^p کے هدیے کی بابت، قرع ڈالا، تا که وه همارے خدا کے گهر میں، همارے باپ‌دادوں کے هر گهر کی طرف سے، هر وقت سال به سال پهنچے، اور که خداوند همارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکها هی^q: ۳۵ اور که هم سال به سال اپنی اپنی زمین کے پهلے پهل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پهلے پهل، خداوند کے گهر میں لاویں^r: ۳۶ اور که هم، اپنے بیتوں میں کے، اور اپنی مواشی کے، پلوٹهے، اور اپنے گاے بیل، اور اپنے بهیڑ بکری کے پلوٹهے، جیسا که شریعت میں لکها هی^s، اپنے خدا کے گهر میں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا کے گهر میں خدمتگذار هیں، لاویں: ۳۷ اور که اپنے گوندهے هوئے آٹے سے جو پهلے هو، اور اپنی اُٹهائی هوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مے، اور تیل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے گهر کی کوٹهریوں میں^t، اور اپنے کهیت کی دهیکی، لاویوں کے پاس لاویں^u؛ تا که لاوی سب شهروں میں جهاں هم کشتکاری کرتے هیں، دسواں حصه پایا کریں۔ ۳۸ اور جس وقت لاوی دهیکی لیا کریں^v، تو کاهن *بن هارون لاویوں کے ساته هوں؛ اور لاوی دهیکیوں کا دسواں حصه همارے خدا کے بیت‌المال کی کوٹهریوں میں^w لاویں۔ ۳۹ که بنی اِسرائیل اور بنی لاوی اناج کی، اور مے، اور تیل کی اُٹهائی هوئی قربانیاں^x اُن مکانوں میں لاویں، جهاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوّال هیں؛ اور هم اپنے خدا کے گهر کو نه چهوڑ دینگے^a۔

|| عبرانی میں، نتهنیم

† عبرانی میں، کے هاته سے

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضی هوئے، اور باقی هر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمی جس کے نام پر چٹهی پڑی هو، یروسلم میں بستے هیں۔ ۳ اُن باشندوں کے ناموں کی فرد هوتی ۲۰ باقی لوگ اور شهروں میں رها کرتے هیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے یروسلم میں رهتے تهے؛ اور باقی لوگوں نے چٹهیاں

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین رمون میں، اور صارعاه میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کھیتوں میں، عزیقه اور اُس کے دیہات میں۔ وے بیرسبع سے لیکے هنوم کي وادي تک رها کرتے تھے۔ ۳۱ اور بني بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاه، اور بیت ایل، اور اُس کے دیہات، ۳۲ اور عنتوت، نوب، اور عننیاه، ۳۳ اور حاصور، اور رامه، اور جتیم، ۳۴ اور حادد، اور ضبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کي وادي میں، رها کرتے تھے۔ ۳۶ اور یهوداه اور بنیامین میں لاویوں کي الگ الگ تفریقیں تھیں۔

||یا، جبع کے † یا، مکماس تک۔

||یا، کاریگروں کي وادي میں۔ ۱ توا ۴ : ۱۴

## ۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاویوں کي، جو زروبابل کے همراه هوکے آئے۔ ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسله جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تھا۔ ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کي بابت۔ ۲۷ دیوار کي تقدیس کرنے کي رسم۔ ۴۴ هیکل میں کاهنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا۔

۵۳۶ کے قریب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل بن سیالتي ایل اور یشوع کے ساتھ گئے، سو یہے هیں[a]: سرایاه[b]، یرمیاه، عزرا، ۲ امریاه، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاه، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاه[c]، ۵ ||میامین، ||معدایاه، بلجه، ۶ سمعیاه اور یویریب، یدعیاه، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاه، یدعیاه۔ یے یشوع کے دنوں میں[d] کاهنوں اور اُن کے بھائیوں کے رئیس تھے۔ ۸ اور لاوي: یشوع، بنوي، قدمیئیل، سیربیاه، یهوداه، اور متنیاه، جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تھا[e]؛ ۹ اور بقوقیاه اور عني، اُن کے بھائي، اُن کے سامہنے کي چوکي پر نگاهباني کرتے تھے۔

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا هوا، اور یویقیم سے اِلیاسیب پیدا هوا، اور اِلیاسیب سے یویدع پیدا هوا۔ ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا هوا، اور یونتن سے یدوع پیدا هوا۔ ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاهنوں کے ابوي رئیس یے تھے:

[a] عز ۲ : ۱، ۲ [b] یا، مکلو ۱۴ آیت [c] یا، سبنیاه ۳ آیت؛ یا، حارم ۱۰ آیت؛ یا، مرایوت، ۱۵ آیت؛ یا، جنتون؛ [d] لوقا ۱ : ۵؛ یا، منیمین، ۱۷ آیت؛ یا، موعدیاه، ۱۷ آیت؛ یا، سلي، ۲۰ آیت؛ [e] عز ۲ : ۲؛ زکر ۳ : ۱؛ حجي ۱ : ۱؛ نحم ۱۱ : ۱۷

سرایاه سے مرایاه؛ یرمیاه سے حننیاه؛ ۱۳ عزرا سے مسلام؛ امریاه سے یهوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاه سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقي؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاه؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابیاه سے زکري، منیمین سے؛ موعیدیاه سے فلطي؛ ۱۸ بلجه سے سموع؛ سمعیاه سے یهونتن؛ ۱۹ یویریب سے متني؛ یدعیاه سے عزي؛ ۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاه سے حسبیاه؛ یدعیاه سے نتني ایل۔

۲۲ اِلیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوي رئیس لکھے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا فارسي کي سلطنت میں۔ ۲۳ بني لاوي کے ابوي رئیس یوحنان بن اِلیاسب کے دنوں تک تواریخ کي کتاب میں[f] لکھے گئے هیں۔ ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاه، سیربیاه، اور یشوع بن قدمي ایل تھے، اور اُن کے بھائي اُن کے آمنے سامہنے مقرر هوئے، که چوکي به چوکي[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد اور ثنا کریں۔ ۲۵ متنیاه، اور بقبوقیاه، اور عبدیاه، اور مسلام، اور طلمون، اور عقوب، دربان، پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاهباني کرتے تھے۔ ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاه حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقیه[k] کے دنوں میں تھے۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۴۴۵

۲۷ اور وے یروسلم کي شهرپناه کي تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کي سب جگہوں سے ڈھونڈھتے تھے، که اُنهیں یروسلم کو لاویں، تاکه وے خوشي، اور شکرگذاري، اور سرود، اور جھانجھ، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه کي تقدیس کریں۔ ۲۸ تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کي گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتي بستیوں میں سے، ۲۹ بیت الجلجال سے، اور جبعه، اور عزماوت کے کھیتوں سے، جمع هوئے؛ که گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائي تھیں۔ ۳۰ اور کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

[f] ۱ توا ۹ : ۱۴، وغیره [g] عز ۳ : ۱۱ [h] ۱ توا ۲۳، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب [i] نحم ۸ : ۹ [k] عز ۷ : ۶، ۱۱ [l] استث ۲۰ : ۵؛ زبور ۳۰، کا سرنامه [m] ۱ توا ۲۵ : ۶؛ ۲ توا ۵ : ۱۳، اور ۷ : ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھي پاک صاف کیا. ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے کوڑا پھاٹک کي طرف گیا. ۳۲ اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ھوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاھن زادے نرسنگے لیئے ھوئے، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائي سمعیاہ، اور عزرایل، ملّلي، جللي، معي، نتني ایل، اور یہوداہ، اور حنّاني، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیئے روانہ ھوئے، اور عزرا نقیہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا. ۳۷ اور وے چشمہ پھاٹک پاس ھوکے، جو اُن کے سامھنے تھا، اور داؤد کے شہر کي سیڑھیوں پر ھوکے، جو دیوار سے لگي ھوئي تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ھوکے جل پھاٹک تک پورب کي طرف چڑھ گئے. ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاري کرتا ھوا اُن کے مقابل آیا، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر بھٹّیوں کے برج پر سے چوڑي دیوار تک، ۳۹ اور افرائیم کے پھاٹک پر سے، اور پرانے پھاٹک پر سے، اور مچھلي پھاٹک پر سے، اور حننئیل کے برج، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑ پھاٹک تک، اُن کے پیچھے ھو گئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رھے. ۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاري کرتے ھوئے خدا کے گھر میں کھڑے ھوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے؛ ۴۱ اور کاھن: الیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعیني، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ھوئے تھے؛ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور الیعزر، اور عزي، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور عیلام، اور عزر سو سارے گانیوالے، ازرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے. ۴۳ اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشي کي؛ کیونکہ خدا نے بڑي خوشي بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا، اور جوروں اور بچے بھي خوش تھے، اور یروسلم کي خوشي کي آواز دور تک پہنچي.

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کي کوٹھریوں، اور اُٹھائي ھوئي قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ھوئے، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعي حصّے کاھنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بني یہوداہ کاھنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رھتے تھے، خوش ھوئے. ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے انتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق، خبردار تھے. ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں سردار قوال تھے، اور خدا کي حمد اور شکر کے گیت تھے. ۴۷ اور تمام اسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ھر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو، اور لاوي مقدس چیزیں بني ھارون کو دیتے تھے.

## ۱۳ باب

[illegible]

اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کي کتاب پڑھ سنائي، اور اُس میں یہ بات لکھي ھوئي ملي، کہ عموني اور موآبي خدا کي جماعت میں کبھي ھمیشہ تک شامل نہ ھونے پاویں؛ ۲ اِس لیئے کہ وے روٹي اور پاني لیکے بني اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کي بددعا کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے؛ پر ھمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا. ۳ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنہوں نے یہ شریعت سني، تو سب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبی لوگوں کو جو اسرائیل میں ملے ہوئے تھے، اپنے سے جدا کر دیا۔

۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاہن نے، جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا، طوبیاہ سے ناتا کیا تھا: ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑی کوٹھری طیار کی تھی، جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مَی اور تیل کی دھیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کی تھیں، اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں، دھری جاتی تھیں۔ ۶ پر جب یہہ سب ہوتا تھا، تب میں یروسلم میں نہ تھا: کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ پاس گیا تھا، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدی اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کی تھی سنی، کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھری طیار کی۔ ۸ اِس سبب سے میں نپٹ ملول ہوا، اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک دیا۔ ۹ پھر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں: اور میں خدا کے گھر کے برتن، اور نذر کی قربانیاں، اور لبان، وہاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا، اور کہ خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا، کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنہیں جمع کیا، اور اُنہیں اُن کی جگہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اہل یہوداہ نے اناج، اور نئی مَی، اور تیل کا دسواں حصہ ||خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو، اور صدوق نقیہ کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا: اور اُن †کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا: کیونکہ وے دیانت دار مشہور تھے، اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمے میں تھا۔ ۱۴ ای میرے خدا، اِس کے حق میں مجھے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، مٹا نہ ڈال۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۴ کے قریب

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا، جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ہیں، اور پولے باندھتے، اور گدھے لادتے ہیں: اِسی طرح مَی، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجھ دیکھے، جنہیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے: اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے، اُن کی بدی اُن پر جتائی۔ ۱۶ اور وہاں صور کے لوگ بھی ٹکتے تھے، جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے۔ ۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا، کہ یہہ کیا برا کام ہی، جو تم کرتے ہو، کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو؟ ۱۸ کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا، اور ہمارا خدا ہم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تد بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اِسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو؟

۱۹ پھر یوں ہوا، کہ سبت سے آگے، جب یروسلم کے پھاٹکوں کے بیشتر اندھیرا ہونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کھولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا، کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے۔ ۲۰ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باہر ٹک رہے۔ ۲۱ تب میں نے اُنہیں ملامت کی، اور اُنہیں کہا، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے †نزدیک مقام کرتے ہو؟ اگر پھر ایسا کروگے، تو میں تم پر ہاتھ ڈالونگا۔ اُس وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں

||یا اہیا خزانوں میں

† عبرانی میں اُن کے ہاتھ پر

† عبرانی میں، آگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۴ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، کہ اپنے کو پاک کریں، اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آویں، کہ سبت کے دن کي تقدیس کرواویں۔ اَی میرے خدا، مجھ کو اِس کے حق میں یاد کر، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر۔

۲۳ اُنہیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھي دیکھا، جو اشدودي، اور عموني، اور موآبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے۔ ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدھي اشدودي زبان بولتے تھے، اور یہودي زبان بول نہ سکتے تھے، بلکہ ملي جلي بولي بولتے تھے۔ ۲۵ تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا، اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اکھاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، کہ ہم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نہ اپنے لیئے لینگے۔ ۲۶ کیا شاہ اِسرائیل سلیمان نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا، اِسلیئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو بھي اجنبي عورتوں نے اُسے بھي گنہگار کیا۔ ۲۷ کیا ہم تمہاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، کہ اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے خدا کے گنہگار ٹھہریں؟ ۲۸ اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تھا؛ اِس لیئے میں نے اُس کا پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا۔ ۲۹ اَی میرے خدا، اُنہیں یاد کر، اِس لیئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا، اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہي۔ ۳۰ یوں ہي میں نے اُنہیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا، اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹھلائیں؛ ۳۱ اور لکڑیوں کے اور پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے، کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں۔ اَی میرے خدا، مجھے یاد کر، کہ میرا بھلا ہو۔

# آستر کي کتاب

## ۱ باب

[illegible]

اخسویرس کے دنوں میں یوں ہوا، (یہ وہ اخسویرس ہی جو ہندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تھا، ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے؛) [illegible] کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس [illegible] سلطنت [illegible] جو قصر [illegible] [illegible] اپنے اُمرا [illegible] کي [illegible] فارس اور مادہ [illegible] اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر ہوئے؛ [illegible] اُس نے بہت روز بلکہ ایک سو اسي دن تک اپني سلطنت عظیم کي دولت اور اپني جلال والي حشمت اُنہیں دکھائي۔ ۵ اور جب یہ دن پورے ہوئے، تو بادشاہ نے سب لوگوں کي، جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تھے، کیا بڑے کیا چھوٹے، بادشاہي قصر کے باغ [illegible] میں سات دن تک ضیافت کي۔ ۶ وہاں سفید، اور سبز اور آسماني رنگ کے پردے،

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوريوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[a] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دھرے تھے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفيد، اور سياه رنگ مرمر کا تھا. ۷ اُن کے پينے کو سونے کے پيالے اُن کے هاتھوں ميں ديئے: اور پيالے هر ڈول کے تھے، اور شاهي مي بادشاه کے شان و شوکت کے لائق وافر تھي. ۸ اور مي نوشي حکم کے مطابق هوتي تھي: کوئي زبردستي نه پلاتا تھا: کيونکه بادشاه نے اپنے گھر کے سارے عهده‌داروں کو تاکيد فرمائي تھي، که جو بات هو، سو مهمانوں کي مرضي سے هو. ۹ اور وشتي ملکه نے بھي اخسويرس بادشاه کے شاهي قصر ميں ساري عورتوں کي ضيافت کي.

۱۰ ساتويں دن ميں، جب بادشاه کا دل مي سے خوش هوا[b]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسويرس بادشاه کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، يعني مهومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[c]، حکم کيا، ۱۱ که وشتي ملکه کو شاهي تاج سر پر رکھکے بادشاه کے حضور لاويں، تاکه اُس کا جمال لوگوں اور اميروں کو دکھلاوے؛ کيونکه وه نهايت خوبصورت تھي. ۱۲ خواجه‌سراؤں نے حکم پهنچايا، ليکن وشتي ملکه نے شاه کے حکم پر آنے سے اِنکار کيا. تب بادشاه بهت غصے هوا، بلکه اُسکے اندر اُس کا غضب بھڑکا.

۱۳ تب بادشاه نے اُن دانشمندوں سے[d]، جو اوقات کا اِمتياز کرنا جانتے تھے[e]، کها، (کيونکه بادشاه کا دستور تھا، که اُن سے جو شريعتدان اور عدالت‌شناس تھے يوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاه کے بهت نزديک تھے، سو کارشينا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسيس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے؛ وے فارس اور ماده کے سات وزير[f] هوکے بادشاه کا منهه ديکھتے تھے[g]، اور مملکت ميں صدرنشين هوتے تھے؛) ۱۵ سو بادشاه نے اُنسے پوچھا، که آئين کے مطابق وشتي ملکه سے کيا کرنا چاهيئے؛ کيونکه اُسنے شاه اخسويرس کا حکم خواجه‌سراؤں سے سنکر نهيں مانا هي؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاه اور اميروں کے حضور جواب ديا، که وشتي ملکه نے فقط بادشاه سے نهيں، بلکه سارے اميروں اور سارے لوگوں سے بھي، جو اخسويرس بادشاه کے سب صوبوں ميں هيں، بدي کي هي. ۱۷ کيونکه بيگم کا يهه کام ساري عورتوں ميں چرچا هوگا، اور وے يهه خبر سنکے، که اخسويرس بادشاه نے وشتي ملکه کو اپنے حضور طلب فرمايا، پر وه نه آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دينگي[h]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور ماده کي ساري بيگميں، جو ملکه کي بات سنينگي، بادشاه کے سب اميروں سے يونهي کهينگي، سو حقارت اور جھگڑا بهت هوگا. ۱۹ اگر بادشاه کي مرضي هو، تو شاهانه فرمان نکلے، اور وه فارس اور ماده کے آئين ميں لکھا جاے، تاکه نه ٹلے، که وشتي ملکه بادشاه اخسويرس کے حضور پھر نه آوے، اور بادشاه ملکه کا منصب ايک دوسري کو، جو اُس سے بهتر هي، ديوے. ۲۰ اور جو بادشاه کا فرمان ساري مملکت ميں (که وه عظيم هي،) جا بجا شهرت پاويگا، تو ساري جوروان، اشرافوں کي اور کمينوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دينگي[i]. ۲۱ اور يهه بات بادشاه اور اميروں کو پسند آئي، اور بادشاه نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کيا. ۲۲ که اُس نے بادشاه کے سارے صوبوں ميں نامے بھيجے، هر صوبے ميں ايک نامه، اُس خط ميں جو وهاں مروج تھا[j]، اور هر قوم کے ليئے ايک، اُسي زبان ميں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے که هر ايک مرد اپنے اپنے گھر ميں مالک بنا رهے[k]: اور که هر ايک قوم کي زبان ميں اِس کا اِشتهار ديں.

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

[a] ديکھو آستر ۷: ۸، حزقي ۲۳: ۴۱، عمو ۲: ۸، ۶: ۴
[b] ۲ سمو ۱۳: ۲۸
[c] آستر ۷: ۹
[d] يرم ۱۰: ۷، دان ۲: ۱۲، متي ۲: ۱
[e] ۱ توا ۱۲: ۳۲
[f] عز ۷: ۱۴
[g] ۲ سلا ۲۵: ۱۹
[h] افس ۵: ۳۳
[i] افس ۵: ۳۳، قلس ۳: ۱۸، ۱ پطر ۳: ۱
[j] آستر ۸: ۹
[k] افس ۵: ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۱ تمطا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیتّي کو رکھا تھا، بادشاه کے حضور جانے کي باري پہنچي، تو اُسکے سوا جو بادشاه کے خوجے هیجا نے، جو عورتوں کا نگھبان تھا، تھہرایا، اُس سے کچھ نه مانگا. اور آستر هر ایک کو، جس کي نگاه اُس پر پڑي، بھلي لگي. ۱۶ چنانچه آستر اخسویرس بادشاه کے حضور اُس کے دارُالسلطنت میں اُس کي بادشاهت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبت مہینا هی، پہنچي. ۱۷ اور بادشاه نے آستر کو سب عورتوں سے زیاده پیار کیا، اور وه اُس کي نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیاده عزیز اور پسندیده هوئي: سو اُس نے شاهي تاج اُس کے سر پر رکھه دیا، اور وشتي کي جگھه میں اُسے ملکه کیا. ۱۸ اور بادشاه نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑي ضیافت کي[h]، اور یہه ضیافت آستر کي خاطر تھي؛ اور ||صوبوں کي مالگذاري معاف کي، اور بادشاه کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے. ۱۹ اور جب کنواریاں دوسري بار جمع کي گئیں، تب مردکي بادشاه کے دروازے پر بیٹھا تھا[i]. ۲۰ اور مردکي کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشته‌داروں اور اپني قوم کو، ظاهر نه کیا تھا[k]؛ که آستر جس طرح مردکي کے گھر میں، جب اُس سے پالي جاتي تھي، اُس کا حکم مانتي تھي، اب بھي مانتي تھي.

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکي بادشاه کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاه کے دو خوجے ||بکتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگھباني کرتے تھے، غصے هوکے چاهتے تھے، که اخسویرس بادشاه پر هاتھه ڈالیں. ۲۲ اور یہه بات مردکي کو معلوم هوئي، اور اُس نے آستر ملکه کو خبر دي[l]؛ اور آستر نے مردکي کا نام لیکے بادشاه کو کہا. ۲۳ اور جب مقدمه تحقیقات کیا گیا، تو وه بات

۵۱۴ کے قریب
[h] آستر ۱ : ۳
|| یا، اہل ممالک کو چھٹي دي.
[i] ۲۱ آیت، آستر ۳ : ۲
[k] ۱۰ آیت
|| یا، بگتانا.
[l] آستر ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

||ثابت هوئي: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسي دي: اور یہه سارا احوال بادشاه کے حضور، تواریخ کے دفتروں[m] میں لکھا گیا.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ هامان بادشاه سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکي اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وه سارے یهودیوں کو هلاک کرنے چاهتا. ۷ اُس کے سامھنے قرعه ڈالا جاتا. ۸ یهودیوں پر تہمت لگاکے بادشاه سے ایک فرمان پاتا، که وے سب کے سب قتل کیئے جاویں.

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاه نے اجاجي[a] همداتا کے بیٹے هامان کي ترقّي کي، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کي کرسي کو سارے امیروں کي نسبت سے جو اُسکے ساتھه تھے برتر کیا. ۲ اور بادشاه کے سارے ملازم، جو بادشاه کے دروازے پر[b] رهتے تھے، هامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجده کرتے تھے؛ کیونکه بادشاه نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا. مگر مردکي نه جھکتا تھا، نه سجده کرتا تھا[c]. ۳ تب بادشاه کے ملازموں نے، جو بادشاه کے دروازے پر رهتے تھے، مردکي کو کہا، که تو کیوں بادشاه کے حکم[d] کو عدول کرتا هی؟ ۴ اور ایسا هوا، که جب وے هر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کي نه ماني، تو اُنہوں نے هامان کو اِطلاع دي، تا دیکھیں، که مردکي کي بات تھہریگي، که نهیں: کیونکه اُس نے اُنهیں کہا تھا، که میں یهودي هوں. ۵ اور جب هامان نے دیکھا، که مردکي نه جھکتا هی، نه مجھے سجده کرتا هی[e]، تو هامان غصے سے بھر گیا[f]. ۶ لیکن فقط مردکي پر هاتھه ڈالنا اُس کي نظر میں حقیر معلوم هوا؛ کیونکه اُنہوں نے اُس سے مردکي کي قوم کا بیان کیا تھا؛ سو هامان نے چاها، که مردکي کي اُمت، یعنے سب یهودي لوگوں کو، جو اخسویرس کي تمام مملکت میں رهتے تھے، هلاک کرے[g].

۷ پھر اخسویرس بادشاه کي سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

|| ۲، کھل گئي.
[m] آستر ۶ : ۱
۵۱۰ کے قریب
[a] گن ۲۴ : ۷، ۱ سمو ۱۵ : ۸
[b] آستر ۲ : ۱۹
[c] ۵ آیت، زبور ۱۵ : ۴
[d] ۲ آیت
[e] ۲ آیت، آستر ۵ : ۹
[f] دان ۳ : ۱۹
[g] زبور ۸۳ : ۴
۵۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا ہے، اُنہوں نے پور، یعنے قرع، ڈالنا شروع کیا؛ ہر روز اور ہر مہینا ہامان کے سامہنے بارہویں مہینے تک جو ادار ہے، قرع ڈالتے رہے۔ ۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی، کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ہے، جو ہر کہیں ہے، اور اُس کی شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں، اور وے بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنہیں رہنے دیوے۔ ۹ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔ ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکالی، یہودیوں کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی۔ ۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا، کہ چاندی تجھے بخشی گئی، اور لوگ بھی تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے۔ ۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرہویں تاریخ طلب کیئے گئے، اور جو کچھ ہامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکہتے تھے، اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وے بولتے تھے، لکھا گیا؛ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے ہوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی تھی۔ ۱۳ یہ نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننہے بچے، اور عورتیں، ایک ہی دن میں، ایک لخت کاٹ ڈالیں، اور قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں۔ ۱۴ اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لی گئی، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار ہو رہیں۔ ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شہر میں ہڑبڑ پڑ گئی۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ مردکی اور سب یہودی بڑا ماتم کرتے۔ ۴ آستر اُس کی اطلاع سے سب حال مردکی سے دریافت کرتی، اور وہ اُسے ترغیب دلاتا، کہ بادشاہ پاس قوم کی رہائی کے لئے شفاعت کرے۔ ۱۰ وہ بہانہ عذر کرتی، اور اُس پر مردکی اُسے سمجھاتا۔ ۱۵ آستر روزہ مقرر کرتی، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتی۔

جب مردکی نے یہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے، شہر کے بیچ میں جا پھرا ہوا، اور شدت سے چلا چلا کے پھوٹ پھوٹکے رویا۔ ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ ۳ اور ہر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وہاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا، اور واویلا پڑ گیا؛ اُنہوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے۔

۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی، تب ملکہ بہت غمگین ہوئی، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکی کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا۔ ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رہیں، ایک کو ہتاک نامے، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے، کہ یہ کیا ہے، اور کس واسطے ہے۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ᵉ آستر ۳ : ۹

ᶠ آستر ۳ : ۱۴، ۱۵

ᵍ آستر ۵ : ۱

ʰ دان ۲ : ۹

ⁱ آستر ۵ : ۲ اور ۸ : ۴

‖ عبرانی میں، دم لینے کی فرصت ہوگی، ایوب ۹ : ۱۸

۶ سو ھتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکی پاس گیا۔ ۷ تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُس پر گذری تھی، اور کتنی نقدی[e] ھامان نے یہودیوں کے قتل ھونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کی۔ ۸ اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی، جو اُن کے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا[f]، اُسے دی، تاکہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کی جان بخشی چاھے۔ ۹ چنانچہ ھتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں۔

۱۰ پھر آستر نے ھتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا، کہ ۱۱ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاھی صوبجات کے سب لوگ جانتے ھیں، کہ جو کوئی، مرد ھو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں[g] جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ھی حکم ھی[h]، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے[i]، جیتا بچتا ھی: اور تیس دن ھوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا۔ ۱۲ اُنھوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔ ۱۳ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رھونگی۔ ۱۴ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشی اِختیار کریگی، تو ‖خلاصی اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسری طرف سے طلوع ھوگی، پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ھلاک ھو جائیگی: اور کیا جانے کہ تو ایسے ھی وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچی ھو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ۱۶ جا، اور سوسن

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ᵏ دیکھو آستر ۵ : ۱

ˡ دیکھو پید ۴۳ : ۱۴

میں جتنے یہودی رھتے ھیں، اُنھیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیو[k]: میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی؛ اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ھی؛ اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی[l]۔ ۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ھوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا۔

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آستر اپنی جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتی؛ سو پھر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ھامان کی دعوت کرتی، کہ اُس کی ضیافت میں آویں۔ ۶ آستر اپنی عرض کی بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پھر اُس کی اور ھامان کی دعوت کرتی کہ دوسرے دن بھی اُس کی ضیافت میں آویں ۹ ھامان اپنی عزت پاکے زیادہ مغرور ھوتا، اور مردکی کی حقارت کو اور بھی برا مانتا۔ ۱۴ اپنی جورو زرش کی صلاح سے وہ مردکی کے لیئے ایک پھانسی کی ٹکٹکی کو کھڑا کرتا۔

ᵃ دیکھو آستر ۴ : ۱۶

ᵇ دیکھو آستر ۴ : ۱۱ اور ۶ : ۴

ᶜ امث ۲۱ : ۱

ᵈ آستر ۴ : ۱۱ اور ۸ : ۴

ᵉ دیکھو مرق ۶ : ۲۳

اور تیسرے دن[a] ایسا ھوا، کہ آستر شاھانہ لباس پہنکے قصر شاھی کی بارگاہ اندرونی میں[b] بادشاھی دولتخانے کے سامھنے کھڑی ھوئی۔ اور بادشاہ اپنے بادشاھی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ۲ پھر ایسا ھوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑی دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئی[c]، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ھاتھ میں تھا، بڑھایا[d]۔ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا۔ ۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ اے آستر ملکہ، تو کیا چاھتی ھی؟ اور تیرا کیا سوال ھی؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھی سلطنت ھووے[e]۔ ۴ آستر نے عرض کی، اگر بادشاہ کی مرضی ھو، تو بادشاہ اور ھامان آج میرے جشن میں شامل ھوویں، جس کی میں نے شاہ کے لیئے طیاری کی ھی۔ ۵ بادشاہ نے فرمایا، کہ ھامان سے کہو، کہ جلد طیار ھووے، اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور ھامان اُس جشن میں آئے، جس کی طیاری آستر نے کی تھی۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاه سے کہا، که وه شخص جسے بادشاه سرفراز کیا چاهے، ۸ چاهیئے که وه خلعت شاهي، جو بادشاه کے پهننے کا هی، اور وه گهوڑا، جو بادشاه کي سواري کا هی[d]، اور شاهانه تاج، جو بادشاه کے سر پر کا هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وه خلعت اور گهوڑا اُس شخص کے هاتھ میں جو شاه کے امیروں کا امیر هی سپرد هوویں، اور وه اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اور وه اُسے اُس گهوڑے پر سوار کرے، اور شهر کے بازار میں هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[e]، که جس کو بادشاه سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا. ۱۰ تب بادشاه نے هامان سے فرمایا، که جلدي کر، اور اپنے کہنے کے مطابق، خلعت اور گهوڑا لے، اور مردکي یهودي کے لیئے، جو بادشاه کے دروازے پر بیٹها هی، ویسا هي کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کهیں، ایک بهي کم نه هو. ۱۱ تب هامان نے وه خلعت اور گهوڑا لیا، اور مردکي کو پهناکے، گهوڑے پر چڑهایا، اور شهر کے بازار میں پهرایا، اور اُس کے آگے پکارا، که جس شخص کو بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا.

۱۲ اور مردکي پهر بادشاه کے دروازے پر آیا؛ پر هامان آزرده اور سر ڈهانپے هوئے[f] اپنے گهر جلد چلا گیا[g]. ۱۳ اور هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا. تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کها، که اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یهودیوں کي نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب نه هوگا، بلکه اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا. ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کهتے هي تهے، که بادشاه کے خوجے آ پهنچے؛ که هامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تهي[h]، لے چلیں.

[d] ۱سلا ۱: ۳۳
[e] پید ۴۱: ۴۳
[f] ۲سمو ۱۵: ۳۰؛ یرم ۱۴: ۳، ۴
[g] ۲تو ۲۶: ۲۰
[h] آستر ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

## ۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ آستر، بادشاه اور هامان کي مهماني کرتے وقت، عرض کرتي، که اپني اور اپنے لوگوں کي جان‌بخشي هو. ۵ وه هامان پر فریاد کرتي. ۷ بادشاه غضب ناک هوتا، اور ایسي خبر پاکے، که هامان کے یهاں ایک پهانسي کي ٹکٹهي طیار هی، حکم دیتا، که هامان اُسي پر ٹانگا جاوے.

سو بادشاه اور هامان آستر ملکه کے ساتھ مي‌نوشي کے لیئے آئے. ۲ اور بادشاه نے اُس دوسرے دن مي‌نوشي کے وقت آستر سے پهر پوچها، که ای ملکه آستر، تیرا کیا سوال هی؟ وه تجهے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هی؟ آدهي بادشاهت تک پورا کیا جائیگا[a]. ۳ تب آستر ملکه نے جواب میں کها، ای بادشاه، اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر بادشاه کي مرضي هووے، تو میرا سوال یهه هی، که میري جان‌بخشي هو، اور میرا مطلب یهه هی، که میرے لوگوں کي بهي رهائي هو. ۴ کیونکه میں اور میرے لوگ بیچے گئے هیں[b]، که مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں. لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، که غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛ اگرچه دشمن میں یهه سکت نه تهي، که شاه کو ٹوٹا دیتا.

۵ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے کها، وه کون هی، اور کهاں هی، جس کا یهه دل اور گرده هی، که ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وه بیري اور وه دشمن یهي خبیث هامان هی. تب هامان بادشاه اور ملکه کے آگے هراسان هوا.

۷ اور بادشاه غضبناک هوکے مي‌خوري سے اُٹها، اور خانه باغ میں گیا؛ پر هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکه سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کهڑا هوا؛ کیونکه اُس نے جانا، که بادشاه مجھ سے بدي کریگا. ۸ اور بادشاه خانه باغ سے اُٹهکے پهر محفل مي میں آیا؛ اُس وقت

[a] آستر ۵: ۶
[b] آستر ۳: ۹ اور ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ہامان اُس پلنگ پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاہ نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا؟ یہہ کلام بادشاہ کے منھہ سے نکلتے ھي اُنہوں نے ہامان کا منھہ ڈھانپ لیا. ۹ پھر خربونہ نے، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاہ کے آگے عرض کي، کہ پچاس ھاتھہ کي اُونچي ایک ٹکٹکي بھي دیکھیئے، کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاہ کي خیرخواھي کي تھي، کھڑا کر رکھا تھا. تب بادشاہ نے فرمایا، کہ اُسے اُس پر پھانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسي ٹکٹکي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کھڑي کر رکھي تھي، پھانسي دي. تب بادشاہ کا غصہ دھیما ھوا.

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، کہ لکھا جاوے، کہ ہامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یہودیوں کو اجازت دیتا کہ وے اپني اپني حمایت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یہودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا. اور مردکي بادشاہ کے حضور حاضر ہوا، کیونکہ آستر نے وہ رشتہ، جو اُن کے درمیان تھا، ظاہر کیا تھا. ۲ اور بادشاہ نے اپنے ھاتھہ کي انگوٹھي، جو اُس نے ہامان سے لے لي تھي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو ہامان کے گھر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، کہ ہامان اجاجي کي بدخواھي اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھي تھي، باطل کي جاوے. ۴ تب بادشاہ نے آستر کي طرف سنہلا عصا بڑھایا؛ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھہ کھڑي ہوئي. ۵ پھر وہ بولي، کہ اگر بادشاہ کي مرضي ھووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر ھوں، اور یہہ بات بادشاہ کي نگاہ میں اچھي ھووے، اور میں اُس کي آنکھوں کو بھلي دکھائي دوں، تو لکھا جاوے، کہ وے نامے جو اجاجي ھمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ھیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل ھوگي، دیکھہ سکوں؟ اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ‌دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکي یہودي سے کہا، کہ دیکھو، میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ھی، اور وہ پھانسي کي ٹکٹکي پر ٹانگا گیا ھی، اِس لیئے کہ اُس نے یہودیوں پر ھاتھہ ڈالا. ۸ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لیئے وہ لکھو جو تمھاري نظر میں اچھا معلوم ھووے، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے مہر کرو؛ کیونکہ جو نوشتہ، کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ھی، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے چھاپا گیا ھی، اُسے کوئي منسوخ کر نہیں سکتا ھی. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مہینے، یعنے سیوان مہینے کي تئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشي طلب کیئے گئے، اور مردکي کے سارے کہنے کے موافق یہودیوں، اور نوابوں، اور حاکموں، اور صوبوں کے سرداروں کے نام، جو ھندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے ھیں، ھر ایک صوبے کو وھاں کے خط، اور ھر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یہودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکھي گئیں. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے چھاپ دیئے، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچروں سواروں، اور شترسواروں، اور

سانڈني سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانہ کیا؛ ۱۱ اُنهیں کے وسیلے بادشاہ نے یهودیوں کو پروانگي دي، کہ هر ایک شهر میں، جهاں هوں، اِکٹهے آویں، اور اپني جان بچانے کے لیئے کهڑے هوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کي ساري ||فوج کو، جو اُن پر حملہآور هوں، اُن کي زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ۱۲ ایک هي دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارهویں مهینے کي، جو ادار مهینا هی، تیرهویں تاریخ میں[m]. ۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کي نقل هر ایک صوبے میں بهیجي گئي تهي، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، کہ یهودي لوگ اُسي دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار هوویں. ۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگهنوں اور خچروں پر سوار تهے، روانہ هوئے، کہ بادشاہ کا حکم تها، کہ بطور ضرورت جلد چلیں. اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.

۱۵ اور مردکي شاہ کے حضور سے سفید اور آسماني شاهانہ خلعت پهن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دهرکے، اور ایک ارغواني کتاني پوشاک پهنکے، نکلا. اور سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o]. ۱۶ یهودیوں کو روشني[p]، اور خوشي، اور شادماني، اور عزت هو گئي. ۱۷ اور هر ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں، جهاں کهیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پهنچا تها، وهاں کے یهودیوں کو خوشي اور شادماني، اور مهماني، اور اچها دن[q] هوا. اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بهتیرے یهودي هو گئے[r]؛ کیونکہ یهودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تها[s].

## ۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یهودي اپنے دشمنوں اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے. اور صوبجات کے حاکم مردکي کے ڈر سے اِس بات میں اُن کي کمک کرتے. ۱۲ اخسویرس آستر کي عرض کے مطابق اِجازت دیتا، کہ وے دوسرے دن بهي قتل کا کام جاري کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بهي اُسي ٹکٹهي پر لٹکاویں. ۲۰ اُن دو دنوں کي یادگاري میں پوریم کي عید جاري کرنے کا حکم هوتا.

اب بارهویں مهینے، جو ادار مهینا هی، اُسي کي تیرهویں تاریخ میں[a]، وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسي دن، جسمیں یهودیوں کے دشمن اُن پر غالب هونے کي اُمید رکهتے تهے، (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اِتفاق هوا، کہ یهودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ۲ تب یهودي لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع هوئے[d]، کہ اُن پر، جو اُنکي بدي چاهتے تهے[e]، هاته ڈالیں؛ اور کوئي اُن کا سامهنا نہ کرسکا؛ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تها[f]. ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوّابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یهودیوں کي مدد کي؛ اِس لیئے کہ مردکي کا ڈر اُن پر پڑا تها ۴ کیونکہ مردکي بادشاہ کے گهر میں بڑا تها، اور سارے صوبوں میں اُس کا شهرہ هوا؛ کیونکہ یہہ شخص مردکي ترقي پر ترقي کرتا[g] گیا. ۵ چنانچہ یهودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کي دهار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنهیں هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تهے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکي کریں، سو وهي اُنهوں نے کیا. ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں یهودیوں نے پانچ سَو آدمیوں کو مار ڈالا، اور هلاک کیا؛ ۷ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ۸ اور پورتا، اور ادلیاہ، اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یهودیوں کے بیري هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنهوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنهوں نے هاته نہ ڈالا[i]. ۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کي فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تهے، بادشاہ ||کي نظر سے گذري.

۱۲ پهر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کها، کہ یهودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

|| عبراني میں، قوت.

[l] دیکهو آستر ۹: ۱۰، ۱۵، ۱۶

[m] آستر ۳: ۱۳ وغیرہ اور ۹: ۱

[n] آستر ۳: ۱۴، ۱۵

[o] دیکهو آستر ۳: ۱۵، امث ۲۹: ۲

[p] زبور ۹۷: ۱۱

[q] ۱ سمو ۲۵: ۸، آستر ۹: ۱۹، ۲۲

[r] زبور ۱۸: ۴۳، یهد ۳۵: ۵، خر ۱۵: ۱۶، اِست ۲: ۲۵، اور ۱۱: ۲۵، آستر ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

[a] آستر ۸: ۱۲

[b] آستر ۳: ۱۳

[c] ۲ سمو ۲۲: ۴۱

[d] آستر ۸: ۱۱ اور ۹: ۱۶ آیت

[e] زبور ۷۱: ۱۳، ۲۴

[f] آستر ۸: ۱۷

[g] ۲ سمو ۳: ۱، توا ۱۱: ۹، امث ۴: ۱۸

[h] آستر ۵: ۱۱، ایوب ۱۸: ۱۹، اور ۲۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵، زبور ۲۱: ۱۰

[i] دیکهو آستر ۸: ۱۸

|| عبراني میں، کے حضور آئي.

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اور شهر به شهر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یهودیوں میں کبهي موقوف نه کیئے جاویں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رهے. ۲۹ اور ابحیل کي بیتي[e] آستر ملکه نے اور مردکي یهودي نے بڑي تاکید سے لکها، تاکه اِس دوسرے نامے کے مطابق[f] پوریم کا رواج هو. ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سؤ ستائیس صوبوں میں[g] سارے یهودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساته بهیج دیا، ۳۱ که پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یهودي اور آستر ملکه نے اُن کے لیئے تههرایا تها، اور جیسا اُنهوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض تههرایا تها، مقرر کریں، اور روزه رکهیں، اور رو یا کریں[h]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یهه رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں لکهي گئیں.

[e] آستر ۲: ۱۵
[f] دیکهو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آیت
[g] آستر ۱: ۱
[h] آستر ۴: ۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

## ۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت، ۳ مردکي کي ترقي.

اور اخسویرس بادشاه نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کیا. ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ‖احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهایا تها[b]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نهیں هیں؟ ۳ کیونکه مردکي یهودي درجے میں اخسویرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور سارے یهودیوں میں بزرگ تها، اور اپنے بهائیوں کي گروه میں مقبول هو کے اپنے لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تها.

[a] پید ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۲۴: ۱۵
‖ عبراني میں، کے اعمال.
[b] آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴
[c] پید ۴۱: ۴۰ ۲ توا ۲۸: ۷
[d] نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

# †ایوب کي کتاب

† اکثروں کا گمان هے، که ایوب کي کتاب موسیٰ سے اُس وقت تصنیف هوئي، جب که مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تها، یهه حال مسیح سے پیشتر سنه ۱۵۲۰ کے قریب هوا.

## ۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کمال فکرمندي. ۶ اِس بیان میں، که شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے ایوب پر تهمت لگاتا، اور یوں اِجازت پاتا که اُسے آزماوے. ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر هي ادا کرتا.

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تها. ۲ اُس کے سات بیتے اور تین بیتیاں پیدا هوئیں. ۳ اُس کے مال میں سات هزار بهیڑیں، اور تین هزار اُونٹ، اور پانچ سؤ جوڑے بیل، اور پانچ سؤ گدهیاں تهیں، اور اُسکے نوکر چاکر بهت تهے، ایسا که اهل مشرق میں ایسا ‖مالدار کوئي نه تها. ۴ اُس کے بیتے هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گهروں میں جاکے ضیافت کرتے تهے، اور اپنے ساته کهانے پینے کے لیئے اپني تینوں بهنوں کو بلا بهیجتے تهے. ۵ اور جب اُن کي مهماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، که ایوب نے بهیجکر اُنهیں بلایا، اور اُنهیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹهکے اُن سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[e]؛ کیونکه ایوب نے کها، که شاید میرے بیتوں نے کچهه خطا کي هو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي هو[f]. ایوب همیشه یوں هي کیا کرتا تها.

پیشتر مسیح سنه ۱۵۲۰ کے قریب
[a] پید ۲۲: ۲۰، ۲۱
[b] حزق ۱۴: ۱۴ یعق ۵: ۱۱
[c] پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۲: ۳
[d] امث ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶
‖ عبراني میں، بڑ.
[e] پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸
[f] ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا ہوا، که بنی الله آئے که خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا، که تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، که زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں. ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، که زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی، وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، که اور بدی سے دور رہتا ہی؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب مفت میں خداترسی کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کی چاروں طرف سے، احاطه نہیں کی ہی؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہی، اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہی. ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھولیجیو، تو کیا وہ تیرے منھ پر تیری ملامت نه کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہی؛ مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا، که اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، که بیل جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ۱۶ ہنوز وہ کہتا ہی تھا، که ایک دوسرے نے آکے کہا، که خدا کی آگ آسمان سے پڑی، اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ۱۷ ہنوز یہه کہتا ہی تھا، که ایک اَور آیا اور بولا، کسدی تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ۱۸ وہ یہه کہتا ہی تھا که ایک اَور بھی آیا اور کہا، که تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۹ اور دیکھو، بیابان کی طرف سے ایک تُند آندھی آئی، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے مر گئے؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، که تجھے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا، اور سر منڈایا، اور زمین پر جھک پڑا، اور سجدہ کیا، اور کہا، ۲۱ اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا؛ خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا؛ خداوند کا نام مبارک ہی. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نه کیا، اور نه خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا.

۲ باب

اس باب میں ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے، پھر دوبارہ اجازت پاتا که ایوب کو ایذا دے. ۷ سو وہ اسے تصدیع دیتا. ۱۰ ایوب اپنی اہلیہ کو سمجھاتا که اس نے اسے صلاح دی تھی که خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اس کے ممدد ہوکے اس کے ساتھ چپ چاپ بیٹھتے.

پھر ایک دن یوں ہوا، که بنی الله آئے، که خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھی اُن کے درمیان ہوکے آیا، که خداوند کے آگے حاضر ہو. ۲ خداوند نے شیطان سے کہا، که تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا، که زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا ہوں. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، که زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی؛ که وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدی

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ہی؛ اور باوجود اِس کے کہ تونے مجھ کو اُبھارا ہی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں[d]، تو بھي وہ اپني دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[e] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ہاتھہ بڑھائیو[f]، اور اُس کي ہڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[g]؛ تو وہ تیرے منہہ پر تیري ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھہ، وہ تیرے قابو میں ہی[h]، مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے۔ ۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے ہوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھہ پر بیٹھہ گیا[k]۔ ۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم رہتا ہی[m]؟ خدا کي ملامت کر اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي ہی، کیا، ہم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں[n]؟ اِس سب میں[o] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[p]۔

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیماني[q] اِلیفز، اور سوخي[r] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ||اپنے اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھہ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[t]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلا کے رونے لگے، اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[u]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[v] اُس کے ساتھہ زمین پر بیٹھے رہے، اور کسي نے اُسے ایک بات[w] نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ہی۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔ ۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ہوتي ذکر کرتا۔ ۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي کیوں اُسے تلخ معلوم ہوتي۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منہہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ہو وہ دن، جس میں میں پیدا ہوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ہو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ||گني نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے۔ ۷ دیکھہ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو برا کہتے ہیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ہیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ہووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ہوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ہي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ ||گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہي[e]، اور چھاتیاں کیوں ہوئیں، کہ میں اُنہیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ہوتا؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھہ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران ہیں، اپنے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

|| عبراني میں، اپني جگہہ سے۔
|| عبراني میں، خوشي نہ کرے۔
|| یا، کاہے کو گود مجھہ کو ملي؟

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۹ تو گلي مکانون[n] کے باشندوں کا کیا ذکر[o]، جن کي بنیاد خاک میں هی؟ وے پتنگھي سے آگے دب جاتے هیں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک ‖برباد هوتے رهتے هیں[p]؛ وے همیشه دب مرتے هیں، اور کوئي اُنکي خبر نهیں لیتا. ۲۱ کیا اُنکا جمال جو اُن میں هی، جاتا نهیں رهتا[q]؟ وے بغیر دانائي سیکھے مرجاتے هیں.

## ۵ باب

إس بیان میں، که ۱ بےتاملي سے نقصان هوتا. ۳ شرارت کا انجام ساري پریشاني هی. ۶ مصیبت کے وقت اپنے کو خدا پر چھوڑ دینا فرض هی. ۱۷ تادیب الهي کے نیک انجام هوتے هیں.

کسي کو، پکاریئے: کیا کوئي تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کي طرف متوجه هوگا؟ ۲ غصه نادان آدمي کو مار ڈالتا هی، اور ڈاه بیوقوف کو کھا جاتي هی. ۳ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا، پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کي[a]. ۴ اُس کے بال بچے سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر کچلے جاتے هیں[b]، اور اُن کا کوئي چھڑانیولا نهیں[c]. ۵ اُس کي کھیتي بھوکھے کھا جاتے هیں، بلکه اُسے کانٹوں هي میں سے نکال لیتے هیں؛ اور رهزن[d] اُن کے مال کو نگلتا هی. ۶ اگرچه تصدیع مٹي سے نهیں اُٹھتي، اور تکلیف زمین سے نهیں جمتي هی؛ ۷ لیکن آدمي ‖تکلیف کے لیئے پیدا هوتا هی[e]، جس طرح سے †چنگاریاں اُوپر کو اُڑ جاتیں. ۸ لیکن میں جو هوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا. ۹ که وه عجائب کرتا هی بےقیاس، اور غرائب بےشمار[f]: ۱۰ وه زمین پر مینهه برساتا هی[g]، اور دور کے میدانوں کي سطح پر پاني بھیجتا هی؛ ۱۱ تاکه اُن لوگوں کو، جو پست هیں، بلند کرے[h]، اور اُن کو، جو ماتمزده هیں، سرفراز کرکے چین بخشے. ۱۲ وه عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا هی[i]، که اُن کے هاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نهیں هو سکتا. ۱۳ وه عقلمندوں کو اُن هي کي عیاري میں پھنساتا هی[k]، اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کي صلاح کو اُلٹ دیتا هی. ۱۴ که وے دن کو اندھیرے میں جا پڑتے هیں، اور دو پهر کو رات کي طرح ٹٹولتے پھرتے هیں[l]. ۱۵ وه مسکین کو تلوار سے، اور اُن کے منهه سے، اور زبردست کے هاتھ سے، بچاتا هی[m]. ۱۶ سو مسکین کو اُمید هی، اور بدکاري اپنا منهه بند کر دیتي هی[n]. ۱۷ دیکھ، نیکبخت وه آدمي، جسے خدا تنبیه دیتا هی[o]: سو قادرِ مطلق کي تادیب کو حقیر مت جان. ۱۸ که وه زخم مارتا هی، اور اُسے باندھتا هی؛ وه گھایل کرتا هی، اور اُسي کے هاتھ چنگا کرتے هیں[p]. ۱۹ وه چھه مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا[q]؛ بلکه سات میں سے ایک بھي تجھه کو ضرر نه پهنچائیگي[r]. ۲۰ وه کال میں تجھه کو موت سے بچاویگا[s]، اور لڑائي میں تلوار کي دھار سے. ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رهیگا[t]، اور جب موت آویگي، تجھے کچھه خوف نه هوگا. ۲۲ هلاکت اور کال دیکھکے تو هنسیگا؛ اور تو زمین کے درندوں سے نه ڈریگا[u]؛ ۲۳ کیونکه تو کھیت کے پتھروں سے عهد کیئے رهیگا، اور میدان کے درندوں سے تجھے میل هوگا[x]. ۲۴ اور تو جانیگا، که تیرا خیمه بےخوف و خطر هی؛ اور تو اپنے گھر کي خبر لیگا، اور خطا نه کریگا. ۲۵ اور یهه بھي تو جان رکھه، که تیري نسل ‖بهت هوگي[y]، اور تیري اولاد زمین کي گھاس کي مانند بڑھیگي[z]. ۲۶ تو عمرآسوده هوکے گور میں آویگا، جس طرح غله کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا[a]. ۲۷ دیکھ، هم نے اِسے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اور خدا کي بیداري کے باعث، شکایت کرتا.

کیا اِنسان زمین پر سپاهگري کے لیئے نہیں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں کے مانند نہیں؟ ۲ جس طرح مزدور سایه کے لیئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هی: ۳ اُسي طرح مشقت کے مہینے[b]، اور تکلیف کي راتیں میرے بخرے میں مقرر هوئیں. ۴ جب میں لیٹتا هوں، تب کہتا هوں، که میں کب اُٹهونگا، اور رات کب بیتیگي[c]؟ اور پو پهٹنے تک چهٹپٹانے سے تهک جاتا هوں. ۵ میرا بدن کیڑوں[d] اور خاک کے ڈهیلوں سے ملبس هی؛ میرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پهر گل جاتا هی. ۶ میري خوشي کے دن یوں جهپ نکل گئے جیسے جلاهے کي ڈهرکي نکل جاتي هی؛ وے گذر گئے، اُن کي پهر اُمید نہیں[e]. ۷ یاد کر، که میري زندگي هوا[f] هی؛ میري آنکهیں خوشي پهر نه دیکهینگي. ۸ جس کي آنکه مجهے دیکهتي هی، پهر نه دیکهیگي[g]؛ تیري آنکهیں مجهه پر لگي هیں. سو میں موجود نه رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غایب هو جاتي هی: اِسي طرح جو گور میں اُترا، پهر اُوپر نه آویگا[h]. ۱۰ وه پهر اپنے گهر کو نه پهریگا، اور اُسکا مکان اُسے پهر نه پہچانیگا[i]. ۱۱ اِس لیئے میں اپنا منهه نه روکونگا[k]؛ میں اپني جانکاهي میں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان کي تلخي میں ناله کیا کرونگا[l]. ۱۲ کیا میں سمندر یا مگرمچهه هوں، جو تو مجهه پر چوکي بٹهاتا هی؟ ۱۳ جب میں کہتا هوں، که میرے بستر سے مجهے آرام ملیگا، اور میرا بچهونا میرا غم بهلاویگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هی، اور رویا دکهاکے مجهے هول کهلاتا هی.

[a] ایوب ۱۴: ۵، ۱۳، ۱۴ زبور ۳۹: ۴
[b] دیکهو ایوب ۲۹: ۲
[c] اِستثنا ۲۸: ۶۷ ایوب ۷: ۱۳
[d] یسعیاه ۱۴: ۱۱
[e] ایوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۶ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ یسعیاه ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ یعقوب ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ایوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سموئیل ۱۲: ۲۳
[i] ایوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹ اور ۴۰: ۹
[l] ۱ سموئیل ۱: ۱۰ ایوب ۱۰: ۱

۱۵ یہاں تک که میري جان پهانسي چاهتي، اور موت کو اِس[ll] زندگي سے بہتر جانتي هی[m]. ۱۶ میں سوکهتا جاتا[n]؛ میں همیشه کو جیتا نه رهونگا؛ مجهه پر سے هاتهه اُٹهاؤ[o]، کیونکه میرے دن هوا هیں[p]. ۱۷ کیا اِنسان بهي کچهه هی، که تو اُسے اِتني بزرگي دیوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[q]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجهه سے اپني آنکهیں نه پهیریگا؟ مجهے فرصت دے، که میں اپنا تهوک نگلوں. ۲۰ میں نے گناه کیا هی؛ ای بني آدم کے نگاهبان[r]، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ تو نے کیوں مجهے اپنا هدف کر رکها هی[s]، یہاں تک که میں آپ اپنے اُوپر بوجهه هوا هوں؟ ۲۱ تو میرے گناه کو معاف کیوں نہیں کرتا، اور میري بدکاري کو نہیں مٹاتا؟ که میں تو ابهي خاک میں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح کو ڈهونڈهیگا، اور میں کہاں؟

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلدد اِس کا بیان کرتا هی که خدا عادل هی، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر دیتا. ۸ اِس پر متقدمین کي گواهي لاتا، که ریاکار همیشه هلاک هوتے جاتے. ۲۰ حقتعالی کا یهه واجبي اِنتظام ایوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ تو کب تک ایسي باتیں کہیگا؟ اور کب تک تو اپنے منهه سے یوں بکتا جائیگا، جیسے شدت کي آندهي چلتي هی؟ ۳ کیا خدا بے اِنصافي کرتا هی[a]؟ یا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹکتا هی؟ ۴ اگر تیرے فرزندوں نے اُس کا گناه کیا هی[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر دیا؛ ۵ جب تو خدا کو سویرے ڈهونڈهیگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا[c]؛ ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هی، تو وه البته تیرے لیئے ابهي چونک اُٹهیگا، اور تیرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

[ll] عبراني میں، اپني هڈیوں سے.
[m] ایوب ۹: ۲۱
[n] ایوب ۱۰: ۱
[o] ایوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[r] زبور ۳۶: ۶
[s] ایوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲
[a] پید ۱۸: ۲۵ اِستثنا ۳۲: ۴ ۲ تواریخ ۱۹: ۷ ایوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ایوب ۱: ۵، ۱۸
[c] ایوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغیره.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا: تد بھي میں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میری سني. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھی، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا ھی. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي بھي فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواھٹوں سے بھر دیتا ھی. ۱۹ اگر زور کي بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور ھی؛ اگر عدالت کي بابت، تو مجھے دعویٰ کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر میں اپني بیگناھي ظاھر کروں، میرا ھي منہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا؛ اگر میں کہوں کہ میں سچا ھوں، تو اِس سے میري کجروي ثابت ھوگي. ۲۱ میں تو سچا، صحیح، پر میں خودبیني نہیں کرتا؛ لایق ھی کہ اپني جان کي تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات ھی، اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ ھر ایک کو، خواہ سچا ھو، خواہ بدکار ھلاک کرتا ھی[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ھی، تو بھي وہ بیگناھوں کا اِمتحان کرکے ھنستا ھی. ۲۴ زمین شریروں کے ھاتھہ میں چھوڑي گئي ھی؛ وہ اُس کے حاکموں کے منہ کو ڈھانپتا ھی[o]؛ اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون ھی؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک سے بھي جلدرو ھیں[p]: وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے ھیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q]. ۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو بھولونگا، میں اپني ترشروئي چھوڑونگا، اور خوش دل ھونگا[r]: ۲۸ تو بھي میں اپني ساري مشقتوں سے حیران ھوتا[s]؛ میں جانتا ھوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکہ میں بدکار ھوں، تو پھر میں کاھے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا ھوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف کے پاني سے دھوتا ھوں[u]، اور اپنے ھاتھوں کو صابن سے پاک کرتا ھوں، ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھہ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکہ وہ مجھہ سا آدمي نہیں، کہ میں اُس کي جوابدھي کروں، اور ھم ایک ساتھہ محکمہ میں حاضر ھوویں[v]. ۳۳ ھمارے درمیان کوئي ثالث نہیں، جو اپنے ھاتھہ دونوں پر دھرے[y]، ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھہ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[z]: ۳۵ تب میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا؛ پر میرا ایسا حال نہیں؟

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، بیپروا ھوکے، خدا سے اپني مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگي اُس کو تلخ معلوم ھوتي، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس کو تھوڑي سي فرصت ملے.

میري جان[a] اپني زندگي سے بیزار ھی[a]: سو میں اپني شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا؛ میں اپنے دل کي تلخي میں بولونگا[b]. ۲ میں خدا سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے؛ مجھے بتلا، کہ تو مجھہ سے مقابلہ کیوں کرتا ھی. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ھی، کہ ظلم کرے، اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ھوئي چیز سے، عداوت رکھے؛ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ‌گر ھووے؟ ۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں ھیں؟ یا تو دیکھتا ھی، جس طرح سے اِنسان دیکھتا ھی[c]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند ھیں؟ اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا ھی، اور میري خطا کو کھوجتا ھی؟ ۷ تو جانتا ھی[d]، کہ میں شریر نہیں؛ اور کہ کوئي تیرے ھاتھہ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے ھي ھاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور ھر

[m] ایوب ۲: ۳ اور ۳۴: ۶
[n] واعظ ۹: ۲، ۳　حزق ۲۱: ۳
[o] ۲ سمو ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۴　یرم ۱۴: ۴
[p] ایوب ۷: ۶، ۷
[q] حبق ۱: ۸
[r] ایوب ۷: ۱۳
[s] زبور ۱۱۹: ۱۲۰
[t] خر ۲۰: ۷
[u] یرم ۲: ۲۲
[v] واعظ ۶: ۱۰　یسع ۴۵: ۹　یرم ۴۹: ۱۹　روم ۹: ۲۰
[y] ۱ سمو ۲: ۲۵
[z] ایوب ۱۳: ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳: ۷　زبور ۳۹: ۱۰
[a] ۱ سلا ۱۹: ۴　ایوب ۷: ۱۶　یونا ۴: ۳، ۸
[b] ایوب ۷: ۱۱
[c] ۱ سمو ۱۶: ۷
[d] زبور ۱۳۹: ۱، ۲

کوتاهي

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هي. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتهہ اُس کي طرف بڑهاوے[g]؛ ۱۴ اگر تیرے هاتهہ میں بدي هو، تو اُسے دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نہ دے[h]: ۱۵ تو تو البتہ اپنا منهہ بےداغ اُٹهاویگا[i]؛ تو ثابت‌قدم هوگا، اور دهشت نہ کهائیگا[k]: ۱۶ کیونکہ تو اپني پریشاني بهول جائیگا[l]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بہ جاتا هي. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیادہ‌تر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال صبح سا هوجایگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکہ تیرے لیئے اُمید هي؛ تو نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجهے ڈرا نہ سکیگا: بهتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا کہ دم جو نکلتا هي هو[p].

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانتداري ثابت کرتا. ۷ یہہ بات مان لیتا هي، کہ خدا قادر مطلق هي.

اور ایوب نے جواب دیا اور کہا. ۲ سچ هي، کہ تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتهہ مریگي. ۳ لیکن میري بهي تمهاري سي عقل هي[a]؛ میں تم سے کچهہ کم نہیں هوں؛ هاں، کون هي، جو ایسي باتیں نہیں جانتا؟ ۴ میں وہ شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هي[b]، پر وہ خدا کا نام لیتا هي اور وہ اُسے جواب دیتا هي[c]؛ سیدها و صادق اِنسان مسخرہ بنایا جاتا هي. ۵ وہ شخص، جس کے پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هي، جو آسودہ‌حال کے نزدیک حقیر هي[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصہ دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، کہ اپنے هاتهہ کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجهے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وہ تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچهہ تجهہ سے بیان کرینگے. ۹ کون نہیں جانتا، کہ خداوند هي کے هاتهہ نے یہہ سب کچهہ بنایا هي؟ ۱۰ اُس کے هاتهہ میں سب زندوں کي جان هي[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نہیں پرکهتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈهوں کے ساتهہ هي[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فہم هوتا هي. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتهہ هیں؛ وہ صاحب مصلحت اور صاحب فہم هي[i]. ۱۴ دیکهہ، وہ گهر ڈها دیتا هي، اور پهر بنایا نہیں جاتا؛ وہ آدمي کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نہیں هوتي[l]. ۱۵ دیکهہ وہ پانیوں کو بند کرتا[m] هي، اور وے سب سوکهہ جاتے هیں؛ پهر وہ اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتهہ هیں[o]: فریب کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وہ مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هي، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هي[p]. ۱۸ وہ بادشاهوں کي زنجیریں کهولتا هي، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هي. ۱۹ وہ امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هي، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هي. ۲۰ وہ دیانتداروں کے کلام کو پهیرتا هي[q]، اور بوڑهوں کي عقل کو لے لیتا هي. ۲۱ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هي[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا هي. ۲۲ اندهیرے میں سے وہ ||پوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا هي[s]، اور موت کي پرچهائیں کو جلوہ‌گر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑهاتا هي، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

g زبور ۸۸: ۹ اور ۱۴۳: ۶
h زبور ۱۰۱: ۳
i دیکهو پید ۴: ۵، ۶. ایوب ۲۲: ۲۶
k زبور ۱۱۲: ۶
l یسعیاہ ۶۵: ۱۶
m ایوب ۵: ۸ اور ۲۲: ۲۸
n زبور ۳۷: ۶ اور ۱۱۲: ۴. یسعیاہ ۵۸: ۸، ۱۰
o احبار ۲۶: ۵، ۶. زبور ۳: ۵ اور ۴: ۸. امثال ۳: ۲۴
o احبار ۲۶: ۱۶. امثال ۲۸: ۱۵
p ایوب ۸: ۱۴ اور ۱۸: ۱۴. امثال ۱۱: ۷
a ایوب ۱۳: ۲
b ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲، ۶ اور ۲۱: ۳ اور ۳۰: ۱
c زبور ۹۱: ۱۵
d امثال ۱۴: ۲
e ایوب ۲۱: ۷. زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۱۱، ۱۲ اور ۱۲: ۱. یرمیاہ ۱۲: ۱. ملاکي ۳: ۱۵
f گنتي ۱۶: ۲۲. دان ۵: ۲۳. اعمال ۱۷: ۲۸
g ایوب ۳۴: ۳
h ایوب ۳۲: ۷
|| یعني، خدا کے ساتهہ
i ایوب ۹: ۴ اور ۳۶: ۵
k ایوب ۱۱: ۱۰
l یسعیاہ ۲۲: ۲۲. مکاشفہ ۳: ۷
m ۱ سلاطین ۸: ۳۵ اور ۱۷: ۱
n پیدایش ۷: ۱۱ وغیرہ
o ۱۳ آیت
p ۲ سموئیل ۱۵: ۳۱ اور ۱۷: ۱۴، ۲۳. یسعیاہ ۱۹: ۱۲ اور ۲۹: ۱۴. ۱ قرنتي ۱: ۱۹
q ایوب ۳۲: ۹. یسعیاہ ۳: ۱، ۲، ۳
r زبور ۱۰۷: ۴۰
|| عبراني میں، گہري
s دان ۲: ۲۲. متي ۱۰: ۲۶. ۱ قرنتي ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اِنسان کي زندگي کوتاہ هی، اور موت خواہ نخواہ آویگي، ایوب خدا کی مہرباني کا اپنا اِشتیاق جو رکھتا تھا ظاہر کرتا. ۷ وہ مان لیتا ہی کہ زندگي جب گئی، پھر حاصل نہیں کرلے سکتا، تو بھي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناہ کے سبب خلقت خرابي میں پھنسي ہی.

اِنسان، جو کہ عورت سے پیدا ہوتا، تھوڑے دن تک جیتا، اور ||سراسر رنج میں هی[a]: ۲ وہ پھول کے مانند نکلتا هی، اور توڑا جاتا هی[b]: وہ سایہ کي طرح جاتا رہتا، اور نہیں تھہرتا. ۳ کیا تو ایسے پر اپني آنکھیں کھولتا هی[c]، اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا هی[d]؟ ۴ کون هی جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟ کوئي نہیں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گئے گئے[f]، اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے پاس هی، اور تو نے اُس کي حدیں باندھي هیں، کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا: ۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر تا کہ وہ سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے دن کو پورا کرے. ۷ کیونکہ جب کوئي درخت کاتا جاتا هی، تو اُمید هوتي هی کہ وہ پھر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي کا نکلنا موقوف نہ هوگا. ۸ اگرچہ اُس کي جڑ زمین کے اندر پراني هو جاوے، اور اُس کا تنہ ماتي میں مرے، ۹ تو بھي وہ پاني کي ||انمي سے پنپائیگا، اور پودھے کي مانند شاخیں نکالیگا. ۱۰ لیکن اِنسان مرتا اور پڑا رہتا: جب آدمي کي جان نکلجاتي هی، تب وہ کہاں هی؟ ۱۱ جیسے کہ تالاب کا پاني گھٹ جاتا، اور ندي بھر جاتي اور سوکھ جاتي هی: ۱۲ اُسي طرح آدمي لیٹ جاتا هی، اور نہیں اُٹھتا: جب تک آسمان ٹل نہ جائیں[k]، وے نہ جاگینگے، اور اپني نیند سے نہ چونکینگے. ۱۳ ای کاش کہ تو مجھے گور میں چھپاوے، کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب جاتا نہ رہے: اور میرے لیئے مقرر وقت تھہراوے، اور اُس وقت مجھے یاد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرري وقت کے سبب دن منتظر رہونگا[l]، جب تک کہ میري بحالي کي نوبت نہ هو[m]. ۱۵ تو تو بلاویگا، اور میں تجھے جواب دونگا[n]: اور تو اپنے ہاتھ کے کام پر توجہ کریگا. ۱۶ کہ تو اب میري قدم شماري کرتا هی[o]: کیا تو میري بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا هی؟ ۱۷ ہاں، میرا گناہ تھیلي میں سربمہر هی[p]، اور تو میري خطائیں سیکے رکھتا هی. ۱۸ یقیناً جس طرح پہاڑ گرکے ناچیز هو جاتا هی، اور چٹان اپني جگہ سے سرکائي جاتي هی: ۱۹ پاني پتھروں کو گھس ڈالتا هی، اور اُسکي باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کي متي سے پیدا هوتي هیں یوں بہا لے جاتي هی: اُسي طرح تو اِنسان کي اُمید کو متاتا هی. ۲۰ تو اُسے همیشہ دبا رکھتا هی، سو وہ جاتا رہتا هی: تو اُس کي شکل بدل ڈالتا هی، اور اُسے خارج کر دیتا هی. ۲۱ اُس کے بیتے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نہیں هوتي[q]: اور وے خوار هوتے هیں، وہ کچھ نہیں دیکھتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت درد میں مبتلا هی، اور اُسي کي جان اپني بابت غم کرتي هی.

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز ایوب کا بیدیني نام رکھتا کہ اُس نے اپنے تئیں صادق تھہرایا تھا. ۱۷ کہ شریروں کا دقداري کا حال هی، روایتوں سے ثابت کرتا.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا مناسب هی کہ دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پیٹ پوربي هوا سے بھرے؟ ۳ کیا لایق هی کہ ایسا آدمي بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے اور ایسا کلام کہے، جس سے فایدہ نہ هو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا، اور خدا کے آگے دعا کي باتیں تھامتا هی.

|| عبراني میں، دکھ سے بھرا هی.
|| عبراني میں، رایحہ.

[a] ایوب ۷ : ۷ ... [b] ایوب ۸ : ۹ ... [c] زبور ۱۰۲ ... [m] ایوب ۱۴ : ۷ ... [n] ایوب ۱۳ : ۲۲ ... [q] واعظ ۹ : ۵ ...

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بےرحمي کي تھي. ۷ اپنا شفقت انگیز حال بیان کرنا. ۱۷ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسي بہت سي باتیں سنیں: تم سب کے سب دقدار تسلي دینیوالے ہو[a]. ۳ کیا ہوائي باتوں کا کدھي آخر ہوگا؟ اور کونسي چیز ہی، جسے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۴ میں بھي تمھاري طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمھاري جان میري جان کي جگہہ میں ہوتي، میں بھي تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ۵ پر میں تو اپنے منہہ سے تمھیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کي جنبش سے تمھارا رنج گھٹاتا.* ۶ ہرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھہ نہیں گھٹتا: اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، توبھي مجھہ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی. ۸ تونے مجھہ پر جھرِیاں ڈالیں، یہي مجھہ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہہ پر گواہي دیتا ہی. ۹ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہی: وہ مجھہ پر دانت پیستا ہی: میرا دشمن مجھے دیکھہ دیکھہ کے تیزچشمي کرتا ہی[d]. ۱۰ وے اپنے منہہ مجھہ پر پسارتے ہیں[e]: میري بےعزتي کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]: وے مجھہ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]. ۱۱ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ہی[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا ہی. ۱۲ میں آرام سے لیٹتا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا: اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ۱۳ اُس کے تیراندازوں نے مجھہ کو گھیرا: وہ میرا گردہ ابئے چیرتا ہی، اور رحم نہیں کرتا: وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی. ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا: وہ ایک جبار کے مانند مجھہ پر چڑھہ آیا. ۱۵ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی، اور میري ابرؤوں پر موت کا سایہ ہی: ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھوں سے بےانصافي نہیں ہوئي ہی: میري دعا بھي صاف ہی. ۱۸ اَی زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میري فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ۱۹ اب بھي دیکھہ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہی، اور میرا شاہد عالم بالا میں. ۲۰ میرے دوست مجھہ پر ہنستے ہیں، پر میري آنکھیں خدا کي طرف آنسو بہاتي ہیں. ۲۱ کاش کہ ایک بھي کسي آدمي کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمي اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہی. ۲۲ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

## ۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے ہمجنسوں سے نااُمید ہوکے خدا کو دہائي دیتا. ۲ راستبازلوگ، جب وے بني آدم کي سختي کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہی کہ اُس باعث اپنا اعتقاد چھوڑیں. ۱۱ راستبازوں کي اُمید موت ہي سے انجام پاتي اور نہ کہ زندگي سے.

میرا جي پھٹ گیا ہی، میري عمر کے دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہی[a]. ۲ کیا میرے ساتھہ ہنسي ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کي چھیڑ چھاڑ پر[b] میري آنکھہ نت لگي رہتي؟ ۳ اب تو ||رکھہ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو: کون ہی، جو مجھہ سے ہاتھہ ملاوے[c]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنھیں بلندي نہ بخشیگا. ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کي آنکھیں، بھي جاتي رہینگي. ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہی، اور میں

[a] ایوب ۱۳: ۴
[b] زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ نوحہ ۲: ۱۵
[c] ایوب ۱۰: ۱۶، ۱۷
[d] ایوب ۱۳: ۲۴
[e] زبور ۲۲: ۱۳
[f] نوحہ ۳: ۳۰ میکہ ۵: ۱
[g] زبور ۳۵: ۱۵
[h] ایوب ۱: ۱۵، ۱۷
[i] ایوب ۷: ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۱۹ زبور ۷: ۵
[l] ایوب ۲۷: ۹ زبور ۶۶: ۱۸، ۱۹
[m] روم ۱: ۹
[n] ایوب ۳۱: ۳۵ واعظ ۶: ۱۰ یسعیاہ ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰
|| عبراني میں، جب تعداد کے برس آویں.
[o] واعظ ۱۲: ۵
[a] زبور ۸۸: ۳، ۴
[b] ۱ سمو ۱: ۶، ۷
|| یعني، گرو.
[c] امث ۶: ۱ اور ۱۷: ۱۸ اور ۲۲: ۲۶
[d] ایوب ۳۰: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ ہوں۔ ۷ میری آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں[a]، اور میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے۔ ۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا۔ ۹ تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت‌قدم رہیگا، اور وہ، جس کے ہاتھ صاف ہیں[c]، توانائی پر توانائی پیدا کریگا۔ ۱۰ لیکن تم سب جو ہو، اب پھرو[d]، اور آؤ؛ میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا۔ ۱۱ میرے دن گذر چکے[h]، میرے منصوبے، بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ ۱۲ وے رات کو دن ٹھہراتے؛ روشنی تاریکی کے نزدیک ہی۔ ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ہوں، کہ گور میرا گھر ہوگی؛ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں؛ ۱۴ میں نے سڑاہٹ سے کہا، تو میرے باپ کی جگہہ ہی؛ اور کیڑے سے، کہ تو میری ما و بہن ہی۔ ۱۵ سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید ہی، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی، وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑی رہیگی[i]۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بے‌صبر ٹھہراکے، اُسے ملامت کرتا۔ ۵ بابت اُن آفتوں کی جو شریروں پر پڑتیں۔

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسی باتیں کیئے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو، بعد اُس کے، ہم بولینگے۔ ۳ ہم کیوں حیوان[a] گنے جاتے ہیں، اور تیری نظر میں خوار ہیں۔ ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا ہی[b]؛ کیا، زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی، اور چٹان اپنی جگہہ سے ٹالی جائے؟ ۵ ہاں، شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا[c]، اور اُس کی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا۔ ۶ روشنی اُس کے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا[d]۔ ۷ اُس کی زورآوری کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے؛ اُسی کا منصوبہ اُسے گرا دیگا[e]۔ ۸ کیونکہ وہ اپنے ہی پاؤں سے جال میں پھنس جاتا ہی[f]، اور وہ پھندے پر چلتا ہی۔ ۹ دام اُس کی ایڑی کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا[g]۔ ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا ہوا ہی، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائی گئی ہی۔ ۱۱ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگی[h]، اور اُس کے درپی ہوکے اُسے بھگاوینگی۔ ۱۲ اُس کا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا، اور تنگ حالی اُس کے پاس مستعد رہیگی[i]۔ ۱۳ وہ اُسکے البدن کے عضووں کو کھا لیگی؛ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ ۱۴ اُس کے بھروسے کی جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی[k]، اور وہ ملک‌الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ ۱۵ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگی، کہ اُس کا نہ رہا؛ اُس کے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا۔ ۱۶ تلے اُس کی جڑ سوکھ جائیگی[l]، اور اوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی۔ ۱۷ اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی[m]، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا۔ ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے کھدیڑا جائیگا۔ ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا[n]، اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوویگا۔ ۲۰ وے جو اُس کے بعد ہووینگے، اُس کے دن سے[o] سراسیمہ ہونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے ہیں، اور اُس کی جگہہ، جو خدا کو نہیں پہچانتا[p]، یہی ہی۔

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کی بےرحمی کے سبب شکایت کرتا؛ اور اپنی مصیبتیں بیان کرتا کہ وے

پیشتر مسیح سے ۲۵۱۰ کے قریب

اُن کي بےرحمي کا جي بهرنے کے لیئے بهت هیں۔ ۲۱، ۲۸ وه اُن سے یه چاهتا که وے اُس پر شفقت کریں۔ ۲۳ وه اپنا یقین ظاهر کرتا، که مردے جي اُٹهیںگے۔

پهر ایوب نے جواب دیا اور کها، ۲ تم کب تک میري جان کو دکه دوگے، اور اپني باتوں سے مجهے چکناچور کروگے؟ ۳ اب هي دس بار[a] تم نے مجهے ملامت کي هی؛ کیا تم کو شرم نهیں آتي، که تم مجهے بےحواس کر دیتے هو؟ ۴ اگر میں مان لیتا، مجه سے خطا هوئي، تو بهي میرا قصور میرے هي ساته هی۔ ۵ گو که تم میرے مقابل اپني بڑائي کرتے هو[b]، اور حجت کرکے مجهے اِلزام دیتے هو: ۶ تو بهي جان رکهو، که خدا نے مجهے گرا دیا هی، اور اپنے جال سے مجهے گهیرا هی۔ ۷ دیکه، میں ظلم کے باعث فریاد کرتا هوں، پر میري سني نهیں جاتي؛ میں بلند آواز سے چلاتا هوں، پر اِنصاف نهیں هوتا۔ ۸ اُس نے میري راه کے گرد اِحاطه باندهي هی، که میں گذر نهیں سکتا[c]؛ اُس نے میرے رهگذر میں تاریکي کو بٹهلایا هی۔ ۹ اُس نے میري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹها لیا۔ ۱۰ اُس نے مجهے هر طرف سے برباد کیا هی، سو میں فنا هو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے میري اُمید کو اُکهاڑا هی۔ ۱۱ اُس نے مجه پر اپنا غضب بهڑکایا، وه مجه کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا هی[e]۔ ۱۲ اُس کي فوجوں نے اِکٹهي هوکے مجه پاس اپني راه نکالي[f]، اور وے میرے ڈیرے کي چاروں طرف خیمهزن هوئیں۔ ۱۳ اُس نے ... بهائیوں کو مجه سے دور کیا هی[g] ... میرے همدم مجه سے بیگانه ... ۱۴ میرے رشتهدار ... اور میرے جان پهچان ... ۱۵ میرے گهرکے ... مجهے بیگانه جانتي ...

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

نظر میں اُوپري هوا۔ ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نه دیا؛ میں نے اپنے منه سے اُس کي منت کي۔ ۱۷ میري جورو کو میرے دم سے نفرت هوتي، اور میرے پیٹ کے بچوں کو میري منت سے۔ ۱۸ هاں، لڑکوں نے بهي[h] میري تحقیر کي؛ میں اُٹها، اور اُنهوں نے میري هجو کي۔ ۱۹ میرے همرازدوست مجه سے نفرت رکهتے هیں[i]، اور وے جنهیں میں پیار کرتا تها، میرے مخالف هو گئے۔ ۲۰ میري هڈیاں جو گوشت سے لگي تهیں، میرے پوست سے آ لگیں[k]: میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا هوں۔ ۲۱ مجه پر رحم کرو، مجه پر رحم کرو، اَی تم میرے دوستو؛ که خدا کے هاته نے مجهے چهوا هی[l]۔ ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجهے ستاتے هو[m]، اور میري جسمي اِیذا پر قناعت نهیں کرتے؟ ۲۳ اَی کاش که میري باتیں اب لکهي جاتیں! کاش که وے ایک دفتر میں قلمبند هوتیں! ۲۴ که وے لوهے کے قلم اور سیسے سے پتهر پر نقش کي جاتیں، جو ابد تک باقي رهتیں۔ ۲۵ کیونکه مجه کو یقین هی، که میرا فدیهدینیوالا زنده هی، اور وه روز آخر زمین پر اُٹه کهڑا هوگا؛ ۲۶ اور هرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرمخورده هوگا، لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکهونگا[n]؛ ۲۷ اُسے میں اپنے لیئے دیکهونگا، اور میري هي آنکهیں دیکهینگي، نه که بیگانے کي؛ میرے گردے ... † ... هیں۔ ۲۸ پر ... ﻛﻴﻮں ... کي ... تلوار ... 

[a] پید ۳۱: ۷؛ احبار ۲۶: ۲۶
[b] زبور ۳۸: ۱۶
[c] ایوب ۳: ۲۳؛ زبور ۸۸: ۸
[d] زبور ۸۹: ۴۴
[e] ایوب ۱۳: ۲۴؛ نوحه ۲: ۵
[f] ایوب ۳۰: ۱۲
[g] زبور ۳۱: ۱۱؛ اور ۳۸: ۱۱؛ اور ۶۹: ۸؛ اور ۸۸: ۸، ۱۸
[h] ۲ سلاط ۲: ۲۳
[i] زبور ۴۱: ۹؛ اور ۵۵: ۱۳، ۱۴، ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۳۰؛ زبور ۱۰۲: ۵؛ نوحه ۴: ۸
[l] ایوب ۱: ۱۱؛ زبور ۳۸: ۲
[m] زبور ۶۹: ۲۶
[n] زبور ۱۷: ۱۵؛ ۱ قرن ۱۳: ۱۲؛ ۱ یوحه ۳: ۲
† عبراني میں، ... میں۔
۲۲ ۵ آیت
[o] زبور ۵۵: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا۔

تب ضفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ جواب دوں، اور اِس لیئے جلدی کرنے کی خواھش مجھہ میں سمائی۔ ۳ میں نے تیری ملامت آمیز تنبیہہ، جو تو نے مجھے دی ھی، سنی، سو میری روح کی خرد مجھکو ترغیب دیتی ھی کہ جواب دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ھی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ کہ شریروں کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ھی[a]، اور ریاکاروں کی شادمانی ایک لمہہ کی ھی؟ ۶ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پہنچے[b]، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ھو جائیگا[c]؛ جنھوں نے اُسے دیکھا ھی، سو پوچھینگے، کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا؛ وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ آنکھہ، جس نے اُس پر نگاہ کی تھی، پھر اُس پر نظر نہ کریگی[e]، اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا۔ ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کی خوشامد کرینگے، اور اُن کے ھاتھہ اُن کا مال واپس کرینگے[f]۔ ۱۱ اُس کی ھڈیاں اُس کے پوشیدہ گناھوں سے[g] بھری ھیں، وے اُس کے ساتھہ خاک میں لیٹینگے[h]۔ ۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے منھہ میں میٹھی لگے، اگرچہ اُسے اپنی جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں [illegible] بھی اُس کا [illegible] ||فاسد ھو[illegible] قاتل [illegible] گیا، [illegible] کے سانپ کا زہر چوسیگا، اور افعی کی جیبھہ اُسے مار ڈالیگی۔ ۱۷ وہ نالوں اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا۔ ۱۸ وہ اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچی، پھیر دیگا، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا؛ جیسا اُس کا اسباب ھوگا، ویسی اُس کی واپسی ھوگی؛ اُس سے اُسے خورسندی نہ ھوگی۔ ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر جو اُس کا بنایا ھوا نہ تھا لے لیا۔ ۲۰ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی نہ پاویگا، اور جس پر وہ راغب ھوا اُس میں سے کچھہ نہ بچا رکھیگا۔ ۲۱ اُسکے کھانے میں سے کچھہ باقی نہ رھیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کی کامیابی پایدار نہیں ھوتی۔ ۲۲ وہ اپنی کمال فراغت میں تنگدست ھوگا؛ ھر ایک خراب‌حال کا ھاتھہ اُس پر پڑیگا۔ ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ھووے، تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ھووے[m]، اُس پر غضب برساویگا۔ ۲۴ اِدھر وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]۔ ۲۵ وہ کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا ھی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا ھی[o]؛ ھول اُس پر غالب ھوتا ھی[p]۔ ۲۶ کمال تاریکی اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپی ھوئی رھتی؛ ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی[q]؛ وہ اُس کو جو اُس کے خیمے میں رہ گیا ھو کھا جائیگی۔ ۲۷ آسمان اُس کی بدکاری کو آشکارہ [illegible] اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگی۔ [illegible] گھر کی بڑھتی جاتی رھیگی، [illegible] دن میں وہ بہہ جائیگی۔ [illegible] سے شریر اِنسان کا [illegible] کی میراث ھی [illegible] ٹھہرائی گئی ھی۔

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
[b] یسعہ ۱۴: ۱۳، ۱۴؛ عبد ۳: ۴
[c] زبور ۸۳: ۱۰
[d] زبور ۷۳: ۲۰؛ اور ۹۰: ۵
[e] ایوب ۷: ۸، ۱۰؛ اور ۸: ۱۸؛ زبور ۳۷: ۳۶؛ اور ۱۰۳: ۱۶
[f] ۱۸ آیت
[g] ایوب ۱۳: ۲۶
[h] زبور ۲۰: ۲؛ ایوب ۲۱: ۲۶
|| عبرانی میں، بدل جائیگا۔
‡ عبرانی میں، باندھیا
سانپوں کا پیٹ ھو جائیگا۔
[l] زبور ۳۱: ۱۰ [illegible]
[m] گنتی ۱۱: ۳۳؛ زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
[n] یسعہ ۲۴: ۱۸؛ یرم ۴۸: ۴۳؛ عمو ۵: ۱۹
[o] ایوب ۱۶: ۱۳
[p] ایوب ۱۸: ۱۱
[q] زبور ۲۱: ۹
ایوب ۲۷: ۱۳؛ اور ۳۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عرض کرتا هی، که میرا آزرده هونا اور شکایت کرني اِنسان کے محکمے میں بهي واجب ٹهہریگي۔ ۷ وه مان لیتا، که شریر لوگ کبهي بختاور هوتے اگرچه وه خدا کو حقیر جانتے هیں؛ ۱۱ تو بهي بعض اوقات اُن کي صریح هلاکت هوتي هی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک هي حال هوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جهان میں دیا جائیگا۔

پهر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمهاري دلجمعي هووے۔ ۳ پہلے مجهے کہنے دو، اور جب میں کہه چکوں، تب تم ٹهٹها مارو[a]۔ ۴ میں جو هوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا هوں؟ اور اگر ایسا هوتا، تو کیوں تنگدل نه هوتا؟ ۵ مجهه پر نگاه کرو، اور حیران هوؤ، اور اپنے منهه پر هاتهه دهرو[b]۔ ۶ جب میں یاد کرتا هوں، تو گهبرا جاتا هوں، اور لرزه میرے جسم کو پکڑتا هی: ۷ شریر کیونکر جیتے رهتے هیں، بوڑهے بهي هوتے، اور زور میں بڑهتے جاتے هیں[c]؟ ۸ اُنکے دیکهتے هوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتهه موجود هوتے هیں، اور اُن کي آنکهوں کے سامهنے اُن کي نسل بڑهتي هی۔ ۹ اُن کے گهر سلامت اور بیخوف هیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نهیں پڑتا هی[d]۔ ۱۰ اُن کا بیل بردهتا هی اور قاصر نهیں هوتا؛ اُن کي گاے گابهن هوتي هی، اور اُس کا پیٹ نهیں گرتا[e]۔ ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال بچوں کو باهر لے جاتے هیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے هیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے هیں اور بانسري کي آواز سے خوش هوتے هیں۔ ۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے هیں[f]، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رهتے هیں۔ ۱۴ تس پر بهي وے خدا سے کہتے هیں، که همارے پاس سے جاتا ره[g]؛ کیونکه هم تیري راهوں کي پہچان نهیں چاهتے هیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون هی، که هم اُس کي بندگي کریں[h]؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو همیں کیا نفع هوگا[i]؟ ۱۶ دیکهو، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نهیں؛

[a] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲
[b] قاض ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹
[c] ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یرم ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶
[d] زبور ۷۳: ۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
|| یا، دولت میں۔
[f] ایوب ۳۶: ۱۱
[g] ایوب ۲۲: ۱۷
[h] خر ۵: ۲
[i] ایوب ۳۴: ۹ ایوب ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجهه سے دور رهے[k]: ۱۷ کیا اکثر نهیں هوتا، که شریروں کا چراغ بجهه جاتا هی[l]، اور اُن پر هلاکت آتي هی؟ خدا اپنے غضب سے اُنهیں دکهه بانٹ دیتا هی[m]۔ ۱۸ وے ایسے هیں جیسے کهونٹي جو هوا کے آگے هو، اور جیسے بهوسا جسے آندهي اُڑا لیجاتي هی[n]۔ ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانه کرتا هی؛ وه اُس کو بهي بدلا دیتا هی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا[o]۔ ۲۰ اُس کي آنکهیں اپني خرابي دیکهینگي، اور وه قادر مطلق کے قهر کو پي لیگا[p]۔ ۲۱ کیونکه اُسے اپنے گهر سے کیا خوشي، جب وه خود نه هو، اور اُسکے مهینوں کا سلسله بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکهلا سکتا هی[q]؟ حالانکه وه اُن کو جو سرفراز هیں مجرم ٹهہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا هی۔ ۲۴ اُس کي ||چهاتیاں دوده سے بهري هیں، اور اُس کي هڈیاں گودے سے تر هیں۔ ۲۵ دوسرا ||اپني جان کي تلخي میں مرتا هی، اور کبهي خوشي سے نهیں کهاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک هي طرح خاک میں پڑے رهتے هیں[r]، اور کیڑے اُنهیں چهپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکهو، میں تمهارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت میں کرتے هو، جانتا هوں۔ ۲۸ کیونکه تم کہتے هو، که اشراف‌دل کا گهر کهاں هی[s]؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تهے، کهاں هیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نهیں پوچها هی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے هوئیں نهیں پہچانتے؟ ۳۰ که شریر هلاکت کے دن کے لیئے رکها، چهوڑا گیا هی[t]؟ وے قهر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو[u] هوکے اُس کي راه کو اُس سے بیان کریگا،

[k] ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امث ۱: ۱۰
[l] ایوب ۱۸: ۶
[m] لوقا ۱۲: ۴۶
[n] زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسع ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ هوس ۱۳: ۳
[o] خر ۲۰: ۵
[p] زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ یرم ۲۵: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
|| یا، مشکیں۔
|| یا، تلخ کامي سے جان دیتا هی۔
[r] ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
[s] ایوب ۲۰: ۷
[t] امث ۱۶: ۴ ۲ پطر ۲: ۹
[u] گلتي ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھي وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے هي مقبرے پر چوکي دیگا. ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ هوئے هیں. ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلي دیتے هو، جس حال کہ، دیکھو، تمہارے جوابوں میں خطا موجود هی؟

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کی نیکي سے خدا کو نفع نہیں هو سکتا. ۵ ایوب کو کئي ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا. ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کرے اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھ پر ظاهر هوگي.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا هی، جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا هی؟ ۳ کیا تیرے راستباز هونے سے قادرِ مطلق کو کوئي خوشي هی؟ اور تو جو اپني راہ کو کامل کرتا هی، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے سنگھ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیري شرارت بڑي نہیں؟ اور تیري بدکاریاں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض بیفایدہ اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا هوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا هوگا. ۷ تو نے تھکے ماندے کو پاني نہیں پلایا، اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا. ۸ زبردست آدمي جو هی سو وہ زمین کا مالک هوا؛ اور رعبدار اُس میں بس رها. ۹ تو نے بیوؤں کو خالي هاتھ بھیج دیا هوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے هونگے. ۱۰ اِس سبب سے تیري چاروں طرف پھندے هیں، اور اچانک هول تجھ پر پڑا هی؛ ۱۱ ایسي تاریکي جس کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا هی؛ پاني کي ایسي باڑھ، جو تجھے چھپا لیتي. ۱۲ کیا خدا آسمان کي بلندي پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں کي اونچائي، کہ کتنے بلند هیں! ۱۳ لیکن تو کہتا هی، خدا کیا جانتا هی؟ اندھیري بدلي کي آڑ میں هوکے اِنصاف کر سکتا هی؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ هی، کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے پھیر میں پھرا کرتا هی. ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھي هی، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن کي بنیاد باڑھ میں بہ گئي: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ هم سے دور هو؛ اور قادرِ مطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا هی؟ ۱۸ تد بھي اُس نے اُن کے گھروں کو اچھي چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کي صلاح مجھ سے دور رهے. ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش هوتے هیں؛ اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے هیں: ۲۰ واہ، همارا مخالف کیسا برباد هوا؛ اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم هو گیا هی. ۲۱ اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ؛ تب تیري خیر هوگي. ۲۲ اُس کي شریعت کو اُس کے منہ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئے. ۲۳ اگر تو قادرِ مطلق کي طرف پھرے، تو تو بحال کیا جائیگا؛ مگر بدکاري کو اپنے ڈیرے سے باهر پھینک دینا هوگا. ۲۴ تب تو سونا خاک پر بھي ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراهم کریگا. ۲۵ قادرِ مطلق تیرے لیئے سونا هوگا، اور تجھے بہت چاندي ملیگي. ۲۶ تب تو قادرِ مطلق سے محظوظ هوگا؛ اور تو خدا کي طرف اپنا منہ اُٹھاویگا. ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیري سنیگا، اور تو اپني نذریں ادا کریگا. ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا هو جائیگا؛ اور تیري راهوں پر روشني چمکیگي. ۲۹ جس وقت لوگ گرا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دبائے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي ھی؛ اور وہ فروتني کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا[g]۔ ۳۰ اُسے بھي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے ھاتھوں کي پاکیزگي سے رھائي پاویگا۔

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے چاھتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپني مہرباني ظاھر کریگا۔ ۸ خدا نادیدني ھی، پر بني آدم کي راھوں پر ملاحظہ کرتا۔ ۱۱ ایوب کي نیکنامي۔ ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا ھی بدل نہیں جا سکتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج ھي میري شکایت کڑوي ھی؛ ||میرا صدمہ، جو مجھ پر ھوا، میري آھوں سے زیادہ تر بھاري ھی۔ ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وھاں مل سکتا ھی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا۔ ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منہہ دلیلوں سے بھرتا۔ ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم ھوتا، کہ وہ مجھ کو کیا کہے۔ ۶ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟ کبھي نہیں؛ وہ تو مجھے توانائي بخشیگا۔ ۷ تب ممکن ھوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔ ۸ دیکھو، میں آگے بڑھ جاتا ھوں، پر وہ وھاں نہیں؛ اور پیچھے پلٹتا ھوں پر میں اُسے نہیں دیکھتا؛ ۹ بائیں ھاتھ پھرتا ھوں، جہاں وہ کام میں مشغول رھتا ھی، لیکن وہ مجھے دکھائي نہیں دیتا: وہ آپ کو دھنے ھاتھ چھپاتا ھی، کہ مجھے نظر نہ آوے[c]۔ ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا ھوں جانتا ھی[d]؛ جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]۔ ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دھرے ھیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا ھی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ ۱۲ میں نے ھرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس کے منہہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیز تر جانا ھی[g]۔ ۱۳ لیکن وہ خود سر ھی، اور کون اُسے پھرا سکتا ھی[h]؟ جو اُسکا جي چاھتا سو وھي کرتا ھی[i]؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا ھی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس ھیں۔ ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ھوں؛ میں جب سوچتا ھوں، اُس سے ڈرتا ھوں۔ ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگھلا ڈالا ھی[l]، قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چھا لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چھپاتا۔

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي۔ ۱۷ شریروں کو سزا ملني، پر پوشیدہ میں۔

ازبس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چھپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا ھیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے؟ ۲ بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ھیں[b]؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے ھیں، اور اُنھیں چراتے ھیں۔ ۳ وے یتیم کے گدھے کو ھانک لیجاتے ھیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے ھیں[c]۔ ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پھیرتے ھیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چھپتے ھیں[d]۔ ۵ دیکھو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے اوت کے لیئے تڑکے اُٹھتے ھیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کھانا ھاتھ آتا ھی۔ ۶ وے میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے ھیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے ھیں۔ ۷ وے ننگے ھوکے رات کو بے کپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بھي اُن کا کچھ اوڑھنا نہیں ھی۔ ۸ وے کوھستان کي جھڑي سے بھیگتے ھیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے ھیں[f]۔ ۹ وے یتیم کو چھاتي سے چھین لیتے ھیں، اور مسکین سے گرو لیتے۔ ۱۰ وے اُسے چھوڑ دیتے

---

حاشیہ:

[g] امثا ۲۱: ۲۳ یعقو ۴: ۶
[a] ایوب ۱۳: ۳ اور ۱۶: ۲۱
|| عبراني میں، میرا ھاتھ؛ ستر آشخاص کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا ھاتھ۔
[b] یسع ۲۷: ۴، ۸ اور ۵۷: ۱۶
[c] ایوب ۹: ۱۱
[d] زبور ۱۳۹: ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷: ۳ اور ۶۶: ۱۰ یعقو ۱: ۱۲
[f] زبور ۴۴: ۱۸
|| یا، عادتوں سے۔
[g] یوحنا ۴: ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۹: ۱۲، ۱۳
[i] اور ۱۲: ۱۴ روم ۹: ۱۹ زبور ۱۱۵: ۳
[k] ۱ تسلا ۳: ۳
[l] زبور ۲۲: ۱۴
[a] اعما ۱: ۷
[b] اِستثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷ امثا ۲۲: ۲۸ اور ۲۳: ۱۰ ھوسیع ۵: ۱۰
[c] اِستثنا ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۷ اموس ۲: ۱
[d] امثا ۲۸: ۱۸
[e] خر ۲۲: ۲۶، ۲۷ اِستثنا ۲۴: ۱۲، ۱۳ ایوب ۲۲: ۲
[f] نوحہ ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هیں که ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے، اور بهوکهے کا پولا لے لیتے هیں؛ ۱۱ جو اُن کي چاردیواري میں تیل پیرتے هیں، اور کولهو میں اُن کے انگور کچلتے هیں، اور پیاسے رهتے هیں. ۱۲ لوگ شهر کے باهر تک ناله کرتے هیں، اور زخمي آه جانسوز کهینچتے هیں؛ باوجود اُس کے خدا اُن پر عیب نهیں لگاتا. ۱۳ وے اُن میں سے هیں جو روشني سے جهگڑتے هیں؛ وے اُس کي راهوں کو نهیں جانتے، نه اُس کے راستوں میں ٹههرتے هیں. ۱۴ خوني پو پهٹتے هي اُٹهتا[a]، اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا هي، اور رات کے وقت پهر ڈکیت هو جاتا هي. ۱۵ زاني کي آنکهیں شام کے منتظر رهتي هیں[b]؛ کیونکه وه کهتا هي، کسي کي آنکه مجهے نه دیکهے[c]؛ اور اپنا منهه ڈهانپ لیتا. ۱۶ وے اندهیرے کے وقت گهروں میں سیندهه مارتے هیں؛ دن کو وے چهپے رهتے؛ وے روشني کو نهیں پهچانتے[d]. ۱۷ کیونکه سحر اُن کے لیئے جیسے موت کي پرچهائیں هي؛ وے موت کے سایه کے هولوں کي آگاهي رکهتے هیں. ۱۸ وه پاني کي طرح جلد رواں هي؛ دنیا میں اُن کا بخره لعنتي هي؛ تاکستان کي راه پر اُس کي آنکهه نه لگیگي. ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غایب کرتي هي، اُسي طرح گور گنهگاروں کو فنا کرتي هي. ۲۰ رحم اُسے بهول جائیگا؛ کیڑے اُس کو مزه سے کهائینگے؛ وه پهر یاد نه کیا جائیگا[e]؛ بدکار درخت کي طرح توڑا جائیگا. ۲۱ کیونکه وه بانجهه سے، جو حامله نهیں هوتي، بدسلوکي کرتا هي، اور بیوه سے نیکي نهیں کرتا. ۲۲ وه زبردستوں کو اپني توانائي سے کهینچتا هي؛ جب وه اُٹهے، تب زندگي کا بهروسا کسي کو نهیں. ۲۳ اگرچه اُسے اِتنا دیا جاوے که اُس پر تکیه کرکے سلامت رهے، لیکن اُس کي آنکهیں اُن کي راهوں پر لگي هیں[f]. ۲۴ وے سرفراز هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهیں هیں، اور پست کیئے جاتے؛ وے اوروں کي طرح فنا هو جاتے، اور جیسا که گیهوں کي بالیں توڑي جاتي هیں، اُسي طور پر وے کاٹے جاتے هیں. ۲۵ اور اگر یونهي نه هو، کون هي جو مجهه کو جهوٹها کر سکے؛ اور میرے سخن کو ناچیز ٹههراوے؟

## ۲۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلدد عرض کرتا هي، که اِنسان خدا کے حضور میں نیکنام هرگز نهیں ٹههر سکتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ سلطنت اور مهابت اُس هي کي هیں؛ وه اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کراتا هي. ۳ کیا اُس کے لشکروں کا کچهه شمار هي، اور کون هي، جس پر اُس کا نور طلوع نهیں هوتا هي[g]؟ ۴ پس خدا کے حضور اِنسان کیونکر صادق سمجها جاوے[h]؟ اور وه جو عورت سے پیدا هوا هي کیونکر پاک ٹههرے. ۵ دیکهو، چاند بهي، تو روشن نهیں؛ هاں، ستارے اُسکي نظر میں پاک نهیں: ۶ تو کتنا کم اِنسان هوگا، جو ایک کیڑا هي[i]؟ یا آدمزاد، جو ایک کرم هي؟

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب بلدد کو ملامت کرتا هي که اُس نے ایسے کلام میں مروت نه دکهلائي؛ ۵ پهر خدا کي قدرت کا اقرار کرتا که حدود هي اور سارے جهان پر حاوي هي.

پهر ایوب نے جواب دیا اور کها، ۲ واه تو نے اُس کي جو ناتواں تها کیسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس میں زور نه تها کیسا سنبهالا؟ ۳ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دي هي؟ اور تو نے کیونکر عقلمندي کو بکثرت ظاهر کیا. ۴ کس کے لیئے تو نے باتیں کیں، اور کس کي روح هي، جو تجهه میں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل میں کانپتے هیں، سمندر کے پاني بهي، اور وے جاندار جو اُن میں رهتے هیں. ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا هي، اور هلاکت کي جگهه

[a] زبور ۱۰: ۸
[b] امث ۷: ۹
[c] زبور ۱۰: ۱۱
[d] یوح ۳: ۲۰
[e] امث ۱۰: ۷
[f] زبور ۱۱: ۴؛ امث ۱۵: ۳
[g] یعقو ۱: ۱۷
[h] ایوب ۴: ۱۷، وغیره؛ اور ۱۵: ۱۴، وغیره؛ زبور ۱۳۰: ۳؛ اور ۱۴۳: ۲
[i] زبور ۲۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بےپردہ هي۔ ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پهیلایا، اور زمین کو بےعلاقہ لٹکایا۔ ۸ وہ اپنے گهنے بادلوں میں پاني باندهتا هي: اور اُن کے نیچے ابر نہیں پهٹتا هي۔ ۹ وہ اپنے تخت کا منہہ پهیر لیتا هي، اور بدلیوں کو اُس پر بچهاتا هي۔ ۱۰ اُسنے پانیوں کي سطح پر گرداگرد حدیں باندهیں، اُس جگہہ تک جہاں اُجالے اور اندهیرے کي تمامي هوتي هي۔ ۱۱ اُس کي تنبیہہ سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گهبرا جاتے هیں۔ ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر جمبش کهاتا، اور وہ اپني دانش سے اُس کا غرور دباتا هي۔ ۱۳ اُس نے اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي هي، اور اُس کے هاتهہ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا هي۔ ۱۴ دیکهو، یهي اُس کي راهوں کے سرے هیں: لیکن اُس کے بهید کا حال کیا هي تهوڑا سننے میں آتا هي؟ اُس کي قدرت کي گرج کون سمجهہ سکتا هي؟

## ۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب پهر اپني دیانتداري سبهوں پر جتاتا۔ ۸ ریاکار کي کچهہ اُمید نہیں هي۔ ۱۱ وے برکتیں جو شریروں کو ملتیں، سو لعنتیں هو جاتي هیں۔

اِس پر ایوب نے اپني تمثیل بڑهائي اور کہا، ۲ قسم زندہ خدا کي، جس نے میرا ‖حق لے لیا، اور قادرِ مطلق کي، جس نے میري جان کو †کلپایا هي؛ ۳ کہ جب تک میرا دم مجهہ میں رهیگا، اور خدا ‡کي روح میرے نتهنوں میں باقي هوگي، ۴ میرے هونتهہ بدگوئي نہ کرینگے، اور میري زبان جهوتهہ نہ بولیگي۔ ۵ مجهہ سے هرگز نہ هو، کہ میں تمهیں راستگو تهہراؤں: میں مرنے تک اپني دیانت کسي کو لے لینے نہ دونگا۔ ۶ میں اپني صداقت کو تهامبے هوئے هوں، اور اُسے کهو نہ دونگا: میرا دل، جب تک زندگي هي، مجهے ملامت نہ کریگا۔ ۷ میرا دشمن شریر کے مانند هو، اور وہ جو میري مخالفت میں اُٹها هي، بدکار کے مانند۔ ۸ کیونکہ ریاکار نے هرچند کہ نفع حاصل کیا، پر جس وقت کہ خدا اُس کي جان لیوے، اُس کي اُمید کیا؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کیا خدا اُس کي فریاد سنیگا؟ ۱۰ کیا وہ قادرِ مطلق سے محظوظ هوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ ۱۱ میں خدا کے هاتهہ کي بابت تمهیں تعلیم دونگا: قادرِ مطلق کے اِنتظام کا بهید تم سے نہ چهپاؤنگا۔ ۱۲ لو، تم لوگوں نے یہہ سب کچهہ دیکها هي: پهر کیوں تم اِس طرح سراسر واهي معلوم هوتے؟ ۱۳ شریر آدمي کا یهي بخرہ هي جو خدا کي طرف سے ملتا، اور وے جو ظلم کرتے هیں اُن کا یهي حصہ هي، جو قادرِ مطلق کي جانب سے پاوینگے۔ ۱۴ اگرچہ اُس کے فرزند بہت هوویں، تو بهي تلوار کے لیئے مقرر هیں: اور اُس کي نسل روٹي سے سیر نہ هوگي۔ ۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقي رهینگے، جب مریں تو گاڑے جائینگے: مگر اُس کي بیوائیں نوحہ نہ کرینگي۔ ۱۶ جو وہ خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کي مانند کپڑے طیار کرے: ۱۷ وہ تو طیار کرے، پر صادق لوگ اُسے پہنینگے، اور بےجرم آدمي چاندي بانٹ لینگے۔ ۱۸ وہ پتنگے کي مانند اپنا گهر بناتا هي، اور اُس جهونپڑي کي مانند جسے چوکیدار نے بنایا۔ ۱۹ وہ دولتمند ‖لیٹ جائیگا، پر وہ دفن نہ کیا جائیگا: پلک کے مارتے هي وہ هي نہیں۔ ۲۰ هول پانیوں کي طرح اُسے پکڑ لیتے هیں؛ اور رات کو آندهي اُسے ناگہاں لے جاتي هي۔ ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي هي، سو وہ جاتا رهتا هي: وہ اُسے اُس کي جگہہ سے اُکهاڑ پهینکیگي۔ ۲۲ خدا

‖ عبراني میں، اِنصاف۔
† عبراني میں، تلخ کیا۔
‡ یعني، وہ دم جو خدا نے اُس میں پهونکا تها۔ پید ۲: ۷
‖ یعني، مرجائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمہ پہنچائیگا، اور رحم نہ کریگا: وہ بڑے شوق سے چاہتا، کہ اُس کے ہاتھہ سے بھاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگہہ سے دور کر دینگے.

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ علم تو ہی جو خلقت پر ملاحظہ کرنے سے حاصل ہوتا ہ ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش ہی.

۱ یقیناً روپے کے لیئے کہاں ہی، اور سونے کے لیئے مکان، جہاں سے اُسے صاف کرتے ہیں. ۲ لوہا زمین سے نکالا جاتا ہی، اور تامبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہی. ۳ وہ تاریکي کي حد باندھتا ہی، اور اُس کے دور کے سوانے تک تلاش کرتا ہی، تاریکي کے پتھروں اور موت کے سایہ تک. ۴ پہاڑ کي بنیاد میں ||سوراخ لگاتے، جو کہ پانووں کا پہچانا ہوا نہیں؛ وے اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ ہوکے ڈولتے ہوئے جاتے ہیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا ہوتي ہی، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہی. ۶ اُس کے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں؛ اور اُس میں سونا کے ریزے ہیں. ۷ وہ ایک راہ ہی جسے کوئي پرندہ نہیں جانتا، اور کدھ کي آنکھہ نے اُسے نہیں دیکھا؛ ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا، اور نہ اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا ہاتھہ چقمق کي چٹان پر دھرتے ہیں، اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں. ۱۰ وے پہاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں، اور اُن کي آنکھہ ہر ایک قیمتي چیز کو دیکھتي ہی. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جھرجھرانے بھي ||نہیں دیتے؛ چھپي چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں. ۱۲ لیکن خرد کہاں ملتي ہی[a]؟ اور فہمید کا مقام کہاں ہی؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b] نہیں جانتا؛ وہ زندوں کي سرزمین میں میسر نہیں ہوتي. ۱۴ گہراؤ کہتا ہی، کہ مجھہ میں نہیں؛ اور سمندر کہتا ہی، کہ میرے پاس نہیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نہیں جاتا[d]، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نہیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول ہو نہیں سکتا، اور وہ قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نہیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے ہمقیمت نہیں ہیں؛ چوکھے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نہ دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا حاصل لعلوں سے زیادہ ہی؛ ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے ہمقدر نہیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري ہی؟ ۲۰ پس، خرد کہاں سے آتي ہی[e]؟ اور فہمید کي جگہہ کدھر ہی؟ ۲۱ جس حال کہ وہ سب زندوں کي آنکھوں سے پوشیدہ ہی، اور آسمان کے پرندوں سے چھپي ہی. ۲۲ ہلاکت اور موت کہتي ہیں[f]، کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني ہي. ۲۳ خدا اُس کي راہ سے واقف ہی؛ وہ اُس کے مقام کو جانتا ہی، ۲۴ کیونکہ وہ زمین کي اِنتہا تک نظر کرتا ہی، اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہی[g]؛ ۲۵ جس وقت ہواؤں کا وزن کرتا ہی[h]؛ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہی. ۲۶ جب اُس نے مینہہ کے لیئے ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راہ ٹھہرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکھا، اور اُس کا بیان کیا؛ اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈھونڈھ نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کہا، کہ دیکھو، خدا کا خوف خرد ہی[k]، اور بدي سے دور رہنا وہي فہمید ہی.

## ۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب نالہ کرتا.

اور ایوب نے اپني مثل پر پھر بڑھایا اور کہا، ۲ کاش کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے ہوئے مہینوں میں تھا[a]، جن

---

|| یا، نم ہوتي ہی.
|| عبراني میں، آنسو بہانے.
[a] ۲۰ آیت. واعظ ۷: ۲۴
[b] امثا ۳: ۱۵
[c] ۲۲ آیت. رومیوں ۱۱: ۳۳، ۳۴
[d] امثا ۳: ۱۴، ۱۵، اور ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹، اور ۱۶: ۱۶
[e] ۱۲ آیت.
[f] ۱۴ آیت
[g] امثا ۱۵: ۳
[h] زبور ۱۳۵: ۷
[i] ایوب ۳۸: ۲۵
[k] اِستثنا ۴: ۶، اور زبور ۱۱۱: ۱۰، امثا ۱: ۷، اور ۹: ۱۰، واعظ ۱۲: ۱۳
[a] دیکھو ایوب ۷: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تھا[b]، اور اُس کی روشنی سے میں اندھیرے میں چلتا تھا؛ ۴ جیسا میں جوانی کے ایام میں تھا، اور خدا کی مہربانی کا بھید[c] میرے خیمے پر ظاہر تھا؛ ۵ جب قادرِ مطلق میرے ساتھ تھا، اور میرے بچے میرے آس پاس تھے؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دھوتا تھا[d]، اور چٹان میرے لیئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی[e]. ۷ جب میں شہر میں ہوکے پھاٹک کی عدالت گاہ کو جاتا تھا، اور چوک میں اپنی کرسی کو طیار کرکے رکھتا تھا، ۸ تب جوان مجھے دیکھکے چھپ جاتے تھے؛ اور بڈھے اُٹھ کھڑے ہوتے تھے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رہتے تھے، اور اپنا ہاتھ ہونٹھوں پر دھرتے تھے[f]؛ ۱۰ اُمرا چپ ہو جاتے تھے، اور اُن کی زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتی تھیں[g]. ۱۱ جس وقت کان میری سنتا تھا، مجھے دعا دیتا تھا؛ اور آنکھ جب مجھے دیکھتی تھی، میرے لیئے گواہی دیتی تھی: ۱۲ کیونکہ میں نے مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے، رہائی دی[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئی مددگار نہ تھا. ۱۳ اُس کی دعا جو ہلاک ہونے پر تھا مجھ پر آئی، اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگی. ۱۴ میں نے راستبازی پہنی[i]، اُس سے میں آراستہ ہوا: میری عدالت پیراہن اور پگڑی تھی. ۱۵ میں اندھوں کے لیئے آنکھیں تھا[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تھا، اور وہ معاملہ، جو میرے جان پہچان کا نہ تھا، اُسکی بھی تحقیق کرتا تھا[l]. ۱۷ میں نے بے انصاف کی داڑھیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کھینچ نکالا. ۱۸ تب میں کہتا تھا، کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا[n]، میری عمر کے دن ایسے بہت ہونگے، جیسے

ریت ہوتی ہے. ۱۹ میری جڑ[o] پانیوں کے پاس پھیلی ہوئی تھی[p]، اور ساری رات میری ڈالی پر اوس پڑی رہی. ۲۰ میری شوکت مجھ میں تازہ بہ تازہ تھی، اور میری کمان[q] میرے ہاتھ میں نو بہ نو ہوئی. ۲۱ لوگ میری طرف کان رکھتے، اور منتظر رہتے تھے؛ میری رائے کو سنکے چپ ہو جاتے تھے. ۲۲ میری باتیں سننے کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے؛ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا رہا. ۲۳ وے میری راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئی مینھ کا اِنتظار کرے؛ وے کھولکے اپنا منھ پسارتے تھے، جیسے کوئی آخری مینھ کے لیئے[r] منھ کھولے. ۲۴ اگر میں اُن پر ہنستا تھا، وے یقین نہ لاتے تھے؛ وے میرے چہرے کا نور گرا نہ دیتے تھے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راہ چنتا، اور سردار بن بیٹھتا تھا، بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہے، اور اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلی دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تھا.

## ۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب کی عزتداری ذلت کی حالت سے مبدل ہوئی. ۱۰ اُس کی کامیابی کی جگہہ آفتیں اُس پر پڑی ہیں.

اب تو وے جو مجھ سے کم عمر ہیں، مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے ہیں، جن کے باپ دادے ایسے تھے، کہ مجھے ننگ آتا تھا، کہ وے میرے گلے کے کتوں کے ساتھ بیٹھیں. ۲ اُن کے ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا، جن کی عمر اُتر گئی. ۳ مہنگی سے اور محتاجی سے وے بھوکوں مرتے تھے کل کی رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے تھے. ۴ وے جھاڑی سے لونیا، اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لیئے روٹی کے بدلے اُکھاڑتے تھے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے اُن کے پیچھے شور کرتے تھے، جیسے چور کے پیچھے کرتے ہیں. ۶ وے وادیوں

[b] ایوب ۱۸: ۶ [c] زبور ۱۸: ۲۸؛ زبور ۲۵: ۱۴ [d] پید ۴۹: ۱۱؛ اِستہ ۳۲: ۱۳؛ اور ۳۳: ۲۴؛ ایوب ۲۰: ۱۷ [e] زبور ۸۱: ۱۶ [f] ایوب ۲۱: ۵ [g] زبور ۱۳۷: ۶ [h] زبور ۷۲: ۱۲؛ امثا ۲۱: ۱۳؛ اور ۲۴: ۱۱ [i] اشع ۵۹: ۱۷ وغیرہ [k] گنتی ۱۰: ۳۱ [l] امثا ۲۹: ۷ [m] زبور ۵۸: ۶؛ امثا ۳۰: ۱۴ [n] زبور ۳۰: ۶
[o] ایوب ۱۸: ۱۶ [p] زبور ۱: ۳؛ یرم ۱۷: ۸ [q] پید ۴۹: ۲۴ [r] زکر ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کے کراڑوں میں رهتے تھے، زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں۔ ۷ وے جھاڑیوں کے درمیان رینکتے تھے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹھے هوتے تھے۔ ۸ وے بیوقوفوں کے لڑکے تھے، گمنامون کے فرزند؛ وے ملک سے خارج کیئے هوئے تھے۔ ۹ اور اب میں اُن کا راگ هوں؛ اب میں اُن کي کہاوت هوں! ۱۰ وے مجھہ سے کِهن کہاتے هیں، وے مجھہ سے دور بهاگتے هیں، اور میرے منهہ پر تهوکنے سے باز نہیں رهتے هیں۔ ۱۱ اُن میں سے هر ایک اپني باگ چهوڑتا، اور مجھہ کو دکهہ دیتا هي؛ اُنهوں نے میرے آگے منهہ سے لگام بهي نکال ڈالي۔ ۱۲ اِن کے بچے میرے دهنے هاتهہ کهڑے هوتے هیں، اور میرے پانوں کو ٹهیل دیتے هیں، اور اپني خراب راهوں کو مجھہ تک نکالتے هیں؛ ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے هیں، اور وے لوگ مجھے ٹهوکر کهلاتے هیں، جو آپ لاچار بیکس ٹهہرے هیں۔ ۱۴ وے گویا بڑے درارکي راہ سے هوکے مجھہ پر اُتر پڑتے هیں؛ آندهي کي آڑ میں وے مجھہ پر جهونک کیا کرتے هیں۔ ۱۵ هولوں نے مجھہ پر غلبہ کیا هي؛ وے هوا کے مانند هیں کہ میرا جي اُن سے سکڑا جاتا هي؛ میري عافیت بدلي کي طرح پراگندہ هوئي جاتي هي۔ ۱۶ اب تو میرا جي مجھہ میں پگهل کے بہہ جاتا هي، اور مصیبت کے ایام نے مجھے گهیر لیا۔ ۱۷ میري هڈیاں راتوں کو مجھہ میں دهنستي هیں، اور میرے نسوں کو آرام نہیں۔ ۱۸ مرض کي شدت سے میرا اور صورت کا پیراهن هو گیا هي، وہ میرے قبا کے گریبان کي مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا هي۔ ۱۹ اُس نے مجھے کیچڑ میں ڈال دیا، اور میں خاک اور راکهہ سا هو گیا۔ ۲۰ میں تجھہ سے فریاد کرتا هوں، اور تو نہیں سنتا؛ میں تیرے آگے کهڑا هوتا هوں، اور تو میري طرف منهہ نہیں کرتا۔ ۲۱ تو مجھہ پر بےرحمي کرتا هي، تو آپ اپنے زورآور هاتهہ سے میرا مخالف هوتا هي۔ ۲۲ تو مجھے هوا پر چڑهہ کے لے جاتا هي، اور میري اِستطاعت کو برباد کرتا هي۔ ۲۳ مجھہ کو یقین هي، کہ تو مجھہ کو موت کے یہاں لے جائیگا، اور اُس گهر میں جو هر ایک جاندار کے لیئے ٹهہرایا گیا هي، پہنچائیگا۔ ۲۴ لیکن جب وہ هاتهہ بڑهاوے مانتیں کچهہ کام نہ آوینگي، جانیں وہ هلاک کرے، اُن کا نالہ عبث هي۔ ۲۵ کیا میں اُس کے لیئے، جس کي مصیبت کي نوبت آئي، نہیں رویا؟ کیا میں نے مسکین کے لیئے غم نہیں کهایا؟ ۲۶ میں نے نیکبختي کا اِنتظار کیا، تب بدبختي آئي؛ میں روشني کي راہ دیکهتا تها، پر تاریکي پڑي۔ ۲۷ میري انتڑیاں اُبلتي هیں اور تهمتي نہیں؛ مصیبت کے دن مجھہ سے آ ملے هیں۔ ۲۸ باوجودے کہ دهوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ هوکے چلتا؛ میں نے کهڑے هو کے دنگل میں نالہ کیا۔ ۲۹ میں اژدهوں کا بهائي هوا اور شترمرغوں کا همنشین هوا۔ ۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا هو گیا، اور میري هڈیاں گرمي سے جل گئیں۔ ۳۱ میرے بربط سے نوحہ کي صدا نکلتي هي، میري بانسري سے ماتم کرنیوالوں کي آواز آتي هي۔

## ۳۱ باب

اس باب میں، آدمي ایوب چند فرضوں کي بابت اپني دیانتداري کا اقرار کرتا هي۔

میں نے اپني آنکهوں سے عهد باندها تها؛ پهر میں کنواري عورت پر کیونکر نظر کروں؟ ۲ کیونکہ اُوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بخرہ آتا هي؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي میراث دیتا هي؟ ۳ کیا شریروں کے لیئے هلاکت اور بدکرداروں کے لیئے خارج کرنا نہیں هي؟ ۴ کیا وہ میري راهوں کو نہیں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھتا[c]، اور میرے سب قدم شمار نهیں کرتا هي؟ [d]۵ اگر میں نے نااِنصافي میں قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کي راه پر دوڑے هوں۔ ۶ تو وه مجهے سچي ترازو میں تولے، اور خدا میري دیانتداري کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پهرا هو، اور میرا دل میري آنکهوں کي پیروي میں چلا هو[d]، اور میرے هاتهوں میں چهوت لگي هو؛ ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کهاوے[e]، اور میري ||کهیتي اُکهاڑ پهینکي جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسي عورت سے فریفته هوا هو، اور میں اپنے پڑوسي کے دروازے پر گهات میں بیٹها؛ ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لیئے چکي پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جهکیں[f]۔ ۱۱ که یهه بڑا گناه هي، هاں، یهه وه بدکاري هي، که ضرور هي، که حاکمان اُس کي سزا دیویں[g]۔ ۱۲ یهه ایک آگ هي جو بهسم کرکے ستیاناس کرتي هي، اور میرے سارے حاصل کو کهو دیتي هي۔ ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمه کے مقدمے کو، جس وقت وے مجهه سے جهگڑتے تهے، طرح دیا؛ ۱۴ پس جس دم خدا اُٹهه کهڑا هووے، میں کیا کروں؟ اور جب وه تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا[h]؟ ۱۵ کیا جس نے مجهے رحم میں ڈالا، اُسے بهي نهیں بنایا[i]، اور کیا ایک هي نے هم کو پیٹ میں پیدا نهیں کیا هي؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے نااُمید کیا، یا میں نے بیوں کي آنکهوں کو کهو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نواله آپ هي اکیلا کهایا، اور یتیم کو اُس میں سے کهانے نه دیا؛ ۱۸ (کیونکه میري لڑکائي سے وه میرے ساتهه یوں پلا تها، جیسے باپ کے ساتهه پلتے هیں، اور میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے ||اُس کا رهنما هوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسي کو کپڑے کے نه هونے سے مرتے دیکها، یا کسي مسکین کو ننگا پایا؛ ۲۰ اگر اُس کي کمر نے مجهه کو دعا نه دي[k]، اور اگر اُس نے میري بهیڑوں کي اُون سے گرمي نه پائي؛ ۲۱ اگر میں نے یتیم پر هاتهه اُٹهایا[l]، جس وقت میں نے دیکها که جو عدالتگاه میں هي سو میرا طرفدار هي؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گهر سے نکل جاوے، هاں، بازو کي هڈي بهي ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکه خدا کي طرف سے هلاکت میرے لیئے دهشت کا باعث تهي[m]، اور اُس کي خداوندي کے سبب سے میں برداشت نه کر سکا۔ ۲۴ اگر میں نے سونے پر اِعتماد رکها، اور چوکهے سونے کو کها، تو میري جاے اُمید هي[n]؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت هوتا که میرا مال فراوان هوا[o]، اور میرے هاتهه نے بهت حاصل کیا تها؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاه کي جب چمکتا رها، یا چاند پر جس وقت وه جهلک کے ساتهه چلتا تها[p]؛ ۲۷ اور میرا دل چهپکے فریفته هوا هو، اور میرے منهه نے میرے هاتهه کو چوما هو؛ ۲۸ تو یهه بهي وه بدکاري هي جس کي سزا ضرور هي که حاکم دیوے[q]؛ کیونکه اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر هي، اِنکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کي هلاکت سے، شادمان هوا[r]، یا جب اُس پر بلا نازل هوئي، میرا دل پهول اُٹها؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منهه کو هرگز پروانگي نه دي، که اُس کي جان کے لیئے لعنت کي آرزو کرکے[s] گنهگار هوں۔ ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نهیں کهتے تهے، که کون هي جسے اُسکا گوشت میسر نهیں هوتا، اور اُس سے سیر نهیں هو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نه پڑا[t]؛ میں نے راه میں اُس کے لیئے دروازه کهولا۔ ۳۳ اگر میں نے †آدم[u] کي طرح اپنے گناه کو ڈهانپا هو، اور اپني بدکاري ||اپنے سینے میں چهپائي هو؛ ۳۴ یا، میں بڑي گروه سے ڈر گیا[x]، یا قبایئل کي

c ۲ تواریخ ۱۶: ۹؛ ایوب ۳۴: ۲۱؛ امثا ۵: ۲۱؛ اور ۱۵: ۳؛ یرم ۳۲: ۱۹
d دیکهو گن ۳: ۶؛ واعظ ۱۱: ۹؛ حزق ۶: ۹؛ متي ۵: ۲۹
e احبا ۲۶: ۱۶؛ اِستثنا ۲۸: ۳۰، ۳۸، وغیره
|| یا، اَنسل
f ۲ سموئیل ۱۲: ۱۱؛ یرم ۸: ۱۰
g پیدا ۳۸: ۲۴؛ احبا ۲۰: ۱۰؛ اِستثنا ۲۲: ۲۲؛ دیکهو ۲۸ آیت
h زبور ۴۴: ۲۱
i ایوب ۳۴: ۱۹؛ امثا ۱۴: ۳۱؛ اور ۲۲: ۲؛ ملا ۲: ۱۰
|| یعنے، بیوه کا۔
k دیکهو اِستثنا ۲۴: ۱۳
l ایوب ۲۲: ۹
m یسعیاه ۱۳: ۶؛ یوایل ۱: ۱۵
n مرقس ۱۰: ۲۴؛ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۷
o زبور ۶۲: ۱۰؛ امثا ۱۱: ۲۸
p اِستثنا ۴: ۱۹؛ اور ۱۱: ۱۶؛ اور ۱۷: ۳؛ حزق ۸: ۱۶
q ۱۱ آیت
r امثا ۱۷: ۵
s متي ۵: ۴۴؛ روم ۱۲: ۱۴
t پیدا ۱۹: ۲، ۳؛ قضا ۱۹: ۲۰، ۲۱؛ روم ۱۲: ۱۳؛ عبر ۱۳: ۲؛ ۱ پطرس ۴: ۹
† یا، آدمیوں کي طرح۔
u پیدا ۳: ۸، ۱۲؛ امثا ۲۸: ۱۳؛ هوسیع ۶: ۷
|| یا، اپنے بغل میں مارکے
x خروج ۲۳: ۲

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

خوشامدي کي طرح خطاب کروں. ۲۲ کيونکہ ميں خوشامد کي باتيں کہني نہيں جانتا؛ اگر ايسا کروں، تو ميرا بنانيوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائيگا.

## ۳۳ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ اليہو ايوب کے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے خدا کے عوض ہونے پر اپني رضامندي کو فروتني سے ظاہر کرتا ہي. ۸ خدا کي بزرگي کے لحاظ سے، وہ اِس کو نامناسب ٹھہراتا ہي، کہ خدا اپنے اِنتظام کا سب احوال اِنسان سے بيان کرے. ۱۴ خدا اِنسان کو توبہ کي طرف پھيرتا ہي، رويائوں سے، ۱۹ اور مصيبتوں سے، ۲۳ اور اپنے رسولوں سے. ۳۱ اليہو ايوب کو ترغيب ديتا ہي کہ دل لگا کے سنے.

اِس لئيے اے ايوب، ميرا کلام سن لے، اور ميري ساري باتوں پر کان دھر. ۲ ديکھ، ميں نے اپنا منہہ کھولا، اور ميري زبان ميرے منہہ کے درميان سخن آرائي پر ہي. ۳ ميري باتيں ميرے دل کي راستي سے نکلينگي، اور ميرے ہونٹھ معرفت کي صريح باتيں سناوينگے. ۴ خدا کي روح نے مجھ کو بنايا ہي، اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگي بخشي ہي. ۵ اگر تو مجھے جواب دينے سکتا، تو ميرے سامھنے اپني باتوں کو ترتيب دے، اور کھڑا ہو. ۶ ديکھ، ميں تيرے کہنے کے مطابق ||خدا کي طرف سے حاضر ہوں؛ ميں بھي مٹي سے بنا ہوں. ۷ ديکھ، ميرا رعب تجھے ہراسان نہ کريگا، اور ميرا ہاتھ تجھ پر بھاري نہ ہوگا. ۸ في الواقع، تو نے ||ميرے سنتے ہوئے کہا ہي، ميں نے تيري آواز سني، جو يہ باتيں کہتي تھي، ۹ ميں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور صاف ہوں؛ مجھ ميں بدي نہيں. ۱۰ ديکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا دانو پايا ہي؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہي. ۱۱ وہ ميرے پائوں کو کاٹھ ميں ڈالتا ہي، اور ميري ساري راہوں کو ديکھتا رہتا ہي. ۱۲ ديکھ، اِس بات ميں تو منصف نہيں ہي؛ ميں تجھے جواب ديتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ہي. ۱۳ تو اُس سے کيوں جھگڑتا ہي؟ وہ اپنے سب کار و بار کا بھيد کسي سے نہيں کہتا. ۱۴ کيونکہ خدا ايک بار بولتا ہي، بلکہ دو بار، اگر آدمي شنوا نہ ہوا ہو؛ ۱۵ خواب ميں، رات کي رويا ميں، جب بھاري نيند لوگوں پر پڑتي ہي، اور وے بچھونے پر سوتے ہيں، ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہي، اور اُنکے ذہن ميں تعليم نقش کر ديتا ہي. ۱۷ تاکہ آدمي کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے. ۱۸ وہ اُس کي روح کي نگہباني کرتا ہي، کہ گڑھے ميں نہ گرے، اور اُس کي جان کي، کہ وہ تلوار سے نہ مرے. ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبيہ پاتا ہي، جس وقت اُس کي ||ساري ہڈيوں ميں سخت درد ہو: ۲۰ ايسا کہ اُسکا جي روٹي سے، اور اُس کي روح نفيس کھانے سے نفرت رکھتي ہي. ۲۱ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہي، ايسا کہ وہ ديکھا نہيں جاتا؛ اور اُس کي ہڈياں جو دکھائي نہيں ديتي تھيں، اُبھري ہوئي معلوم ہوتيں. ۲۲ سو اُس کي جان گور کے نزديک، اور اُس کي زندگي ہلاک کرنيوالوں تک پہنچتي. ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھ کوئي پيغمبر ہووے، يا کوئي تعبير کرنيوالا اگرچہ ہزار ميں سے ايک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت کي بابت بتاوے: ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہي، اور کہتا ہي، کہ اُسے گڑھے ميں گرنے سے بچا لے: کہ مجھے کفارہ ملا ہي. ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملايمتر ہوگا؛ وہ اپني جواني کے ايام کو پھر ديکھيگا. ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگيگا، اور وہ اُس پر مہرباني فرماويگا؛ وہ خوشي سے اُس کا منہہ ديکھيگا؛ وہ اِنسان کو اُس کي راستبازي کا اجر ديگا. ۲۷ ايسا شخص آدميوں کے رو برو کہيگا، کہ ميں نے گناہ کيا، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کيا،

|| عبراني ميں، ہڈيوں کي کثرت ميں.

|| عبراني ميں، خدا کي جگہ.

|| عبراني ميں، ميرے کانوں ميں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا ہی: وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی، اور وے روندے جاتے ہیں. ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر ہیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کی پیروی سے پھر گئے تھے[a]، اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا[b]. ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی[c]، اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا[d]. ۲۹ جب وہ چین دیتا ہی، کون کسی کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہہ چھپاوے، کس کا مقدور ہی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہووے، یا کوئی اکیلا. ۳۰ تا کہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[e]. ۳۱ بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائی ہی، میں پھر فساد نہ کرونگا[f]. ۳۲ اگر میری نظر سے کچھہ غایب رہا ہو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگر میں نے بدکاری کی ہو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے اُس کا عوض دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا ہی. ۳۴ اب وے جو ||اہل دانش ہیں مجھہ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان ہی، مجھہ سے سنے. ۳۵ ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی[g]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی. ۳۶ ||میری آرزو یہہ ہی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی. ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہی، وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی، اور خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی.

## ۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنے کو خدا سے نسبت دینا اچھا ہی، کہ اِنسان کی نیکی یا بدی اُس تک نہیں پہنچ سکتی. ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کی آواز سنی نہیں جاتی اِس لیئے کہ اُن کو ایمان نہیں.

الیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا ہی، جو تو نے کہا، کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہی؟ ۳ تو جو کہتا ہی، مجھہ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا ہوتا[a]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھہ تیرے رفیقوں کو بھی[b]. ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھہ[c]؛ بادلوں پر جو تجھہ سے کہیں بلند ہیں، نگاہ کر. ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا ہی[d]؟ اگر تیرے گناہ فراوان ہوویں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ ۷ اگر تو صادق ہووے، تو اُسے کیا بخشتا ہی؟ یا وہ تیرے ہاتھہ سے کیا پاتا[e]؟ ۸ تیری شرارت سے ضرر اُس کو ہی جو تیرا سا اِنسان ہو، اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفعہ ہی. ۹ بُہت تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رونے ہیں[f]؛ وے زبردستوں کے ہاتھہ کے باعث نالہ کرتے ہیں. ۱۰ لیکن کوئی نہیں کہتا ہی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی[g]، جس سے رات کو بھی گیت گانے کی نوبت ہوتی[h]. ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ سکھلاتا ہی[i]؛ اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی. ۱۲ وے چلاتے ہیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[k]. ۱۳ یقیناً خدا بےمعنی نالوں کو نہیں سنتا[l]، اور قادر مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا. ۱۴ خاص کر کے جب تو کہتا ہی، کہ وہ دیکھتا نہیں[m]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور ہی؛ پس، تو اُس کا منتظر رہ[n]. ۱۵ سو، اِس لیئے کہ ||اُس کا قہر کم نازل ہوا[o]، اور ||اُسنے گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا. ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہہ کھولتا ہی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہی[p].

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف ہی، ۱۶ پھر کہ

---

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۵: ۱۱ [b] زبور ۲۸: ۵ یسع ۵: ۱۲ [c] ایوب ۳۵: ۹ یعقو ۵: ۴ [d] خرو ۲۲: ۲۳ [e] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰ [f] ۲ سلا ۲۱: ۱ [g] دان ۴: ۲۷—۱۴ [h] ایوب ۳۰: ۱۱

|| عبرانی میں، اہلدل.
|| یا، اے میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ

[a] ایوب ۲۲: ۱۵ اور ۳۴: ۱ [b] ایوب ۳۴: ۸ [c] ایوب ۲۲: ۱۲ [d] امثا ۸: ۳۶ یرم ۷: ۱۹ [e] ایوب ۲۲: ۲، ۳ زبور ۱۶: ۲ امثا ۹: ۱۲ روم ۱۱: ۳۵ [f] خرو ۲: ۲۳ ایوب ۳۴: ۲۸ [g] یسع ۵۱: ۱۳ [h] زبور ۴۲: ۸ اور ۷۷: ۶ اور ۱۴۹: ۵ [i] اعما ۱۴: ۱۷ [j] زبور ۱۴: ۱۲ [k] امثا ۱: ۲۸ [l] ایوب ۲۷: ۹ امثا ۱۵: ۲۹ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ [m] ایوب ۹: ۱۱ [n] زبور ۳۷: ۵، ۶
|| یعنی، خدا کا.
[o] زبور ۸۹: ۳۲
|| یعنی ایوب.
[p] ایوب ۳۴: ۳۵، ۳۷ اور ۳۸: ۲

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

روٹي بهي وافر بخشتا هي[c]. ٣٢ وہ اپنے هاتهوں ميں بجلي کي روشني کو چهپا ڈالتا هي[d]، وہ اُسے حکم ديتا کہ مخالف پر جا لگے. ٣٣ ||اُس کي کڑک آندهي کي پيشتر سے خبر ديتي هي[e]، جس طرح بهايم بهي اُس کے اُٹهنے کي آگاهي بخشتے هيں.

## ٣٧ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ خدا کے عجايب اور غرايب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هي. ١٥ اُس کي دانائي کا سارا بهيد جو اُن ميں نمايان هي اِنسان کي دريافت سے باهر هي.

هاں، اِس بات سے ميرا دل تڑپتا هي، اور اپني جگہہ سے اُچهلتا هي. ٢ جي لگا کے اُس کي آواز کا غلغلہ سن، اور وہ صدا، جو اُس کے منہہ سے نکلتي هي. ٣ وہ اُسے سارے آسمان کے تلے پهيلاتا هي، اور اُس کي ||تجلي زمين ||کي اِنتہا تک پہنچتي هي. ٤ اُس کے پيچهے گرج کي آواز هوتي هي[a]، اپني جلال کي گڑگڑاهٹ کي آواز ديتا هي؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي هي، وہ اُن کي تاخير نہيں کرتا. ٥ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا هي؛ اُس کے ايسے بڑے کام هيں، کہ هم اُنهيں سمجهہ نہيں سکتے[b]، ٦ وہ برف کو حکم ديتا هي کہ تو زمين پر هو جا[c]؛ اُسي طرح پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مينهہ کو جو شدت سے پڑتا هي. ٧ وہ هر ايک اِنسان کے هاتهہ ||بند کر ديتا هي، تاکہ سارے لوگ اُسکي کاريگري کو دريافت کريں[d]. ٨ تب حيوان اپنے غاروں ميں گهستے هيں[e]، اور اپني هي جگہوں ميں پڑے رهتے هيں. ٩ †جنوب سے بگولا اُٹهتا هي، اور سردي شمال سے آتي هي. ١٠ خدا کي سانس سے يخ هوتا هي[f]، اور درياؤں کا پهيلاو منجمد هو جاتا هي. ١١ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹا دور کي جاتي هي؛ اُس کا نور بدليوں کو تتر بتر کرتا هي. ١٢ اُنهيں اپنے مشورہ سے هر طرف پهراتا هي، تاکہ وے

[c] زبور ١٣٦: ٢٥ اعمـ ١٤: ١٧
[d] زبور ١٤٧: ٨
|| يعنے، رعد کي.
[e] ١ سلا ١٨: ٤١، ٤٥
|| يا، بجلي.
|| عبراني ميں، کے پنکهوں تک.
[a] زبور ٢٩: ٣ اور ٦٨: ٣٣
[b] ايوب ٥: ٩ اور ٩: ١٠ اور ٣٦: ٢٦
[c] مکاشـ ١٥: ٣
[c] زبور ١٤٧: ١٦، ١٧
|| يا مهر.
[d] زبور ١٠٤: ٢٢
[e] زبور ١٠٤: ٢٢
† عبراني ميں، خلوتخانے ميں سے.
[f] ايوب ٣٨: ٢٩، ٣٠ زبور ١٤٧: ١٦، ١٧

جہاں ميں، روے زمين پر اُس کے فرمان کے مطابق کام کريں[g]. ١٣ خواہ تنبيہ کے ليئے[h]، خواہ اپني سرزمين کے واسطے[i]، خواہ رحمت کرکے اُنهيں بهيجتا هي[k]. ١٤ اي ايوب، اِسے سن رکهہ: اور چپکا هو رہ، اور خدا کي حيرت افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ١٥ آيا تو جانتا هي، کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا هي؟ ١٦ کيا تو بادلوں کا بهيد، کہ کيونکر نکالے گئے[m]، جانتا هي؟ يہہ اُسي کے عجايب کام هيں، جس کي دانش کامل هي[n]؟ ١٧ جس وقت وہ زمين کو دکهني هوا سے آسودہ کرتا هي، تيري پوشاک کيوں گرم هوتي هي؟ ١٨ کيا تو نے اُس کے ساتهہ هوکے فلک کو پهيلايا هي[o]، جو ڈهالے هوئے آئينے کي مانند مضبوط هي؟ ١٩ سکها همين کہ اُس سے کيا کہنا چاهيئے، کيونکہ تاريکي کے سبب هم کچهہ کہنے نہيں سکتے. ٢٠ يہہ جو ميں کہتا هوں کيا اُسے سنايا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کہے، تو وہ يقيناً نگلا جائيگا. ٢١ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک ميں هي نہيں ديکهہ سکتے، جس وقت هوا چلتي هي اور صاف کرتي. ٢٢ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي؛ خدا کا هيبتناک جلال هي. ٢٣ قادر مطلق جو هي، هم اُس کے بهيد تک پہنچ نہيں سکتے[p]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظيم هيں، اور اُس کا اِنصاف فراوان هي[q]؛ وہ تصديعہ نہيں ديتا. ٢٤ اِس ليئے لوگ اُس سے ڈرتے رهيں[r]؛ وہ اُن ميں سے جو اپنے دل ميں دانشمند هيں، کسي پر نگاہ نہيں کرتا[s].

## ٣٨ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ خدا تعالی خود ايوب کو حکم ديتا هي، کہ کمر باندهکے جواب ديوے. ٤ خدا اپنے عجيب کارخانے کا احوال بيان کرکے ايوب کي ناداني فاش کرتا. ٣١ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

[g] زبور ١٤٨: ٨
[h] خر ٩: ١٨، ٢٣
[i] ١ سمـ ١٢: ١٨، ١٩ عز ١٠: ٩ ايوب ٣٦: ٣١
[k] ايوب ٢٨: ٢٦، ٢٧
[l] ٣ سمـ ٢١: ١٠
[m] ١ سلا ١٨: ٤٥
[n] زبور ١١٩: ٩ ايوب ٣٦: ٤
[o] ايوب ٣٦: ٤ پيد ١: ٦ يسـ ٤٤: ٢٤
[p] ١ تمط ٦: ١٦
[q] ايوب ٣٦: ٥
[r] متي ١٠: ٢٨
[s] متي ١١: ٢٥ ١ قرن ١: ٢٦

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۳۵ کيا تو بجليوں کو بھيج سکتا ہي، کہ وے روانہ ہوويں، اور پھر وے تجھے کہيں، کہ ديکھ، ہم حاضر ہيں؟ ۳۶ کس نے ابر سياہ کے اندر خرد رکھي[b]؟ يا کس نے شہابوں کو فہميد عطا کي؟ ۳۷ کون اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہي؟ يا کون آسماني مشکوں کا پاني آنڈيل سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کيچڑ ہو جاتي ہي، اور ڈھيلے ليٹ جاتے ہيں؟ ۳۹ کيا تو شيرني کے ليئے شکار[c] ماريگا؟ يا شير بچوں کا پيٹ بھر ديگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں ميں جھکے ہوئے رہتے ہيں، اور جھاڑيوں کے بيچ گھات ميں دبک بيٹھتے ہيں؟ ۴۱ کون جنگلي کوّوے کي غذا طيار کرتا[d]؟ جس وقت اُسکے بچے خدا سے فرياد کرتے ہيں، اور وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے ہيں.

[b] ايوب ۳۲ : ۸ زبور ۵۱ : ۶ واعظ ۲ : ۲۶
[c] زبور ۱۰۴ : ۲۱ اور ۱۳۰ : ۱۰
[d] زبور ۱۴۷ : ۹ متي ۶ : ۲۶

## ۳۹ باب

۱ پہاڑي بکروں اور ہرنيوں کي بابت. ۵ گورخر کي بابت. ۹ گينڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لق لق، اور شترمرغ کي بابت. ۱۹ گھوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور ۲۷ عقاب کي بابت.

کيا تو اُس وقت کو پہچانتا ہي، جس وقت پہاڑي بکرياں جنتي ہيں؟ يا تو بتا سکتا ہي کس وقت ہرنياں بيائي ہوتي ہيں[a]؟ ۲ کيا تو اُن مہينوں کو، جنہيں وے پورا کرتي ہيں، گن سکتا ہي؟ يا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتياں ہيں جانتا ہي؟ ۳ وے اپنے تئيں جھکاتي ہيں، اور بچے جنتي ہيں، اور جننے کے دکھ سے فراغت پاتي ہيں. ۴ اُن کے بچے موٹے ہو جاتے ہيں؛ وے ميدان ميں بڑھتے ہيں؛ وے نکل جاتے ہيں، اور اُن پاس پھر نہيں آتے. ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باہر نکالا ہي؟ اور کس نے دشتي گدھے کا بندھن کھولا ہي؟ ۶ ميں ہي نے بياباں کو اُس کا گھر مقرر کيا[b]، اور کھارے دشت کو اُس کا مسکن. ۷ وہ شہر کي بھيڑ بھاڑ پر ہنستا ہي، اور ہانکنيوالے کے شور شار سے بےپروا رہتا. ۸ کوہستان اُس کي چراگاہ ہي، اور وہ ہر ايک ہري چيز کي تلاش ميں پھرتا ہي. ۹ کيا گينڈا[c] تيري خدمت اِختيار کريگا؟ کيا رات کو تيري باري ميں کاٹيگا؟ ۱۰ کيا تو گينڈے کو اُس کے رسے سے باندھ سکتا ہي کہ وہ ريگھاري پر چلے؟ يا وہ تيرے پيچھے پيچھے واديوں ميں ہينگا پھيريگا؟ ۱۱ کيا تو اُس پر اِعتماد رکھيگا، اِس ليئے کہ اُس کو بڑا زور ہي؟ يا اپني محنت کا کام اُس پر چھوڑيگا؟ ۱۲ کيا تو اُس کا بھروسا رکھيگا، کہ وہ تيرے بوئے ہوئے کا بيدا اور گھر ميں لاويگا، اور تيرے کھليان ميں جمع کريگا.

[a] زبور ۲۹ : ۹
[b] ايوب ۲۴ : ۵ يرميا ۲ : ۲۴ ہوسيع ۸ : ۹

۱۳ شترمرغي اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتي، ہي، اُس کے بازو اور پر لق لق کے سے ہيں. ۱۴ وہ اپنے انڈے زمين پر چھوڑ جاتي ہي، اور دھول سے اُنہيں سيوتي ہي، ۱۵ اور بھول جاتي ہي، کہ وے پانو سے روندے جائيں، يا جنگلي جانور سے توڑے جائيں. ۱۶ وہ اپنے بچوں پر سختي کرتي ہي[d]، گويا کہ وے اُس کے نہيں؛ اُس کي مشقت رايگان ہوتي، اور وہ بےپروا رہتي ہي؛ ۱۷ کيونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم کيا ہي، اُس نے اُسے شعور نہيں بخشا[e]. ۱۸ جس وقت وہ پنکھ مارکے بلندي پکڑتي ہي، گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقير جانتي ہي. ۱۹ کيا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہي؟ يا تو نے اُس کي گردن ميں رعد پہنايا؟ ۲۰ کيا تو اُسے ٹڈيوں کے مانند اُچھلا سکتا ہي؟ اُس کے نتھنوں کي شوکت مہيب ہي. ۲۱ وہ ميدان ميں ٹاپتا ہي، اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہي، اور ہتھيار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا[f]. ۲۲ وہ دہشت سے نعندزني کرتا ہي، اور ہراسان نہيں ہوتا؛ تلوار کي طرف سے وہ پيٹھ نہيں پھيرتا. ۲۳ ترکش اُس پر جھنجھناتا ہي. جھلجھلاتا ہوا بھالا اور برچھا بھي. ۲۴ وہ

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[c] گنتي ۲۳ : ۲۲ استثنا ۳۳ : ۱۷
[d] نوحہ ۴ : ۳
[e] ايوب ۳۵ : ۱۱
يا، ڈرا سکتا ہي
[f] يرميا ۸ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۴۱ باب

۱ خدا کی عجیب قدرت جو لویتان میں ظاهر هوئی.

کیا تو کنتیئے سے ||لویتان کو° کھینچ کر نکال سکتا هی؟ یا رسی سے، اُس کی جیبھ کو باندهکے ڈوبا سکتا هی؟ ۲ کیا تو اُس کی ناک میں ایک بنسی ڈال سکتا هی؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چھید سکتا هی^b؟ ۳ کیا وہ تیری بهت سی منتیں کریگا؟ یا تجھ سے میٹھی باتیں کهیگا؟ ۴ کیا وہ تجھ سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا، که وہ سدا تیرا نوکر هو؟ ۵ کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا، جیسا چڑیے سے کھیلتا هی؟ یا تو اپنی چھوکریوں کے بهلانے کے لیئے اُسے باندهیگا؟ ۶ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تاجروں کے هاتھ بانٹ دینگے؟ ۷ کیا تو اُس کی کھال کو خاردار لوهوں سے، یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے بهر کر سکتا هی؟ ۸ اپنا هاتھ اُس پر دهر، جنگ کو یاد کر؛ بس، تو پهر ایسا نه کریگا. ۹ دیکھ، اُس کے شکار کی اُمید عبث هی: که جوں کسی کی نگاہ اُس پر پڑے، وہ گر پڑتا هی. ۱۰ کسی کی یه جرأت نهیں، که اُسے چھیڑے: پس، کون میرا مقابله کرنے سکتا هی؟ ۱۱ کسی نے پهلے مجھے کچھ دیا هی، که میں اُسے پھیر دوں^c؟ جو کچھ سارے آسمان کے نیچے هی، سو سب میرا هی^d. ۱۲ میں اُس کے عضووں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفیس انداز کی بابت، چپ نه رهونگا. ۱۳ کسی کی مجال هی، که ||اُس کی کھال کھینچے؟ †یا اُس کے منھ میں دهرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس کے منھ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هیں، سخت مهیب هیں. ۱۵ اُس کو اپنے چھلکوں پر گھمنڈ هی؛ وہ تو گویا که مهر کیئے هوئے پیوسته هیں. ۱۶ ایک دوسرے سے یوں جُٹا هوا هی، که اُن کے درمیان هوا کا گذر نهیں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هیں، اور ایسے سٹے هوئے هیں که ایک سے ایک جدا نهیں هو سکتا. ۱۸ جب وہ چھینکتا هی، ایک شعله چمک جاتا هی، اور اُس کی آنکھیں صبح کے پلکوں کی مانند چمکتی هیں. ۱۹ اُس کے منھ سے جلتی مشعلیں نکلتی هیں، اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی هیں. ۲۰ اُس کے نتھنوں سے بھاپ اُٹھتا هی، اُس دیگ یا اُس هانڈی کی مانند جو آگ پر جل رهی هو. ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هیں، اور اُس کے منھ سے شعله نکلتا هی. ۲۲ زور اُس کی گردن میں رهتا هی، اور وحشت اُس کے آگے کودتی هی. ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پیوسته هیں؛ وے آپ هی ٹھوس هیں، اور هل نهیں سکتے. ۲۴ اُس کا دل پتھر کے مانند کڑا هی؛ هاں، چکی کے تلے پاٹ کی مانند سخت هی. ۲۵ اُس کے اُٹھنے سے بهادر خوفناک هوتے هیں، اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے هیں. ۲۶ اگر کوئی اُس پر تلوار چلاوے، تو وہ لگ نهیں جاتی؛ نه بھالے، نه تیر، نه برچھی سے، کچھ بن پڑتا. ۲۷ وہ لوهے کو سوکھی گھاس جانتا، اور پیتل کو سڑی لکڑی بوجھتا هی. ۲۸ تیر اُسے بھگا نهیں سکتا؛ فلاخن کے پتھر کھونٹیوں کے مانند اُس سے پھیرے جاتے هیں. ۲۹ بھالے اُس کے نزدیک بادهر کی مانند هیں؛ اور برچھی کے هلانے پر وہ هنستا هی. ۳۰ نوکیلے ||پتھر اُس کا آسن هیں، اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا هی. ۳۱ وہ گھرہے کو هنڈے کی طرح کھولاتا هی، اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا هوتا. ۳۲ جب وہ چلا جاتا، اُس کے پیچھے پیچھے پانی

|| یعنی، مگر. یا، مگرمچھ.
° زبور ۱۰۴: ۲۶
یسعیاہ ۲۷: ۱
^b یسعیاہ ۳۷: ۲۹
^c روم ۱۱: ۳۵
^d خر ۱۹: ۵. استثنا ۱۰: ۱۴. زبور ۲۴: ۱ اور ۵۰: ۱۲. ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبرانی میں، اُس کی پوشش کا رخ اُگھاڑے؟
† یا اُس کے دهرے لگام کے درمیان جاوے؟
|| عبرانی میں، ٹھیکریاں.

# زبور کي کتاب †

## ۱ زبور

۱ دینداروں کي سعادتمندي۔ ۴ بیدینوں کي پریشاني۔

مبارک وہ آدمي ھی جو شریروں کي صلاح پر[a] نہیں چلتا، اور خطاکاروں کي راہ پر کہترا نہیں رھتا، اور ٹھٹھا کرنیوالوں کے جلسے میں نہیں بیٹھتا[b]؛ ۲ بلکہ خداوند کي شریعت میں اُسکي[c] رھتا، اور دن رات اُس کي شریعت میں سوچا کرتا ھی[d]۔ ۳ سو وہ اُس درخت کي مانند ھوگا، جو پاني کي نہروں کے کنارے پر لگایا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر میوے لاوے؛ جس کے پتے مرجہاتے نہیں؛ اور اپنے ھر ایک کام میں †پہولتا پہلتا رھیگا[f]۔ ۴ شریر ایسے نہیں؛ بلکہ وے بہوسے کي مانند ھیں، جسے ھوا اُڑا لے جاتي ھی[g]۔ ۵ سو شریر عدالت میں کہترے نہ رھینگے، نہ خطاکار صادقوں کي جماعت میں۔ ۶ کیونکہ خداوند صادقوں کي راہ جانتا ھی[h]، پر شریروں کي راہ نیست و نابود ھوگي۔

## ۲ زبور

۱ مسیح کي بادشاھت کي بابت۔ اِس بیان میں، کہ ۱۰ بادشاھوں سے نصیحت کي جاتي کہ وے مسیح کي اِطاعت کو منظور کریں۔

قومیں کس لیئے ||جوش میں ھیں[a]، اور لوگ باطل خیال کرتے ھیں؟ ۲ زمین کے بادشاہ سامہنا کرتے ھیں، اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح[b] کے مخالف منصوبے باندھتے ھیں: ۳ کہ آؤ، ھم اُن کي بند کہول ڈالیں[c]، اور اُن کي رسي اپنے سے توڑ پہینکیں۔ ۴ وہ، جو ||آسمان پر تخت نشین ھی[d]، ھنسیگا[e]، اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا۔ ۵ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا، اور نہایت بیزار ھوکے اُنہیں پریشاني میں ڈالیگا۔ ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر ||بٹھلایا ھی[f]۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا، کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا ھی[g]؛ میں آج کے دن تیرا باپ ھوا۔ ۸ مجھہ سے مانگ، کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا، اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کردونگا[h]۔ ۹ تو لوھے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا[i]؛ کمہار کے برتن کے مانند تو اُنہیں چکناچور کریگا۔ ۱۰ پس اب، ای بادشاھو، ھوشیار ھو؛ ای زمین کي عدالت کرنیوالو، تربیت لو۔ ۱۱ ڈرتے ھوئے خداوند کي بندگي کرو[k]، اور کانپتے ھوئے[l] خوشي کرو۔ ۱۲ بیٹے کو چومو[m]، تا نہ ھووے، کہ وہ بیزار ھو، اور تم ||راہ میں ھلاک ھو جاؤ جب اُس کا قہر ایکاایک بہڑکے[n]۔ مبارک وے سب، جن کا توکل اُس پر ھی[o]۔

## ۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چین کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا۔

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامہنے سے بہاگا*۔

ای خداوند، وے جو مجھے دکھہ دیتے ھیں کیا ھي بڑھ گئے[a]! وے بہت ھیں، جو میري مخالفت پر اُٹھتے ھیں۔ ۲ بہتیرے میري جان کي بابت کہتے ھیں، کہ خدا سے اب اُس کي رھائي نہیں[b]۔ سلاہ۔ ۳ پر تو ای خداوند، میرے لیئے سپر ھی[c]؛ تو میري شوکت، اور میرا سرفراز کرنیوالا ھی[d]۔ ۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا ھوں؛ وہ میري دعا اپنے کوہ مقدس[e] پر سے سن لیتا ھی[f]۔ سلاہ۔ ۵ میں لیٹ گیا اور سو رھا؛ میں جاگ اُٹھا؛ کیونکہ خداوند مجھہ کو سمبھالتا

† لوقا ۲۰: ۴۲؛ اعما ۱: ۲۰
|| یا، آپ عیش هی۔
† یا، کامیاب ھوگا۔
|| یا، دھوم مچاتي ھیں۔
|| یا، افلاک نشین ھی۔
|| عبراني میں، مسیح کیا۔
|| دیکھو یوحنا ۱۷: ۴، ۵
|| یا، اِس راہ ھوکے ھلاک ھوجاؤ۔

سے للکارینگے، کہ تو اُن کی نگاہبانی کرتا ہی؛ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ہونگے۔ ۱۲ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو ہی برکت دیتا ہی؛ تو اُس کو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی۔

## ۶ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد بیماری میں گرفتار ہوکے نالہ کرتا۔ ۸ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ، شمنیت پر* گایا جاوے۔

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے۔ ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر، کہ میں بےتاب ہوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر، کہ میری ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہی۔ ۳ اور میری جان میں بھی نہایت کپکپی ہی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میری جان کو چھڑا دے؛ اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے۔ ۵ اِس لیئے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں؛ کون تیری شکرگذاری گور کے اندر کریگا؟ ۶ میں کراہتے کراہتے تھک گیا؛ میں ||ساری رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں، میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں۔ ۷ غم کے سبب میری آنکھیں دھندھلا گئیں؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں بڑھیا گئیں۔ ۸ مجھ سے دور رہو ای سارے بدکردارو، کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سنی۔ ۹ خداوند نے میری فریاد سنی ہی؛ خداوند میری دعا قبول کریگا۔ ۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائینگے، اور نہایت کپکپی میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے۔

## ۷ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کینے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپنی بےگناہی ظاہر کرتا۔ ۱۰ ایمان سے اپنی سلامتی اور اپنے دشمنوں کی ہلاکت کو دیکھنا، کہ ہوا چاہتی ہی۔

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامینی کی باتوں کی بابت گایا*۔

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر ہی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے ہیں، بچا، اور مجھے رہائی دے: ۲ نہ ہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو پھاڑے، اور جس وقت کوئی میرا چھڑانیوالا نہ ہو، مجھے پرزے پرزے کرے۔ ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہہ کیا، اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی؛ ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدی کی ہو؛ (بلکہ میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا ہوا؛) ۵ تو دشمن درپی ہوکے میری جان کو لیوے، اور میری جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میری عزت خاک میں ملاوے۔ سلاہ۔ ۶ ای خداوند، اپنے قہر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا ہی، پورا کر۔ ۷ کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس فراہم ہوئی ہیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بلندی پر جا۔ ۸ خداوند قوموں کی عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسی میری صداقت، اور جیسی میری دیانتداری ہی، ویسے ہی میرا اِنصاف کر۔ ۹ ای کاش کہ بروں کی برائی نیست و نابود ہووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہی۔ ۱۰ میری سپر خدا کے ساتھ ہی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے ہیں، رہائی دیتا ہی۔ ۱۱ خدا ||عادل کا اِنصاف کرتا ہی؛ اور حق تعالی ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی۔ ۱۲ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا؛ اُس نے تو اپنی کمان

* یا، آٹھویں
|| یا، ہر رات
|| یا، زبور نوحہ
|| یا، صداقت سے

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ہی: ١٤ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائشیں بیان کروں، اور تیری نجات سے وجد کروں[k]. ١٥ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا، گری ہیں[l]: اُس دام میں، جو اُنہوں نے چھپایا تھا، اُنہیں کے پانو پھنسے. ١٦ خداوند مشہور ہوا، کہ اُس نے عدالت کی ہی[m]: شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہی. ہجایون[n]. سلاہ. ١٧ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے: وے ساری قومیں، جو خدا کو بھول جاتی ہیں[o]. ١٨ کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا[p]: عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نہ جائیگی[q]. ١٩ اُٹھ، ای خداوند، کہ انسان غالب نہ ہووے: قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جاوے. ٢٠ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں. سلاہ.

## ١٠ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد شریروں کے اندھیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا. ١٢ خدا سے مدد مانگتا. ١٦ اپنے اعتقاد کا اقرار کرتا.

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رہتا ہی؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا ہی؟ ٢ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہی: وے اُن مشورتوں میں، جو اُنہوں نے کیں، گرفتار ہوتے ہیں[a]. ٣ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ہی[b]، اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے[c] خداوند کو حقیر جانتا ہی. ٤ شریر اپنی رودار کے گھمنڈ سے [d]تحقیقات نہیں کرتا[d]، اُس کے سارے خیال ہیں، کہ خدا نہیں ہی[e]. ٥ اُس کی [f]عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں: تیری عدالتیں اُس کی نظر سے بہت اُوپر ہیں[g]: وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی[h]: ٦ اپنے دل میں کہتا ہی، مجھ کو جنبش نہ ہوگی[i]: مجھ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگی[j]. ٧ اُس کا منہہ لعنت[k]، اور دغا، اور ظلم سے بھرا ہی: اُس کی زبان کے نیچے فساد[l] اور بدی ہیں[m]. ٨ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہی، وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہی[n]: اُس کی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہیں[o]. ٩ وہ چھپکے شیر کے مانند، جو اپنی جھاڑی میں ہو، گھات میں لگا ہوا ہی[p]: وہ گھات میں رہتا ہی، کہ مسکین کو پکڑے: وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہی. ١٠ وہ چور چار ہوکے پڑ جاتا ہی، مسکین اُس کے زوروں سے گر جاتے ہیں. ١١ وہ اپنے دل میں کہتا ہی، خدا بھول گیا ہی: اُس نے اپنا منہہ چھپایا[q]: اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہی. ١٢ اُٹھ، ای خداوند، ای خدا، اپنا ہاتھ بڑھا[r]: خاکساروں کو بھول نہ جا. ١٣ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا، کہ تو تحقیقات نہ کریگا. ١٤ تو نے تو دیکھا ہی: کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہی، کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے: مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی[s]: یتیم کا مددگار تو ہی[t]. ١٥ شریر اور برے کا بازو توڑ[u]، ایسا کہ اُس کی شرارت پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے. ١٦ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہی[v]: بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں. ١٧ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا ہی: تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا[w]، اور کان دھرکے سنیگا: ١٨ کہ یتیموں، اور مظلوموں کا انصاف کرے، تاکہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے[x].

## ١١ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اپنے دشمنوں کی بابت اِس حال سے کہ خدا میرا حامی ہوگا خاطرجمعی پاتا. ٤ خدا کی پیش بینی اور انصاف کی بابت.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

میرا توکل خداوند پر ہی[a]: تم کیونکر

آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئی دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[c]۔ ۳ وے سب گمراہ ہوئے؛ وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں[d]۔ ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[e]، جیسے روٹی کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[f]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی۔ ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہی[g]۔ ۷ کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی[h]! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرائیل خوش۔

## ۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں۔

### داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]۔ ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]۔ ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]۔ ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بے گناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[j]۔ وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا[k]۔

## ۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا انکار جتاوتا، اور بتپرستی سے نفرت رکھکے، اپنی حفاظت کے لیئے خدا کی پناہ لیتا ہی۔ ۵ وہ اپنی اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ جو وہ بلایا گیا تھا، وہ جی ہی اُٹھیگا اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا۔

### ||داؤد کا مکتام[*]۔

خدایا، تو میری حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی[a]۔ ۲ ای میری جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میری بھلائی نہیں[b]۔ ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی۔ ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے؛ اُن کے خونوالے تپاون میں نہ تپاونگا، بلکہ میں اپنے ہونٹوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا[c]۔ ۵ میری میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند ہی؛ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی۔ ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کی گئی؛ ہاں، میری میراث ستھری ہی۔ ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی؛ میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[f]۔ ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[g]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی[h]، مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی[i]۔ ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا۔ ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]۔ ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ[n] دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی[o]؛ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں[p]۔

## ۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ اُسے اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے بچاوے۔ ۱۰ اُن کی مغروری اور فطرت اور چالاکی کا بیان کرتا۔ ۱۳ قوی اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کی بابت منت کرتا۔

### داؤد کی ایک نماز۔

ای خداوند، ||صدق کو سن، اور میری

تلے تاریکی تھی۔ ۱۰ وہ کروبی پر سوار ہوا[g]، اور پرواز کر گیا؛ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا[h]۔ ۱۱ اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اُس کا خیمہ تھا[i]۔ ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھی[k]، اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اور حق تعالیٰ نے، اپنی آواز نکالی[l]؛ تو اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۴ ہاں، اُس نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا[m]؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنہیں گھبرا دیا۔ ۱۵ اُس وقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں[n]، اور تیری جھنجھلاہٹ سے، ای خداوند، ہاں، تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں کھل گئیں۔ ۱۶ اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے پکڑ لیا، ||گہرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا[o]۔ ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے، اُس نے مجھے رہائی دی؛ اِس لیئے کہ وے مجھ سے سخت زوراور تھے۔ ۱۸ اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامھنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا۔ ۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہہ میں لے گیا[p]: اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ ۲۰ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی، مجھ کو جزا دی[q]، اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔ ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منہہ نہ موڑا۔ ۲۲ کیونکہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیر نظر رہیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا۔ ۲۳ میں اُس کے ||ساتھ سیدھا رہا، اور میں نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔ ۲۴ سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق، اور میری پاکدستی کے موافق، جو اُس کی آنکھوں کے سامھنے تھی، مجھ کو جزا دی[r]۔ ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی[s]؛ اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا۔ ۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہی، اور کجرووں کے ساتھ تو ||کجرو معلوم ہوتا[t]۔ ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ہی؛ اور تو اُونچی آنکھوں کو[u] نیچی کرتا ہی۔ ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ہی[v]؛ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ہی۔ ۲۹ کہ میں تیری کمک سے ایک فوج ||پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں۔ ۳۰ خدا جو ہی، اُس کی راہ کامل ہی[w]؛ خداوند کا سخن تایا ہوا ہی[x]؛ وہ اُن سب کی، جنہیں اُس کا بھروسا ہی[y]، سپر ہی۔ ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ہی[z]؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون ہی؟ ۳۲ خدا ہی ہی، جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ہی[c]، اور میری راہ کو کامل کرتا۔ ۳۳ وہ میرے پانو ہرنیوں کے سے کرتا ہی[d]، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا[e]۔ ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کی تعلیم دیتا ہی[f]، یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی۔ ۳۵ تونے اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی، اور تیرے دھنے ہاتھ نے مجھ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان نے مجھ کو بزرگ کیا۔ ۳۶ تونے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ||میرے پانو پھسلتے نہیں[g]۔ ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنہیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا، جب تک اُنہیں فنا نہ کیا۔ ۳۸ میں نے اُنہیں مارا ہی، ایسا کہ وے اُٹھہ نہیں سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں۔ ۳۹ کیونکہ تونے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہی؛ تونے اُن

|| یا، ترے پانیوں میں سے۔
|| یا، سامھنے۔
|| یا، کشتی لڑتا۔
|| یا، کو شکست دیا۔
|| عبرانی میں، میرے ٹخنے۔

## ۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتی۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھتی، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مُغنّی کے لیئے، داؤد کا زبور

مصیبت کے دن خداوند تیری سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام[۱] تجھے بلندی بخشے[a]۔ ۲ مقدس ہی سے[b] تیری کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے؛ ۳ تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرماوے؛ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کی خواہش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[c]۔ ۵ ہم تیری نجات سے خوشی منائینگے[d]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛ خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے۔ ۶ اب میں جانتا ہوں، کہ خداوند اپنے مسیح کا[f] چھڑانیوالا ہی؛ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سنیگا۔ ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]۔ ۸ وے خم ہوئے، اور گر پڑے: لیکن ہم اُٹھے، اور سیدھے کھڑے ہوئے۔ ۹ ای خداوند، رہائی دے؛ جس وقت ہم پکاریں، اُس دن بادشاہ ہماری سنے۔

## ۲۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکرگذاری جاتا۔ ۷ زیادہ اِقبالمندی کی اُمید رکھی جاتی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

ای خداوند، تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہی، اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ہی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس نے جو کچھ اپنے منہہ سے مانگا، تو نے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُس کے سامنے پیش آیا؛ تو نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔ ۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاہی[d]، اور تو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی[e]۔ ۵ تیری نجات سے اُس کی شوکت عظیم ہی؛ حشمت اور جلال کو تو نے اُس پر رکھا ہی۔ ۶ کہ تو نے اُس کو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ہی؛ حق تعالی کی رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔ ۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کی طرح دہکاویگا[h]؛ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ اُن کو کھا لیگی[k]۔ ۱۰ تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُن کی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]۔ ۱۱ کیونکہ اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی، اور ایسی بری فکر سوچی[m]، کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن کی پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند، تو اپنی ہی قوت سے بلند ہو؛ ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے۔

## ۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز ہوکے نالہ کرتا۔ ۹ جانکاہی کی حالت میں دعا مانگتا۔ ۲۳ خدا کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر کیا جاوے۔

ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا ہی[a]! تو میری رہائی سے، اور میرے کراہنے کی باتوں سے[b] کیوں دور رہا! ۲ ای میرے خدا، میں دن کو چلاتا ہوں، پر تو نہیں سنتا؛ رات کو بھی، اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر تو قدوس ہی: تو اِسرائیل کی مدح میں[c] سکونت کرنیوالا ہی۔ ۴ ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنہوں نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنہیں چھڑایا۔

[۱] یا، تیری حفاظت کرے۔ [۲] عبرانی میں، ایلی ایلی۔

## ۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اِعتقاد رکھتا.

داؤد کا زبور

خداوند میرا چوپان[a] هي؛ مجهہ کو کچهہ کمي نہیں[b]. ۲ وہ مجهے هریالي چراگاهوں میں بٹهلاتا هي[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجهے لے پہنچاتا هي. ۳ وہ میري جان پهیر لاتا هي، اور اپنے نام کي خاطر مجهے صداقت کي راهوں میں لیئے پهرتا هي[e]. ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي[f] وادي میں پهروں، تو مجهے کچهہ خوف و خطر نہ هوگا[g]، کیونکہ تو میرے ساتهہ هي[h]؛ تیري چهڑي، اور تیري لاٹهي، وے هي میري تسلي کے باعث هیں. ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچهاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیالہ لبریز هوکے چهلکتا هي. ۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بهر میرے ساتهہ ساتهہ ||رهینگي، اور میں †همیشہ خداوند کے گهر میں رهونگا.

## ۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اِختیار رکهتا هي. ۳ اُس کي روحاني بادشاهت میں کون اُوگ شامل هووینگے. ۷ حکم هوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگهہ دیویں.

داؤد کا زبور

زمین خداوند کي هي[a]، اور اُس کي معموري بهي؛ جہان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے هیں. ۲ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکهي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑهہ سکتا هي[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کهڑا رہ سکتا هي؟ ۴ وهي هي، جس کے هاتهہ صاف هیں[d]، اور جس کا دل پاک هي[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نہیں کهاتا[g]. ۵ خداوند کي برکت اُسے پہنچیگي، اور اُسکے نجات دینےوالے خدا کي صداقت اُس کے ساتهہ هوگي. ۶ یہہ وہ پشت هي، جو اُسکي طالب هي؛ تیرے ||دیدار کا خواهاں یعقوب هي[h]. سلاہ.

۷ اي پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[i]، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے[k]. ۸ یہہ جلال کا بادشاہ کون هي؟ خداوند، جو قوي اور قادر هي؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور هي. ۹ اي پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے. ۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون هي؟ لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاہ هي. سلاہ.

## ۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگنے میں داؤد اپنا اعتقاد ظاهر کرتا. ۷ گناهوں کي معافي مانگتا. ۱۶ اور اپني مصیبت سہنے کے لیئے مدد چاهتا.

داؤد کا زبور

اي خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹهاتا هوں[a]. ۲ اي میرے خدا، میں تجهہ پر بهروسا رکهتا هوں[b]، مجهے شرمندہ هونے نہ دے، میرے دشمن مجهہ پر شادیانہ نہ بجاویں[c]. ۳ اور اُن میں سے بهي، جو تجهہ سے اُمید رکهتے هیں، کوئي شرمندہ نہ هو؛ بلکہ وے، جو ناحق تجهہ سے سرکشي کرتے هیں، شرمندہ هوویں. ۴ اي خداوند، مجهے اپني راهیں دکهلا[d]، مجهہ کو اپنے رستے بتلا. ۵ اپني صداقت میں مجهہ کو لے چل، اور مجهہ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا[e] خدا تو هي؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کهینچتا هوں. ۶ اي خداوند، اپني رحمتوں کو[f] اور اپني مہربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت هیں. ۷ میري جواني کے گناهوں کو، اور میرے قصوروں کو[g] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[h] اپني خوبي کے لیئے، اي خداوند، مجهے یاد فرما. ۸ خداوند بهلا اور سیدها هي: اِس لیئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکهلاتا هي. ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا هي، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکهلاتا هي. ۱۰ خداوند کي ساري راهیں رحمت اور صداقت

|| عبراني میں، میرا پیچها کریگي.
† عبراني میں، عمر کي درازي تک.
|| یعني، یعقوب کے خدا کے.

میں سکونت کروں[c]، تاکه خداوند کے جمال کو دیکهوں[d]، اور اُس کي هیکل میں تحقیقات کروں. ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وه مجهه کو اپنے خیمے میں چهپا لیگا[e]؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجهے پوشیده رکهیگا؛ وه مجهے چٹّان پر چڑهاویگا[f]. ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس هیں، سربلند کیا جاؤنگا[g]؛ میں اُس کے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، هاں، میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا. ۷ اي خداوند، جب میں بلند آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجهه پر رحم کر، اور مجهے جواب دے. ۸ جب تو نے فرمایا هے، که میرے |دیدار کے طالب هو[h]، تب میرا دل بول اٹها، اي خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب هوں. ۹ مجهه سے روپوش مت هو[i]، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ که تو سدا میرا مددگار هوا هے؛ مجهه کو ترک نه کر، اور مجهه کو چهوڑ مت دے، اي میرے نجات دینیوالے خدا. ۱۰ کیونکه میرے باپ، اور میري ما مجهه کو چهوڑ گئے، پر خداوند ||میري پرورش کریگا[k]. ۱۱ اي خداوند، مجهه کو اپني راه بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجهے اُس راه پر، جو برابر[l] هے، لے چل. ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي پر مجهے مت چهوڑ[m]؛ کیونکه جهوٹهے گواه اور وے جو ظلم کي سانس لیتے هیں[n]، مجهه پر برپا هوئے هیں[o]. ۱۳ اگر مجهے اعتقاد نه هوتا، که میں |زندگي کي زمین میں[p] خداوند کي نعمت دیکهونگا، تو میں بےحواس هو جاتا. ۱۴ خداوند کي انتظاري کر، اور مضبوط ره؛ وه تیرے دل کو تقویت دیگا؛ میں پهر کهتا هوں، که خداوند کا منتظر ره[q].

c زبور ۱۶: ۱۱، لوقا ۲: ۳۷ — d زبور ۹۰: ۱۷ — e زبور ۳۱: ۲۰ اور ۸۳: ۳ اور ۹۱: ۱ — f یسع ۲: ۳، زبور ۴۰: ۲ — g زبور ۳: ۳ — | عبراني میں، چهرے کے. — h زبور ۲۴: ۶ اور ۱۰۵: ۴ — i زبور ۶۹: ۱۷ اور ۱۴۳: ۷ — || عبراني میں، مجهه کو فراهم کریگا. — k یسع ۴۰: ۱۱ — l یسع ۴۹: ۱۵ — m زبور ۲۵: ۴ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹: ۳۳ — n زبور ۳۰: ۲۰ — o ۱ سم ۲۲: ۹، ۲ سم ۱۶: ۷، زبور ۳۵: ۱۱ — p اعم ۹: ۱ — | عبراني میں، زندوں کي. — q زبور ۵۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵، یرم ۱۱: ۱۹، حزق ۲۶: ۲۰ — زبور ۳۱: ۲۴ اور ۱۳۰: ۵، یسع ۲۵: ۹، حبه ۲: ۳

## ۲۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا. ۶ خدا کي شکرگذاري کرتا. ۹ لوگوں کے لئے دعا مانگتا.

داؤد کا زبور.

میں تجهے پکارتا هوں، اي خداوند، میري چٹّان؛ مجهه سے خاموشي مت کر[a]؛ نه هووے، که اگر تو مجهه سے خاموشي کرے، تو میں اُن سا هو جاؤں، جو گڑهے میں گرنیوالے هیں[b]. ۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیري مقدس الهامگاه کي طرف[c] اپنے هاتهه اٹهاؤں[d]، تو تو میري منتوں کي آواز سن لے. ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتهه، جو اپنے همسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے هیں، اور اُن کے دلوں میں شر هے[e]، مجهه کو شامل کر کے مت نکال[f]. ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل هیں، اُن کو عوض دے[g]؛ جیسا اُن کے هاتهوں نے کیا هے، ویسا هي اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے. ۵ اِس لیئے که وے خداوند کے کاموں اور اُس کے هاتهوں کي کاریگري کي طرف دهیان نهیں کرتے[h]؛ وه اُنهیں ڈهاویگا، اور نه بناویگا. ۶ خداوند مبارک هے، که اُس نے میري منت کي آواز سني هے. ۷ خداوند میرا زور، اور میري سپر هے[i]؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا هے، اور مجهے اُس کي پشتي هے[k]: سو میرا دل شدت سے خوش هے؛ میں گیت گا کے اُس کي مدح کرونگا. ۸ خداوند ||اُن کي توانائي هے، اور وه اپنے مسیح کے اپنے محکم قلعه هے[l]. ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپني میراث میں[m] برکت دے؛ اُن کي رعایت کر، اور اُنهیں همیشه تک سرفراز رکهه[n].

a زبور ۸۳: ۱ — b زبور ۸۸: ۴ اور ۱۴۳: ۷ — c زبور ۱۳۴: ۲ — d ۱ سلا ۶: ۲۲، ۲۳ اور ۸: ۲۸، ۲۹ — زبور ۱۲: ۲ — e زبور ۱۲: ۲ اور ۵۵: ۲۱ اور ۶۲: ۴، یرم ۹: ۸ — f زبور ۲۶: ۹ — g ۲ تیم ۴: ۱۴، مکا ۱۸: ۶ — h ایوب ۳۴: ۲۷، یسع ۵: ۱۲ — i زبور ۱۸: ۲ — k زبور ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۴ — || یا، اُس کي توانائي. — l زبور ۲۰: ۶ — m اِست ۹: ۲۹، ۱ سلا ۸: ۵۱، ۵۳ — n عز ۱: ۴

## ۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد رئیسوں کو اُبهارتا، که وے خدا کي ثنائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب.

داؤد کا زبور.

خداوند کي نسبت سے جانو اي ||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو[a]. ۲ خداوند کي نسبت

|| عبراني میں، بني قادر. — a ۱ توا ۱۶: ۲۸، ۲۹، زبور ۹۶: ۷، ۸

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي هی۔ ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا هوں، جو دروغ بطلانوں کي نگهداري کرتے هیں[g]؛ مگر میں جو هوں، سو خداوند پر میرا توکل هی۔ ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا، که تو نے میرے دکھ پر نگاه کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پهچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے هاتھ میں حوالے نه کر دیا[i]؛ تو نے کشاده جگهه میں میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، که میں تنگ حال هوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رهیں[l]، بلکه میري جان اور میرا پیٹ بهي۔ ۱۰ که میري زندگاني غم میں فنا هوئي، اور میري عمر کراهنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري هڈیاں خشک هو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے[n] ایک ننگ تها، خصوصاً همسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان پهچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راه پر دیکھتے مجھ سے دور بهاگتے هیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نه کرے، فراموش هو گیا هوں[q]؛ میں ٹوٹے هوئے باسن کي مانند هوں۔ ۱۳ که میں نے بهتوں کي تهمتیں سنیں[r]؛ هر طرف سے خوف هوتا[s]، که وے آپس میں میرے برخلاف هوکے مشورت کرتے[t]، بلکه میري جان مارنے پر منصوبه باندهتے هیں۔ ۱۴ پر ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کهتا هوں، تو میرا خدا هی۔ ۱۵ میري اوقات تیرے هاتھ میں هیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے هیں۔ ۱۶ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمنده هونے نه دے[x]، کیونکه میں تجھے پکارتا هوں؛ بلکه شریر هي شرمنده هوں، اور وے گور میں چپ چاپ پڑے رهیں[y]۔ ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں[a]۔ ۱۹ واه، کیا هي بڑا تیرا اِحسان هی، جو تو اپنے ڈرنے والوں کے لیئے چھپا رکھتا هی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر هی، بني آدم کے سامھنے ظاهر کرتا هی! ۲۰ تو هي اُنهیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا هی[c]؛ تو هي اُنهیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیده کرتا هی۔ ۲۱ خداوند مبارک هی، که اُس نے مُحکم شهر میں[e] اپني عجیب مهرباني مجھ کو دکھلائي[f]۔ ۲۲ میں نے گھبرا کے کها[g]، که میں تیري نظروں کے سامھنے سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ که خداوند دینداروں کا نگهبان هی، اور غرور کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا هی۔ ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے هو، تم سب زور پکڑو[k]؛ که وه تمهارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا۔

[g] یونه ۲ : ۸ [h] یوحنا ۱۰ : ۲۷ [i] اِست ۳۲ : ۳۰ ۱ سمو ۱۷ : ۴۶ اور ۲۳ : ۱۸ [k] زبور ۴ : ۱ اور ۱۸ : ۱۱ [l] زبور ۶ : ۷ [m] زبور ۳۲ : ۳ اور ۱۰۲ : ۳ [n] زبور ۴۱ : ۶ یسع ۵۳ : ۴ [o] ایوب ۱۹ : ۱۳ زبور ۳۸ : ۱۱ اور ۸۸ : ۸، ۱۸ [p] زبور ۶۴ : ۸ [q] زبور ۸۸ : ۴، ۵ [r] یرم ۲۰ : ۱۰ [s] یرم ۶ : ۲۵ اور ۲۰ : ۳ نوحه ۲ : ۲۲ [t] متي ۲۷ : ۱ [u] گنتي ۶ : ۲۵، ۲۶ زبور ۴ : ۶ اور ۶۷ : ۱ [x] زبور ۲۵ : ۲ [y] ۱ سمو ۲ : ۹ زبور ۱۱۵ : ۱۷ [z] زبور ۱۲ : ۳ [a] ۱ سمو ۲ : ۳ زبور ۱۴ : ۳ یهود ۱۵ [b] یسع ۶۴ : ۴ ۱ کرن ۲ : ۹ [c] زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۲ : ۷ [d] ایوب ۵ : ۲۱ [e] ۱ سمو ۲۳ : ۷ [f] زبور ۱۷ : ۷ [g] ۱ سمو ۲۳ : ۲۶ زبور ۱۱۶ : ۱۱ [h] عبراني میں، تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا۔ [i] یسع ۳۸ : ۱۱، ۱۲ نوحه ۳ : ۵۴ یونه ۲ : ۴ [k] زبور ۳۴ : ۱ [k] زبور ۲۷ : ۱۴

# ۳۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُسي کي حقیقي خوشي هی جس کے گناه معاف هوئے۔ ۳ گناهوں کے اقرار سے دلي آرام هوتا۔ ۸ خدا کے وعدے خوشي دیتے هیں۔

||مسکیل داؤد۔

مبارک هی وه جس کا گناه بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[a]۔ ۲ مبارک هی وه آدمي، جس کے گناهوں کو خداوند حساب میں نهیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نهیں[c]۔ ۳ جب میں چپ رها، تو میري هڈیاں سارے دن کراهتے کراهتے گل گئیں۔ ۴ کیونکه تیرا هاتھ رات دن مجھ پر بهاري تها[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خشکي سے مبدل هوئي۔ سلاه۔ ۵ میں نے تجھ پاس

|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لئے۔ [a] زبور ۸۵ : ۲ روم ۴ : ۶، ۷، ۸ [b] ۲ کرن ۵ : ۱۹ [c] یوحنا ۱ : ۴۷ [d] ۱ سمو ۵ : ۶، ۱۱ ایوب ۳۳ : ۷ زبور ۳۸ : ۲

## ۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فایدہ پاکے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھی اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وے لوگ حقیقی خوشی رکھتے جو خدا پر اِعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسی کریں۔ ۱۵ صادقوں کی خوش‌حالی۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ابیملک کے حضور اپنی وضع بدلی؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کی ستایش سدا میرے منہہ میں ہوگی۔ ۲ میری روح خداوند پر فخر کریگی[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]۔ ۳ میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میری سنی، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی۔ ۵ اُنہوں نے اُس پر نظر کی، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے منہہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کی ساری مُصیبتوں سے بچا لیا[g]۔ ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہی[i]، اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہی[k]؛ مبارک ہی وہ آدمی[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہی۔ ۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنہیں کچھہ کمی نہیں۔ ۱۰ شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں[o]۔ ۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میری سنو؛ میں تمہیں خداترسی سکھلاؤنگا[p]۔ ۱۲ وہ کون اِنسان ہی، جو زندگی کا مُشتاق ہی، اور بڑی عمر چاہتا ہی، تا کہ بھلائی دیکھے[q]؟ ۱۳ اپنی زبان کو بدی سے، اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے[r] باز رکھہ۔ ۱۴ بدی سے بھاگ، اور نیکی کر[s]؛ سلامتی کو ڈھونڈھ، اور اُسی کا پیچھا کر[t]۔ ۱۵ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر[x] ہیں۔ ۱۶ خداوند کا منہہ اُن کے برخلاف ہی[y] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے[z]۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہی، اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہی[a]۔ ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی[b]، جو شکستہ‌دل ہیں[c]؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہی۔ ۱۹ صادق پر بہتسی مُصیبتیں ہوتی ہیں[d]؛ پر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی[e]۔ ۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہی؛ اُن میں سے ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی[f]۔ ۲۱ بدی شریر کو ہلاک کریگی[g]؛ اور اُن پر بھی، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہی[h]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی، کسی پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

## ۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنوں کے لئے پریشانی خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کی بدفعلی کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنہیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

ای خداوند، اُن سے، جو مُجھہ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a]؛ اور اُن سے، جو مجھہ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]۔ ۲ سپر اور پھری پکڑ، اور میری کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]۔ ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کی راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میری جان کو فرما، کہ تیری نجات میں ہوں۔ ۴ وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d]؛ اور وے، جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]۔ ۵ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہی، ویسیہی وے ہوویں[f]؛ اور خداوند کا

آنکهوں کے آگے نهيں[a]. ۲ کيونکه وه اپني نظر ميں آپ کو بهلا ٹهراکے اپنے تئيں ورغلاتا هی، که ميري برائي فاش نه هوگي اور مکروه جاني نه جائيگي[b]. ۳ اُس کے منهه کي باتيں بدي اور فريب[c] هيں؛ وه دانشمندي اور نيکي کو ترک کرتا هی[d]. ۴ وه اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے منصوبے باندهتا هی[e]؛ وه ايسي راه ميں[f] جو اچهي نهيں کهڑا هوکے رهتا هی؛ وه برائي سے نفرت نهيں کرتا. ۵ ای خداوند، آسمانوں ميں تيري رحمت هی[g]، اور تيري وفاداري بدليوں تک پهنچي هی. ۶ تيري صداقت ||بڑے پهاڑوں کے مانند هی؛ تيري عدالتيں بهي ايک بڑا گهراؤ هيں[h]؛ ای خداوند، تو اِنسان اور حيوان کا پروردگار هی[i]. ۷ ای خدا، تيري مهرباني کيا هي عزيز هی[k]! اِس ليئے بني آدم تيرے پروں کے سايه تلے آکے پناه ليتے هيں[l]. ۸ وے تيرے گهر کي چکنائي کهانے سے سير هووينگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دريا سے اُنهيں سيراب کريگا[n]. ۹ که زندگي کا چشمه تيرے کنے هی[o]؛ هم تيري روشني ميں شامل هوکے روشني ديکهينگے[p]. ۱۰ تو اپنے پهچاننيوالوں[q] پر اپني رحمت کو بڑها، اور اُن پر، جن کے دل سيدهے هيں[r]، اپني صداقت کو. ۱۱ گهمنڈ کرنيوالوں کا پانوں مجهه پر نه پڑے؛ اور نه شرير کا هاتهه مجهے خارج کردے. ۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هيں؛ وے ڈهکيلے گئے هيں، اور پهر نه اُٹهه سکينگے[s].

## زبور ۳۷

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد راستبازوں کا حال شريروں کے حال سے ملاکے سب کو اُبهارتا که صبر کريں اور خدا پر بهروسا رکهيں.

### داؤد کا زبور

بدکاروں کے سبب تو مت کڑهه؛ برے کام کرنيوالوں سے تو حسد نه کر[a]. ۲ که وے جلدي گهاس کے مانند کاٹ ڈالے جائينگے، اور هرے سبزے کي طرح مُرجهاوينگے[b]. ۳ خداوند پر توکل رکهه، اور نيکي کر؛ تو سرزمين ميں زندگاني بسر کر، اور ديانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند کي ياد ميں مسرور ره[c]، که وه تيرے دل کے مطالب پورے کريگا. ۵ اپني راه خداوند پر چهوڑ دے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وه خود بنا ليگا. ۶ وه تيري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کريگا[e]، اور تيري عدالت کو دوپهر کي سي روشني بخشيگا. ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو[f]، اور اُس کے اِنتظار ميں ٹهہرا ره[g]؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راه ميں کامياب هوتا هی، اور برے منصوبے باندهتا هی، مت کڑهه[h]. ۸ غصه کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئيں مت اُسکا، ايسا نه هو که تو شرارت ميں گرے[i]. ۹ که بدکار کاٹ ڈالے جائينگے[k]؛ ليکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هيں، زمين کو ميراث ميں لينگے[l]. ۱۰ که ايک تهوڑي سي مدت هی، که شرير نه هوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈهونڈهيگا، اور وه نه هوگا[n]. ۱۱ ليکن وے جو حليم هيں، زمين کے وارث هونگے[o]، اور بهت سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شرير صادق کے برخلاف بندشيں باندهتا هی، اور اُس پر دانت کچکچاتا هی[p]. ۱۳ خداوند اُس پر هنستا هی[q]؛ کيونکه ديکهتا هی، که اُس کا دن[r] آتا هی. ۱۴ شرير تلوار نکالتے، اور اپني کمان کهينچتے، تاکه مسکين اور محتاج کو گرا ديں، اور اُن کو، جن کي راهيں سيدهي هيں، جان سے ماريں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنهيں کے دلوں ميں پيٹهيگي[s]؛ اُن کي کمانيں ٹوٹ جاوينگي. ۱۶ تهوڑا سا، جو صادق کا هی، بهت سے شريروں کے مال و اسباب سے بهتر هی[t]. ۱۷ که شريروں کے بازو توڑے جائينگے[u]، پر خداوند صادقوں کا تهامنيوالا هی. ۱۸ خداوند ديندا روں کے دنوں کو پهچانتا هی[v]، اور

آنکهوں کي روشني، وه بهي غايب هوئي[m]: ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجهه سے الگ کهڙے رهے[o]، اور ميرے رشته‌دار مجهه سے دور جا کهڙے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پهنسانے کو پهندے مارتے هيں[q]: اور وے، جو ميرے دکهه کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زياں هي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[s]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچهه سنتا نهيں[t]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهه نهيں کهولتا[u]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نه سنا هي: اور اُس کي مانند، جس کے منهه ميں حجت نه هو. ۱۵ که اي خداوند، مجهے تجهه سے اُميد هي[x]: تو جواب ديگا، اي خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس ليئے ميں نے کها، تا نه هووے، که وے مجهه پر خوشي کريں[y]: جو که ميرے پانو کے پهسلنے[z] پر پهولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکه ميں اپنا گناه آپ کهولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس ليئے که ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اي خداوند، مجهه کو ترک مت کر: اي ميرے خدا، مجهه سے دور مت ره[g]. ۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اي خداوند، ميرے نجات‌دينيوالے[h].

## ۳۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپنے خيالوں کي راست بهي ذکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرتا که کيسي کوتاه اور باطل هي، ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا که کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگتا، يهه تين تدبير اپني بے‌صبوري روکنے کے ليئے کام ميں لاتا.

يدوتون[*] سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، که ميري زبان سے گناه نه هو: اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهه کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بهي ره گيا: †ميرا غم تازه هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي: ميرے سوچنے ميں آگ بهڙکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اي خداوند، مجهے بتا، که ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکه ميں جانوں، که اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکهه، تو نے ميري عمر بالشت بهر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]: يقيناً هر ايک شخص، اگرچه برقرار هو ليکن محض بے‌ثبات هي[h]. سلاه. ۶ بلاشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پهرتا هي[i]: بے‌شبه وے عبث بے‌کل هوتے هيں: وه ذخيره کرتا هي، اور نهيں جانتا که اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اي خداوند، مجهے کس کي اُميد هي؟ مجهے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجهه کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے: مجهه کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهه نه کهولتا[n]: کيونکه تو هي نے يهه کيا هي[o]. ۱۰ مجهه سے اپني بلا دور کر: ميں تو تيرے هاتهه کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناه کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے حسن کو پتنگے کي مانند کهو ديتا هي[q]: يقيناً هر ايک اِنسان محض بے‌ثبات هي[r]. سلاه. ۱۲ اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے ناله پر کان دهر: ميرے آنسو ديکهکے خاموش مت ره: کيونکه ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپ‌دادوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجهه سے آنکهه پهير لے، تاکه ميں دم لے لوں[u]، اُس سے آگے که ميں يهاں سے جاؤں، اور پهر نه رهوں[x].

میري جان کو شفا دے[c]، اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار هوں۔ ۵ میرے دشمن مجھے برا کہتے هیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا هی، تب بیهودہ باتیں کرتا هی[d]: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا هی: وہ باهر جاتا هی، اور اُسے بیان کرتا هی۔ ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے هیں، میرے برخلاف آپس میں کاناپھوسي کرتے هیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندھتے هیں۔ ۸ اور کہتے هیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي هی: اب جو وہ پڑا هی پھر نہ اُٹھیگا۔ ۹ †میرے همدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھا[e]، مجھ پر لات اُٹھائي[f]۔ ۱۰ پر تو، ای خداوند، مجھ پر رحم کر، اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر، تا کہ میں اُن سے بدلا لوں۔ ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش هوا هی، کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا۔ ۱۲ اور میں جو هوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مجھ، کو سمبھالتا هی، اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[g]۔ ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک هی[h]، آمین، پھر آمین۔

## ۴۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ هیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق هی۔ ۵ اپنے دل کو اُبھارنا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رهے۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ هرني پاني کے سوتوں کي نہایت پیاسي هوتي هی، ویسے هي میري روح، ای خدا، تیري نہایت پیاسي هی۔ ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئے[a]، ترستي هی[b]: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر هوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کھانا هیں[c]: جس حال کہ وے هر روز مجھ سے پوچھتے هیں، تیرا خدا کہاں هی[d]؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا هوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا هوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ هوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي هی، خوشي کي آواز سے گاتا هوا، اور شکر کرتا هوا، خدا کے گھر میں جاتا تھا[e]۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی[f]، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر بھروسا رکھ[g]، کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات دینیوالا هی۔ ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا هی: سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||کوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پاني کي دهاڑوں کي آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا هی[h]: تیري ساري موجیں اور تیري ڈھیو میرے سر سے گذر گئے[i]۔ ۸ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائیگا[k]، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا[l]: میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف هوگي۔ ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان هی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا هی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا هوں[m]؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کي مانند، جو میري هڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھہ دیتے هیں، اور روز روز مجھ کو کہتے هیں، تیرا خدا کہاں هی[n]؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات، اور میرا خدا هی[o]۔

## ۴۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي هیکل میں پھر حاضر هونے چاهتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ تب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا۔ ۵ خدا پر بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارنا۔

[c] ۲ توا ۳۰: ۲۰، جہاں معاف کیا هی۔ زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳
[d] زبور ۱۲: ۲ امثال ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
|| عبراني میں، بلعال کي ایک بات اُس میں سمائي۔
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے۔
[e] عبد ۷ یوحنا ۱۳: ۱۸
[f] ۲ سمو ۱۵: ۱۲ ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰ یرمیاہ ۲۰: ۱۰
[g] ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
[h] زبور ۱۰۶: ۴۸
† یا، تعلیم دینیوالا زبور، دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
[a] ۱ تسا ۱: ۹
[b] زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ یوحنا ۷: ۳۷

[c] زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
[d] ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
[e] یسعیاہ ۳۰: ۲۹
[f] ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
[g] نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چھوٹي پہاڑ سے زبور ۱۳۳: ۳
[h] یرمیاہ ۴: ۲۰ حزقي ۷: ۲۶
[i] زبور ۸۸: ۷ یونہ ۲: ۳
[k] احبار ۲۵: ۲۱ اِستثنا ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳
[l] ایوب ۳۵: ۱۰ زبور ۴۲: ۷ اور ۶۳: ۲ اور ۱۴۹: ۵
[m] زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
[n] ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
[o] ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

۱۰۲۳

ای خدا، میرا اِنصاف کر، اور اِس بےرحم قوم پر میري حجت ثابت کر؛ مجھے مکار اور بدکار آدمي سے رهائي دے۔ ۲ که میرا پناه دینیوالا خدا تو هی؛ کیوں تو مجھے دور کرتا هی؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا هوں؟ ۳ هاں، اپنے نور اور اپني سچائي کو اِظهار کر؛ وے هي میري رهبري کریں؛ وے هي مجھه کو تیرے کوه مقدس پر، اور تیرے مسکنوں میں پهنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس، خدا کے حضور، جو میري کمال خوشي هی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجاکے تیري ستایش کرونگا، ای خدا، میرے خدا۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھه میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ که میں اُس کي ستایش آگے کو بهي کرونگا، جو میرے چهرے کي نجات، اور میرا خدا هی۔

## زبور ۴۴

اِس دان میں، که ۱ کلیسیا اگلي نعمتوں کو یاد رکهکے، ۷ حال کي آفتوں کے سبب شکایت کرتي، ۱۷ اپني دیانتداري کا اقرار کرکے، ۲۳ نهایت آرزومندي سے مدد مانگتي۔

سردار مغني کے لیئے، بني قورح کا مشکیل۔

ای خدا، هم نے اپنے کانوں سے سنا، اور همارے باپ‌دادوں نے اُس کام کو، جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں کیا هی، هم سے بیان کیا؛ ۲ که تو نے قوموں کو اپنے هاتهه سے خارج کیا، اور اِنهیں اِبسایا؛ تو نے اُن لوگوں کو اُکهاڑا، اور اِن کو پهیلایا۔ ۳ که وے اپني شمشیر سے اِس زمین کے مالک نه هوئے، نه اپنے بازو سے غالب آئے؛ بلکه تیرے دهنے هاتهه سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے چهرے کے نور سے؛ اِس لیئے که تیري مهرباني اُن پر تهي۔ ۴ ای خدا، تو میرا بادشاه هی؛ یعقوب کے لیئے رهائي کا حکم فرما۔ ۵ تیري مدد سے هم اپنے دشمنوں کو ڈهکیل دینگے؛ تیرے نام سے هم اُن کو، جو هم پر چڑهتے هیں، پامال کرینگے۔ ۶ که میں اپني کمان پر [illegible] نهیں، نه میري تلوار مجھے بچا سکتي هی؛ ۷ بلکه تو هي هم کو همارے دشمنوں سے بچاتا، اور اُن کو، جو همارا کینه رکهتے هیں، رسوا کرتا هی۔ ۸ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هیں، اور تیرے نام کي ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاه۔ ۹ لیکن اب تو نے هم کو ترک کیا، اور رسوا کیا، اور همارے لشکروں کے ساتهه نهیں جاتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے هم کو پهرا دیتا هی؛ اور وے، جو همارا کینه رکهتے هیں، اپنے واسطے لوٹ لیتے هیں۔ ۱۱ تو نے هم کو بهیڑوں کي مانند اُن کي خوراک کیا، اور هم کو قوموں کے درمیان تتر بتر کیا۔ ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا، اور اُن کي قیمت سے اپني آمدني نهیں بڑهائي۔ ۱۳ تو نے هم کو همارے پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک، جو همارے آس‌پاس هیں، هم کو انگشت‌نما اور مسخره کیا۔ ۱۴ تو نے هم کو قوموں کے درمیان ضرب‌المثل کیا، اور لوگوں کے درمیان سر دهننے کا سبب۔ ۱۵ میري رسوائي همیشه میرے سامنے هی، اور میرے چهرے کي شرمندگي نے مجھه کو ڈهانپ لیا، ۱۶ تهمت اور ملامت کرنیوالے کي آواز کے سبب، دشمن اور اِنتقام لینیوالے کے آگے۔ ۱۷ یه سب کچهه هم پر بیتا؛ پر هم تجھے نهیں بهولے، اور تیرے عهد میں بےوفائي نهیں کي۔ ۱۸ نه همارے دل تجهه سے برگشته هوئے، اور نه همارے پانو تیري راه سے مڑے هیں؛ ۱۹ اگرچه تو نے گیدڑوں کے مکان میں هم کو کچلا، اور موت کے سایه تلے هم کو چهپا دیا۔ ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام بهول گئے، یا هم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے هاتهه پهیلائے؛ ۲۱ تو کیا خدا

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد ہی[b]۔ ۲ اِس لیئے ہمیں کچھ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپني جگہہ سے ہلکے سمندر ||کے بیچ میں بہہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پھیں اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے ہل جاویں[c]۔ سلاہ۔ ۴ ایک ندي ہی[d]، جس کي دھاریں خدا کے شہر کو[e] خوش کرتي ہیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو۔ ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ ہی[f]؛ اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگي؛ خدا ||صبح سویرے اُس کي کمک کریگا۔ ۶ قومیں جھنجھلاتي ہیں[g]؛ مملکتیں جنبش کھاتي ہیں؛ وہ اپني آواز سناتا؛ زمین پگھل جاتي ہی[h]۔ ۷ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی[i]؛ یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی۔ سلاہ۔ ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو[k]، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا ہی۔ ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی[l]؛ وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[m]، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی[n]۔ ۱۰ تھم جاؤ اور جانو، کہ میں خدا ہوں؛ میں قوموں میں بلند ہونگا[o]؛ میں زمین پر بلند ہونگا۔ ۱۱ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی[p]؛ یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی۔ سلاہ۔

## زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ا قوموں سے نصیحت کي جاتي کہ وہ مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور۔

اے سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو[a]۔ ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی[b]؛ وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہی[c]؛ ۳ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہی[d]، اور گروہوں کو ہمارے پانوں کے نیچے۔ ۴ وہ ہماري میراث[e] ہمارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی۔ سلاہ۔ ۵ خدا خوشي سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھتا ہی، خداوند ترھي کي آواز کے ساتھ[f]۔ ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو؛ ہمارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو۔ ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی[g]؛ اِسے سمجھکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ[h]۔ ۸ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہی[i]؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہی۔ ۹ قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملنے جمع ہوئے ہیں[k]؛ کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي ہیں[l]؛ وہ نہایت بلند ہی۔

## زبور ۴۸

ا کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملتیں۔

بني قرح ||کا زبور اور گیت۔

خداوند بزرگ ہی، اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں[a]، اُس کے مقدس پہاڑ پر[b]، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے۔ ۲ بلندي سے خوبصورت[c]، تمام زمین کي خوشي[d] کوہ صیہون ہی؛ اُس کي اُتر طرف[e] میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی[f]۔ ۳ اُس کے محلوں میں مشہور ہی، کہ خدا جائے پناہ ہی۔ ۴ کیونکہ دیکھو، کہ بادشاہ باہم آئے[g]، اور ایک ساتھ گذرے۔ ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے؛ وے گھبرائے، اور بھاگ گئے۔ ۶ کپکپي نے اُنھیں وہاں پکڑا[h]، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی[i]؛ ۷ اُس پوربي ہوا سے[k] † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي ہی[l]۔ ۸ جیسا ہم نے سنا تھا، ویسا ہي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں[m]، ہم نے دیکھا؛ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا[n]۔ سلاہ۔ ۹ اے خدا، ہم تیري ہیکل کے

میں هماري مدد کر، کہ رهائي إنسان کي طرف سے عبث هي۔ ۱۲ خدا هي سے هم بہادري کرینگے؛ کیونکه وهي همارے دشمنوں کو پامال کریگا۔

## ۶۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اگلي مصیبتوں میں اُس کے ... خدا کي پناه ... ۵ وعدوں کے سبب داؤد اقرار کرتا کہ میں اُس کي ستائش هر وقت کرونگا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے،

ای خدا، میرا نالہ سن؛ میري دعا قبول کر۔ ۲ میں اپني دلگیري میں زمین کے سرے سے تیري فریاد کرونگا: اُس چٹان تک، جو مجھ سے اونچي هی، مجھ کو لے پہنچا۔ ۳ کیونکه تو میرے لیئے ایک پناه هوا هی؛ دشمنوں کے رو بہ‌رو ایک مضبوط برج۔ ۴ میں تیرے مسکن میں سدا رها کرونگا؛ میں تیرے پروں کے سایه تلے پناه لونگا۔ سلاه۔ ۵ کہ ای خدا، تو نے میري منتیں قبول کیں؛ تو نے مجھ کو اُن لوگوں کي سي، جو تیرے نام سے ڈرتے هیں، میراث دي۔ ۶ تو بادشاه کي زندگاني بہت بڑهائیگا، اور اُس کي عمر پشت در پشت تک۔ ۷ وه خدا کے حضور ابد تک ثابت رهیگا؛ ایسا کر، کہ رحمت اور سچائي سے اُس کي محافظت هو۔ ۸ سو میں ابد تک تیرے نام کي ثنا گاؤنگا، اور هر روز اپني نذریں گذرانونگا۔

## ۶۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني جان خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا هی۔ ۵ خدا هي پر بهروسا رکھکے، اهل ایمان کو دلاسا دیتا۔ ۹ دنیاوي چیزوں پر تکیه کرنا منع هی۔ ۱۱ زور اور رحمت خدا هي کي ملک هیں۔

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور

میري جان چپکے فقط خدا هي کے انتظار میں هی، کہ میري نجات اُس سے هی۔ ۲ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري نجات هی؛ وهي میرا مضبوط قلعه هی، مجھ کو شدت سے جنبش نه هوگي۔ ۳ تم کب تک ایک مرد پر حمله کروگے؟ تم سب آپ هي شکست کهاؤگے، جیسے جھکي هوئي دیوار، اور جیسے ڈگمگاتي باڑ۔ ۴ وے منصوبه باندهتے هیں، فقط اِس واسطے کہ اُسے اُسکي شوکت سے گرادیں؛ وے جھوٹھ سے خوش هوتے هیں؛ وے اپنے منھ سے تو برکت دیتے هیں، پر اپنے باطن میں لعنت کرتے هیں۔ سلاه۔ ۵ ای میري جان، چپکے فقط خدا کے انتظار میں رہ؛ کہ میري اُمید اُسي سے هی۔ ۶ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري رهائي، اور میرا گڑه هی؛ سو مجھ کو جنبش نه هوگي۔ ۷ میري نجات، اور میري شوکت، خدا کي طرف سے هی؛ میرے زور کي چٹان، اور میري پناه، خدا هی۔ ۸ ای لوگو، هر وقت اُس پر توکل کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور انڈیل دو: کہ خدا هماري پناه هی۔ سلاه۔ ۹ یقیناً، کم‌قدر لوگ بیهوده هیں، اور عالي‌قدر اشخاص جھوٹھے هیں؛ سو وے سب کے سب بیهودگي سے ترازو میں بہت هلکے هیں۔ ۱۰ ظلم پر تکیه نه کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیهوده نه بنو؛ اگر مال زیاده هو جاوے، تو اُس پر دل نه لگاؤ۔ ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا، اور میں نے دو مرتبه یه سنا، کہ زور خدا کا هی۔ ۱۲ اور رحمت بھي تجھي سے هی، ای خداوند؛ کہ تو هر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا هی۔

## ۶۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کا خدا هي سے ... [illegible] ... ۹ ... [illegible] ... ۱۱ اُس کا اعتقاد کہ دشمنوں کي هلاکت ... نجات کي بات۔

داؤد کا زبور، جب وه دشت یهوداه میں تها*۔

ای خدا، تو میرا خدا هی؛ میں سویرے تجھ کو ڈهونڈهونگا؛ میري جان تیري پیاسي هی، اور میرا جسم خشک

کے لیئے هماري مدد کر، هم کو بچالے، اور اپنے هي نام کے لیئے هماري گناهوں کو ڈهانپ لے. ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کهیں، که اُن کا خدا کہاں هی؟ تو اپنے بندوں کے بہائے هوئے خون کا اِنتقام جو هوا، هماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے. ۱۱ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے؛ اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جو موت کے لیئے مقرر هوئے هیں، بچالے. ۱۲ همارے همسایوں کي هر ایک ملامت کا بدلا، جس جس طرح که اُنهوں نے، اي خداوند، تیري ملامت کي، سات گنا اُنکي گود میں رکھ دے. ۱۳ سو هم، تیرے بندے، اور تیري چراگاہ کي بهیڑیں، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگے؛ هم هر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے.

## ۸۰ زبور

اس [illegible] میں، که ۱ [illegible] اپني دعا میں کلیسئے کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا کي اگلي نعمتوں کے [illegible] ۱۴ وہ رہائي مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، آسف کا زبور، جو سوسنیم عدوت کے سر پر گایا جاوے.

اي اِسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند لے چلتا، اور کروبیم کے اوپر تخت نشین هي، جلوہ گر هو. ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے، اپني قوت کو حرکت دے، اور آ کے هم کو بچا. ۳ اي خدا، هم کو پهیرا، اور اپنے چهرے کي روشني دکھلا، تو هم بچ جائینگے. ۴ اي خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قہر کا دهواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اٹھ رهیگا؟ ۵ تو اُنہیں آنسوؤں کا کهانا کهلاتا هي، اور اُنہیں ملکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هي. ۶ تو هم کو همارے همسایوں کے آگے جهگڑے کا سبب کرتا هي؛ همارے دشمن آپس میں هنستے هیں. ۷ اي خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهیرا، اور اپنا چهرہ روشن کر تو هم بچ جائینگے.

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا؛ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا. ۹ تو نے اُس کے آگے جگھ صاف کي، اور اُس نے گهري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بهر دیا. ۱۰ پہاڑ اُس کے سایہ تلے چهپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈهنپ گئے. ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پهیلائیں، اور اپني ٹہنیاں نهر تک. ۱۲ پهر تو نے اُس کي اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا؟ که اب وے سب، جو اُس راہ سے گذرتے هیں، اُسے نوچ لیتے هیں؟ ۱۳ جنگلي سوَر اُسے خراب کرتا هي، اور دشتي چوپایا اُسے کها جاتا هي. ۱۴ اي خدا لشکروں کے خدا، هم تیري منت کرتے، که پهر آ؛ آسمان پر سے نگاہ کر، اور دیکھ، اور اِس تاک پر توجه کر؛ ۱۵ اِس نبات پر، جسے تیرے دہنے هاتھ نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا. ۱۶ وہ آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي؛ وے تیرے چهرے کي ڈپٹ سے هلاک هوتے هیں. ۱۷ تیرا هاتھ تیرے دہنے هاتھ کے اِنسان پر هووے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا هي. ۱۸ تب هم تجھ سے نه پهرینگے؛ هم کو جِلا، تو تیرا نام لیا کرینگے. ۱۹ اي خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهیرا، اپنے چهرے کي روشني چمکا دے، تو هم بچ جائینگے.

## ۸۱ زبور

اس [illegible] میں، که ۱ [illegible] لوگوں کو [illegible] مثل خدا کي ستائش [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سردار مغني کے لیئے، آسف کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے.

پکار کے خدا کي مدح کرو، که وہ همارا زور هي؛ یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو. ۲ سر بلند کرو، ایک گیت

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں سمیت، متفق ہیں۔ ۸ اسور بھی اُن میں شامل ہے؛ اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں اپنے ہاتھ بڑھائے۔ سلاہ۔ ۹ تو اُن سے ایسا کر، کہ جیسا تو نے مدیانیوں سے، اور سیسرا، اور یابین سے، وادیِ قیسون میں، کیا؛ ۱۰ جو عین دور میں ہلاک ہوئے، وے زمین کی کھاد ہو گئے۔ ۱۱ اُنہیں، ہاں، اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کی مانند کر؛ بلکہ، اُن کے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمناع کی مانند کر؛ ۱۲ جنہوں نے کہا ہے، کہ آؤ، خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں۔ ۱۳ اے میرے خدا، اُنہیں گردباد کے مانند کر، اور بھوس کی مانند رو بہ رو ہوا کے۔ ۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہے، اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہے؛ ۱۵ اُس طرح تو اپنی آندھی سے اُن کا پیچھا کر، اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر۔ ۱۶ اے خداوند، اُن کے منہ کو رسوائی سے بھر دے، تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوویں۔ ۱۷ وہ ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں؛ ہاں، وہ رسوا ہوں، اور فنا ہو جاویں۔ ۱۸ اور وے جانیں، کہ تو ہی اکیلا، جس کا نام یہوواہ ہے، ساری زمین پر بالا و برتر ہے۔

## ۸۴ زبور

[illegible]

سردار مغنّی کے لئے، بنی قورح کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے۔

اے لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں۔ ۲ میری جان خداوند کی بارگاہوں کے لئے آرزومند، بلکہ گداز ہوتی ہے؛ میرا دل اور میرا جسم زندہ خدا کے لئے للکارتے ہیں۔ ۳ گوریا نے بھی اپنا گھر، اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا ہے، جہاں وہ اپنے بچے رکھیں، تیرے قربانگاہوں کو، اے لشکروں کے خداوند، میرے بادشاہ اور میرے خدا۔ ۴ مبارک وے ہیں، جو تیرے گھر میں بستے ہیں؛ وے سدا تیری ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ۵ مبارک وہ انسان، جس میں قوت تجھ سے ہے، اُن کے دل میں تیری راہیں ہیں؛ ۶ وے بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے، اُسے ایک کوا بناتے؛ پہلی برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔ ۷ وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں؛ یہاں تک، کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں۔ ۸ اے خداوند، رب الافواج، میری دعا قبول کر؛ اے یعقوب کے خدا، کان دھر۔ سلاہ۔ ۹ اے خدا، اے ہماری سپر، نظر کر اور اپنے مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔ ۱۰ کہ ایک دن، جو تیری بارگاہوں میں کٹے، ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے۔ ۱۱ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے، اور سپر ہے؛ خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے؛ اُن لوگوں سے جو راستی سے چلتے ہیں، وہ کوئی اچھی چیز دریغ نہ کریگا۔ ۱۲ اے لشکروں کے خداوند، مبارک وہ انسان ہے، جس کا بھروسا تجھ پر ہے۔

## ۸۵ زبور

[illegible]

سردار مغنّی کے لئے، بنی قورح کا زبور۔

اے خداوند، تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے؛ تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا ہے۔ ۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دئے؛ تو نے اُن کی سب خطائیں ڈھانپیں۔ سلاہ۔ ۳ تو نے اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا؛ تو نے [illegible]

حکموں کو یاد نہ رکھینگے : ۳۲ تو میں
چھڑی سے اُن کے گناہوں کی، اور کوڑوں
سے اُن کی بدی کی سزا دونگا۔ ۳۳ باوجود
اِس کے میں اپنی رحمت اُس پر سے
کھینچونگا، اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا۔
۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا ؛ اور
اُس سخن کو، جو میرے منہ سے نکل
گیا، نہ بدلونگا۔ ۳۵ میں نے ایک بار
اپنی قدوسی کی قسم کھائی ؛ میں داؤد
سے جھوٹھ نہ بولونگا۔ ۳۶ اُس کی نسل
ابد تک قایم رہیگی، اور اُس کا تخت
میرے آگے سورج کی مانند۔ ۳۷ وہ
چاند کی طرح، اور آسمان کے سچے گواہ
کی مانند، ابد تک قایم رہیگا۔ سلاہ۔
۳۸ پر تو نے ترک کر دیا، اور ذلیل جانا ؛
تو تو اپنے ممسوح سے بیزار ہوا۔ ۳۹ تو
نے اُس عہد کو، جو اپنے بندے سے کیا
تھا، باطل کیا ؛ تو نے اُس کے تاج کو
زمین پر پھینککے ناپاک بنایا۔ ۴۰ تو نے
اُس کی ساری احاطوں کو توڑ ڈالا ؛ تو
نے اُس کی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا۔
۴۱ سارے راہگذر اُسے لوٹتے ہیں ؛ وہ اپنے
ہمسایوں کا ننگ ہوا۔ ۴۲ تو نے اُس
کے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا ؛
تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا۔
۴۳ تو نے اُس کی تلوار کی دھار کو بھی
موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں
کرایا۔ ۴۴ تو نے اُس کی شوکت کو کھو
دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے
مارا۔ ۴۵ تو نے اُس کی جوانی کے
دنوں کو کوتاہ کیا ؛ تو نے اُسے شرمندگی
کے لباس سے ڈھانپا۔ سلاہ۔ ۴۶ اے
خداوند، کب تک ؟ کیا تو ابد تک اپنے
تئیں چھپائے رہیگا ؟ کیا تیرا غصہ آگ
کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا ؟ ۴۷ یاد کر
کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے ؛ تو نے کیوں
سب بنی آدم کو عبث پیدا کیا ؟
۴۸ کون سا اِنسان جیتا ہے، جو موت
کو نہ دیکھیگا ؟ کیا وہ پاتال کے قبضے
سے اپنی جان بچائیگا ؟ سلاہ۔ ۴۹ اے
خداوند، تیری اگلی وے مہربانیاں کہاں
ہوئیں، جنھوں کی بابت تو نے داؤد سے
اپنی وفاداری کی قسم کھائی ؟ ۵۰ اے
خداوند، اپنے بندوں کی رسوائی یاد کر ؛
کہ میں بہتیری قوموں کی ساری طعنوں
کو اپنی گود میں لیئے ہوئے ہوں ؛
۵۱ کہ، جس سے اے خداوند، تیرے
دشمنوں نے حقارت کی ہے ؛ کہ جس
سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کی
حقارت کی ہے۔ ۵۲ خداوند ابد تک
مبارک ہے۔ آمین، اور آمین۔

## ۹۰ زبور

اس زبور میں، کہ [illegible] خدا کی [illegible] ذکر کرکے، ۳ اِنسان کی [illegible] ۱۰ اور زندگی کی [illegible] مانگتا ہے کہ خدا [illegible] کی [illegible] کے [illegible]

مرد خدا موسیٰ کی نماز۔

اے خداوند، پشت در پشت ہمارے
جائے پناہ تو ہی رہا۔ ۲ پیشتر اُس سے
کہ پہاڑ پیدا ہوئے، اور زمین اور دنیا کو
تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو ہی خدا
ہے۔ ۳ تو اِنسان کو خاک میں پھیر
دیتا ہے، اور فرماتا ہے، کہ اے بنی
آدم، پھرو۔ ۴ کہ ہزار برس تیرے آگے
ایسے ہیں، جیسے کل کا دن جو گذر
گیا، اور جیسے ایک پہر رات۔ ۵ تو
اُنھیں بہا لے جاتا ہے، جیسے سیلاب
سے ؛ وے گویا نیند ہیں ؛ وے صبح کو
اُس گھاس کی مانند ہیں، جو اُگتی
ہو ؛ ۶ وہ صبح کو لہلہاتی ہے، اور سر
سبز ہوتی ہے ؛ شام کو کاٹی جاتی
ہے، اور سوکھ جاتی ہے۔ ۷ کہ ہم
تیرے قہر سے فنا ہو گئے، اور تیرے غضب
سے پریشان ہوئے۔ ۸ تو نے ہماری بدکاریاں
اپنے آگے رکھیں، اور ہمارے پوشیدہ گناہ
اپنے چہرے کی روشنی میں۔ ۹ کہ
ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے ؛
اور ہمارے برس خیال کی طرح [illegible]

فرض سمجهتا. ۲۳ خدا کي بےتبديلي کے خيال سے وہ آپ اپني کمزوري کو پشتي ديتا.

|| ايک مصيبت‌زدے کي نماز، جو مجبور هوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان کرتا هی*.

اى خداوند، ميري دعا سن، اور ميري فرياد کو اپنے حضور پهنچنے دے[a]. ۲ اپنا منهه مجهه سے نه چهپا[b]؛ ميري تنگي کے دن ميري طرف کان رکهه[c]؛ جس دن ميں پکاروں، جلد مجهے جواب دے. ۳ که ميري عمر دهوئيں کي طرح غايب هو جاتي[d]، اور ميري هڈياں لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا دل کهيتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکهه گيا[f]؛ ميں روٹي کهانا بهي بهول جاتا. ۵ ميرے کراهنے کے شور سے ميري هڈياں ميرے * گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں جنگلي حواصل کے مانند هوا[h]؛ ميں ويرانے کا الو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا هوں[k]، اور گورے کي طرح چهت کے اوپر اکيلا[l] رهتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن مجهے ملامت کرتے هيں؛ وے، جو مجهه پر جنون کرتے هيں[m]، ميرا نام ليکے قسم کهاتے هيں[n]. ۹ کيونکه ميں روٹي کي جگهه خاک پهانکتا هوں، اور اپنے پاني ميں آنسو ملاتا هوں[o]. ۱۰ تيرے غضب اور قهر کے سبب سے؛ کيونکه تو نے مجهه کو برپا کيا، پهر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري عمر کے دن سايه کي طرح گهٹتے هيں[q]، اور ميں گهاس کي مانند مرجهايا[r]. ۱۲ پر تو اى خداوند، ابد تک باقي رهيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t]. ۱۳ تو اٹهيگا، اور صيهون پر رحمت کريگا[u]، که اس پر رحمت کرنے کا وقت هی، هاں، اس کا متعين وقت پهنچا هی[x]. ۱۴ که تيرے بندے اس کے پتهروں کو[y] چاهتے هيں، اور اس کي خاک پر شفقت کرتے هيں. ۱۵ اور قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور زمين کے سارے بادشاه تيرے جلال سے[z].

۱۶ کيونکه خداوند صيهون کو بنا کرتا، وه اپنے جلال ميں ظاهر هوتا[a]. ۱۷ وه محتاج کي دعا کي طرف متوجه هوتا[b]، اور ان کي دعا کو حقير نهيں جانتا. ۱۸ يهه پچهلي پشت کے ليئے[c] لکها جائيگا؛ اور لوگ، جو پيدا هووينگے[d]، خداوند کي ستايش کرينگے. ۱۹ که اس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاه کي[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي؛ ۲۰ تاکه قيدي کا کراهنا سنے[f]؛ اور که || انهيں، جن پر قتل کا فتوىٰ هوا هی، چهڑاوے؛ ۲۱ تاکه صيهون ميں خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم ميں اس کي ستايش هووے؛ ۲۲ جب که امتيں اور مملکتيں خداوند کي عبادت کے ليئے ايک ساتهه جمع هوويں. ۲۳ اس نے راه ميں ميرا زور گهٹا ديا؛ ميري عمر کو کوتاه کيا[h]. ۲۴ ميں نے کها، اى ميرے خدا، ميري آدهي عمر ميں مجهه کو نه اٹها لے[i]؛ تيرے برس پشت در پشت هيں[k]. ۲۵ تو نے قديم سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بهي تيرے هاتهه کي صنعتيں هيں[l]. ۲۶ وے نيست هو جائينگے[m]، پر تو † باقي رهيگا[n]؛ هاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے هو جائينگے؛ تو انهيں لباس کي مانند بدليگا، اور وے مبدل هووينگے: ۲۷ پر تو وهي هی[o]، اور تيرے برسوں کي انتها نه هوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے رهينگے، اور ان کي نسل تيرے حضور قايم رهيگي[p].

## ۱۰۳ زبور

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور آپ کو اور اوروں کو ابهارتا هی که خدا کو مبارکباد کهيں، اس کي رحمت کے سبب سے، ۱۵ اور خاص کرکے، اس لحاظ سے که وه مروت بلا ناغه ظاهر هوتي هی.

داؤد کا زبور.

اى ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]؛ اور وه سب، جو مجهه ميں هو، اس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

|| يا، ايک نماز مصيبت زدے کے ليئے.
* زبور ۶۱: ۲ اور ۱۴۲: ۲، ۳
[a] خر ۲: ۲۳ ۱ سمو ۹: ۱۶ زبور ۱۸: ۶
[b] زبور ۲۷: ۹ اور ۶۹: ۱۷
[c] زبور ۷۱: ۲ اور ۸۸: ۲
[d] زبور ۱۱۹: ۸۳ يعق ۴: ۱۴
[e] ايوب ۳۰: ۳۰ زبور ۳۱: ۱۰ نوحه ۱: ۱۳
[f] زبور ۳۷: ۲ ۱۱ آيت
[g] ايوب ۱۹: ۲۰ نوحه ۴: ۸
[h] يسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴
[i] ايوب ۳۰: ۲۹
[k] زبور ۷۷: ۴
[l] زبور ۳۸: ۱۱
[m] اعم ۲۶: ۱۱
[n] اعم ۲۳: ۱۲
[o] زبور ۴۲: ۳ اور ۸۰: ۵
[p] زبور ۳۰: ۷
[q] ايوب ۱۴: ۲ زبور ۱۰۹: ۲۳
[r] اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۶: ۱۲ ۴ آيت
[s] يسع ۴۰: ۶، ۸
[t] ۲۱ آيت
[u] زبور ۱: ۷ نوحه ۵: ۱۹
[x] زبور ۱۳۰: ۱۳
[y] يسع ۶۰: ۱۰ ذکر ۱: ۱۲
[z] يسع ۴۰: ۴ زبور ۷۱: ۱ ۱ سلا ۸: ۴۳ زبور ۳۸: ۴ يسع ۶۰: ۳

[a] يسع ۶۰: ۱، ۲
[b] نحم ۱: ۶، ۱۱ اور ۲: ۸
[c] روم ۱۵: ۴ ۱ قرن ۱۰: ۱۱
[d] زبور ۲۲: ۳۱ يسع ۴۳: ۲۱
[e] است ۲۶: ۱۵ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳، ۱۴
[f] زبور ۷۹: ۱۱
|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.
[g] زبور ۲۲: ۲۲
[h] ايوب ۲۱: ۲۱
[i] يسع ۳۸: ۱۰
[k] زبور ۹۰: ۲ حبق ۱: ۱۲
[l] پيد ۱: ۱ اور ۲: ۱ عبر ۱: ۱۰
[m] يسع ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ اور ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲ روم ۸: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲
† عبراني ميں، کهڑا رهيگا.
[o] ۲۲ آيت ملا ۳: ۶ عبر ۱۳: ۸ يعق ۱: ۱۷
[p] زبور ۶۹: ۳۶

[a] ۲۲ آيت زبور ۱۰۴: ۱ اور ۱۴۶: ۱

مبارک کہہ، اي ميري جان؛ اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر: ۳ وہ تيري ساري بدکاريوں کو بخشتا هي[b]؛ وہ تجھے ساري بيماريوں سے شفا ديتا هي[c]؛ ۴ وہ تيري جان هلاکت سے بچاتا هي[d]؛ وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا هي[e]. ۵ وہ تيري عمر کو اچھي اچھي چيزوں سے آسودہ کرتا هي؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هي[f]. ۶ خداوند سارے مظلوموں کے ليئے صداقت اور اِنصاف کرتا هي[g]. ۷ اُس نے اپني راهيں موسيٰ کو بتلائيں، اور اپنے کام بني اِسرائيل کو[h].
۸ خداوند رحيم اور کريم هي، غصے هونے ميں دهيما، اور شفقت ميں برتر[i] هي. ۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نہيں؛ وہ اپنے غصے کو ابد تک نہيں رکھ چھوڑتا[k]. ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نہيں کيا، اور هماري بدکاريوں کے مطابق بدلا نہيں ديا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس طرح سے آسمان زمين کے اُوپر بلند هي، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هيں. ۱۲ پورب پچھم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کيا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بيٹوں پر ترس کھاتا هي، اُسي طرح خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے هيں، ترس کھاتا هي[o]. ۱۴ کہ وہ هماري حقيقت کو جانتا هي؛ وہ ياد رکھتا هي[p]، کہ هم مٹي هيں[q]. ۱۵ اِنسان جو هي، اُس کے دن گھاس کي مانند هيں[r]؛ وہ جنگلي گل کي مانند پھولتا هي[s]. ۱۶ کہ هوا اُس پر سے گذري، اور وہ نہيں؛ اور اُس کا مقام پھر اُسے نہ پہچانيگا[t]. ۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے هيں، ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے هيں، اور اُس کے حکموں کو ياد کرکے اُن پر عمل کرتے هيں[a]. ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا[b]، اور اُس کي بادشاهت[c] سب پر مسلط هي. ۲۰ خداوند کو مبارک کہو، اي اُسکے فرشتو[d]، تم، جو † زور ميں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[e]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو. ۲۱ خداوند کو مبارک کہو، اي سب اُسکے لشکرو[f]، اي اُسکے خدمت کرنيوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[g]. ۲۲ خداوند کو مبارک کہو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام ميں[h]؛ اي ميري جان، تو خداوند کو مبارک کہہ[i].

## زبور ۱۰۴

اِس دعا ميں، کہ ۱ رقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۲ اور اُس کي عجيب پروردگاري و سلطنتي پر غور کرتا. ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي. ۳۳ نبي منت کرتا کہ ميں سدا خدا کي ستايش کيا کرونگا.

اي ميري جان، خداوند کو مبارک کہہ[a]. اي خداوند، ميرے خدا، تو نہايت بزرگ هي؛ تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے هوئے هي[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پھيلاتا هي[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانيوں ‖ ميں بناتا هي[e]، اور بدليوں کو اپني رتھ ٹھہراتا هي[f]؛ اور هوا کے بازوؤں پر وہ سير کرتا هي[g]: ۴ وہ † اپنے فرشتوں کو روحيں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمين کو اُس کي بنيادوں پر بنايا[k]، کہ اُسے کبھي ابد تک جنبش نہيں. ۶ تو نے اُس کو گہراؤ سے ايسا ڈھانپا جيسے لباس سے، اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے[l]. ۷ وہ تيري گھڑکي سے بھاگے[m]، اور تيري گرجنيوالي آواز سے گريزان هوئے. ۸ † پہاڑوں پر چڑھتے هيں[n]، وے واديوں ميں اُس جگہ کے بيچ جو تو نے اُن کے ليئے ‖ بنائي[o]، اُتر جاتے هيں. ۹ تو نے ايک حد باندھي هي[p]، اُس سے وے گذرتے نہيں، اور زمين کو پھر چھپانے کے

† عبراني ميں، زور ميں توانا هو
† يا، اپني روحوں يا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا
† يا، پہاڑ اُٹھتے هيں، واديان بيٹھ جاتيں، وغيرہ
‖ عبراني ميں، بنا کي

لیئے نہیں آتے[q]. ۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بھیجتا، وے پہاڑوں کے بیچ بہتي ھیں. ۱۱ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ھیں: گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بجھاتے ھیں. ۱۲ اُن ||کے آسپاس ھوائي پرندے بسیرے لیتے ھیں؛ وے ڈال ڈال پر †چہچہاتے ھیں. ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ھی[r]؛ تیري صنعتوں کے[s] پھلوں سے زمین آسودہ ھی[t]. ۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس، اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وھي اُگاتا ھی[u]؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے[x]؛ ۱۵ اور مي، جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي ھی[y]، اور|| روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ھی، اور روٹي، جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ھی. ۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ھیں؛ لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے[z]؛ ۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ھیں؛ اور لگلگ، جو ھی، سرو کے درختوں میں اُس کا گھر ھی. ۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوھي بکروں کے لیئے ھیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناہ کے لیئے. ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے غروب کي جگہہ جان رکھتا ھی[c]. ۲۰ تو اندھیرا کرتا[d]، اور رات ھوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ھیں. ۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ھیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ھیں[e]. ۲۲ آفتاب نکلتے ھي وے جمع ھوتے ھیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ھیں. ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے لیئے باھر نکلتا ھی، اور شام تک اپني محنت کے لیئے[f]. ۲۴ ای خداوند، تیري صنعتیں کیا ھي بہت ھیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛ زمین تیرے مال سے پر ھی. ۲۵ پھر یہہ

ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ھی، جس میں بےشمار چلنیوالے، چھوٹے بڑے جانور موجود ھیں. ۲۶ اُس میں جہاز رواں ھیں، اور وہ لویتان بھي[h]، جو تو نے بنایا، تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے. ۲۷ یے سب تیري طرف تکتے ھیں، کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پہنچا دیوے[i]. ۲۸ جو تو اُنھیں دیتا ھی، سو وے لیتے ھیں؛ تو اپني مٹھي کھولتا ھی، تو وے اچھي چیزوں سے سیر ھوتے ھیں. ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ھی، وے حیران ھوتے ھیں؛ تو اُن کا دم پھیر لیتا ھی، وے مر جاتے ھیں، اور اپني ماٹي میں پھر مل جاتے ھیں[k]. ۳۰ تو †اپنا دم بھیجتا ھی[l]؛ وے پیدا ھوتے ھیں، اور تو روے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا ھی. ۳۱ خداوند کا جلال ابدي ھی؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش ھی[m]. ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ھی، سو کانپ جاتي ھی[n]؛ وہ پہاڑوں کو چھوتا ھی، سو اُن سے دھوئاں اُٹھتا ھی[o]. ۳۳ میں تو جب تک جیتا رھونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رھونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[p]. ۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور ھونگا. ۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ھو جاویں، اور شریر باقي نہ رھیں[q]! ای میري جان، خداوند کو مبارکباد کہہ[r]. ||خداوند کي ستایش کرو.

## زبور ۱۰۵

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنھیں یاد رکھیں. ۷ بابت پروردگاري، کہ کیونکر اُس نے اَبرہام کي خبرلي، ۱۶ پھر یوسف کي، ۲۳ پھر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تھا، ۲۶ پھر موسی کي، جب اِسرائیل کو چھڑانے گیا تھا، ۳۷ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنھیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کھلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنھیں کنعان میں بسایا.

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

|| یا، وادیوں میں.
|| یا، پر
† عبراني میں. آواز دیتے ھیں.
|| یا، جو روغن، جو چہرہ کو چمکاتا ھی.
† یا، اپني روح.
|| عبراني میں. ھلیلو یاہ.

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کی قوت کے طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بھی، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منہہ سے فرمائے۔ ۶ ای ابرہام اُس کے بندے کی نسل، ای بنی یعقوب، اُس کے برگزیدو۔ ۷ وہی خداوند ہمارا خدا ہی؛ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں ہیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار پشتوں کے لیئے فرمایا ہی، یاد رکھا[g]؛ ۹ وہی عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی[h]؛ ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرایل کے لیئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتا ہوں؛ یہہ †تیرا موروثی حصہ ہی[i]؛ ۱۲ جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے[k]، اور بہت تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسی تھے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے۔ ۱۴ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[m]؛ اُس نے اُن کی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی[n]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے[o]؛ اُس نے روٹی کی ساری ٹیک توڑی[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[q]: یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو[r]؛ ۱۸ جس کے پانوں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے دکھہ دیا[s]؛ اُس کی جان لوہے †کی قید ہوئی۔ ۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[t]۔ ۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائی دی[u]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[v]؛ ۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب چاہے، باندھہ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرایل بھی مصر میں آیا[w]، اور یعقوب حام کی زمین میں[x] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا[y]، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازی[z]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[a]، اور اپنے برگزیدہ ہارون کو[b] بھیجا۔ ۲۷ اُنہوں نے اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو دکھلایا[c]، اور حام کی زمین میں معجزوں کو[d]۔ ۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی[e]، سو اندھیرا ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں سے سرکشی نہ کی[f]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لہو بنایا[g]، اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے[h]؛ اُن کے بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچھڑ اُن کی سب حدود میں آئیں[i]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ کی جگہہ اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کی سرزمین پر دہدھکتی آگ بھیجی۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کی حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بھی نکلے، اور وے بےشمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے، اور اُن

b زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۱۱ · c زبور ۷۷: ۱۲؛ اور ۱۱۱: ۲۱ · d زبور ۲۷: ۸ · e زبور ۷۷: ۱۱ · f یسعیاہ ۲۶: ۹ · g لوقا ۱: ۷۲ · h پیدایش ۱۷: ۲؛ اور ۲۲: ۱۶، وغیرہ؛ اور ۲۶: ۳؛ اور ۲۸: ۱۳؛ اور ۳۵: ۱۲؛ لوقا ۱: ۷۳؛ عبرانی ۶: ۱۷ · † عبرانی میں، تمہاری میراث کی رسی · k پیدایش ۳۴: ۳۰ · l عبرانی ۱۱: ۹ · m پیدایش ۳۵: ۵ · n پیدایش ۱۲: ۱۷؛ اور ۲۰: ۳، ۷ · o پیدایش ۴۱: ۵۴ · p احبار ۲۶: ۲۶؛ یسعیاہ ۳: ۱؛ حزقیایل ۴: ۱۶ · q پیدایش ۴۵: ۵ · r پیدایش ۳۷: ۲۸، ۳۶

s پیدایش ۳۹: ۲۰؛ اور ۴۰: ۱۵ · † عبرانی میں، لوہے میں آگئی · t پیدایش ۴۱: ۲۵ · u پیدایش ۴۱: ۱۴ · v پیدایش ۴۱: ۴۰ · w پیدایش ۴۶: ۶ · x زبور ۷۸: ۵۱؛ اور ۱۰۶: ۲۲ · y خروج ۱: ۷ · z خروج ۱: ۸، وغیرہ · a خروج ۳: ۱۰؛ اور ۴: ۱۲، ۱۴ · b گنتی ۱۶: ۵؛ اور ۱۷: ۵ · c خروج ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲ ابواب؛ زبور ۷۸: ۴۳، وغیرہ · d زبور ۱۰۶: ۲۲ · e خروج ۱۰: ۲۲ · f زبور ۹۹: ۷ · g خروج ۷: ۲۰؛ زبور ۷۸: ۴۴ · h خروج ۸: ۶؛ زبور ۷۸: ۴۵ · i خروج ۸: ۱۷، ۲۴ · m خروج ۹: ۲۳، ۲۵ · n زبور ۷۸: ۴۷ · o خروج ۱۰: ۴، ۱۳، ۱۴؛ زبور ۷۸: ۴۶

کے ملک کے میوے نگل گئیں۔ ۳٦ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]۔ ۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا۔ ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ہوا[s]؛ کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا۔ ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ رات کو روشن کرے[t]۔ ۴۰ اُنھوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا[v]۔ ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[w]؛ پاني نہر کے مانند خشکي پر بہے۔ ۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو[x]، اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا۔ ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ، اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ، نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں[a]؛ اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں[b]۔ ||خداوند کي ستایش کرو۔

## زبور ۱۰٦

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کي ستایش کریں۔ ۴ اپنے گناہوں کي معافي جس طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگتا۔ ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال۔ ۴۷ آخر کو پھر دعا مانگتا اور خدا کي ثنا کرتا۔

||خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے؛ اور اُس کي رحمت ابدي ہے[a]۔ ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ہے[b]؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ہے؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ہیں؛ اور وہ، جو ہمیشہ[c] صداقت کے کام کرتا[d] ہے۔ ۴ اے خداوند مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے[e]؛ ہاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجہ ہو؛ ۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛ اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ہووں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں۔ ٦ ہم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیئے[f]؛ ہم نے نافرماني کي؛ ہم نے شرارت کي۔ ۷ ہمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریاے قلزم پر، بغاوت کي[g]۔ ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے[h] اُنھیں بچایا، تاکہ اپني قدرت ظاہر کرے[i]۔ ۹ اور اُس نے دریاے قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[l]، جیسے بیابان میں سے۔ ۱۰ اُس نے اُنھیں اُس کے ہاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا تھا، رہائي دي[m]، اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصي بخشي۔ ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا[n]؛ اُن میں سے ایک بھي نہ بچا۔ ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر ایمان لائے؛ وے اُس کي حمد و ثنا گائے[o]۔ ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے[p]؛ اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نہ رہے۔ ۱۴ اُنھوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کي[q]، اور بیابان میں خدا کو آزمایا۔ ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي[s]۔ ۱٦ اُنھوں نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر، حسد کیا[t]۔ ۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛ اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u]۔ ۱۸ ہاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا[v]۔ ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ہوئي مورت کے آگے سجدہ کیا[w]۔ ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

جو گھاس کھاتا ھی، بدل ڈالا[z]. ۲۱ اُنھوں نے اپنے نجات‌دینیوالے خدا کو بھلا دیا[a]، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں[b]؛ اور مہیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، کہ میں اُنھیں ھلاک کرونگا[c]؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس دَرار میں[d] اُس کے آگے نہ کھڑا ھوتا، تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے، نہ ھووے کہ وہ اُنھیں نابود کر ڈالے. ۲۴ ھاں، اُنھوں نے اُس دلپذیر سرزمین کي[e] تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر اِیمان نہ لائے[f]؛ ۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے[g]، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا ھاتھ اُن پر اُٹھایا[h]، کہ اُنھیں بیابان میں گرا دے[i]؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے[k]. ۲۸ وھاں وے بعل‌فغور سے مل گئے[l]، اور مُردوں کي قربانیاں کھانے لگے. ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا؛ اور وبا اُن میں پھوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا[m]؛ سو وبا جاتي رھي. ۳۱ اور یہہ اُس کے لیئے صداقت گني گئي[n]، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا[o]؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان ھوا[p]؛ ۳۳ کیونکہ اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا[q]، ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا[r]، مار نہ ڈالا[s]؛ ۳۵ بلکہ غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے[t]؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي[u]، جو اُن کے لیئے پھندا ھوئے[x]. ۳۷ اُنھوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے[y] قرباني کیا[z]؛ ۳۸ اور بےقصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا؛ کہ اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لہو سے ناپاک ھوئي[a]. ۳۹ یوں ھي اپنے کاموں سے آلودہ ھوئے[b]، اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے[c]. ۴۰ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا[d]، ایسا کہ اُس نے اپني میراث سے بھي[e] نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا[f]؛ سو وے، جو اُن کا کینہ رکھتے تھے، اُن پر مسلط ھوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زیردست ھوکے اُن کے تابع ھو گئے. ۴۳ اُس نے بارھا اُن کو رھائي دي[g]؛ پر اُنھوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دُکھ پر نظر کي[h]، جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا[i]. ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عہد کو یاد فرمایا[k]، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق[l] پچھتایا[m]. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، کہ اُن سب نے بھي جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا[n]. ۴۷ ای خداوند، ھمارے خدا، ھم کو رھائي بخش، اور ھم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے، تاکہ تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں[o]. ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک ھووے[p]؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین[q] خداوند کي ستایش کرو.

## ۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور چھڑائے ھوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں وقت، خدا کي پروردگاري پر دھیان رکھیں، کہ، ۴ کیونکر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۷ پھر مریضوں کي، ۲۳ پھر جہاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ بھلا ھی[a]؛ اور اُس کي رحمت ابدي ھی[b]. ۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے ھوئے ھیں، یوں کہیں؛ جنھیں اُس نے دشمن کے

[y] احبا ۱۷ : ۷ اِستِ ۳۲ : ۱۷ ۲ تواریخ ۱۱ : ۱۵ ۱ قرنتیوں ۱۰ : ۲۰
[z] ۲ سلاطین ۱۶ : ۳ یسعیاہ ۵۷ : ۵ حزقی‌ایل ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶

هاتھ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهیں سرزمینوں سے جمع کیا[d]، پورب اور پچھم اُتر اور || دکھن سے۔ ۴ وے بیابان میں اُس ویرانے میں[e] جهاں راہ نهیں، بھٹکتے تھے[f]، اُنهیں کوئي شهر نه ملتا تها، جهاں بسیں۔ ۵ وے بھوکھے اور پیاسے بھي هوئے، اُن کي جان اُن میں غش کھاني تھي۔ ۶ سو اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں رهائي دي[g]۔ ۷ اور اُنهیں سیدھي راہ میں[h] چلایا، تاکه وے بسنے لایق شهر میں پهنچیں۔ ۸ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[i]! ۹ کیونکه اُس نے ترستي هوئي جان کو سیر کیا، اور بھوکھے کا جي خوبي سے بھر دیا هی[k]۔ ۱۰ وے، جو تاریکي میں اور موت کے سایه میں بیٹھے تھے[l]، اور مصیبت اور لوھے سے جکڑے هوئے تھے[m]؛ ۱۱ که اُنهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق تعالیٰ کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس لیئے اُس نے اُن کے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نه تها[p]۔ ۱۳ تب اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنهیں اُن کي مصیبتوں سے چھڑایا[q]۔ ۱۴ اُس نے اُنهیں تاریکي اور موت کے سایه تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا[r]۔ ۱۵ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[s]! ۱۶ کیونکه اُس نے پیتل کے دروازے توڑے، اور لوھے کے بینڈے کاٹ دیئے[t]۔ ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاریوں کے سبب اپنے پر دکھ لاتے تھے[u]۔ ۱۸ اُن کے جي کو هر ایک طرح کے کھانے سے نفرت هوئي[x]، اور وے موت کے دروازوں کے نزدیک آ پهنچے[y]۔ ۱۹ تب اُنهوں نے اپني مصیبت میں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُنهیں اُن کے دکھوں سے خلاصي دي هی[z]۔ ۲۰ اُس نے اپنا کلام بھیجا[a]، اور اُنهیں چنگا کیا[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن کے گڑھوں سے[c] رهائي بخشي۔ ۲۱ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[d]؟ ۲۲ اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں[e]، اور شادماني سے اُسکے* کاموں کو بیان کریں[f]۔ ۲۳ وے، جو جهازوں میں سمندر کي سیر کرتے هیں؛ وے، جو بڑے پانیوں پر جاکے کار و بار کرتے هیں؛ ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گھراؤ میں اُس کے عجایب کو دیکھتے هیں۔ ۲۵ کیونکه وہ حکم کرتا هی، اور طوفاني هوا اُٹھتي هی[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي هی۔ ۲۶ وے آسمان پر چڑھتے هیں؛ پھر گھراؤ میں اُترتے هیں؛ اُن کي جانیں پریشاني سے پگھل جاتي هیں[h]۔ ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے هیں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هیں۔ ۲۸ سو وے اپني تنگي میں خداوند کو پکارتے هیں؛ اور وہ اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں چھڑاتا[i]۔ ۲۹ وہ آندھي کو تھما دیتا هی، ایسا که اُس کي موجیں قرار پکڑتي هیں[k]۔ ۳۰ تب وے خوش هوتے هیں، که اُنهیں چین ملا؛ وهي اُن کو، جس بندر میں وے جایا چاهتے هیں، لے پهنچاتا هی۔ ۳۱ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع میں[m] اُس کي بڑائي کریں، اور بزرگوں کي مجلس میں اُسکي ستایش کریں۔ ۳۳ وہ نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکھي زمین کر ڈالتا هی[n]؛ ۳۴ جید زمین کو شور کر دیتا هی، اُن کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هیں[o]۔

|| عبراني میں، سمندر سے۔

* ۸، ۱۵، ۲۱، ۳۱ آیتیں

c زبور ۱۰۶: ۱۰ — d زبور ۱۰۶: ۴۷ — e یسعیاہ ۴۳: ۶ — f یرمیاہ ۲۱: ۱۴ اور ۳۱: ۸، ۱۰ — حزقی ۳۱: ۲۷، ۲۸ — g اِستثنا ۳۲: ۱۰ — ۳۰ آیت — ۶، ۱۳، ۱۹، ۲۸ آیتیں — زبور ۵۰: ۱۵ — هوسیع ۵: ۱۵ — h عزرا ۸: ۲۱ — i ۱۵، ۲۱، ۳۱ آیتیں — k زبور ۳۴: ۱۰ — لوقا ۱: ۵۳ — l لوقا ۱: ۷۹ — m ایوب ۳۶: ۸ — n نوحه ۳: ۴۲ — o زبور ۷۳: ۲۴ اور ۱۱۹: ۲۴ — لوقا ۷: ۳۰ — اعمال ۲۰: ۲۷ — p زبور ۲۲: ۱۱ — یسعیاہ ۶۳: ۵ — q ۶، ۱۹، ۲۸ آیتیں — r زبور ۶۸: ۶ اور ۱۴۶: ۷ — اعمال ۱۲: ۷، وغیرہ اور ۱۶: ۲۶، وغیرہ — s ۸، ۲۱، ۳۱ آیتیں — t یسعیاہ ۴۵: ۲ — u نوحه ۳: ۳۹ — x ایوب ۳۳: ۲۰ — y ایوب ۳۳: ۲۲ — زبور ۸۸: ۳ — z ۶، ۱۳، ۲۸ آیتیں — a ۲ سلاطین ۲۰: ۵ — زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸ — متي ۸: ۸ — b زبور ۳۰: ۲ اور ۱۰۳: ۳ — c ایوب ۳۳: ۲۸، ۳۰ — d زبور ۳۰: ۳ — e ۸، ۱۵، ۳۱ آیتیں — f احبار ۷: ۱۲ — زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۱۶: ۱۷ — عبرانیوں ۱۳: ۱۵ — g زبور ۹: ۱۱ اور ۷۳: ۲۸ اور ۱۱۸: ۱۷ — یونا ۱: ۴ — h زبور ۲۲: ۱۴ اور ۱۱۹: ۲۸ — نحوم ۲: ۱۰ — i ۶، ۱۳، ۱۹ آیتیں — k زبور ۸۹: ۹ — متي ۸: ۲۶ — l ۸، ۱۵، ۲۱ آیتیں — m زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵ اور ۱۱۱: ۱ — n ۱ سلاطین ۱۷: ۱، ۷ — o پیدایش ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۲۵

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہی[a]۔ ۳۶ وہاں وہ بھوکھوں کو بساتا ہی، تاکہ وے رہنے کے لیئے شہر طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتی کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پھل حاصل ہوویں۔ ۳۸ وہ اُنھیں برکت بھي دیتا ہی[g]؛ سو وے بہت ہو جاتے ہیں[z]، اور اُن کي مواشي کو کم ہونے نہیں دیتا۔ ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے ہیں[s]، اور ذلیل ہوتے ہیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے۔ ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی؛ اور ایسا کرتا ہی، کہ وے بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ہیں[t]۔ ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہی[u]، اور اُن کے گھرانوں کو گلے کي طرح[v] بناتا ہی۔ ۴۲ صادق لوگ دیکھینگے، اور مسرور ہونگے[y]، اور ‖ سارے بدکاروں کا منہہ بند ہو جائیگا[z]۔ ۴۳ وہ کون سا دانا ہی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے[a]۔

## ۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبھارتا کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رہے۔ ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے۔ ۱۱ اُس کو یقین ہوتا کہ خدا اُس کي کمک کریگا۔

### داؤد کا گیت، یا زبور

ای خدا، میرا دل قائم ہی؛ میں اپني شوکت کے ساتھ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا[a]۔ ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا[b]۔ ۳ ای خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا۔ ۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم ہی بلکہ آسمانوں سے بڑھ کر؛ اور تیري امانتداري ‖ بدلیوں تک ہی۔ ۵ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز ہو، اور تیرا جلال ساري زمین پر[c]؛ ۶ تا کہ تیرے محبوب رہائي پاویں؛ تو اپنے دہنے ہاتھ سے نجات دے، اور میري سن[d]۔ ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا۔ ۸ جلعاد میرا ہی، اور منسي بھي میرا، اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور ہی، اور یہوداہ میرا قانون ساز ہی[e]؛ ۹ موآب میرے دھونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا۔ ۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا[f]؟ ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا؟ ۱۱ ای خدا، کیا تو نہیں، جس نے ہمیں رد کیا؟ ای خدا، کیا تو نہیں، جو ہمارے لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں ہماري کمک کر، کہ آدمي کي مدد باطل ہی۔ ۱۳ خدا ہي سے ہم بہادري کرینگے؛ کیونکہ وہي ہمارے دشمنوں کو لتاڑ مارینگا[g]۔

## ۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تہمتیوں پر شکایت کرتا، اور یہوداہ اِسکریوتي سے اِشارہ کرکے اُنھیں حرم کر دیتا۔ ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا۔ ۲۱ اپني پریشاني کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا۔ ۲۱ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رہونگا۔

### سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور

ای خدا، میرے محمود، چپ مت ہو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنھوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دہن مجھ پر کھلوایا ہی؛ وے جھوٹھي زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔ ۳ اُنھوں نے کینہ کي باتوں سے مجھ کو گھیر لیا ہی، اور وے بے سبب[b] مجھ سے لڑتے ہیں۔ ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجھ سے دشمني کرتے ہیں؛ پر میں جو ہوں، دعا کرتا۔ ۵ اُنھوں نے میري نیکي کے عوض مجھ سے بدي کي ہی، اور محبت کے بدلے میں عداوت[c]۔ ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مقرر کر، اور اُس کے دہنے ہاتھ ‖ شیطان کھڑا رہے[d]۔ ۷ کہ جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹھہرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے[e]۔ ۸ اُس کے

---

[a] زبور ۱۱۴: ۸۔ یسعیاہ ۴۱: ۱۸۔
[g] پید ۱۲: ۲ اور ۱۷: ۱۶، ۲۰۔
[z] خر ۱: ۷۔
[s] ۲ سلا ۱۰: ۳۲۔
[t] ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴۔
[u] ۱ سمو ۲: ۸۔ زبور ۱۱۳: ۷، ۸۔
[v] زبور ۷۸: ۵۲۔
[y] ایوب ۲۲: ۱۹۔ زبور ۵۲: ۶ اور ۵۸: ۱۰۔
‖ عبراني میں، ساري بدکاري۔
[z] ایوب ۵: ۱۶۔ زبور ۶۳: ۱۱۔ امثا ۱۰: ۱۱۔ روم ۳: ۱۹۔
[a] زبور ۶۴: ۹۔ یرم ۹: ۱۲۔ ہوسیع ۱۴: ۹۔
[a] زبور ۵۷: ۷۔
[b] زبور ۵۷: ۸—۱۱۔
‖ یا، افلاک تک۔
[c] زبور ۵۷: ۵، ۱۱۔
[d] زبور ۶۰: ۵، وغیرہ۔
[e] پید ۴۹: ۱۰۔
[f] زبور ۶۰: ۹۔
[g] زبور ۶۰: ۱۲۔
[a] زبور ۸۳: ۱۔
[b] زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴۔ یوحنا ۱۵: ۲۵۔
[c] زبور ۳۵: ۷، ۱۲ اور ۳۸: ۲۰۔
‖ یا، ایک مخالف۔
[d] ذکر ۳: ۱۔
[e] امثا ۲۸: ۹۔

دن تھوڑے ھوویں؛ اُس کا عہدہ دوسرا پاوے[f]۔ ۹ اُس کے بچے یتیم ھو جاویں، اور اُس کي جورو بیوا ھو جاوے[g]۔ ۱۰ اُس کے بچے سدا آوارہ رھیں، اور بھیکھ مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈھتے پھریں۔ ۱۱ قرض خواہ سب کچھہ جو اُس کا ھو ||پکڑ لے جاوے، اور پردیسي اُسکي کمائي کو لوٹ لیویں[h]۔ ۱۲ کوئي اُس پر ترس نہ کھاوے؛ اور کوئي نہ ھو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے۔ ۱۳ اُس کي نسل باقي نہ رھے[i]، اور دوسري پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے[k]۔ ۱۴ اُس کے باپ دادوں کي بدکاري خداوند کے حضور مذکور رھے[l]، اور اُس کي ما کا گناہ مٹایا نہ جاوے[m]۔ ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رھیں، اور وہ زمین پر سے اُن کا تذکرہ نابود کر دے[n]۔ ۱۶ کیونکہ اُسنے رحیمي کو یاد نہ کیا؛ مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا، بلکہ دل شکستہ کے بھي، تاکہ اُس کو[o] قتل کرے۔ ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا، سو وہ اُس پر آ پڑے[p]؛ اور جیسا وہ برکت چاھنے سے بیزار رھا، سو وہ برکت اُس سے دور رھے۔ ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پہن لیا، ویسے لعنت پاني کے مانند اُس کي انتریوں میں[q]، اور تیل کي طرح اُس کي ھڈیوں میں گھسے۔ ۱۹ وہ اُس کے لیئے ایسي ھووے، جیسے پوشاک، جس سے وہ ملبس ھوتا ھی، اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کي کمر کے گرد لپٹا رھتا ھی۔ ۲۰ خداوند کي طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میري جان کو برا کہتے ھیں، یہي بدلا ھووے۔ ۲۱ پر تو ای یہوواہ خداوند اپنے نام کے لیئے مجھہ سے سلوک کر؛ کہ تیري رحمت خوب ھی؛ مجھے نجات دے۔ ۲۲ کہ میں مسکین اور محتاج ھوں، اور میرا دل مجھہ میں چھیدا ھوا ھی۔ ۲۳ میں ڈھلتے ھوئے سایے کے مانند[r]، تمام ھو چلا؛ میں ٹڈي کي طرح اوپر تلے اُڑایا گیا ھوں۔ ۲۴ میرے گھٹنے فاقے سے سست ھو گئے[s]، اور میرا گوشت چکنائي کے بغیر ایک دھوکھا ھی۔ ۲۵ میں اُن کا ننگ ھوا[t]؛ وے مجھے تاکتے ھیں، اور اپنا سر ھلاتے ھیں[u]۔ ۲۶ ای خداوند، میرے خدا، میري کمک کر؛ اپني رحمت کے مطابق مجھے نجات دے؛ ۲۷ تاکہ وے جانیں، کہ یہہ تیرا ھاتھہ ھی[v]؛ کہ تو نے، ای خداوند، یہہ کیا ھی۔ ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے[w]؛ جب وے اُٹھیں، تو شرمندہ ھوویں؛ پر تیرا بندہ شادمان ھو[x]۔ ۲۹ میرے دشمن خجالت کي پوشاک سے ملبس ھوں، اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپ کو چھپا لیویں[y]۔ ۳۰ میں اپنے منہہ سے خداوند کي بہت ھي ستایش کرونگا؛ میں بہتوں کے بیچ اُسکي حمد گاؤنگا[z]۔ ۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دھنے ھاتھہ پر کھڑا ھی[a]، تاکہ اُس کو اُن سے، جو اُسکي جان ||پر فتوے دیتے ھیں، رھائي دیوے۔

## ۱۱۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کي بادشاھت؛ ۴ اُس کي کہانت؛ ۵ اُس کي فتح؛ ۷ اور اُس کي سرفرازي۔

زبور داؤد۔

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دھنے ھاتھہ بیٹھہ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي بناؤں[b]۔ ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر۔ ۳ تیرے لوگ تیري قوت کے دن حسن تقدس کے ساتھہ ||آپ سے مستعد ھونگے[c]، تیري جواني کي اوس صبح کے رحم ||کي نسبت سے زیادہ ھوگي۔ ۴ خداوند نے قسم کھائي ھی، اور وہ نہ پچھتاویگا[d]،

/f اعم ۱ : ۲۰
g خر ۲۲ : ۲۴
|| عبراني میں، پھندہ مارے۔
h ایوب ۵ : ۵
i ایوب ۱۸ : ۱۹ زبور ۳۷ : ۲۸
k امثا ۱۰ : ۷
l خر ۲۰ : ۵
m نحوم ۳ : ۵ یرم ۱۸ : ۲۳
n ایوب ۱۸ : ۱۷ زبور ۳۴ : ۱۶
o زبور ۳۴ : ۱۸
p امثا ۱۴ : ۱۴ حزقی ۳۵ : ۶
q گنتي ۵ : ۲۲
r زبور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۴۴ : ۴
s عبر ۱۲ : ۱۲
t زبور ۲۲ : ۶، ۷
u متي ۲۷ : ۳۹
v ایوب ۳۷ : ۷
w ۲ سمو ۱۶ : ۱۱، ۱۲
x یسع ۶۵ : ۱۴
y زبور ۳۵ : ۲۶ اور ۱۳۲ : ۱۸
z زبور ۲۲ : ۲۵ اور ۱۱۱ : ۱
a زبور ۱۶ : ۸ اور ۷۳ : ۲۳ اور ۱۱۰ : ۵ اور ۱۲۱ : ۵
|| عبراني میں، کي عدالت کرنیوالے۔
b متي ۲۲ : ۴۴ مرقس ۱۲ : ۳۶ لوقا ۲۰ : ۴۲ اعم ۲ : ۳۴ ۱ قرنت ۱۵ : ۲۵ عبر ۱ : ۱۳ ۱ پطر ۳ : ۲۲
دیکھو زبور ۲ : ۶
c زبور ۱۱۰ : ۱
|| عبراني میں، ھدیے۔
d گنتي ۲۳ : ۱۹

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هی[e]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتھ پر[f] اپنے قهر کے دن[g] بادشاهون کو دے ماريگا، ۶ وه قومون ميں عدالت کريگا؛ وه انهيں لاشون سے بهر ديگا؛ وه ||بهت مملکتون ميں لوگون کے سرون کو کچليگا[h]. ۷ وه راه ميں نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس ليئے وه سر کو بلند کريگا[k].

e عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰ اور ۷: ۱۷، ۲۱ ديکهو ذکر ۶: ۱۳ f حزق ۱۶: ۸ g زبور ۲: ۵، ۱۲ روم ۲: ۵ مکاش ۱۱: ۱۸ || يا، بري. h زبور ۶۸: ۲۱ حبق ۳: ۱۳ i قاض ۷: ۵، ۶ k يسع ۵۳: ۱۲

## ۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونه دکها کے اورون کو ابهارتا که خدا کي ستايش کرين، اُس کے بزرگ کامون کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کامون کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

† خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقون کي محفل ميں اور جماعت ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں[b]؛ اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں[c]. ۳ اُس کا کام جاه و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے عجايب کامون کے ليئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ||کهانا ديا[f]؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کامون کا زور اپنے لوگون کو دکهلايا، تاکه اُنهيں قومون کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتھ کے کام حق اور عدالت هيں[g]؛ اُس کے سارے احکام يقيني هيں[h]. ۸ وے هميشه ابد تک قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے هيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگون کے ليئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هی[n]؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجھ هی؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هی.

† عبراني ميں، حلِلو ياه. a زبور ۳۵: ۱۸ اور ۸۹: ۵ اور ۱۰۷: ۳۲ اور ۱۰۹: ۳۰ اور ۱۴۹: ۱ b ايوب ۳۸، اور ۳۹، اور ۴۰، اور ۴۱ ابواب c زبور ۱۲: ۵ اور ۱۳۹. ۱۴ مکاش ۱۵: ۳ d زبور ۱۴۳: ۵ e زبور ۱۴۵: ۳، ۵، ۱۰ f زبور ۸۶: ۵ اور ۱۰۳: ۸ || عبراني ميں، شکار. g متي ۶: ۲۶، ۳۳ h مکاش ۱۵: ۳ i زبور ۱۹: ۷ k يسع ۴۰. ۸ متي ۵: ۱۸ l زبور ۱۱. ۹ مکاش ۱۵: ۳ m متي ۱: ۲۱ لوقا ۱: ۶۸ n لوقا ۱: ۴۹ o اِمث ۴: ۶ ايوب ۲۸: ۲۸ امث ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳

## ۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايده ديتي، ۳ اور اُس جهان ميں سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ دينداروں کي کامياني ديکهکے بيدين لوگ دق هونگے.

|| خداوند کي ستايش کرو. مبارک وه آدمي هی، جو خداوند سے خوف رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانون سے نهايت خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقون کي اولاد مبارک هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي ميں راستکارون کے ليئے نور چمکتا هی[e]، که وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هی. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور قرض ديتا[f]؛ وه اپني کارروائي راستي سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي جنبش نه هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي[i]. ۷ وه بري خبرين سنکے هراسان نه هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]، که اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس کا دل برقرار هی؛ وه نه ڈريگا[n]، يهان تک که وه اپنے دشمنون ||کي خرابي ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس نے کنگالون کو ديا هی[p]: اُس کي صداقت[q] ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتھ سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]، اور پگهل جاويگا[u]؛ شريرون کي تمنا فنا هو جائيگي[x].

|| عبراني ميں، حلِلو ياه a زبور ۱۱۸: ۱ b زبور ۱۱۹: ۱۶، ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۱۴۳ c زبور ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۶ اور ۱۰۲: ۲۸ d متي ۶: ۳۳ e ايوب ۱۱: ۱۷ زبور ۹۷. ۱۱ f زبور ۳۷: ۲۶ لوقا ۶: ۳۵ g افس ۵: ۱۵ کلس ۴: ۵ || عبراني ميں، ابد تک. h زبور ۱۵: ۵ i امث ۱۰: ۷ k امث ۱: ۳۳ l زبور ۵۷: ۷ m زبور ۶۴: ۱۰ n امث ۱: ۳۳ || عبراني ميں، کو ديکهيگا. o زبور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۸: ۷ p ۲ قرن ۹: ۹ q اِمث ۲۲: ۱۳ r ۳ آيت s زبور ۷۵: ۱۰ t ديکهو لوقا ۱۳: ۲۸ u زبور ۳۷: ۱۲ x زبور ۵۸: ۷، ۸ امث ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۷

## ۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگون سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کرين اُس کي بزرگي کے سبب، ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب.

|| خداوند کي ستايش کرو. اي خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b]. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c]. ۴ خداوند ساري اُمتون پر بلند و بالا هی[d]؛ اُس کا جلال آسمانون پر هی[e]. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

|| عبراني ميں، حلِلو ياه a زبور ۱۳۵: ۱ b دان ۲: ۲۰ c يسع ۵۹: ۱۹ ملا ۱: ۱۱ d زبور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۲ e زبور ۸: ۱ f زبور ۸۹: ۶

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمين پر نگاه کرے[a]؟ ۷ وه مسکين کو خاک سے اُٹھا ليتا هي، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هي[b]. ۸ تاکه اُسے اميروں کے ساتھ، بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساتھ، بٹھلاوے[c]. ۹ وه بانجھ عورت کو گھر ميں بساتا هي، ايسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساتھ هو[d]. خداوند کي ستايش کرو.

[a] زبور ۱۱: ۴ اور ۱۳۸: ۶ يسع ۵۷: ۱۵ [b] ۱ سمو ۲: ۸ زبور ۱۰۷: ۴۱ [c] ايوب ۳۶: ۷ [d] ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۶۸: ۶ يسع ۵۴: ۱ گلة ۴: ۲۷

## ۱۱۴ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، که ايسان چيزوں کے نمونے پر وے بهي کانپنے کے درميان خدا سے خوف رکھيں.

جب اِسرايل مصر سے نکلا[a]، اور يعقوب کا گھرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے[b]؛ ۲ تو يهوداه اُس کي مقدس هوا، اور اِسرايل اُسکي مملکت[c]. ۳ سمندر نے يه ديکھا، اور پلٹ گيا[d]، يردن نے بهي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ۴ پهاڑوں نے مينڈھوں کي مانند چھلانگيں ماريں، اور پهاڑيوں نے بهيڑ کے بچوں کي مانند[f]. ۵ اى سمندر، تجھے کيا هوا، که تو بهاگا؟ اور اى يردن، کيا هوا، که تو اُلٹي بهي[g]؟ ۶ اور کيا هوا، اى پهاڑو، جو تم مينڈھوں کي مانند چھلانگيں مارتے هو؟ اور اى ٹيلو، جو تم بهيڑ کے بچوں کي مانند؟ ۷ اى زمين، تو خداوند کے حضور تھرتھرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛ ۸ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا هي؛ چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمه[h].

[a] خر ۱۳: ۳ [b] زبور ۸۱: ۵ [c] خر ۶: ۷ اور ۱۹: ۶ اور ۲۵: ۸ اور ۲۹: ۴۵، ۴۶ [d] خر ۱۴: ۲۱ زبور ۷۷: ۱۶ [e] يشو ۳: ۱۳، ۱۶ [f] زبور ۲۹: ۶ اور ۶۸: ۱۶ حبقوق ۳: ۶ [g] حبقوق ۳: ۸ [h] خر ۱۷: ۶ گنـ ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۷: ۳۵

## ۱۱۵ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اِس لحاظ سے که خدا ذوالجلال هي، ۴ اور بت باطل چيزيں هيں، ۹ لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا هي پر بهروسا رکھيں. ۱۲ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هي.

هم کو، اى خداوند، نهيں، هم کو نهيں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ۲ قوميں کيوں کهيں، که اُن کا خدا اب کهاں هي[b]؟ ۳ همارا خدا تو آسمان پر هي[c]؛ اُس نے جو کچھ چاها، سو کيا. ۴ اُن کے بت روپا اور سونا هيں، آدميوں کي دستکارياں[d]. ۵ وے منهه رکھتے هيں، پر بولتے نهيں؛ وے آنکھيں رکھتے هيں، پر ديکھتے نهيں؛ ۶ وے کان رکھتے هيں، پر سنتے نهيں؛ اُن کي ناکيں بهي هيں، ليکن سونگھتے نهيں؛ ۷ وے هاتھ رکھتے هيں، پر پکڑتے نهيں؛ وے پانوں رکھتے هيں، پر چلتے نهيں؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز نهيں نکالتے. ۸ وے، جو اُنهيں بناتے هيں، اور وے سب، جو اُن کا بهروسا رکھتے هيں، اُنهيں کي مانند هيں[e]. ۹ اى اِسرايل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي[g]. ۱۰ اى هارون کے گهرانے، خداوند پر توکل کرو که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر هي. ۱۱ اى خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي. ۱۲ خداوند نے هم کو ياد کيا؛ وه هميں برکت ديگا؛ وه اِسرايل کے گهرانے کو برکت ديگا؛ وه هارون کے گهرانے کو بهي برکت ديگا. ۱۳ وه اُن کو جو خداوند سے ڈرتے هيں، چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھ، برکت ديگا[h]. ۱۴ خداوند تمهاري بڑهتي کرے، تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي بهي. ۱۵ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[i]، مبارک هو[k]. ۱۶ آسمان، هاں آسمان خداوند کے هيں، ليکن اُس نے زمين بني آدم کو عنايت کي. ۱۷ مردے خداوند کي ستايش نهيں کرتے، اور نه وے سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l]. ۱۸ ليکن هم اِس وقت سے ليکے ابد تک خداوند کو مبارک کهينگے[m]. خداوند کي ستايش کرو.

[a] ديکھو يسع ۴۸: ۱۱ حزق ۳۶: ۳۲ [b] زبور ۴۲: ۳، ۱۰ اور ۷۹: ۱۰ يوايل ۲: ۱۷ [c] ۱ توا ۱۶: ۲۶ زبور ۱۳۵: ۶ دان ۴: ۳۵ [d] ايتة ۴: ۲۸ زبور ۱۳۵: ۱۵، ۱۶، ۱۷ يرمـ ۱۰: ۳ وغيره [e] زبور ۱۳۵: ۱۸ [f] يسع ۴۴: ۹، ۱۰، ۱۱ يونا ۲: ۸ حبقوق ۲: ۱۸، ۱۹ [g] ديکھو زبور ۱۱۸: ۲، ۳، ۴ اور ۱۳۵: ۱۹، ۲۰ [h] زبور ۳۳: ۲۰ امثـ ۳۰: ۵ [i] زبور ۱۲۸: ۱، ۴ [k] پيد ۱: ۱ زبور ۹۶: ۵ [l] پيد ۱۴: ۱۹ [m] زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ يسع ۳۸: ۱۸ [n] زبور ۱۱۳: ۲ دان ۲: ۲۰

## ۱۱۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور احسانمندي کا اِقرار کرتا. ۱۲ اپنے دل کا شوق بڑهاتا، که زياده شکرگذار هو.

ميں ||خداوند سے محبت رکھتا هوں، که اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

|| عبراني ميں، محبت رکھتا که خداوند نے وغيره.

سنیں[a]. ۲ کہ اُس نے میري طرف کان دھرے، سو میں، جب تک کہ جیتا رهونگا، اُس کا نام لیئے جاؤنگا. ۳ موت کے دکھوں نے مُجھ کو گھیرا، اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا[b]؛ میں دکھ اور غم میں گرفتار هوا. ۴ تب میں نے خداوند کا نام لیا، کہ ای خداوند مهرباني کرکے میري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اور صادق هی[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنیوالا هی. ۶ خداوند سادہ لوگوں کا نگهبان هی؛ میں عاجز هو گیا تها، اُس نے مجھے بچا لیا. ۷ ای میري جان، اپني آرامگاہ میں پھر[e]، کہ خداوند نے تجھ پر اِحسان کیا هی[f]. ۸ تو نے مُجھ کو مرنے سے، اور میري آنکھوں کو آنسو بهانے سے، اور میرے پانوں کو پھسلنے سے بچایا[g]. ۹ میں خداوند کے آگے زندگي کي زمین میں چلونگا[h]. ۱۰ میں اِیمان لایا، اِس لیئے میں بولا[i]؛ مجھ پر بڑي بپت تهي: ۱۱ میں نے اپني گھبراهٹ میں کها[k]، کہ سارے آدمي جهوٹھے هیں[l]. ۱۲ میں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض میں، جو مُجھے ملیں، کیا دوں؟ ۱۳ میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ میں ابهي اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاہ میں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر هی[n]. ۱۶ ای خداوند، میں منت کرتا هوں، کیونکہ میں تیرا بندہ هوں[o]؛ میں تیرا بندہ، تیري لونڈي کا بیٹا[p]؛ تو نے میرے بندهن کهولے. ۱۷ میں تیرے حضور شکرگذاري کے ذبیحہ چڑهاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ میں ابهي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذریں خداوند کے لیئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے گهر کي بارگاهوں میں[s]، اور تیرے درمیان، ای یروسلم. خداوند کي ستایش کرو.

[a] زبور ۱۸: ۱
[b] زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
[c] زبور ۱۰۳: ۸
[d] عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ اور ۱۴۵: ۱۷
[e] یرم ۶: ۱۶ متي ۱۱: ۲۹
[f] زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷
[g] زبور ۵۶: ۱۳
[h] زبور ۲۷: ۱۳
[i] ۲ قرن ۴: ۱۳
[k] زبور ۳۱: ۲۲
[l] روم ۳: ۴
[m] ۱۸ آیت زبور ۲۲: ۲۵ یون ۲: ۹
[n] زبور ۷۲: ۱۴
[o] زبور ۱۱۹: ۱۲۵ اور ۱۴۳: ۱۲
[p] زبور ۸۶: ۱۶
[q] احبر ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۰۷: ۲۲
[r] ۱۴ آیت
[s] زبور ۹۶: ۸ اور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲

## ۱۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

ای ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ ای سب اُمتو، تم اُس کي ستایش کرو[a]. ۲ کیونکہ اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هی[b]. خداوند کي ستایش کرو.

[a] روم ۱۵: ۱۱
[b] زبور ۱۰۰: ۵

## ۱۱۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دلیل لاتا کہ خدا هي پر بھروسا رکھنا بھلا کام هی. ۲۲ راقم زبور مسیح کي علامت هی، اور اُس کے احوال میں سے مسیح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هی.

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ نیک هی؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هی[a]. ۲ ای کاش کہ اِسرائیل یہہ کهے[b]، کہ اُس کي رحمت ابد تک هی. ۳ هارون کا گهرانا بهي اب یہہ کهے، کہ اُس کي رحمت ابد تک هی. ۴ ای کاش کہ، وے جو خداوند سے ڈرتے هیں، یہہ کهیں، کہ اُس کي رحمت ابد تک هی. ۵ میں نے تنگي میں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند نے میري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند میري طرف هی[e]، میں نهیں ڈرنے کا؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا هی؟ ۷ خداوند میرے مددگاروں میں هی[f]؛ پس، میں اُنهیں جو میرا کینہ رکھتے هیں دیکھ لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هی، کہ اِنسان کا بهروسا رکھے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، کہ امیروں کا بهروسا رکھے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجھ کو گهیر لیا؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجھے گهیرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجھے گهیرا هی؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجھ پر شهد کي مکھیوں کي طرح گهیر لیا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجھ گئے؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مُجھے بڑے زور سے ڈھکیلا، تاکہ مُجھے گرا دے؛ لیکن خداوند نے میري مدد

[a] ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۳۶: ۱
[b] دیکھو زبور ۱۱۵: ۹، وغیرہ
[c] زبور ۱۲۰: ۱
[d] زبور ۱۸: ۱۹
[e] زبور ۲۷: ۱ اور ۵۶: ۴، ۱۱ اور ۱۴۶: ۵ یسعیا ۵۱: ۱۲ عبر ۱۳: ۶
[f] زبور ۵۴: ۴
[g] زبور ۵۹: ۱۰
[h] زبور ۴۰: ۴ اور ۶۲: ۸، ۹ یرم ۱۷: ۵، ۷
[i] زبور ۱۴۶: ۳
[k] زبور ۸۸: ۱۷
[l] اِستثنا ۱: ۴۴
[m] واعظ ۷: ۶ نحوم ۱: ۱۰

کی۔ ۱۴ خداوند میری قوت اور میرا فخر ہی؛ وہ تو میری نجات ہوا۔ ۱۵ صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہی۔ خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہی؛ ۱۶ خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا؛ خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہی۔ ۱۷ میں نہ مرونگا، بلکہ جیونگا؛ اور خداوند کے کام بیان کرونگا۔ ۱۸ خداوند نے مجھے خوب تنبیہ کی؛ لیکن اُس نے مجھے موت کے حوالے نہ کیا۔ ۱۹ صداقت کے دروازے میرے لیئے کھولو؛ میں اُن سے اندر جاؤنگا؛ میں خداوند کی ستایش کرونگا۔ ۲۰ خداوند کا دروازہ یہہ ہی؛ اُس میں صادق داخل ہوتے ہیں۔ ۲۱ میں تیری حمد و ثنا کرونگا، کہ تو نے میری سن لی، اور میری نجات ہوا۔ ۲۲ وہ پتھر، جسے معماروں نے رد کیا، کونے کا سرا ہو گیا ہی۔ ۲۳ یہہ خداوند سے ہوا، جو ہماری نظروں میں عجیب ہی۔ ۲۴ خداوند نے یہہ دن مقرر کیا: ہم تو اِس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہووینگے۔ ۲۵ ای خداوند، میں منت کرتا ہوں، نجات بخشیئے: ای خداوند، میں منت کرتا ہوں، کامیابی بخشیئے۔ ۲۶ مبارک ہی وہ، جو خداوند کے نام سے آتا ہی؛ ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکبادی دیتے ہیں۔ ۲۷ خداوند وہ خدا ہی، جس نے ہم کو نور دکھلایا؛ قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسیوں سے باندھو۔ ۲۸ میرا خدا تو ہی، اور میں تیری ستایش کرونگا: تو میرا خدا ہی، میں تیری بزرگی کرونگا۔ ۲۹ خداوند کی شکرگذاری کرو؛ کہ وہ نیک ہی، اور اُس کی رحمت ابد تک ہی۔

## ۱۱۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اِس زبور میں مختلف دعائیں اور ستایشیں اور فرمانبرداری کرنے کی منتیں مندرج ہیں۔

### א الف

مبارک وے، جو راہ میں کامل رفتار ہیں، اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے ہیں۔ ۲ مبارک وے ہیں، جو اُس کی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈھتے ہیں۔ ۳ وے بدی بھی نہیں کرتے؛ وے اُس کی راہوں پر چلتے ہیں۔ ۴ تو نے حکم کیا ہی، کہ ہم جی جان سے تیرے قواعد کو حفظ کریں۔ ۵ کاش کہ میری راہیں درست کی جائیں، تاکہ تیرے حکموں کو لحاظ کروں۔ ۶ جب کہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا، تو شرمندہ نہ ہونگا۔ ۷ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو سیکھکے اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا۔ ۸ میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا؛ تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ۔

### ב بیت

۹ جوان اپنی راہیں کس طرح صاف کر رکھے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تیرے کلام کے مطابق۔ ۱۰ میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہی؛ تو مجھ کو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت دے۔ ۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا، تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں۔ ۱۲ ای خداوند، تو مبارک ہی: اپنے احکام مجھے سکھا۔ ۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے منہ کی ساری عدالتوں کو بیان کیا۔ ۱۴ میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں، جیسے کہ تمام دولت سے۔ ۱۵ میں تیرے قواعد میں غور کرونگا، اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا۔ ۱۶ میں تیرے حکموں میں مگن رہونگا: میں تیرا کلام نہ بھولونگا۔

### ג جیمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر، تاکہ میں جی جاؤں، اور تیرے کلام کو یاد رکھوں۔ ۱۸ میری آنکھیں کھول، تاکہ میں تیری شریعت کے عجایب مضمونوں کو دیکھوں۔ ۱۹ میں زمین پر ایک مسافر ہوں: اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا۔ ۲۰ میرا

جي هردم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پڑا تڑپتا هی[o]. ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن لعنتیوں کو، جو تیرے حکموں سے بہتک جاتے[p]، ڈانتا هی. ۲۲ ملامت اور حقارت کو مجھہ پر سے دفع کر[q]؛ کیونکه میں نے تیري شہادتوں کو حفظ کر رکہا هی. ۲۳ امیروں نے بهي مجلس کي، اور میرے خلاف باتیں کہیں؛ پر تیرا بنده تیرے حقوق پر دهیان لگائے هوئے هی[r]. ۲۴ تیري شہادتیں بهي میري عشرت[s] اور میري صلاح دینیوالیاں هیں.

ד دالت.

۲۵ میري جان خاک سے لگي جاتي هی[t]؛ تو اپنے قول کے مطابق مجھہ کو جلا[u]. ۲۶ میں نے اپني راهیں بیان کیں، اور تو نے میري سني هی؛ مجھے اپنے حقوق سکہلا[x]. ۲۷ اپنے قواعد کي راه کو مجھے سجہا دے، میں تیرے عجایب کاموں پر دهیان کرونگا[y]. ۲۸ میري جان غم کے مارے †پگہل جاتي هی[z]؛ اپنے قول کے مطابق مجھہ کو قائم کر. ۲۹ دروغگوئي کي راه مجھہ سے دور کر، اور مہرباني کرکے اپني شریعت مجھے بخش. ۳۰ میں نے سچائي کي راه اِختیار کي، اور تیري عدالتیں اپنے روبرو رکہیں. ۳۱ میں تیري شہادتوں سے چمٹ رها هوں؛ ای خداوند، مجھے شرمنده نه کر. ۳۲ میں تیرے حکموں کي راه میں دوڑونگا، اِس لیئے که تو میرا دل کشاده کرتا هی[a].

ה هے.

۳۳ ای خداوند، مجھے اپنے حقوق کي راه بتلا[b]؛ میں اُسے آخر تک[c] یاد رکہونگا. ۳۴ مجھہ کو فہم عطا کر[d]، اور میں تیري شریعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکہونگا. ۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا، که میري خوشي اُس میں هی[e]. ۳۶ میرے دل کو اپني شہادتوں کي

[o] زبور ۴۲ : ۱، ۲ اور ۶۳ : ۱ اور ۸۴ : ۲ ۴۰، ۱۳۱ آیتیں
[p] ۱۰، ۱۱۰، ۱۱۸ آیتیں
[q] زبور ۳۹ : ۸
[r] ۱۰۳ آیت
[s] ۷۷، ۹۲ آیتیں
[t] زبور ۴۴ : ۲۵
[u] ۴۰ آیت زبور ۱۴۳ : ۱۱
[x] ۱۲ آیت زبور ۲۵ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱ اور ۸۶ : ۱۱
[y] زبور ۱۴۵ : ۵، ۶
† عبراني میں ٹپکتي هی.
[z] زبور ۱۰۷ : ۲۶
[a] ۱ سلاط ۴ : ۲۹ یسع ۶۰ : ۵ ۲ قرن ۶ : ۱۱

طرف مایل کر، نه که لالچ کي طرف[f]. ۳۷ میري آنکہوں کو پہیر دے[g]، که بطالت پر نظر نه کریں[h]؛ اور اپني راه میں مجھے زندگي بخش[i]. ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لیئے قایم رکہہ[k]، اِس لیئے که وه تجھہ سے خوف رکہتا هی. ۳۹ اُس ملامت کو، جس سے میں ڈرتا هوں، مجھہ سے دفع کر؛ که تیري عدالتیں بهلي هیں. ۴۰ دیکہہ، که میں تیرے قواعد کا مشتاق هوں[l]: اپني صداقت میں مجھے زندگي بخش[m].

ו واو.

۴۱ ای خداوند، اپني رحمتوں کو، هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے[n]. ۴۲ تا که میں اُس کو جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب دوں؛ کیونکه مجھے تیرے قول کا بهروسا هی. ۴۳ اور حق بات کو میرے منہہ سے کسي طرح جدا نه کر دے؛ که تیرے حکموں پر میرا اِعتماد هی. ۴۴ اور میں تیري شریعت کو هر وقت ابدالاباد تک حفظ کر رکہونگا. ۴۵ اور میں کشاده جگہه میں چلتا پهرتا رهونگا؛ که، تیرے قواعد کو ڈهونڈهتا هوں. ۴۶ اور میں بادشاهوں کے آگے بهي تیري شہادتوں کا تذکره کرونگا[o]، اور شرمنده نه هونگا. ۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹہاونگا[p]، که میں اُنہیں چاهتا هوں. ۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف، جن سے میں محبت رکہتا هوں، اپنے هاتہه اُٹہاونگا؛ اور تیرے حقوق کو سوچتا رهونگا[q].

ז زاین.

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو، جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا[r]، یاد فرما. ۵۰ یہه میرے دکہه میں میري تسلي هی[s]، که تیرے سخن نے مجھے زندگي بخشي هی. ۵۱ مغروروں نے مجھہ سے بہت ٹہٹہولیاں کیں[t]؛ لیکن میں نے تیري شریعت سے کناره نه کیا[u].

[f] حزق ۳۳ : ۳۱ مرق ۷ : ۲۱، ۲۲ لوقا ۱۲ : ۱۵ ۱ تمط ۶ : ۱۰ عبر ۱۳ : ۵
[g] یسع ۳۳ : ۱۵
[h] امث ۲۳ : ۵
[i] ۴۰ آیت
[k] ۲ سمو ۷ : ۲۵
[l] ۲۰ آیت
[m] ۲۵، ۳۷، ۸۸، ۱۰۷، ۱۴۹، ۱۵۶، ۱۵۹ آیتیں
[n] زبور ۱۰۶ : ۴ ۷۷ آیت
[o] زبور ۱۳۸ : ۱ متي ۱۰ : ۱۸، ۱۹ اعما ۲۶ : ۱، ۲
[p] ۱۶ آیت
[q] ۱۵ آیت
[r] ۴۲، ۷۴، ۸۱، ۱۴۷ آیتیں
[s] روم ۱۵ : ۴
[t] یرم ۲۰ : ۷ ایوب ۳۰ : ۱
[u] زبور ۴۴ : ۱۸ ۱۵۷ آیت

۵۲ ای خداوند، میں نے تیرے قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا، سو تسلی پائی۔ ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ھی، حیرانی نے مجھے آ پکڑا۔ ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت ھیں۔ ۵۵ ای خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ھی، اور تیری شریعت کی محافظت کی ھی۔ ۵۶ یہہ مجھ کو اِس لیئے ھی، کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا۔

ח خیت۔

۵۷ ای خداوند، تو میرا بخرہ ھی؛ میں نے تو کہا ھی، کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا۔ ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کی توجہہ ڈھونڈھتا ھوں: تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم فرما۔ ۵۹ میں نے اپنی راھوں پر غور کیا، اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے۔ ۶۰ میں نے پھرتی کی، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی۔ ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا، پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔ ۶۲ میں آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں۔ ۶۳ میں اُن سب کا ھمنشین ھوں، جو تجھ سے ڈرتے ھیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے ھیں۔ ۶۴ ای خداوند، زمین تیری رحمت سے معمور ھی: مجھے اپنے حقوق سکھلا۔

ט تیت۔

۶۵ ای خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکی کی ھی۔ ۶۶ مجھ کو اچھا اِمتیاز اور دانش سکھا، کہ میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا ھوں۔ ۶۷ مصیبت میں گرفتار ھونے سے پیشتر میں گمراہ ھوتا تھا؛ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ھی۔ ۶۸ تو نیک ھی، اور نیکی کرتا ھی؛ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ ۶۹ مغروروں نے مجھ پر جھوٹھ باندھا ھی، پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا۔ ۷۰ اُن کا دل چربی کے مانند چکنا ھو رھا ھی؛ پر میں تیری شریعت سے مگن ھوں۔ ۷۱ بھلا ھوا، کہ میں نے دکھ پایا؛ کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا۔ ۷۲ تیرے منہہ کی شریعت میرے لیئے ھزاروں سونے روپے کے سکوں سے بہتر ھی۔

י یود۔

۷۳ تیرے ھاتھوں نے مجھے بنایا، اور مجھے آراستہ کیا: مجھ کو فہم عطا کر، تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں۔ ۷۴ وے جو تجھ سے ڈرتے ھیں، مجھے دیکھکے خوش ھونگے؛ کیونکہ میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا۔ ۷۵ ای خداوند میں جانتا، کہ تیری عدالتیں راست ھیں؛ اور کہ تو نے وفاداری سے مجھ کو دکھ دیا۔ ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ کیا ھی، ویسے تیری شفقت میری تسلی کا باعث ھو۔ ۷۷ تیری رحمتیں میرے شامل حال ھوویں، تا کہ میں جیتا رھوں؛ کہ تیری شریعت میری خوشی ھی۔ ۷۸ مغرور شرمندہ ھوویں، کہ اُنھوں نے ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا؛ پر میں تیرے فرایض پر دھیان رکھونگا۔ ۷۹ ایسا ھو، کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ھیں، اور وے، جو تیری شہادتوں کو جانتے ھیں، میری طرف پھریں۔ ۸۰ ایسا کر، کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف کامل توجہہ کرے؛ تا کہ میں شرمندہ نہ ھوؤں۔

כ کف۔

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ھی؛ میں تیرے قول پر اِعتماد رکھتا ھوں۔ ۸۲ میری آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ھوئے فنا ھوئیں، کہ تو مجھے کب تسلی دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کی مانند ھوا،

جو دھوویں میں دھری ہو[d]؛ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا۔ ۸۴ تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں[e]؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[f]؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے ہیں[g]۔ ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛ وے ناحق[h] مجھ کو ستاتے ہیں[i]؛ تو میری کمک کر۔ ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا۔ ۸۸ اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش[k]؛ کہ میں تیرے منہ کی شہادت کو حفظ کرونگا۔

ل لامد۔

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی[l]۔ ۹۰ تیری سچائی پشت در پشت ہی؛ تو نے زمین کو قیام بخشا، اور وہ ٹھہر رہی۔ ۹۱ وے آتیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن تک قائم ہیں[m]؛ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں۔ ۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی[n]، تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔ ۹۳ میں تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا؛ کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہی۔ ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛ کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں۔ ۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں۔ ۹۶ میں نے ہر ایک کمال کی، کہ اُس کی حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں[o]۔

م میم۔

۹۷ آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ سارے دن اُس ہی میں ہی[p]۔ ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی[q]؛ کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ ۹۹ میری دانش اُن سب کی دانش سے، جو مُجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں[r]۔ ۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں[s]؛ کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی۔ ۱۰۱ میں نے ہر ایک بری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے[t]، تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں۔ ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا؛ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہی۔ ۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں؛ بلکہ شہد سے بھی زیادہ، جو میرے منھ میں ہو[u]۔ ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں[x]۔

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے چراغ[y]، اور میری راہ کی روشنی ہی۔ ۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی، اور میں اُسے پورا کرونگا[z]، کہ میں تیری صداقت کے اِنفصالوں کو حفظ کر رکھونگا۔ ۱۰۷ مجھ پر بڑی مصیبت ہی: ای خداوند، اپنے کلام کے مطابق مُجھے جلا[a]۔ ۱۰۸ ای خداوند، مہربانی فرما کے میرے منہ کے ہدیوں کو قبول کر[b]، اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا[c]۔ ۱۰۹ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی[d]؛ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔ ۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا ہی[e]، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ ہوا[f]۔ ۱۱۱ میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا[g]؛ کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں[h]۔ ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک[i] عمل کروں۔

[d] ایوب ۳۰: ۳۰
[e] زبور ۳۹: ۴
[f] مکاش ۶: ۱۰
[g] زبور ۳۵: ۷ امث ۱۶: ۲۷
[h] زبور ۳۵: ۱۹ اور ۳۸: ۱۹
[i] ۷۸ آیت
[k] ۴۰ آیت
[l] زبور ۸۹: ۲ متی ۲۴: ۳۴، ۳۵
۱ پطر ۱: ۲۵
[m] یا، تیرے انتظام سے۔
[n] یرم ۳۳: ۲۰
۲۴ آیت
[o] زبور ۳۱: ۵، ۶ واعظ ۳: ۱۱ متی ۵: ۱۸ اور ۲۴: ۳۵
[p] زبور ۱: ۲
[q] اِست ۴: ۶، ۰
[r] ۲ تمط ۳: ۱۵
[s] ایوب ۳۲: ۷، ۸، ۹
[t] امث ۱: ۱۵
[u] زبور ۱۹: ۱۰
[x] امث ۸: ۱۳
۱۲۰ آیت
[y] امث ۶: ۲۳
[z] نحمیا ۱۰: ۲۹
[a] ۸۸ آیت
[b] ہوس ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵
[c] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[d] ایوب ۱۳: ۱۴
[e] زبور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۱: ۹
[f] ۱۰، ۲۱ آیتیں
[g] اِست ۳۳: ۴
[h] ۷۷، ۱۲۱، ۱۷۴ آیتیں
[i] ۳۳ آیت

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار هوں، پر تیری شریعت سے محبت رکهتا هوں. ۱۱۴ تو میرے چهپنے کا مکان[k]، اور میری سپر هی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکهتا هوں[l]. ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[m]؛ که میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا. ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجهے سنبهال، تاکه میں جی جاؤں؛ اور اپنی اُمید کی بابت مجهے شرمنده نه هونے دے[n]. ۱۱۷ مجهه کو تهامبهه، که میں سلامت رهوں؛ اور میں همیشه تیرے حقوق پر نگاه رکهونگا. ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا هی، جو تیرے حقوق سے بهٹک جاتے[o]؛ که اُن کی فطرت جهوٹهه هی. ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں تیری شهادتوں سے محبت رکهتا هوں. ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی[q]، اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا هوں.

ע عین.

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی هی؛ مجهے اُن کے حوالے نه کر، جو مجهه پر ظلم کرتے هیں. ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن هو[r]، تاکه مغرور لوگ مجهه پر ظلم نه کریں. ۱۲۳ میری آنکهیں تیری نجات کے، اور تیری صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا هو گئیں[s]. ۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجهه کو اپنے حقوق سکها[t]. ۱۲۵ میں تیرا بنده هوں[u]، مجهه کو فهم دے، تاکه میں تیری شهادتوں کو پهچانوں. ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت هی، که اُنهوں نے تیری شریعت کو توڑا. ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکه چوکهے سونے سے، زیاده عزیز رکهتا هوں[v]. ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا هوں، اور سب جهوٹهی راهوں کو دشمن رکهتا هوں[w].

פ فے

۱۲۹ تیری شهادتیں عجیب و غریب هیں؛ اِس لیئے میری جان اُنهیں حفظ کر رکهتی هی. ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفه روشنی بخشتا هی؛ وه سارے سادے لوگوں کو فهمید عنایت کرتا هی[x]. ۱۳۱ میں اپنا منهه کهول کے بڑا هانپتا هوں؛ کیونکه میں تیرے حکموں کا مشتاق هوں[y]. ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجه کیا کرتا هی جو تیرے نام سے محبت رکهتے[z]، مجهه پر بهی کر، اور مجهه پر رحم فرما. ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکهه[a]، اور کسی طرح کی بدی کو مجهه پر غالب هونے نه دے[b]. ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجهے مخلصی دے[c]؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا. ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کی جلوه‌گری دکها[d]، اور مجهے اپنے حقوق سکها[e]. ۱۳۶ پانی کی نهریں میری آنکهوں سے بهتی هیں، اِس لیئے که لوگ تیری شریعت کو حفظ نهیں کرتے[f].

צ صادے.

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق هی[g]، اور تیرے اِنفصال واجبی هیں. ۱۳۸ تو نے اپنی شهادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتهه جتا دیا هی[l]. ۱۳۹ میری غیرت مجهے کها گئی[m]؛ کیونکه میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا هی. ۱۴۰ تیرا کلام نهایت پاکیزه هی[n]؛ اِس لیئے تیرا بنده اُس سے محبت رکهتا هی. ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل هوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نهیں کرتا. ۱۴۲ تیری صداقت ابدی صداقت هی، اور تیری شریعت حق هی[o]. ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجهے آ لیا هی؛ لیکن تیرے احکام میری خوشی هیں[p]. ۱۴۴ تیری شهادتوں

Margin notes (right column): || یا، دو دلوں سے. [k] زبور ۳۲: ۷ اور ۹۱: ۱. [l] ۸۱ آیت. [m] زبور ۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۹ متی ۷: ۲۳. [n] زبور ۲۵: ۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱. [o] ۲۱ آیت. [p] حزقی ۲۲: ۱۸ || عبرانی میں موقوف کیا. [q] حبق ۳: ۱۶. [r] عبر ۷: ۲۲. [s] ۸۱، ۸۲ آیتیں. [t] ۱۲ آیت. [u] زبور ۱۱۶: ۱۶. [v] ۷۲ آیت، زبور ۱۹: ۱۰ امث ۸: ۱۱.

Margin notes (left column): [w] ۱۰۴ آیت. [x] زبور ۱۹: ۷ امث ۱: ۴. [y] ۲۰ آیت. [z] ۲ تسا ۱: ۶، ۷. [a] زبور ۱۷: ۵. [b] زبور ۱۹: ۱۳ روم ۶: ۱۲. [c] لوقا ۱: ۷۴. [d] زبور ۴: ۶. [e] ۱۲، ۱۲۴ آیتیں. [f] یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ دیکهو حزقی ۹: ۴. [g] عزرا ۹: ۱۵ نحم ۹: ۳۳ یرم ۱۲: ۱ دان ۹: ۷. [l] زبور ۱۹: ۷، ۸، ۹. [m] زبور ۶۹: ۹ یوحنا ۲: ۱۷. [n] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ امث ۳۰: ۵. [o] ۱۵۱ آیت، زبور ۱۹: ۹ یوحنا ۱۷: ۱۷. [p] ۷۷ آیت.

کي صداقت ابدي هي: مجهے فهم عطا کر، تاکه مين جي جاؤں.

ق قوف.

۱۴۵ مين اپنے سارے دل سے پکارتا هوں؛ اي خداوند، ميري سن؛ مين تيرے حقوق کو حفظ کرونگا. ۱۴۶ مين تجهے پکارتا هوں؛ مجهے بچا لے؛ تو مين تيري شهادتوں کو ياد رکهونگا. ۱۴۷ مين صبح پر سبقت کرتے هوئے چلاتا هوں، که مجهے تيرے سخن پر اعتماد هي. ۱۴۸ ميري آنکهوں نے پهروں پر سبقت کي هي، تاکه مين تيرے سخن کا دهيان رکهوں. ۱۴۹ اي خداوند، اپني شفقت کے مطابق ميري آواز سن، اور اپني عدالتوں کے موافق مجهے زندگي بخش. ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپي هين، نزديک آئے؛ وے تيري شريعت سے دور هين. ۱۵۱ اي خداوند، تو نزديک هي، اور تيرے سارے احکام حق هين. ۱۵۲ مين نے تيري شهادتوں کي بابت قديم سے معلوم کيا، که تو نے اُن کي بنياد کو ابدي قيام بخشا.

ر ريش

۱۵۳ ميري مصيبت پر نظر کر، اور مجهے رهائي دے: که مين نے تيري شريعت کو فراموش نهين کيا. ۱۵۴ ميري طرف سے جوابدهي کر، اور مجهے مخلصي دے؛ اپنے قول کے مطابق مجهے زندگي بخش. ۱۵۵ نجات شريروں سے دور هي؛ کيونکه وے تيرے حقوق کو نهين ڈهونڈهتے. ۱۵۶ اي خداوند، تيري رحمتين بهت هين؛ اپني عدالتوں کے مطابق مجهے زنده کر. ۱۵۷ وے، جو ميرے پيچهے پڑے هين، اور وے، جو ميرے دشمن هين، بهت هين؛ ليکن مين نے تيري شهادتوں سے کناره نه کيا. ۱۵۸ مين نے بےوفاؤں کو ديکها، اور اُن سے نفرت کي؛ کيونکه اُنهوں نے تيرے سخن کو حفظ نه کيا. ۱۵۹ ديکه، که مين تيرے فرايض کو کيسا چاهتا هوں: اي خداوند، اپني شفقت کے مطابق مجهے جلا. ۱۶۰ تيرا کلام ابتدا هي سے سچا هي؛ اور تيري صداقت کا هر ايک انفصال ابد تک.

ش شين.

۱۶۱ سردار بے سبب ميرے پيچهے پڑے هين؛ پر ميرا دل تيرے کلام هي سے خوف کهاتا هي. ۱۶۲ مين تيرے سخن سے، اُس کي مانند، جسے بڑي لوٹ مل جاوے، خوش هوں. ۱۶۳ مين جهوٹه سے بيزار هوں، اور نفرت رکهتا هوں؛ پر تيري شريعت کو دوست رکهتا هوں. ۱۶۴ مين تيري صداقت کے انفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے تيري ستايش کرتا هوں. ۱۶۵ اُن کو بڑا اطمينان هي، جو تيري شريعت کو دوست رکهتے هين؛ اُن کو کسي طرح سے ٹهوکر نهين لگتي. ۱۶۶ اي خداوند، مين تيري نجات کا اُميدوار هوں؛ اور مين تيرے حکموں کو عمل مين لايا. ۱۶۷ ميري روح نے تيري شهادتوں کو حفظ کيا هي، اور مين اُنهين به شدت عزيز رکهتا هوں. ۱۶۸ مين نے تيرے فرايض اور تيري شهادتوں کو حفظ کيا هي؛ که ميري ساري راهين تيرے آگے هين.

ت تو.

۱۶۹ اي خداوند، ميرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجهه کو فهم عطا کر. ۱۷۰ ميري منت کو اپنے حضور پهنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجهے رهائي دے. ۱۷۱ ميرے لبوں سے تيري ستايش نکليگي، جب که تو مجهے اپنے حقوق سکهلائے. ۱۷۲ ميري زبان تيرے کلام کا چرچا کرتي رهيگي؛ که تيرے سارے احکام صداقت هين. ۱۷۳ اي کاش که تيرا هاتهه ميري کمک کرتا؛ که مين نے تيرے فرايض کو اختيار کيا هي. ۱۷۴ اي خداوند مين تيري نجات کا مشتاق

ہوں[q]، اور تیري شریعت میري خوشي ہی[r]. ۱۷۵ میري جان جیتي رہے، تا کہ وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک ہو. ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند، جو کھوئي جاوے، بھٹک گیا ہوں[s]؛ اپنے بندے کو ڈھونڈھ؛ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا.

## ۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو ہوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا[a]؛ اُس نے میري سني. ۲ اَی خداوند، میري جان کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائي دے. ۳ || اَی جھوٹھي زبان، تجھے کیا دیا جائیگا، اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ ۴ پہلوان کے تیز تیر، رتمہ کے[b] جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھہ. ۵ مجھہ پر واویلا ہی، کہ میں مسک میں[c] سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے[d] پاس رہتا ہوں. ۶ میري جان اُن کے ساتھہ، جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي ہوں؛ لیکن جب میں بولتا ہوں، تو وے جنگ پر طیار ہوتے ہیں.

## ۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیہ کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف اُٹھاتا ہوں. کہاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے ہی، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا[a]. ۳ وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا[b]؛ وہ، جو تیرا حافظ ہی، نہ اُونگھیگا[c]. ۴ دیکھہ، وہ، جو اِسرائیل کا محافظ ہی، ہرگز نہ اُونگھیگا، اور نہ سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ ہی؛ خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر[d] تیرا سایبان ہی[e]. ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماہتاب سے رات کو، تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا[f]. ۷ خداوند ہر ایک برائي سے تجھے محفوظ رکھیگا؛ وہ تیري جان کو محفوظ رکھیگا[g]. ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رہیگا[h].

## ۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیا کے سبب اُس کو ہوئي، ظاہر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش ہوا، جس وقت وے مجھے کہتے تھے، آؤ، خداوند کے گھر چلیں[a]. ۲ اَی یروسلم، ہمارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں. ۳ اَی یروسلم، تو بني ہی، اُس شہر کي مانند، جو کہ باہم خوب پیوستہ ہی[b]: ۴ جس میں فرقے، بلکہ یاہ کے فرقے، † اِسرائیل کي شہادت کو[c] چڑھ جاتے ہیں[d]، کہ خداوند کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکھے ہوئے ہیں[e]. ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو[f]؛ وے، جو تجھہ کو دوست رکھتے ہیں، سلامت رہیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے. ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کہتا ہوں، تجھہ میں سلامتي ہووے. ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رہونگا[g].

## ۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دیندار لوگ اپنا بھروسا جو خدا پر رکھتے ظاہر کرتے، ۳ اور منت کرتے کہ اِستہزا سے رہائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکھہ تیري طرف اُٹھائي[a]، اَی آسمان پر بیٹھنیوالے[b]. ۲ دیکھو، جس طرح سے کہ غلاموں کي

آنکهیں اپنے آقاؤں کے هاتهہ کي طرف هیں، اور لونڈیوں کي آنکهیں اپني بیبي کے هاتهوں کي طرف لگي رهتي هیں، اِسي طرح هماري آنکهیں خداوند اپنے خدا کي طرف هیں، جب تک که وه هم پر رحم نه فرماوے. ۳ ای خداوند، هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، که هم حقارت سے خوب سیر هو گئے. ۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے، اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نهایت سیر هوئي.

## ۱۲۴ زبور

کلیسیا خدا کي شکرگذاري کرتي هی ایک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي هی.

### معلات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، چاهیئے که اِسرایل اب کہے[a]؛ ۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، جس وقت که لوگ همارے مقابلے میں اُتهے؛ ۳ تو وے اُسي وقت هم کو جیتا نگل جاتے[b]، جب که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛ دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند، جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه هونے دیا. ۷ هماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے. ۸ هماري مدد خداوند کے نام سے هی[d]، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[e].

[a] زبور ۱۲۹: ۱
[b] زبور ۵۶: ۱، ۲ اور ۵۷: ۳ امث ۱: ۱۲
[c] زبور ۹۱: ۳ امث ۶: ۵
[d] زبور ۱۲۱: ۲
[e] پید ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

## ۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُن کي کیسي سلامتي هی، جو خدا پر توکل رکهتے. ۴ ایک دعا، که دینداروں پر برکت آوے، اور شریروں پر آفتیں.

### معلات کا زبور.

وے، جن کا توکل خداوند پر هی، کوه صیہون کے مانند هیں، جو ٹلتا نهیں، بلکه ابد تک ثابت هی. ۲ یروسلم جو هی، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هی. ۳ کیونکه ‖ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نهیں ٹهہرنے کا[a]؛ تا نه هووے، که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتهہ بڑهاویں. ۴ ای خداوند، بهلوں سے، اور اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر. ۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي طرف[b] بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساتهہ روانه کریگا: لیکن اِسرایل پر سلامتي هوگي[c].

‖ یا، شرارت کا.
[a] امث ۲۲: ۸ یسع ۱۴: ۵
[b] امث ۲: ۱۵
[c] زبور ۱۲۸: ۶ گلا ۶: ۱۶

## ۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اپني نادر رهائي کي جو قید میں سے هوئي تهي یادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اُس ماجرے کے سب ٹهیک انجام هوں، اور ایسوں کے وقوع میں اُن کي ایمان کے زور سے دلجمعي کرتي.

### معلات کا زبور.

خداوند جس وقت صیہوني اسیروں کو پهیر لیا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند تهے، جو خواب دیکهتے هیں[b]. ۲ تب همارے منهہ هنسي سے بهر گئے[c]، اور هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں کے درمیان یهہ چرچا تها، که خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیئے. ۳ هاں، خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛ هم خوش هیں. ۴ ای خداوند، همارے اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتهہ بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو کرینگے[d]. ۶ وه تو بیج کا ذخیره اُٹهاکے، روتا هوا چلا جاتا هی، پر بے شبهه خوشي کے ساتهہ اپني پولیاں اُٹهائے هوئے پهر آویگا.

[a] زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ هوس ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱
[b] اعم ۱۲: ۹
[c] ایوب ۸: ۲۱
[d] دیکهو یرم ۳۱: ۹ وغیره

## ۱۲۷ زبور

۱ اُن فواید کي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نیک فرزند اُسي هي کي بخشش هیں.

### معلات کا زبور ‖ سلیمان.

جب که خداوند هي گهر نه بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے هیں، بے‌فائده هی؛ اگر خداوند هي شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

‖ یا، سلیمان کے لیئے. زبور ۷۲، سرنامه.

بيداري عبث هي[a]. ۲ تمهيں کچهه فائده نهيں، جو سويرے اُٹهتے هو، اور آرام لينا دير تک موقوف رکهتے، اور مشقتوں کي روٹياں کهاتے هو[b]؛ يوں وه اپنے پيارے کو نيند ديتا هي. ۳ ديکهو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں[c]، اور پيٹ کے پهل اُسي سے ايک اجر هيں[d]. ۴ جيسے پهلوان کے هاتهه ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں. ۵ مبارک وه مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بهر ديا؛ وے پشيمان نه هوونگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے[e].

[a] زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵ [b] پيد ۳: ۱۷، ۱۹ [c] پيد ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ يشو ۲۴: ۳، ۴ [d] اِستـ ۲۸: ۴ [e] ديکهو ايوب ۵: ۴ امثـ ۲۷: ۱۱

## ۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتيں.

معلات کا زبور.

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاويگا[b]؛ تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتهه هي. ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گهر کے آس پاس هي؛ تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ ديکهو، وه اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صيهون ميں سے تجهے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر بهر يروسلم کي کاميابي ديکهيگا؛ ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے ديکهيگا[f]. سلامتي اِسرائيل پر هووے[g].

[a] زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱ [b] يسع ۳: ۱۰ [c] حزق ۱۹: ۱۰ [d] زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲ [e] زبور ۱۳۴: ۳ [f] پيد ۵۰: ۲۳ ايوب ۴۲: ۱۶ [g] زبور ۱۲۵: ۵

## ۱۲۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اسرائيل کو اُبهارتا که خدا کي ستايش کرے اِس ليئے که اُس نے اُسے بڑي مصيبتوں سے چهڑايا تها. ۵ کليسيه کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور.

ميري جواني سے ليکے[a] اُنهوں نے بارها مجهے ستايا هي، اِسرائيل چاهيئے که اب کهے[b]؛ ۲ ميري جواني سے ليکے بارها اُنهوں نے مجهے دکهه ديا؛ پر وے مجهه پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے ميري پيٹهه پر هل جوتا؛ اُنهوں نے اپني ريگهارياں لمبي کيں. ۴ خداوند صادق هي؛ اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صيهون سے بغض رکهتے هيں، شرمنده هوويں، اور اُلٹے پهرائے جاويں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي هي؛ ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹهي نهيں بهرتا، اور نه پولے باندهنيوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نهيں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو؛ هم خداوند کا نام ليکے تمهارے ليئے دعا کرتے هيں[d].

[a] ديکهو حزق ۲۳: ۳ هوس ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱ [b] زبور ۱۲۴: ۱ [c] زبور ۳۷: ۲ || يا، اُس کي روئيدگي کامل هو. [d] روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

## ۱۳۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُميد ظاهر کرتا، ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا، ۷ اِسرائيل کو اُبهارتا که وه خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور.

اي خداوند، ميں گهراؤں ميں سے[a] تجهے پکارتا هوں. ۲ اي خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان متوجه هوويں. ۳ اي ياه، اگر تو گناه کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کهڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي[c]، تا که لوگ تيرا ڈر رکهيں[d]. ۵ ميں خداوند کے اِنتظار ميں هوں[e]؛ ميري جان اُس کے اِنتظار ميں هي، اور مجهے اُس کے کلام کا بهروسا هي[f]. ۶ ميري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زياده اِنتظار کرتي هي. ۷ اي اِسرائيل، خداوند پر توکل کر[h]؛ که رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]. ۸ اور وهي اِسرائيل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا[k].

[a] نوحه ۳: ۵۵ يون ۲: ۲ [b] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰ [c] خر ۳۴: ۷ [d] ۱ سلا ۸: ۴۰ [e] زبور ۲: ۱۲ يسع ۸: ۱۷ [f] زبور ۱۱۹: ۸۱ [g] زبور ۶۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۷ [h] زبور ۱۳۱: ۳ [i] زبور ۶۸: ۱۵ [k] زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

## ۱۳۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسرائيل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

معلات کا زبور داؤد

اى خداوند، میرا دل مغرور نہیں، اور میں بلندنظر نہیں ہوں ؛ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں کرتا[a]۔ ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس ہی[b] : ہاں، میرا جي اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو۔ ۳ اى اِسرائیل، اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c]۔

## ۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي۔ ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي۔ ۱۱ خدا کے وعدوں کا دوبارہ بیان۔

معلات کا زبور

اى خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے قادر[a] کي منت مانی[b] ؛ ۳ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ؛ ۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھني کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]، اور یعقوب کے قادر کے لیئے ||ایک مسکن نہ پاؤں۔ ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتاہ میں[e] سني ؛ ہم نے اُس کو ||جنگل کے میدانوں میں پایا[f]۔ ۷ ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے ؛ اور ہم اُس کے پاؤں کي چوکي کے سامہنے سجدہ کرینگے[g]۔ ۸ اُٹھ، اى خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]۔ ۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہووں[k]، اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں۔ ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا۔ ۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]۔ ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے، تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے۔ ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے لیئے مسکن ہو۔ ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں بسونگا ؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں۔ ۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا ؛ میں اُس کے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]۔ ۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ خوشي سے للکارینگے۔ ۱۷ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پھوٹیگا[r] ؛ میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ طیار کر رکھا ہی[s]۔ ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u] : لیکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج چمکتا رہیگا۔

## ۱۳۳ زبور

اُس فایدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت رکھنے سے ہوتا۔

معلات کا زبور داؤد۔

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھہ بودوباش کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگےمولے عطر کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے ؛ اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے ؛ ۳ اور حرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے ؛ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا[d]۔

[a] ایوب ۴۲ : ۳
زبور ۱۳۱ : ۱
روم ۱۲ : ۱۶
[b] متي ۱۸ : ۳
۱ قرنت ۱۴ : ۲۰
[c] زبور ۱۳۰ : ۷
۱۰۱۴ کے قریب
[a] پید ۴۹ : ۲۴
[b] زبور ۶۵ : ۱
امثا ۶ : ۴
[c] امثا ۶ : ۴
[d] اعم ۷ : ۴۶
|| عبراني میں مکانات۔
[e] ۱ سمو ۱۷ : ۱۲
|| عبراني میں یعریم۔
[f] ۱ سمو ۷ : ۱
[g] ۱ توا ۱۳ : ۵
زبور ۵ : ۷
اور ۹۹ : ۵
[h] گنتي ۱۰ : ۳۵
۲ توا ۶ : ۴۱، ۴۲
[i] زبور ۷۸ : ۶۱
[k] ایوب ۲۹ : ۱۴
۱۶ آیت
یسع ۶۱ : ۱۰
[l] زبور ۸۹ : ۳، ۴، ۳۳، وغیرہ
اور ۱۱۰ : ۴
[m] ۲ سمو ۷ : ۱۲
۱ سلا ۸ : ۲۵
۲ توا ۶ : ۱۶
لوقا ۱ : ۶۹
اعم ۲ : ۳۰
[n] زبور ۴۸ : ۱، ۲
[o] زبور ۶۸ : ۱۶
[p] زبور ۱۴۷ : ۱۴
[q] ۲ توا ۶ : ۴۱
۹ آیت
زبور ۱۴۹ : ۴
[r] حوسیع ۱۱ : ۱۲
[s] حزقي ۲۹ : ۲۱
لوقا ۱ : ۶۹
[t] دیکھو ۱ سلا ۱۱ : ۳۶
اور ۱۵ : ۴
۲ توا ۲۱ : ۷
[u] زبور ۳۵ : ۲۶
اور ۱۰۹ : ۲۹
[a] پید ۱۳ : ۸
عبر ۱۳ : ۱
[b] خر ۳۰ : ۲۵، ۳۰
[c] اِستثنا ۴ : ۴۸
[d] احبا ۲۵ : ۲۱
اِستثنا ۲۸ : ۸
زبور ۴۲ : ۸

## ۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں۔

معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو[a]، جو رات کو خداوند کے گھر میں کہڑے رہتے ہو[b]، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق ہی[d]، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے[e]۔

[a] زبور ۱۳۵: ۱، ۲
[b] ۱ توا ۹: ۳۳
[c] ۱ تمط ۲: ۸
[d] زبور ۱۲۴: ۸
[e] زبور ۱۲۸: ۵ اور ۱۳۵: ۲۱

## ۱۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب، ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب، ۸ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث، ۱۵ بت واہیات ہیں۔ ۱۹ خدا کو مبارک کہنا فرض ہی۔

‖ خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کي ستایش کرو[a]۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، ہمارے خدا کے گھر کي بارگاہوں میں[b]، کہڑے رہتے ہو[c]، ۳ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکہ خداوند نیک ہی[d]؛ اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہہ کام دلپسند ہی[e]۔ ۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا[f]، اور اِسرایل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ خداوند بزرگ ہی؛ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہی[g]۔ ۶ جو کچھ کہ خداوند نے چاہا، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراو میں کیا[h]۔ ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وہي اُٹھاتا ہی[i]، اور بجلي مینہہ کے ساتھ بناتا ہی[k]، اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے[l] نکال لاتا ہی۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے[m]، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسي نے بھیجے نشانیاں اور عجایب غرایب کام[n]، ای مصر، تجھ میں فرعون[o] اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔

‖ عبراني میں، حلیلو یاہ
[a] زبور ۱۱۳: ۱ اور ۱۳۴: ۱
[b] زبور ۹۲: ۱۳ اور ۹۶: ۸ اور ۱۱۶: ۱۹
[c] لوقا ۲: ۳۷
[d] زبور ۱۱۹: ۶۸
[e] زبور ۱۴۷: ۱
[f] خر ۱۹: ۵ اِست ۷: ۶، ۷ اور ۱۰: ۱۵
[g] زبور ۱۵: ۳ اور ۹۶: ۹
[h] زبور ۱۱۵: ۳
[i] یرم ۱۰: ۱۳ اور ۵۱: ۱۶
[k] ایوب ۲۸: ۲۵، ۲۶ اور ۳۸: ۲۴ وغیرہ
[l] ذکر ۱۰: ۱ ایوب ۳۸: ۲۲
[m] خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۳۶: ۱۰
[n] خر ۷ اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۴ ابواب۔
[o] زبور ۱۳۶: ۱۵

۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا[p]، ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو[q]۔ ۱۲ اور اُن کي زمین میراث میں، ہاں، اپنے اِسرایلي لوگوں کو میراث میں دي[r]۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک ہی[s]؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقي رہیگا۔ ۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائیگا[t]۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کي دستکاریاں، ہیں[u]۔ ۱۶ وے منہہ رکہتے ہیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکہیں رکہتے ہیں، پر دیکہتے نہیں؛ ۱۷ وے کان رکہتے ہیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو منہہ سے سانس بھي نہیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے ہیں، اُنہیں کي مانند ہیں، اور ہر ایک، جسے اُن کا بھروسا ہی، ایسا ہي ہی۔ ۱۹ ای اِسرایل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ ای ہارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[x]۔ ۲۰ ای لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں[y] مبارک ہی؛ وہ یروسلم میں بستا ہی: خداوند کي ستایش کرو۔

[p] گنتي ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۴، ۳۵
[q] زبور ۱۳۶: ۱۷، وغیرہ
[r] یشو ۱۲: ۷ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
[s] خر ۳: ۱۵ زبور ۱۰۲: ۱۲
[t] اِست ۳۲: ۳۶
[u] زبور ۱۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۸
[x] زبور ۱۱۵: ۹، وغیرہ
[y] زبور ۱۳۴: ۳

## ۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو[a]؛ کہ وہ بھلا ہی، اور اُس کي رحمت ابد تک ہی[b]۔ ۲ اُس کا، جو اِلہوں کا خدا ہی[c]، شکر کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک ہی۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند ہی، کہ اُس کي رحمت ابد تک ہی۔ ۴ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

[a] زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱
[b] ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱
[c] ۲ توا ۲۰: ۲۱
[e] اِست ۱۰: ۱۷

عجايب کام کرتا هي[d]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے[e]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۶ اُسي کا، جس نے زمين کو پانيوں کے اُوپر پهيلايا[f]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نير بنائے[g]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۸ آفتاب، که جس کا عمل دن کو هي[h]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هي؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کو، اُس کے پهلوٹهوں سميت مارا[i]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۱۱ اور اِسرائيليوں کو اُن کے درميان سے نکال لايا[k]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۲ قوي هاته سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے[l]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۱۳ اُسي کا، جس نے درياے قلزم کو حصه کيا[m]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۴ اور اِسرائيليوں کو اُسکے درميان سے پار لے گيا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۱۵ اور فرعون کو، اُسکے لشکر سميت، درياے قلزم ميں جهاڑ ديا[n]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۱۶ اُسي کا، جو بيابان ميں اپنے لوگوں کا رهنما هوا[o]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کيا[p]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۸ اور نامور سلطانين کو جان سے مارا[q]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۱۹ اموريوں کے بادشاه سيحون کو[r]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو[s]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي: ۲۱ اور اُن کي سرزمين کو ميراث کر ديا[t]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي: ۲۲ اپنے بندے اِسرائيل کي ميراث؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، همارے پستي کي حالت ميں، ياد فرمايا[u]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ که اُسکي رحمت ابد تک هي۔ ۲۵ اُسي کا، جو هر جان‌دار کو روزي ديتا هي[x]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔ ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هي۔

## ۱۳۷ زبور

۱ يهوديوں کي وفاداري جب قيد ميں هوئے۔ اِس بيان ميں، که ۷ بني ادوم اور بابل پر لعنت کرتا۔

بابل کي نهروں پر وهاں هم بيٹهے، اور صيهون کو ياد کرکے روئے۔ ۲ هم نے اپني بربطيں بيد کے درختوں ميں، جو اُس کے بيچ ميں تهے، ٹانگ ديں۔ ۳ کيونکه وهاں اُنهوں نے، جو هميں اسير کرکے لے گئے تهے، هم سے درخواست کي، که هم گيت گاويں؛ اور وے، جو همارے ستانے والے تهے، چاهتے تهے که هم خوشي منائيں، يه کهکے، که صيهون کے گيتوں ميں سے همارے ليئے ايک گيت گاؤ۔ ۴ هم کيونکر اجنبي کي سرزمين ميں خداوند کے گيت گاويں؟ ۵ اي يروسلم، اگر ميں تجهه کو بهول جاؤں، تو ميرا دهنا هاته اپنا هنر بهولے۔ ۶ اگر ميں تجهه کو ياد نه رکهوں، اور اگر ميں يروسلم کو اپني اول خوشي سے زيادهتر عزيز نه جانوں، تو ميري زبان تالو سے لگ جائے[y]۔ ۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت ميں[z]، يروسلم کے دن کو ياد کر، که اُنهوں نے کها، اُسے ‖برباد کرو؛ اُسے بيخ و بن سے برباد کرو۔ ۸ اي بابل کي بيٹي، جو †غارتگر هي[a]، مبارک وه جو تجهه سے اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کيا، اِنتقام ليوے۔ ۹ مبارک وه، جو تيرے لڑکوں کو پکڑکے ‡پتهروں پر پٹک ديوے[b]۔

## ۱۳۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا، که اُس کا کلام حق تها۔ ۴ وه آگے سے خبر ديتا، که زمين کے سلاطين خدا کي ثنا کرينگے۔ ۷ وه اپنا اِعتقاد جو خدا پر رکهتا تها ظاهر کرتا۔

(حاشیہ:) ۵۷۰ کے قريب۔ ‖ عبراني ميں، ننگا کرو۔ † يا، برباد هوا چاهتي۔ ‡ عبراني ميں، چٹان۔

داؤد کا زبور

ميں اپنے سارے دل سے تيري ستايش کرونگا؛ الهوں کے آگے ميں تيري ثناخواني کرونگا[a]. ۲ ميں تيري مقدس هيکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تيرے نام کي ستايش کرونگا، تيري رحمت کے سبب، اور تيري سچائي کے سبب؛ که تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زياده بڑهايا[d]. ۳ جس دن ميں نے پکارا، تو نے ميري سني، اور ميري روح کو همت ديکے قوي کيا. ۴ اي خداوند، زمين کے سب بادشاه تيرے منهه کے کلام سنکے تيري ستايش کرينگے[e]. ۵ هاں، وے خداوند کي راهوں ميں گائينگے، که خداوند کا جلال بڑا هي. ۶ اِس ليئے که خداوند بلند هي[f]، اور پستوں پر توجه کرتا هي[g]، اور مغروروں کو دور سے پهچانتا هي. ۷ هرچند ميں آفتوں کے درميان چلتا پهرتا هوں، پر تو مجهے زنده کريگا[h]، تو ميرے دشمنوں کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائيگا، اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائيگا. ۸ خداوند ميرے ليئے کام کو انجام ديگا[i]، اي خداوند، تيري رحمت ابد تک هي؛ اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر[j].

## ۱۳۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا اِس لحاظ سے که وه همه‌دان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتوں کا بيان، ۱۹ وه شريروں کو دهمکي ديتا، ۲۳ وه دعا مانگتا که خلوص دلي اُس کي هو جاوے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور

اي خداوند، تو مجهے جانچتا، اور پهچانتا هي[a]. ۲ تو ميرا بيٹهنا اور ميرا اُٹهنا جانتا هي[b]؛ تو ميرے انديشے کو دور سے دريافت کرتا هي[c]. ۳ تو ميرا چلنا، اور ميرا ليٹنا خوب جانتا هي[d]، بلکه تو ميري ساري روشوں سے واقف هي. ۴ که ديکهه، ميري زبان پر کوئي ايسي بات نهيں، که جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاه نهيں[e]. ۵ تو آگے پيچهے ميرا گهيرنيوالا هي، اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي. ۶ ايسا عرفان ميرے ليئے نهايت عجوبه هي؛ يهه بلند هي، ميں اُس کے تئيں نهيں پهنچ سکتا[f]. ۷ تيري روح سے ميں کدهر جاؤں، اور تيري حضوري سے ميں کهاں بهاگوں[g]؟ ۸ اگر ميں آسمان کے اوپر چڑه جاؤں، تو تو وهاں هي[h]؛ اگر ميں پاتال ميں اپنا بستر بچهاؤں، تو ديکهه، تو وهاں بهي هي[i]. ۹ اگر صبح کے پنکهه ليکے ميں سمندر کي انتها ميں جا رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تيرا هاتهه مجهے لے چليگا، اور تيرا دهنا هاتهه مجهے سمبهاليگا. ۱۱ اگر ميں کهوں، که تاريکي تو مجهے چهپا ليگي؛ تب رات ميرے گرد روشني هو جائيگي. ۱۲ يقيناً تاريکي تيرے سامهنے تيرگي نهيں پيدا کرتي[k]؛ پر رات دن کي مانند روشن هي؛ تاريکي اور روشني دونوں ايکساں هيں. ۱۳ که تو ميرے گردوں کو ||اپنے قبضے ميں رکهتا هي؛ ميري ما کے پيٹ ميں تو نے مجهه پر سايه کيا[l]. ۱۴ ميں تيري ستايش هي کرتا رهونگا؛ کيونکه ميں دهشتناک طور سے عجيب و غريب بنا هوں: تيرے کام حيرت‌افزا هيں؛ اِسکا ميرے جي کو بڑا يقين هي. ۱۵ جب که ميں پردے ميں بنايا جاتا تها، اور زمين کے اسفل ميں منقوش هوتا تها، تو ميرے جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m]. ۱۶ تيري آنکهوں نے ميرے بےترتيب مادّه کو ديکها؛ اور تيرے دفتر ميں يے سب چيزيں تحرير کي گئيں، اور اُن کے دنوں کا حال بهي که کب بنينگي، جب هنوز اُن ميں سے کوئي نه تهي. ۱۷ اي خدا، تيرے انديشے ميرے حق ميں کيا هي قيمتي هيں[n]؛ اُنکي کل جمع کيا هي بڑي هي. ۱۸ ميں اُنهيں کيا گنوں؟ وے تو شمار ميں ريت سے زياده هيں؛

[a] زبور ۱۱۱ : ۱. [b] ۱ سلا ۸ : ۲۹، ۳۰. زبور ۵ : ۷. [c] زبور ۲۸ : ۲. [d] يسع ۴۲ : ۲۱. [e] زبور ۱۰۲ : ۱۵، ۲۲. [f] زبور ۱۱۳ : ۵، ۶. يسع ۵۷ : ۱۵. [g] دانيـ ۴ : ۳۴. يعقو ۴ : ۶. ۱ پطر ۵ : ۵. [h] زبور ۲۳ : ۳، ۴. [i] زبور ۵۷ : ۲. فلپ ۱ : ۶. [j] ديکهو ايوب ۱۰ : ۳، ۸ اور ۱۴ : ۱۵.

[a] زبور ۱۷ : ۳. يرم ۱۲ : ۳. [b] ۲ سلا ۱۹ : ۲۷. [c] متي ۹ : ۴. يوحن ۲ : ۲۴، ۲۵. [d] ايوب ۳۱ : ۴. [e] عبر ۴ : ۱۳. [f] ايوب ۴۲ : ۳. زبور ۴۰ : ۵ اور ۱۳۱ : ۱. [g] يرم ۲۳ : ۲۳، ۲۴. يون ۱ : ۳. [h] عمو ۹ : ۲، ۳، ۴. [i] ايوب ۲۶ : ۶. امث ۱۵ : ۱۱. [k] ايوب ۳۴ : ۲۲. دان ۲ : ۲۲. عبر ۴ : ۱۳. || يا، تنا رکها هي. [l] ايوب ۱۰ : ۱۱. [m] ايوب ۱۰ : ۸، ۹. واعظ ۱۱ : ۵. [n] زبور ۴۰ : ۵.

جب میں جاگتا هوں، تو پهر بهي تیرے ساتهه هوں۔ ۱۹ اي خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا؛ پس، اي خونیو، میرے پاس سے دور هو جاؤ۔ ۲۰ کیونکه وے تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے هیں؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں۔ ۲۱ اي خداوند، کیا میں اُن کا کینه نهیں رکهتا، جو تیرا کینه رکهتے هیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف هوکے اُٹهتے هیں، بیزار نهیں؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینه رکهتا هوں؛ میں اُنهیں اپنے دشمنوں میں گنتا هوں۔ ۲۳ اي خدا، مجهے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجهے آزما، اور میرے اندیشوں کو پهچان۔ ۲۴ دیکهه، کیا مجهه میں کوئي دردانگیز عادت هي، که نهیں؛ اور مجهه کو ابدي راه میں چلا۔

## ۱۴۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که سلامتي اور دوسروں کے هاتهوں سے بچ جاوے۔ ۸ وه چاهتا که اُن کو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر اُس کي راستي سے خاطرجمعي پاتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

اي خداوند، شریر انسان سے مجهه کو رهائي دے؛ ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکهه؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے هیں؛ وے هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے هیں۔ ۳ سانپوں کي مانند وے اپني زبانیں تیز کرتے؛ اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هي۔ سلاه۔ ۴ اي خداوند، شریر کے هاتهه سے مجهے بچا؛ ظالم انسان سے مجهے محفوظ رکهه؛ کیونکه وے اِس فکر میں هیں، که میرے قدموں کو گرا دیویں۔ ۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسیاں طیار کي هیں؛ اُنهوں نے راه گذر میں جال بچهایا هي؛ اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں۔ سلاه۔ ۶ میں نے خداوند سے کها، تو میرا خدا هي؛ اي خداوند، میري مناجات کي آواز سن۔ ۷ اي یهوواه خداوند، اي میري نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا۔ ۸ اي خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پهنچنے نه دے، تاکه وے سر نه اُٹهاویں۔ سلاه۔ ۹ اور جتنوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هي، ایسا کر، که اُن کے هونٹهوں کي زیانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے۔ ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں؛ وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا، اور گڑهوں میں گرا دیگا، که وے پهر اُٹهه نه سکیں۔ ۱۱ بدزبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا؛ ستمگر انسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا۔ ۱۲ مجهه کو یقین هي، که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا، اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ ۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے۔

## ۱۴۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که اُس کي عرض منظور هووے، ۳ که اُس کا دل سچا هو، ۷ اور اُس کي جان سارے پهندوں سے بچي رهے۔

داؤد کا زبور۔

اي خداوند، میں تجهے پکارتا هوں؛ میري طرف جلد آ؛ جب میں تجهے پکاروں، تب میري آواز پر کان دهر۔ ۲ که میري دعا تیرے حضور بخور کي طرح پهنچائي جاوے؛ اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا شام کي قرباني کي مانند هو۔ ۳ اي خداوند، میرے منهه پر نگهبان بٹها؛ میرے هونٹهوں کے دروازوں کي درباني کر۔ ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے نه دے، که وه بدکاروں میں شامل هوکے بدکاري نه کرے؛ اور مجهے اُن کے مزه‌دار کهانوں میں سے کچهه کهانے نه دے۔ ۵ صادق مجهه کو مارے، وه مهرباني هي؛ وه مجهے تنبیه دے؛ یهه میرے سر کا روغن هي؛

اگرچہ دوبارہ بھي کرے، ميرا سر اُس سے اِنکار نہ کريگا؛ پر ميري دعا اُنکي بدکاريوں کے برعکس کي جائيگي۔ ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چھتي پائي[k]، اور اُس وقت اُنہوں نے ميري باتيں سنيں، کہ وے ميٹھي تھيں۔ ۷ ھماري ھڈیاں قبر کے منہ ميں[l] يوں بکھر گئيں، جيسے کہ لکڑي ھوتي، جب کوئي اُسے زمين پر چيرے اور کاٹے۔ ۸ ليکن، اي يہوواہ خداوند، ميري آنکھيں تيري طرف ھيں[k]؛ ميرا توکل تجھ پر ھي؛ تو ميري جان کو مت اُنڈيل۔ ۹ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے ميرے ليئے بچھايا[l]، اور بدکارونکے جالوں سے۔ ۱۰ خبيث اپنے دام ميں ايک ساتھ پھنس جاويں[m]، جسوقت کہ ميں اُس طرف نکل جاؤں۔

[k] ۱ سمو ۲۴: ۱
[l] ۲ قرن ۱: ۹
[k] ۲ توا ۲۰: ۱۲
زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۳: ۱، ۲
[l] زبور ۱۱۹: ۱۱۰ اور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۲: ۳
[m] زبور ۳۵: ۸

## ۱۴۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اِقرار کرتا کہ اُس کي ساري مصيبتوں کے درميان اُس کي تسلي خدا کے نام ليتے اور منت کرنے سے ھوتي تھي۔

||مشکيل داؤد*: ايک دعا، جس وقت وہ مغارے ميں تھا**۔

ميں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا، ميں اپني آواز ھي سے خداوند سے منت کرتا ھوں۔ ۲ ميں اپني فرياد اُس کے حضور ميں کھول کے کرتا؛ اور اپنا دکھ درد اُس کے آگے بيان کرتا[a]۔ ۳ جس وقت ميرا جي اُداس ھي[b]، تب تو ميري روش جانتا۔ جس راہ کہ ميں چلتا ھوں، اُنہوں نے چھپکے اُس ميں ميرے ليئے پھندا لگايا ھي[c]۔ ۴ ميں نے اپنے دھنے ھاتھ نگاہ کي، اور ديکھا، پر کوئي نہ پايا، جو مجھے پہچانتا ھو[d]؛ مجھے کہيں پناہ نہ رھي؛ کوئي ميري جان کا حال پوچھتا نہيں۔ ۵ اي خداوند، ميں تيرے آگے چلايا؛ اور ميں نے کہا، تو ميري پناہ ھي[e]، اور ||زندگي کي سرزمين ميں[f] ميرا بخرا تو ھي[g]۔ ۶ ميري سن لے؛ کيونکہ ميں بہت ضعيف ھو

|| يا، داؤد کا زبور تعليم دينے کے ليئے۔
* زبور ۵۷ سرنامہ۔
** ۱ سمو ۲۲: ۱ اور ۲۴: ۳
[a] زبور ۱۰۲۔ سرنامہ
[b] زبور ۱۴۳: ۴
[c] زبور ۱۴۰: ۵
[d] زبور ۶۹: ۲۰ اور ۳۱: ۱۱ اور ۸۸: ۱۸
[e] زبور ۴۶: ۱ اور ۹۱: ۲
|| عبراني ميں زندوں کے ملک۔
[f] زبور ۲۷: ۱۳
[g] زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ نوحہ ۳: ۲۴

گيا ھوں[h]؛ مجھ کو اُن سے، جو ميرے پيچھے پڑے ھيں، چھڑا لے، کہ وے مجھ سے زورآور ھيں۔ ۷ ميري روح کو قيد سے رھائي بخش، تاکہ تيرے نام کي ستايش ھووے؛ صادق لوگ ميرے آس پاس جمع ھونگے[i]، جب کہ تو مجھ پر اِحسان کريگا[k]۔

[h] زبور ۱۱۶: ۶
[i] زبور ۳۴: ۲
[k] زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷

## ۱۴۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہرباني سے اُس کا اِنصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکايت کرتا۔ ۵ اپنا ايمان بڑھانا دھيان کرتا ھي اور دعا مانگتا ھي۔ ۷ وہ فضل مانگتا۔ ۹ پھر رھائي مانگتا۔ ۱۰ پھر چاھتا کہ اُسے مقدس کيا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ھلاک کيئے جاويں۔

زبور داؤد۔

اي خداوند، ميري دعا سن، ميري منتوں پر کان رکھ؛ اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے ميرا جواب دے[a]۔ ۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت ميں نہ لا[b]، کيونکہ کوئي اِنسان جيتا جي تيرے حضور راستباز ٹھہر نہيں سکتا[c]۔ ۳ کہ دشمن ميري جان کے پيچھے پڑا ھي؛ اُس نے ميري زندگي کو خاک پر پائمال کيا؛ اُس نے مجھ کو اُن کي مانند، جو مدت سے مر گئے ھيں، تاريکي ميں بٹھايا ھي۔ ۴ اِس ليئے ميرا جي مجھ ميں اُداس ھو گيا ھي[d]؛ ميرا دل ميرے بيچ ميں اُجڑ گيا ھي۔ ۵ ميں اگلے دنوں کو ياد کرتا ھوں[e]؛ ميں تيرے سارے کاموں کو سوچتا ھوں؛ ميں تيري دستکاري پر غور کرتا ھوں۔ ۶ ميں اپنے ھاتھ تيري طرف بڑھاتا ھوں[f]؛ ميري روح ||خوشک زمين کي مانند تيري پياسي ھي[g]۔ سلاہ۔ ۷ اي خداوند، جلد ميري سن؛ ميري روح تمام ھونے پر ھي؛ مجھ سے منہ نہ موڑ، نہيں تو ميں اُن کي مانند ھو جاؤنگا، جو گڑھے ميں گرتے ھيں[h]۔ ۸ مجھ کو صبح کے وقت[i] اپني شفقت کي آواز سنا؛ کيونکہ ميرا توکل تجھ پر ھي؛ اپني راہ کہ

[a] زبور ۳۱: ۱
[b] ايوب ۱۴: ۳
[c] خر ۳۴: ۷ ايوب ۴: ۱۷ اور ۹: ۲ اور ۲۵: ۴ اور ۱۳۰: ۳ واعظ ۷: ۲۰ روم ۳: ۲۰ گلت ۲: ۱۶
[d] زبور ۷۷: ۳ اور ۱۴۲: ۳
[e] زبور ۷۷: ۵، ۱۰، ۱۱
[f] زبور ۸۸: ۹
|| عبراني ميں ماندہ۔
[g] زبور ۶۳: ۱
[h] زبور ۲۸: ۱ اور ۸۸: ۴
[i] ديکھو زبور ۴۶: ۵

جس ميں ميں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کيونکه ميں اپني روح کو تيري طرف اُٹھاتا هوں[l]۔ ۹ اى خداوند، مجھ کو ميرے دشمنوں سے رهائي دے؛ که ميں تيرے پاس پناه ليتا هوں۔ ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کيونکه تو هي تو ميرا خدا هى؛ تيري نيک روح[n] مجھے الراستي کے ملک ميں[o] لے چلے۔ ۱۱ اى خداوند، مجھ کو اپنے نام کے ليئے زنده کر[p]؛ اپني صداقت کے ليئے ميري جان مصيبت سے چھڑا۔ ۱۲ اور اپني رحمت سے ميرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو ميرے جي کو دکھه ديتے هيں، نابود کر؛ کيونکه ميں تيرا بنده هوں[r]۔

## ۱۴۴ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کو مبارک کہتا که اُس نے اُس [illegible] ۳ [illegible] آدم [illegible] ۵ وه خدا سے دعا مانگتا که اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے هاتھه سے چھڑاوے۔ ۹ وه خدا سے اقرار کرتا که ميں تيري ستايش کرونگا۔ ۱۱ وه منت کرتا که ساري رعيت کي خوشحالي هو۔

### داؤد کا زبور۔

خداوند، ميري چٹان، مبارک هو، جو ميرے هاتھوں کو جنگ کرنا، اور ميري اُنگليوں کو لڑنا سکھلاتا[a]۔ ۲ ميرا شفقت کرنيوالا اور ميرا گڑهه، اور ميرا اُونچا برج، اور ميرا چھڑانيوالا، ميري سپر، اور وه جس پر ميرا توکل هى، جو ميرے تلے ميرے لوگوں کو مغلوب کرتا هى[b]۔ ۳ اى خداوند، اِنسان کيا هى، که تو اُسے ياد فرماوے؟ اور آدمزاد کون هى، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو ابطالى کي مانند هى[d]، اور اُس کي زندگي ايک گذرتے هوئے سايه کي مانند[e]۔ ۵ اى خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پهاڑوں کو چھو، تو اُن سے دهوئں اُٹھينگے[g]۔ ۶ بجلي گرا، اور اُنهيں تتر بتر کر؛ اپنے تير چلا اور اُنهيں گھبرا دے[h]۔ ۷ اُوپر سے اپنے هاتھه پھيلا اور مجھے رهائي دے؛ مجھے بهت پانيوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] هاتھه سے چھڑا لے[l]۔ ۸ جن کے منهه سے واهي باتيں نکلتي هيں[m]، اور اُن کا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هى۔ ۹ اى خدا، ميں تيرے ليئے ايک نيا گيت گاؤنگا[n]؛ ميں دس تار کا بين بجاکے تيري ثناخواني کرونگا۔ ۱۰ تو هي هى، جو شاهوں کو نجات بخشتا هى، اور اپنے بندے داؤد کو بري تيغ سے بچاتا هى[o]۔ ۱۱ مجھه کو اجنبي اولاد کے هاتھوں سے چھڑا لے، اور رهائي بخش، جنهوں کے منهه سے واهي کلام نکلتا هى، اور جنهوں کا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هى[p]۔ ۱۲ تا که همارے بيٹے اپني جواني ميں پودهوں کي مانند[q]، اور هماري بيٹياں زاويه کي کھمبوں کي مانند هوويں، جو محل کے انداز سے خوش تراش هوں؛ ۱۳ تا که همارے مخزن مالامال هوويں، جن ميں سے هر قسم کي چيز ميسر هووے، اور هماري بھيڑيں هزاروں لاکھوں هماري گليوں ميں جنيں؛ ۱۴ اور همارے بيل موٹے تازے هوں؛ اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هووے، اور نه نکل جانے کي؛ اور که همارے بازاروں ميں کسي طرح کي نالش نه هو۔ ۱۵ مبارک هى وه گروه، جس کا يهه حال هو؛ مبارک هى وه گروه، جس کا خدا خداوند هى[r]۔

## ۱۴۵ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مهرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دينيوالي رحمت کے واسطے۔

### داؤد کا ثناے زبور[a]۔

اى خدا، ميرے بادشاه، ميں تيري بڑائي کرونگا؛ اور ميں ابدالاباد تيرے نام کو مبارک کهونگا۔ ۲ ميں هر روز تجھے مبارک کهونگا؛ اور ميں ابدالاباد تيرے نام کي ستايش کرونگا۔ ۳ خداوند

بزرگ هی، اور وه نهايت ستايش کے لايق هی[b]؛ اور اُسکي بزرگي تحقيق کرنے سے باهر هی[c]. ۴ هر ايک پشت دوسري پشت سے تيرے کاموںکي ستايش کريگي[d]، اور تيري قدرتوں کا بيان کريگي. ۵ ميں تيري جناب کي جليل عزت پر اور تيرے عجايب کاموں پر ||دهيان کرونگا. ۶ اور لوگ تيرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کريں؛ ميں تيري بزرگي کا بيان کرونگا. ۷ وے تيرے بڑے احسان کا بهت سا ذکر کرينگے، اور تيري صداقت کے گيت گائينگے. ۸ خداوند مهربان اور رحيم هی؛ غصه کرنے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هی[e]. ۹ خداوند سب کے ليئے بهلا هی[f]؛ اور اُس کي رحمتيں اُسکے سارے صنعتوں پر هيں. ۱۰ اى خداوند، تيري ساري دستکارياں تيري ثناخواني کرتي هيں[g]؛ اور تيرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کهتے. ۱۱ وے تيري سلطنت کے جلال کا بيان کرتے، اور تيري قدرت کا چرچا کرتے؛ ۱۲ تا که آدمي‌زادوں پر اُسکي قدرتيں، اور اُسکي سلطنت کي جليل شوکتيں ظاهر کريں. ۱۳ تيري بادشاهت ||ابدي بادشاهت هی[h]، اور تيري حکومت پشت در پشت قايم رهتي. ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هيں، تهامتا هی؛ اور اُن سب کو، جو نهڑ گئے هيں، اُٹها کهڑا کرتا هی[i]. ۱۵ سب کي آنکهيں تجهپر لگي هيں[k]؛ تو اُنهيں وقت پر اُنکي روزي ديتا هی[l]. ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هی، اور هر ايک جاندار کا پيٹ بهرتا هی[m]. ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں ميں صادق هی، اور اپنے سب کاموں ميں ||رحيم هی. ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هيں، نزديک هی[n]؛ اُن سب سے، جو سچائي سے[o] اُس کو پکارتے هيں. ۱۹ وه اُن لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هيں، پوري کريگا؛ وهي اُن کي فرياد سنيگا، اور اُنهيں بچايگا. ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هيں، حفاظت کرتا هی[p]؛ ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا. ۲۱ ميرا منهه خداوند کي ستايش کا مضمون کهيگا؛ هاں، هر ايک بشر ابدالاباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کها کرے.

[b] زبور ۹۶: ۴ اور ۱۴۷: ۵ — [c] ايوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ — ||يا، اُن کا چرچا کرونگا. — [d] يسع ۳۸: ۱۹ — [e] خر ۳۴: ۶، ۷ — [f] گن ۱۴: ۱۸ — زبور ۸۶: ۵، ۱۵ اور ۱۰۳: ۸ — [g] زبور ۱۰۰: ۵ نحوم ۱: ۷ — زبور ۱۹: ۱ — || عبراني ميں سارے زمانوں کي هی. — [h] زبور ۱۴۶: ۱۰ — ۱ تمط ۱: ۱۷ — [i] زبور ۱۴۶: ۸ — [k] زبور ۱۰۴: ۲۷ — [l] زبور ۱۳۶: ۲۵ — [m] زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۷: ۹ — || يا، مقدس. — [n] إستـ ۴: ۷ — [o] يوحـ ۴: ۲۴ — [p] زبور ۳۱: ۲۳ اور ۹۷: ۱۰

## زبور ۱۴۶

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که ميں سدا خدا کي ستايش کرونگا. ۳ وه نصيحت ديتا که کوئي آدمي انسان پر تکيه نه کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ايسي هی، که وهي بهلا اِس لايق هی، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهيں.

||خداوند کي ستايش کرو. اى ميري جان، خداوند کي ستايش کر[a]. ۲ ميں جب تک جيتا رهونگا، خداوند کي ستايش کرونگا[b]؛ ميں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا. ۳ اميروں پر، آدمي‌زادے پر توکل نه کرو[c]؛ که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هی، وه اپني مٹي ميں پهر جاتا هی[d]؛ اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هيں[e]. ۵ مبارک هی وه[f]، جس کي کمک يعقوب کا خدا هی، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هی؛ ۶ جس نے آسمان بنايا، اور زمين اور دريا، اور سب جو کچهه که اُن ميں هی[g]؛ جو هميشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هی؛ ۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی[h]، اور بهوکهوں کو روٹي ديتا هی[i]؛ خداوند اسيروں کو چهڑاتا هی[k]. ۸ خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هی[l]؛ خداوند اُنهيں، جو نهڑ گئے هيں، سيدها کهڑا کرتا هی[m]؛ خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هی. ۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هی[n]؛

|| عبراني ميں، حلالوياه. — [a] حزق ۱۰۳: ۱ — [b] زبور ۱۰۴: ۳۳ — [c] زبور ۱۱۸: ۸، ۹ يسع ۲: ۲۲ — [d] زبور ۱۰۴: ۲۹ واعظ ۱۲: ۷ — [e] يسع ۲: ۲۲ — [f] ديکهو قر ۲: ۹ — زبور ۱۴۴: ۱۵ — يرم ۱۷: ۷ — [g] پيد ۱: ۱ مکاش ۱۴: ۷ — [h] زبور ۱۰۳: ۶ — [i] زبور ۱۰۷: ۹ — [k] زبور ۶۸: ۶ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴ — [l] متي ۹: ۳۰ يوحـ ۹: ۷، ۳۲ — [m] زبور ۱۴۵: ۱۴ اور ۱۴۷: ۶ لوقا ۱۳: ۱۳ — [n] إستـ ۱۰: ۱۸ زبور ۶۸: ۵

وہ يتيموں اور بيووں کو سنبھالتا هی؛ ليکن شريروں کي راہ کو اونچا نيچا کرتا هی°. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا[p]، هاں، تيرا خدا، ای صيهون، پشت در پشت. خداوند کي ستايش کرو॥

## ۱۴۷ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو ابھارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اس ليئے کہ وہ کليسيا پر نگاهداري کرتا: ۴ پھر اس کي قدرت؛ ۶ اور اس کي رحمت کے سبب، ۷ پھر اس کے انتظام کے باعث، پھر ان برکتوں کے ليئے جو بادشاهت پر نازل هوئي تھيں؛ ۱۵ پھر اس اختيار کے واسطے جسے هوا پر اور بدليوں پر رکھا؛ ۱۹ اور پھر ان انعاموں کے ليئے جو کليسيا کو عنايت هوئے تھے۔

||خداوند کي ستايش کرو: کہ همارے خدا کي ثناخواني کرنا بھلا هی[a]؛ اِس ليئے کہ وہ دل عزيز هی[b]، ستايش کرنا شايستہ هی[c]. ۲ خداوند يروسلم کو تعمير کرتا هی[d]؛ وہ اِسرائيلي بچھڑے هوؤں کو جمع کرتا هی[e]. ۳ وہ شکستہدلوں کا علاج کرتا هی[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا هی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا هی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا هی. ۵ همارا خداوند بزرگ هی[h]، اور بڑا قادر هی[i]؛ اُسکا فهم بيان سے باهر هی[k]. ۶ خداوند حليموں کو سنبھالتا هی، پر شريروں کو زمين پر پٹک ديتا هی[l]. ۷ جواب ميں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گيت گاؤ، بربط بجا کے همارے خدا کي ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا پردہ ڈالتا هی؛ جو زمين کے ليئے مينہ طيار کرتا هی؛ جو پهاڑوں پر گھاس اُگاتا هی[m]؛ ۹ جو بهيموں کو روزي ديتا هی، اور کوؤں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے هيں[n]. ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشي نهيں، اور مرد کي پنڈليوں سے رضا نهيں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں، اور اُن سے، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار هيں، رضا هی. ۱۲ اي يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛ ای صيهون، اپنے خدا کي ستايش کر. ۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجھے †ستھرے سے ستھرے گيهوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا هی[r]؛ اُس کا کلام نهايت تيزرو هی[s]. ۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا هی[t]؛ وہ پالا، راکھ کي مانند بکھيرتا هی. ۱۷ وہ اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا هی؛ اُس کي ٹھنڈ کي برداشت کون کر سکتا هی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا هی، اور اُنھيں گلا ديتا هی[u]؛ وہ اپني هوا چلاتا هی، اور پاني بہ جاتے هيں. ۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپني عدالتيں[y] اِسرائيل پر ظاهر کرتا هی. ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک نهيں کيا[z]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

## ۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور ميوے، ۱۱ اور خاص کرکے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں۔

||خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں پر سے[a] اُس کي ستايش کرو. ۲ اي اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش کرو[b]؛ ای اُس کے سب لشکرو، اُسکي ستايش کرو. ۳ ای سورج، اور ای چاند، اُس کي ستايش کرو؛ ای روشن ستارو، تم سب اُس کي ستايش کرو. ۴ ای آسمانوں کے آسمانو[c]، اور ای پانيو جو آسمانوں کے اُوپر هو[d]، اُس کي ستايش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، کہ اُس نے حکم ديا، اور وے موجود هو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدي پايداري بخشي[f]؛ اُس نے ايک تقدير مقرر کي، جو ٹل نهيں سکتي. ۷ ای تنينو[g]، اور ای گهرايو، زمين پر سے خداوند

کي ستايش کرو. ۸ آگ اور اولے، برف اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ھين[h]؛ ۹ پہاڑ اور سارے ٹيلے[i]، ميوہدار درخت اور سارے ديودار؛ ۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاھان زمين، اور ساري اُمتين، اُمرا اور زمين کے سب عدالت کرنيوالے؛ ۱۲ جوان و کنواريان بھي، اور بوڑھے بچون سميت؛ ۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کرين، کہ اُس کا نام اکيلا عاليشان ھی[k]؛ اُسي کا جلال زمين اور آسمان کے اُوپر پہيلا ھی[l]. ۱۴ وھي اپنے لوگون کے سينگ کو[m] بلند کرتا ھی؛ يھي اُس کے پاک لوگون کي، بني اِسرائيل کي، اُس قوم کي جو اُس سے نزديک ھی[n]، شوکت ھی[o]. خداوند کي ستايش کرو.

## ۱۴۹ زبور

اس بيان مين، کہ ۱ نصيحت ديتا کہ خدا کي ستايش کرين، اُس محبت کے سبب جو اُس نے کليسيا سے رکھي تھي، ۵ اور اُس اختيار کے باعث جو کليسيا کو عنايت ھوا تھا.

|| خداوند کي ستايش کرو. خداوند کا ايک نيا گيت گاو[a]، اور اُس کي مدح پاک لوگون کي جماعت مين. ۲ اِسرائيل اپنے بنانيوالے سے[b] شادمان ھووے؛ بني صيھون اپنے بادشاہ کے سبب[c] خوشي کرين. ۳ وے †اُس کے نام کي ستايش کرتے ھوئے ناچين؛ وے طبل اور بربط بجاتے ھوئے اُس کي ثناخواني کرين[d]. ۴ کيونکہ خداوند اپنے لوگون سے خوش ھوتا ھی[e]؛ وہ حليمون کو نجات کي زينت بخشتا ھی[f]. ۵ پاک لوگ اپني بزرگواري پر فخر کرين، اور اپنے بستروں پر پڑے ھوئے بلند آواز سے گايا کرين[g]. ۶ خدا کي ستايشين اُن کي ‡زبان پر ھووين؛ اور ايک دودھاري تلوار[h] اُن کے ھاتھون مين ھو؛ ۷ تاکہ غير اُمتون سے اِنتقام ليوين، اور لوگون کو سزا ديوين؛ ۸ کہ اُن کے بادشاھون کو زنجيرون سے اور اُن کے اميرون کو لوھے کي بيڑيون سے جکڑين؛ ۹ تاکہ اُن پر وہ فتوي جو لکھا ھوا ھی، جاري کرين[i]؛ کہ اُس کے پاک لوگون کي يھي شوکت ھی[k]. خداوند کي ستايش کرو.

## ۱۵۰ زبور

اس بيان مين، کہ ۱ راقم نصيحت ديتا کہ خدا کي ستايش کرين ۳ اور اِس کام مين سب طرح کے ساز اِستعمال کرين.

|| خداوند کي ستايش کرو. اُس کے مقدس مين خدا کي ستايش کرو؛ اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي ستايش کرو. ۲ اُس کي قدرتون کے سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي ستايش کرو؛ ۳ قرنائي پھونکتے ھوئے اُس کي ستايش کرو؛ بين اور بربط بجاتے ھوئے[c] اُس کي ستايش کرو. ۴ طبلہ بجاتے ھوئے[d] اور ||ناچتے ھوئے اُس کي ستايش کرو؛ تاروالے سازون کو[e] اور بانسليون کو بجاتے ھوئے اُس کي ستايش کرو. ۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے اُس کي ستايش کرو؛ خوش آواز جھانجھ بجا بجاکے اُس کي ستايش کرو[f]. ۶ ھر ايک چيز، جو سانس ليتي ھی، خداوند کي ستايش کرے. خداوند کي ستايش کرو.

---

[h] زبور ۱۴۷: ۱۵-۱۸ · [i] يسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۵: ۱۲ · [k] زبور ۸: ۱، يسع ۱۲: ۴ · [l] زبور ۱۱۳: ۴ · [m] زبور ۷۵: ۱۰ · [n] افس ۲: ۱۷ · [o] زبور ۱۴۹: ۹

|| عبراني مين، ھليلوياہ. · [a] زبور ۳۳: ۳، يسع ۴۲: ۱۰ · [b] ديکھو ايوب ۳۵: ۱۰، زبور ۱۰۰: ۳، يسع ۵۴: ۵، ذکر ۹: ۹، متي ۲۱: ۵ · † يا، بانسري سے اُس کے نام کي ستايش کرين. · [d] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۵۰: ۴ · [e] زبور ۳۵: ۲۷ · [f] زبور ۱۳۲: ۱۶

[g] ايوب ۳۵: ۱۰ · ‡ عبراني مين، گلا. · [h] عبر ۴: ۱۲، مکا ۱: ۱۶ · [i] اِست ۷: ۱، ۲ · [k] زبور ۱۴۸: ۱۴

|| عبراني مين، ھليلوياہ. · [a] زبور ۱۴۵: ۵، ۶ · [b] اِست ۳: ۲۴ · [c] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۴۹: ۳ · [d] خروج ۱۵: ۲۰ · يا، بانسري بجاتے ھوئے. · [e] زبور ۳۳: ۲ اور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹، يسع ۳۸: ۲۰ · [f] ۱ تو ۱۵: ۱۶، ۱۹، ۲۸ اور ۱۶: ۵ اور ۲۵: ۱، ۶

# سلیمان کے امثال

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

## ١ باب

١ اُس فایدہ کي بابت جو امثال سے ہوتا. ٧ اِس بیان میں، کہ راقم نصیحت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ١٠ پھر کہ شریر لوگوں کي پھسلاھٹوں سے اپنے تئیں باز رکھیں. ٢٠ دانائي شکایت کرتي کہ لوگ اُسے حقیر جانتے. ٢٤ وہ اپنے حقیر جاننےوالوں کو دھمکي دیتي.

داؤد کے بیٹے بني اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال[a]؛ ٢ دانائي اور تادیب سیکھنے کو، اور تمیز کي باتیں سمجھنے کو؛ ٣ اور عقل کي تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساري راستي بوجھنے کو[b]؛ ٤ اور سادہ لوگوں کو ھوشیاري دینے کے لیئے[c]، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز. ٥ دانا آدمي اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[d]، اور عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا. ٦ کہ مثل، اور مقولہ، اور دانش خرد کي باتوں کو، اور اُن کے معموں کو[e] سمجھے.

٧ خداوند کا خوف †دانش کي اِبتدا ھی[f]؛ لیکن احمق دانائي اور تادیب کو حقیر جانتے ھیں. ٨ اي میرے بیٹے، اپنے باپ کي تربیت کا شنوا ھو، اور اپني ما کي تاکید کو مت ترک کر[g]. ٩ کہ یہہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیري گردن کے لیئے طوق ھیں[h].

١٠ اي میرے بیٹے، اگر گنہکار لوگ تجھے پھسلاویں، تو مت مان[i]. ١١ اگر وے کہیں، آ، ھمارے ساتھہ چل، کہ خونریزي کے لیئے گھات میں لگیں[k]، اور چھپکے ناحق بےگناہ کي کمین میں بیٹھیں؛ ١٢ اور گور کي مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کي طرح، جو گڑھے میں گرتے ھیں[l]، سموچا؛ ١٣ ھم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ھم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ١٤ تو بھي ھم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا، ھم سب کے لیئے ایک ھي تھیلي ھوگي.

١٥ تو، اي میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھہ مت چل[m]، بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ[n]. ١٦ کیونکہ اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے ھیں، اور خونریزي کے لیئے جلدي کرتے ھیں[o]. ١٧ یقیناً جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث ھی. ١٨ وے تو اپني ھي خونریزي کے لیئے گھات میں لگے ھیں؛ وے چھپکے اپني ھي کمین میں بیٹھتے. ١٩ ھر ایک جو ناحق زردوست ھی، اُس کي روشیں ایسي ھي ھیں[p]؛ کہ وے اُس کے مالکوں کي جان کو لے لیتے ھیں.

٢٠ دانائي سڑک پر ھوکے بلاتي ھی؛ وہ بازاروں میں آواز سناتي ھی[q]: ٢١ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ھوتے ھیں، پکارتي ھی، اور شہر کے پھاٹکوں کي ڈیوڑھیوں پر کلام کرتي ھی: ٢٢ اي سادہ لوگو، تم کب تک سادگي کو دوست رکھوگے، اور کب تک ٹھٹھیباز اپني ٹھٹھیبازي پر مائل رھینگے، اور جاھل علم سے کینہ رکھینگے؟ ٢٣ تم میري تنبیہہ پر متوجہ ھو؛ دیکھو، میں اپني روح تم پر ڈالونگا[r]؛ اور میں اپني باتیں تمھیں سمجھاؤنگا.

٢٤ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ مانا؛ میں نے اپنا ھاتھہ لمبا کیا، پر کوئي متوجہ نہ ھوا[s]؛ ٢٥ بلکہ تم نے میري ساري مصلحتوں کو ناچیز جانا[t]، اور میري سرزنش کي قدر نہ کي: ٢٦ تو میں بھي تمھاري پریشاني پر ھنسونگا[u]، اور جب تم پر دھشت غالب ھوگي، تو میں ٹھٹھے مارونگا؛ ٢٧ جس وقت تمھاري دھشت آندھي کي مانند تم پر آویگي[x]، اور تمھاري آفت گردباد کي طرح تم تک

[a] ١ سلا ٤: ٣٢. امثا ١٠: ١. اور ٢٥: ١. واعظ ١٢: ٩.
‖ عبراني میں، راستیاں.
[b] امثا ٢: ٩.
[c] امثا ٩: ٤.
[d] امثا ٩: ٩.
[e] زبور ٧٨: ٢.
† یا دانش میں اول چیز ھی.
[f] ایوب ٢٨: ٢٨. زبور ١١١: ١٠. امثا ٩: ١٠. واعظ ١٢: ١٣.
[g] امثا ٤: ١. اور ٦: ٢٠.
[h] امثا ٣: ٢٢.
[i] پید ٣٩: ٧، وغیرہ. زبور ١: ١. افس ٥: ١١.
[k] یرم ٥: ٢٦.
[l] زبور ٢٨: ١. اور ١٤٣: ٧.
[m] زبور ١: ١. امثا ٤: ١٤.
[n] زبور ١١٩: ١٠١.
[o] یسع ٥٩: ٧. روم ٣: ١٥.
[p] امثا ١٥: ٢٧. ١ تمطا ٦: ١٠.
[q] امثا ٨: ١، وغیرہ. اور ٩: ٣. یوحـ ٧: ٣٧.
[r] یوایل ٢: ٢٨.
[s] یسع ٦٥: ١٢. اور ٦٦: ٤. یرم ٧: ١٣. ذکر ٧: ١١.
[t] زبور ١٠٧: ١١. ٣٠ آیت. لوقا ٧: ٣٠.
[u] زبور ٢: ٤.
[x] امثا ١٠: ٢٤.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پہنچیگي؛ اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑیگي: ۲۸ تب وے مجھ کو پکارینگے، پر میں جواب نه دونگا[y]؛ وے سویرے مجھ کو ڈھونڈھینگے، پر مجھے نه پاوینگے: ۲۹ کیونکه اُنھوں نے دانش کا کینه رکھا[z]، اور خداوند کے خوف کو اِختیار نه کیا[a]: ۳۰ اُنھوں نے میري مصلحت کو منظور نه کیا؛ بلکه اُنھوں نے میري ساري سرزنش کو حقیر جانا[b]: ۳۱ سو وے اپني هي راه کے میوے کھاوینگے[c]، اور اپني هي مصلحتوں سے سیر هووینگے. ۳۲ که جاهلوں کي برگشتگي اُنھیں قتل کریگي، اور احمقوں کي کامیابي، اُنھیں جان سے ماریگي. ۳۳ لیکن وه، جو میري سنتا هی، اِطمینان سے سکونت کریگا[d]، اور بلا کے خوف سے محفوظ رهیگا[e].

## ۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعده کرتي، که دینداري کي نعمت تم کو ملیگي؛ ۱۰ اور شریروں کي صحبت سے محفوظ رہوگے؛ ۲۰ اور نیک راهوں میں هدایت پاؤگے.

اى میرے بیٹے، اگر تو میري باتوں کو قبول کریگا؛ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دهر رکھیگا[a]؛ ۲ ایسے که تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دھرے، اور فہمید سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ هاں، اگر تو عقلمندي کے لیئے پکاریگا، اور فہمید کے لیئے اپني آواز اُٹھاویگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو یوں ڈھونڈھیگا، جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے هیں؛ اور یوں اُس کي تلاش کریگا، جسطرح گنج نہاني کي تلاش کرتے هیں[b]: ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا، اور خدا کي شناسائي کو پاویگا. ۶ کیونکه خداوند دانائي بخشتا هی[c]؛ اُس کے منھ سے دانش اور فہم نکلتي هی. ۷ وه راستکاروں کے لیئے ||سلامتي کو رکھ چھوڑتا هی؛ وه اُن کے لیئے، جن کي روش کامل هی، ایک سپر هی[d]؛ ۸ که عدالت کے رستوں کا محافظ هو، اور

[y] ایوب ۲۷: ۹، اور ۳۵: ۱۲، یسع ۱: ۱۵، یرم ۱۱: ۱۱، اور ۱۴: ۱۲، حزق ۸: ۱۸، میکه ۳: ۴، ذکر ۷: ۱۳، یعق ۴: ۳ [z] ایوب ۲۱: ۱۴، ۲۲ آیت [a] ایوب ۱۱۹: ۱۲۳ [b] ۲۵ آیت [c] زبور ۸۱: ۱۱ [d] ایوب ۴: ۸، امث ۱۴: ۱۴، اور ۲۲: ۸، یسع ۳: ۱۱، یرم ۶: ۱۹ [e] زبور ۲۵: ۱۲، ۱۳ [f] زبور ۱۱۲: ۷

[a] امث ۴: ۲۱، اور ۷: ۱ [b] امث ۳: ۱۴، متي ۱۳: ۴۴ [c] ۱ سلا ۳: ۹، ۱۲، یعق ۱: ۵ || یا، حکمت. [d] زبور ۸۴: ۱۱، امث ۳۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اپنے پاک لوگوں کي راه کا نگهبان[e]. ۹ تب هي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور هر ایک نیک روش کو سمجھیگا.

۱۰ جس وقت دانائي تیرے دل میں داخل هوگي، اور دانش تیرے جي کو پیاري لگیگي: ۱۱ اُس وقت اِمتیاز تیري نگهباني کریگي[f]، اور فہمید تیري حافظ هوگي؛ ۱۲ تا که تجھے شریر کي راه سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراهي کي باتیں کرتا هی، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راهوں کو ترک کرتے هیں، تا که تاریکي کي راهوں میں چلیں[g]؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هیں[h]، اور شریروں کي گمراهي سے خرمي کرتے هیں[i]؛ ۱۵ جن کي روشیں ٹیڑھي هیں، اور وے اپني راهوں میں کجرو هیں[k]؛ ۱۶ تا که تو بیگانه عورت سے[l] بچا رهے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے پھسلاتي هی[m]؛ ۱۷ جو اپني جواني کے خاوند کو[n] ترک کر دیتي هی، اور اپنے خدا کے عهد کو بھلا دیتي هی. ۱۸ کیونکه اُس کا گھر موت کي طرف جھکا هوا هی[o]، اور اُسکي راهیں مردوں کي طرف جاتي هیں. ۱۹ سب جو که اُس کي طرف جاتے، پھر نهیں لوٹتے؛ وے زندگاني کي راهوں کو پھر نهیں پکڑتے.

۲۰ تا که تو بھلے لوگوں کي راه پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو ایئے رهے. ۲۱ کیونکه سیدھے لوگ ملک میں بسینگے، اور صاف دل لوگ اُس میں باقي رهینگے[p]؛ ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے[q]، اور بے ایمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ راقم نصیحت دیتا، که فرمانبرداري کریں، ۵ پھر که اِیمان لاویں، ۷ پھر که اپنے سے اِنکار کریں، ۹ پھر که خدا کي بندگي میں سرگرمي کریں، ۱۱ اور پھر که صبر کریں. ۱۳ دانائي حقیقي دولت هی. ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل هوتا. ۲۱ فوائد جو اُس کي طرف سے هوتے. ۲۷ راقم نصیحت دیتا، که خیرات دیں،

[e] ۱ سمو ۲: ۹، زبور ۶۶: ۹ [f] امث ۶: ۲۲ [g] یوح ۳: ۱۹، ۲۰ [h] امث ۱۰: ۲۳، یرم ۱۱: ۱۵ [i] روم ۱: ۳۲ [k] زبور ۱۲۵: ۵ [l] امث ۵: ۲۰ [m] امث ۵: ۳، اور ۶: ۲۴، اور ۷: ۵ [n] دیکھو ملا ۲: ۱۴، ۱۵ [o] امث ۷: ۲۷ [p] زبور ۳۷: ۲۹ [q] ایوب ۱۸: ۱۷، زبور ۳۷: ۲۸، اور ۱۰۴: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

میں مستعد رهیں، ۳۰ پهر لڑائي ... ۳۱ اور قناعت کریں۔ ۳۳ شریروں کا برعکس حال۔

ای میرے بیٹے، میري شریعت کو فراموش نہ کر؛ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے[a]، ۲ کہ وے عمر کي درازي، اور پیري، اور سلامتي[b] تجھ کو بخشینگے۔ ۳ ایسا مت کر، کہ رحمت اور صداقت تجھ کو ترک کریں؛ بلکہ اُن کو تو اپني گردن پر باندھ[c]، اور اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ رکھہ[d]؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ھوکے نعمت اور بڑي قدر پاویگا[e]۔

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر[f]، اور اپني سمجھہ پر تکیہ مت کر[g]۔ ۶ اپني ساري راھوں میں اُس کا اِقرار کر[h]، اور وہ تیري رھنمائي کریگا[i]۔ ۷ اپني نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان[k]؛ خداوند سے ڈر، اور بدي سے باز رہ[l]۔ ۸ یہہ تیري ناف کے لیئے صحت، اور تیري ھڈیوں کے لیئے تراوت ھوگي[m]۔ ۹ اپنے مال سے، اور اپني ھر قسم کي افزایش کے پہلے پہلوں سے خداوند کي تعظیم کر[n]؛ ۱۰ تو تیرے امبارخانے کثرت پیداوار سے معمور ھووینگے[o]، اور تیرے کولھو نئي مي سے چھلک جائینگے۔

۱۱ ای میرے بیٹے، خداوند کي تنبیہ کو حقیر مت جان[p]، اور اُسکي تادیب سے بیزار مت ھو۔ ۱۲ کیونکہ خداوند جس کو پیار کرتا ھي، اُس کو تنبیہ دیتا ھي، جس طرح باپ اُس بیٹے کو، کہ جس سے وہ خوش ھي[q]۔

۱۳ کیا ھي مبارک ھي وہ اِنسان، جس نے دانائي کو پایا ھي؛ اور وہ آدمي، جس نے عقلمندي کو حاصل کیا[r]۔ ۱۴ کیونکہ اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري سے، اور اُس کا حاصل چوکھے سونے سے بہتر ھي[s]۔ ۱۵ کہ وہ لعلوں سے زیادہ بیش قیمت ھي؛ اور ساري چیزیں، جن کي خواھش تو رکھہ سکتا ھي، اُس کے برابر نہیں[t]۔ ۱۶ عمر کي درازي اُسکے دھنے ھاتھہ میں ھي؛ اور اُسکے بائیں ھاتھہ میں دولت اور عزت ھیں[u]۔ ۱۷ اُسکي راھیں خوشي کي راھیں ھیں، اور اُس کي ساري روشیں سلامتي کي ھیں[x]۔ ۱۸ وہ اُن کے لیئے، جو اُسے پکڑے رھتے ھیں، زندگاني کا درخت ھي[y]؛ خوش حال ھي وہ جو اُسے لیئے رکھتا ھي۔

۱۹ خداوند نے دانائي سے زمین کي بنیاد کي، اور عقلمندي سے آسمان آراستہ کیا[z]۔ ۲۰ اُس کي دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں[a]، اور آسمان سے اوس کي بوندیں ٹپکیں[b]۔

۲۱ ای میرے بیٹے، اُن کو اپني آنکھوں سے اوجھل مت ھونے دے؛ بلکہ عقلمندي اور تمیز کو نگاہ رکھہ۔ ۲۲ سو وے تیري جان کے لیئے حیات، اور تیري گردن کے لیئے رونق ھونگي[c]۔ ۲۳ تب تو اپني راھوں میں سلامتي سے چلیگا، اور تیرا پانو ٹھوکر نہ کھائیگا[d]۔ ۲۴ جس وقت تو لیٹ رھیگا، تو ھراسان نہ ھوویگا، ھاں، تو لیٹ رھیگا، اور تیري نیند میٹھي ھوگي[e]۔ ۲۵ اچانک ھول سے، اور شریروں کے طوفان سے، جب کہ وہ آتے[f]، مت گھبرا۔ ۲۶ کہ خداوند تیرے اِعتماد کا باعث ھوگا، اور تیرے پانوں کا حافظ، تاکہ وہ قید نہ ھووے۔

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ||مستحق ھیں، اُسے باز مت رکھہ[g]، جس وقت کہ تیرے ھاتھہ میں ایسا کرنے کا اِختیار ھو۔ ۲۸ جب تیرے پاس ھو، تو اپنے ھمسایہ کو یہہ مت کہہ، جا، اور پھر آ، کہ میں کل دونگا[h]۔ ۲۹ اپنے ھمسایہ پر بدي کا منصوبہ مت باندھ؛ جس حال کہ وہ بےفکر ھوکے تیرے پاس رھتا ھي۔ ۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جھگڑا مت کر، جس حال میں کہ اُس نے تجھہ سے کچھہ بدي نہیں کي۔ ۳۱ ظالم پر حسد نہ کر[k]، اور اُس کي راھوں میں سے کسي کو پسند نہ کر؛ ۳۲ کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت

|| عبراني میں، مالک۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ھی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ھی[l]۔

۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ھی[m]؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ھی[n]۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ھی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ھی[o]۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث ھووینگے، پر جاھلوں کی ترقی شرمندگی ھوگی۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداری سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کی تربیت کی تھی، ۵ تاکہ وہ دانائی کی باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کی راہ سے کنارہ کرے۔ ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں۔ ۲۳ اور اپنی تقدیس کے پیرو رھیں۔

اَی لڑکو، باپ کی تعلیم سنو[a]، اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو، ۲ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ھوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپنی ما کے سامھنے لاڈلا اِکلوتا[b] تھا۔ ۴ اُس نے بھی مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا[c]؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[d]۔ ۵ تو دانائی حاصل کر، اور عقلمندی حاصل کر[e]، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منھہ کی باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیری حمایت کریگی؛ اُس سے محبت رکھہ[f]، وہ تیری نگھبان ھوگی۔ ۷ دانائی اول چیز ھی[g]؛ سو تو دانائی حاصل کر، اور اپنی سب حاصلات کے ساتھہ فہمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکی بزرگی کر، وہ تجھے بڑھاویگی[h]؛ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی[i]، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگی۔ ۱۰ اَی میرے بیٹے، سن، اور میری باتیں مان؛ تب تیری عمر کے برس بہت سے ھونگے[k]۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ھی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگھہ میں نہ ھونگے[l]؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا[m]۔ ۱۳ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھہ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھہ، کہ وہ تیری زندگانی ھی۔

۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ھو، اور خبیثوں کے راستے میں مت جا[n]۔ ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاری نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں[o]؛ اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں، اُن کی نیند اُن سے جاتی رھتی۔ ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے ھیں، اور اندھیر کی مے پیتے ھیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کی روش[p] اُس چمکنےوالے نیر کی مانند ھی، جو پورے دن تک روشن ھوتا چلا جاتا ھی[q]۔ ۱۹ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ھی[r]؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ھیں، نہیں جانتے۔

۲۰ اَی میرے بیٹے، میری باتوں پر دھیان رکھہ، اور میرے کلام پر کان دھر۔ ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غایب نہ ھونے دے[s]، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھہ چھوڑ[t]۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے ھیں، زندگانی، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت ھیں[u]۔

۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر، کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ھیں۔ ۲۴ منھہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں۔ ۲۶ اپنے پانوں کی روش کو غور کر؛ سو تیری ساری راھیں ثابت ھو جاوینگی۔ ۲۷ نہ دھنے ھاتھہ کو مڑ،

[l] زبور ۲۵: ۱۴
[m] احبار ۲۶: ۱۴ وغیرہ زبور ۳۷: ۲۲ ذکر ۵: ۴ ملا ۲: ۲
[n] زبور ۱: ۳
[o] یعقو ۴: ۶ ۱ پطر ۵: ۵
[a] زبور ۳۴: ۱۱ امثا ۱: ۸
[b] ۱ توا ۲۹: ۱
[c] ۱ توا ۲۸: ۹ افس ۶: ۴
[d] امثا ۷: ۲
[e] امثا ۲: ۲، ۳
[f] ۲ تسا ۲: ۱۰
[g] متی ۱۳: ۴۴ لوقا ۱۰: ۴۲
[h] ۱ سمو ۲: ۳۰
[i] امثا ۱: ۹ اور ۳: ۲۲
[k] امثا ۳: ۲
[l] زبور ۱۸: ۳۶
[m] زبور ۹۱: ۱۱، ۱۲
[n] زبور ۱: ۱ امثا ۱: ۱۰، ۱۵
[o] زبور ۳۶: ۴ یسعیا ۵۷: ۲۰
[p] متی ۵: ۱۴، ۱۵
[q] فلپ ۲: ۱۵
[r] ۲ سمو ۲۳: ۴ ۱ سمو ۲: ۹ ایوب ۱۸: ۵، ۶ یسعیا ۵۹: ۹، ۱۰ یرمیا ۲۳: ۱۲ یوحنا ۱۲: ۳۵
[s] امثا ۳: ۳، ۲۱
[t] امثا ۲: ۱
[u] امثا ۳: ۸ اور ۱۲: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور نه بائیں کو مڑ؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پھیر″.

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو آگاہ کرتا، که دانائي کي تعلیم هي لگاکے سنیں. ۳ رنڈیبازي اور عیاشي کے بد انجام ظاهر کرتا. ۱۵ وه نصیحت دیتا که اپني هي ایک جورو رکھکے اُس کے ساتھه پاک وضع سے گذران کریں. ۲۲ شریروں کے گناه خود اُن کو گرفتار کرینگے.

ای میرے بیٹے، میري دانائي پر دھیان رکھه، اور میري فہمید کي طرف اپنے کان دھر؛ ۲ تاکه تو اِمتیاز پر نگاه رکھے، اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں″.

۳ کیونکه بیگانه عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا رہتا هي، اور اُس کا تالو تیل سے زیاده چکنا هي″؛ ۴ پر اُس کا انجام ناگدونے کي مانند کڑوا هي″، اور دودھاري تلوار کي مانند تیز هي″. ۵ اُسکے پانو موت تک نیچے اُترتے هیں″؛ اُس کے قدم جہنم کو پہنچے هوئے هیں. ۶ تا نه هو، که تو زندگي کي راه کو دھیان کرنے لگے، اُس کي راهیں ہیر پھیر کي هوئي هیں: سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا. ۷ پس، ای لڑکو، میري سنو، اور میرے منہه کي باتوں سے کنارہ نه کرو. ۸ اپنا راسته اُس سے دور بنا رکھو، اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نه جاؤ: ۹ تا نه هووے، که تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بےرحموں کو دے: ۱۰ نه هووے، که بیگانے لوگ تیري اقوت سے سیر هوویں، اور تیري ساري کمائي اجنبي کے گھر میں صرف هو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا هو جاویگا، نوحه کریگا، ۱۲ اور تو کہیگا، افسوس، میں نے تادیب سے کیوں کینه رکھا″، اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا″؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نه مانا، اور اُن کي طرف، جو مجھے تربیت کرتے تھے، اپنا کان نه جھکایا! ۱۴ قریب تھا، که میں جماعت اور مجلس کے درمیان هر ایک قسم کي بدي کروں.

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور اپني هي باولي میں سے بہتا پاني: ۱۶ تو تیرے چشمے باهر پھیلینگے، اور گلیوں میں تیرے پاني کي نہریں. ۱۷ تو هي اکیلا اُن کا مالک هو، اور کوئي بیگانه تیرا شریک نه هو. ۱۸ تیرے چشمے میں برکت هو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتھه″ خوش‌وقت رہ. ۱۹ وه عشق‌انگیز غزال اور دلپسند آهو تیري هي″؛ اُس کي چھاتیوں سے هر وقت محظوظ هو، اور اُس کي محبت سے همیشه فریفته رہ. ۲۰ اور، ای میرے بیٹے، تو کس لیئے بیگانه عورت سے″ فریفته، اور اجنبي سے همکنار هوگا؟ ۲۱ که اِنسان کي راهیں خداوند کي آنکھوں کے سامھنے هیں، اور وه اُس کي ساري روشوں کو جانچتا هي″.

۲۲ شریر کي بدکاریاں اُسي کو پکڑ لینگي، اور وه اپنے هي گناه کي رسیوں سے جکڑا جائیگا″. ۲۳ وه بے تربیت پائے مر جائیگا″؛ اور اپني جہالت کي شدت میں بھٹکتا پھریگا.

## ۶ باب

۱ ضامن هونے کي بابت. ۶ کاهلي کي بابت. ۱۲ زیانکاري کي بابت. ۱۶ اِس بیان میں، که سات چیزوں سے خدا کو نفرت هي. ۲۰ فرمانبرداروں پر برکتیں جو هوتیں. ۲۴ زناکاري سے زیان جو هوتا.

ای میرے بیٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن هوا، اور اگر تو نے کسي بیگانے سے شرط کا هاتھه مارا″: ۲ تو تو اپنے هي منہه کي باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے هي منہه کے سخن سے پکڑا گیا. ۳ ای میرے بیٹے، اب یہه کر، اور اپنے تئیں بچا، جب که تو اپنے دوست کے هاتھه میں گرفتار هوا هي؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بھائي کي منت سماجت کر. ۴ اپني آنکھیں نیند کے سپرد مت کر، نه اپني پلکیں اونگھه کے″. ۵ اپنے تئیں غزال کي طرح صیاد کے

حواشي: ۲ اِمثا ۷: ۲۳؛ اور ۲۸: ۱۴؛ یشو ۱: ۷؛ یسعا ۱: ۱۶؛ روم ۱۲: ۹ — ۳ ملا ۲: ۷ — ۳ اِمثا ۲: ۱۶؛ اور ۶: ۲۴؛ زبور ۵۵: ۲۱ — واعظ ۷: ۲۶ — عبر ۴: ۱۲ — اِمثا ۷: ۲۷ — ۹ یا، دولت — اِمثا ۱: ۲۹ — اِمثا ۱: ۲۵؛ اور ۱۲: ۱ — ۱۸ ملا ۲: ۱۴ — ۱۹ دیکھو غزل ۴: ۵؛ اور ۲: ۵؛ اور ۲: ۳ — ۲۰ اِمثا ۲: ۱۶؛ اور ۷: ۵ — ۲۱ ۲ تواریخ ۱۶: ۹؛ ایوب ۳۱: ۴؛ اور ۳۴: ۲۱؛ اِمثا ۱۵: ۳؛ یرم ۱۶: ۱۷؛ اور ۳۲: ۱۹؛ هوسیع ۷: ۲؛ عبر ۴: ۱۳ — ۲۲ زبور ۹: ۱۵ — ۲۳ ایوب ۴: ۲۱؛ اور ۳۶: ۱۲ — ۶: ۱ اِمثا ۱۱: ۱۵؛ اور ۱۷: ۱۸؛ اور ۲۰: ۱۶؛ اور ۲۲: ۲۶؛ اور ۲۷: ۱۳ — ۴ زبور ۱۳۲: ۴

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے ہاتھ سے بچا

٦ ای کاہل آدمي، چیونٹي کے پاس جا[a]؛ اُس کي روشیں دیکھہ، اور دانش حاصل کر۔ ٧ کہ وہ، باوجودیکہ اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نہیں، ٨ گرمي کے موسم میں اپنے لیئے خورش طیار کرتي هی، اور دروَ کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هی۔ ٩ ای کاہل آدمي، تو کب تک سوبا کریگا؟ تو کب اپني نیند سے اُٹہیگا؟ ١٠ تہوڑا سونا، اور تہوڑا اُونگہنا، اور تہوڑا هاتہوں کو نیند کے لیئے سمیٹ لینا[d]؛ ١١ سو تیري مفلسي مسافر کي طرح آ پہنچیگي، اور تیري محتاجي هتهیار بند مرد کي طرح[e]۔

١٢ ||ناکارہ آدمي اور شریر اِنسان منہہ کي کجروي میں چلتا هی۔ ١٣ وہ اپني آنکہیں مارتا هی[f]؛ وہ اپنے پانوں سے باتیں کرتا هی؛ وہ اپني اُنگلیوں سے تعلیم دیتا هی۔ ١٤ کجرویاں اُس کے دل میں هیں؛ وہ سدا زیانکاري کے منصوبے باندهتا هی[g]؛ وہ جهگڑے برپا کرتا هی[h]۔ ١٥ سو اُس پر ناگہاني هلاکت آویگي؛ وہ ایک بہ ایک ایسي شکست کہاویگا[i]، کہ جس کا علاج نہ ملیگا[k]۔

١٦ خداوند اِن چهہ چیزوں کا کینہ رکہتا هی، هاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هی: ١٧ اُونچي آنکہیں[l]، جهوٹهي زبان[m]، اور وے هاتہ جو بیگناہ کا خون کرتے[n]، ١٨ دل جو برے منصوبے باندهتا هی[o]، پانوں جو جلد برائي کے لیئے دوڑتے هیں[p]، ١٩ جهوٹها گواہ، جو جهوٹہ بولتا هی[q]، اور وہ جو بهائیوں کے درمیان جهگڑے برپا کرتا هی[r]۔

٢٠ ای میرے بیٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکید کو مت چهوڑ[s]۔ ٢١ اُنہیں سدا اپنے دل پر باندهہ رکہہ، اور اُنہیں اپني گردن پر گانٹہہ لگا[t]۔ ٢٢ کہ جب تو کہیں جائیگا، تو وہ تیرا رهبر هوگا[u]؛ اور جب تو سوئیگا، تو وہ تیري نگہباني کریگي[x]؛ اور جب تو جاگیگا، تو وہ تجهہ سے باتیں کریگي۔ ٢٣ کہ حکم جو هی، چراغ هی؛ اور تاکید جو هی، نور هی[y]؛ اور تربیت کي تنبیہیں جو هیں، زندگي کي راهیں هیں، ٢٤ کہ تجهے بري عورت سے محفوظ رکہیں، اور بیگانہ عورت کي زبان کي چاپلوسي سے[z]۔ ٢٥ اپنے دل میں اُس کے حسن کي رغبت مت رکہہ[a]؛ ایسا نہ کر، کہ وہ تجهہ کو اپني پلکوں سے پکڑے۔ ٢٦ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک هي گردہ روٹي کي نوبت هوتي[b]؛ اور خصم والي زانیہ، قیمتي جان کا شکار کرتي هی[c]۔ ٢٧ کیا هو سکتا هی، کہ اِنسان اپنے سینے میں آگ لیوے، اور اُس کے کپڑے جل نہ جاویں؟ ٢٨ کیا ممکن هی، کہ کوئي جلتے هوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نہ جلیں؟ ٢٩ ایسا هي هی وہ، جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هی؛ جو کوئي اُسے چهوتا هی، سو بیگناہ نہیں رہ سکتا۔ ٣٠ لوگ چور کو، جو کہ بهوکہا هوکے اپنا نفس بهرنے کو چوري کرے، حقیر نہیں جانتے هیں؛ ٣١ پر اگر وہ کبهو پکڑا جاوے، تو سات گنا دیئگا[d]؛ بلکہ وہ اپنے گهر کا سارا مال ادا کریگا۔ ٣٢ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هی، کم عقل هی[e]؛ جو یہہ کرتا هی، اپني جان کو هلاک کرتا هی۔ ٣٣ وہ زخم اور ذلت پاویگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نہ جائیگي۔ ٣٤ کہ غیرت سے مرد کو غضب هوتا هی؛ سو وہ اِنتقام کے دن هرگز ترس نہ کهائیگا۔ ٣٥ وہ ||کسي طرح کا فدیہ منظور نہ کریگا؛ وہ هرگز راضي نہ هوگا، اگرچہ تیرے طرف سے بہت سے اِنعام دیئے جاویں۔

a ایوب ١٢:٧ — d امثہ ٢٤:٣٣، ٣٤ — e امثہ ١٠:٤ اور ١٣:٤ اور ٢٠:٤ — || عبراني میں، بلیعال کا آدمي۔ — f ایوب ١٥:١٢ زبور ٣٥:١٩ امثہ ١٠:١٠ — g میکہ ٢:١ — h ١٩ آیت — i یرم ١٩:١١ — k ٢ توا ٣٦:١٦ — l زبور ١٨:٢٧ ور ١٠١:٥ — m زبور ١٢٠:٢، ٣ — n یسع ١:١٥ — o پید ٦:٥ — p یسع ٥٩:٧ روم ٣:١٥ — q زبور ٢٧:١٢ امثہ ١٩:٥، ٩ — r ١٤ آیت — s امثہ ١:٨ افس ٦:١

t امثہ ٣:٣ — u امثہ ٣:٢٣ اور ٢٤ — x امثہ ٢:١١ — y زبور ١٩:٨ اور ١١٩:١٠٥ — z امثہ ٢:١٦ — a متي ٥:٢٨ — b امثہ ٢٩:٣ — c پید ٣٩:١٤ حزقي ١٣:١٨ — d خر ٢٢:١، ٤ — e امثہ ٧:٧ — || عبراني میں، کسي فدیہ کا منہہ نہ دیکہیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

## ۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ معلمان لڑکون کو اُبهارتا که دانائي سے سچي دوستي رکهیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رهیں. ۶ وه ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني هي آنکهون سے دیکها تها، که کیونکر ۱۰ ایک زانیه نے چترائي کرکے اُس کے لئے پهندا لگایا تها. ۲۲ اور وه محض بیوقوف شهوت‌پرستي کرکے اُس میں پهنسا تها. ۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

اي میرے بیٹے، میري باتون کو حفظ کر، اور میرے حکمون کو اپنے پاس چهپا رکهه[a]. ۲ میرے حکمون کو حفظ کر، اور جیتا ره[b]؛ اور میري تاکید کو اپني آنکهون کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو اپني اُنگلیون پر باندهه؛ اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکهه[d]. ۴ دانائي کو کهه، که تو میري بهن هي، اور فهمید کو اپني آشنا جان؛ ۵ تا که وے تجهه کو بیگانه عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني باتون سے تیري چاپلوسي کرتي هي، بچا رکهیں[e].

۶ که میں نے اپنے گهر کے دریچے میں بیٹهے هوئے جهروکهے سے نگاه کي؛ ۷ اور ساده لوحون کے درمیان نظر کي، اور بیٹون میں سے ایک جوان کو، جو عقلمندي میں قاصر تها[f]، دیکها. ۸ اُس گلي میں، جو اُس کے کونے سے نت بیگ تهي، گذرتا تها؛ اور اُس نے اُس کے گهر کي راه لي؛ ۹ گودهولي میں شام کو، شب کي اندهیري میں آدهي رات کو[g]: ۱۰ اور دیکهو، که وهان ایک عورت، جو دل کي چتري تهي، فاحشه کے بهیس میں اُسے ملي. ۱۱ وه غوغائي اور خودسر هي[h]؛ اُس کے پانو اپنے گهر میں نهیں ٹههرتے[i]؛ ۱۲ چنانچه اب وه گهر کے باهر هي؛ پهر اب وه بازارون میں هي، اور کونے کونے کمین میں لگي هي. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس کي چهپیان لیں، اور ڈهیٹهي نظر کرکے اُس سے کها، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے مجهه پر فرض تهے؛ آج کے دن میں نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے میں تیري ملاقات کو باهر نکلکے سویرے تیرے مکهڑے کو بڑي تلاش سے ڈهونڈهتي تهي؛ سو میں نے تجهے پایا. ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشون، اور مصر کے دهاري دار کتان[k] کو بچهایا هي. ۱۷ میں نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني کے عطر سے، خوشبو کیا هي. ۱۸ آ، ملکے صبح تک محبت سے مست هوویں؛ آ، باهم عشق‌بازي سے جي بهلاویں. ۱۹ که میرا خصم تو گهر میں نهیں؛ اُس نے دور کا سفر کیا هي: ۲۰ وه تهیلا نقد کا اپنے هاتهه میں لے گیا هي؛ اور وه چاند رات کو گهر آویگا. ۲۱ غرض اُس نے اپني دلکش گفتگو کي بهت باتون سے اُس کو بهکایا[l]، اور اپنے لبون کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراه کیا. ۲۲ وه یکا یک اُس کے پیچهے هو لیا، جیسے که بیل ذبح هونے کو، اور جیسے که کوئي زنجیر پهنے هوئے، بیوقوفون کي سزا پانے کو جاتا. ۲۳ یهان تک که برچهي اُس کے جگر کے پار هو گئي، اُس مرغ کي مانند، جو دام کي طرف جلد جاتا هي، اور نهیں جانتا، که وهان اُس کي جان جائیگي[n].

۲۴ سو اب، اي بیٹو، میري سنو، اور میرے منهه کي باتون پر دهیان رکهو. ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راهون پر مائل هونے نه دے؛ بهٹککر اُس کي راهگذرون میں مت جا. ۲۶ که اُس نے بهتون کو گهایل کرکے گرا دیا هي؛ هان، اُس نے بهت سے بهادرون کو قتل کیا هي[o]. ۲۷ اُسکا گهر پاتال کي راهیں هي، جو موت کے اندروني مکانون میں پهنچاتي هیں[p].

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانائي که پکارکر منادي کرتي؛ ۶ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي نصیحت، ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اِقتدار، ۱۸ اُس کي دولت، ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش کرنا اِس لیئے مناسب هي که اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل هوتي.

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

کيا دانائي نهيں پکارتي[a]؟ اور کيا فهميد بلند آواز نهيں کرتي؟ ۲ وه سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر، اور چو راهوں کے چبوترے پر، کهڑي هوتي هي. ۳ وه پهاٹکوں کے نزديک، شهر کے مدخل پر، جهاں سے دروازوں ميں داخل هوتے هيں چلاتي هي، ۴ که اي آدميو، ميں تمهيں بلاتي هوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز اُٹهاتي هوں؛ ۵ اي بيوقوفو، خرد کو سمجهو؛ اور اي جاهلو، تم سمجهنيوالا دل پيدا کرو. ۶ سنو، که ميں لطيف مضمون کهتي هوں[b]؛ اور ميرے لبوں سے، جب وے کهلتے هيں، تو سچي باتيں نکلتي هيں. ۷ که ميرا منه سچ سچ کهتا هي، اور ميرے لبوں کو شرارت سے نفرت هي. ۸ ميرے منه کي ساري باتيں صداقت سے هيں؛ اُن ميں کچه تيڑها ترچها نهيں. ۹ وے سب اُس کے نزديک، جو دانش رکهتا هي سيدهي هيں؛ اور اُن کے خيال ميں جو حقيقت شناس هيں، راست هيں. ۱۰ ميري تربيت کو قبول کرو، نه روپے کو؛ اور معرفت کو چوکهے سونے سے زياده پسند کرو. ۱۱ که دانائي ||لعلوں سے بهي بهتر هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا کي جاتي هي، اُس کے برابر هو نهيں سکتيں[c]. ۱۲ ميں، جو دانائي هوں، هوشياري کے ساته رهتي هوں، اور علم کے منصوبے مجه هي سے ايجاد هوتے هيں. ۱۳ خداوند کا خوف يهه هي، که انسان بدي سے کينه رکهے[d]؛ غرور، اور شيخي، اور بدراهي[e]، اور منه کي کجروي سے[f] ميں کينه رکهتي هوں. ۱۴ مصلحت اور سيدهي تدبير ميري هي؛ ميں هي دانش هوں، اور قوت ميري هي هي[g]. ۱۵ شاهان ميرے سبب سے سلطنت کرتے هيں، اور سلاطين انصاف سے فيصله کرتے هيں[h]. ۱۶ ميرے باعث سے والي، اور امير، اور زمين کے سارے منصف حکومت کرتے هيں. ۱۷ ميں اُن پر عاشق هوں، جو مجه پر عاشق هيں[i]؛ اور وے، جو مجه کو سويرے ڈهونڈهتے هيں، مجه کو پاوينگے[k]. ۱۸ دولت اور عزت ميرے ساته هيں[l]؛ هاں، وه دولت جو پايدار هي، اور صداقت. ۱۹ ميرا پهل سونے سے، هاں، چوکهے سونے سے، اور ميرا حاصل خالص چاندي سے بهتر هي[m]. ۲۰ ميں صداقت کي راه ميں اور عدالت کي راهگذروں کے درميان چلتي هوں؛ ۲۱ تاکه ميں اُن کو، جو مجهسے پيار کرتے هيں، اچهے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن کے خزانے بهر دوں. ۲۲ خداوند ||اپنے انتظام کے شروع ميں مجهے رکهتا تها، اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے[n]. ۲۳ ميں ازل سے مقرر هوئي، زمين کي پيدايش کي ابتدا سے پهلے[o]. ۲۴ ميں اُس وقت پيدا هوئي، جب که گهراو نه تهے، اور چشموں کے مکان پاني سے بهرے نه تهے. ۲۵ ميں پهاڑوں کے قائم کيئے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے پيدا هوئي[p]؛ ۲۶ هنوز اُس نے نه زمين بنائي تهي، نه ميدان، بلکه دنيا کا پهلا ڈهيلا بهي نهيں. ۲۷ ميں اُس وقت تهي، جب که اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دايرا کهينچا؛ ۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس نے گهراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹههرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر نه جائيں[q]؛ جس وقت اُسنے زمين کي نيويں ڈاليں[r]؛ ۳۰ اُس وقت ميں پرورده کي مانند اُس کے ساته تهي[s]؛ اور ميں روز روز اُس کي خوشنودي تهي، اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تهي[t]. ۳۱ ميں اُس کي زمين کي آباد اطراف ميں شادي کرتي تهي، اور ميري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے هوئي[u]. ۳۲ سو اب، اي فرزندو، ميري

[a] امثـ ۱ : ۲۰؛ اور ۹ : ۳
[b] امثـ ۲۲ : ۲۰
|| يا، موتيوں سے.
[c] ايوب ۲۸ : ۱۵، وغيره؛ زبور ۱۹ : ۱۰؛ اور ۱۱۹ : ۱۲۷
[d] امثـ ۳ : ۷؛ اور ۱۶ : ۶
[e] امثـ ۱۶ : ۱۲
[f] امثـ ۴ : ۲۴
[g] واعظ ۷ : ۱۹
[h] دان ۲ : ۲۱؛ روم ۱۳ : ۱

[i] ۱ سمو ۲ : ۳۰؛ زبور ۹۱ : ۱۴؛ يوحـ ۱۴ : ۲۱
[k] يعقـ ۱ : ۵
[l] امثـ ۳ : ۱۶؛ متي ۶ : ۳۳
[m] امثـ ۳ : ۱۴؛ ۱۰ آيت
|| عبراني ميں، اپني راه کے.
[n] امثـ ۳ : ۱۹؛ يوحـ ۱ : ۱
[o] زبور ۲ : ۶
[p] ايوب ۱۵ : ۷، ۸
[q] پيد ۱ : ۹، ۱۰؛ ايوب ۳۸ : ۱۰، ۱۱؛ زبور ۳۳ : ۷؛ اور ۱۰۴ : ۹؛ يرم ۵ : ۲۲
[r] ايوب ۳۸ : ۴
[s] يوحـ ۱ : ۱، ۲، ۱۸
[t] متي ۳ : ۱۷؛ قلس ۱ : ۱۳
[u] زبور ۱۶ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکه وے، جو میري راہوں کو حفظ کرتے ہیں، نیکبخت ہیں[z]. ۳۳ تربیت کو سنو، که تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نہ کرو. ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میري سنتا ہی، اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہی، اور میرے دروازوں کي چوکھٹوں پر اِنتظار کرتا رہتا ہی[a]. ۳۵ کیونکه جو مجھ کو پاتا ہی، سو زندگي کو پاتا ہی؛ اور وہ خداوند کي طرف سے فضل حاصل کریگا[b]. ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ہی، سو اپني جان سے بدي کرتا ہی[c]؛ وے سب، جو مجھ سے کینہ رکھتے ہیں، موت کو پیار کرتے ہیں.

## ۹ باب

اِس باب میں، که ۱ دانائي کا جشن، ۴ اور اُس کي تعلیم، ۱۳ حماقت والي کي عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراہي جو اُس کے سبب سے ہوتي.

دانائي نے اپنے لیئے گھر بنایا ہی[a]، اُس نے اپنے سات ستون تراشے ہیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہی[b]؛ اُس نے اپني مَی کو ملایا ہی[c]؛ اُس نے اپني میز کو چنا ہی. ۳ اُس نے اپني سہیلیوں کو بھیجا ہی[d]؛ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کي چوٹیوں پر[e] پکارتي ہی[f]، ۴ جو کوئي بیوقوف ہو، اِدھر آوے[g]؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي ہی، وہ کہتي ہی، ۵ چلے آؤ، اور میري روٹیوں میں سے کھاؤ، اور اُس مَی میں سے، جسے میں نے ملایا ہی، پیو[h]. ۶ جاہلوں کي صحبت چھوڑ دے، اور زندہ ہو، اور دانش کي راہ پر چلے چل. ۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا ہی، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا ہی؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا ہی، آپ ہي چوٹ پاتا ہی. ۸ ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ مت کر، نہ ہو که وہ تیرا کینہ رکھے[i]؛ دانشمند کو تنبیہ کر، که وہ تجھے پیار کریگا[k]. ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، که وہ زیادہ دانائي حاصل کریگا؛ صادق کو سکھلا، که وہ علم میں زیادہ ترقي کریگا[l]. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع ہی، اور قدوس کي پہچان فہمید ہی[m]. ۱۱ که میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے، اور تیري زندگاني کے برس بہت ہو جائینگے[n]. ۱۲ اگر تو دانا ہوگا، تو تیري دانائي تیرے ہي لیئے ہوگي[o]، اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہی، تو تو آپ ہي اُس کي سزا کا بوجھ اُٹھائیگا.

۱۳ بیوقوف عورت غوغائي ہوتي ہی[p]؛ وہ احمق ہی، اور کچھ نہیں جانتي. ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر[q] پیڑھي پر بیٹھتي ہی، ۱۵ که مسافروں کو جو اپني سیدھي راہ چلے جاتے ہیں، بلاوے: ۱۶ که جو کوئي سادہ لوح ہی، اِدھر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالي ہی، وہ اُس کو کہتي ہی[r]، ۱۷ چوري کے پاني میں شیریني ہی[s]؛ اور وہ روٹي، جو چھپکے کھائي جاوے، بڑي مزہ‌دار ہی. ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، که وہاں مردے ہیں[t]؛ اُس کے سارے مہمان جہنم کي تہ‌ہ میں ہیں.

## ۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ اِن بابوں میں سے دسویں باب سے لیکے چھبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کي بابت چند مثلیں مندرج ہیں جن سے روشن ہوتا که کون بُرا اور کون بھلا ہی.

سلیمان کي مثلیں. دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی، پر بے‌دانش فرزند اپني ما کا بار خاطر ہوتا ہی[a]. ۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے[b]، پر صداقت موت سے نجات دیتي ہی[c]. ۳ خداوند صادقوں کي جان کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا[d]؛ پر وہ شریروں کو اُن کي شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا. ۴ وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہی، کنگال ہو جاویگا[e]، پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہی[f]. ۵ جو گرمي کے موسم میں اِکٹھا کرتا ہی، وہ دانشور بیٹا ہی: پر وہ، جو درو کے وقت سو رہتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هي، ایک بیتا هي، جو رسوائي کا باعث هي. ٦ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منهه کو ظلم چهپا دیگا. ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا. ۸ وہ، جس کا دل عاقل هي، حکم مانیگا؛ پر کپّي بیوقوف گر پڑیگا. ۹ وہ جو راستي سے چلتا هي، سلامتي سے جاتا هي؛ پر وہ، جو اُلتي راہ جاتا هي، مشهور کیا جائیگا. ۱۰ وہ جو آنکهیں مٹکاتا هي، غمگین کرتا هي؛ اور کپّي بیوقوف گر پڑیگا. ۱۱ صادق کا منهه زندگي کا چشمہ هي؛ پر ظلم شریروں کا منهه ڈهانپ لیگا. ۱۲ کینہوري جهگڑا برپا کرتي هي؛ پر محبت سارے گناهوں کو ڈهانپ دیتي هي. ۱۳ وہ جو صاحب فهم هي، اُس کے لبوں کے اندر خرد هي، پر وہ، جو بےخرد هي، اُس کي پیٹهه کے لیئے لٹهه هي. ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراهم کرتے هیں؛ پر جاهل کا منهه هلاکت سے نزدیک هي. ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شهر هي؛ کنگالوں کي هلاکت اُن کي تنگدستي هي. ۱٦ صادق کي کمائي زندگاني کے لیئے هي، پر خبیثوں کا پهل گناہ کے لیئے هي. ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هي، وہ زندگاني کي راہ پر هي؛ پر وہ جو تنبیہ سے بهاگتا هي، گمراہ هوتا هي. ۱۸ وہ، جو جهوتهے هونٹهوں سے کینہ چهپاتا هي، اور وہ، جو تهمت کرتا هي، بیوقوف هي. ۱۹ کلام کي کثرت میں کچهه نہ کچهه گناہ هوگا؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هي، دانا هي. ۲۰ صادق کي زبان چوکهي چاندي هي؛ شریروں کا دل کم قیمت هي. ۲۱ صادقوں کے هونٹهہ بهتوں کو کهلاتے هیں، لیکن جاهل لوگ ‖ بےدانش سے مرتے هیں. ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هي، اور وہ اُس پر کچهه مشقت نہ بڑهاتا. ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هي؛ پر وہ، جو دانشمند هي، اُس کے لیئے عقل هوگي. ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا. ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هي، اُسي طرح شریر باقي نہ رهیگا؛ لیکن صادق جو هي ایک ابدي بنیاد هي. ۲٦ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دهواں آنکهوں کے لیئے هي، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هي، جو اُسے بهیجتے هیں. ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هي؛ پر شریروں † کي زندگي گهٹتي جاتي هي. ۲۸ صادقوں کا انتظار خوشي هي؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي. ۲۹ خداوند کي راہ سیدهے لوگوں کے لیئے توانائي هي؛ پر بدکرداروں کے لیئے هلاکت هي. ۳۰ صادقوں کو کبهي جنبش نہ هوگي؛ پر شریر زمین پر هرگز نہ رهینگے. ۳۱ صادقوں کا منهه خرد ظاهر کرتا هي، پر وہ زبان، جو کجرو هي، کات ڈالي جائیگي. ۳۲ صادق کے هونٹهوں کو معلوم هي، کہ پسندیدہ بات کیا هي؛ پر شریر کا منهه کجرویاں هیں.

## ۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هي؛ لیکن † پورا بٹکهرا اُس کي خوشي هي. ۲ جب غرور آ لیتا هي، تب رسوائي بهي آتي هي؛ پر دانائي خاکساروں کے ساتهه هي. ۳ سیدهوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي، اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنهیں هلاک کریگي. ۴ قهر کے دن دولت سے کام نهیں نکلتا، پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هي. ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدهي کرتي هي؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هي. ٦ سیدهوں کي صداقت اُن کو رهائي

† عبراني میں، کامل پتهر.

‖ عبراني میں دل کے نہ هونے سے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگی؛ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جاوینگے. ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکی تمنا بھی مری؛ اور ظالموں کی اُمید فنا ہو جاتی ہے. ۸ صادق مصیبت سے رہائی پاتا ہے، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا ہے. ۹ ریاکار اِنسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہے؛ پر صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہے. ۱۰ جب صادق لوگوں کی بڑائی ہوتی ہے، تو شہر خوش ہوتا ہے، اور جب شریر مر جاتا ہے، تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں. ۱۱ صادقوں کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہے؛ پر وہ خبیثوں کے منہ سے گرائی جاتی ہے. ۱۲ وہ، جو †سمجھ سے خالی ہے، اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہے؛ پر صاحب فہم چپ ہو رہتا ہے. ۱۳ لُتر آدمی آگے جاکے بھید فاش کرتا ہے؛ پر وہ جو دل سے امانتدار ہے، بات چھپاتا ہے. ۱۴ جہاں مصلحت نہیں، وہاں لوگوں کی تباہی ہے؛ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہے. ۱۵ وہ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہے، اُسکا بڑا ٹوٹا ہوگا؛ پر وہ، جو †ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہے، بےخطر ہے. ۱۶ جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہے، اور پہلوان دولت حاصل کرتے ہیں. ۱۷ رحمدل اِنسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے؛ پر وہ جو کٹّر ہے، اپنے جسم کو بھی دکھ دیتا ہے. ۱۸ شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہے جھوٹھی ہے؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا. ۱۹ جس طرح راستبازی زندگی کو لے پہنچاتی، اُسی طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہے، اپنی موت کو پہنچتا. ۲۰ جنیوں کے دلوں میں برائی ہے، اُن سے خداوند کو نفرت ہے؛ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں، اُن سے وہ خوش ہے. ۲۱ ہرچند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نہ چھوٹیگا؛ لیکن صادق کی نسل رہائی پاویگی. ۲۲ شکیل عورت، جو بےاِمتیاز ہو، ایسی ہے، جیسے سونے کی نتھ سوأر کی تھوتھنی میں. ۲۳ صادق کی تمنا صرف نیکی ہے؛ پر شریروں کی اُمید غضب ہے. ۲۴ کوئی تو ایسا ہے، جو کھنڈاتا ہے، تدبھی مال بڑھتا ہے؛ پر کوئی ہے، جو نیکی سے ہاتھ زیادہ کھینچتا ہے، پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا. ۲۵ †وہ جو فیاض دل ہے، موٹا ہو جائیگا، اور وہ جو سیراب کرتا ہے، آپ ہی سیراب ہوگا. ۲۶ وہ، جو غلہ مول لے لے رکھتا ہے، لوگ اُس پر لعنت کرینگے؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا ہے، برکت ہوگی. ۲۷ وہ، جو کوشش سے نیکی کے درپے ہے، مقبولیت کا طالب ہے، اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہے، وہ اُس کے آگے آویگی. ۲۸ جسے اپنے مال پر بھروسا ہے، وہ گر پڑیگا؛ پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا. ۲۹ وہ، جو اپنے گھرانے کو دکھ دیتا ہے، ہوا کا وارث ہوگا؛ اور جاہل اُس کی چاکری کریگا جس کا دل ہوشیار ہے. ۳۰ صادق کا پھل جو ہے، زندگی کا درخت ہے؛ اور وہ، جو نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہے، دانا ہے. ۳۱ دیکھ، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو.

## ۱۲ باب

جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہے، معرفت کو دوست رکھتا ہے؛ پر جو کوئی تنبیہ سے کینہ رکھتا ہے، حیوان ہے. ۲ نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہے؛ پر وہ اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا ہے، مجرم ٹھہراویگا. ۳ کوئی اِنسان شرارت سے پائدار نہیں رہ سکتا، پر صادقوں کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی. ۴ نیک عورت اپنے

† عبرانی میں، دل سے.

† یا، اُن سے جو شرط کا ہاتھ مارتے ہیں.

† عبرانی میں، برکت کی جان موٹی ہوگی.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوهر کے لیئے ایک تاج هی؛ پر وہ، جو خجل کرتي هی، اُس کي هڈیوں میں سڑاهت کے مانند هی۔ ۵ صادقوں کے اندیشے راستي هیں، پر شریروں کے منصوبے مکر هیں۔ ۶ شریروں کي باتیں یهي هیں، کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں؛ پر سیدهے لوگوں کا منهہ اُنهیں رهائي دیتا هی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هیں، اور وے موجود نهیں؛ پر صادقوں کا گهر قائم رهیگا۔ ۸ اِنسان کي تعریف اُس کي عقلمندي کے مطابق کي جاتي هی؛ پر وہ، جو کج دلا هی، رسوا هوگا۔ ۹ وہ اِنسان، جو چهوٹا سمجها جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر هووے، اُس سے بهتر هی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹي کا محتاج رهے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپاے کي جان کي خبر لیتا؛ پر شریروں کي ||رحمت بهي عین ظلم هی۔ ۱۱ جو اپني زمین میں کشتکاري کرتا هی، روٹي سے سیر هوگا؛ پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو هی، دانش سے خالي هی۔ ۱۲ شریر بدي کا شکار چاهتے هیں؛ پر صادقوں کي جڑ پهیلتي هی۔ ۱۳ شریر اپنے هي لبوں کي خطاکاري سے پهندے میں پهنسا؛ پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا۔ ۱۴ اِنسان اپنے منهہ کے پهلوں کے وسیلے خوبي سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے هاتهوں کي جزا اُسے دي جائیگي۔ ۱۵ بیوقوف کي روش اُس کي نگاہ میں بهلي هی؛ پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا هی، خردمند هی۔ ۱۶ جاهل کا غصہ ||في الفور دریافت هو جاتا هی؛ پر صاحب تمیز رسوائي کو ڈهانپ دیتا هی۔ ۱۷ وہ، جو سچ بولتا هی، صداقت کو آشکارا دکهلاتا هی؛ پر جهوٹها گواہ دغا دیتا هی۔ ۱۸ بے تامل کي بولي ایسي هی، جیسے تلوار کي هولیں؛ پر دانشوروں کي زبان صحت بخش هی۔ ۱۹ سچے هونٹهہ همیشہ تک ثابت هونگے، پر جهوٹهي زبان صرف ایک دم کي هی۔ ۲۰ وے، جو بدي کے منصوبے کرتے هیں، اُنکے دل میں دغا هی؛ پر خوشي اُنکے لیئے هی، جو کہ صلح کي مصلحت کرتے هیں۔ ۲۱ صادق پر کوئي بڑا حادثہ نہ پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان هوگا۔ ۲۲ جهوٹهے لبوں سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وے، جو راستي سے کام رکهتے هیں، اُس کي خوشي هیں۔ ۲۳ دانشور آدمي معرفت کو چهپاتا هی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کي منادي کرتے هیں۔ ۲۴ چالاک آدمي کا هاتهہ حکمران هوگا؛ ||پر سست آدمي خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جهکا دیتا هی؛ پر بهلي بات اُس کو خوشنود کرتي هی۔ ۲۶ وہ، جو صادق هی، اپنے همسایہ کي رهنمائي کرتا هی؛ پر شریروں کي راہ اُنهیں بهٹکاتي هی۔ ۲۷ سست آدمي اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نهیں کرتا؛ پر چالاک آدمي کا مال گرانبها هی۔ ۲۸ صداقت کي راہ میں زندگاني هی، اور اُس کے رہگذروں میں هرگز موت نهیں۔

## ۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کي تعلیم سنتا هی؛ پر ٹهٹها کرنیوالا سرزنش پر کان نهیں دهرتا۔ ۲ اِنسان اپنے منهہ کے پهل میں سے اچها کهاویگا؛ پر غداروں کي جان ستم کو۔ ۳ وہ، جو اپنے منهہ کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کي نگهباني کرتا هی؛ پر وہ، جو اپنے هونٹهوں کو پسارتا هی، هلاک هوگا۔ ۴ سست آدمي کا جي بهت کچهہ چاهتا هی، لیکن اُسے کچهہ نهیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جي موٹا هوگا۔ ۵ صادق اِنسان جهوٹهہ سے کینہ رکهتا هی: پر شریر آدمي نفرت انگیز هی، اور رسوا هو جاتا هی۔ ۶ صداقت اُس کي، جس کي روش سیدهي هی، نگهباني کرتي هی؛ پر شرارت بهٹکتے پانو کو تباہ

|| یا، النزیان۔

|| یا، عبراني میں، اُس هي دن میں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کھلاتي هی. ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هی، لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا هی، لیکن بڑا دولتمند هی[f]. ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا. ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا[g]. ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن کے ساتھ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں. ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹ جاتي هی[h]؛ پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي. ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بےآرامي هوتي؛ پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی[i]. ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک کیا جائیگا[k]؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی، اُس کي خیریت هوگي. ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هی[l]، تاکہ وہ موت کے پھندوں سے[m] چھٹکارا پانے کا باعث هووے. ۱۵ فہم کي درستي قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هی. ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هی[n]. ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار ایلچي صحت بخش هی[o]. ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هی، عزت پائیگا[p]. ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هی، تب جي بہت خوش هوتا هی[q]؛ پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هی. ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هی دانا هوگا؛ پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا. ۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هی؛ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا[r]. ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هی، پر گنہگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی[s]. ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هی[t]؛ پر ایسا بھي هوتا هی، کہ کوئي، اِنصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هی. ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هی، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُس کي تادیب کرتا هی[u]. ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هی[x]؛ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا.

## ۱۴ باب

دانشور عورت[a] اپنا گھر بناتي هی[b]؛ پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هی. ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛ پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اُس کي حقارت کرتا هی[c]. ۳ جاهلوں کے منہ میں غرور مثل لاٹھي کي هی؛ پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگہباني کرتے هیں[d]. ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی. ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا[e]؛ لیکن جھوٹھ گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هی. ۶ ٹھٹھےباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي، جو فہم والا هی[f]. ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نہ دیکھے، کنارہ کر جا. ۸ دانا اِنسان کي حکمت یہہ هی، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هی. ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں[g]؛ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی. ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هی؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا. ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا[h]؛ پر صادق کا خیمہ ‖نمودار رهیگا. ۱۲ ایک راہ هی، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیتي[i]، پر اُس کي اِنتہا میں موت کي

f امثا ۱۲: ۹ — g ایوب ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۱: ۱۷، امثا ۲۴: ۲۰ — h امثا ۱۰: ۲ اور ۲۰: ۲۱ — † عبراني میں، هاتھ سے — i ۱۹ آیت — k ۲ توا ۳۶: ۱۶ — l امثا ۱۰: ۱۱ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۶: ۲۲ — m ۲ سمو ۲۲: ۶ — n امثا ۱۲: ۲۳ اور ۱۵: ۲ — o امثا ۲۵: ۱۳ — p امثا ۱۵: ۵، ۳۱ — q ۱۲ آیت — r زبور ۳۲: ۱۰

s ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷، امثا ۲۸: ۸، واعظ ۲: ۲۶ — t امثا ۱۲: ۱۱ — u امثا ۱۳: ۱۸ اور ۲۲: ۱۵ اور ۲۳: ۱۳ اور ۲۹: ۱۵، ۱۷ — x زبور ۳۴: ۱۰ اور ۳۷: ۳ — a امثا ۲۴: ۳ — b روت ۴: ۱۱ — c ایوب ۱۲: ۴ — d امثا ۱۲: ۶ — e خر ۲۰: ۱۶ اور ۲۳: ۱، امثا ۶: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷ — f ۲۵ آیت — امثا ۸: ۹ اور ۱۷: ۲۴ — g امثا ۱۰: ۲۳ — h ایوب ۸: ۱۵ — ‖ عبراني میں، پھولا رهیگا — i امثا ۱۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

راہیں ہیں۔ ۱۳ ہنسنے میں بھي دل کا غم ہی، اور اُس شادماني کا انجام ماتم ہی۔ ۱۴ وہ جس کا دل روگردان ہی، اپني ہي راہوں سے سیر ہو جائیگا؛ پر وہ جو بھلا آدمي ہي، آپ اپني طرف سے چین پاویگا۔ ۱۵ نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہی؛ پر دانا اپني روش کو دیکھتا بھالتا ہی۔ ۱۶ دانشور اِنسان ڈرتا ہی اور بدي سے بھاگتا ہی؛ پر بےدانش جھنجھلاتا ہی، اور بےباک رہتاہی۔ ۱۷ غصیور آدمي بیوقوفي کرتا، اور فتنہ‌انگیز آدمي گھنونا ہوتا ہی، ۱۸ بیوقوف لوگ جہالت کي میراث پاتے ہیں: پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج ہی۔ ۱۹ شریر لوگ بھلوں کے آگے، اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جھکتے ہیں۔ ۲۰ کنگال سے اُسکا ہمسایہ بھي بیزار ہی؛ پر مالدارکے بہت سے دوست ہیں۔ ۲۱ وہ، جو اپنے ہمسایے کو حقیر جانتا ہی، گناہ کرتا ہی؛ پر وہ، جو کنگال پر رحم کرتا ہی، مبارک ہی۔ ۲۲ کیا وے، جو برا منصوبہ کرتے ہیں، خطا نہیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائي اُن کے لیئے ہیں، جو خیراندیش ہیں۔ ۲۳ ہر طرح کي محنت سے مال کي فراواني ہوتي؛ پر لبوں کي زیادہ‌گوئي صرف محتاجي تک پہنچاتي ہی۔ ۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کي دولت تاج ہی؛ پر جاہلوں کي بیوقوفي محض بیوقوفي۔ ۲۵ سچا گواہ جان بچاتا ہی، پر دغاباز جھوٹھ بولتا ہی۔ ۲۶ خداوند کے خوف میں قوي اُمید ہی، اور اُسکے فرزندوں کو پناہ کي جگہہ ملتي ہی۔ ۲۷ خداوند کا خوف زندگاني کا چشمہ ہی، تا کہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو۔ ۲۸ رعایا کي کثرت میں بادشاہ کي شانداري ہی؛ پر لوگوں کي کمتي میں سرکارکي خرابي ہی۔ ۲۹ وہ، جو جلد غصے نہیں ہوتا، بڑا فہم‌والا ہی؛ پر وہ، جو جھکي ہی، بیوقوفي کو سرفراز کرتا ہی۔ ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات ہی؛ پر ڈاہ ہڈیوں کي گندگي ہی۔ ۳۱ وہ، جو مسکین پر ظلم کرتا ہی، اُس کے بنانیوالے کو ملامت کرتا ہی؛ پر وہ جو اُسے تعظیم کرتا ہی، مسکینوں پر رحم کرتا ہی۔ ۳۲ شریر اِنسان اپني شرارت سے ڈھکیل دیا جاتا ہی؛ پر صادق مرنے پر بھي اُمیدوار ہی۔ ۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجھدار اِنسان ہی، ٹھہري رہتي ہی؛ پر جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہی۔ ۳۴ صداقت گروہ کو سرفرازي بخشتي ہی؛ پر گناہ قوموں کے لیئے رسوائي ہی۔ ۳۵ دانا خادم پر بادشاہ کي مہرباني ہی، پر اُس کا قہر اُس پر ہي، جو رسوائي کا باعث ہی۔

## ۱۵ باب

ملائم جواب غصہ کھو دیتا ہی؛ پر کرخت باتیں غضب‌انگیز ہیں۔ ۲ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب اِستعمال کرتي؛ پر جاہلوں کا منہہ جہالت اُگلتا ہی۔ ۳ خداوند کي آنکھیں سب مکانوں میں کیا برے کیا بھلے کي دیکھنیوالیاں ہیں۔ ۴ صحت بخش زبان زندگاني کا درخت ہی؛ پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي کا باعث ہی۔ ۵ جاہل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا ہی؛ پر وہ جو تنبیہہ سے خبردار ہوتا ہی، دانا ہی۔ ۶ صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہی؛ پر شریر کي آمدني میں پریشاني شامل ہی۔ ۷ دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ہیں؛ پر بیوقوف کا دل اُسے جو راست نہیں۔ ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر سیدھے آدمي کي دعا اُس کي رضا ہی۔ ۹ شریر کي روش سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر وہ اُسے، جو صداقت کي پیروي کرتا ہی، دوست رکھتا ہی۔ ۱۰ وہ،

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

جس نے راستے کو ترک کیا ہی، سخت تادیب پائیگا؛ اور وہ، جو تنبیہہ کا کینہ رکھتا ہی، مر جائیگا. ١١ پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں؛ تو کتنا زیادہ بنی آدم کے دل نہ ہونگے؟ ١٢ ٹھٹھیباز آدمی اُس کو جو اُسے تنبیہہ دیتا ہی، دوست نہیں رکھتا؛ اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا. ١٣ خوش‌دلی خندہ‌روئی کو پیدا کرتی ہی؛ پر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ‌خاطر ہوتا ہی. ١٤ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب ہی؛ پر جاہلوں کا منہہ جہالت کو کہاتا ہی. ١٥ شکستہ‌خاطر کے سب دن برے ہیں؛ پر وہ، جو خوش‌دل ہی، ہمیشہ جشن کرتا ہی. ١٦ تہوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتھہ ہو، اُس بڑے گنج سے، جو رنج کے ساتھہ ہو، بہتر ہی. ١٧ ساگ پات کا کہانا اُس جگہہ پر، جہاں محبت ہی، پالے ہوئے بیل سے، جس کے ساتھہ بدخواہی ہو، بہتر ہی. ١٨ غصےور انسان فتنہ برپا کرتا ہی؛ پر وہ، جو غصے میں دہیما ہی، جہگڑا مٹاتا ہی. ١٩ کاہل انسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ہی؛ پر راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہی. ٢٠ ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی، پر بیوقوف آدمی اپنی ما کی تحقیر کرتا ہی. ٢١ حماقت، اُس کی نگاہ میں جو ‖خرد سے خالی ہی، شادمانی ہی؛ پر وہ انسان، جو عقلمند ہی، سیدہی راہ چلا جاتا ہی. ٢٢ سارے ارادے، بغیر مصلحت کے، باطل ہوتے ہیں؛ پر وے بہتیرے مشیروں سے قیام پاتے ہیں. ٢٣ انسان اپنے منہہ کے جواب سے مسرور ہوتا ہی؛ اور وہ بات، جو وقت پر کہی جاتی ہی، کیا خوب ہی! ٢٤ زندگانی کی روش دانشور کے لیئے اُونچے پر ہی، تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بہاگے. ٢٥ خداوند مغروروں کا گہر ڈہا دیتا ہی؛ پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہی. ٢٦ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت ہی؛ پر پاک لوگونکا کلام دلچسپ ہی. ٢٧ وہ، جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہی، اپنے گہرانے کو دکہہ دیتا ہی؛ پر وہ، جو رشوت سے نفرت رکہتا ہی، جیئیگا. ٢٨ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا ہی؛ پر شریروں کا منہہ بری چیزیں اُگلتا ہی. ٢٩ خداوند شریروں سے دور ہی؛ پر وہ صادقوں کی دعا سنتا ہی. ٣٠ آنکہوں کا نور دل کو خوش کرتا ہی؛ اور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہی. ٣١ وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سنتا ہی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا. ٣٢ وہ، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپنی ہی جان کو حقیر جانتا ہی: پر وہ، جو تنبیہہ پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائی پاتا ہی. ٣٣ خداوند کا خوف، جو ہی، خرد کی تعلیم ہی، اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہی.

## ١٦ باب

انسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا خداوند کی طرف سے ہوتا ہی. ٢ انسان کی ساری روشیں اُس کی آنکہوں کے سامہنے پاک صاف ہیں؛ پر خداوند روحوں کو تولتا ہی. ٣ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛ تو تیرے سارے منصوبے قایم رہینگے. ٤ خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لیئے بنائی؛ ہاں، شریروں کو بہی اُس نے برے دن کے لیئے بنایا. ٥ ہر ایک سے، جس کے دل میں غرور ہی، خداوند کو نفرت ہی؛ ہرچند ہاتھہ سے ہاتھہ ملایا جاوے، وہ ‖بےسزا نہ چھوٹیگا. ٦ رحمت اور وفاداری سے بدکاری ڈہانپی

‖ عبرانی میں، دل سے۔
‖ عبرانی میں بیگناہ نہ ٹہریگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتي هی : اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدي سے باز رهتے هیں۔ ۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هیں، تو وہ اُس کے دشمنوں کو بھي اُس کے دوست بناتا هی۔ ۸ تھوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي کے هو، بہتر هی۔ ۹ آدمي کا دل اپني ایک راہ ٹھہراتا هی : پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هی۔ ۱۰ کلام رباني بادشاہ کے لبوں پر هی، اور اُس کا منھ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا۔ ۱۱ پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کي هیں : تھیلي کے †سارے باٹ اُس کا کام هیں۔ ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هی : کہ تخت کي پائداري صداقت سے هی۔ ۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي هیں : اور وے اُس کو، جو سچ بولتا هی، پیار کرتے هیں۔ ۱۴ بادشاہ کا غصہ موت کے هرکاروں کي مانند هی : پر دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا هی۔ ۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگاني هی : اور اُس کي رضا آخري برسات کي ایک بدلي کي مانند هی۔ ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا هي بہت بہتر هی : اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ هی۔ ۱۷ راستکار آدمي کي شاهراہ یہہ هی، کہ بدي سے بچائے : اور وہ، جو اپني راہ سے خبردار هی، اپني جان کا نگہبان هی۔ ۱۸ هلاکت سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور هی۔ ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر هی، کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجیئے۔ ۲۰ وہ، جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هی، بھلائي دیکھیگا : اور وہ، جس کا توکل خداوند پر هی، سعادتمند هی۔ ۲۱ وہ جو عقلمند دل رکھتا هی، دانا کہلاتا هی : اور شیرین زباني سے معرفت کي فراواني هوتي هی۔ ۲۲ صاحب دانش کے لیئے دانش زندگاني کا چشمہ هی : پر جاهلوں کي تربیت جہالت هی۔ ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منھ کو تربیت کرتا هی، اور اُس کے لبوں کي فضیلت کو بڑھاتا هی۔ ۲۴ دلپسند باتیں شہد کے چھتے کي مانند جي کو میٹھي لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا هیں۔ ۲۵ ایسي راہ موجود هی، کہ اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیوے : پر اُس کي اِنتہا میں موت کي راهیں هیں۔ ۲۶ ‖وہ جو محنت کرتا هی، اپنے لیئے کرتا هی، کیونکہ اُس کا منھ اُس سے محنت کرواتا هی۔ ۲۷ †شریر آدمي شرارت کو کھودکے نکالتا هی، اور اُس کے لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هی۔ ۲۸ کجرو آدمي فتنہ‌انگیزي کرتا هی، اور کاناپھوسي کرنیوالا دوستوں کو بھي جدا کر دیتا هی۔ ۲۹ ظالم آدمي اپنے همسائے کو ورغلاتا هی، اور اُس کو اُس راہ میں لے جاتا هی، جو بھلي نہیں۔ ۳۰ وہ آنکھیں مارکے شرارتیں اِیجاد کرتا هی، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هی۔ ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی، بہ شرطیکہ وہ راستبازي کي راہ پر پایا جاوے۔ ۳۲ جو غصہ کرنے میں دهیما هی، پہلوان سے بہتر هی : اور وہ جو اپني روح پر ضابط هی، اُس سے جو شہر کو لے لیتا هی۔ ۳۳ قرع گود میں ڈالا جاتا : پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کي طرف سے هی۔

## ۱۷ باب

روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ هو، اُس گھر سے، جو ذبیحوں سے پر هو، پر جھگڑا اُنکے ساتھ هی، بہتر هی۔ ۲ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هی، حکمران هوگا، اور وہ بھائیوں میں شامل هوکے میراث کا حصہ لیویگا۔ ۳ چاندي کے لیئے کٹھالي هی، اور سونے کے لیئے بھٹي : پر خداوند دلوں کو تاتا هی۔

بيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

۴ بدکردار آدمي جهوٹهے لبوں کي سنتا هي، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا هي. ۵ وہ، جو مسکين پر هنستا هي، اُسکے بنانيوالے کي حقارت کرتا هي[a]؛ اور وہ، جو اَوروں کي مصيبت سے خوش هوتا هي، بےگناہ نه ٹهہريگا[b]. ۶ بيٹوں کے بيٹے بوڑهوں کے تاج[c]، اور بيٹوں کے فخر اُن کے باپدادے هيں. ۷ خوش تقريري بيوقوف کو نهيں سجتي؛ تو کتنا کم دروغ اَشراف دل کو. ۸ هديه اُس کي آنکهوں ميں، جس کے هاتهه لگتا هي، قيمتي جوهر هي، اور وہ، جدهر اُس کا توجه هوتا هي، کام کا ٹهہرتا هي[d]. ۹ وہ جو قصور کو چهپاتا هي، دوستي کا جوياں هي[e]؛ پر وہ جو ايسي بات کا دو بارہ ذکر کرتا هي، دوستوں ميں جدائي کرتا هي[f]. ۱۰ ايک تنبيه دانشور آدمي ميں اُس سے زياده بيٹهه جاتي هي، که کوڑے مارنا جاهل ميں. ۱۱ جو محض سرکش هي، شرارت کا جوياں هي؛ سو اُسکے مقابلے ميں ايک سنگدل قاصد بهيجا جائيگا. ۱۲ ريچهه کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا احمق کے اُس کي حماقت ميں مقابل هونے سے بهتر هي[g]. ۱۳ وہ جو نيکي کے بدلے بدي کرتا هي[h]، بدي اُس کے گهر سے هرگز جدا نه هو جائيگي. ۱۴ جهگڑے کا شروع پاني کے ٹوٹنے کي مانند هي: سو اُس ليئے جهگڑے کو، بيشتر اُس سے که تيز هو جاوے، چهوڑ دو[i]. ۱۵ وہ، جو شرير کو صادق ٹهہراتا هي، اور وہ جو صادق کو شرير ٹهہراتا هي، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هي[j]. ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتهه ميں قيمت موجود هي، جس سے دانش مول ليوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهيں[k]؟ ۱۷ وہ جو دوست هي، هر وقت دوستي رکهتا هي، اور بهائي مصيبت کے دن کے ليئے پيدا هوا هي[l]. ۱۸ وہ انسان جو ||دانش سے خالي هي، شرط کا هاتهه مارتا هي، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هي[a]. ۱۹ وہ، جو فتنهانگيز هي، گناہ کو دوست رکهتا هي؛ اور وہ، جو اپنے دروازے کو زياده بلند کرتا هي، هلاکت کو ڈهونڈهتا هي[b]. ۲۰ وہ، جس کے دل ميں برائي هي، بهلائي نه پاويگا؛ اور جس کي زبان ميں نکتهچيني هي، وہ آفت ميں گريگا[c]. ۲۱ وہ، جو بيوقوف بچا پيدا کرتا هي، اپنے هي غم کے ليئے کرتا[d]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهيں. ۲۲ ايک شادمان دل علاج کي طرح بهلي تاثير کرتا هي[e]، پر افسرده دل هڈيوں کو خشک کر ديتا هي[f]. ۲۳ شرير انسان بغل ميں سے رشوت ليتا هي تاکه عدالت کي راهيں بگاڑے[g]. ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے هي، جو معرفتوالا هي[h]؛ پر جاهل کي آنکهيں زمين کے کناروں سے لگي هيں. ۲۵ احمق بيٹا اپنے باپ کے ليئے غم هي، اور اپني ما کے ليئے بڑي تلخي[i]. ۲۶ نيکوکاروں کو سزا دينا، اور اشراف دلوں کو انصاف کے سبب سے مارنا، بهلا نهيں[j]. ۲۷ وہ، جو عالم هي، باتيں کم کرتا[k]؛ ٹهنڈا مزاج آدمي خردمند هي. ۲۸ احمق بهي، جب تک چپکا هي، عقلمند گنا جاتا هي[l]؛ اور وہ، جو اپنے لب موندے هوئے رکهتا هي، دانشمند مرد هي.

## ۱۸ باب

کوئي آپ کو علحده کرکے اپني هوس کو ڈهونڈهتا هي، اور ساري دانائي سے جهگڑتا هي. ۲ بےدانش فهم سے حظ نهيں اُٹهاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے. ۳ جهاں کهيں شرير لوگ آتے هيں، وهاں رسوائي آتي هي، اور فضيحت کے ساتهه ملامت هوتي هي. ۴ انسان کے منهه کي باتيں گهرے پانيوں کے مانند هيں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هي[b]. ۵ عدالت ميں شرير کي روداري کرکے صادق کو گرا دينا خوب

a امث ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۱۵ — b امث ۱۶ : ۱۸ — c يعق ۳ : ۸ — d امث ۱۰ : ۱ اور ۱۹ : ۱۳ ۲۵ آيت — e امث ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۵ — f زبور ۲۲ : ۱۵ — g خر ۲۳ : ۸ — h امث ۱۴ : ۶ واعظ ۲ : ۱۴ اور ۸ : ۱ — i امث ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۱۹ : ۱۳ ۲۱ آيت — j ۱۵ آيت — k امث ۱۰ : ۱۹ يعق ۱ : ۱۹ — l ايوب ۱۳ : ۵ — a امث ۲۰ : ۵ — b زبور ۷۸ : ۲ ديکهو زبور ۳۶ : ۸، ۹

|| عبراني ميں، دل نهيں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہانگیزي کرتے ھیں، اور اُس کا منہہ تپھپیڑے مانگتا ھي۔ ۷ بےدانش کا منہہ اُس کي ھلاکت ھي، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے۔ ۸ لترے کي باتیں لذیذ نوالے ھیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتي ھیں۔ ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا ھي، فضول خرچ کا بھائي ھي۔ ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج ھي؛ صادق اُس میں دوڑتا ھي، اور امن میں رھتا ھي۔ ۱۱ دولتمند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر، اور اُسکے تصور میں ایک اُونچي دیوار کي مانند ھي۔ ۱۲ ھلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور ھوتا ھي، اور عزت سے آگے فروتني ھوتي ھي۔ ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے، اُس کا جواب دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت ھي۔ ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا ھي؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ھي؛ اور دانشوروں کے کان معرفت کے جویاں ھیں۔ ۱۶ آدمي کا ھدیہ اُس کے لیئے جگہہ کر لیتا ھي، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا ھي۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ھي، نیکوکار معلوم ھوتا ھي؛ پر اُسکا ھمسایہ آکے اُس کا بھید دریافت کرتا ھي۔ ۱۸ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا ھي، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا ھي۔ ۱۹ رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لیئے سے مشکلتر ھي؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے ھیں، جیسے قلعہ کے بینڈے۔ ۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منہہ کے میووں سے بھرتا ھي، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر ھوتا ھي۔ ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں ھیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے ھیں، اُس کا میوہ کھاتے ھیں۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل ھوا۔ ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے ھیں؛ پر دولتمند سخت جواب دیتا ھي۔ ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے ھیں؛ پر ایک دوست ایسا ھي، جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا ھي۔

## ۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا ھي، اُس سے، جس کے ھونٹھوں میں کجروي ھي اور احمق ھي، بہتر ھي۔ ۲ کہ روح دانش سے خالي رھے؛ یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے جلدبازي کرتا ھي، خطا کرتا ھي۔ ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي ھي، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار ھوتا ھي۔ ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي ھي؛ پر مسکین اپنے ھي دوست سے بیگانہ ھي۔ ۵ جھوٹھا گواہ بےگناہ نہ ٹھہریگا، اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي خوشامد کرتے ھیں؛ اور ھر ایک آدمي اُسي کا دوست ھي، جو اِنعام دیتا ھي۔ ۷ مسکین کے تو سارے بھائي ھي اُس کا کینہ رکھتے ھیں؛ پس، وے، جو اُس کے دوست ھیں، اُس سے کتني زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا ھي، پر وے اُس کے خواھاں نہیں۔ ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا ھي، اپني جان کو پیار کرتا ھي؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا ھي، فائدہ اُٹھاویگا۔ ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا؛ اور جو جھوٹھ بولتا ھي، فنا ھوگا۔ ۱۰ خوشوضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع ھي، کہ خادم شاھزادوں پر حکمران ھو۔ ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي ھي؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی[q]. ۱۳ بہت سونے سے دل مت لگا، نہ هووے کہ تو کنگال هو جاوے[r]؛ اپني آنکھیں کھول، کہ تو روٹي سے سیر هوگا. ۱۴ مول لینیوالا کہتا هی، کہ یہہ بري هی، بري هی؛ پر جب وہ چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی. ۱۵ سونا تو هی، اور بہت سے لعل بھي هیں؛ پر معرفت کے هونٹھ بے بہا جواهر هیں[s]. ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو †اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکھ لے[t]. ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منھہ کنکروں سے بھرا جاتا هی[u]. ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی[x]؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر[y]. ۱۹ چغلخور آتا جاتا هی اور بھید فاش کرتا هی[z]؛ سو تو اُس کے ساتھہ، جو لبوں سے لبھا لیتا هی[a]، صحبت مت رکھہ. ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی[b]، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجھایا جاویگا[c]. ۲۱ هو سکتا هی، کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل هووے[d]، پر اُس کا انجام نا مبارک هی[e]. ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدي کا بدلا لونگا[f]؛ پر خداوند کا انتظار کر، کہ وہ تجھے بچاویگا[g]. ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی[h]، اور مکر کي ترازو کچھہ خوب نہیں. ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا هی[i]؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، کہ کوئي اپني طریق کو سمجھے؟ ۲۵ یہہ آدمي کے لیئے ایک پھندا هی، کہ ||بغیر سوچے کہے، یہہ تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے[k]. ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا هی[l]، اور اُن پر داونے کا پہیا پھرواتا هی. ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، کہ انسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی[m]. ۲۸ رحمت اور راستي بادشاہ کے نگہبان هیں[n]، بلکہ رحمت هي سے اُس کا تخت سنبھالا جاتا هی. ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑھوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں[o]. ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے هیں.

## ۲۱ باب

بادشاہ کا دل خداوند کے هاتھہ میں هی؛ وہ اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدھر چاهتا اُدھر پھیرتا هی. ۲ هر ایک انسان کي روش اُسي کي نظر میں ٹھیک هی[a]؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی[b]. ۳ راستي و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیادہ پسندیدہ هی[c]. ۴ بلند بیني[d]، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناہ هی. ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پہنچتے[e]. ۶ دروغگوئي کرکے خزانہ فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈھونڈھتے هیں[f]. ۷ شریروں کي زیانکاري اُن کو جھاڑ ڈالیگي؛ کیونکہ اُنھوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا هی. ۸ گناہ سے لدے هوئے آدمي کي راہ ٹیڑھي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدھا هی. ۹ گھر کي چھت پر ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ کشادہ گھر کے بیچ رہنے سے بہتر هی[g]. ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایہ اُس کي نظر میں قبولیت نہیں پاتا[h]. ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وہ، جو سادہ لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

† یا، اجنبي عورت کا.
|| یا، تبرک کو ڈگلی، اور وغیرہ

هی[i]. ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گھر پر ملاحظه کرتا هی، که خدا شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے گرا دیتا هی. ۱۳ جو مسکین کا ناله سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وه آپ بهي ناله کریگا، اور اُس کي سني نه جائیگي[k]. ۱۴ چهپے میں هدیه دینا غصے کو ٹهنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام رکهه دینا شدت کے قهر کو[l]. ۱۵ صادقوں کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی؛ پر اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت هی[m]. ۱۶ وه اِنسان، جو سمجهه کي راه سے بهٹکتا هی، مردوں کے غول میں پڑا رهیگا. ۱۷ وه جو کهیل تماشا کو دوست رکهتا هی، کنگال آدمي رهیگا؛ وه جو مے اور اَکهي پر مائل هی، هرگز مالدار نه هوگا. ۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے[n]. ۱۹ بیابان هي میں رهنا جهگڑالو اور غصه‌ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی[o]. ۲۰ خزانه دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گهر میں هیں[p]؛ پر احمق آدمي اُنهیں اُڑا دیگا. ۲۱ وه، جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هی[q]. ۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر چڑهتا هی[r]، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد هی، اُسے گرا دیتا هی. ۲۳ وه، جو اپنے منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی[s]. ۲۴ مغرور اور گهمنڈي ٹهٹهباز اُس کا نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هی. ۲۵ آرام طلب کي تمنا اُسے بے جان کرتي هی؛ کیونکه اُس کے هاتهه محنت کو پسند نهیں کرتے[t]. ۲۶ وه حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هی؛ پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکهه نهیں چهوڑتا[u]. ۲۷ شریروں کي قرباني نفرت هی[x]؛ خصوصاً، جب که وه بد نیت سے لاتا هی. ۲۸ جهوٹها گواه هلاک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[i] امثا ۱۱: ۲۵
[k] متي ۷: ۲ اور ۱۸: ۳۰، وغیره؛ یعقو ۲: ۱۳
[l] امثا ۱۷: ۸، ۲۳ اور ۱۸: ۱۶
[m] امثا ۱۰: ۲۹
عبراني میں، روغن.
[n] امثا ۱۱: ۸؛ یسع ۴۳: ۳، ۴
[o] ۹ آیت
[p] زبور ۱۱۲: ۳؛ متي ۲۵: ۳، ۴
[q] امثا ۱۰: ۱؛ متي ۵: ۶
[r] واعظ ۹: ۱۴، وغیره
[s] امثا ۱۲: ۱۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۸: ۲۱؛ یعقو ۳: ۲
[t] امثا ۱۳: ۴
[u] زبور ۳۷: ۲۶ اور ۱۱۲: ۹
[x] زبور ۵۰: ۹؛ امثا ۱۵: ۸؛ یسع ۶۶: ۳؛ یرم ۶: ۲۰؛ عمو ۵: ۲۲

هوتا هی[y]؛ پر وه شخص، جو سنا کرتا هی، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا. ۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت بے پروا کر دیتا هی؛ پر وه، جو صادق هی، اپني راه کو طیار کرتا هی. ۳۰ کوئي حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے[z]. ۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گهوڑا تو طیار کیا جاتا هی[a]؛ پر فتحیابي خداوند کي طرف سے هی[b].

## ۲۲ باب

نیک نام بے‌قیاس خزانے سے زیاده‌تر پسند کیا جاوے[a]، اور اِحسان روپے اور سونے سے. ۲ دولتمند اور مسکین ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں[b]: اُن سب کا بنانیوالا خداوند هي هی[c]. ۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی[d]؛ پر نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے هیں. ۴ دولت، اور عزت، اور حیات، فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر هیں[e]. ۵ کجرو لوگوں کي راه میں کانٹے اور پهندے هیں[f]؛ وه، جو اپني جان کي نگهباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا[g]. ۶ لڑکے کو اُس راه میں، که جس میں جانا هی، سویرے تربیت کر؛ کیونکه جب وه بوڑها هوا، تو وه اُس راه سے نه مڑیگا[h]. ۷ مالدار مسکین پر حکمران هوتا هی[i]، اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر هی. ۸ وه، جو بدکاري بوتا هی، بطالت کاٹیگا[k]، اور اُسکے غصے کا سونٹا اِفنا هو جائیگا. ۹ وه، جس کي آنکهیں نیک هیں، برکت پاویگا؛ کیونکه وه اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا هی[l]. ۱۰ ٹهٹها کرنیوالے آدمي کو نکال دے، که فساد جاتا رهیگا[m]؛ هاں، جهگڑا رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے. ۱۱ وه، جو صاف‌دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹهوں میں لطف هوتا هی، اور بادشاه اُس کا دوستدار هوگا[n]. ۱۲ خداوند کي آنکهیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[y] امثا ۱۹: ۵، ۹
[z] یسع ۸: ۹، ۱۰؛ یرم ۹: ۲۳؛ اعم ۵: ۳۹
[a] زبور ۲۰: ۷ اور ۳۳: ۱۷؛ یسع ۳۱: ۱
[b] زبور ۳: ۸
[a] واعظ ۷: ۱
[b] امثا ۲۹: ۱۳؛ ۱ قرنز ۱۲: ۲۱
[c] ایوب ۳۱: ۱۵؛ امثا ۱۴: ۳۱
[d] امثا ۱۴: ۱۶ اور ۲۷: ۱۲
[e] زبور ۱۱۲: ۳؛ متي ۶: ۳۳
[f] امثا ۱۵: ۱۹
[g] ۱ یوحنا ۵: ۱۸
[h] افس ۶: ۴؛ ۲ تمطا ۳: ۱۵
[i] یعقو ۲: ۶
[k] ایوب ۴: ۸؛ هوسع ۱۰: ۱۳
یا، اُس کے لیئے تیار کیا جائیگا.
[l] ۲ کوا ۹: ۶
[m] پیدا ۲۱: ۹، ۱۰؛ زبور ۱۰۱: ۶
[n] پیدا ۱۰: ۲؛ امثا ۱۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا[d]. ۵ شریروں کو بادشاه کے حضور سے دور کر، تب اُس کا تخت صداقت سے پایےداري پاویگا[e]. ۶ شاه کے حضور اپني شوکت ظاهر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگهه کهڑا مت هو. ۷ کیونکه اگر تجهه کو کہا جاوے، اوپر آ، تو یهه اُس سے بهتر هی، که تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکهوں سے پایا، پست هو جاوے[f]. ۸ جهگڑا کرنے کو جلد مت جا[g]؛ آخر کو، جب تیرا همسایه تجهه کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے همسائے کے ساتهه اپنے دعوی کا چرچا کر، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نه کر؛ ۱۰ تا نه هووے، که جو کوئي اُسے سنے، تجهے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نه مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کہا جاوے[h]، سونے کے سیبوں کي مانند هی جو روپہلي ٹوکریوں میں هوں. ۱۲ جیسے سونے کي مر کي، اور کندن کا گہنا، ویسا هي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے هی. ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا هي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنهوں نے اُسے بهیجا هی؛ کیونکه وه اپنے آقاوں کي جان کو تازهدم کرتا هی[l]. ۱۴ وه، جو ایک جهوٹهے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا هی[m]، اُن بدلیوں اور هواؤں کي مانند هی، جن کے ساتهه بارش نه هو[n]. ۱۵ تحمل کرنے سے شاهزاده راضي هو جاتا هی[o]؛ اور ملایم زبان هڈي کو بهي توڑتي هی. ۱۶ کیا تو نے شهد پایا؟ تو اِتنا کہا، جتنا تیرے لیئے بس هی[p]؛ تا نه هووے که تو زیاده کہا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے. ۱۷ اپنے همسائے کے گهر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکهه، تا نه هو، که وه تجهه سے ااکتا[1] هو، اور تیرا کینا پیدا کرے. ۱۸ وه آدمي، جو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي دیتا هی، ایک گوپال، اور ایک تلوار، اور ایک تیز تیر هی[q]. ۱۹ مصیبت کے وقت بےاِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کي مانند هی، جو ٹوٹا هوا هو، اور اُس پانو کي مانند هی، جو بند سے اُکهڑ گیا هو. ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بهت دلگیر هی[r]، ایسا هی، جیسا که کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُسے روٹي کهانے کو دے؛ اور اگر وه پیاسا هو، اُسے پاني پینے کو دے[s]: ۲۲ که تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر کریگا، اور خداوند تجهه کو جزا دیگا[t]. ۲۳ شمالي هوا مینهه کو موجود کرتي هی[u]، اُسي طرح چغلخوري ترشروئي کو[v]. ۲۴ گهر کي چهت پر ایک کونے میں رهنا جهگڑالو عورت کے ساتهه اور عام گهر میں رهنے سے بهتر هی[w]. ۲۵ جیسے که ٹهنڈا پاني تهکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے هي وه خوشخبري هی، جو دور ملک سے آوے. ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جنبش کهانا ایسا هی، جیسا چشمه، جس کا پاني گدلا هو گیا هو، یا سوتا، جو بگڑ گیا هو. ۲۷ بهت شهد کهانا کچهه خوب نهیں[x]، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا هی[y]. ۲۸ وه، جو اپنے نفس پر ضابط نهیں، اُس شهر کي مانند هی، جو ڈهایا هوا، اور بغیر دیوار کے هی[z].

## ۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پهر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پهر فسادانگیز تکراروں کي بابت، جو اپنے هاتهه هر ایک کے کام میں داخل کرتے.

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش هو[a]، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نهیں دیتي. ۲ جس طرح گوریے کا آواره پهرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پهرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

[d] ۲ تمط ۲ : ۲۱
[e] امثال ۲۰ : ۸
[f] امثال ۲۹ : ۲ ؛ اور ۲۱ : ۱۲
[g] لوقا ۱۴ : ۸، ۹، ۱۰
[h] امثال ۱۷ : ۱۴ ؛ متي ۵ : ۲۵
متي ۵ : ۲۵ ؛ اور ۱۸ : ۱۵
[k] امثال ۱۵ : ۲۳ ؛ یسعیاه ۵۰ : ۴
[l] امثال ۱۳ : ۱۷
[m] امثال ۲۰ : ۶
[n] یهوداه ۱۲
[o] پیدائش ۳۲ : ۴، وغیره ؛ ۱ سموئیل ۲۵ : ۲۳، وغیره ؛ امثال ۱۵ : ۱ ؛ اور ۱۶ : ۱۴
[p] ۲۷ آیت
[1] العبراني میں، سیر هو.
[q] زبور ۵۷ : ۴ ؛ اور ۱۲۰ : ۳، ۴ ؛ امثال ۱۲ : ۱۸ ؛ دانی ۹ : ۱۸ ؛ روم ۱۲ : ۱۵
[s] خروج ۲۳ : ۴، ۵ ؛ متي ۵ : ۴۴ ؛ روم ۱۲ : ۲۰
[t] ۲ سموئیل ۱۶ : ۱۲
[u] ایوب ۳۷ : ۲۲
[v] زبور ۱۰۱ : ۵
[w] امثال ۱۹ : ۱۳ ؛ اور ۲۱ : ۹، ۱۹
[x] ۱۶ آیت
[y] امثال ۲۰ : ۳
[z] امثال ۱۶ : ۳۲
[a] ۱ سموئیل ۱۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاری ہی، اور ریتا وزنی؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ہی۔ ۴ غضب سخت بیرحمی ہی، اور قہر ایک سیلاب ہی؛ لیکن کون ہی، جو ||غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے؟ ۵ وہ ملامت، جو ظاہر ہووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ ہو، بہتر ہی۔ ۶ وے گھاو، جو دوست کے ہاتھ سے لگیں، پروفا ہیں؛ پر محبتیں، جو دشمن لیوے، ||افزا دیانتیاں ہیں۔ ۷ آسودہ جان ||چھتے سے بھی نفرت رکھتی ہی؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا ہی، ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہی۔ ۸ انسان، جو اپنے مکان سے آوارہ ہو، ایسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے۔ ۹ خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں: ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح شیرینی ہی۔ ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بپت پڑے، تب بھائی کے گھر مت جا؛ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو، اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی۔ ۱۱ اَی میرے بیٹے، دانشور ہو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا ہی، جواب دے سکوں۔ ۱۲ دانا آدمی پیشبینی سے بلا کو دیکھتا ہی، اور آپ کو چھپاتا ہی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں، اور سزا پاتے ہیں۔ ۱۳ جو بیگانے کا ضامن ہووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبی عورت کا ہو، گرو مانگ لے۔ ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا ہی، اُس کے لیئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی۔ ۱۵ ہمیشہ کا ٹپکنا، جو جھڑی کے دن میں ہو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک ہیں۔ ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا ہی، ہوا کو چھپاتا ہی، اور اپنے دہنے ہاتھ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا ہی۔ ۱۷ جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی، اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرے کی آبداری اُس ہی سے ہی۔ ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہی، اُس کا میوہ کھاویگا؛ اُسی طرح وہ، جو اپنے آقا کا انتظار کرتا ہی، عزت پاویگا۔ ۱۹ جس طرح پانی میں چہرہ چہرے سے مشابہ ہی، اُسی طرح آدمی کا دل آدمی سے۔ ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں، اُسی طرح انسان کی آنکھیں، سیر نہیں ہوتیں۔ ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کٹھالی، اور سونے کے لیئے بھٹی ہی، اُسی طرح آدمی کی ستایش کرنی آدمی کے لیئے ہی۔ ۲۲ اگرچہ تو احمق کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلی میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کی حماقت اُس سے کبھی دور نہ ہوگی۔ ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکی کر، اور اپنے جھنڈوں †کو اچھی طرح دیکھ۔ ۲۴ کہ دولت سدا نہیں رہتی؛ اور کیا تاجوری پشت در پشت باقی رہتی ہی؟ ۲۵ گھاس سوکھ جاتی ہی، پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہی، اور پہاڑوں کا چارا کاٹکے فراہم کیا جاتا ہی؛ ۲۶ برے تیری پوشش کے لیئے ہیں، اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں؛ ۲۷ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے لیئے، اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لیئے کافی ہی۔

## ۲۸ باب

بیدینی اور دینداری و دیانتداری کے حق میں چند باتیں فایدہ عام کی لیئے۔

شریر لوگ، ہرچند کوئی اُن کا پیچھا نہیں کرتا، بھاگتے ہیں؛ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں۔ ۲ ملک کی

|| یا، ڈاہ۔
|| یا، بہت۔
|| عبرانی میں، چھتے کو روندتا۔
† عبرانی میں، پر دل لگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے هیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا هو، اِنتظام بحال رهیگا۔ ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکینوں پر ظلم کرتا هی، دهڑلے کا مینہہ هی، جو ایک دانہ بهي نہیں چهوڑتا[b]۔ ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے هیں، شریروں کي تعریف کرتے هیں[c]: پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے هیں، اُن سے جهگڑتے هیں[d]۔ ۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ نہیں هیں[e]: پر وے، جو خداوند کے طالب هیں، سب کچهہ جانتے هیں[f]۔ ۶ اُس سے، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اگرچہ تونگر هو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا هی، بہتر هی[g]۔ ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا هی، دانشور بیٹا هی: پر وہ، جو اوباشوں کا هم‌نشین هی، اپنے باپ کو رسوا کرتا هی[h]۔ ۸ جو سودخوري اور ظلم سے اپني دولت بڑهاتا هی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا هی[i]۔ ۹ وہ، جو اپنے کان کو پهیر لیتا هی، تاکہ شریعت کو نہ سنے[k]، اُس کي دعا بهي نفرت‌انگیز هوگي[l]۔ ۱۰ وہ، جو صادقوں کو بهٹکاتا هی، تاکہ وہ بري راہ میں چلے، سو اپنے گڑهے میں آپ گریگا[m]: پر وے جو راسترو هیں، اچهي چیزوں کے وارث هونگے[n]۔ ۱۱ مالدار اِنسان † اپني دانست میں دانشور هی: پر وہ مسکین، جو دانشوند هی اُسے دریافت کر جاتا هی۔ ۱۲ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دهومدهام هوتا هی: پر جب شریر برپا هوتے هیں، تب مرد ڈهونڈهنے کي نوبت هوتي[o]۔ ۱۳ وہ، جو اپنے گناهوں کو چهپاتا هی، کامیاب نہ هوویگا: پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا هی، اور اُسے چهوڑ دیتا هی، اُس پر رحمت هوویگي[p]۔ ۱۴ مبارک هی وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا هی[q]: پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا هی، زبوں میں گریگا[r]۔ ۱۵ جیسا گرجتا هوا شیر، اور شکار ڈهونڈهنیوالا ریچهہ، ویسا هي وہ شریر هی، جو مسکین لوگوں پر حکمران هو[s]۔ ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم هی، بڑا ظلم بهي هی: پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکهتا هی، اُسکي عمر دراز هوگي۔ ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا هی، بهاگکے گڑهے میں گریگا[t]: اُسے کوئي تهام نہیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدها چلا جاتا هی، بچ جاویگا[u]: پر وہ، جو راہ سے بهٹکتا هو هی، ناگہاں گر پڑیگا[v]۔ ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا هی، روٹیوں سے سیر هوویگا[w]: پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا هی، کنگال‌پن سے سیر هوویگا[x]۔ ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور هوتا هی: پر جو دولتمند هونے کے لیئے اُتاولي کرتا هی، ‖ بےسزا نہ چهوٹیگا[a]۔ ۲۱ آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر کرنا خوب نہیں[b]: کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا هی[c]۔ ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا هی، بري آنکهہ رکهتا هی، اور نہیں جانتا، کہ کنگال‌پن اُس پر آویگا[d]۔ ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا هی، آخر کو اُس کي بہ‌نسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا هی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[e]۔ ۲۴ وہ جو اپنے ما باپ کو لوٹتا هی، اور کہتا هی، کہ یہہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتهي هی[f]۔ ۲۵ جس کے دل میں گهمنڈ هی، وہ جهگڑا برپا کرتا هی[g]: پر جس کا توکل خداوند پر هی، موٹا تازہ کیا جاویگا[h]۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بهروسا رکهتا هی، بےوقوف هی: پر جو دانش سے راہ چلتا هی، رهائي پاویگا۔ ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا هی، محتاج نہ هوگا[i]: پر جو چشم‌پوشي کرتا هی، اُس پر بہت لعنتیں هونگي۔ ۲۸ جب

† عبراني میں، اپني آنکهوں میں۔

‖ یا، بےگناہ نہ ٹهہریگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں[k]، تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے هیں[l]؛ پر جب وے فنا هوتے هیں، تو صادق لوگ بہت هو جاتے هیں۔

## ۲۹ باب

۱ بادشاهي انتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۰ پھر گھر گھر کے خاص انتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصے کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوت‌خوري کي۔

وه ||جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے سخت گردني کرتا هي، ناگهان برباد کیا جائیگا[a]، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا۔ ۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں، تو خلق خوش هوتي هي[b]؛ پر جب شریر اقتدار والے هوتے هیں، تو خلق غم کرتي هي[c]. ۳ وه جو حکمت سے اُلفت رکهتا هي، اپنے باپ کو خوش کرتا هي[d]؛ پر جو چھنالوں سے هم‌صحبت هوتا هي، اپنا مال اُڑاتا هي[e]. ۴ بادشاه عدالت سے اپني مملکت کو استقلال بخشتا هي: پر وه شخص، جو رشوت لیتا هي، اُس کو بگاڑتا هي۔ ۵ وه انسان، جو اپنے همسایه کي خوشامد کرتا هي، اُس کے پانوں کے لیئے جال بچھاتا هي۔ ۶ خبیث انسان کے گناه میں پھندا هي؛ پر صادق جو هي، گاتا هي، اور خوشي کرتا هي۔ ۷ صادق آدمي مسکینوں کا معامله تحقیق کرتا رهتا هي[f]؛ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں کرتا۔ ۸ ٹهٹهباز آدمي شهر ||میں فساد برپا کرتے هیں[g]؛ لیکن دانشوالے قهر کو پھیر دیتے هیں[h]. ۹ اگر دانشوالا انسان بےدانش سے جھگڑا کرے، خواه وه قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام نهیں هوتا[i]. ۱۰ خونریز آدمي صادق کا کینه رکهتے هیں[k]؛ لیکن اهل انصاف اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں۔ ۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچھ هي ظاهر کرتا هي؛ پر دانشمند اُسے پیچھے کے موقعه تک چھپائے رکهتا هي[l]. ۱۲ اگر کوئي حاکم جھوٹھ پر کان رکهتا هي، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو جاتے هیں۔ ۱۳ مسکین اور ||زبردست باهم فراهم هوتے هیں[m]، اور خداوند اُن دونوں کي آنکھیں روشن کرتا هي[n]. ۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے[o] مسکینوں کي عدالت کرتا هي، تو اُس کا تخت سدا قائم رهتا[p]. ۱۵ چھڑي اور تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں[q]؛ پر وه لڑکا، جو بےتربیت چھوڑ دیا جاتا هي، اپني ما کو رسوا کریگا[r]. ۱۶ جب شریر لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بہت هوتي هي؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي دیکھینگے[s]. ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر، که وه تجھے چین دیگا؛ هاں، وه تیري روح کو خوش‌وقت کریگا[t]. ۱۸ جهاں رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے هیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هي نیکبخت هي[x]. ۱۹ زباني نصیحت هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند وه سمجھتا هي، پر جواب نهیں دیتا۔ ۲۰ تو اُس انسان کو، جو بغیر تامل کیئے بولا کرتا هي، دیکھتا هي؟ اُس کي بنسبت بےدانش کي بابت زیاده اُمید هي[y]. ۲۱ وه، جو اپنے خانه‌زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا هي، آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا۔ ۲۲ غصه‌ور آدمي فساد برپا کرتا هي، اور غضبناک انسان بہت گناه کرتا هي[z]. ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو پست کریگا؛ پر وه، جو دل سے فروتن هي، عزت حاصل کریگا[a]. ۲۴ جو کوئي چور کا شریک هوتا هي اپني جان سے دشمني رکهتا هي؛ وه لعنت کي قسم سنتا هي، اور حال بیان نهیں کرتا[b]. ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي کو پھنساتا هي[c]؛ پر جو خداوند پر توکل کرتا هي، † محفوظ رهیگا. ۲۶ بہت هیں، جو ||حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛ لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هي[d]. ۲۷ شریر انسان صادقوں کے لیئے

[k] ۱۲ آیت [l] امثا ۲۸: ۲، ایوب ۲۴: ۴
|| عبراني میں، ملامتوں کا آدمي هو۔
[a] ۱ سمو ۲: ۲۵، ۲ توا ۳۶: ۱۶، امثا ۱: ۲۴–۳۲
[b] آستر ۸: ۱۵، امثا ۱۱: ۱۰، اور ۲۸: ۱۲، ۲۸
[c] آستر ۳: ۱۵
[d] امثا ۱۰: ۱، اور ۱۵: ۲۰، اور ۲۳: ۱۵
[e] امثا ۵: ۹، ۱۰، اور ۶: ۲۶، اور ۲۸: ۷، لوقا ۱۵: ۱۳، ۳۰
[f] ایوب ۲۹: ۱۶، اور ۳۱: ۱۳، زبور ۴۱: ۱
|| عبراني میں، کو پھونکتے هیں۔
[g] امثا ۱۱: ۱۱ [h] حزق ۲۲: ۳۰
[i] متي ۱۱: ۱۷
[k] پید ۴: ۵، ۸، ۱ یوحنا ۳: ۱۲
[l] قضا ۱۶: ۱۷، امثا ۱۲: ۱۶، اور ۱۴: ۳۳

|| یا سودخور۔
[m] امثا ۲۲: ۲ [n] متي ۵: ۴۵
[o] زبور ۷۲: ۲، ۴، ۱۳، ۱۴
[p] امثا ۲۰: ۲۸، اور ۲۵: ۵
[q] ۱۳ آیت
[r] امثا ۱۰: ۱، اور ۱۷: ۲۱، ۲۵
[s] زبور ۳۷: ۳۶، اور ۵۸: ۱۰، اور ۹۱: ۸، اور ۹۲: ۱۱
[t] امثا ۱۳: ۲۴، اور ۲۲: ۱۵، اور ۲۳: ۱۳، ۱۴
[u] ۱ سمو ۳: ۱، عمو ۸: ۱۱، ۱۲
[x] یوحنا ۱۳: ۱۷، یعقو ۱: ۲۵
[y] امثا ۲۶: ۱۲
[z] امثا ۱۵: ۱۸، اور ۲۶: ۲۱
[a] ایوب ۲۲: ۲۹، امثا ۱۵: ۳۳، اور ۱۸: ۱۲، یسع ۶۶: ۲، دان ۴: ۳۰، ۳۱، وغیره، متي ۲۳: ۱۲، لوقا ۱۴: ۱۱، اور ۱۸: ۱۴، اعم ۱۲: ۲۳، یعقو ۴: ۶، ۱۰، ۱ پطر ۵: ۵
[b] احبا ۵: ۱ [c] پید ۱۲: ۱۲، اور ۲۰: ۲، ۱۱
† عبراني میں، اُونچے پر رکها جائیگا۔
|| عبراني میں، حاکم کے منه کے۔
[d] دیکھو زبور ۲۰: ۹، امثا ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

نفرت ہی؛ اور جو راسترو ہی، شریروں کے لیئے نفرت ہی۔

## ۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اجور اپنا اِیمان ظاہر کرتا۔ ۷ اُس کی دعا میں دو منتیں جو شامل تھیں۔ ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نہ کرنا ہی۔ ۱۱ شریروں کی چار پشتوں کی بابت۔ ۱۵ پھر چار چیزوں کی بابت، جو کبھی آسودہ نہیں ہوتیں۔ ۱۷ ما باپ کو حقیر جاننا منع ہی۔ ۱۸ چار چیزوں کی بابت جن کا حال دریافت کرنا مشکل ہی۔ ۲۱ چار چیزوں کی، جن کا برداشت کرنا مشکل ہی۔ ۲۴ چار چیزیں ہیں جو بہت دانشمند ہیں۔ ۲۹ چار چیزیں جو خوش‌رفتار ہیں۔ ۳۲ غصے کا روکنا منع ہی۔

یاقہ کے بیٹے آجور کا اِلہامی کلام[a]: اُس آدمی نے اِتی‌ایل، ہاں، اِتی‌ایل اور اُکال سے کہا، ۲ کہ میں ہر ایک اِنسان کی نسبت سے حیوان ہوں[b]، اور آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں؛ ۳ میں نے دنیاوی حکمت نہیں سیکھی، پر مقدسوں کا علم میں رکھتا تھا. ۴ کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا[c]؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں[d]؟ اگر تو کہہ سکتا ہی، تو بتلا، کہ اُس کا نام کیا ہی، اور اُس کے بیٹے کا نام کیا ہی؟ ۵ خدا کا ہر ایک سخن ‖پاک ہی[e]؛ وہ اُن کے لیئے، جن کا توکل اُس پر ہی، ایک سپر ہی[f]. ۶ تو اُس کی باتوں میں کچھ مت ملا؛ نہ ہو کہ وہ تجھ کو تنبیہ دے، اور تو جھوٹھا ٹھہرے[g]. ۷ میں نے تجھ سے دو سوال کیئے ہیں؛ سو میرے مرنے کے آگے مجھسے دینے سے اِنکار نہ کر؛ ۸ بطالت اور دروغ‌گوئی مجھ پاس سے دور رکھ؛ اور مجھ کو نہ کنگال کر، نہ دولتمند، پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے[h]؛ ۹ تا نہ ہووے، کہ میں سیر ہو جاؤں، اور اِنکار کرکے کہوں، کہ خداوند کون ہی[i]؟ یا محتاج ہوکے چوری کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں. ۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور

تہمت مت کر؛ نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے، اور تو مجرم ٹھہرے. ۱۱ ایک پشت ایسی ہی، جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہی، اور اپنی ما کو مبارک نہیں کہتی. ۱۲ ایک پشت ایسی ہی، جو اپنی نگاہ میں پاک ہی، لیکن اُس کی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی[k]. ۱۳ ایک پشت ایسی ہی، کہ واہ‌واہ، کیا ہی بلند نظر ہی[l]، اور اُن کی پلکیں اُوپر کو رہتی ہیں. ۱۴ ایک پشت ایسی ہی، کہ جس کے دانت تلواریں ہیں[m]، اور داڑھیں چھریاں، تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاویں، اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں[n]. ۱۵ جونک کی دو بیٹیاں ہیں، جو چلاتی ہیں، کہ دو، دو. تین ہیں، جو کبھی سیر نہیں ہوتیں؛ بلکہ چار ہیں، جو کبھی نہیں کہتیں، کہ بس: ۱۶ گور[o] اور بانجھ کا رحم؛ اور زمین جو سیراب نہیں؛ اور آتش جو کبھی نہ کہے، کہ بس. ۱۷ وہ آنکھ، جو اپنے باپ کو چڑاتی ہی، اور اپنی ما کا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہی، جنگلی کوے وادی میں اُس کو اُچککے نکال لینگے، اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے[p]. ۱۸ یہہ تین ایسی عجیب ہیں، کہ میری عقل سے باہر ہیں؛ بلکہ چار ہیں، جنہیں میں نہیں جانتا: ۱۹ عقاب کی راہ آسمان میں؛ اور سانپ کی راہ چٹان پر؛ اور جہاز کی راہ سمندر† کے بیچ میں؛ اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتھ ہی. ۲۰ زنا کرنیوالی عورت کی راہ یوں ہی ہی: وہ کھاتی ہی، اور اپنا منہہ پونچھتی ہی، اور کہتی ہی، کہ میں نے کچھ زبونی نہ کی ہی. ۲۱ تین چیزوں سے زمین بےچین ہوتی ہی؛ بلکہ چار ہیں، جن کی وہ برداشت نہیں کر سکتی: ۲۲ غلام سے، جو کہ بادشاہت کرنے لگے[q]؛ اور احمق سے، جب اُس کا پیٹ بھرے؛

[a] امثا ۳۱ : ۱
[b] زبور ۷۳ : ۲۲
[c] یوحنا ۳ : ۱۳
[d] ایوب ۳۸ : ۴ وغیرہ. زبور ۱۰۴ : ۳ وغیرہ. یسعیاہ ۴۰ : ۱۲ وغیرہ
‖ عبرانی میں، تایا ہوا.
[e] زبور ۱۲ : ۶ اور ۱۸ : ۳۰ اور ۱۱۹ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۴۰
[f] زبور ۱۸ : ۳۰ اور ۸۴ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۹، ۱۰، ۱۱
[g] اِستثنا ۴ : ۲ اور ۱۲ : ۳۲. مکاشفہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹
[h] متی ۶ : ۱۱
[i] اِستثنا ۸ : ۱۲، ۱۴ اور ۳۱ : ۲۰ اور ۳۲ : ۱۵. نحمیاہ ۹ : ۲۵، ۲۶. ایوب ۳۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۸. ہوسیع ۱۳ : ۶
[k] لوقا ۱۸ : ۱۱
[l] زبور ۱۳۱ : ۱. امثا ۶ : ۱۷
[m] ایوب ۲۹ : ۱۷. زبور ۵۲ : ۲ اور ۵۷ : ۴. امثا ۱۲ : ۱۸
[n] زبور ۱۴ : ۴. عاموس ۸ : ۴
[o] امثا ۲۷ : ۲۰. حبقوق ۲ : ۵
[p] پیدایش ۹ : ۲۲. احبار ۲۰ : ۹. امثا ۲۰ : ۲۰ اور ۲۳ : ۲۲
† عبرانی میں، سمندر کے دل میں.
[q] امثا ۱۹ : ۱۰. واعظ ۱۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ٧٠٠ کے قریب

٢٣ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاهي جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني بیبي کي ولي‌عہد هو. ٢٤ چار هیں، جو دنیا میں حقیر هیں، لیکن بڑے سیانے هیں: ٢٥ چیونٹیے، هرچند کہ زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمي میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے هیں[v]؛ ٢٦ اور جنگلي خرگوش، اگرچہ ناتوان خلقت هیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے هیں[z]؛ ٢٧ اور ٹڈي، جس کا کوئي بادشاہ نہیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتي هیں؛ ٢٨ اور مکڑي جو اپنے هاتھوں سے پکڑتي هی، اور وہ بادشاهوں کے محلوں میں هی. ٢٩ تین خوش‌رفتار هیں، بلکہ چار، جن کا چلنا خوش‌نما هی: ٣٠ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بہادر هی، اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نہیں؛ ٣١ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا هوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاہ، ‖ جس کا سامھنا کوئي نہ کرے. ٣٢ اگر تو نے آپ کو برا ٹھہرا کے نادانی کي، یا تو نے کچھ برا منصوبہ کیا تو هاتھ اپنے منھہ پر رکھہ[t]. ٣٣ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا هی، اور ناک مروڑنے سے لہو؛ اُسي طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا هوتا هی.

[v] امثا ٦: ٦، وغیرہ.
[z] زبور ١٠٤: ١٨
‖ یا، جوانی اوکوں کے بیچ می.
[t] ایوب ٢١: ٥ اور ٤٠: ٤ واعظ ٨: ٣ میکہ ٧: ١٦

## ٣١ باب

١ پاکیزگي اور پرهیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي. ٦ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتائي جاتي. ١٠ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف.

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ کے قریب

لموایل بادشاہ کي باتیں، وہ اِلہامي کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا. ٢ کیا کہوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے میں نے نذریں مانگے پایا، کیا؟ ٣ اپني دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني راهیں بادشاهوں کي بگاڑنیوالیوں کي طرف نہ نکال[d]. ٤ ای لموایل، بادشاهوں کو مي‌خوري زیبا نہیں، اور نشیوالي چیزیں شاهزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ٥ تا نہ هووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور † مظلوموں میں سے کسي کا اِنصاف کرتے هوئے بھٹک جاویں[f]. ٦ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر هی: اور مي اُن کو، جو شکستہ دل هیں[g]؛ ٧ تاکہ وہ پیوے، اور اپني تنگ‌دستي فراموش کرے، اور اپني تباہ‌حالي کو پھر یاد نہ کرے. ٨ اپنا منھہ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے کو، جو هلاک هونے پر هیں[i]. ٩ اپني زبان کھول، سچي عدالت کر[k]، اور مسکینوں اور تہي‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[l].

١٠ کس کو نیکوکار جورو ملتي هی؟ کہ اُس کي قیمت لعلوں سے بہت زیادہ هی[m]؟ ١١ اُس کے شوهر کے دل کو اُس پر اِعتماد هی: سو اُسے منافع کي کمي نہ هوگي. ١٢ وہ جب تک جیتي رهیگي اُس سے نیکي هي کریگي، بدي نہ کریگي. ١٣ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتي هی، اور خوشي کے ساتھ اپنے هاتھوں سے کام کرتي هی. ١٤ وہ سوداگروں کے جہازوں کي مانند هی؛ وہ اپني خورش دور سے لے آتي هی. ١٥ وہ رات رهتے هوئے اُٹھتي هی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتي هی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي هی[o]. ١٦ وہ کسي کھیت کي بابت سوچ کرتي هی، اور اُسے مول لیتي هی، اور اپنے هاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي هی. ١٧ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي هی، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتي هی. ١٨ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي هی، کہ وہ مفید هی؛ رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا. ١٩ وہ تکلے پر اپنے هاتھ چلاتي هی، اور اُس کے هاتھ اٹیرن پکڑتے هیں. ٢٠ وہ غریب غربا کي طرف اپنا هاتھ بڑھاتي هی؛ هاں، وہ اپنے هاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي هی[p].

[a] امثا ٣٠: ١
[b] یسعیا ٤٩: ١٥
[c] امثا ٥: ٩
[d] اِستثنا ١٧: ١٧ نحمیاہ ١٣: ٢٦ امثا ٢: ٢٦ هوسیع ٤: ١١
[e] واعظ ١٠: ١٧
† عبراني میں، ظلم کے سب فرزندوں کا.
[f] هوسیع ٤: ١١
[g] زبور ١٠٤: ١٥
[h] دیکھو ایوب ٢٩: ١٥، ١٦
[i] ١ سموایل ١٩: ٤ اُستر ٤: ١٦
[k] احبار ١٩: ١٥ اِستثنا ١: ١٦
[l] ایوب ٢٩: ١٢ یسعیا ١: ١٧ یرمیاہ ٢٢: ١٦
[m] امثا ١٢: ٤ اور ١٨: ٢٢ اور ١٩: ١٤
[n] رومیوں ١٢: ١١
[o] لوقا ١٢: ٤٢
[p] افسیوں ٤: ٢٨ عبرانیوں ١٣: ١٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۱ وہ اپنے گهرانے کے لیئے پالا سے نهیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں هر ایک ‖سرخ لباس اوڑهے هوئے هي. ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي هي؛ اُسکي پوشاک مهین کتان اور ارغواني هي. ۲۳ اُسکا شوهر پهاٹک کي مجلسگاه میں مشهور هي، جب کہ وہ شهر کے بزرگواروں کے ساتهہ بیٹهتا هي[¶]. ۲۴ وہ مهین کتان کے تهان بنتي اور بیچتي هي، اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکهتي هي. ۲۵ عزت اور حرمت اُس کي پوشاک هیں، اور وقت آینده کي بابت وہ خوشوقت هوگي. ۲۶ وہ اپنا منهہ کهولکے حکمت کي باتیں بولتي هي؛ اُس کي زبان میں مهرباني کي شریعت هي. ۲۷ وہ اپنے گهرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاه کرتي هي، اور کاهلي کي روٹي نهیں کهاتي. ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹهتے هیں، اور اُسے مبارک کهتے هیں؛ اور اُس کا شوهر بهي اُس کي تعریف کرتا هي. ۲۹ بهتیري بیٹیوں نے ‖نیکوکاري کي هي؛ پر تو سب پر سبقت لے گئي. ۳۰ حسن دهوکها هي، اور جمال میں پایداري نهیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي هي، ستوده هو جائیگي. ۳۱ اُسے اُسکے هاتهوں کا پهل دو، اور اُسکے کام پهاٹکوں کي مجلسگاهوں میں اُسکي ستایش کرینگے.

‖ یا، دوهري.
¶ امثـ ۱۲ : ۴
‖ یا، دولت پائي هي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

---

# واعظ کي کتاب

---

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کی ساري روشیں باطل هیں: ۴ اِس لئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بےقراري کي قید میں معلوم هوتي. ۹ کہ ساري وقعات میں سے اولي نئي بات وقوع میں نهیں آتي، اور ساري پراني باتیں فراموش هو جاتیں. ۱۲ اور اِس لئے کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرتے وقت اِسکا بهید یوں دریافت کیا تها.

شاه یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a] باتیں. ۲ بطالتوں کي بطالت، واعظ کهتا هي، بطالتوں کي بطالت[b]: سب کچهہ باطل هي[c]. ۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کهینچتا هي کیا حاصل هوتا هي[d]؟ ۴ ایک پشت جاتي هي، اور دوسري پشت آتي هي، پر زمین همیشہ قائم رهتي هي[e]. ۵ سورج نکلتا هي، اور سورج ڈهلتا هي، اور اپنے مکان کو جهاں سے اُٹها تها ‖ جلد چلا جاتا هي[f]. ۶ هوا دکهن طرف چلي جاتي هي، اور پهیر کهاکے اُتر کي طرف پهرتي هي؛ یهہ سدا چکر مارتي هي؛ اور اپنے گهماو کے مطابق پهیرا کرتي[g]. ۷ ساري ندیاں سمندر میں بهہ جاتي هیں، پر سمندر بهر نهیں جاتا[h]؛ اُسي جگهہ، جهاں سے ندیاں نکلیں، اُدهر هي کو وے پهر جاتي هیں. ۸ ساري چیزیں تهک جاتي هیں؛ آدمي یهہ بتانے نهیں سکتا: آنکهہ دیکهنے سے آسوده نهیں هوتي[i]، اور نہ کان سننے سے بهرتا هي. ۹ جو هوا، وهي پهر هوگا: اور جو چیزیں بن چکي هیں، وهي هیں جو بنائي جائینگي[k]، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نهیں. ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي هي جس کي بابت کهہ سکیں، کہ دیکهو، یهہ تو نئي هي؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو هم سے آگے تهے، موجود تهي. ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نهیں؛ اور

۹۷۷ کے قریب
a ۱۲ آیت
واعظ ۷ : ۲۷
اور ۱۲ : ۸، ۹، ۱۰
b زبور ۳۹ : ۵، ۶
اور ۶۲ : ۹
اور ۱۴۴ : ۴
واعظ ۱۲ : ۸
c روم ۸ : ۲۰
d واعظ ۲ : ۲۲
اور ۳ : ۹
e زبور ۱۰۴ : ۵
اور ۱۱۹ : ۹۰
‖ عبراني میں، هانپتا جاتا.
f زبور ۱۹ : ۵، ۶
g یوحنا ۳ : ۸
h ایوب ۳۸ : ۱۰
زبور ۱۰۴ : ۸، ۹
i امثـ ۲۷ : ۲۰
k واعظ ۳ : ۱۵

اُن چیزوں کي جو آتي ھیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد ھونگے، یاد نہ ھوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرائیل کا بادشاہ تھا[l]۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، کہ جو کچھہ آسمان کے نیچے کیا جاتا ھی، اُس سب کي تفتیش و تحقیق کروں؛ خدا نے بني آدم کو یہہ سخت دکھہ دیا[m] کہ وے اِس شغل میں اُٹھتے لگے رھیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے ھیں؛ اور دیکھو، سب کچھہ بطلان اور ھوا کي چران ھی۔ ۱۵ وہ جو ٹیڑھا ھی، سیدھا کیا جا نہیں سکتا[n]، اور جو موجود نہیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ھی۔ ۱۶ میں نے یہہ بات اپنے دل میں کہي، دیکھو، میں نے بڑي ترقي کي، بلکہ اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ حکمت پائي[o]: ھاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ھوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا[p]، تو معلوم کیا، کہ یہہ بھي ھوا پر چرنا ھی۔ ۱۸ کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ھی[q]؛ اور جس کا عرفان فراوان ھوتا، اُس کا دکھہ زیادہ ھوتا۔

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل ھی۔ ۱۲ ھرچند کہ دانشمند جاھلوں سے اچھے ھیں، لیکن دونوں کا ایک ھي انجام ھی۔ ۱۸ دولت دوسرے کے لیئے محنت کرنا بطلان ھی، کہ نہیں معلوم ھی کہ ھمارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پھلوں سے خوش رھنا ھر صورت سے مفید؛ پر ایسي خوشوقتي خدا کي عین بخشش ھی۔

۱ میں نے اپنے دل میں کہا، کہ ارے آ، میں تجھہ کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[a]: لو، یہہ بھي بطلان ھی[b]۔ ۲ میں نے ھنسي سے کہا، تو دیوانہ: اور شادماني سے، یہہ کیا کرتي ھی[c]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، کہ کیونکر جسم کي طاقت کے واسطے مے‌نوشي کروں[d]، پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت کي طرف مائل رھے: اور احمقي کو پکڑکے رکھوں، جب تک دیکھوں، کہ اِس میں بني آدم کي کیا بہبودي ھی، کہ وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یہي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچہ اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں ھر قسم کے میوہ‌دار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانہ‌زاد میرے گھر میں پیدا ھوئے: میں بھي بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکري کے گلوں کا مالک تھا، ایسا کہ میں اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاھوں اور دساوروں کا خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، اابیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراھم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ ھوا، اور سبھوں کي بہ‌نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقي کي[f]: میري حکمت بھي مجھہ میں قائم رھي۔ ۱۰ اور سب کچھہ، جو میري آنکھیں چاھتي تھیں، میں نے اُن سے باز نہیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نہیں روکا؛ کیونکہ میرا دل میري ساري محنت سے شادمان ھوا؛ اور میري ساري محنت سے میرا بخرہ یہي تھا[g]۔ ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے ھاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[l] ۱ آیت
[m] پید ۳: ۱۹ واعظ ۳: ۱۰
[n] واعظ ۷: ۱۳
[o] ۱ سلا ۳: ۱۲ اور ۴: ۳۰ اور ۱۰: ۷، ۲۳ واعظ ۲: ۹
[p] واعظ ۲: ۳ اور ۷: ۲۵
[q] ... ۵: ۲۱ واعظ ۲: ۲۰
[a] لوقا ۱۲: ۱۹
[b] یسعیاہ ۵۰: ۱۱
[c] امث ۱۴: ۱۳ واعظ ۷: ۶
[d] واعظ ۱: ۱۷
[e] ۱ سلا ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۴، ۲۱، وغیرہ
اا یا، موسیقي کے ھر نوع کے ساز باجے بہم پہنچائے۔
[f] واعظ ۱: ۱۶
[g] واعظ ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۹

4 Y

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تهي، نظر کي، اور دیکها، که سب بطالن اور هوا کي چران هی[h]، اور آسمان کے تلے کچهه فائده نهیں.

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکهنے پر متوجهه هوا[i]: کیونکه وه شخص، جو بادشاه کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وه، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے هیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکها، که جیسي روشني کو تاریکي پر فضیلت هی، ویسي هي حکمت میں حماقت سے زیاده شرافت هی. ۱۴ دانشور اپني آنکهیں اپنے سر میں رکهتا هی، پر احمق اندهیرے میں چلتا هی[k]: تس پر بهي میں جان گیا، که ایک هي حادثه اُن سب پر گذرتا هی[l]. ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کها، جیسا احمق پر حادثه هوتا هی، ویسا مجهه پر بهي هوگا: پهر میں کاهے کو زیاده دانشور هوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کها، که یهه بهي بطالن هی. ۱۶ کیونکه نه دانشور اور نه احمق کا ذکر ابد تک رهیگا: کیونکه وه جو هوا هی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش هو جائیگا: اور هائے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسي طرح جس طرح احمق مرتا هی. ۱۷ سو میں زندگي سے بیزار هوا: کیونکه وه کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، مجهے برا معلوم هوا: کیونکه سب بطالن اور هوا کي چران هی.

۱۸ بلکه میں اپني ساري محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تها، بیزار هوا: اِس لیئے که ضرور تها که میں اُسے اُس آدمي کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چهوڑ جاؤں[m]. ۱۹ اور کون جانتا هی، که وه دانشور یا احمق هوگا؟ بهر حال وه میري ساري محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپني حکمت ظاهر کي، ضابط هوگا. یهه بهي بطالن هی. ۲۰ تب میں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تها، نااُمید کروں. ۲۱ کیونکه ایک شخص هی جس کے کام حکمت اور دانائي اور کامیابي کے ساتهه هیں: لیکن وه اُسے دوسرے آدمي کے لیئے، جس نے اُس میں کچهه محنت نهیں کي، چهوڑ جائیگا، که اُس کي میراث هو. یهه بهي بطالن اور بلائے عظیم هی. ۲۲ کیونکه آدمي کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کي هی، کیا حاصل هوتا[n]؟ ۲۳ کیونکه اُسکے لیئے عمر بهر غم هی، اور اُس کي محنت ماتم هی[o]: بلکه اُس کا دل رات کو بهي آرام نهیں پاتا. یهه بهي بطالن هی.

۲۴ سو اِنسان کے لیئے اِس سے که وه کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کے درمیان خوش هوکے اپنا جي بهلاوے[p]، کچهه بهتر نهیں. یهه بهي میں نے دیکها، که یهه خدا کے هاتهه کا دیا هوا هی. ۲۵ کیونکه کون کها سکتا، اور کون حظ اُٹها سکتا، اُس سے زیاده که میں کرتا؟ ۲۶ کیونکه وه اُس آدمي کو جو اُس کے حضور میں[q] اچها هی، حکمت اور دانائي، اور خوشي بخشتا هی: لیکن گنهگار کو کوفت کهلاتا هی: وه جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا که اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیده هی[r]. یهه بهي بطالن اور هوا کي چران هی.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ایک حالت پیدا هوتي جس سے اِنسان کا دکهه درد زیاده هو جاتا. ۱۱ خدا کي صنعتوں میں ایک بري خوبي دانائي دیتي. ۱۶ هر اِنسان کا یهه حال هی، نه اُس جهان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جهان میں وه حیوانوں کا هم درجه معلوم هوتا.

هر چیز کا ایک موسم هی، اور هر کام کا، جو آسمان کے نیچے هوتا، ایک وقت هی[s]: ۲ پیدا هونے کا ایک وقت هی،

[h] واعظ ۱: ۳، ۱۴
[i] واعظ ۱: ۱۷ اور ۷: ۲۵
[k] امث ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱
[l] زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲، ۳، ۱۱
[m] زبور ۴۹: ۱۰
[n] واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۹
[o] ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱
[p] واعظ ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵
[q] پید ۷: ۱ لوقا ۱: ۶
[r] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امث ۲۸: ۸
[s] ۱۷ آیت واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی[b]؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکهاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی؛ اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کهانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر پهینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم‌آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم‌آغوشي سے باز رهنے کا کا ایک وقت هی[c]؛ ۶ پانے کے لیئے کهو جانے کا ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت هی؛ رکهه چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هي[d]، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی[e]؛ جنگ کا ایک وقت هی؛ اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی[f]؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکها، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، کہ اُس میں مشغول هوویں[g]. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بهي اُن کے دل میں جاے‌گیر کیا هی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نہیں دریافت کر سکتا[h]. ۱۲ میں یقیناً جانتا، کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچهه خوبي نہیں مگر یہہ، کہ وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں[i]. ۱۳ اور یہہ بهي کہ هر ایک اِنسان کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ پاوے، تو یہہ بهي خدا کي بخشش هی[k]. ۱۴ اور مجهه پر یقین هی، کہ سب کچهه، جو خدا کرتا هی، همیشہ کے لیئے هی؛ اُس میں کوئي چیز بڑهائي نہیں جا سکتي، اور نہ اُس میں کوئي چیز گهٹائي جائے[l]: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچهه، کہ هوا تها، اب بهي هی[m]؛ اور جو کچهه هونے کو هی، سو آگے بهي هوا؛ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي[n]: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا[o]؛ کیونکہ هر ایک مُهم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی[p]. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کہا، کاش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے مانند هیں، پہچانیں. ۱۹ کیونکہ جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثہ دونوں پر گذرتا هی[q]: جس طرح یہہ مرتا هی، اُس هي طرح وہ مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نہیں؛ کیونکہ سب بطلان هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگهہ جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پهر خاک میں جا ملتے هیں[r]. ۲۱ بني آدم کي روح جو اُوپر چڑهتي[s]، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکها، کہ اِنسان کے واسطے اِس سے کہ وہ اپنے کار و بار میں خوش رها کرے[t]، کچهه بہتر نہیں، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ وہ هي[u]: کیونکہ کون اُسے پهر لائیگا، کہ جو کچهه، کہ اُسکے بعد هوگا دیکهه لے[x].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت‌مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بےعلاقہ رهنے سے، ۱۳ اور بگرالي اور خودسري سے.

[b] عبر ۹: ۲۷
[c] روایل ۲: ۱۱، ۱ قرن ۷: ۵
[d] عمو ۵: ۱۳
[e] لوقا ۱۴: ۲۶
[f] واعظ ۱: ۳
[g] واعظ ۱: ۱۳
[h] واعظ ۸: ۱۷، روم ۱۱: ۳۳
[i] ۲۲ آیت
[k] واعظ ۲: ۲۴
[l] یعقو ۱: ۱۷
[m] واعظ ۱: ۹
[n] واعظ ۵: ۸
[o] روم ۲: ۶، ۷، ۸
[p] ۲ قرن ۵: ۱۰، ۲ تسا ۱: ۶، ۷، ۱ آیت
[q] زبور ۴۹: ۱۲، ۲۰ اور ۷۳: ۲۲، واعظ ۲: ۱۶
[r] پید ۳: ۱۹
[s] واعظ ۱۲: ۷
[t] ۱۲ آیت، واعظ ۲: ۲۴ اور ۵: ۱۸ اور ۱۱: ۹
[u] واعظ ۲: ۱۰
[x] واعظ ۶: ۱۲ اور ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہیں[a]، نظر کی؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا؛ اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا۔ ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا[b]۔ ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہی، جو اب تک نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی[c]۔

۴ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا۔ یہہ بھی بطالت اور ہوا کی چران ہی۔ ۵ بےدانش اپنے ہاتھہ سمیٹتا ہی، اور آپ ہی[d] اپنا گوشت کھاتا ہی۔ ۶ ایک مُٹھی بھر جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہی، کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو[e]۔

۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کی بطالت کو دیکھا۔ ۸ کوئی اکیلا ہی، اور اُس کے ساتھہ کوئی دوسرا نہیں؛ اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی؛ تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں، اور اُس کی آنکھہ دولت سے سیر نہیں ہوتی[f]؛ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[g]؟ یہہ بھی بطالت، ہاں، یہہ سخت رنج ہی۔

۹ ایک سے دو بہتر ہیں؛ کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہی۔ ۱۰ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا؛ پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی، کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں، تو گرم ہوتے ہیں؛ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامھنا کرینگے؛ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہی۔ ۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے بادشاہت کرنے آیا؛ باوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا۔ ۱۵ میں نے سب زندوں کو جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھہ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیئے کھڑا ہوتا ہی۔ ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہی؛ تد بھی وے جو اُس کے بعد آتے ہیں، اُس سے خوش نہ ہونگے۔ یقیناً یہہ بھی بطالت اور ہوا کی چران ہی۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند بطالتیں ہیں جو عبادت کی عادت میں ہوتیں، ۸ پھر ظلم کے سبب زیادہ آزار کہ میں اور ہوتیں، ۱۰ پھر اور ہیں جو دولت سے متعلق ہیں، ۱۸ دولتمندی میں خوشوقتی کرنا کا زور خدا کی عین بخشش ہی۔

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی[a]، تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھہ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیحے گذراننے پر[b]؛ کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام کرتے ہیں۔ ۲ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے؛ کیونکہ خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر؛ اِس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر۔ ۳ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی؛ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی[h]۔ ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کر؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

[a] واعظ ۳: ۱۶ اور ۵: ۸
[b] ایوب ۳: ۱۷، وغیرہ
[c] ایوب ۳: ۱۱، ۱۶، ۲۱ واعظ ۶: ۳
[d] امثا ۶: ۱۰ اور ۲۴: ۳۳
[e] امثا ۱۵: ۱۶، ۱۷ اور ۱۶: ۸
[f] امثا ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶
[g] زبور ۳۹: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هی: وہ جو تو نے منت مانی هی دے ڈال[a]. ۵ تیرا منت نہ ماننا اُس سے بہتر هی، کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے[b]. ۶ اپنے منھ کو چھوڑ نہ دے، کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار هو جاوے؛ اور اُس فرشتے کے حضور مت کہہ، کہ بھول چوک تھی[c]؛ کاهے کو خدا تیری آواز سے بیزار هو، اور تیرے هاتھوں کا کام برباد کرے؟ ۷ کیونکہ خوابوں کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگون بطالتیں هیں؛ پس تو خدا سے ڈر[d].

۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کی مظلومی، اور عدل اور صداقت کے انقلاب کو هوتے دیکھے، تو اُس بات سے حیران مت هو[e]؛ کیونکہ وہ، جو اُس سے جو بہت بلند هی بلندتر هی، نگاہ کرتا هی؛ اور اُن سے بھی کوئی بالاتر هیں[f].

۹ زمین کا حاصل سب کے لیئے هی، بلکہ کھیتی باری سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا هی. ۱۰ وہ جو روپیے پر عاشق هی روپیے سے آسودہ نہ هوگا؛ اور جو دولت چاهتا هی، اُس کے بڑهنے سے سیر نہ هوگا. یہہ بھی بطالت هی. ۱۱ جب مال کی فراوانی هوتی هی، تو اُس کے کھانیوالے بھی بہت هوتے هیں؛ اور اُس کے مالکوں کے لیئے کیا فائدہ هی، مگر یہہ، کہ وے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں؟ ۱۲ محنتی کی نیند میٹھی هی، خواہ وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت؛ لیکن دولت کی فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی. ۱۳ ایک بڑی تقصیر هی، جسے میں نے سورج کے نیچے هوتے دیکھا، کہ دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لیئے رکھی جاتی هی[g]. ۱۴ اور وہ مال کسی برے حادثے سے برباد هوتا هی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا هوتا هی، تو اُس وقت اُس کے هاتھ میں کچھ نہیں بچ رهتا هی. ۱۵ جس طرح سے وہ اپنی ما کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا، جیسا کہ آیا تھا، پھر جائیگا[h]؛ اور اپنی کمائی میں سے کچھہ ساتھ نہ رکھیگا، جسے وہ اپنے هاتھہ میں لے جاوے. ۱۶ اور یہہ بھی سخت زبونی هی، کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا، ویسا هی جائیگا؛ اور اُس نے جو هوا کے لیئے محنتیں اُٹھائیں[o]، کیا فائدہ پایا[p]؟ ۱۷ وہ اپنی عمر بھر اِسی بے چینی میں کھاتا هی[q]، اور اُس کی دقداری، اور بیزاری، اور خفگی بہت هیں.

۱۸ اور جو میں نے دیکھا: یہہ خوب هی، بلکہ خوشنما هی، کہ آدمی کھاوے اور پیوے، اور اپنی ساری محنت سے، جو سورج کے نیچے کرتا هی، اپنی عمر بھر راحت اُٹھاوے، جتنی عمر خدا اُسے دیوے[r]؛ کہ اُس کا بخرا یہی هی[s]. ۱۹ هر ایک آدمی بھی، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھاوے، اور اپنا بخرہ لیوے، اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے[t]؛ یہہ تو خدا کی بخشش هی؛ ۲۰ وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا؛ اِس لیئے کہ خدا اُس کی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا هی.

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ دولت، جس سے کچھہ کام نہیں نکلتا، کیسی باطل هی. ۳ فرزندوں کی بابت، ۶ اور اُس آدمی کے بڑھاپے کے حق میں جس کی دولت مطابق نہ هو. ۹ آنکھوں کے دوڑنے میں اور جی کے ڈانوانڈول هونے میں کیسی بطالت موجود هی. ۱۱ بطالتوں کی تقریر کا خلاصہ.

ایک زبونی هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی، اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی هی[a]. ۲ کوئی ایسا هی، کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی هی، یہاں تک کہ اُس کو کسی چیز کی، جسے اُس کا جی چاهتا هی، کمی نہیں[b]؛ تس پر بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی، کہ اُس سے کھاوے[c]؛ بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا هی: یہہ بطالت هی، اور ایک سخت زبونی هی.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور وه بہت برس جیتا رهے، ایسا که اُس کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب هی سیر نه هو، اور اُس کا دفن نه هو[a]، تو میں کہتا هوں، که وه حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر هی[b]. ۴ کیونکه وه بطالت کے ساتھ آیا، اور تاریکي میں جاتا هی، اور اُس کا نام اندهیرے سے چھپ جانا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نه دیکھا، نه کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کي نسبت سے زیاده آرام هی.

۶ هاں، اگرچه وه دو چند ایک هزار برس جیا، توبھي اُس نے کچھ خوبي نه دیکھي: کیا سب کے سب ایک هي جگہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منہ کے لیئے هی: تد بھي اُس کا جي نہیں بھرتا[c]. ۸ کیونکه دانشمند کو کیا حاصل هی جو بیوقوف کئے نہیں؟ اور مسکین کو جو که زندوں کے آگے چلنے جانتا هی کیا فائده؟

۹ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلایا جاے بہتر هی: یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران هی. ۱۰ جو کچھ هوا هی، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا هی، اور معلوم هی که وه اِنسان هی: اور وه اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور هی جھگڑ نہیں سکتا[d].

۱۱ چونکه بہت سي چیزیں هیں، جن سے بطالت فراوان هوتي هی، پس اِنسان کو کیا فائده هی؟ ۱۲ اور کون جانتا هی که اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے گنے هوئے دنوں میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند[e] وه کاتتا هی، کیا اچھا هی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا هی، که اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع هوگا[f]؟

[a] ۲ سلا ۱ : ۳۵؛ یسع ۱۴ : ۱۹، ۲۰؛ یرم ۲۲ : ۱۹
[b] ایوب ۳ : ۱۶؛ زبور ۵۸ : ۸؛ واعظ ۴ : ۳
[c] امثا ۱۶ : ۲۶
[d] ایوب ۹ : ۳۲؛ یسع ۴۵ : ۹؛ یرم ۴۹ : ۱۹
[e] زبور ۱۰۲ : ۱۱؛ اور ۱۰۹ : ۲۳؛ اور ۱۴۴ : ۴؛ یعق ۴ : ۱۴
[f] زبور ۳۹ : ۶؛ واعظ ۸ : ۷

## ۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ بطالتوں سے رہائي پانے کے لیئے، کچھ چیزیں مفید هیں، یعنے نیک نامي، ۲ اور نفس کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت، ۲۳ حکمت حاصل کرني کیا هي مشکل!

نیکنامي مہنگے مولی عطر سے بہتر هی[a]، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے. ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل هونے سے بہتر هی: کیونکه سب لوگوں کا انجام یہي هی: اور جو زنده هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا. ۳ غمگیني هنسي سے بہتر هی: کیونکه چہره کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هی[b]. ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هی: اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هی. ۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے جھڑکي سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هی[c]. ۶ هانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹخنا، ویسا هي بے دانشوں کا هنسنا هی[d]: یہہ بھي بطالت هی.

۷ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا بنا دیتا هی، اور رشوت دل کو بگاڑتي هی[e]. ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر هی: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر هی که دل میں مغرور هو[f]. ۹ تو اپنے جي میں جلد غصه ور مت بن[g]، اِس لیئے که غصه بے دانشوں کے سینے میں پڑا رهتا هی. ۱۰ مت کہه، که اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکه تو دانشوري سے اِس مقدمه کي بابت تجویز نہیں کرتا.

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز هی: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے هیں سودمند هی[h]. ۱۲ کیونکه حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ هی اور روپا ایک آڑ هی: لیکن دانش کي ایک خاص خوبي هی، که حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي بخشتي هی. ۱۳ خدا کے کام کو دیکھ: کیونکه کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا هی، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا هی[i]؟

[a] امثا ۱۵ : ۳۰؛ اور ۲۲ : ۱
[b] ۲ کرنت ۷ : ۱۰
[c] دیکھو زبور ۱۴۱ : ۵؛ امثا ۱۳ : ۱۸؛ اور ۲۵ : ۱۲
[d] زبور ۱۱۸ : ۱۲؛ واعظ ۲ : ۲
[e] خر ۲۳ : ۸؛ اِست ۱۶ : ۱۹
[f] امثا ۱۴ : ۲۹
[g] امثا ۱۴ : ۲۹؛ اور ۱۶ : ۳۲؛ یعق ۱ : ۱۹
[h] واعظ ۱۱ : ۷
[i] دیکھو ایوب ۱۲ : ۱۴؛ واعظ ۱ : ۱۵؛ یسع ۱۴ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي میں مشغول هو، پر مصیبت کے دن میں سوچ[k]؛ اِس کو بهي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکها هي، اِتنے لیئے، که اِنسان اپنے پیچهے کے احوال میں سے کچهه دریافت نه کرے. ۱۵ میں نے اپني بطالن کے دنوں میں یهه سب کچهه دیکها: ایک راستکار هي، جو اپني راستکاري میں مرتا هي[l]؛ اور ایک بدکار هي، جو اپني بدکاري میں عمر دراز هوتا هي. ۱۶ حد سے زیاده نیکوکار نه هو[m]، اور حکمت میں اعتدال سے باهر مت بڑهه جا[n]: تجهے اپنا برباد کرنا کیا ضرور هي؟ ۱۷ حد سے زیاده بدکار نه هو، اور احمق مت بن: اپنے وقت سے پهلے کاهے کو مریگا[o]؟ ۱۸ اچها هي، که تو اِسکو پکڑکے رکهے، اور که تو اُس پر سے بهي هاتهه نه اُٹهاوے: که وه جو خدا سے ڈرتا هي، اُن سب سے بچ نکلیگا. ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پهلوانوں سے جو که شهر میں هوں، زیاده زورآور کرتي هي[p]. ۲۰ اِس لیئے که کوئي اِنسان زمین پر ایسا صادق نهیں، که نیکي کرے اور خطا نه کرے[q]. ۲۱ پهر بهي سب باتوں کے سننے پر، جو کهي جاویں، اپنا دل مت لگا؛ نه هو که تو سن پاوے که تیرا نوکر تجهه پر لعنت کرتا هي: ۲۲ کیونکه تو تو اپنے دل سے جانتا هي، که تو نے آپ اِسي طرح سے بارها اوروں پر لعنت کي هي.

۲۳ میں نے حکمت سے یهه سب کچهه آزمایا هي: میں نے کها که میں دانشور هوؤنگا؛ پر وه مجهه سے کهیں دور تهي[r]. ۲۴ وه جو هوا هي سو دور اور نهایت گهرا هي[s]؛ اُسے کون پا سکتا هي[t]؟ ۲۵ میں نے اپنے دل کے ساتهه توجهه کي، تاکه جانوں اور تفتیش کروں، اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں، اور که حماقت کي بدي کو، اور ابلهي اور دیوانگي کو سمجهوں[u]: ۲۶ تب میں نے موت سے تلخ‌تر اُس عورت کو پایا، جس کا دل پهندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے هاتهه هتهکڑیوں کے مانند هیں[v]: وه جو خدا کے حضور میں مقبول هي، سو اُس سے بچتا هي؛ لیکن وه جو گنهگار هي، اُس سے پکڑا جاتا هي. ۲۷ دیکهه، واعظ کهتا هي[w]، میں نے ایک دوسرے سے مقابله کرکے، که نتیجه نکالوں، یهه پایا هي؛ ۲۸ جو اب تک میرا جي ڈهونڈها کرتا، پر مجهے مل نهیں گیا؛ هزار پیچهے ایک مرد میں نے پایا[x]، پر ایک عورت اُن سبهوں میں نهیں پائي. ۲۹ لو، میں نے صرف اِتنا پایا، که خدا نے اِنسان کو راست بنایا[y]، پر اُنهوں نے بهت سي بندشیں تجویز کرکے باندهیں[z].

k واعظ ۳: ۴؛ اِستثنا ۲۸: ۴۷
l واعظ ۸: ۱۴
m امثال ۲۵: ۱۶
n روم ۱۲: ۳
o ایوب ۲۲: ۱۶؛ زبور ۵۵: ۲۳؛ امثال ۱۰: ۲۷
p امثال ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵؛ واعظ ۹: ۱۶، ۱۸
q ۱ سلاطین ۸: ۴۶؛ ۲ تواریخ ۶: ۳۶؛ امثال ۲۰: ۹؛ روم ۳: ۲۳؛ ۱ یوحنا ۱: ۸
r روم ۱: ۲۲
s روم ۱۱: ۳۳
t ایوب ۲۸: ۱۲، ۲۰؛ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۶
u واعظ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲
v امثال ۵: ۳، ۴ اور ۲۲: ۱۴
w واعظ ۱: ۱، ۲
x ایوب ۳۳: ۲۳
y زبور ۱۲: ۱
z پید ۱: ۲۷؛ پید ۳: ۶، ۷

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بادشاهوں کي تکریم کرنا مناسب هي. ۶ اِس پر لحاظ کرنا هي که عالم کا اِنتظام خدا کے هاتهه هي. ۱۲ دیندار کا حال مصیبت هي میں بهي، شریر کے حال سے بهتر هي، هرچند که اِقبالمندي نے سائهه هو. ۱۶ خدا کے کام دریافت سے باهر هیں.

کون دانشور کا برابر هي؟ اور ایک ایک بات کي تفسیر کون کرنے جانتا هي؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منهه کو روشن کرتي هي[a]، اور اُس کے چهرے کي ||ڈهیٹهائي[b] اُس سے بدل جاتي هي. ۲ میں تجهے صلاح دیتا، که تو بادشاه کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] مانتا ره. ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوٹ مت هو[d]: اور برے کام پر مستعد مت هو؛ کیونکه جو وه چاهتا هي، سو کرتا هي. ۴ اِسلیئے که بادشاه کا حکم غالب هي، اور کون اُسے کهیگا، تو یهه کیا کرتا هي[e]؟ ۵ وه جو حکم مانتا هي، سو زبوني کو نه دیکهیگا؛ اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجهتا هي.

۶ اِس لیئے که هر کام کا ایک وقت[f] اور ایک واجبي طور هي؛ که اِنسان کي تباهي اُس پر بڑي هوتي؛ ۷ کیونکه

a امثال ۴: ۸، ۹ اور ۱۷: ۲۴؛ دیکهو اعم ۶: ۱۵
|| عبراني میں، مضبوطي.
b اِستثنا ۲۸: ۵۰
c ۱ تواریخ ۲۹: ۲۴؛ حزقي ۱۷: ۱۸
d روم ۱۳: ۵؛ واعظ ۱۰: ۴
e ایوب ۳۴: ۱۸
f واعظ ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ھویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]؛ اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ ۸ کسی آدمی کو روح پر اِقتدار نہیں[h] کہ اُسے پکڑ رکھے[i]، اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگی۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی، لگایا: ایسا وقت ھی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ھی۔ ۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھی آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھی جاتے تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ھوئے: یہہ بھی بطالت ھی۔ ۱۱ ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ھی[k]۔ ۱۲ اگرچہ گنہگار سَو بار برائی کرے، اور اُن کی عمر دراز ھووے[l]، تَو بھی میں یقیناً جانتا ھوں، کہ اُنھیں کا بھلا ھوگا، جو خدا سے ڈرتے ھیں، اور اُس کے حضور کانپتے ھیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ھوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطالت ھی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ھی؛ کہ نیکوکار لوگ ھیں جن کو وہ واقع ھوتا ھی جو چاھیئے تھا کہ بدکرداروں کو ھو، اور شریر لوگ ھیں جنھیں وہ ملتا ھی جو چاھیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے[n]؛ میں نے کہا کہ یہہ بھی بطالت ھی۔ ۱۵ تب میں نے خورمی کی تعریف کی؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ھی، مگر کہ کھاوے اور پیوے اور خوش رھے؛ کیونکہ یہہ اُس کی محنت کے دنوں، اُس کی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی، اُس کے ساتھ رھیگی[o]۔

۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ھی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھی ھی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ھیں؛) ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی، دریافت نہیں کر سکتا ھی[p]: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ھی، کہ ھرچند حکیم کو گمان ھووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا[q]۔

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک ھی طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب آدمیزادوں کو مرنا ھی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشی کے عوض فقط تسلی ملتی۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ھی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر جانی ھی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کی تفتیش کی، اور معلوم ھوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ھاتھ میں ھیں[a]؛ اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ھی جانتا ھی۔ ۲ سب کچھ جو ھوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ھی[b]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا، ایک ھی ماجرا واقع ھوتا ھی: جیسا نیکوکار ھی، ویسا خطاکار ھی: جیسا وہ ھی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ھی جو قسم سے ڈرتا ھی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ھوتی ھیں ایک زبونی یہہ ھی، کہ ایک ھی حادثہ سب پر گذرتا ھی: ھاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ھی، اور جب تک وے جیتے ھیں،

[g] امثال ۲۴: ۲۲ واعظ ۶: ۱۲ اور ۹: ۱۲ اور ۱۰: ۱۴
[h] زبور ۴۹: ۶، ۷
[i] ایوب ۱۴: ۵
[k] زبور ۱۰: ۶ اور ۵۰: ۲۱ یسعیاہ ۲۶: ۱۰
[l] یسعیاہ ۶۵: ۲۰ رومیوں ۲: ۵
[m] زبور ۳۷: ۱۱، ۱۸، ۱۹ امثال ۱: ۳۲، ۳۳ یسعیاہ ۳: ۱۰، ۱۱ متی ۲۵: ۳۴، ۴۱
[n] زبور ۷۳: ۱۴ واعظ ۷: ۱۵ اور ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۲، ۲۲
[o] [illegible]
[p] ایوب ۵: ۹ واعظ ۳: ۱۱ رومیوں ۱۱: ۳۳
[q] زبور ۷۳: ۱۶
[a] واعظ ۸: ۱۴
[b] ایوب ۲۱: ۷ وغیرہ زبور ۷۳: ۳، ۱۲، ۱۳ ملاکی ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هي، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں. ۴ کیونکه کون هي که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هي: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هي. ۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچھ بھي نہیں جانتے[e]، اور اُن کے لیئے اور کچھ اجر نہیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d]. ۶ اُن کي محبت بھي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخرہ پاوینگے. ۷ اپني راہ چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کھا، اور خوشدلي سے اپني مي پي[e]؛ که خدا ابھي تیرے کاموں کو قبول کرتا هي. ۸ همیشه اُجلا لباس پہنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهت سے خالي نه رکھ. ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجھے بخشي هي، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتھ، جو تیري پیاري هي، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هي[f]. ۱۰ جو کام تیرا هاتھ کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بھر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جہاں تو جاتا هي، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هي.

۱۱ پھر میں نے توجه کي، اور سورج کے نیچے دیکھا، که دوڑا هے کو هر وقت دوڑنا نہیں آتا، اور نه جنگ زورآور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت فہمیدواُوں کو، نه عزت اهل خرد کو هي[g]، بلکه اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے هوتا هي. ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بھي نہیں پہچانتا[h]؛ جس طرح مچھلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیئیں پھندے میں پھنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بھي بد وقتي

[c] ایوب ۱۴: ۲۱ یسعه ۶۳: ۱۶
[d] ایوب ۷: ۸، ۹، ۱۰ یسعه ۲۶: ۱۴
[e] واعظ ۸: ۱۵
[f] واعظ ۲: ۱۰، ۲۴ اور ۳: ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸
[g] عمو ۲: ۱۴، ۱۵ یرو ۹: ۲۳
[h] واعظ ۸: ۷

میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هي، پھنس جاتے هیں[i]. ۱۳ یهه بھي میں نے دیکھا، که سورج کے نیچے حکمت هي، اور یهه مجھے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چھوٹا شہر تھا، اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے: اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا، اور اُسے گھیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے: ۱۵ مگر اُس شہر کے بیچ اُنھوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا[k]؛ باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا. ۱۶ تب میں نے کہا، که حکمت زور سے بہتر هي[l]؛ تس پر بھي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هي، اور اُسکي باتیں سني نہیں جاتیں[m]. ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هي، زیادہ تر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي کے بہت سے هتھیاروں سے بہتر هي[n]؛ پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا هي[o].

[i] امثا ۲۹: ۶ لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱ اور ۱۷: ۲۶، وغیرہ ۱ تسا ۵: ۳
[k] دیکھو ۲ سمو ۲۰: ۱۶، ۲۲—
[l] امثا ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵ واعظ ۷: ۱۹
[m] مرقس ۶: ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷: ۱، ۱۱، ۱۲

## ۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بےقیدي کي بابت، ۱۸ کہالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بھي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کھانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بهنسبت، تھوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتھ هي؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هي. ۳ هاں، احمق جو هي، جب وہ راہ چلتا هي، اُسکي عقل اُتر جاتي هي، اور وہ سب سے کہتا هي، که میں احمق هوں[a]. ۴ اگر حاکم تجھ پر قہر کرے، تو اپني جگه مت چھوڑ[b]؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹھنڈا کر دیتي هي[c]. ۵ ایک زبوني هي، جو میں نے سورج کے نیچے دیکھي؛ ایک خطا کي طرح هي، جو حاکم هي سے هوتي هي. ۶ احمقي بہت بلندنشین

[a] امثا ۱۳: ۱۶ اور ۱۸: ۲
[b] واعظ ۸: ۳
[c] ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیرہ امثا ۲۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هوتي هي[a]، پر دولتمند نیچے کي جگهه میں بیٹهتے هیں۔ ۷ میں نے دیکها، که نوکر گهوڑوں پر سوار هوکے پهرتے هیں[b]، اور سردار نوکروں کے مانند زمین پر پیدل چلتے هیں۔ ۸ وہ جو گڑها کهودتا هي، سو اُس میں گریگا[c]؛ اور جو دیوار کو توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسیگا۔ ۹ جو پتهروں کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکهه پاتا هي؛ اور جو لکڑي چیرتا هي، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے میں هوتا هي۔ ۱۰ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار تیز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هي؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفید هي۔ ۱۱ اگر سانپ نے بغیر منتر کے ڈسا هي[g]، تو ‖ منترکرنیوالے کو کچهه فائده نه هوگا۔ ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتیں لطیف هیں[h]؛ پر احمق کے هونٹهه اُسي کو نگل جاتے هیں[i]۔ ۱۳ اُس کے منهه کي باتوں کي اِبتدا احمقي هي، اور اُس کي باتوں کي اِنتها فاسد ابلهي هي۔ ۱۴ احمق بهت سي باتیں بناتا هي[k]؛ پر آدمي نهیں بتا سکتا هي، که کیا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هي[l]؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هي؛ کیونکه وہ شهر میں جانے کو بهي نهیں جانتا۔

۱۶ تجهه پر، اَي مملکت، افسوس هي، جب نابالغ تیرا بادشاه هوا، اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هیں[m]۔ ۱۷ نیکبخت هي تو، اَي سرزمین، جب امیرزاده تیرا بادشاه هوا، اور تیرے سردار بروقت نوش کریں، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمست هوویں[n]۔

۱۸ جب بهتسي کهالت هوتي هي، کُهر کا کچهه بگڑ جاتا هي، اور ڈهیلے هاتهوں سے چهت ٹپکتي هي۔

۱۹ هنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے هیں، اور مي جان کو خوش کرتي هي[o]؛ پر روپیوں سے سب کام نکلتا هي۔

۲۰ تو اپنے دل میں بهي بادشاه پر لعنت نه کر[p]، اور نه اپني خوابگاه میں بهي مالدار پر لعنت کر؛ کیونکه هوائي چڑیا مضمون کو لے اُڑیگي، اور پردار اُس بات کو کهولدیگا۔

## ۱۱ باب

۱ خیرات کرنے کے طور کي بابت، ۷ زندگي کے درمیان موت کو، ۹ اور ایام جواني میں عدالت کے دن کو یاد کرنے کي مناسبت۔

اپني خورش کا غله پانیوں کي سطح پر ڈال دے[a]؛ کیونکه تو بهت دنوں کے پیچهے اُسے پاویگا[b]۔ ۲ سات کو، بلکه آٹهه کو[c] حصه دے[d]: کیونکه تو نهیں جانتا هي، که زمین پر کیا بلا آویگي[e]۔ ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هیں، تو زمین پر برسکے اپنے تئیں خالي کرتے هیں؛ اور اگر درخت دکهن طرف یا اُتر طرف گرے، تو جهاں درخت گرتا هي، وهیں پڑا رهتا هي۔ ۴ جو هوا کو نظر کرتے اٹکلتا هي، سو نهیں بوتا هي؛ اور جو بادلوں کو دیکهتا هي، سو نهیں لوتا هي۔ ۵ جیسا تو نهیں جانتا هي، که هوا کي کیا راه هي[f]، اور حامله کے رحم میں هڈیاں کیونکر بڑهتي هیں[g]، ویسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچهه کرتا هي، نهیں جانیگا۔ ۶ فجر کو اپنا بیج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهیلا هونے نه دے؛ کیونکه تو نهیں جانتا هي، که اُن میں سے کون کام کا هوگا، یهه یا وہ، یا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے۔

۷ نور تو میٹها هي، اور سورج کا دیکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هي[h]۔ ۸ هاں، اگر آدمي بهتسے برسوں تک جیوے، اور اُن سبهوں میں خوشي کرے؛ تد بهي مناسب هي، که وہ تاریکي کے دنوں کو یاد رکهے؛ کیونکه وے بهت هونگے۔ سب کچهه جو آتا هي، سو بطلان هي۔

۹ اَي جوان، تو اپني جواني میں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں میں اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں میں اور اپني آنکهوں کي منظوري میں چل[i]؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتوں کے لیئے خدا تجهه کو عدالت میں لاویگا[k]۔ ۱۰ اور دلداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[l]؛ کیونکه لڑکپن اور جواني دونوں هیچ هیں[m]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

a آستر ۳ : ۱ ؛ b امثا ۱۹ : ۱۰ اور ۳۰ : ۲۲ ؛ c زبور ۷ : ۱۵ ؛ امثا ۲۶ : ۲۷ ؛ g زبور ۵۸ : ۴، ۵ ؛ یرم ۸ : ۱۷ ؛ ‖ عبراني میں، صاحب لسان۔ h امثا ۱۰ : ۳۲ اور ۱۲ : ۱۳ ؛ i امثا ۱۰ : ۱۴ اور ۱۸ : ۷ ؛ k امثا ۱۵ : ۲ ؛ l واعظ ۳ : ۲۲ اور ۶ : ۱۲ اور ۸ : ۷ ؛ m یسع ۳ : ۴، ۱۲ اور ۵ : ۱۱ ؛ n امثا ۳۱ : ۴ ؛ o زبور ۱۰۴ : ۱۵ ؛ p خرو ۲۲ : ۲۸ ؛ اعم ۲۳ : ۵

a دیکهو یسع ۳۲ : ۲۰ ؛ b استثنا ۱۵ : ۱۰ ؛ امثا ۱۹ : ۱۷ ؛ متي ۱۰ : ۴۲ ؛ c ۲ کرنتهي ۹ : ۸ ؛ گلتي ۶ : ۹، ۱۰ ؛ عبر ۶ : ۱۰ ؛ d میکه ۵ : ۵ ؛ e زبور ۱۱۲ : ۹ ؛ لوقا ۶ : ۳۰ ؛ ۱ تیمتا ۶ : ۱۸، ۱۹ ؛ f افس ۵ : ۱۶ ؛ g یوحنا ۳ : ۸ ؛ h زبور ۱۳۹ : ۱۴، ۱۵ ؛ h واعظ ۷ : ۱۱ ؛ i گنتي ۱۵ : ۳۹ ؛ k واعظ ۱۲ : ۱۴ ؛ رومي ۲ : ۶ـ۱۱ ؛ l ۲ کرنتهي ۷ : ۱ ؛ ۲ تیمتا ۲ : ۲۲ ؛ m زبور ۳۹ : ۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض هی. ۸ پهرکه واعظ کا مقصد هی، که اُس کي باتوں سے لوگوں کي ترقي هو. ۱۳ ساري بطالتوں کي تاثیر مٹانے کے لیئے خدا کا خوف که اولا مفید هی.

اپني جواني کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب که برے دن هنوز نهیں آئے، اور وے برس نزدیک نه هوئے، جن میں تو کهیگا که اِن سے مجهے کچه خوشي نهیں[b]؛ ۲ جب که هنوز سورج اور روشني اور چاند اور ستارے اندهیرے نهیں هوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پهر جمع نهیں هوتیں؛ ۳ جس دن میں که گهر کے رکهوال تهرتهرانے لگیں، اور زوراور لوگ کبترے هو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رهیں، اِس لیئے که وے تهوڑي سي هیں، اور وے جو کهڑکیوں سے جهانکتیاں هیں دهندهلا جاویں، ۴ اور گلي کے کواڑے بند هو جائیں، جب چکي کي آواز دهیمي هوتي، اور وه چڑیا کي آواز سے چونک اُٹهے، اور نغمه کي ساري بیٹیاں ضعیف هو جاویں[c]؛ ۵ اور جب وے چڑهائي سے بهي ڈر جاویں، اور دهشتیں راه میں هوں، اور بادام ||ناپسند هووے، اور ٹڈي ایک بوجه معلوم هو، اورخواهش نفس مٹ جاوے؛ کیونکه اِنسان اپنے ابدي مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلي گلي پهرینگے[e]: ۶ پیشتر اُس سے که چاندي کي ڈوري کهولي جاے، اور سونے کي کٹوري توڑي جاے، اور گهڑا چشمه پر پهٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے. ۷ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگي جس طرح آگے ملي هوئي تهي[f]، اورروح خدا کے پاس پهر جائیگي[g] جس نے اُسے دیا[h].

۸ بطالتوں کي بطالت، واعظ کهتا هی، سب بطالت هیں[i]. ۹ غرض، ازبسکه واعظ دانشمند تها، اُس نے سب طرح کي آگاهي لوگوں کو بخشي؛ هاں، اُس نے بخوبي غور کیا، اور خوب تجویز کي، اور بهت سي مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]. ۱۰ واعظ دل‌عزیز باتیں پانے کي تلاش میں رها، اوریه سچي باتیں راستي سے لکهي هیں. ۱۱ دانشمند کي باتیں پینوں کے مانند هیں، اور اُن کهونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائي جاتي هیں، اور وے ایک هي چرواهے کي طرف سے ملیں. ۱۲ سو اب، ای میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر هو: بهت کتابیں بنانے کي اِنتها نهیں هی؛ اوربهت پڑهنا جسم کو تهکاتا هی[l].

۱۳ اب آؤ، هم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ که اِنسان کا فرض کلي یهي هی. ۱۴ کیونکه خدا هر ایک فعل کو، هر ایک پوشیده چیز کے ساته، خواه بهلي هو، خواه بري، عدالت میں لاویگا[n].

[a] اِست ۸: ۱۸؛ نوحه ۳: ۲۷ [b] دیکهو ۲ سمو ۱۹: ۳۵ [c] ۲ سمو ۱۹: ۳۵ || یا، کا درخت پهولنے لگے. [d] اَیوب ۱۷: ۱۳ [e] یرم ۹: ۱۷

[f] پید ۳: ۱۹؛ اَیوب ۳۴: ۱۵؛ زبور ۹۰: ۳ [g] واعظ ۳: ۲۱ [h] گن ۱۶: ۲۲؛ اور ۲۷: ۱۶؛ اَیوب ۳۴: ۱۴؛ یسع ۵۷: ۱۶؛ ذکر ۱۲: ۱ [i] زبور ۶۲: ۹؛ واعظ ۱: ۲ [k] ۱ سلا ۴: ۳۲ [l] واعظ ۱: ۱۸ [m] اِست ۶: ۲؛ اور ۱۰: ۱۲ [n] واعظ ۱۱: ۹؛ متي ۱۲: ۳۶؛ اَعم ۱۷: ۳۰، ۳۱؛ روم ۲: ۱۶؛ اور ۱۴: ۱۰، ۱۲؛ ۱ قرن ۴: ۵؛ ۲ قرن ۵: ۱۰

# غزل الغزلات

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب قلم‌بند هوا.

## ۱ باب

۱ کلیسیا کے مسیح پر عاشق هونے کي بابت. اِس بیان میں، که ۵ وه اپني بدصورتي مان لیتي، ۷ اور منت کرتي که مسیح کے گله میں شامل هونے کے لیئے رهنمائي پاوے. ۸ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راه بتلاتا؛ ۹ اور اپنا پیار دکهلاتے، ۱۱ کئي ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا. ۱۲ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادي دیتے.

سلیمان کي غزل الغزلات[b]. ۲ وه اپنے منه کے چوموں سے مجهے چومے؛ کیونکه تیرا عشق مي سے بهتر هی[b]. ۳ جیسي تیرے لطیف عطروں کي خوشبو، سو تیرا نام هی؛ اُس عطر کي مانند جو بهایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجه پر عاشق هیں. ۴ مجهے کهینچ[c]، تو هم تیرے پیچهے دوڑینگي[d]: بادشاه مجهے اپنے محل میں لے آیا[e]: هم تجه میں شادمان اور مسرور هونگي؛ هم تیرے

[a] ۱ سلا ۴: ۳۲ [b] غزل ۴: ۱۰ [c] هوس ۱۱: ۴؛ یوحه ۶: ۴۴؛ اور ۱۲: ۳۲ [d] فلپ ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۴ [e] زبور ۴۵: ۱۴، ۱۵؛ یوحه ۱۴: ۲؛ افس ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کی تعریف مَی سے زیادہ کریگی؛ وے سچے دل سے تجھہ پر عاشق ہیں.
۵ میں سیاہ‌فام، پر جمیلہ ہوں، ای یروسلم کی بیٹیو، قیدار کے خیموں کی مانند، سلیمان کے پردوں کی مانند. ۶ مجھے مت تکو، کہ میں سیاہ‌فام ہوں، اور کہ میں دہوپ کی جلی ہوں؛ میری ما کے بیٹے مجھہ سے ناخوش تھے؛ اُنہوں نے مجھہ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی؛ پر میں نے اپنے تاکستان کی، جو خاص میرا ہی، نگہبانی نہیں کی.
۷ مُجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا پیارا ہی، کہ کہاں چراتا ہی؛ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹہا رکھتا ہی؟ کاھیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس [a]ایک بےتاب کی طرح ہوں.
۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہی[b]، اگر تو یہہ نہیں جانتی ہی، تو گلے کے نقش قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواھوں کے خیموں کے پاس پاس چرا.
۹ ای میری جانی[c]، میں تجھے فرعون کی رتھہ کی کبوتریوں میں ایک سے [d]تشبیہ دیتا ہوں. ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں، کہ اُن پر موتیوں کی لڑیاں ہیں، اور ایسی ہی تیری گردن، کہ اُس پر سونے کی زنجیریں[e]. ۱۱ ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے، اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے.
۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرما رہتے، میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی. ۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستا ہی؛ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا. ۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی، جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا.
۱۵ دیکھہ، تو خوش‌منظر ہی، ای میری جانی؛ دیکھہ تو خوش‌رو ہی؛ تو کبوترچشم ہی[f].
۱۶ دیکھہ، تو ہی خوبصورت ہی، ای میرے محبوب، بلکہ دل‌پسند ہی؛ ہمارا چھپرہدار پلنگ بھی سبز ہی؛ ۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں، اور ہماری کڑیاں صنوبر.

[a] یا، برقع‌پوش کی مانند ہوں. [b] غزل ۵ : ۹ اور ۶ : ۱ [c] غزل ۲ : ۲، ۱۰، ۱۳ اور ۴ : ۱، ۷ اور ۵ : ۲ اور ۶ : ۴ [d] یوحنا ۱ : ۱۴، ۱۵ [e] ۲ پرا ۱ : ۱۶، ۱۷ [f] حزقی ۱۶ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ [g] غزل ۴ : ۱ اور ۵ : ۱۲

## ۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کی آپس میں کی اُلفت. ۸ اِس جہان میں، کہ تنہا مسیح کی راہ دیکہتی ہ. ۱۰ وہ بلائی جاتی. ۱۴ مسیح کی مہربانی جو کلیسئے پر دکھلاتا. ۱۶ کلیسئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کی اُمید.

میں سرون کی نرگس، اور وادیوں کی سوسن ہوں.
۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان، ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی.
۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہی: میں اُس کے سایے میں نہایت خوش ہوکے بیٹھی ہوں، اور اُسکا پھل میرے [a]منہہ میں میٹھا لگ[b]. ۴ وہ مجھہ کو مَی‌خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھہ پر تھا، عشق ہی. ۵ انجیر کے قرصوں سے مجھہ کو قرار دو، سیبوں سے مجھہ کو تازہ‌دم کرو؛ کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں. ۶ اُس کا بایاں ہاتھہ میرے سر تلے ہی، اور اُسکا دہنا ہاتھہ مُجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی[c].
۷ ای یروسلم کی بیٹیو، میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں، کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ، اور نہ اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[d].
۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھہ، وہ پہاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہی. ۹ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہی[e]: دیکھہ، وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہی، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی، جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہی. ۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھہ سے کہا، اُٹھہ، ای میری پیاری، ای میری نازنین، چلی آ[f]. ۱۱ کیونکہ دیکھہ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہی؛ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا، اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سننے میں آتی ہی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہی. سو اُٹھہ، ای میری

[a] عبرانی میں، تالو. [b] مکا ۲۲ : ۱، ۲ [c] غزل ۸ : ۳ [d] غزل ۳ : ۵ اور ۸ : ۴ [e] ۱۷ آیت [f] ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ۔ ۱۴ ای میری کبوتر، جو چٹانوں کے دراروں میں، اور کراڑوں کی آڑ میں چھپی هوئی هی، اپنا چہرہ مجھے دکھا، اپنی آواز مجھے سنا[a]؛ کہ تیری آواز شیرین هی، اور تیرا چہرہ دلپسند هی۔ ۱۵ همارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے هیں[b]؛ کیونکہ هماری تاکوں میں پھول لگے هیں۔

۱۶ میرا محبوب میرا هی، اور میں اُس کی هوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا هی[c]۔ ۱۷ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[d]، تب تو پھر آ؛ ای میرے محبوب، تو غزال یا کراڑ بوالے پہاڑوں پر کے جوان هرن کی طرح هوکے آ[e]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا امتحان میں پڑکے جانفشانی کرتی اور فتحیاب هوتی هی، ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا[a]، جسے میرا جی چاهتا هی؛ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ ملا۔ ۲ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی چاهتا هی۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا۔ ۳ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے هیں، مجھے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکھا، جسکو میرا جی چاهتا هی؟ ۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی، تو وہ، جس کو میرا دل چاهتا هی، مجھے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل میں، نہ لے جاؤں۔

۵ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں هرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا هوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاهے[c]۔

۶ یہہ کون هی، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے هوئے، بیابان سے دھونوں کے ستون کی مانند چلی آتی هی[a]؟ ۷ دیکھو اُس کی پالکی، جو سلیمان کی هی؛ جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھ پہلوان هیں۔ ۸ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماهر هیں: هر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر لٹکائی هوئی هی۔ ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔ ۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے ٹیکن سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا۔ ۱۱ ای صیہون کی بیٹیو، باهر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو، جس کے سر پر وہ تاج هی، جو اُسکی ما نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسیئے کے جمال کا تفصیلوار بیان کرتا، ۸ اپنی محبت اُس پر ظاهر کرتا، ۱۶ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رهنے کے لیئے آپ کی سب طرح کی تیاری هو جاوے۔

دیکھ، ای میری جانی، تو شکیل هی! دیکھ، تو خوب صورت هی! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی هیں[a]؛ تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند هی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھی هوں[b]۔ ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کی مانند هیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نہان سے نکلتی هیں؛ اُن میں سے هر ایک دو دو بچے جنتی هی، اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں[c]۔ ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے هیں؛ تیرا منہہ خوب هی؛ تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند هیں[d]۔ ۴ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاحخانے[e] کے لیئے بنا هی[f]: اُسپر هزار پھریاں لٹکائی گئی هیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں هیں۔ ۵ تیری دو چھاتیاں آهو کے دو بچوں کے مانند هیں، جو ایک ساتھ پیدا هوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

۱۰/ آیت
[a] غزل ۸ : ۱۳
[b] زبور ۸۰ : ۱۳ حزق ۱۳ : ۴ لوقا ۱۳ : ۳۲
[c] غزل ۶ : ۳ اور ۷ : ۱۰
[d] عبرانی میں، سانس لوے۔
[e] غزل ۲ : ۹ ۸ آیت ۱۰ غزل ۸ : ۱۴
[a] یسعیاہ ۲۶ : ۹
[b] غزل ۵ : ۷
[c] غزل ۲ : ۷ اور ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب
[a] غزل ۸ : ۵
[a] غزل ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۲
[b] غزل ۶ : ۵
[c] غزل ۶ : ۶
[d] غزل ۶ : ۷
[e] نحمیاہ ۳ : ۱۹
[f] غزل ۷ : ۴
[g] دیکھو آمد ۱۱ : ۲ غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی عیب نہیں[i]۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ؛ امانہ کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[k] کی چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت می سے کتنی زیادہ لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبویوں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں[m]، اور تیری پوشاک کی ریح لبنان کی سی ریح ہی[n]۔ ۱۲ میری بوا، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربہمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛ مینہدی ہیں[o]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور جٹاماسی، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالح؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکہن کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q]۔

h غزل ۲ : ۱۷
i افس ۵ : ۲۷
k اِست ۳ : ۹
l غزل ۱ : ۲
m امث ۲۴ : ۱۳، ۱۴
n غزل ۵ : ۱؛ پید ۲۷ : ۲۷؛ ہوس ۱۴ : ۶، ۷
o غزل ۱ : ۱۴
p یوح ۴ : ۱۰ اور ۷ : ۳۸
q غزل ۵ : ۱

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کا نام لیکے اُسے جگاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اٹھاکے، عشق کی بیمار ہوجاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا مفصل وار بیان ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛ میں اپنی می اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو[c]، کھا لو؛ پی لو، ||ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا؛ میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول، میری بوا، میری جانی، میری کبوتر، میری †پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔

۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں؛ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانو دھو چکی ہوں: میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتوں سے مُر ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مُجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنھوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتی ہوں، کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

a غزل ۴ : ۱۶
b غزل ۴ : ۱۱
c لوقا ۱۵ : ۷، ۱۰؛ یوح ۳ : ۲۹ اور ۱۵ : ۱۴
|| یا، محبتوں سے مستہ ہو
d مکاش ۳ : ۲۰
† یا، کاملہ۔
e غزل ۳ : ۱
f غزل ۳ : ۳
g غزل ۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ہوتا ھی. ١١ اُس کا سر ایسا ھی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ھیں، اور کووے کي سي کالي ھیں. ١٢ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ھیں[a] جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي ھیں. ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ھوئي کیاري کي مانند ھیں: اُس کے لب سوسن ھیں، جن سے بہتا ھوا مُر ٹپکتا ھی. ١٤ اُس کے ھاتھ ایسے ھیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواھر جڑے گئے ؛ اُس کا پیٹ ھاتھي دانت کا سا کام ھی، جس پر نیلم کے گل بنے ھوں. ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي ؛ وہ خوبي میں رشک سرو ھی. ١٦ اُس کا †منہہ شیریني ھی ؛ ھاں، وہ سراپا عشق انگیز ھی. اَی یروسلم کي بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني ھی.

[a] غزل ١ : ١٥ اور ٤ : ١
|| عبراني میں، معموري میں، بیٹھي ھوئیں.
† عبراني میں، تالو.

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر اِیمان جو لائي تھي ظاھر کرتي. ٤ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاھر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، اَی تو جو عورتوں میں خوب‌ترین ھی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ھم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ٣ میں اپنے معشوق کي ھوں، اور میرا معشوق میرا ھی[b] ؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ھی.

٤ اَی میري جاني[c]، تو ترضہ کي مانند خوبصورت ھی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر ھی، اور حیران کرنیوالي ھی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ھو[c]. ٥ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر ؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي ھیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند ھی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي ھوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند ھیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے ھر ایک دو دو بچے جني ھی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں[e]. ٧ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے ھیں[f]. ٨ ساٹھ بیگمیں، اور اسي حرمیں، اور بے‌شمار کنواریاں تو ھیں ؛ ٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بے‌نظیر ھی ؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي ھی. بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي.

١٠ یہہ کون ھی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ ھی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈیدار فوج کي مانند ھیبتناک[g]؟ ١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. ١٢ کیوں ھوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکاایک مجھ کو ||عمیناد‌یب کي گاڑیوں پر چڑھایا. ١٣ پھر آئیے، پھر آئیے، اَی سلومیت ؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ ھم تجھ پر نظر کریں.—تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي ھی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

[a] غزل ١ : ٨
[b] غزل ٢ : ١٦ اور ٧ : ١٠
[c] ١٠ : ٥ آیت
[d] غزل ٤ : ١
[e] غزل ٤ : ٢
[f] غزل ٤ : ٣
[g] ٤ آیت
[h] زبور ٧ : ١٢
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.
† یا، مہنیم، پید ٣٢ : ٢
‡ یا، ناچیں.

## ٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسئے کے حسن کي تعریف ھوتي. ١٠ کلیسیا اپنا اِیمان اور اپني چاہ ظاھر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ھوئے، اَی شاھزادي[a]، کیا خوب معلوم ھوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواھر کي لڑي کے مانند ھی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ھی. ٢ تیري ناف گول پیالہ ھی، جس میں ملائي ھوئي مے کي کمتي نہیں ؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ھی، جس کے آس پاس سوسن لگي ھیں. ٣ تیري دو چھاتیاں دو آھوبروں کي مانند ھیں، جو ایک ساتھ پیدا ھوئے تھے[b]. ٤ تیري گردن ھاتھي دانت کے برج کي مانند ھي[c] ؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل ھیں، جو حسبون میں بت‌ربین کے پھاٹک پر ھیں ؛ تیری ناک لبنان کے

[a] زبور ٤٥ : ١٣
[b] غزل ٤ : ٥
[c] غزل ٤ : ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کي مثال هی، جو دمشق کے رخ بنا هی. ۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کي مثل هی، اور تیرے سر کا بال ارغواني کي مانند هی: بادشاه تیري کاکلوں سے اٹکا هی. ۶ ای محبوبه، تو کیسي جمیله هی؛ عیش کے لیئے تو کیسي جان‌فزا هی! ۷ یهه تیري قامت تاڑ کي مثال هی، اور تیري چھاتیاں، انگوروں کے گچھوں کي مانند هیں. ۸ میں نے کہا، که، میں اِس تاڑ پر چڑھونگا، اور اُس کي شاخوں کو تھام رکھونگا: في‌الحال تیري دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کے مانند هوں، اور تیرے نتھنوں کا رایحه سیب سا هووے؛ ۹ اور تیرا تالو اُس مے کي مانند جو بہتر سے بہتر هو،—جو میرے محبوب کي طرف سیدھي راه سے چلتي، اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے هیں آهسته آهسته بهه جاتي.

۱۰ میں اپنے محبوب کي هوں[d]، اور وه مجھ پر مائل هی[e]. ۱۱ ای میرے محبوب، چل، هم کھیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گانوں میں رات کو کاٹیں، ۱۲ پھر تڑکے انگوري باغوں میں چلیں، اور دیکھیں، که تاک لهلها رهي، اور اُسکے پھول نکلے هیں، اور انار کي کلیاں کھلي هیں[f]: وهاں میں اپني محبتیں تجھ پر جتاؤنگي. ۱۳ دودیوں کي[g] زور مہک هی، اور همارے دروازوں پر هر قسم کے تر و خشک میوے هیں[h]، جو میں نے تیرے لیئے ذخیره کیئے هیں، ای میرے محبوب.

## ۸ باب

۱ کلیسا کي محبت جو وه مسیح سے رکھتی هی، ۲ اُسکے عشق کي شدت جو هوتي، ۸ غیر قوموں کي بلاهت، ۱۳ اِس بات میں که ایسا دعا مانگتي که مسیح دوباره آوے.

کاش که تو ایسا هوتا، جیسا میرا بھیا هی، جسنے میري ما کي چھاتیوں کو چوسا! میں تجھے جب باهر پاتي، تو تیري مچھیاں لیتي، اور کوئي مجھے حقیر نه جانتا. ۲ میں تجھ کو اپني ما کے گھر میں لے جاؤنگي؛ وهاں تو مجھے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبودار مے پلاؤنگي[a]. ۳ اُسکا بایاں هاتھ میرے سر کے تلے هی، اور اُسکا دهنا مجھے گلے سے چمٹا لیگا[b].

۴ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمھیں قسم دیتا هوں، که تم میري جاني کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اٹھاؤ، جب تک که وه آپ اٹھنے نه چاهے[c].

۵ یهه کون هی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیه کیئے هوئے چلي آتي هی[d]؟ میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا؛ وهاں تیري ما تجھے جني؛ وهاں تیري والده تجھے جني.

۶ نگین کي مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ، اور خاتم کي مانند اپنے بازو پر[e]: کیونکه عشق موت کي مانند زبردست هی؛ اور غیرت گور سا بے‌مروت هی؛ اُسکي لوئیں آگ کي لوئیں هیں، اور یهوواه کے شعلے کي مانند. ۷ بڑا پاني عشق کو بجھا نهیں سکتا، اور نه باڑھیں اُسے ڈبا سکتي هیں: اگر کوئي آدمي اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وه سراسر لایق حقارت کے ٹھہرتا[f].

۸ هماري ایک چھوٹي بہن هی[g]، جس کي چھاتیاں هنوز نهیں نکلیں: هم اپني بہن کے لیئے جس دن اُس کي بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وه دیوار هووے، تو هم اُس پر چاندي کا ایک قلعه بناوینگے؛ اگر وه دروازه هووے، تو هم اُس پر سرو کي تختیوں کا پشته دینگے. ۱۰ میں آپ ایک دیوار هوں، اور میرے پستان دو برج هیں: تب میں اُسکي نظر میں اُسکي مانند تھي، جسنے سلامتي پائي هی. ۱۱ بعل‌هامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[h]، که هر ایک اُن میں سے میوه کے بدلے هزار مثقال روپے لاوے. ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا هي هی، وه میرے سامھنے هی: ای سلیمان، تو هزار لے، اور وے جو اُسکے پھل کے نگهبان هیں دو دو سو. ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رهتي هی، رفیق تیري صدا سنتے هیں؛ مجھ کو بھي سنا[i].

۱۴ جلدي کر[k]، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آهو بره کي مانند، جو بلسانوں کي پهاڑیوں پر هی[l]، هو جا.

[d] غزل ۲: ۱۶ ؛ ۶: ۳ [e] زبور ۴۵: ۱۱ [f] غزل ۶: ۱۱ [g] پید ۳۰: ۱۴ [h] متي ۱۳: ۵۲ [a] امث ۹: ۲

[b] غزل ۲: ۶ [c] غزل ۲: ۷ ؛ ۳: ۵ [d] غزل ۳: ۶ [e] یسع ۴۹: ۱۶ ؛ یرم ۲۲: ۲۴ ؛ حجي ۲: ۲۳ [f] امث ۶: ۳۵ [g] حزق ۲۳: ۳۳ [h] متي ۲۱: ۳۳ [i] غزل ۲: ۱۴ [k] دیکھو مکا ۲۲: ۱۷، ۲۰ [l] غزل ۲: ۱۷

# یسعیاہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کی بغاوت کے سبب اُس پرشکایت کرتا. ۵ اُس کی آفتوں کے سبب وہ نالہ کرتا. ۱۰ اُن لوگوں کی بالکل عبادت گذاری پر عیب لگاتا. ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے، اُنہیں نصیحت دیتا کہ توبہ کریں. ۲۱ اُن کی شرارت کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الٰہی کہ ہونیوالا ہی اُن پر جتا دیتا. ۲۵ خدا کا آنیوالا فضل اُن پر ظاہر کرتا، ۲۸ اور شریروں کی یکسر ہلاکت کی خبر دیتا.

رویا[a] یسعیاہ بن عموص کی، جو اُس نے یہوداہ اور یروسلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی. ۲ سنو، ای آسمانو، اور کان لگا، ای زمین، کہ خداوند یوں فرماتا ہی[b]، کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی. ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہی، اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو[d]: بنی اِسرایل نہیں جانتے[e]، میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں[f]. ۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہی، بدکاروں کی نسل، خراب اولاد[g]، کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اِسرایل کے قدوس کو حقیر جانا، اُس سے بالکل پھر گئے.

۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم زیادہ نافرمانی کروگے[h]؟ تمام سر بیمار ہی، اور دل بالکل سست ہی. ۶ تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں: وے نہ دبائے گئے، نہ باندھے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے گئے ہیں[i]. ۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہی، تمہاری بستیاں جل گئیں: پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامہنے نگلتے ہیں، وہ ویران ہی، گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہی[k]. ۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہی، جیسی جھونپڑی تاکستان میں، اور چھپریا ککڑی کے کھیت میں[l]، یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہی[m]. ۹ اگر رب‌الافواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقی نہ چھوڑتا[n]، تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کے مانند ہو جاتے[o].

۱۰ ای سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا کلام سنو؛ ای عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو. ۱۱ خداوند کہتا ہی، تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کون کام[q]؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں، اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں. ۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو[r]، تو کون تم سے یہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جھوٹھے ہدیئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجھے نفرت ہی؛ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی[t]؛ کہ میں عید اور بے دینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں. ۱۴ میرا جی تمہارے نئے چاندوں[u] اور تمہاری عیدوں سے[x] بیزار ہی؛ وے مجھ پر ایک بوجھ ہیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے تھک گیا[y]. ۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤگے[z]، تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا؛ ہاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو میں نہ سنونگا[a]: تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں[b].

۱۶ اپنے تئیں دھوؤ[c]، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدعملی سے باز آؤ؛ ۱۷ نیکوکاری سیکھو، اِنصاف کے پیرو ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی فریادرسی کرو، بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔

۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں، خداوند کہتا ہی: اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوویں، پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے؛ اور ہرچند وے ارغوانی ہوویں، پر اون کی طرح اُجلے ہونگے۔ ۱۹ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہوگے، تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر اگر تم اِنکار کروگے، اور باغی ہوگے، تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہی۔

۲۱ وہ بستی جو سراسر پاک‌دامن تھی، کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو اِنصاف سے معمور تھی؛ راستباری اُس میں بستی تھی، اور اب خونی رہتے ہیں۔ ۲۲ تیری چاندی میل ہو گئی؛ تیری مے میں پانی مل گیا۔ ۲۳ تیرے سردار گردن‌کش اور چوروں کے شریک ہیں؛ اُنمیں سے ہر ایک رشوت‌دوست اور اِنعام کا طالب ہی؛ وے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے، اور بیووں کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی۔ ۲۴ اِس لیئے خداوند، رب‌الافواج، جو اِسرائیل کا قادر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ ہاں، میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا، اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔

۲۵ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا، اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھ میں ملا ہی جدا کرونگا۔ ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح، اور تیرے مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا: اُس کے بعد تو راستباز بستی اور دیانت‌دار آبادی کہلائیگی۔

۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستباری کے باعث، نجات پاوینگے۔

۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے، اور جو خداوند سے باغی ہوئے، فنا کیئے جاوینگے۔ ۲۹ کہ وے اُن بلوطوں سے، جنھیں تم نے چاہا ہی، شرمندہ ہونگے، اور تم اُن باغوں سے، جنھیں تم نے پسند کیا ہی، خجل ہوگے، ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے، جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ کی مانند، جو بےآبی سے سوکھ جاوے۔ ۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن، اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا؛ وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئی اُن کی آگ نہ بجھاویگا۔

## ۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسعیاہ اِلہام سے مسیحی بادشاہت کے آنے کی خبر دیتا۔ ۲ شرارت ہی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کی حشمت اور بزرگی ظاہر کرتا، ... اُن میں ہوتی، سبب و نصیحت دیتا کہ وے نت خوف رہیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے حق میں رویا میں دیکھی۔ ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا، اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی۔ ۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں؛ کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا۔ ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا: اور وے اپنی تلواروں کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی، اور وے پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے۔ ۵ ای یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

آؤ، که هم خداوند کي روشني میں چلیں[i].

۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب کے گهروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے که اُن کي معموري مشرقیوں سے[k] هوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے[l] هیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا هاتهه مارتے هیں[m]. ۷ پهر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال هي، اور اُن کے خزانوں کي کچهه اِنتها نهیں؛ بلکه اُن کا ملک گهوڑوں سے بهرا هي، اور اُن کي رتهوں کا کچهه شمار نهیں[n]. ۸ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بهي بهرپور هي[o]؛ وے اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجده کرتے هیں. ۹ اِس سبب سے چهوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل هوتا، اور تو اُنهیں هرگز معاف نه کریگا.

۱۰ پهاڑ کے نیچے گهس، اور خاک میں چهپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث[p]. ۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکهه نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن[q] خداوند اکیلا سربلند هوگا[r]. ۱۲ کیونکه ربالافواج کا دن هر ایک مغرور اور بلندنظر اور کهمنڈي پر آویگا، اور وه پست کیا جائیگا؛ ۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اُونچے هیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پهاڑوں پر، اور سارے بلند کوهوں پر؛ ۱۵ اور هر ایک اُونچے برج پر، اور هر یک فصیلي دیوار پر؛ ۱۶ اور ترسیس کے سارے جهازوں پر[v]، غرض، سارے خوشنما ظروف پر. ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن[x] خداوند اکیلا سربلند هوگا[y]. ۱۸ اور بت جو هیں، وے بالکل فنا هو جائینگے. ۱۹ اور وے پهاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گهسینگے[z]، خداوند کے خوف سے[a]، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وه اُٹهیگا که زمین کو شدت سے هلاوے[b]. ۲۰ اُس دن آدمي اپني روپهلي مورتوں اور سونهلي مورتوںکو، جو اُنهوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چهچهوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پهینک دینگے[c]؛ ۲۱ تاکه ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گهس جاویں[d]، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وه اُٹهیگا، که زمین کو شدت سے هلا دیوے[e]. ۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتهنوں میں هي[f]، باز رهو[g] کیونکه اُسکي کیا قدر هي؟

## ۳ باب

اس بیان میں، که ۱ گناه سے کیسي بےاِنتظامي هوتي. ۹ لوگوں کي گستاخي. ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ. ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں آوینگي.

کیونکه، دیکهو، خداوند، ربالافواج، یروسلم اور یهوداه میں سے ٹیک اور تکیه، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیه[a]، اُٹها لیگا[b]، ۲ بهادر اور صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کهنسال کو، ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنهیں جو سحر میں ماهر اور جادو میں مشتاق هیں[c]. ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور ننهے بچے اُن پر حکمراني کرینگے[d]. ۵ لوگوں میں سے هر ایک دوسرے پر، اور هر ایک اپنے همسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑهے سے، اور پاجي شریف سے گهمنڈ کریگا. ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گهرانے میں سے اپنے بهائي کا دامن پکڑکے کهے، که تو تو پوشاکوالا هي: سو آ، تو همارا حاکم هو، اور یهه خانه خراب تیرے قابو میں هو. ۷ اُس دن وه †قسم کهائیگا اور کهیگا، میں تو صحتبخش نه هوؤنگا، که میرے گهر میں نه روٹي هي، نه کپڑا:

† عبراني میں، هاتهه اُٹهائیگا

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو. ۸ کہ یروسلم ٹکّکر کھا گئي، اور یہوداہ گر گیا[a]؛ کیونکہ اُن کي بول‌چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ھیں، کہ اُسکے جلال کي آنکھوں کو غضب میں ڈالیں.

۹ اُنکے منہہ کي صورت اُن پر گواھي دیتي ھی؛ وے اپنے گناھوں کو سدوم کے مانند[f] ظاھر کرتے ھیں اور چھپاتے نہیں. اُنکي جانوں پر واویلا ھی، کیونکہ وے آپ اپنے اُوپر بلا لاتے ھیں. ۱۰ راستبازوں سے کہو، کہ بھلا ھوگا[g]، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے[h]. ۱۱ شریروں پر واویلا ھی، کہ برا ھوگا، کیونکہ اُن کے ھاتھوں کي کمائي اُنھیں ملیگي[i].

۱۲ میري اُمّت جو ھی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے ھیں، اور عورتیں اُنپر حکمراني کرتیاں ھیں[k]. ای میري اُمّت، تیرے پیشوا تجھہ کو گمراہ کرتے ھیں، اور تیرے راہ‌گیروں کي راھوں کو بگاڑتے ھیں[l]. ۱۳ خداوند کھڑا ھی کہ مُقدمہ پیش کرے[m]، اور لوگوں کي عدالت کرنے پر مستعد ھی. ۱۴ خداوند اپني اُمت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کي عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو ھو، سو تاکستان[n] چٹ کر گئے ھو، اور مسکینوں کي لوٹ تمھارے گھروں میں ھی. ۱۵ خداوند ربّ‌الافواج فرماتا ھی، کہ اِس کي کیا معني ھی، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ھو، اور مسکینوں کے سر کچلتے ھو[o]؟

۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ھی، از بسکہ صیہون کي بیٹیاں شوخ ھیں، اور گردن‌کشي اور شوخ‌چشمي سے خرامان ھوتي ھیں، اور اپنے پانوں سے نت نازرفتاري کرتي اور گھنگھرو بجاتیاں جاتي ھیں؛ ۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کي بیٹیوں کي چاندیوں کو گنجي[p] کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہاني کو اُگھاریگا[q]. ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کي بیان اور جالیاں، اور چاند دور کریگا،

۱۹ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور ناک کي نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کي پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹّے، اور کیسے، ۲۳ اور آرسیاں، اور کتاني باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں. ۲۴ اور ایسا ھوگا، کہ خوشبو کي عوض سڑاھت ھوگي، اور پٹکے کے بدلے رسي، اور گندھے ھوئے بال کي جگھہ چندلاپن[r]، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ. ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے. ۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے[s]، سو وہ اُجاڑ ھوکے خاک پر بیٹھیگي[t].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب یہہ سب آفتیں انجام پاویں تب مسیح کي بادشاھت ایک مدس معلوم ھو جائیگي.

اُس دن[a] سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگي، کہ ھم اپني روٹي کھائینگي[b]، اور اپنے کپڑے پہنینگي: تو ھم سب سے صرف اِتنا کر کہ ھم تیرے نام کي کہلاویں، تا کہ ھماري شرمندگي[c] مٹے. ۲ اُس دن خداوند کي شاخ[d] شوکت اور حشمت ھوگي، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بني اِسرائیل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما ھوگا. ۳ اور ایسا ھوگا، کہ ھر ایک جو صیہون میں چھوٹا ھوا ھوگا، اور یروسلم میں باقي رھیگا، بلکہ ھر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ھوگا[e]، مقدس کہلائیگا[f]. ۴ جس وقت کہ خداوند صیہون کي بیٹیوں کي گندگي کو دھو ڈالیگا[g]، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ھر ایک مکان پر، اور اُس کي مجلسگاھوں پر، دن کو ایک بادل اور دھوآں[h] اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا[i]، جو اُس سارے شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لیئے ھوگا:

[a] میکہ ۳ : ۱۲
[f] پید ۱۳ : ۱۳ اور ۱۸ : ۲۰، ۲۱ اور ۱۹ : ۵
[g] واعظ ۸ : ۱۲
[h] زبور ۱۲۸ : ۲
[i] زبور ۱۱ : ۶ واعظ ۸ : ۱۳
[k] ۴ آیت
[l] یسع ۹ : ۱۶
[m] میکہ ۶ : ۲
[n] یسع ۵ : ۷ متی ۲۱ : ۳۳
[o] یسع ۵۸ : ۴ میکہ ۳ : ۲، ۳
[p] یسع ۲۰ : ۴
[q] یسع ۴۷ : ۲، ۳
[r] یسع ۲۲ : ۱۲ میکہ ۱ : ۱۶
[s] یرم ۱۴ : ۲ نوحہ ۱ : ۴
[t] نوحہ ۲ : ۱۰
[a] یسع ۲ : ۱۱، ۱۷
[b] ۲ تسا ۳ : ۱۲
[c] لوقا ۱ : ۲۵
[d] یرم ۲۳ : ۵ زکر ۳ : ۸ اور ۶ : ۱۲
[e] فلپ ۴ : ۳ مکاش ۳ : ۵
[f] یسع ۶۰ : ۲۱
[g] ملا ۳ : ۲، ۳
[h] خر ۱۳ : ۲۱
[i] زکر ۲ : ۵

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

۶ اور ايک خيمه هوگا، جو دن کو گرمي ميں سايه‌دار مکان، اور آندهي اور جهڑي کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[h].

## ۵ باب

اِس بيان ميں، که؛ انگوري باغ کي تمثيل درميان لاکے خدا اپنے اِنتظام کا بيان کرتا، که اُس نے کيوں اِيسي آفتيں اُن پر اُتاري تهيں. ۸ آفتيں جو آئي تهيں سو لالچ کے سبب؛ ۱۱ پهر اوباشي کے سبب؛ ۱۰ پهر بےديني، ۲۰ اور نااِنصافي کے باعث تهيں. ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دينے پر مقرر هوئے.

اب ميں اپنے محبوب کے ليئے اپنے محبوب کا ايک گيت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا. ميرے محبوب کا تاکستان ‖بلند اور جيّد پهاڑ کي چوٹي پر لگا: ۲ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے پهينک ديئے، اور †اچهي سے اچهي تاکيں اُس ميں لگائيں، اور اُسکے بيچوں بيچ برج بنايا، اور ايک کولهو بهي اُس ميں تراشا، اور اِنتظار کيا، که اُس ميں اچهے انگور لگيں، ليکن اُس ميں جنگلي انگور لگے[b]. ۳ اب، اى يروسلم کے باشندو، اور يهوداه کے لوگو، ميرے اور ميرے تاکستان کے بيچ آپ هي اِنصاف کيجيے[c]. ۴ که ميں اپنے تاکستان کے ليئے کيا زياده کر سکا، جو ميں نے نه کيا؟ اور اب جو ميں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کيا، تو کس ليئے يه جنگلي انگور لايا؟ ۵ اب او، وه جو ميں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمهيں بتاتا هوں: که ميں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي اِحاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کيا جائيگا. ۶ اور ميں اُسے بالکل ويران کر دونگا، وه نه چهانٹا جائيگا، نه نرايا جائيگا؛ وهاں سداگلاب اور کانٹے اُگينگے؛ اور ميں بدليوں کو حکم کرونگا که اُس پر مينهه نه برسائيں. ۷ سو ربُ‌الافواج کا تاکستان جو هى، بني اِسرائيل کا گهرانا هى، اور بني يهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا ذخيره هى: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کيا، پر ديکهه، خونريزي هى، وه راستبازي کا منتظر رها، پر ديکهه، ناله هى.

[h] يسعه ۲۵ : ۴
[a] زبور ۸۰ : ۸ غزل ۸ : ۱۲ يسعه ۲۷ : ۲ يرم ۲ : ۲۱ متي ۲۱ : ۳۳ مرقس ۱۲ : ۱ لوقا ۲۰ : ۹
‖ عبراني ميں، روغن کے بيٹے کے سينگ پر.
† يا، سوريق کي.
[b] اِستـ ۳۲ : ۶ يسعه ۱ : ۲، ۴
[c] روم ۳ : ۴
[d] زبور ۸۰ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

۸ اُن پر واويلا هى، جو گهر سے گهر اور کهيت سے کهيت ملا ديتے هيں، جب تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که اکيلے زمين ميں بسو[e]! ۹ ربُ‌الافواج نے ميرے کان ميں کها[f]، سچ تو يوں هى، که بهت سے گهر اُجڑ جائينگے، بڑے اور اچهے بےچراغ هونگے. ۱۰ که پندره بيگهے تاکستان سے فقط ايک بط مى حاصل هوگي، اور ايک حومر بيج سے ايک ايفه غله[g].

۱۱ اُن پر واويلا هى، جو صبح سويرے اُٹهتے هيں، تا که نشيبازي کے درپے هوويں، اور شام کو بهي اپنے تئيں مى سے سوزان کرتے[h]! ۱۲ اور اُن کے جشن کي محفلوں ميں بربط، اور بين، اور دف، اور بانسري هى، مى کے ساتهه[i]؛ ليکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهيں، اور اُسکے هاتهوں کي کاريگري پر ملاحظه نهيں کرتے[k].

۱۳ اِس ليئے ميرے لوگ اسيري ميں جاتے هيں، جس وقت که وے نه جانتے هوويں[l]؛ اُن کے عزتوالے بهوکهوں مرتے، اور اُن کے مالدار پياس سے خوشک هوتے[m]. ۱۴ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هى، اور اپنا منهه بےاِنتها پسارتا هى، اور اُس ميں اشراف لوگ اور رزيل قوم، بلکه اُسکي غوغائي انبوه، اور هر ايک جو اُس ميں فخر کرتا هى، اُترينگے. ۱۵ اور کم‌قدر آدمي جهکايا جائيگا، اور عالي‌قدر پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهيں نيچے هو جائينگي[n]؛ ۱۶ اور ربُ‌الافواج عدالت ميں سربلند هوگا، اور خدائے قدوس کي تقديس صداقت سے کي جائيگي. ۱۷ تب برے جهان جي چاهے چرينگے، اور دولتمندوں[o] کے ويران کهيت پرديسيوں کے گلے کهائينگے. ۱۸ اُن پر واويلا هى، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کهينچتے هيں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے؛ ۱۹ اور جو کهتے هيں، که وه جلدي

[e] ميکه ۲ : ۲
[f] يسعه ۲۲ : ۱۴
[g] ديکهو حزق ۴۵ : ۱۱
[h] امثا ۲۳ : ۲۹، ۳۰ واعظ ۱۰ : ۱۶ ۲۲ آيت
[i] عمو ۶ : ۵، ۶
[k] ايوب ۳۴ : ۲۷ زبور ۲۸ : ۵
[l] يسعه ۱ : ۳ لوقا ۱۹ : ۴۴
[m] هوس ۴ : ۶
[n] يسعه ۲ : ۹، ۱۱، ۱۷
[o] يسعه ۱۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتي سے اپنا کام کرے، کہ ہم دیکھیں؛ اور بني اِسرائیل کے قدوس کي مشورت نزدیک ہو، اور آن پہنچے، تا کہ ہم اُسے جانیں۔

۲۰ اُن پر واویلا ہی، جو بدي کو نیکي اور نیکي کو بدي کہتے ہیں، اور روشني کي جگہہ اندھیرا، اور اندھیرے کي جگہہ روشني کرتے ہیں، اور مٹھائي کے بدلے کڑوائي، اور کڑوائي کے بدلے مٹھائي رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہی، جو اپني آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہی، جو مي پینے میں زوراور، اور نشے کي چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں؛ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں، اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں! ۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسي کو کھا جاتي ہی، اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا ہی، اِسي طرح اُن کي جڑ بوسیدہ ہوگي، اور اُن کي کلي گرد کي طرح اُڑ جائیگي؛ کیونکہ اُنھوں نے ربّ الافواج کي شریعت کو ناچیز، اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہی، اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہی، اور اُنھیں مارا ہی؛ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکي لاشیں بازاروں میں غلیظ کي مانند پڑي ہیں۔ باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی۔

۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہی، اور اُنھیں زمین کي انتہا سے سیٹي بجاکے بلاتا ہی؛ اور دیکھو، وے دوڑکے جلد آتے ہیں: ۲۷ کوئي اُن میں نہ تھک جاتا، و نہ پھسل پڑتا ہی؛ وے نہ اُونگھتے اور نہیں سوتے؛ اُن کا کمربند کھلا نہیں ہی: اور نہ اُن کي جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہی؛ ۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کي ساري کمانیں کشیدہ ہیں، اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے شیرني کے مانند گرجتے ہیں؛ ہاں، وے جوان شیروں کے مانند گرجتے ہیں؛ وے غرّتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے ہیں۔ اور کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۳۰ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی؛ اور یے زمین کي طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگ حالي ہی؛ اور روشني اُسکي بدلیوں سے تاریک ہو جاتي ہی۔

## ۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا؛ ۵ اُس سے ہراسان ہوتا؛ خدا اُسے اس خطا سے خاطرجمعي بخشتا۔ ۸ وہ اُس کا پیغمبر ہو جاتا ہے، ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا ہی، کہ سرکشي کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں۔ ۱۳ اُن میں سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا، میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئي۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منہہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا۔ ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، ربّ الافواج ہی: ساري زمین اُس کے جلال سے معمور ہی۔ ۴ اور پکارنیوالے کي آواز کے زور سے آستانوں کي بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔

۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہاے مجھ پر؛ میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک ہونٹھوں والا آدمي ہوں، اور ناپاک ہونٹھوں کے لوگوں میں بستا ہوں: کیونکہ میري آنکھوں نے بادشاہ، ربّ الافواج کو دیکھا۔ ۶ اُس دم یک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دستپناہ سے مذبح پر سے[h] اُٹھا لیا، اپنے ھاتھ میں لیکے میرے پاس آڑا: ۷ اور اُس نے میرے منھہ کو چھوا[i]، اور کہا، کہ دیکھہ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیري خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت میں نے خداوند کي آواز سني جو بولا، کہ میں کس کو بھیجوں، اور ھماري[k] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، ||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.

۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l]. ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]، اور اُن کے کانوں کو بھاري کر، اور اُن کي آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپني آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں، اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا، اَی خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوویں، اور کوئي بسنیوالا نہ رہے، اور گھر بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[o]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک کرنے کي بڑي نوبت ہو.

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقي رہے، تو بھي وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھي اُن کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم[q] ہوگا.

[h] مکاش ۸: ۳ [i] دیکھو یرم ۱: ۹ دان ۱۰: ۱۶ [k] پید ۱: ۲۶ اور ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۷ || عبراني میں، مجھے دیکھہ [l] یسع ۴۳: ۸ متي ۱۳: ۱۴ مرق ۴: ۱۲ لوقا ۸: ۱۰ یوحنا ۱۲: ۴۰ اعم ۲۸: ۲۶ روم ۱۱: ۸ [m] زبور ۱۱۹: ۷۰ یسع ۶۳: ۷ [n] یرم ۵: ۲۱ میکہ ۳: ۱۲ [p] ۲ سلا ۲۵: ۲۱ [q] عزر ۹: ۲ ملا ۲: ۱۵ روم ۱۱: ۵

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتي ۱۲ پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دي جاتي کہ شاہ اسور کے ھاتھہ سے تجھے سزا ملیگي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ آرام رضین شاہ اِسراایل فقح بن رملیاہ کے ساتھہ یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دي گئي، کہ ارام اِفرائیم کو ساتھہ لیکے فوج بڑھاتا ہی: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائي، جس طرح بن کے درخت آندھي سے جنبش کھاتے ہیں. ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے بیٹے ||شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کي دیواري نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کي راہ میں ہی[c]، آخز سے جا مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکٹیوں کے دو دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامي رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے. ۵ ازبسکہ ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تختنشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس منصوبے کو پائداري نہیں[d]، بلکہ ایسا نہ ہوگا: ۸ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہي ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]: اور پینسٹھہ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا. ۹ اِفرائیم کا بھي دارالسلطنت سمرون ہي ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا. اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً قائم نہ رہوگے[f].

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئي نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اوپر بلندي میں. ۱۲ پر آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

[a] ۲ سلا ۱۶: ۱ ۲ توا ۲۸: ۱ || یعني، بقیہ پھرگا: دیکھو یسع ۱۰: ۲۱ اور ۶: ۱۳ [b] یسع ۳۶: ۲ [c] ۲ سلا ۱۸: ۱۷ یسع ۳۶: ۲ [d] امث ۲۱: ۳۰ یسع ۸: ۱۰ [e] ۲ سلا ۱۶: ۹ [f] دیکھو ۲ توا ۲۰: ۲۰ [g] قاض ۶: ۳۶، وغیرہ متي ۱۲: ۳۸

پيشتر مسيح سے ۷۴۲ کے قريب

نبي نے کہا، اى داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تهکانا تمهارے آگے نهايت چهوٹي بات هى؛ سو کيا تم ميرے خدا کو بهي تهکاؤگے؟ ۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ايک نشان ديگا؛ ديکهو، کنواري حامله هوگي[h]، اور بيٹا جنيگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوايل[k] رکهيگي. ۱۵ وہ دهي و شهد کهائيگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بهلا پسند کرنے کا اِمتياز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے کہ يہہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نيک پسند کرنے کا اِمتياز پاوے[l]، يہہ، سرزمين، جسے تو برباد کرتا هى، اپنے دونوں بادشاهوں سے چهوڑي جائيگي[m].

۱۷ خداوند تجهہ پر اور تيرے لوگوں اور تيرے باپ کے گهرانے پر ايسے ايام لاويگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائيم يهوداہ سے جدا هوا[o]، آج تک کبهي نہ لايا، يعنے شاہ اسور کو. ۱۸ اور اُس دن ايسا هوگا کہ خداوند مصر کي نهروں کے اُس سرے پر سے مکهيوں کو، اور اسور کي سرزمين ميں سے زنبوروں کو، سيٹي بجاکے[p] بلاويگا. ۱۹ سو وے سب آوينگے، اور وحشت کي واديوں ميں اور چٹانوں کے دراروں ميں[q]، اور سب خارستانوں ميں، اور سب چراگاهوں ميں چهپ جائينگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو نهر کے پار کرايا کر ليا، يعنے اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پاؤں کے بال مونڈيگا، اور اُس سے داڑهي بهي کهرچي جائيگي. ۲۱ اور اُس دن ايسا هوگا کہ کوئي آدمي ايک بچهيا اور دو بهيڑيں پاليگا، ۲۲ اور ايسا هوگا کہ وے دودهہ کي فراواني سے مکهن کهائينگے؛ کيونکہ هر ايک، جو اِس سرزمين ميں بچ رهيگا، مکهن اور شهد هي کهايا کريگا. ۲۳ اور اُس دن ايسا هوگا، کہ هر ايک جگہہ جهاں ايک هزار تاک هونگي، جن کي قيمت ايک هزار روپيوں کي هوگي، اُن کي جگہہ، سدا گلاب اور خارستان هوگا[s]. ۲۴ لوگ تير اور کمانيں ليکے وهاں آوينگے؛ کيونکہ وہ ساري سرزمين سداگلاب اور خار هوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پهاڑيوں پر، جو کدالي سے کهودي جاتي تهيں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پهر نہ چڑهيگا: سو وے گاے بيل کي چراگاهيں هونگي، اور بهيڑ بکري اُنهيں لتاڑينگي.

h متي ۱ : ۲۳ لوقا ۱ : ۳۱، ۳۴
i يسعه ۹ : ۶
k يسعه ۸ : ۸
l ديکهو يسعه ۸ : ۴
m ۲ سلا ۱۵ : ۳۰ اور ۱۶ : ۹
n ۲ توا ۲۸ : ۱۹
o ۱ سلا ۱۲ : ۱۶
p يسعه ۵ : ۲۶
q يسعه ۲ : ۱۹ يره ۱۶ : ۱۶
r ۲ سلا ۱۶ : ۷، ۸ ۲ توا ۲۸ : ۲۰، ۲۱ ديکهو حزق ۵ : ۱
s يسعه ۵ : ۶

## ۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ مهيرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے الهامي پيغام هوتا، کہ ارام اور اِسرائيل دونوں شاہ اسور سے مغلوب هونگے. ۵ يهوداہ بهي بے اِيماني کے سبب اُسي طرح سے زير کيا جائيگا. ۹ الهي آفتوں کا دور کر دينا کسي کے مقدور ميں نهيں. ۱۱ خداترس لوگ دلاسا پاوينگے. ۱۹ بت پرست لوگ سخت عذاب ميں گرفتار هونگے.

پهر خداوند نے مجهے کہا، کہ ايک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکهہ[a]، کہ مهيرشالال حاش بز کے ليئے. ۲ اور کہ ميں ديانتدار گواهوں کو، يعنے عورياہ کاهن کو اور زکرياہ بن يبرکياہ کو[b] مقرر کروں. ۳ اور ميں نبيہ کے پاس گيا؛ سو وہ پيٹ سے هوئي، اور ايک بيٹا جني. تب خداوند نے مجهے کہا، اُس کا نام مهيرشالال حاش بز رکهہ. ۴ کہ اُس سے پيشتر، کہ يہہ لڑکا اى ميرے باپ اى ميري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمرون کي لوٹ کو اُٹهواکے شاہ اسور کے حضور لے جائينگے[d].

۵ پهر خداوند نے مجهے فرمايا، ۶ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آهستہ بهتا هى، ناپسند کيا، اور رضين اور رملياہ کے بيٹے پر مائل هوئے[f]: ۷ سو اب ديکهو، کہ خداوند دريا کے سخت شديد سيلاب کو، يعنے شاہ اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑها لائيگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑهيگا، اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذريگا: ۸ اور وہ يهوداہ کے درميان بهيگا، اور اُس کي باڑهہ چلي جائيگي؛

پيشتر مسيح سے ۷۴۲ کے قريب

s يسعه ۵ : ۶
a يسعه ۳۰ : ۸ حبقوق ۲ : ۲ [b] يعنے جلدي کرني لوٹ کي، لپکنا جلد آنا غنيمت کے ليئے.
b ۲ سلا ۱۶ : ۱۰
c ديکهو يسعه ۷ : ۱۶
d ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۹ يسعه ۱۷ : ۳

پيشتر مسيح سے ۷۴۱ کے قريب

e نحم ۳ : ۱۵ يوحنا ۹ : ۷
f يسعه ۷ : ۱، ۲، ۶
g يسعه ۱۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگي[a]؛ اور اُسکے پروں کے پھیلاو سے تیري سرزمین کي ساري عرض ای عمانوایل[b]، ڈھنپ جائیگي. ۹ ای قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے؛ اور ای تم سب، جو زمین کي دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپني کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے؛ اپني کمریں کسو، پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے. ۱۰ تم منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا؛ حکم سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے ساتھہ ھي[n].

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ھاتھہ مجھہ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کي راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھہ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھہ، جسے یے لوگ سازش کہتے ھیں[o]، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ھیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]. ۱۳ ربالافواج جو ھي، تم اُس کي تقدیس کرو[q]؛ اور اُس ھي سے ڈرتے رھو، اور اُس ھي کي دھشت رکھو[r]. ۱۴ وہ تمھارے لیئے ایک مقدس ہوگا[s]؛ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹکّر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کي چٹان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا. ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھنسینگے، اور پکڑے جائینگے. ۱۶ شہادتنامہ بند کر لو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو. ۱۷ میں بھي خداوند کي راہ دیکھونگا، جواب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منھہ چھپاتا ھي[v]؛ میں اُس کا انتظار کرونگا[w]. ۱۸ دیکھہ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے[x]، ربالافواج کي طرف سے، جو کوہ صیہون میں رھتا ھي، بني اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[y].

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کي[b]، جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ھیں[c]، تلاش کرو؛ تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کي بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں[e]؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگي[f]. ۲۱ تب وے خراب حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین میں گذرینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکھے ہوں، تو وے اپني جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[g]؛ اور وے اُوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کي طرف گھورینگے[h]، اور کیا دیکھتے ھیں؟ تنگي، اور تاریکي کو؛ کہ وے سیاست ھي سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور تیرگي میں کھدیڑے جائینگے.

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہي اقتدار پانے سے، اُن آفتوں کے دوران بڑي خوشي ہوگي ۸ تفصیل اُن آفتوں کي جو اسرائیل پر آوینگي، اُن کي مغروري کے سبب، ۱۳ اور اُن کي ریاکاري، ۱۸ اور اُن کي سختدلي کے سبب.

لیکن تیرگي[a] وھاں نہ رھیگي، جہاں آگے کو بپت پڑي تھي: کہ اُس نے پہلے زبلون کي سرزمین کو، اور نفتالي کي سرزمین کو ذلت دي[b]، پر آخري زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کي سمت یردن کے پار بزرگي دیگا. ۲ وے لوگ، جو تاریکي میں چلتے تھے، بڑي روشني دیکھتے؛ اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رھتے تھے، نور چمکتا[c]. ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کي خوشي تو نے افزود نہ کي تھي؛ وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کي تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ھیں[d]. ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھہ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھہ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا هی، جیسا که مدیان کے دن میں هوا تھا[f]. ۵ که جنگ میں کھڑے پہنے هوؤں کے سب کھڑے، اور کپڑے جو لہو سے شرابور هوں، جلانے کے لیئے آگ کا اِیندھن هونگے[g]. ۶ که همارے لیئے ایک لڑکا تولد هوتا[h]، اور هم کو ایک بیٹا بخشا گیا[i]؛ اور سلطنت اُس کے کاندھے پر هوگي[k]: اور وہ اِس نام سے کہلاتا هی، عجیب[l]، مشیر، خدا ے قادر[m]، ابدیت کا باپ، سلامتي کا شاهزاده[n]: ۷ اُس کي سلطنت کے اِقبال اور سلامتي کي کچھ اِنتہا نه هوگي[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کي مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا. ربالافواج کي غیوري یہه کریگي[p].

[f] قاض ۷: ۲۲ [g] زبور ۸۳: ۱۱ یسع ۱۰: ۲۶ [h] یسع ۶۶: ۵، ۱۶ [i] یسع ۷: ۱۴ لوقا ۲: ۱۱ [k] یوح ۳: ۱۶ [l] متي ۲۸: ۱۸ ۱ قرن ۱۵: ۲۵ [m] قاض ۱۳: ۱۸ [n] طیط ۲: ۱۳ [n] افس ۲: ۱۴ [o] دان ۲: ۴۴ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳ [p] ۲ سلا ۱۹: ۳۱ یسع ۳۷: ۳۲

۷۳۸ کے قریب

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا، اور وہ سخن اِسرایل پر نازل هوا. ۹ اور سارے لوگ، کیا بني اِفرائیم اور کیا اهل سمرون، معلوم کرینگے، جو که تکبر اور سخت دلي سے کہتے هیں، ۱۰ که اینٹیں گر گئیں، پر هم تراشے هوئے پتھروں کي عمارت بنائینگے؛ گولر کے درخت کاٹے گئے، پر هم سرو کے لگائینگے. ۱۱ اِس لیئے خداوند رضین کي مخالف گروهوں کو اُن پر چڑھائیگا، اور اُن کے بیریوں کو خود هتھیار بندھوائیگا. ۱۲ آگے آرامي هونگے، اور پیچھے فلسطي، اور وے اِسرایل کو منہه پسار کے کھا جائینگے. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نہیں گیا، بلکه اُسکا هاتھه هنوز بڑھایا هوا هی[q].

۱۳ کیونکه لوگ اُس کي طرف، جو اُنہیں مارتا هی، نہیں پھرے[r]، اور وے ربالافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے. ۱۴ سو خداوند اِسرایل کے سر اور دم اور شاخ اور نی کو ایک هي دن میں[s] کاٹ ڈالیگا. ۱۵ وہ جو بزرگ هی، اور عزتدار، وهي سر هی، اور جو نبي جھوٹھي باتیں سکھلاتا هی، وهي دم هی. ۱۶ کیونکه وے، جو اِن لوگوں کے پیشوا هیں، اُن سے خطاکاري کرواتے هیں[t]، اور وے، جو اُنکي پیروي کرتے هیں، نگلے جائینگے. ۱۷ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نہیں[u]، اور وہ اُن کے یتیموں اور اُن کي بیوں پر کبھي رحم نه کریگا؛ که اُن میں هر ایک بےدین اور بدکردار هی[v]، اور هر ایک منہه حماقت کي بات بولتا هی. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نہیں گیا، بلکه اُسکا هاتھه هنوز بڑھایا هوا هی[w].

[q] یسع ۵: ۲۵ اور ۱۰: ۴ یرم ۴: ۸ [r] یرم ۵: ۳ هوسی ۷: ۱۰ [s] یسع ۱۰: ۱۷ مکاش ۱۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

[t] یسع ۳: ۱۲ [u] زبور ۱۴۷: ۱۰، ۱۱ [v] میکه ۷: ۲ [w] ۱۲، ۲۱ آیتیں یسع ۵: ۲۵ اور ۱۰: ۴

۱۸ که بدذاتي آگ کي طرح جلاتي هی[x]؛ وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان کو فنا کر دیگي، اور جنگل کي جھاڑي میں شعلهانگیز هوگي، که وے دھوئیں کے مانند اُڑتے پھرینگے. ۱۹ ربالافواج کے قہر سے یہه سرزمین جلائي جاتي، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند هووینگے؛ اور آپس میں ایک دوسرے کي رعایت نه کریگا[a]. ۲۰ اور کوئي ایک دھنے هاتھه پر قتال کریگا، اور بھوکھا هوگا؛ اور وہ بائیں هاتھه پر کھائیگا، اور وے سیر نه هونگے[b]؛ اُن میں سے هر ایک آدمي اپنے بازو کا گوشت کھائیگا[c]: ۲۱ منسي اِفرائیم کا اور اِفرائیم منسي کا: اور وے ملکے یہوداه کے مخالف هونگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصه اُتر نہیں گیا، بلکه اُس کا هاتھه هنوز بڑھایا هوا هی[d].

[x] یسع ۱۰: ۱۷ ملا ۴: ۱ [a] میکه ۷: ۲، ۶ [b] احب ۲۶: ۲۶ [c] یسع ۴۹: ۲۶ یرم ۱۹: ۹ [d] ۱۲، ۱۷ آیتیں یسع ۵: ۲۵ اور ۱۰: ۴

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ظالموں پر واویلا هوتا. ۵ اسور، وہ ڈنڈا جس سے ریاکاروں نے مار کھائي تھي، آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائیگا. ۲۰ اِسرایل میں سے تھوڑے لوگ بچ جائینگے. ۲۴ اِسرایل کي خاطرجمعي هوئي اِس وعدے سے، که وہ شاه اسور کے ماتھه کے نیچے سے نکل بھاگیگا.

۷۱۳ کے قریب

اُن پر واویلا هی، جو بےاِنصافي کے آئین مقرر کرتے هیں[e]، اور اُن لکھنیوالوں پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے. ۲ تاکه مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بندوں میں محتاج هیں، چھین لیویں، اور

[e] زبور ۵۸: ۲ اور ۹۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیوہوں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں. ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن[b]، جو دور سے آویگي، کیا کروگے[c]؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھہ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[d].

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر[e]؛ جو لٹھہ اُس کے ہاتھہ میں ہی، سو میرے قہر کا ہتھیار ہی. ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا[f]، اور اُن لوگوں کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہی، میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں کي کیچڑ کے مانند لتاڑے[g]. ۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی، اور اُس کے دل میں اِرادہ نہیں ہی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے؛ اور بہتسي گروہوں کو کاٹ ڈالے[h]. ۸ کیونکہ وہ کہتا ہی، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں[i]؟ ۹ کیا کلنو[k] کرکمیس[l] کے مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند[m] نہیں ہی؟ ۱۰ جس طرح سے میرے ہاتھہ نے بتوں کي مملکتیں پائیں، اور اُن کي کھودي ہوئي مورتیں بھي، جو یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں بہتر تھیں — ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہي یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟

۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا[n]، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي اور اُس کي بلندنگاہي اور گھمنڈ کي سزا دونگا[o]. ۱۳ کہ وہ کہتا ہی، میں نے اپنے ہاتھہ کے زور سے، اور اپني دانش سے یہہ کیا ہی، کہ میں دانشمند ہوں؛ ہاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں، اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا[p]: ۱۴ اور میرے ہاتھہ نے[q] لوگوں کي دولت کو گھونسلے کي طرح پایا ہي؛ اور جیسے کوئي اُن انڈوں کو، جو پڑے ہوویں، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساري زمین پر قابض ہوا؛ اور کسي ایک میں یہہ سکت نہ ہوئي، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے.

۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے روبرو، جو اُس سے کاٹتا ہی، لافزني کریگا[r]؟ یا آرا آراکش کے سامھنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا ہی، کہ جیسے لٹھہ اُس کو، جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی، ہلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑي نہیں ہی، اُٹھاوے. ۱۶ اِس سبب سے خداوند، ربالافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا[s]، اور اُس کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ اِسرائیل کا نور ہي آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا؛ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں جلاکے بھسم کر دیگا[t]؛ ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش کھاوے. ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقي رہینگے، کہ ایک لڑکا بھي اُنہیں گنکے لکھہ لے.

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے، جو بني اِسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے، اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے[u]، بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے. ۲۱ تو بھي فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقي ہوگا، خداے قادر کي طرف پھریگا[x]. ۲۲ کیونکہ اگرچہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[b] ہوسع ۹ : ۷، لوقا ۱۹ : ۴۴
[c] ایوب ۳۱ : ۱۴
[d] یسع ۵ : ۲۵ اور ۹ : ۱۲، ۱۷، ۲۱
[e] یرمیا ۵۱ : ۲۰
[f] یسع ۹ : ۱۷
[g] یرمیا ۳۴ : ۲۲
[h] پید ۵۰ : ۲۰، میکہ ۴ : ۱۲
[i] ۲ سلا ۱۸ : ۲۴، ۳۳، وغیرہ اور ۱۹ : ۱۰، وغیرہ
[k] عمو ۶ : ۲
[l] ۲ تواریخ ۳۵ : ۲۰
[m] ۲ سلا ۱۶ : ۹
[n] ۲ سلا ۱۹ : ۳۱
[o] یرمیا ۵۰ : ۱۸
[p] یسع ۳۷ : ۲۴، حزقی ۲۸ : ۴، وغیرہ، دان ۴ : ۳۰
[q] ایوب ۳۱ : ۲۵
[r] یرمیا ۵۱ : ۲۰
[s] یسع ۵ : ۱۷
[t] یسع ۹ : ۱۸ اور ۲۷ : ۴
[u] دیکھو ۲ سلا ۱۶ : ۷، ۲ تواریخ ۲۸ : ۲۰
[x] یسع ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

تیرے لوگ، ای اسرائیل، سمندر کي ریت کے مانند هوں[b]، مگر اُن میں کا صرف ایک بقیه، پهریگا[c]، که وه سزا کي تکمیل[d]، جو اُس نے تهرائي هي، صداقت سے لبریز هوگي. ۲۳ کیونکه خداوند ربالافواج، سزا کي وه تکمیل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمین کے بیچ میں کریگا[b].

۲۴ تس پر بهي خداوند ربالافواج یهه فرماتا هي، که ای میرے لوگو، تم جو صیهون میں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[c]: وه تو تجهه کو لٹهه سے مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر[d] اپنا ڈنڈا اُتهاوے؛ ۲۵ لیکن ایک تهوڑي هي دیر هي[e] که جوش وخروش موقوف هوگا، اور میرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے دهیما هو جائیگا[f]. ۲۶ کیونکه ربالافواج مدیان کي خونریزي کے مطابق، جو عوریب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس پر ایک کوڑا اُتهاویگا[h]؛ اُس کا عصا، سمندر پر هوگا؛ هاں، وه اُسے مصر کي طرح هي اُتهاویگا[i]. ۲۷ اور اُس دن ایسا هوگا که اُس کا بوجهه تیرے کاندهے پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تیري گردن پر سے اُتها لیا جائیگا، اور وه جوآ ممسوحي کے باعث سے[l] توڑا جائیگا. ۲۸ وه عیت میں آیا هي، مجرون میں هوکے گذر گیا، مکماس میں اپنا اسباب رکهه چهوڑا هي: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے[m]؛ وے جبع میں شبباش هوئے؛ رامه هراسان هي؛ جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هي[n]. ۳۰ ای جلیم کي بیٹي[o]، چیخ مار: ای مسکین عنتوت[p]، اپني آواز لیس کو[q] سنا. ۳۱ مدمینه[r] چلا گیا؛ جیبیم کے رهنیوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن نوب میں[s] خیمهزن هوگا: تب وه اپنا هاتهه صیهون کي بیٹي[t] کے پهاڑ، یروسلم کے کوه پر، هلاویگا[u]. ۳۳ دیکهو، خداوند ربالافواج هیبتناک وضع سے مارکے

b روم ۹: ۲۷ — c یسع ۶: ۱۳ — d یسع ۲۸: ۲۲ — b یسع ۲۸: ۲۲؛ دان ۹: ۲۷؛ روم ۹: ۲۸ — c یسع ۳۷: ۶ — d خر ۱۴ باب — e یسع ۵۴: ۷ — f دان ۱۱: ۳۶ — g قاض ۷: ۲۵؛ یسع ۹: ۴ — h ۲ سلا ۱۹: ۳۵ — i خر ۱۴: ۲۶، ۲۷ — k یسع ۱۴: ۲۵ — l زبور ۱۰۵: ۱۵؛ دان ۹: ۲۴؛ ۱ یوح ۲: ۲۰ — m ۱ سمو ۱۳: ۲۳ — n ۱ سمو ۱۱: ۴ — o ۱ سمو ۲۵: ۴۴ — p یشوع ۲۱: ۱۸ — q قاض ۱۸: ۷ — r یشوع ۱۵: ۳۱ — s ۱ سمو ۲۱: ۱؛ اور ۲۲: ۱۹ — t نحم ۱۱: ۳۲؛ یسع ۳۷: ۲۲ — u یسع ۱۳: ۲

شاخوں کو چهانٹ ڈالیگا؛ وه جو اُونچے قد کا هي کاٹ ڈالا جائیگا[a]، اور وے جو بلند هیں پست هو جائینگے. ۳۴ اور وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈالیگا، اور لبنان ایک زبردست کے هاتهه سے گر جائیگا.

## ۱۱ باب

اس بیان میں، که ۱ یسي کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا، اور اُس کي بادشاهت صلحپذیر هوگي. ۱۰ اسرائیل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتهه هوگا، اور غیر قوموں کے بلائے جانے کي.

یسي کے تنے سے[a] ایک کونپل نکلیگا[b]، اور اُس کي جڑوں سے ایک پهلدار شاخ پیدا هوگي[c]؛ ۲ اور خداوند کي روح اُس پر تهریگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]؛ ۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت تیزفهم هوگا؛ وه اپني آنکهوں کے دیکهنے کے مطابق حکم نه کریگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصل کریگا؛ ۴ بلکه وه راستي سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا[e]، اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے لیئے اِنفصال کریگا؛ اور وه اپنے منهه کي لاٹهي سے زمین کو ماریگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا[f]. ۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[g]. ۶ اُس وقت بهیڑیا برے کے ساتهه رهیگا، اور چیتا حلوان کے ساتهه بیٹهیگا، اور بچهیا اور شیر بچه اور پالا هوا بیل ملے جلے رهینگے[h]، اور ننها بچه اُن کي پیشروي کریگا. ۷ گائے اور ریچهني ملکے چرینگي، اُن کے بچے ملے جلے بیٹهینگے، اور شیر ببر بیل کي طرح پوآل کهائیگا. ۸ اور دودهه پیتا بچه سانپ کے بل پاس کهیلیگا، اور وه لڑکا، جس کا دودهه چهڑایا گیا هوگا، کالے کي بانبیني میں هاتهه ڈالیگا. ۹ وے میرے مقدس کوه کي سب اطراف میں کسي کو دکهه نه دینگے، اور توڑ نه ڈالینگے[i]؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

a دیکهو عمو ۲: ۹ — a اعم ۱۳: ۲۳؛ ۱۰ آیت — b یسع ۴: ۲؛ زکر ۶: ۱۲؛ مکاش ۵: ۵ — c یسع ۴: ۲؛ یرم ۲۳: ۵ — d یسع ۶۱: ۱؛ متي ۳: ۱۶؛ یوح ۱: ۳۲، ۳۳؛ اور ۳: ۳۴ — e زبور ۷۲: ۲، ۴ — مکاش ۱۱: ۱۱ — f ایوب ۴: ۹؛ ملا ۴: ۶؛ ۲ تسا ۲: ۸؛ مکاش ۱: ۱۶؛ اور ۲: ۱۶؛ اور ۱۹: ۱۵ — g دیکهو افس ۶: ۱۴ — h یسع ۶۵: ۲۵؛ حزق ۳۴: ۲۵؛ هوسع ۲: ۱۸ — i ایوب ۵: ۲۳؛ یسع ۲: ۴؛ اور ۳۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[k].

۱۰ اور اُس دن[l] ایسا هوگا که یسي کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[o]. ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ۱۲ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا. ۱۳ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینهور کاٹ ڈالے جائینگے: بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[s]. ۱۴ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے ملکے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاتهه ڈالینگے[t]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u].

۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[x]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاتهه هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[y].

۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[z] جیسي بني اِسرائیل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[a].

k حبق ۲: ۱۴. l یسع ۲: ۱۱. m ۱ آیت. n روم ۱۵: ۱۲. o روم ۱۵: ۱۰. o عبر ۴: ۱، وغیره. p یسع ۲: ۱۱. q ذکر ۱۰: ۱۰. r یوحه ۷: ۳۵. یعق ۱: ۱. s یرم ۳: ۱۸. حزق ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲. هوس ۱: ۱۱. || عبراني میں، مشرق کے فرزندوں. t دان ۱۱: ۴۱. u یسع ۶۰: ۱۴. x ذکر ۱۰: ۱۱. y مکاش ۱۶: ۱۲. z یسع ۱۹: ۲۳. a خر ۱۴: ۲۶. یسع ۵۱: ۱۰. اور ۶۳: ۱۲، ۱۳.

## ۱۲ باب

اهل ایمان کا اپنے شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که اے خداوند، میں تیري ستایش کرونگا: که اگرچه تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ۲ دیکهو، خدا میري نجات هی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی، اور وه میري نجات هوا هی. ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]. ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو: اُس کا نام ||لو[e]: لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هی[g]. ۵ خداوند کي مدح سرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هی[h]: ساري زمین کو یهه معلوم هی. ۶ اے صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ هی[k].

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ۶ وه اپنا اِراده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ۱۹ بابل کي ویراني کا حال.

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها. ۲ تم بے آڑ پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاتهه هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں. ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، که وے میرے قهر کو انجام دیویں. ۴ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا شور: یهه مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هی جو فراهم هوئیں: ربالافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب. ۷۱۲ کے قریب.

a یسع ۲: ۱۱. b زبور ۸۳: ۱۸. c خر ۱۵: ۲. زبور ۱۱۸: ۱۴. d یوحه ۴: ۱۰، ۱۴. اور ۷: ۳۷، ۳۸. || یا، مشهور کرو. e ۱ توا ۱۶: ۸. زبور ۱۰۵: ۱. f زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶. g زبور ۳۴: ۳. h خر ۱۵: ۱، ۲۱. زبور ۶۸: ۳۲. اور ۹۸: ۱. i یسع ۵۴: ۱. صفن ۳: ۱۴. k زبور ۷۱: ۲۲. اور ۸۹: ۱۸. یسع ۴۱: ۱۴، ۱۶.

a یسع ۲۱: ۱. اور ۴۷: ۱. یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب. b یرم ۵۱: ۲۵. c یسع ۵: ۲۶. اور ۱۸: ۳. یرم ۵۰: ۲. d یسع ۱۰: ۳۲. e یوایل ۳: ۱۱. f زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶.

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتها کي طرف سے، آتے هيں، هاں، خداوند اور اُس کے قهر کے هتهيار، تاکه ساري مملکت کو برباد کريں.

۶ اب تم واويلا کرو، که خداوند کا دن نزديک هي[g]؛ وه قادر مطلق کي طرف سے ايک بڑي هلاکت کے مانند[h] آويگا. ۷ اِس باعث سارے هاتهه ڈهيلے هووينگے، اور هر ايک آدمي کا دل پگهل جائيگا؛ ۸ اور وے هراسان هونگے: جانکني اور غمگيني اُنهيں آ ليگي[i]: اُن کا ايسا اينٹهن هوگا، جيسا اُس عورت کا هوتا جسے درد لگتے هيں؛ وے سراسيمه هوتے، ايک دوسرے کو تاکا کرينگے، اور اُن کے چهرے شعلےنما چهرے هونگے. ۹ ديکهو، خداوند کا وه دن آتا هي، جو غضب ميں اور قهر شديد ميں سخت درشت هي، تاکه ملک کو ويران کرے[k]، اور گنهگاروں کو اُس پر سے نيست نابود کرے[l]. ۱۰ که آسمان کے ستارے اورکواکب روشني نه چمکائينگے: اور سورج طلوع هوتے هوتے اندهيرا هو جائيگا، اور چاند اپني روشني نه ديگا[m]. ۱۱ اور ميں جهان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا؛ اور ميں مغروروں کا فخر کهو دونگا[n]، اور هيبتناک لوگوں کا غرور ڈها دونگا. ۱۲ ميں ايسا کرونگا، که مرد کندن کي نسبت سے، هاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بهي بهت هي کمياب هونگے. ۱۳ اِس لئيے که ميں آسمانوں کو لرزائونگا[o]، اور زمين اپني جگهه سے جهٹکي جائيگي، ربالافواج کے قهر کے مارے، اور اُس کے بهڑکتے هوئے غضب کے دن ميں[p]. ۱۴ اور وے آهو کي مانند هونگے، جو کهديڑا جاتا هي، يا بهيڑوں کي طرح، جنهيں کوئي فراهم نه کرے؛ اُن ميں سے هر ايک اپني قوم کي طرف متوجه هوگا، اور هر ايک

[g] صفن ۱: ۷ مکاش ۱: ۱۷
[h] ايوب ۳۱: ۲۳ يوايل ۱: ۱۵
[i] زبور ۴۸: ۶ يسع ۲۱: ۳
[k] ملا ۴: ۱
[l] زبور ۱۰۴: ۳۵ امث ۲: ۲۲
[m] يسع ۲۴: ۲۱، ۲۳ حزق ۳۲: ۷ يوايل ۲: ۳۱ و ۳: ۱۵ متي ۲۴: ۲۹ مرق ۱۳: ۲۴ لوقا ۲۱: ۲۵
[n] يسع ۲: ۱۷
[o] حجي ۲: ۶
[p] زبور ۱۱۰: ۵ نوحه ۱: ۱۲

اپنے وطن کو بهاگيگا[q]. ۱۵ هر ايک جو مل جائيگا، کهونچا کهائيگا؛ اور هر ايک، جو غايب هو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا. ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکهوں کے سامهنے پٹکے جائينگے[r]، اُن کے گهر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي. ۱۷ ديکهو، ميں ماديوں کو اُن پر چڑهائونگا[s]، جو که روپے کو خاطر ميں نهيں لاتے، اور سونے سے خوش نهيں هوتے. ۱۸ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پهل پر رحم نه کرينگے، اور اُن کي آنکهيں بچوں پر شفقت نه کرينگي.

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق هي[t]، سدوم اور عموره کي مانند هو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا[u]. ۲۰ وه ابد تک آباد نه هوگي[x]، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نه بسينگے؛ وهاں هرگز عرب لوگ خيمے اِستاده نه کرينگے، اور وهاں گڑريے گلوں کو نه بٹهائينگے؛ ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وهاں بيٹهينگے، اور اُن کے گهروں ميں اُلّو بهرے هوئے هونگے[y]؛ وهاں شترمرغ بسينگے، اور بڑکوهي وهاں کودينگے، پهاندينگے. ۲۲ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بهيڑيئے اُن کے رنگمحلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پهنچا هي، اور اُس کے هونے کے آگے بهت دن نه هونگے[z].

## ۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا اِسرائيل پر رحم کرکے اُسے بحال کريگا، ۴ وے بابل پر شاديانه بجائينگے. ۲۴ خدا کا اِراده اسور کي بابت ظاهر کيا جاتا. ۲۹ فلسطين کو دهمکي دي جاتي.

کيونکه خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا[a]، بلکه وه اِسرائيل کو هنوز برگزيده کرکے رکهيگا، اور اُنهيں اُن کي سرزمين ميں پهر بٹهلائيگا[b]؛ اور پرديسي اُن کے ساتهه ميل کرينگے، اور يعقوب کے گهرانے سے مل جائينگے[c]. ۲ اور قوميں اُنهيں لے آوينگي، اور اُنهيں اُن کے ملک ميں پهنچاوينگي[d]؛

[q] يرم ۵۰: ۱۶ اور ۵۱: ۹
[r] زبور ۱۳۷: ۹ نحم ۳: ۱۰
[s] ذکر ۱۴: ۲ يسع ۲۱: ۲ يرم ۵۱: ۱۱، ۲۸ دان ۵: ۲۸، ۳۱
[t] يسع ۱۴: ۴، ۲۲
[u] پيد ۱۹: ۲۴، ۲۵ إست ۲۹: ۲۳
[x] يرم ۴۹: ۱۸ اور ۵۰: ۴۰
[y] يرم ۵۰: ۳۹ اور ۵۱: ۳۷
[z] يسع ۳۴: ۱۱-۱۵ مکاش ۱۸: ۲
[z] يرم ۵۱: ۳۳
[a] زبور ۱۰۲: ۱۳
[b] ذکر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲
[c] يسع ۶۰: ۴، ۵، ۱۰ افس ۲: ۱۲، ۱۳ وغيره
[d] يسع ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۹ اور ۶۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُن کا مالک ہوکے اُنہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا، کیونکہ وے اُنہیں، جنھوں نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[e]۔ ۳ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنھوں نے تجھ سے کرائی، راحت بخشیگا، ۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا[f]، اور کہیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[g]! وہ، جو سونا کی جبراً لینیوالی تھی، موقوف کی گئی! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا[h]، اور ناانصاف حاکموں کا عصا؛ ۶ وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا، اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا۔ ۷ ساری زمین آرام سے ہی، وہ ساکن ہی: وے ایکا ایک گیت گاتے ہیں۔ ۸ ہاں، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اُوپر، یہہ کہکے، خوشی کرتے[i]، کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا، تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا۔ ۹ پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتی ہی، کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے[k]؛ وہ تیرے سبب مردوں کو، زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہی؛ وہ اُمتوں کے سارے بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھاکے کھڑا کرتا ہی۔ ۱۰ وے سب بولینگے، اور تجھے کہینگے، کیا تو بھی ہمارے مانند نازور ہوا؛ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟ ۱۱ تیری شان و شوکت، اور تیرے ساز اور باجے کی خوش‌آوازی پاتال میں اُتاری گئی؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا، اور کرم ہی تیرا بالاپوش بنے۔ ۱۲ ای صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا[l]! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ۱۳ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا، میں آسمان پر چڑھونگا[m]؛ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[n]؛ اور میں اُتر کی اطراف میں[o] جماعت کے پہاڑ کے اُوپر چڑھکے بیٹھونگا۔ ۱۴ میں بدلیوں کی اُونچائی پر چڑھونگا، میں خدا تعالیٰ کی مانند ہوونگا[p]۔ ۱۵ لیکن تو پاتال میں، گڑھے کی اطراف میں، اُتارا گیا[q]۔ ۱۶ وے، جن کی نظر تجھ پر پڑیگی، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا یہہ وہی شخص ہی، جس نے زمین کو لرزایا، اور مملکتوں کو ہلا دیا، ۱۷ جس نے جہان کو ویران کیا، اور اُس کی بستیاں اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھوڑایا کہ گھر کی طرف جاویں۔ ۱۸ اُمتوں کے سارے بادشاہ، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں؛ ۱۹ پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛ تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے گئے، اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں، ڈھانپا گیا؛ اُس لاش کے مانند جو پانوں سے لتاڑا گیا۔ ۲۰ تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا، اور اپنی رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کی نسل کدھی نام‌آور نہ ہوگی[r]۔ ۲۱ اُسکے فرزندوں کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ‌دادوں کے گناہوں کے سبب طیار کرو[s]، تاکہ وے برپا نہ ہوویں، اور ملک کے مالک نہ ہو جاویں، اور شہر بناکے دنیا کو آباد نہ کریں۔ ۲۲ کیونکہ رب‌الافواج فرماتا ہی، کہ میں اُن پر چڑھونگا، اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا[t]، اور اُنہیں جو باقی ہیں[u]، بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[v]، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۳ رب‌الافواج کہتا ہی، میں اُسے خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا[w]، اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا۔

[e] یسعہ ۶۰: ۱۴
[f] یسعہ ۱۳: ۱۹ حبق ۲: ۶
[g] مکاشفہ ۱۸: ۱۶
[h] زبور ۱۲۵: ۳
[i] یسعہ ۵۵: ۱۲ حزق ۳۱: ۱۶
[k] حزق ۳۲: ۲۱
[l] یسعہ ۳۴: ۴
[m] متی ۱۱: ۲۳
[n] دان ۸: ۱۰
[o] زبور ۴۸: ۲
[p] یسعہ ۴۷: ۸ ۲ تسا ۲: ۴
[q] متی ۱۱: ۲۳
[r] ایوب ۱۸: ۱۹ زبور ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳
[s] خر ۲۰: ۵ متی ۲۳: ۳۵
[t] امثا ۱۰: ۷ یرم ۵۱: ۶۲
[u] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[v] ایوب ۱۸: ۱۹
[w] یسعہ ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲۴ ربّ الافواج قسم کھاکے فرماتا هی، که یقیناً، جیسا میں نے چاها هی، ایسا هي هو جائیگا؛ اور جیسا میں نے اِرادہ کیا هی، ایسا هي واقع هوگا: ۲۵ میں اپنے هي ملک میں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پهاڑوں پر اُسے پانوں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا، اور اُس کا بوجه اُن کے کاندهوں پر سے ٹلیگا. ۲۶ یهه وہ اِرادہ هی جو ساري دنیا کي بابت مقرر کیا گیا، اور یهه وہ هاته هی، جو ساري اُمتوں پر بڑهایا گیا هی. ۲۷ که ربّ الافواج نے اِرادہ کیا هی، سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا هاته لنبا کیا گیا هی، سو کون اُسے پهراویگا؟

۷۲۶

۲۸ جس سال که آخز بادشاہ مر گیا، اُسي سال یهه اِلهامي کلام بیان هوا. ۲۹ اي ساري فلسطینه، تو اِس لیئے خوشي مت کر، که اُس کا لٹهه، جس نے تجهے مارا، ٹوٹا هی؛ کیونکه سانپ کي اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس کا پهل ایک آتشي اُڑنیوالا سانپ هوگا. ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹهے کهائینگے، اور محتاج چین سے بیٹهینگے؛ پر میں تیري جڑ کال سے مرواونگا، اور تیرے باقي لوگ قتل کیئے جائینگے. ۳۱ ارے او دروازہ، واویلا کر؛ ارے او شهر، چلّا؛ اي فلسطینه، تو بالکل گداز هو گئي؛ کیونکه شمال سے ایک دهواں آتیگا، اور کوئي اُس کے لشکروں میں پیچهے نه رہ جائیگا. ۳۲ اُس وقت گروهوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئي دیگا؟ که خداوند نے صیهون کو بنا کیا هی، اور اُس میں اُس کے مسکین بندے پناہ لینگے.

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ موآب کا دردانگیز حال.

موآب کي بابت اِلهامي کلام. یقیناً حمله کي رات میں عار موآب خراب هو گیا؛ یقیناً حمله کي رات میں قیر موآب خراب هو گیا؛ ۲ وے مندر اور دیبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑه جاتے؛ نبو اور میدبا پر اهل موآب واویلا کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور هر ایک کي داڑهي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندهتے هیں، اور اپنے گهروں کے کوٹهوں پر، اور بازاروں میں نوحه کرتے؛ هر وے روتے هوئے اُترتے هیں. ۴ حشبون اور الیعلہ واویلا کرتے، که اُنکي آواز یهض تک سني گئي؛ اِس پر موآب کے هتهیاربند سپاهي چلا چلا کے روتے؛ اُس کي جان اُس میں گهبرا جاتي. ۵ میرا دل موآب کے لیئے چلاتا، که اُس کے بهاگنیوالے ضغر تک اِگلات شلشیاہ تک، پهنچے؛ هاں، وے لوحیت کي چڑهائي پر روتے هوئے چڑه جاتے، اور حورونیم کے رستے میں هلاکت کا واویلا کرتے. ۶ کیونکه نمریم کي نهریں خراب هو گئیں؛ کیونکه گهاس کمهلا گئي، اور سبزہ مرجها گیا، اور روئیدگي فنا هوئي. ۷ اِس لیئے وے تحفه مال، جو اُنهوں نے حاصل کیا تها، اور ذخیرہ، جو اُنهوں نے رکه چهوڑا تها، ابید کي ندي پار لے جاتے. ۸ که غلغله موآب کي سرحدوں تک هوا، اور اُن کا نوحه اجلیم تک، اور اُنکا ماتم بیر ایلیم تک پهنچا. ۹ هرچند که دیبون کي ندیاں لهو سے بهري هیں، توبهي میں دیبون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا؛ که اُس پر جو موآب سے بهاگیگا، اور اُس سرزمین کے باقي لوگوں پر، ایک شیر ببر بهیجونگا.

|| یا، عراروں کي وادي میں.

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي موآب کو نصیحت کرتا که وے مسیح بادشاہ کي تابعداري کریں. ۲ موآب کي شیخي کے سبب اُسے دهمکي دي جاتي. ۹ نبي اُس پر افسوس کرتا. ۱۲ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آیا چاهتي تهي.

تم ||اصلع سے بیابان کي راہ صیهون کي بیٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بهیجو. ۲ کیونکه جس طرح بهٹکا هوا پرندہ هی، جو گهونسلے سے نکالا گیا، اُسي طرح موآب کي بیٹیاں ارنون کے پایابوں

|| یا، پترا؛ عبراني میں، چٹان.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں هونگي، اور کهینگي، ٣ صلاح دو، اِنصاف کا فیصله کرو؛ اپنا سایه دو پهر کو بهي تهیک رات کے مانند ظاهر کرو؛ اُن کو، جو نکال دیئے گئے هیں، چهپا لو؛ اُنهیں، جو بهاگے آئے هیں، ظاهر نه کرو. ۴ موآب کے خارج کیئے هوئے تیرے ساتهه رهیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے سے چهپا لے؛ کیونکه ستمگر موقوف هونگے، اور غارتگري تمام هو جائیگي؛ اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا هونگے. ۵ یوں تخت رحمت سے قائم هوگا[d]، اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي پیروي کریگا[e]، اور عدالت کرنے پر مستعد رهیگا.

[d] دان ۷ : ۱۴، ۲۷ میکه ۴ : ۷ لوقا ۱ : ۳۳
[e] زبور ۷۲ : ۲ اور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹

۶ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات سني هي[f]؛ وه بڑا گهمنڈي هی؛ اُس میں گستاخي اور تکبر اور شیخي هی: پر اُس کي جهوٹهي فخریں کچهه چیز نه هونگي[g]. ۷ سو موآب واویلا کریگا موآب کے لیئے، هر ایک واویلا کریگا[h]؛ قیرحراست[i] کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے، که وے بالکل ماري پڑیں. ۸ که حشبون کے کهیت[k] سوکهه گئے؛ سبمه کے تاک[l] جو هی سو غیرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفه ڈالیوں کو توڑ دیا: وے یعزیر تک بڑهیں؛ وے جنگل میں بهي پهیلیں؛ اُسکي لتوں نے آپ کو پهیلایا؛ وے دریا پار گذریں.

[f] یره ۴۸ : ۲۹ صفن ۲ : ۱۰
[g] یسع ۲۸ : ۱۵
[h] یره ۴۸ : ۲۰
[i] ۲ سلا ۳ : ۲۵
[k] یسع ۲۴ : ۷
[l] ۱ آیت

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند[m] سبمه کي تاک کے لیئے زاري کرونگا؛ ای حشبون، ای اِلیعالي[n]، میں تجهے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا؛ کیونکه تیرے ایام گرمي کے میووں پر، اور غله کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا هی. ۱۰ اور شادماني چهین لي گئي، اور خوشي هرے بهرے کهیتوں میں نه رهي؛ انگوري بلغوں میں گانا نهیں، اور للکارنا نهیں[o]؛ لتاڑنیوالے انگوروں کو کولهوؤں میں پهر نهیں مسلتے،

[m] یره ۴۸ : ۳۲
[n] یسع ۱۵ : ۴
[o] یسع ۲۴ : ۸ یره ۴۸ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا. ۱۱ سو ||میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا هی[p]، اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.

|| عبراني میں، میري انتڑیاں.
[p] یسع ۱۵ : ۵ اور ۶۳ : ۱۵ یره ۴۸ : ۳۶

۱۲ اور ایسا هوگا، که هرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑهکے آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے، پر کچهه فائده نه هوگا. ۱۳ یهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا هی: ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا هي، که تین برس کے اندر[r]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گهٹ جائیگي اور باقي لوگ تهوڑے هونگے، اور کچهه زور نه رکهینگے.

[q] یسع ۱۵ : ۲
[r] یسع ۲۱ : ۱۶

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ ارام اور اِسرائیل کو دهمکي دي جاتي.
۶ اُن میں سے تهوڑے بهتا بتپرستي کو ترک کرینگے.
۹ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سیاست اُٹهائینگے.
۱۲ ایک واویلا اِسرائیل کے دشمنوں پر هوتا هی.

۷۴۰ کے قریب

دمشق کي بابت اِلهامي کلام[a]. دیکهو، دمشق یوں خراب هو جائیگا که شهر نه رهیگا، اور وه ایسا ٹوٹ جائیگا که ڈهیر ڈهیر بنیگا. ۲ عرائر کي بستیاں خالي هو جائینگي، وے گلوں کي چراگاهیں هونگي، وے وهاں بیٹهینگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا[b]. ۳ اور اِفرائیم کا حصین شهر نابود هوگا[c]، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهیگي؛ ربالافواج فرماتا هی، که جو حال بني اِسرایل کي شوکت کا هوا هی، وهي اُن کا حال هوگا. ۴ اور اُس روز ایسا هوگا، که یعقوب کي حشمت گهٹ جائیگي اور اُس کا چربیدار بدن دبلا هوگا[d]. ۵ یهه ایسا هوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا کهڑے کهیت کاٹکے غله جمع کرے[e]، اور اپنے هاتهه سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بهي هو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي میں خوشهچیني کرے.

[a] یره ۴۹ : ۲۳ عمو ۱ : ۳ ذکر ۹ : ۱
۸، ۹ پیشگوئي پوري هوئي ۷۴۰ میں، ۲ سلا ۱۶ : ۹
[b] یره ۷ : ۳۳
[c] یسع ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۴
[d] یسع ۱۰ : ۱۶
[e] یره ۵۱ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے پھل باقي رھینگے، جیسے که زیتون کے درخت میں ھوتے، جب وہ ھلایا جاوے، دو تین دانے پھنگي پر، چار پانچ اُس کي پھلدار پھیلي ھوئي شاخوں پر، خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ھی۔ ۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کي طرف نظر کریگا، اور اُس کي آنکھیں اِسرائیل کے قدوس پر توجه کرینگي۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ھاتھ کے کام پر، نظر نه کریگا، اُسے ھرگز اُس پر جسے اُس کي اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بیت، کسي پر توجه نه ھوگي۔

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شھر، اُجاڑے ھوئے بن کي مانند ھونگے، اور اُس شاخ کي مانند جو سب سے اُوپر ھی، جسے اِسرائیل کے سامھنے ھي اُنھوں نے چھوڑا ھی: اور وھاں ویراني ھوگي۔ ۱۰ اِسلیئے که تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو فراموش کیا، اور اپني توانائي کي چٹان کو یاد نه کیا، سو تو خوبصورت پودھے لگائیگا، اور اجنبي پنیري اُس میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطه بھي باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رھیگا۔

۱۲ ھاے، بہت قوموں کا ھنگامه ھوتا، وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتي ھیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ھوتا، وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتي ھیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کي مانند شور کرینگي: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا، اور وے دور بھاگ جائینگي، اور اُس بھوسے کي طرح جو ٹیلوں نے اُوپر آندھي سے اُڑتا پھرے، یا اُس پتے کي طرح جو بگولے میں گھومے، ماري ماري پھرینگي۔ ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ھیبت ھی: اور صبح ھونے سے پیشتر وے نابود ھیں۔ وے، جو ھم کو غارت کرتے ھیں، یہ اُن کا حصه ھی، اور وے، جو ھم کو لوٹتے ھیں، یہ اُن کا بخرہ ھی۔

## ۱۸ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا اپنے لوگوں کي خبر لیکے کوشیوں کو ھلاک کریگا۔ ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ کلیسیے میں شامل ھو جائینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

ارے او پھڑپھڑاتے ھوئے پنکھوں کي سرزمین، جو کوش کي ندیوں کے پرے ھی: ۲ جو دریا کي راہ سے بردي کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتي ھی، اور کھتي، ای تیز رفتار ایلچیو، اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب تک مہیب ھی؛ ایسي قوم جو زبردست اور فتحیاب ھی، جس کي زمین ندیوں سے منقسم ھوئي۔ ۳ اے جہان کے سارے باشندو، اور اے زمین کے رھنیوالو، جس وقت که پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے، تم دیکھو، اور جس وقت که نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو۔ ۴ که خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ھی، که میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا رھونگا، اُس شدید گرمي کي مانند، جو کڑي دھوپ کے وقت پڑتي ھی، اور اُس شبنم ریز بادل کي طرح جو درو کي گرمي میں ھوتا ھی۔ ۵ که فصل سے پیشتر جس وقت کلي کھل چکي، اور پھول کي جگھه انگور لگے جو پکنے پر ھیں، اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ھنسوئے سے کاٹ ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا۔ ۶ اور وے پہاڑ کے شکاري پرندوں اور میدان کے وحشي درندوں کے لیئے پڑے رھینگي، اور شکاري پرندے اُن پر گرمي کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشي درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔

۷ اُس وقت اُس قوم کي طرف سے، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس گروہ کي جو اِبتدا سے آج تک مہیب ھی، اُسي قوم کي جو زبردست اور ظفریاب ھی،

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم ہوئي، ایک ہدیہ ربّ‌الافواج کو، ربّ‌الافواج کے نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون ہی، پہنچایا جائیگا[d]۔

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مزاحمت جو مصریوں کے درمیان ہوگي۔ ۱۱ اُن کے والیوں کي ناداني۔ ۱۸ مصري بلائے جائینگے کہ کلیسئے میں شامل ہوویں۔ ۲۳ اُس عہد کا حال جو مصراور اسوراور اسرائیل کے درمیان ہو جائیگا۔

مصر کي بابت اِلہامي کلام[a]، دیکھو، خداوند ایک تندرَو ابر پر سوار ہوکر[b] مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان ہو جائینگے[c]، اور مصر کا دل اُس کے اندر پگہل جائیگا۔ ۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، اُن میں ہرایک اپنے بہائي سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا[d]، شہر شہر سے، اور سلطنت سلطنت سے۔ ۳ اور مصر کا جي اُس کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار دیو ہیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e]۔ ۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند ربّ‌الافواج فرماتا هی۔ ۵ دریا سے بھي پاني سوکھ جائینگے، اور ندي خشک اور خالي ہو جائیگي[g]؛ ۶ اور نالے بدبو ہو جائینگے، اور مصر کي نہریں[h] خالي ہووینگي، اور سوکھ جاوینگي، اور بید اور نی کمہلا جائینگي۔ ۷ چراگاہیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وہ سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي ہیں، مرجھا جائینگي، اور فنا ہووینگي، اور پھر نہ ہونگي۔ ۸ تب مچہوے ماتم کرینگے: اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے ہیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے۔ ۹ اور سن کے جہاڑنیوالے[i]، اور کتان کے بننیوالے گھبرا جائینگے۔ ۱۰ ہاں، اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائي، اور سارے اجورہ‌دار رنجیدہ دل ہوئے۔

۱۱ یقیناً ضوعن[k] کے شاہزادے احمق بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد ہو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو، کہ میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاہان قدیم کي نسل ہوں؟ ۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں[l]؟ وے تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، کہ ربّ‌الافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ کیا هی۔ ۱۳ ضوعن کے والیان احمق ہوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے[m]، اور اُنہوں نے، ہاں، اُنہوں نے، ||جنھوں پر اُس کي گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو گمراہ کیا۔ ۱۴ خداوند نے ایک کجرَو روح اُن کے درمیان ڈالي هی[n]؛ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کي طرح بھٹکایا جو قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا هی۔ ۱۵ اور مصر کا کوئي کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا نی کرے[o]۔ ۱۶ اُس دن مصري عورتوں کے مانند ہو جاوینگے[p]، اور ہیبت‌زدہ اور ہراسان ہونگے، ربّ‌الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا[q]۔ ۱۷ تب یہوداہ کي سرزمین مصر کے لیئے دہشت‌والي چیز ہوگي: ہر ایک، جس کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں ہول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو ربّ‌الافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا هی۔

۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور ربّ‌الافواج کي قسم کھاوینگے؛ اُن میں سے ایک کا نام ||اقریت‌الہرس کہلاویگا۔ ۱۹ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي سرحد میں خداوند کا [s]ایک ستون ہوگا؛

[a] دیکھو زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسع ۱۶: ۱ صفن ۳: ۱۰ ملا ۱: ۱۱
[a] یرم ۴۶: ۱۳ حزق ۲۹: اور ۳۰ ابواب۔
[b] زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
[c] خر ۱۲: ۱۲ یرم ۴۳: ۱۲
[d] قاض ۷: ۲۲ ۱ سمو ۱۴: ۱۶، ۲۰ ۲ توا ۲۰: ۲۳
† عبراني میں، نکل جاویگا۔
[e] یسع ۸: ۱۹ اور ۴۷: ۱۲
[f] یسع ۲۰: ۴ یرم ۴۶: ۲۶ حزق ۲۹: ۱۹
[g] یرم ۵۱: ۳۶ حزق ۳۰: ۱۲
[h] ۲ سلا ۱۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

[i] ۱ سلا ۱۰: ۲۸
[k] امث ۷: ۱۶ گنـ ۱۳: ۲۲
[l] ۱ قرن ۱: ۲۰
[m] یرم ۲: ۱۶
|| عبراني میں، جو اُس کي گروہوں کے کونے کے پتھر تھے۔
[n] ۱ سلا ۲۲: ۲۲ یسع ۲۹: ۱۰
[o] یسع ۹: ۱۴
[p] یرم ۵۱: ۳۰ نحوم ۳: ۱۳
[q] یسع ۱۱: ۱۵
[r] صفن ۳: ۹
|| یا، سورج کا شہر۔
[s] پید ۲۸: ۱۸ خر ۲۴: ۴ یشو ۲۲: ۱۰، ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کی سرزمین میں رب الافواج کا ایک نشان، اور ایک گواہ ہوگا؛ اِسلیئے کہ اُنھوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رہائی دینیوالا، اور ایک حامی بھیجا، اور اُنہیں رہائی دی۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا، اور اُس دن مصری خداوند کو پہچانینگے، اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے، ہاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔ ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا؛ اور وے خداوند کی طرف رجوع ہونگے، اور وہ اُن کی دعا سنیگا، اور اُنہیں صحت بخشیگا۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگی، اور اسوری مصر میں آوینگے، اور مصری اسور کو جائینگے؛ اور مصری اسوریوں کے ساتھ، ملکے عبادت کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھیریگا؛ ۲۵ کہ رب الافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک ہو مصر میری اُمت، اسور میرے ہاتھ کی صنعت، اور اسرائیل میری میراث۔

## ۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ا نبی ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کی خجالت انگیز اسیری کا حال آگے سے ظاہر کیا جاتا۔

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا، جب کہ شاہ اسور سرجون کی طرف بھیجا گیا تھا، اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص † کی معرفت سے یوں فرمایا، کہ جا، اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول ڈال، اور اپنے پانوں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہی کیا، کہ وہ ننگا اور ننگے پانوں پھرا کرتا تھا۔ ۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پانوں تین برس تک پھرا کرتا، تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبھا ہو؛ ۴ اِسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بڑھوں کو برہنہ اور ننگے پانوں اور اُن کی سرینوں کو بےستر مصریوں کی رسوائی کے لیئے لے جائیگا۔ ۵ تب وے ہراسان ہونگے، اور کوش سے، جو اُن کی اُمیدگاہ تھی، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تھا، شرمندہ ہونگے۔ ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے، کہ دیکھو، ہمارے ملجا کا یہ حال ہوا، جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے، تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں: پس ہم کس طرح رہائی پا سکیں؟

## ۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ا نبی اپنی قوم کی اسیری پر افسوس کرتا ہوا رویا میں خبر پاتا کہ بابل مادیوں اور فارسیوں کی مانند فوج سے غارت کیا جائیگا۔ ۱۱ ادوم بھی اور مقہور جاتا، اور اُسے نصیحت دی جاتی کہ توبہ کرے۔ ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگی۔

دشت دریا کی بابت اِلہامی کلام۔

جس طرح سے کہ جنوبی گردباد زور سے آتی چلی آتی ہے، اُسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے۔ ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی: تیرا لوٹتا ہے، اور غارتگر غارت کرتا ہے: اے ایلام، چڑھائی کر؛ اے مادی، محاصرہ کر؛ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں۔

۳ سو میری کمر میں تیس ہے، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے ہیں، شدت ہوتی ہے، اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہے؛ میں ہراسان ہوں، کہ سن نہیں سکتا؛ میں پریشان ہوں، کہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ میرا دل گھبرایا، اور ہول ایکایک مجھ پر غالب آیا؛ اُس نے میری شام کی خوشی کو میرے لیئے خوفناک کر دیا۔ ۵ دسترخوان بچھایا گیا، نگہبان کھڑا کیا گیا، وے کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں: اُٹھو،

اى واليو، سپر پر تيل ملو[g]. ۶ كه خداوند نے مجھسے يوں فرمايا، جا، نگهبان بٹھلا؛ جو كچھه ديكھے، سو بتلاوے. ۷ اُس نے اسوار ديكھے[h] گھڑچڑهوں كے، جو دو دو آتے تھے، اور گدهوں پر بھي سوار، اور اونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس نے بڑي فكر سے تاكا. ۸ تب اُس نے شير كي سي آواز سے پكارا، كه اى خداوند ميں[i] اپني ديدگاه پر تمام دن كھڑا رها، اور ميں نے تمام رات كو اپني چوكي پر كاٹا: ۹ اور ديكھه، سپاهيوں كے غول، اور اُن ميں كے گھڑچڑهے دو دو كركے آتے. پھر اُس نے بات بڑهاكے يهه كها، بابل گر پڑا، گر پڑا[k]، اور اُس كے اِلاهوں كي ساري پتليان اُسنے زمين پر پٹك ڈالين[l]. ۱۰ اى ميرے دائين هوئے، اور ميرے كھليهان كے غله[m]، جو كچھه ميں نے ربالافواج اِسرائيل كے خدا سے سنا، سو تم سے كهه ديا.

۱۱ دومه كي بابت اِلهامي كلام[n]. كسي نے مجھكو شعير سے پكارا، كه اى نگهبان، رات كي كيا خبر هى؟ اى نگهبان، رات كي كيا خبر هى؟ ۱۲ نگهبان بولا، صبح هوتي هى، اور رات بھي. اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھركے آؤ.

۱۳ عرب كي بابت اِلهامي كلام[o]. عرب كے صحرا ميں تم رات كو كاٹوگے، اى ددانيوں كے[p] قافلو. ۱۴ پاني ليكے پياسے كا اِستقبال كرنے آؤ؛ اى تيما كي سرزمين كے باشندو، روٹي ليكے بھاگنيوالے كے ملنے كو نكلو. ۱۵ كيونكه وے تلواروں كے سامھنے سے، ننگي تلوار سے، اور كھينچي هوئي كمان سے، اور جنگ كي شدت سے بھاگے هيں. ۱۶ كيونكه خداوند نے مجھه كو يوں فرمايا، هنوز ايك برس، هاں، مزدور كے سے ايك ٹھيك برس ميں[q]، قيدار[r] كي ساري حشمت جاتي رهيگي. ۱۷ اور تيراندازوں كے جو باقي رهے، قيدار كے بهادر لوگ، گھٹ جائينگے؛ كه خداوند اِسرائيل كے خدا نے يوں فرمايا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

g دیکھو دان ۵: ۲،۵

h ۷ آیت

i حبق ۲: ۱

k یرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲

l یسع ۴۶: ۱ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴

m یرم ۵۱: ۳۳

n ۱ توا ۱: ۳۰ یرم ۴۹: ۷، ۸ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱

o یرم ۴۹: ۲۸

p ۱ توا ۱: ۹، ۳۲

q یسع ۱۶: ۱۴

r زبور ۱۲۰: ۵ یسع ۶۰: ۷

## ۲۲ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ نبي يهوداه كي خبر پاكے كه فارسي اُس پر چڑهائي كرينگے، اِس باعث ناله كرتا هى. ۸ وه يهوديوں كو ملامت كرتا كه وے اِنسانوالي حكمت اور دنياوي خوشي بڑي چيز سمجھتے هيں. ۱۵ وه اِلهام سے خبر ديتا كه شبنه عهدے سے خارج كيا جائيگا؛ ۲۰ اور كه اِلياقيم، جو مسيح كا نشان تها، اُس كا جانشين هوگا.

روياكي وادي كي بابت اِلهامي كلام. اب تجھے كيا هوا، جو تم سب چھتوں پر چڑهه گئے؟ ۲ اى تو، جو غل و شور سے بھرا تها، اور جو غوغائي شهر تها، اور شادمان بستي[a]: تيرے مقتول تلوار سے قتل نهيں هوئے، اور لڑائي ميں مارے نهيں گئے. ۳ تيرے سب سردار ايك ساتھه بھاگ گئے، وے بغير تيراندازوں كے گرفتار هوئے؛ جتنے تجھه ميں پائے گئے، سب كے سب، بلكه وے بھي جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسير كيئے گئے هيں. ۴ اِسي ليئے ميں نے كها، مجھه سے چشم‌پوشي كرو، كه ميں ڈاڑهه ماركے روؤنگا؛ ميري تسلي كي فكر مت كرو، كيونكه ميري قوم كي بيٹي برباد هو گئي[b]. ۵ كه يهه خداوند ربالافواج كي طرف سے روياكي وادي ميں دكھه كا دن هى[c]، اور پامال كرنے اور گھبرا جانے كا دن هى[d]؛ كه ديواروں پر ناله كرنا هى، پهاڑوں تك پكارنا هى. ۶ كيونكه ايلام تركش اُٹھا ليتا هى[e]؛ رتھه كے سواروں سميت گھڑچڑهے موجود هيں، اور قير نے[f] سپر كا غلاف اُتارا. ۷ تيري خاص واديان گاڑيوں سے بھري هوئي هيں، اور سوار دروازے هي پر پرے باندهتے هيں.

۸ اور يهوداه كا نقاب اُتارا گيا، اور تو اب دشت‌محل كے سلاح‌خانے پر[g] نگاه كرتا هى. ۹ اور تم شهر داؤد كے رخنے ديكھتے، كه بےشمار هيں، اور تم نيچے تالاب كا پاني ايك جا جمع كرتے هو. ۱۰ اور تم يروسلم كے گھروں كو گنتے، اور تم گھر ڈها ديتے، تاكه شهرپناه كو مضبوط كرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے كنڈ كے پاني كے ليئے دونوں ديواروں كے درميان

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۷۱۲ کے قریب

a یسع ۳۲: ۱۳

b یرم ۴: ۱۱ اور ۹: ۱

c یسع ۳۷: ۳

d نوحه ۱: ۵ اور ۲: ۲

e یرم ۴۹: ۳۵

f یسع ۱۵: ۱

g ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷

h ۲ سلا ۲۰: ۲۰

۲ توا ۳۲: ۴، ۵، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کہائي بناتے[i]: لیکن تم اُس کے باني پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي[k]، متوجہ نہیں ہوتے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند ربالافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا[l]، اور سر منڈانے کا[m]، اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھ، خوشي اور شادماني ہی: اور گاے بیل کو ذبح کرتے، اور بھیڑ بکري حلال کرتے، اور گوشت کہاتے، اور مے پیتے: کہ آؤ، کھاویں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے[n]۔ ۱۴ سو ربالافواج نے میرے کان میں کہا[o]، کہ تمہاري اِس بدکاري کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا[p]، خداوند ربالافواج یہي فرماتا ہی۔

۱۵ خداوند ربالافواج یہہ اِرشاد کرتا ہی، کہ اِس خزانچي شبنہ پاس[q]، جو محل پر معین ہی[r]، اندر جا، اور کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہی؟ اور تیرا یہاں کون ہی؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے قبر تراشتا ہی؟ وہ اُونچے پر اپني گور تراشتا ہی، اور چٹان ہي میں اپنے لیئے حویلي کُھدواتا[s]؟ ۱۷ دیکھ، اي زبردست، خداوند تجھہ کو منہہ کے بل گرا دیگا، پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا[t]۔ ۱۸ وہ بیشک تجھہ کو گیند کي مانند گُھما گُھما کے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا: وہاں تو مریگا، اور وہاں تیري حشمت کي گاڑیاں رہینگي، اي تو جو اپنے مالک کے گھر کي رسوائي ہی۔ ۱۹ کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا، ہاں، وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو[u] بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے ہاتھہ میں سپرد کر دونگا: اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا: سو وہ کھولیگا، اور کوئي بند نہ کریگا، اور وہ بند کریگا، اور کوئي نہ کھولیگا[x]۔ ۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند[y] مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت ہوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواہ نسل خواہ انکرا، اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، ربالافواج فرماتا ہی، وہ کھونٹي، جو مضبوط جگہہ میں گڑي گئي تھي، ہلائي جائیگي، اور وہ کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھہ گر پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا۔

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صور کي ہولناک غارت ہوا چاہتي، ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے کلیسے کي طرف رجوع ہونے کي خبر دي جاتي۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

صور کي بابت اِلہامي کلام[a]۔ اي ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ گیا؛ وہاں کوئي گھر اور کوئي داخل ہونے کي جگہہ نہیں: کتیم کي سرزمین سے[b] اُنہیں یہہ خبر پہنچتي ہی۔ ۲ اي ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے، جو سمندر پار جاتے، بھر دیا ہی، حیراني سے چپ رہو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني تھي؛ سو وہ قوموں کي تجارتگاہ بنا[c]۔ ۴ اي صیدا تو شرما؛ کہ سمندر نے کہا ہی، سمندر کے گڑھ ہي نے، یہہ فرماکے، کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا، اور میں بچے نہیں جني، میں جوانوں کو نہیں پالتي اور کنواریوں کي پرورش نہیں کرتي ہوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر ہوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکھہ کھینچینگے۔ ۶ اي ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یہہ

i یسعیاہ ۳۷ : ۲۶ — k دیکھو یسعیاہ ۳۷ : ۲۶ — l یوایل ۱ : ۱۳ — m دیکھو عز ۹ : ۳ — یسعیاہ ۱۵ : ۲، میکہ ۱ : ۱۶ — n یسعیاہ ۵۶ : ۱۲، ۱ قرنتھ ۱۵ : ۳۲ — o یسعیاہ ۵ : ۹ — p ۱ سموئیل ۳ : ۱۴، حزقی ۲۴ : ۱۳ — q ۲ سلاطین ۱۸ : ۳۷، یسعیاہ ۳۶ : ۳ — r ۱ سلاطین ۴ : ۶ — s دیکھو ۲ سموئیل ۱۸ : ۱۸، متي ۲۷ : ۶۰ — t آستر ۷ : ۸ — u ۲ سلاطین ۱۸ : ۱۸ — x ایوب ۱۲ : ۱۴، مکاشفہ ۳ : ۷ — y عزرا ۹ : ۸

a یرمیاہ ۲۵ : ۲۲ اور ۴۷ : ۴، حزقی ۲۶ اور ۲۷ اور ۲۸ ابواب، عموس ۱ : ۹، زکریاہ ۹ : ۲، ۴ — b ۱۲ آیت — c حزقی ۲۷ : ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي[d] هي، جس کي پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں رهے۔ ۸ کسنے يهه منصوبه سور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هي[e]، جس کے سوداگر واليان، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزتوالے هيں؟ ۹ ربالافواج نے يهه منصوبه باندها، که ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزتوالوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اى ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر بڑهه جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر اپنا هاتهه بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هي، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاويں۔ ۱۲ اور اُس نے کها، اى صيدا کي کنواري بيٹي، جو بےحرمت هوئي هي، تو پهر کدهي فخر نه کريگي[f]: اُٹهه، کتيم ميں[g] پار جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکهه: يهه قوم موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹهرايا هي، جو که بيابان ميں رهتے تهے[h]: اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اى ترسيس کے جهازو، واويلا کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[i]۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي۔ ۱۶ او چهنال، جو که فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے ياد کريں۔

۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه پهر خرچي کے ليئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[k]۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے ليئے مقدس هوگي[l]: اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکهه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے ليئے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں۔

[d] يسع ۲۲ : ۲
[e] ديکهو حزق ۲۸ : ۲، ۱۲
[f] مکاش ۱۸ : ۲۲
[g] ۱۵ آيت
[h] زبور ۷۲ : ۹
[i] ۱ آيت حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰
[k] مکاش ۱۷ : ۲
[l] ذکر ۱۴ : ۲۰، ۲۱

## ۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں. ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے. ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر دیتا هي۔ ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت کا حال هي، ويسا ||کاهن کا[a]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[b]، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ که خداوند نے يهه سخن فرمايا هي۔ ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هي؛ جهان بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے عاليقدر لوگ ناتوان هوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي[c]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا۔ ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[d]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس ليئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے آدمي ره گئے۔ ۷ نئي مى اُداس رهتي[e]، انگور کمبهلاتا هي، اور سب جو دلشاد تهے آه بهرتے هيں۔ ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

|| يا، والي۔
[a] هوس ۴ : ۹
[b] حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
[c] پيد ۳ : ۱۷ گن ۳۵ : ۳۳
[d] ملا ۴ : ۶
[e] يسع ۱۶ : ۸، ۹ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے، بربط کی شادمانی جاتی رہی۔ ۹ وے پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے؛ شراب اُن کو جو اُسے پیئیں، تلخ معلوم ہوتی۔ ۱۰ شہر ٹوٹا ہے، اور ویران ہو گیا؛ ہر ایک گھر بند ہو گیا، کہ کوئی اندر جا نہ سکے۔ ۱۱ مے کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ رہا ہے، ساری خوشی پر تاریکی چھا گئی، سرزمین کی عشرت جاتی رہی۔ ۱۲ شہر میں ویرانہ ہو رہا ہے، اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے۔

۱۳ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہوگا، جیسا زیتون کا درخت، جب جھڑجھڑایا گیا، اور انگوروں کے چھوڑے ہوئے خوشے، جب دروُ ہو چکا۔ ۱۴ وے اپنی آواز بلند کرینگے، وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب، وے دریا پر سے للکارینگے۔ ۱۵ اِس لیئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی، جو اِسرائیل کا خدا ہے، ستایش کرو۔

۱۶ اِنتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سنائی دیتی ہے؛ جلال و عظمت اُس راستباز کے ہوویں! پر میں نے کہا؛ میری تباہی، میری تباہی، مجھ پر واویلا ہے؛ اٹھیرے لوٹتے ہیں، ہاں، اٹھیرے اوٹ کو لوٹتے ہیں۔ ۱۷ ای سرزمین کے باشندے، خوف، اور گڑھا، اور دام تجھ پر مسلط ہیں۔ ۱۸ اور ایسا ہوگا، کہ جو خوفناک آواز سنکے بھاگے، سو گڑھے میں گریگا، اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے، سو دام میں پھنسیگا؛ کیونکہ اُوپر کے دریچے کھلے ہیں، اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں۔ ۱۹ سرزمین ایک لخت اُجڑ گئی، سرزمین بکسر شکست ہوئی، سرزمین شدت سے ہلائی گئی۔ ۲۰ سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی، اور جھونپڑی کے موافق سرکائی جاتی، کیونکہ اُس کے گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہوا؛ وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھیگی۔ ۲۱ اور اُس دن میں ایسا ہوگا، کہ خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں، اور سرزمین پر شاہان سرزمین کو سزا دیگا۔ ۲۲ اور وے اُن قیدیوں کے مانند، جو گڑھے میں ڈالے جاویں، جمع کیئے جائینگے؛ اور وے قیدخانے میں قید کیئے جائینگے؛ پر بہت دنوں کے بعد اُن کی خبر لی جائیگی۔ ۲۳ اور چاند مضطرب ہوگا، اور سورج شرمندہ، کہ جس وقت رب الافواج کوہ صیہون پر اور یروشلم میں، اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے، حشمت کے ساتھ سلطنت کرے۔

## ۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی خدا کی ستایش کرتا اُس کی عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کی جانب [illegible] ۹ اور اُس کی نجات کے باعث جو ہر طرف سے غالب ہوتی ہے۔

ای خداوند، تو میرا خدا ہے؛ میں تیری تمجید کرونگا، تیرے نام کی ستایش کرونگا؛ کیونکہ تو نے عجائب کام کیئے ہیں؛ تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔ ۲ کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا، اور محکم بستی کو ایک ویرانہ؛ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا، کہ شہر نہ رہا؛ وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۳ اِس لیئے زبردست لوگ تیری ستایش کرینگے، اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیرا ڈر مانیگی۔ ۴ کہ تو مسکین کے لیئے قلع ہوا، اور محتاج کے لیئے اُسکی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر، اور آندھی سے ایک پناہگاہ، اور گرمی سے چھاؤں جس وقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا ہے۔ ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا، جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو؛ کہ جس طرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہے، اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا موقوف ہوگا۔

پيشتر مسيح سے ٧١٢ کے قريب

٦ اور رب الافواج اِس پہاڑ پر[g] ساري قوموں کے ليئے[h] فربه چيزوں سے ايک ضيافت طيار کريگا[i]، بلکه ايک ضيافت تلچھٹ پر سے نتھري هوئي مي سے، هاں، فربه چيزوں سے جو پرمغز هوں، اور مي سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھري هوئي هو. ٧ اور وه اِس پہاڑ ميں اُس پردے کو، جو ساري قوموں پر پڑا هي[k]، اور اُس نقاب کو، جو ساري گروهوں پر لٹک رها هي، † نيست کر ديگا. ٨ وه ايک لخت موت کو نگل جائيگا[l]؛ اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈاليگا[m]، اور اپنے لوگوں کي رسوائي تمام سرزمين پر سے کھو ديگا؛ کيونکه خداوند نے يہه فرمايا هي.

٩ اور اُس روز يہه کہا جائيگا، لو، يہه همارا خدا هي، هم اُس کي راه تکتے تھے، اور اُسي نے هميں بچايا[n]؛ يہه خداوند هي، هم اُسکے اِنتظار ميں تھے: هم اُس کي نجات سے خوش و خورم هووينگے[o]. ١٠ کيونکه اِس پہاڑ پر خدا کا هاتھ دھرا رهيگا، اور موآب اپني هي جگهه ميں پوآل کے مانند، جو مزبلے کے بيچ روندا جاتا، لتاڑا جائيگا. ١١ اور وه اُس کے درميان اُس کے مانند، جو پيرتے هوئے هاتھ پھيلاتا هي، اپنے هاتھ پھيلائيگا؛ پر وه اُس کے غرور کو اُسکے هاتھوں کے فن فريب سميت پست کريگا. ١٢ اور وه تيري ديواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈاليگا، اور نيچے کريگا، اور زمين کے بلکه خاک کے برابر کر ديگا[p].

## ٢٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ نبي ايک گيت ميں سب کو اُبھارتا که خدا پر توکل کريں؛ ٥ اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ١٢ اور اُس کي مہرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاهر کيا تھا. ٢٠ نصيحت کي جاتي که خدا کا اِنتظار کرنا مناسب هي.

اُس دن[a] يہوداه کي سرزمين ميں يہه گيت گايا جائيگا، همارا تو ايک مُحکم شهر هي؛ اُس کي ديواروں اور برجوں کے بدلے وه نجات هي کو مقرر کريگا[b]. ٢ تم دروازے کھولو، تاکه راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکھا هي، اندر آوے[c]. ٣ جس کا دل قائم هي، تو خوب سلامتي سے اُس کي نگهباني کريگا؛ کيونکه اُسکا توکل تجھه پر هي. ٤ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکھو، که يہوواه يقيناً ياه، ايک ابدي چٹان هي[d]. ٥ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بيٹھے هيں، نيچے اُتارا، اور بلند شهر کو زير کيا: اُسنے اُسے زير کرکے خاک ميں ملايا، اور گرد کر ديا[e]. ٦ وه پانو سے پامال هوتا هي، هاں، مسکينوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے. ٧ صادق کي راه راستي هي: اي تو، جو حق هي، تو هي صادق کي راه کو هموار کرتا هي[f]. ٨ هاں، تيري عدالتوں کي راه ميں، اي خداوند، هم تيرے منتظر رهے؛ هماري جان کا اِشتياق تيرے نام، اور تيري ياد کي طرف هي[g]. ٩ رات کو ميري جان تيرا شوق رکھتي تھي؛ ميں نے اپنے دل سے هر صبح تيري تلاش کي[h]؛ کيونکه جب زمين پر تيري عدالتيں جاري هوتيں، تب دنيا کے بسنيوالے صداقت سيکھتے. ١٠ هرچند شرير پر مہرباني کي جاوے، پر وه راستي نه سيکھيگا[i]؛ راستي کے ملک ميں[k] ناراستي کے کام کريگا، اور خدا کي عظمت پر لحاظ نه رکھيگا. ١١ اي خداوند، تيرا هاتھ بلند هي، پر وے اُسے نهيں ديکھتے[l]؛ ليکن وے ديکھينگے، اور پشيمان هونگے؛ وه غيرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا، اور وه آگ، جو تيرے دشمنوں پر هوگي، اُنهيں بھسم کر ديگي.

١٢ اي خداوند، تو نے همارے ليئے سلامتي ٹھہرائي هي، هاں، تو هي نے همارے سارے کاموں کو همارے ليئے انجام ديا هي. ١٣ اي خداوند، همارے خدا، تيرے سوا اور خاوند هم پر خداوندي کرتے تھے[m]، پر هم تجھي سے صرف تيرا نام ليا کرينگے. ١٤ وے مرگئے، پھر نه جيئينگے؛ وے رحلت کر گئے، پھر نه اُٹھينگے؛ که تو نے اُن پر

[g] يسعه ٢: ٢، ٣
[h] دان ٢: ٣٤؛ متي ٨: ١١
[i] امثا ٩: ٢؛ متي ٢٢: ٤
[k] ٢ قرنز ٣: ١٥؛ افس ٤: ١٨
† عبراني ميں، نگل جائيگا.
[l] هوس ١٣: ١٤؛ ١ قرنز ١٥: ٥٤؛ مکاش ٢٠: ١٤ اور ٢١: ٤
[m] مکاش ٧: ١٧ اور ٢١: ٤
[n] پيد ٤٩: ١٨؛ طيط ٢: ١٣
[o] زبور ٢٠: ٥
[p] يسعه ٢٦: ٥

پيشتر مسيح سے ٧١٢ کے قريب

[a] يسعه ٢: ١١
[b] يسعه ٦٠: ١٨
[c] زبور ١١٨: ١٩، ٢٠
[d] يسعه ٤٥: ١٧
[e] يسعه ٢٥: ١٢ اور ٣٢: ١٩
[f] امثا ٥: ٢١
[g] يسعه ٦٤: ٥
[h] زبور ٦٣: ٢؛ غزل ٣: ١
[i] واعظ ٨: ١٢؛ روم ٢: ٤
[k] زبور ١٤٣: ١٠
[l] ايوب ٣٤: ٢٧؛ زبور ٢٨: ٥؛ يسعه ٥: ١٢
[m] ٢ توا ١٢: ٨

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نظر کي، اور اُنہیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بھي مٹا دیا ھی۔ ۱۵ اي خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي ھی، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي؛ تو جلالي ظاھر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑھا دیا ھی۔ ۱۶ اي خداوند، سختي میں وے تیري طرف رجوع ھوئے[ⁿ]، اور جس وقت تیري تادیب اُنپر تھي، اُنہوں نے تجھہ سے دھیمي آواز کے ساتھ دعا مانگي۔ ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالي عورت، جس کے جننے کے دن نزدیک ھوں، درد کھاتي ھی، اور اُس پیڑ سے جو اُٹھتے لگي چیخیں مارتي[ᵒ]، اي خداوند، ھم تیري نگاہ میں ویسے ھي ھیں۔ ۱۸ ھم حاملہ ھوئے، ھمیں دردزہ لگا، پر گویا ھوا جنے؛ ھم نے سرزمین کے لیئے رھائي حاصل نہیں کي، اور دنیا میں جو بسیں[ᵖ]، وے تو پیدا نہیں ھوئے ھیں۔ ۱۹ تیرے مردے جي اُٹھینگے[q]؛ اُن کي لاشیں اُٹھہ کھڑي ھونگي، تم جو خاک میں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ[ʳ]؛ کیونکہ تیري اوس اُس اوس کي مانند ھی جو نباتات پر پڑتي، ور زمین مردوں کو جن ڈالیگي۔

۲۰ اي میري قوم، اپني اندر کي کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے؛ اور اپنے تئیں تھوڑي دیر[ˢ] چھپا، جب تک کہ غصہ اُتر جائے[ᵗ]۔ ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے[ᵘ]؛ اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگي جو اُس میں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس میں پڑے ھیں، پھر نہ چھپاویگي۔

## ۲۷ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خدا کیونکر اپنے انگوري باغ کي خبر لیتا۔ ۷ اُس کي تنبیہیں سیاست کي امروں سے فرق رکھتي ھیں۔ ۱۲ بابت اُس کلیسیا کي جس میں یہودي اور غیر قومیں شامل ھونگے۔

اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو، اُس تیزرو سانپ کو، اور لویاتان کو، اُس پیچیدہ سانپ کو[ᵃ]، سزا دیگا، اور دریائي اژدھے کو[ᵇ] قتل کریگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کي بابت[ᶜ] ایک گیت گاؤ[ᵈ]۔ ۳ میں خداوند اُس کي حفاظت کرتا ھوں[ᵉ]؛ میں اُسے ھر دم سینچتا ھوں؛ تا نہ ھو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے، میں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا ھوں۔ ۴ مجھہ میں قہر نہیں: تو بھي، اي کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سداب اور کانٹے ھوتے! تو دا ان پر خروج کرتا، اور اُنہیں ایک ساتھ جلا دیتا[ʰ]۔ ۵ پر اگر کوئي میري توانائي کا[ⁱ] دامن پکڑے، تو مجھہ سے صلح کرے[ʲ]؛ ھاں، وہ مجھہ سے صلح کرے۔ ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا[ᵏ]، اور اسرائیل پھولیگا[ˡ] اور پھلیگا[ᵐ]، اور زمین کي سطح کو میووں سے مالامال کریگا۔

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟ آیا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اعتدال کے ساتھ اُسکے حالان دینے کے وقت اُس سے حجت کي ھی[ᵏ]؛ وہ پوربي ھوا کے دن اپني سخت آندھي سے اُسے اُڑا لے گیا ھی؛ ۹ تو بھي[ˡ]، اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور یہہ اُسکا سارا پھل ھی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا؛ جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے۔ ۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ھی، اور وہ بستي اُجاڑ اور بیابان کے مانند خالي ھی؛ وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وہ لیٹ رھیگا[ᵐ]، اور اُس کي ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا۔ ۱۱ جب اُسکي شاخیں مرجھا جائینگي، تب توڑي جائینگي؛ عورتیں آئینگي، اور اُنہیں جلائینگي؛ کیونکہ وہ ایک گروہ ھی، جو دانش سے خالي ھی[ⁿ]؛ اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نہ کریگا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نہ کھائیگا[ᵒ]۔

ⁿ ھوس ۵ : ۱۵ · ᵒ یسع ۱۳ : ۸ · یوح ۱۶ : ۲۱ · ᵖ زبور ۱۷ : ۱۴ · q حزق ۳۷ : ۱ وغیرہ · ʳ دان ۱۲ : ۲ · ˢ زبور ۳۰ : ۵ · یسع ۵۴ : ۷ · ᵗ قرز ۳ : ۷ · ᵘ میکہ ۱ : ۳ · یہود ۱۴

ᵃ زبور ۷۴ : ۱۳ · ᵇ یسع ۵۱ : ۹ · حزق ۲۹ : ۳ · ᶜ زبور ۸۰ : ۸ · ᵏ یسع ۳۷ : ۳۱ · ہوس ۱۴ : ۵ · ᵏ ایوب ۲۳ : ۶ · زبور ۶ : ۱ · ᵐ دیکھو یسع ۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندي کي بارھ[a] سے لیکے مصر کي دھار تک جھڑجھڑانے کي نوبت آویگي، اور تم، اي بني اِسرایل، ایک ایک کرکے جمع کیئے جاؤگے. ۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا[a]، کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا[b]، اور وے، جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے، اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن ہوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے.

a یسعہ ۲: ۱۱
b متي ۲۴: ۳۱
c مکاشفہ ۱۱: ۱۵

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اِفرائیم کو اُس کی مغروري اور شرابخواري کے سبب دھمکي دیتا. ۵ اُن میں سے ایک بقیہ مسیح کي بادشاہت میں سرفرازي پاویگا. ۷ وہ اُن کي گمراھي کے سبب اُن سے ملامت کرتا. ۹ اُن کي تعلیمپذیري مطابق نہیں ھی، ۱۴ بلکہ بےفکري میں ڈوبے رھتے. ۱۶ مسیح جو قایم بنیاد ھی اُس کے دھرے جانے کا وعدہ ھوتا. ۱۸ وے جو بےفکر ھو رھے آزمائے جائینگے. ۲۳ نبي اُن کو اُبھارتا کہ خدا کے اِنتظام پر لحاظ کریں، کہ اُس میں کامل اِمتیاز دکھائي دیتا.

واویلا گھمنڈ کے تاج پر[a] جو اِفرائیم کے متوالوں کا ھی، اور اُن کي شاندار شوکت پر[b] جو کمھلایا ھوا پھول ھی، جو اُن لوگوں کي شاداب وادي کے سرے پر ھی، جو مَی سے مغلوب ھوتے! ۲ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زوراور ھی، جو اُس آندھي کے مانند جس کے ساتھ اولے ھیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر ھاتھ سے پٹک دیگا[c]. ۳ اِفرائیم کے متوالوں کے گھمنڈي تاج[d] پایمال کیئے جائینگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرجھایا ھوا پھول[e]، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر ھی، اُبھرکے پہلے پھل کے مانند ھوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر لگے، جس پر کسي کي نگاہ پڑے، اور وہ اُسے دیکھتے ھي اور ھاتھ میں لیتے ھي جھپٹ کھا جاتا.

۷۲۶ کے قریب
b ۲ سے ۲۰ آیت
c یسعہ ۳۰: ۳۰
d حزق ۱۳: ۱۱
d ۱ آیت
e ۱ آیت

۵ اُس دن رب الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ھوگا، ۶ اور عدالت کي روح ھوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹھیگا، اور ھمت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پھرا دینگے.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۷ پر یے بھي مَی کے سبب سے خطا کرتے ھیں[f]: وے نشے سے ڈگمگاتے ھیں؛ کاھن اور نبي نشے سے خطا کرتے ھیں[g]: وے مَی سے مغلوب ھوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے ھیں. ۸ کہ سب میزیں اُگلي ھوئي چیزوں سے اور گندگي سے بھري ھوئي ھیں، کہ کوئي جگہ بھي صاف نہیں.

f امثال ۲۰: ۱
g ھوسع ۴: ۱۱
g یسعہ ۵۶: ۱۰، ۱۲

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھا دیگا[h]؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ھوتا جاتا؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وھاں.

h یرم ۶: ۱۰

۱۱ ھاں، وہ وحشي کے سے ھونٹھوں اور اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا[i]: ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ یہہ وہ آرامگاہ ھی، تم اُن کو جو تھکے ھوئے ھیں آرام دیجیو؛ اور یہہ چین کي حالت ھی؛ پر وے شنوا نہ ھوئے. ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ھوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں، تھوڑا وھاں، تاکہ وے چلے جاویں، اور پچھاڑي گریں، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھنسیں، اور گرفتار ھوویں.

i ۱ قرنتھیون ۱۴: ۲۱

۱۴ پس، اي ٹھٹھیباز آدمیو، جو اِس گروہ پر، کہ یروسلم میں ھی، حکمراني کرتے ھو، خداوند کا کلام سنو. ۱۵ از بسکہ تم کہا کرتے ھو، کہ ھم نے موت سے عہد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ھوکے چلیگا، ھم پر نہ پڑیگا، کہ ھم نے جھوٹھ کو اپني پناہ کیا ھی، اور دروغگوئي کي آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ھی[k]؛

k عمو ۲: ۴

۱۶ باوجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، دیکھو میں صیہون میں بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا هوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مهنگ مول، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو ایمان لاوے، ||اُتاولي نه کریگا¹. ۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سهول پر صداقت رکہونگا، اور اولے جهوٹهوں کي پناه کو" جهاڑ ڈالینگے، اور پاني چهپنے کے مکان بہا لے جائینگے.

۱۸ اور تمهارا عهد، جو موت سے هوا، توٹیگا، اور تمهاري موافقت، جو عالم غیب سے هوئي، قائم نه رهیگي؛ جب وه مهلک تازیانه بیچ سے هوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑهانیوالے کے نیچے پایمال هو جاؤگے. ۱۹ جس جس وقت وه گذرتا هووے، وه تمهیں لے جائیگا؛ هر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بهي؛ بلکه اُسکا چرچا سننا بهي گهبرانیکا سبب هوگا. ۲۰ کیونکه پلنگ چهوٹا هي، که کوئي اُسپر اپنے تئیں پسار نهیں سکتا هي؛ اور بالاپوش تنگ هي، که کوئي آپ کو اُس میں لپیٹ نهیں سکتا. ۲۱ که خداوند اُٹهیگا، جیسا کوه پراسیم میں"، اور وه غضبناک هوگا، جیسا جبعون کي وادي میں°، تا اپنا، بلکه اپنا غیرمعمولي کام کرے^p، اور اپنا عمل کر گذرے، هاں، اپنا انوکها عمل. ۲۲ سو اب تم ٹهٹها مت کرو، نه هو که تمهاري بندیں سخت هو جاویں؛ کیونکه میں نے خداوند ربالافواج سے سنا هي، که اُس نے کامل اور مصمم اراده کیا هي، که ساري سرزمین کو تباه کرے^q.

۲۳ کان دهر کے میري آواز سنو؛ شنوا هوکر میري بات پر دل لگاؤ. ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن هل چلایا کرتا؟ کیا وه هر وقت اپني زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈهیلے پهوڑا کرتا هي؟ ۲۵ جب اُس کو هموار کر چکا، تو کیا وه اجواین کو نهیں چهیٹتا، اور زیرا کو ڈال نهیں دیتا، اور گیهوں کو دست پانت میں نهیں بوتا، اور جو کو اُس کے معین مکان میں اور لبو کٹهم کو اُس کي خاص کیاري میں نهیں روپتا؟ ۲۶ کیونکه اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکهلاتا هي. ۲۷ که اجواین کو داونے کے هینگے سے نهیں داونتے، اور زیرے کے اوپر گاڑي کے چکر نهیں گهماتے، بلکه لاٹهي سے اجواین کو جهاڑتا هي، اور زیرے کو چهڑي سے. ۲۸ روٹي کے غلے پر دائن چلاتا هي، لیکن وه همیشه اُسے کوٹتا نهیں رهتا، اور اپني گاڑي کے چکر اور گهوڑوں کو اُس پر همیشه پهراتا نهیں رهتا؛ وه اُسے سراسر نهیں کچلیگا. ۲۹ یه بهي ربالافواج سے مقرر هوا هي، جسکا انتظام عجیب اور اُس کي دانائي بڑي هي^r.

## ۲۹ باب

اِس باب میں، آیه ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروشلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تهي؛ ۷ او یهي اُس کے دشمنوں کا بهي مرکز هرنا نهیں. ۱ یهودیوں کي حماقت، ۱۳ اور اُن کي محض ریاکاري. ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعده.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

||اریئیل پر" افسوس، اریئیل اُس شهر پر، †جس کا محاصره داؤد نے کیا^h؛ سال پر سال زیاده کرو؛ عید پر عید منائي جائے؛ ۲ تو بهي میں اریئیل کو دکهه دونگا، اور وهاں نوحه اور غمخواري هوگي؛ پر میرے لیئے اریئیل هي ٹهہریگا. ۳ میں تیرے آسپاس خیمهزن هونگا، اور مورچهبندي کرکے تجهے محاصره کرونگا، اور تجهپر برج اُٹهاؤنگا. ۴ اور تو نیچے گرایا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیري آواز دهیمي آویگي، تیري صدا گویا ایک بهوت کي سي هوگي، جو زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي خاک پر سے چرگنے کي آواز معلوم هوگي^c. ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا" غول باریک گرد کي مانند هوگا، اور اُن هیبتناکوں کي گروه اُڑنیوالي بهوسي کي مانند^e؛ اور یه ناگهاں، ایک دم میں، واقع هوگا^f. ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتهه، اور بڑي آواز اور آندهي،

|| یا، شرمنده نه هوگا.
¹ ۱ پطر ۲: ۶
¹ یهو ۳۱: ۲۲
زبور ۱۱۸: ۲۲
متي ۲۱: ۴۲
اعم ۴: ۱۱
روم ۹: ۳۳
اور ۱۰: ۱۱
افس ۲: ۲۰
۱ پطر ۲: ۶، ۷، ۸
" ۱۰ آیت
" ۲ سمو ۵: ۲۰
۱ توا ۱۴: ۱۱
° یشو ۱۰: ۱۰، ۱۲
^p ۲ سمو ۵: ۲۵
۱ توا ۱۴: ۱۶
^p نوحه ۳: ۳۳
^q یسعه ۱۰: ۲۲، ۲۳
دان ۹: ۲۷
^r زبور ۹۲: ۵
یره ۳۲: ۱۹
|| خدا کا شیر، یا، خدا کي قربانگاه
" حزق ۴۳: ۱۵، ۱۶
† یا، جهاں داؤد سکنا تها.
^h ۲ سمو ۵: ۹
^c یسعه ۸: ۱۹
^d یسعه ۲۵: ۵
^e ایوب ۲۱: ۱۸
^f یسعه ۱۷: ۱۳
یسعه ۳۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھہ، تجھے سزا دینے آویگا[g]۔ ۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے، اور اُسے دکھہ دینگے، خواب یا رات کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]۔ ۸ اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا ہي؟ کہ کھاتا ہي؛ پر جاگ اُٹھا ہي، اور اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہي؛ پر جاگتے ہي، دیکھو، وہ بےتاب ہي، اور پیاسے کا پیاسا ہي: ایسا ہي حال اُن ساري قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي ہیں۔ ۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست ہیں[l]، پر مے سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے ہیں، پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈھالا ہي[n]، اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي ہیں، موندي ہیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر، جو کہ غیب‌بین[p] ہیں، حجاب ڈالا۔ ۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي ہو گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مہر ہو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛ اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ سر بہ مہر ہي[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک اَن‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ ہوں، پڑھ نہیں سکتا۔

۱۳ سو خداوند فرماتا ہي، ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے ہیں، اور اپنے ہونٹھوں سے میري تکریم کرتے ہیں، لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ہیں[s]، کہ میرا خوف جو اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں کے سننے سے[t] ہوا۔ ۱۴ اِس لیئے میں اِن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنے کے لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[u]؛ کہ اُنکے عاقلوں کي عقل زایل ہو جائیگي اور اُنکے داناوں کے ہوش‌ہواس ٹھکانے نہ رہینگے[x]۔ ۱۵ اُنپر واویلا ہي، جو اپني مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[y]، جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہي، اور وے کہتے ہیں، کون ہم کو دیکھتا ہي؟ کون ہمیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ ہاے، تمھاري کیسي کجي ہي! کیا کمہار مٹي کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا ہي، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں کیا[a]؟ کیا بنائي ہوئي چیز بنانیوالے کو کہیگي، کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہي، کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا، اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b]۔

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]۔ ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب غربا[e] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے۔ ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[f]، اور سب، جو بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رہتے[g]، کاٹ ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[h]، اور راستباز آدمي کو بےسبب پھیر دیتے ہیں۔ ۲۲ باوجود اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات دینیوالا ہي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہي، کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا، اور ہرگز وہ زردرو نہ ہوگا۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[k] اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے نام کي تقدیس کرینگے؛ ہاں، وے یعقوب

[g] یسع ۲۸: ۲ اور ۳۰: ۳۰
[h] ایوب ۲۰: ۸
[i] یسع ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۷۳: ۲۰
[l] دیکھو یسع ۲۸: ۷، ۸
[m] یسع ۵۱: ۲۱
[n] روم ۱۱: ۸
[o] زبور ۶۹: ۲۳؛ یسع ۶: ۱۰
[p] ۱ سمو ۹: ۹
[q] یسع ۸: ۱۶
[r] دان ۱۲: ۴، ۹؛ مکاش ۵: ۱-۵، ۱ اور ۶: ۱
[s] حزق ۳۳: ۳۱؛ متي ۱۵: ۸، ۹؛ مرق ۷: ۶، ۷
[t] قلس ۲: ۲۲
[u] حبق ۱: ۵
[x] یرم ۴۹: ۷؛ عبد ۸؛ ۱ قرن ۱: ۱۹
[y] یسع ۳۰: ۱
[z] زبور ۹۴: ۷
[a] یسع ۴۵: ۹؛ روم ۹: ۲۰
[b] یسع ۳۲: ۱۵
[c] یسع ۳۵: ۵
[d] یسع ۶۱: ۱
[e] یعق ۲: ۵
[f] یسع ۲۸: ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲: ۱
[h] عمو ۵: ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴: ۳
[k] یسع ۱۹: ۲۵ اور ۴۵: ۱۱ اور ۶۰: ۲۱؛ افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کے قدوس کی تقدیس کرینگے، اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھی، جو روح میں گمراہ ہیں[l]، فہم حاصل کرینگے، اور وے جو مکرے تھے، تعلیم پذیر ہونگے۔

## ۳۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبی لوگوں کو دھمکاتا ہی، اِس لیئے کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے، ۸ اور خدا کے کلام کو حقیر جانتے تھے۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا ہونا، کہ جنھیں خدا اپنی کلیسیا پر ظاہر کریگا۔ ۲۷ خدا کا قہر اسور پر نازل ہونا، جس سے وہ برباد ہو جاتا، اور یہودی کا حال سبکی خوشی ہو جاتی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

خداوند فرماتا ہی، اُن باغی لڑکوں پر افسوس، کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں، جو میری طرف سے نہیں[a]، اور عہد و پیمان کرتے ہیں، جو میری روح کی طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں[b]۔ ۲ وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جاویں[c]، (اور میرے منہہ سے اُنہوں نے پوچھہ نہیں لیا[d]،) تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں جاکے امن سے رہیں۔ ۳ لیکن فرعون کی حمایت تمھارے لیئے خجالت ہوگی[e]، اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمھارے واسطے گھبراہٹ ہوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار ضوعن میں[f] تو تھے، اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی، خجل ہوا[g]؛ وہ مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔ ۶ جانوب کے چوپایوں کا بوجھہ[h]۔ بپت اور مصیبت کی سرزمین میں، جہاں سے سنگھنی اور سنگھہ، اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے نکل آتے[i]، وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کوہانوں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے ہیں، کہ جس سے اُن کو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ ہوگی[k]: اِس لیئے میں نے اُس کی بابت کہا ہی، کہ وہ رہب ہی، جو بیٹھی رہتی ہی۔

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختی پر لکھہ، اور کتاب میں قلمبند کر[l]، کہ یہہ آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ہمیشہ تک، گواہی رہے۔ ۹ کہ یہہ ایک باغی گروہ ہی، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سننے سے اِنکار کرتے ہیں[m]۔ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں کو، کہ ہم پر سچی رویائیں ظاہر مت کرو[n]؛ ہم سے ملائم باتیں کرو، اور ہم سے جھوٹھی رویائیں بناؤ[o]۔ ۱۱ راہ سے باہر جاؤ، راستے سے برگشتہ ہوؤ، اور اِسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تم نے اِس سخن کو رد کر دیا ہی، اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا، اور اُسی پر ٹھہرے رہے؛ ۱۳ اِس لیئے یہہ بدکاری تمھارے لیئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی[p]، ایک اُونچی اُبھری ہوئی دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک دم میں ہووے[q]۔ ۱۴ وہ ایسے توڑیگا جیسے کمھار کا برتن توڑتا[r]، جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا، جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے، یا کنڈ سے پانی لیا جاوے۔ ۱۵ کہ خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ پھر آنے میں، اور چپکے بیٹھنے میں، تمھاری سلامتی ہی؛ خاموشی اور توکل میں تمھاری قوت ہی[s]؛ پر تم نے یہہ نہ چاہا[t]۔ ۱۶ تم نے کہا، سو نہیں؛ بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے؛ اِس واسطے تم بھاگوگے: اور کہ ہم تیزرو جانوروں پر سوار ہونگے: سو وے جو تمھارا پیچھا کرینگے تیزرو ہونگے۔ ۱۷ ایک کی گھرکی سے ایک ہزار بھاگینگے[u]؛ پانچ کی گھرکی سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر، اور اُس نشان کے مانند جو ٹیلے پر نصب کیا جاتا، رہ جاوگے۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مهرباني دکہلانے کے لیئے تهہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے لیئے وہ اُتهيگا، کيونکه خداوند عادل خدا هي: مبارک وے سب جو اُس کي راه تکتے هيں[x]. ۱۹ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں بسيگي[y]؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وه تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجهه پر رحم فرمائيگا، وہ اُسے سنتے هي تجهے جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم کو مصيبت کي روٹي[z] اور دشواري کا پاني ديتا هي، پر آگے کو تيرے سکہلانيوالے تجهه سے اپنے تئيں پوشيده نه رکهينگے[a]؛ پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکهينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے پيچهے سے يهه آواز سنينگے، جو کهتي، که راه يهي هي، اُس پر چلو، جب که تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو[b]. ۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں کا روپہلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے سونہلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے[c]؛ تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو[d]. ۲۳ تب وه تيرے بيج کے لیئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا[e]، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛ اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هي، ايسا چاره، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ۲۵ اور هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند تيلے پر[f]، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي ندياں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکه سات دن کي روشني کے برابر هوگي[g]، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلا نے کہاؤ کو چنگا کريگا.

[x] زبور ۲:۱۲، اور ۳۴:۸ امث ۱۶:۲۰ ير ۱۷:۷
[y] يسع ۶۵:۹
[z] ۱ سلا ۲۲:۲۷ زبور ۱۲۷:۲
[a] زبور ۷۴:۹ عمو ۸:۱۱
[b] يشو ۱:۷
[c] ۲ توا ۳۱:۱ يسع ۲:۲۰ اور ۳۱:۷
[d] هوس ۱۴:۸
[e] متي ۶:۳۳ ۱ تمط ۴:۸
[f] يسع ۲:۱۴، ۱۵ اور ۴۴:۳
[g] يسع ۶۰:۱۹، ۲۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۲۷ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هي، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هي؛ ۲۸ اُسکي سانس[h] ايسي هي، جيسا که سيلاب، جسکي باڑه هو، اور وه آدهي گردن تک چڑهے[i]؛ وه گروهوں کو بطالت کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگا، تا که اُنهيں گمراه کرے[k]. ۲۹ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو[l]، اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرامان هو، که خداوند کے پهاڑ ميں[m] اِسرائيل کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکه خداوند اپني جلال‌والي آواز سنائيگا، اور اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے ساتهه[n]، اپنے هاتهه کا اُترنا دکہلائيگا[o]. ۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه هو جائيگا[p]؛ وه اُسے لٹهه سے[q] ماريگا. ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتهه ساتهه هوگي؛ که وه شورشارکي لڑائيوں ميں[r] اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکه طوفت[s] مدت سے آراسته کيا گيا؛ هاں، وه بادشاه کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هي؛ اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا ايندهن هي، اور خداوند کي سانس، گندهک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هي.

## ۳۱ باب

اِس باب ميں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے. ۲ وه اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں، ۸ اسور کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

اُن پر واويلا هي، جو مدد کے ليئے مصر کو جاتے[a]، اور گهوڑوں پر اعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں[b]، که بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا شمار بڑا هي؛ پر اِسرائيل کے قدوس پر

[h] يسع ۱۱:۴ ۲ تسا ۲:۸
[i] يسع ۸:۸
[k] يسع ۳۷:۲۹
[l] زبور ۴۲:۴
[m] يسع ۲:۳
[n] يسع ۲۸:۲ اور ۳۲:۱۹
[o] يسع ۲۱:۲
[p] يسع ۳۷:۳۶
[q] يسع ۱۰:۵، ۲۴
[r] يسع ۱۱:۱۵ اور ۱۹:۱۶
[s] ير ۷:۳۱ اور ۱۹:۶، وغيره
[a] يسع ۳۰:۲ اور ۳۶:۶ حزق ۱۷:۱۵
[b] زبور ۲۰:۷ يسع ۳۶:۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے<sup>c</sup>. ۲ پر وہ بہی تو عقلمند ہی، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا<sup>d</sup>; وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں، چڑھائی کریگا. ۳ کیونکہ مصری تو اِنسان ہیں<sup>e</sup>، خدا نہیں; اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں، روح نہیں. سو جب خداوند اپنا ہاتہ بڑھاویگا، تو حمایتی گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتہ ہلاک ہو جائینگے. ۴ کہ خداوند نے مجہے یوں کہا ہی، کہ جس طرح سے سنگہ اور سنگہنی کا بچہ، اپنے شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڑریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں، غراتا ہی<sup>f</sup>، اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح ربّ الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگا<sup>g</sup>. ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی<sup>h</sup>، اُسیطرح ربّ الافواج یروسلم کی حمایت کریگا; حمایت ہی کریگا، اور اُسے رہائی بخشیگا; اُس پر رحم کریگا، اور بچ نکلنے دیگا<sup>i</sup>.

۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس سے بنی اِسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہی<sup>k</sup>. ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو، جو تمہارے ہاتہوں نے گناہ کرنے کے لیئے<sup>l</sup> بنائے ہیں، رد کر دیگا<sup>m</sup>.

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی تلوار سے، جو اِنسان نہیں; ہاں، اُسکی تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی<sup>n</sup>; وہ تلوار کے ڈر سے بہاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے. ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا<sup>o</sup>، اور اُسکے سردار جہنڈے کو دیکہکے لرز جائینگے; یہہ خداوند فرماتا ہی، جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ہی.

## ۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آویگی. ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا; ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پہر آباد ہو جائیگا.

دیکہو، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا<sup>a</sup>، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے. ۲ ہاں، ایک شخص آندہی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا<sup>b</sup>، اور طوفان سے چہپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بہاری چٹان کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین میں. ۳ اور اُن کی آنکہیں جو دیکہتے ہیں نہ دہندہلائینگی، اور اُن کے کان جو سنتے ہیں سنینگے<sup>c</sup>. ۴ بے لحاظ کا دل بہی معرفت سمجہیگا، اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی. ۵ پاجی آدمی پہر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا. ۶ کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندہیگا، کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے، اور تاکہ بہوکہے کے پیٹ کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکہے. ۷ اور بخیل کے ہتہیار زبون ہیں، وہ برے منصوبے باندہا کرتا ہی، تاکہ جہوٹہی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بہی، جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو، ہلاک کرے. ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندہتا ہی، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا.

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو<sup>d</sup>، اُٹہو، میری آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو، میری باتوں پر کان دہرو. ۱۰ سال سے کچہہ زیادہ عرصے میں، ای بےپرواؤ، تم بے آرام ہو جاؤگے; کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا، پہل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی. ۱۱ ای عورتو، تم جو سکہہ میں ہو، کہبراؤ; ای بےپرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندہو. ۱۲ وے

<sup>c</sup> دان ۹ : ۱۳، ہوسیع ۷ : ۷. <sup>d</sup> گن ۲۳ : ۱۹. <sup>e</sup> زبور ۱۴۶ : ۳. <sup>f</sup> ہوسیع ۱۱ : ۱۰، عمو ۳ : ۸. <sup>g</sup> یسعیاہ ۴۲ : ۱۳. <sup>h</sup> اِستثنا ۳۲ : ۱۱، زبور ۹۱ : ۴. <sup>i</sup> زبور ۳۷ : ۴۰. <sup>k</sup> ہوسیع ۹ : ۹. <sup>l</sup> یسعیاہ ۲ : ۲۰، اور ۳۰ : ۲۲. <sup>m</sup> ۱ سلا ۱ : ۹. <sup>n</sup> دیکہو ۲ سلا ۱۹ : ۳۵، یسعیاہ ۳۷ : ۳۶. <sup>o</sup> یسعیاہ ۳۷ : ۳۷.

<sup>a</sup> زبور ۴۵ : ۱، وغیرہ، یرمیاہ ۲۳ : ۵، ہوسیع ۳ : ۵، ذکریاہ ۹ : ۹. <sup>b</sup> یسعیاہ ۴ : ۶، اور ۲۵ : ۴. <sup>c</sup> یسعیاہ ۲۹ : ۱۸، اور ۳۵ : ۵. <sup>d</sup> عمو ۶ : ۱.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کھیتوں کے، اور پھلدار تاکوں کے سبب اپني چھاتیاں پیٹتي ھیں. ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا گلاب جمینگے[e]، ھاں، باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں[f] بھي. ۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے[g]، اور شہر کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور دیدباني کا برج مدت تک ماند ھونگے، گورخروں کي آرامگاھیں، اور گلوں کي چراگاھیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا سے روح ھم پر اُنڈیلي نہ جاوے[h]؛ تب بیابان میوہدار باري ھو جائیگا، اور میوہدار باري ایک بن گني جائیگي[i]. ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوہدار باري میں رھا کریگي. ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ھوگا[k]، اور صداقت کا پھل ابدي سکھ اور آرام ھوگا. ۱۸ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گھروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رھینگے. ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شہر پست مکان میں پست ھو جائیگا. ۲۰ بختاور تم ھو، جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ھو، اور بیل اور گدھوں کے پانو اُدھر چلاتے ھو[n].

[e] یسعہ ۳۴ : ۱۳ ھوس ۹ : ۶
[f] یسعہ ۲۲ : ۲
[g] یسعہ ۲۷ : ۱۰
[h] زبور ۱۰۴ : ۳۰ یوایل ۲ : ۲۸
[i] یسعہ ۲۹ : ۱۷ اور ۳۵ : ۲
[k] یعقو ۳ : ۱۸
[l] یسعہ ۳۰ : ۳۰
[m] ذکر ۱۱ : ۲
[n] یسعہ ۳۰ : ۲۴

## ۳۳ باب

۱ اُن اِلہي آفتوں کي بابت جو کلیسے کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجھ پر واویلا ھي، کہ تو غارت کرتا ھي، اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ھي، اور کسي نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا[a]؛ جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے[b]. ۲ اي خداوند، ھم پر رحم کر، کہ ھم تیري راہ تکتے ھیں[c]؛ تو ھر صبح اُن کا بازو ھو، اور بپت کے وقت ھماري سلامتي. ۳ لوگ کھڑبڑي کي آواز سنتے ھي بھاگے، تیرے اُٹھنے ھي سے قومیں تتربتر ھو گئیں. ۴ اور تمھارے

[a] یسعہ ۲۱ : ۲ حبق ۲ : ۸
[b] مکاش ۱۳ : ۱۰
[c] یسعہ ۲۵ : ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹور لیتے ھیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدھر اُدھر دوڑتي ھي، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند ھي[d]، کیونکہ وہ بلندي پر رھتا؛ وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ھي. ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري ھوگي: وہ تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ھوگا؛ خداوند ھي کا خوف اُسکا خزانہ ھي. ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باھر کھڑے ھوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پھوٹ پھوٹکے روتے ھیں[e]. ۸ شاہ راھیں سنسان ھیں[f]، کہ چلنیوالا نہ رھا؛ اُسنے عہدشکني کي[g]، شہروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نہ لایا ھي. ۹ زمین کڑھتي اور مرجھاتي ھي[h]: لبنان رسوا ھوا؛ وہ کمھلا جاتا: سرون بیابان کي مانند ھي، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے. ۱۰ اب میں اُٹھونگا[i]، خداوند فرماتا ھي، اب میں سرفراز ھوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمھارے پیٹ ھي میں کوڑے کا حمل ھوگا؛ تم کرکٹ جنوگے[k]؛ تمھاري غضبناکي وھي آگ ھي، جو تمھیں بھسم کریگي. ۱۲ اور قومیں جلتے ھوئے کنکر کے مانند ھونگي، وے کاٹے ھوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي[l].

۱۳ تم جو دور ھو، سنو[m]، کہ میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک ھو، میري قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنہگار جو صیہون میں ھیں ڈر گئے؛ کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا ھي. کون ھم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ھي؟ اور کون ھم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستي سے چلتا ھي، اور سیدھي باتیں کرتا ھي، جو اُس سود کو، جو جور اور جفا سے حاصل ھو، حقیر جانتا ھي، جو رشوت کے علاقے سے اپنا ھاتھ کھینچتا ھي[n]، جو

[d] زبور ۱۷ : ۱
[e] ۲ سلا ۱۸ : ۱۸، ۳۷
[f] قضا ۵ : ۶
[g] ۲ سلا ۱۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[h] یسعہ ۲۴ : ۴
[i] زبور ۱۲ : ۵
[k] زبور ۷ : ۱۴ یسعہ ۵۹ : ۴
[l] یسعہ ۹ : ۱۸
[m] یسعہ ۴۹ : ۱
[n] زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سنے، اور آنکھیں موندتا ہی، تاکہ زیانکاری نہ دیکھے؛ ۱۶ سو وہی ہی، جو اونچے پر رہیگا: اُس کی پناہگاہ پہاڑ کا قلع ہوگا؛ اُسکو روٹی دی جائیگی، اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا. ۱۷ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگی: وے اُن سرزمینوں پر، جو بہت دور ہیں، نظر کرینگی. ۱۸ تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا. کہاں ہی وہ کاتب؟ کہاں ہی وہ محصل؟ کہاں ہی وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا؛ اُس قوم کو، جس کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانہ زبان کی ہی، کہ بوجھی نہیں جاتی. ۲۰ ہماری عیدگاہ صیہون پر نظر کر: تیری آنکھیں یروسلم کو دیکھینگی، کہ سلامتی کا مقام ہی، بلکہ ایسا خیمہ، جو ہلایا نہ جائیگا، جس کی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی، اور اُس کی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی. ۲۱ بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجایش کے لیئے آپ موجود ہوگا، کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی، اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا. ۲۲ کہ خداوند ہمارا حاکم ہی، خداوند ہمارا شریعت دینیوالا ہی، خداوند ہمارا بادشاہ ہی؛ وہی ہم کو بچائیگا. ۲۳ تیری رسیاں ڈھیلی ہوکے لٹک رہیں؛ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے: وے پال نہ اڑا سکے: سو ارث کا وافر مال تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بھی غنیمت پر قبض ہو گئے. ۲۴ وہاں کے باشندوں میں سے کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں: ان لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بستے [illegible]

## ۳۴ باب

۱ اُن قوموں کی بابت جو خدا سے بیگانہ، جس رقت وہ اپنی کلیسیا کی طرف سے ہوکے انتقام لے آوے. ۱۱ کلیسیا کے دشمنوں کی بربادی کے حق میں. ۱۶ اِس بیان میں یہہ پیشگوئی یقینی ثابت ہوئی.

ای قومو، تم نزدیک آکے سنو، اور ای لوگو، تم کان رکھو؛ زمین اور اُسکی معموری، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہیں، سنیں. ۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکی ساری فوجوں پر ہی؛ اُس نے اُنہیں حرم کر دیا، اُس نے اُنہیں سونپ دیا، کہ ذبح کیئے جاویں. ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائینگے، بلکہ اُن کی لاشوں سے سڑی بو اُٹھیگی، اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگھل جائینگے. ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بھی گل جائیگا، اور آسمان کاغذ کے تاو کے مانند لپیٹے جائینگے، بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا، جیسے کہ تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی. ۵ کہ میری تلوار آسمان میں مست کرائی جائیگی: دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنہیں میں نے حرم کر دیا ہی، عدالت کرنے کو اُتریگی. ۶ خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہی؛ وہ چربی اور بروں اور بکروں کے لہو سے، اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے، چکنائی گئی: کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہی، اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی. ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڈ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کی سرزمین لہو سے شرابور ہو جائیگی، اور اُن کی گرد چربی سے چکنائی جائیگی. ۸ کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لینے کا ایک سال ہی، کہ جس میں صیہون کا انصاف کریں. ۹ اور اُس کی ندیاں دھونا ہو جائینگی، اور اُس کی خاک گندھک، اور اُس کی زمین جلتی رال ہوگی. ۱۰ پھر رات دن کبھی نہ بجھیگی؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا[n]؛ نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی[o]، اُس سمت سے ابدالآباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا۔ ۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے[p]؛ لکلک اور جنگلی کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا، اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا[q]۔ ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا، جسے وے بلاویں کہ حکمرانی کریں، اور اُسکے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں۔ ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصرّوں میں، اور اونٹکٹارے اور کنزہ اُس کے قلعوں میں جمینگے[r]؛ اور وہ بھیڑیوں کی جاے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا۔ ۱۴ اور کیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[s]؛ اور ||مرغ شب وہاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔ ۱۵ وہاں قفاصت بانبیبی نکالیگی، اور انڈے دیگی، اور اپنے چھانو تلے سیویگی اور پوسیگی؛ وہاں گدھ جمع ہونگے، اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی مادہ ہوگی۔

۱۶ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو[t]: اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا، اورکوئی بےجفت نہ ہوگا، کیونکہ میرے منھ نے یہی حکم کیا ہی، اور اُس کی روح ہی جسنے اُنہیں جمع کیا ہی۔ ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرع ڈالا، اور اُسکے ہاتھ نے رسی ڈالکے اُنہیں حصہ بانٹ دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک ہونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسینگے۔

## ۳۵ باب

۱ مسیح کی بادشاہت کی اِقبالمندی۔ ۳ اِس بیان میں، کہ کمزوروں کو اِس لحاظ سے کہ اِنجیل میں بڑی ناموری ہی، اور اُس کے ملنے میں بہت سی نعمتیں مل سکیں، تسلی دی جاتی ہی۔

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے؛ اور دشت خوشی کریگا[a]، اور ||نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔ ۲ وہ کثرت سے کلیاں لائیگا[b]، اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا؛ لبنان کی شوکت، اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دی جائیگی؛ وے خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے۔

۳ کمزور ہاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری بخشو[c]۔ ۴ اُن کو، جو کچدلے ہیں، کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیئے ہوئے آتا ہی؛ ہاں، خدا ہی آئیگا، اور تمہیں بچائیگا۔ ۵ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی[d]، اور بہروں کے کان کھولے جائینگے[e]۔ ۶ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے[f]، اور گونگے کی زبان گائیگی[g]؛ کیونکہ بیابان میں پانی، اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی[h]۔ ۷ بلکہ صحرا تالاب ہو جائیگا، اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں[i]، جہاں ہر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔ ۸ اور وہاں ایک اُونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی، اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی: وہ جو ناپاک ہی اُس پر عذر نہ کریگا[k]؛ وہ اُنہیں کے لیئے ہی؛ مسافر، اگرچہ ناواقف ہوویں، اُسمیں گمراہ نہ ہونگے۔ ۹ وہاں شیر نہ ہوگا، اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا؛ وہ وہاں نہ ملیگا[l]؛ مگر وے جو چھڑائے ہوئے ہیں، وہاں سیر کرینگے۔ ۱۰ ہاں، خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے[m]، اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے، اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا؛ وے خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے، اور غم اور آہ سرد دفع کی جائینگی[n]۔

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرتا۔ ۴ ربشاقی سنحیرب کی طرف سے آکے بہت کفر کی باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں۔ ۲۲ اُس کی باتیں حزقیاہ کے حضور دھرائے۔

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا، کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

---

[p] یسعیاہ ۱۴: ۲۳ ... صفنیاہ ۲: ۱۴، ملاکی ۱: ۴؛ مکاشفات ۱۸: ۲
[q] ۲ سلاطین ۲۱: ۱۳، نوحہ ۲: ۸
[r] یسعیاہ ۳۲: ۱۳، ہوسیع ۹: ۶
[s] یسعیاہ ۱۳: ۲۱، وغیرہ
|| عبرانی میں، لیلت۔
[t] ملاکی ۳: ۱۶
[a] یسعیاہ ۵۵: ۱۲
|| یا، گلاب۔
[b] یسعیاہ ۳۲: ۱۵
[c] ایوب ۴: ۳، ۴، عبرانیوں ۱۲: ۱۲
[d] یسعیاہ ۲۹: ۱۸ اور ۳۲: ۳، ۴ اور ۴۲: ۷؛ متی ۹: ۲۷، وغیرہ اور ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰، وغیرہ اور ۲۱: ۱۴؛ یوحنا ۹: ۶، ۷
[e] متی ۱۱: ۵؛ مرقس ۷: ۳۲، وغیرہ
[f] متی ۱۱: ۵ اور ۱۵: ۳۰ اور ۲۱: ۱۴؛ یوحنا ۵: ۸، ۹؛ اعمال ۳: ۲، وغیرہ اور ۸: ۷ اور ۱۴: ۸، وغیرہ
[g] یسعیاہ ۳۲: ۴؛ متی ۹: ۳۲، ۳۳ اور ۱۲: ۲۲ اور ۱۵: ۳۰
[h] یسعیاہ ۴۱: ۱۸ اور ۴۳: ۱۹؛ یوحنا ۷: ۳۸، ۳۹
[i] یسعیاہ ۳۴: ۱۳
[k] یسعیاہ ۵۲: ۱؛ یوایل ۳: ۱۷؛ مکاشفات ۲۱: ۲۷
[l] احبار ۲۶: ۶؛ یسعیاہ ۱۱: ۹؛ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۵
[m] یسعیاہ ۵۱: ۱۱
[n] یسعیاہ ۲۵: ۸ اور ۶۵: ۱۹؛ مکاشفات ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴

پيشتر مسيح سے ٧١٠

پر چڑھا، اور اُنہيں لے لياª. ٢ اور شاہ اسور نے ربساقي کو ايک بڑے لشکر کے ساتھہ لکيس سے حزقياہ کے پاس يروسلم کو بھيجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے ميدان کي سڑک ميں هي، مقام کيا. ٣ تب اِلياقيم بن خلقياہ، جو گهر کا مختار تها، اور شبنه متصدي، اور محاسب يواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے.

٤ اور ربساقي نے اُنہيں کہا، تم تو حزقياہ سے يہہ کہو، بادشاہ عظيم، اسور کا بادشاہ يوں فرماتا هيᵇ، وہ کون سي اُميد هي جسے تو ايسا کہکے رکهتا هي، که ٥ مجهہ ميں، ليکن فقط منهہ کي بات هي، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود هي: سو اب تو کس پر اِعتماد کرتا هي جو تو نے مجهہ سے سرکشي کي؟ ٦ ديکهہ، تجهے اُس توتي هوئي چهڑي پر مصر کے نل پر بهروسا هيᶜ؛ اُس پر اگر کوئي تکيه کرے، تو وہ اُس کے هاتهہ ميں بيٹهہ جائيگي، اور چبهيگي؛ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتهہ، جو اُس پر بهروسا رکهتے هيں، ايسا هي هي. ٧ پر اگر تو مجهے کہيگا، که همارا توکل خداوند همارے خدا پر هي: کيا وہ نہيں که جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقياہ نے دور کر ڈالے، اور يہوداہ اور يروسلم کو کہا، که تم اِس مذبح کے آگے پرستش کيا کرو؟ ٨ اب ميرے خداوند شاہ اسور کے ساتهہ ميدان پکڑيئے، اور ميں تجهے دو هزار گهوڑے دونگا، اگر تو اپنے ليئے اُن پر سوار چڑها سکے. ٩ پس تجهہ ميں يہہ طاقت کہاں هي، که تو ميرے خداوند کے ملازموں ميں سے ايک ادنیٰ سردار کا منهہ پهراوے؟ تو بهي تو مصر کي گاڑيوں اور سواروں کا بهروسا رکهتا هي. ١٠ اور کيا ميں اِس سرزمين کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آيا هوں؟ خداوند هي نے تو مجهے فرمايا، که اُس ملک پر چڑهہ جا، اور اُسے غارت کر.

ª ٢ سلا ١٨: ١٣، ١٧
٢ توا ٣٢: ١
ᵇ ٢ سلا ١٨: ١٩، وغيرہ
ᶜ حزق ٢٩: ٦، ٧

پيشتر مسيح سے ٧١٠

١١ تب اِلياقيم اور شبنه اور يواخ نے ربساقي سے عرض کي، که ارامي بولي ميں اپنے چاکروں سے کلام کيجيئے، که يہہ بولي هم سمجهتے هيں، اور شہرپناہ کے لوگوں کے سنتے هي يہودي لغت ميں هم سے باتيں نه کيجيئے.

١٢ تب ربساقي بولا، کيا ميرے خداوند نے مجهہ کو تيرے خداوند پاس يا تجهہ پاس باتيں کہنے کو بهيجا؟ اور کيا اُس نے مجهے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بيٹهے هيں، نہيں بهيجا، که وے تمهارے ساتهہ اپني گوہ کهائيں اور اپني پيشاب پيويں؟ ١٣ پهر ربساقي کهڑا هوا، اور يہودي بولي ميں پکارکے بولا، اور يوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظيم شاہ اسور کا کلام سنو. ١٤ شاہ يوں فرماتا هي، که حزقياہ تم کو فريب دينے نه پاوے؛ کيونکه وہ تمهيں چهڑا نہيں سکتا. ١٥ اور نه وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، يہہ کہکے، که خداوند يقيناً هم کو بچائيگا، اوريہہ شہر شاہ اسور کے هاتهہ ميں نه آويگا. ١٦ حزقياہ کي نه سنو: که شاہ اسور يوں فرماتا هي، که اِاندرانه ديکے مجهہ سے ميل کرو، اور نکلکے ميرے پاس آؤ اور تم ميں سے هر ايک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجير کے درخت کا پهل کهاوےᵈ، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پيوے؛ ١٧ جب تک که ميں آؤں، اور تمهيں يہاں سے ايک سرزمين ميں، جو تمهارے ملک کے مانند هي، لے جاؤں؛ که وہ آناج اور مے کي سرزمين هي، وہ روٹي کے غله اور تاکستانوں کا ملک هي. ١٨ حزقياہ تمهيں فريب دينے نه پاوے جو کہتا هي، که خداوند هم کو چهڑاويگا: بهلا کيا گروهوں کے معبودوں ميں سے کسي نے بهي اپني سرزمين کو اسور کے بادشاہ کے هاتهہ سے بچايا هي؟ ١٩ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں هيں؟ سفروائم کے معبود کہاں هيں؟ کيا اُنہوں نے سامرون کا ملک ميرے هاتهہ

اا عبراني ميں، ايک برکت] سے
ᵈ ذکر ٣: ١٠

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا هی جس نے اپنا ملک میرے هاتھ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے هاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ هو رهے، اور اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھي نہ کہي؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا.

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ متصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے هوئے ربساقي کي باتیں اُس سے بیان کیں.

## ۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس هوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترهاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ هي میں ایک پرکفر نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا. ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي هلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا. ۳۶ ایک فرشتہ اسوریوں کو هلاک کرتا. ۳۷ سنحیرب نینواہ میں اپنے هي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا هوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھرکے ناظم، اور شبنہ متصدي، اور کاهنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا. ۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں کہتا هی، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت اور تہمت کا دن هی؛ کیونکہ لڑکے پیدا هونے پر هیں، اور جننے کي قوت نہیں. ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني هیں، تنبیہ دیگا. پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود هیں، دعا مانگ. ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

۶ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، هراسان مت هو: ۷ دیکھہ، میں اُس میں روح* ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس هي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.

۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کرگیا. ۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا بادشاہ ترهاقہ تجھہ پر لشکرکشي کرنے کو آتا هی. سو جب یہہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنھیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد هی، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا. ۱۱ دیکھہ، تو نے سنا هی، کہ اسور کے بادشاهوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا هی؛ سو کیا تو رهائي پا سکتا هی؟ ۱۲ کیا اُن گروهوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں همارے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، سو چھڑایا؛ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہ‌سفرویم، اور هینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول دیا. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱۶ اي ربالافواج، اِسرایل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا هی، تو هي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هی: تو هي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا. ۱۷ اي خداوند، کان دھر اور سن[c]؛ اي خداوند، اپني

[a] سلا ۱۱: ۱، وغیرہ
[b] یرم ۴۹: ۲۳
[c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجھے کہلا بھیجیں، تاکہ خداے حي کو ملامت کرے، سن لے۔ ۱۸ سچ ہی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر؛ سو اُنھوں نے اُن کو فنا کیا۔ ۲۰ اب، اي خداوند، ہمارے خدا، تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لے، تاکہ زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جانیں، کہ خداوند تو ہي اکیلا ہی۔

۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، اِسلیئے کہ تو نے سنحیرب کي بابت دعا میں مجھ سے عرض کي، ۲۲ سو یہي کلام ہی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، کہ صیہون کي باکرہ بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجھ پر ہنستي، یروسلم کي بیٹي تجھ پر سر دھنتي؛ ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکھیں اوپر کر کے اِسرائیل کے قدوس پر تکبري کي۔ ۲۴ تو نے اپنے خادموں [†]کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، کہ میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پہاڑوں کي چوٹیوں پر چڑھا، اور لبنان کي وادیوں میں گیا؛ وہاں نے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سروؤں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جہاں تک اُس کے کرمل کي اِنتہا ہی، گھسا چلا گیا۔ ۲۵ میں نے کھودا، اور پاني پیا، بلکہ میں اپنے پاؤں کے تلووں سے مصر کي سب ندیاں سکھا ڈالونگا۔

۲۶ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا، کہ میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشہ کھینچا؟ اب میں ہي نے، جو مقرر کیا تھا، سو پورا کیا، کہ تو نے محصور شہروں کو خراب کر کے کھنڈر کر دیا۔ ۲۷ سو وہاں کے بسنیوالے کمزور ہوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ہوئے؛ وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کي سبزي، جیسے کہ چھتوں پر کي گھاس، اور جیسا کہ اناج کا پتا جس کے ڈنٹھے کے نکالنے سے پیشتر سوکھ جاتا ہی۔ ۲۸ میں تیرا تیکانا، اور تیرا باہر بھیتر آنا جانا، اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہوں۔ ۲۹ اِس لیئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا، اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں ماروںگا، اور اپني لگام تیرے منہہ میں دونگا، اور تو جس راہ سے آیا، میں تجھے اُسي راہ سے پھر پھیرونگا۔

۳۰ اب تیرے لیئے یہي نشان ہی، کہ تم اِس سال وے چیزیں، جو آپ سے خود اُگتي ہیں، کھاؤگے؛ اور دوسرے سال بھي ایسي ہي چیزیں؛ اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُن کے میوے کھاؤگے۔ ۳۱ اور وہ بقیہ، جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا، پھر نیچے میں جڑ باندھیگا، اور اوپر پھلیگا۔ ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون پر سے، خروج کرینگے؛ ربّ الافواج کي غیوري یہہ کام کریگي۔ ۳۳ سو خداوند شہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی، کہ وہ اِس شہر میں نہ آویگا، نہ اُس کے اندر تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑ کے اُس کے برابر نمود ہوگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا؛ ۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسي راہ سے پھر جاویگا، اور اِس شہر میں آ نہ سکیگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۳۵ اور میں اپني خاطر اور اپنے بندے داؤد کي خاطر اِس شہر کي پشتي کر کے اُسے بچاؤنگا۔

۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جا کے

[†] عبراني میں، کے ماتھہ سے۔

۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزق ۳۸: ۴

۲ سلا ۲۰: ۶ یسع ۳۸: ۶

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے.

۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا. ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرملک اور ساراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا: اور وے بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا.

## ۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ہی دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا. ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جاتا. ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت.

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ہوئي[a]. تب یسعیاہ نبي اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، اور نہ جئیگا. ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، ۳ اور کہا، ای خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]. اور حزقیاہ زار زار رویا.

۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تیري دعا سني، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھ، میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں. ۶ اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا: اور میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]. ۷ اور خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان ہی، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي میں انداز ہوتے، دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا. چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e].

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا ہوا: ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا: میري زندگي کے باقي برس مجھہ سے چھین لیئے گئے. ۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا: اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائي نہ دینگے. ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہی، اور گڑریئے کے پال کے مانند مجھہ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا[g]: وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہی. ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا: تب وہ شیر کے مانند میري ساري ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی. ۱۴ میں آبابیل اور سارس کي طرح کاں کاں چیں چیں کرتا: میں کبوتر کي طرح کڑھتا[h]: میري آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں: ای خداوند، مجھہ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے. ۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھہ سے وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا: میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا. ۱۶ ای خداوند، اِنھیں چیزوں سے اِنسان کي زندگي ہی، اور اِن سب سے میري روح کي حیات ہی: بلکہ تو ہي نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا. ۱۷ دیکھ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

[g] ۲ سلا ۱۹ : ۳۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۷۱۳

[a] ۲ سلا ۲۰ : ۱، وغیرہ ۲ تو ا ۳۲ : ۲۴

[b] ۲ سم ۱۷ : ۲۳

[c] نحم ۱۳ : ۱۴

[d] یسع ۳۷ : ۳۵

[e] ۲ سلا ۲۰ : ۸، وغیرہ یسع ۷ : ۱۱

[f] زبور ۲۷ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۹

[g] ایوب ۷ : ۶

[h] یسع ۵۹ : ۱۱

[i] ایوب ۷ : ۱۱ اور ۱۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ھوکے، تو نے مجھے سڑاھٹ کے گڑھے سے رھائی دی؛ کیونکہ تو نے میرے سارے گناھوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا[k]، اور موت تیری حمد کیا کرے؛ وے جو گور میں اُترے ھیں، تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ھی، زندہ ھی تیری ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا ھوں؛ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا[l]۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تھا، اِس لیئے ھم اپنے تاردار ساز اپنی عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے رھینگے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کے واسطے دمل پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا[m]۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ھی[n]؟

k زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰
l استثنا ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳، ۴
m ۲ سلا ۲۰: ۷
n ۲ سلا ۲۰: ۸

## ۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مرودک بلدان اُس نشانی کے سبب ایلچیوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھتے ہیں۔ ۳ یہ احوال سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا کہ یہوداہ کو اسیر کرکے بابل میں لے جاوینگے۔

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ھوا۔ ۲ اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ھوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا، اور بلسان، اور عطر گرانبہا، اور تمام سلاح خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا[b]: اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکھلائی۔

۷۱۲

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور ملک، بابل ھی سے، میرے پاس آئے۔

a ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ
b ۲ تواریخ ۳۲: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ھی اُنھوں نے دیکھا: میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھلایا۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا، کہ ربالافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ، وے دن آتے ھیں، کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ھی، اور جو کچھ، کہ تیرے باپدادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ھی، اُٹھاکے بابل کو لے جائینگے[c]؛ خداوند فرماتا ھی، کہ کوئی چیز باقی نہ چھوڑینگے۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے، جو تیری نسل سے ھونگے، اور تجھ سے پیدا ھونگے، لے جائینگے، ‖ اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہسرا ھونگے۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خوب ھی خداوند کا کلام جو تو نے کہا[d]۔ اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ھوگا۔

c یرمیاہ ۲۰: ۵
‖ پیشینگوئی پوری ہوئی دان ۱: ۲، ۳
d ۱ سمو ۳: ۱۸

## ۴۰ باب

۱ انجیل کی منادی کرنے کی بابت۔ ۳ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی منادی۔ ۹ نبی خدا کی صفتوں کا بیان کرکے کہ وہ قادر مطلق ھی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دیتا۔

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی دو، تمہارا خدا فرماتا ھی۔ ۲ یروسلم کو دلاسا دو، اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور اُس نے خداوند کے ھاتھ سے اپنے سب گناھوں کا بدلا دو چند پایا[a]۔

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[b]: تم خداوند کی راہ درست کرو، صحرا میں ھمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[c]۔ ۴ ھر ایک نشیب اونچا کیا جائے، اور ھر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے؛ اور ھر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ناھموار جگہیں ھموار کی جائیں[d]۔ ۵ اور

a دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰
b یسعیاہ ۱۱: ۲ متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳
c ملاکی ۳: ۱
d زبور ۶۸: ۴ یسعیاہ ۴۱: ۱۱
e یسعیاہ ۳۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا ہوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے؛ کہ خداوند کے منھہ نے یہہ فرمایا ہی. ۶ ایک آواز ہوئی، کہ منادی کر. اور میں نے کہا، میں کیا منادی کروں؟ سب بشر گھاس ہی، اور اُن کی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہی[f]: ۷ گھاس مرجھاتی ہی، پھول کمھلاتے ہیں، کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر بہتی ہی[g]: یقیناً لوگ گھاس ہیں. ۸ ہاں، گھاس مرجھاتی ہی، پھول کمہلاتے ہیں، پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہی[h].

۹ ای تو جو صیہون کو، خوشخبریاں سناتی ہی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا؛ ای تو جو یروسلم کو بشارت دیتی ہی، زور سے اپنی آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مت ڈر، یہوداہ کی بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستی کے ساتھہ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا[i]؛ دیکھو، اُس کا صلہ اُس کے ساتھہ ہی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے[k]! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا گلہ چراویگا[l]؛ وہ بروں کو اپنے ہاتھہ سے فراہم کریگا، اور اپنی گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں ہیں، آہستہ آہستہ لے جائیگا.

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھہ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[m]؟ ۱۳ کس نے خداوند کی روح کو انداز کیا ہی، یا اُس کا مشیر ہوکے اُسے سکھلایا[n]؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لی ہی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کی راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت کی بات بتلائے، اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھہ، قومیں ڈول کی ایک بوند کے مانند ہیں، اور پلڑے

[f] ایوب ۱۴ : ۲، زبور ۹۰ : ۵، اور ۱۰۲ : ۱۱، اور ۱۰۳ : ۱۵، یعقو ۱ : ۱۰، ۱ پطر ۱ : ۲۴
[g] زبور ۱۰۳ : ۱۶
[h] یوحـ ۱۲ : ۳۴، ۱ پطر ۱ : ۲۵
[i] یسعـ ۵۹ : ۱۶
[k] یسعـ ۶۲ : ۱۱، مکاشفہ ۲۲ : ۱۲
[l] یسعـ ۴۹ : ۱۰، حزقی ۳۴ : ۲۳، اور ۳۷ : ۲۴، یوحـ ۱۰ : ۱۱، عبر ۱۳ : ۲۰، ۱ پطر ۲ : ۲۵، اور ۵ : ۴، مکاشـ ۷ : ۱۷
[m] امثا ۳۰ : ۴
[n] ایوب ۲۱ : ۲۲، اور ۳۶ : ۲۲، ۲۳، رومـ ۱۱ : ۳۴، ۱ قرنـ ۲ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کی مہین گرد کے مانند گنی جاتیں؛ دیکھہ، وہ بحری ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا ہی. ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافی نہیں، اور اُسکے بہیمے سوختنی قربانی کے لیئے بس نہیں. ۱۷ ساری قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نہیں[o]؛ بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں[p].

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے[q]؟ اور کون سی چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا ہی؛ سنار بھی اُس کے لیئے چاندی کی زنجیریں بیٹکے بناتا ہی[r]. ۲۰ اور جو ایسا تہیدست ہی، کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھہ نہیں، وہ ایسی لکڑی چن لیتا ہی جو نہ سڑیگی؛ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہی، جو ایسی مورت بناوے جو ہل نہ سکے[s]. ۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہہ بات اِبتدا سے تمھیں کہی نہیں گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھے[t]؟ ۲۲ یہہ ہی وہ، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا ہی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند ہیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا ہی[u]، اور اُنہیں تنبوؤں کی طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا ہی. ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی[x]؛ ۲۴ وے ہنوز لگائے نہ گئے، وے ہنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا: تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خشک ہو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کی طرح اُڑاتی. ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھہ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہوؤنگا، وہ قدوس فرماتا ہی[y]. ۲۶ اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اِن

[o] دان ۴ : ۳۵
[p] زبور ۶۲ : ۹
[q] ۲۵ آیت، یسعـ ۴۶ : ۵، اعمـ ۱۷ : ۲۹
[r] یسعـ ۴۱ : ۶، ۷، اور ۴۴ : ۱۲، وغیرہ، یرمـ ۱۰ : ۳، وغیرہ
[s] یسعـ ۴۱ : ۷، یرمـ ۱۰ : ۴
[t] زبور ۱۹ : ۱، اعمـ ۱۴ : ۱۷، رومـ ۱ : ۱۹، ۲۰
[u] ایوب ۹ : ۸، زبور ۱۰۴ : ۲، یسعـ ۴۲ : ۵، اور ۴۴ : ۲۴، اور ۵۱ : ۱۳، یرمـ ۱۰ : ۱۲
[x] ایوب ۱۲ : ۲۱، زبور ۱۰۷ : ۴۰
[y] ۱۸ آیت، استثـ ۴ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبهوں کو خلق کیا؟ وه اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا هی، اور اُن میں سے هر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا*؛ اُس کي قدرت کي بڑائي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ایک بهي غیر حاضر نهیں رهتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب، تو کیوں کهتا هی، اور ای اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا هی، که میري راه خداوند سے پوشیده هی، اور میري عدالت میرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کیا تو نے نهیں جانا؟ کیا تو نے نهیں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا هی، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وه تهک نهیں جاتا، اور مانده نهیں هوتا؛ اُس کے فهم کي تهاه نهیں ملتي[a]۔ ۲۹ وه تهکے هوؤں کو زور بخشتا هی، اور ناتوانوں کي توانائي کو زیاده کرتا هی۔ ۳۰ کیونکه نوجوان تهک جائینگے، اور مانده هو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راه تکتے هیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[b]؛ وے دوڑینگے اور نه تهکینگے، وے چلینگے اور سست نه هو جائینگے۔

## ۴۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپني رحمتوں کي بابت جو اُس نے کلیسیئے پر ظاهر کي هیں، ۱۰ پهر اپنے وعدوں کي بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں کي بیهودگي کي بابت۔

اَی بحري ممالک، میرے آگے چپ هو رهو[c]؛ اور قومیں جو هیں سو وے سر نو زور پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض کریں؛ آؤ، هم ایک ساتهه محکمے میں داخل هوویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کیا[b]، اور اپنے پانوؤں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دهر دیا، اور اُسے بادشاهوں پر مسلط کیا[e]؟ کس نے اُنهیں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بهوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُس نے اُن کا پیچها کیا؛ اور جس راه پر که پیشتر قدم نه مارا تها، سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یهه کام کیا هی اور اُسے انجام دیا[a]؟ وه، جو ساري پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا هی؛ میں، خداوند، پهلا هوں، اور پچهلوں کے ساتهه میں وهي هوں[e]۔ ۵ بحري ممالک یهه دیکهتے اور ڈر جاتے هیں، زمین کے کنارے هراسان هوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر هوتے هیں۔ ۶ اُن میں هر ایک اپنے پڑوسي کي کمک کي، اور اپنے بهائي سے کها، که همت باندهه۔ ۷ بڑهئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو هتهوڑي سے صاف کرتا هی، اُس کو، جو نهائي پر مارتا هی، دلاسا دیا[g]، اور کها، جوڑن تو اچها هی؛ سو اُنهوں نے اُس کو کیلوں سے ثابت کیا هی، تاکه وه نه هلے[h]۔ ۸ پر تو، اَی اِسرائیل، میرے بندے، اَی یعقوب، جسے میں نے پسند کیا[i]، جو میرے دوست ابرهام[k] کي نسل سے هی، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجهے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجهه کو کها، که تو میرا بنده هی، میں نے تجهکو پسند کیا، اور تجهے رد نه کرونگا،

۱۰ تو مت ڈر، که میں تیرے ساتهه هوں؛ هراسان مت هو؛ که میں تیرا خدا هوں؛ میں تجهے زور بخشونگا، میں تیري کمک کرونگا، میں اپني صداقت کے دهنے هاتهه سے تجهے سنبهالونگا[m]۔ ۱۱ دیکهو، وے سب، جو تجهه پر غصے سے بهڑکتے تهے، پشیمان اور رسوا هووینگے[n]؛ وے جو تجهه سے جهگڑتے تهے ناچیز هوکے هلاک هو جائینگے۔ ۱۲ تو اُنهیں جو تجهه سے جهگڑا کرتے هیں ڈهونڈهیگا، اور نه پائیگا؛ وے جو تجهه سے لڑتے هیں ناچیز اور هیچ هو جائینگے۔ ۱۳ کیونکه میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دهنا هاتهه پکڑتا، اور تجهے کهتا، مت ڈر[o]، که میں تیري پشتي کرونگا۔ ۱۴ هراسان مت هو، اَی کیڑے یعقوب، اَی اِسرائیل

کے فاني لوگ؛ میں تیري مدد کرونگا، خداوند فرماتا ھی، ھاں میں جو اِسرایل کا قدوس تیرا رھائي دینیوالا ھوں۔ ۱۵ دیکھہ، میں تجھے داونے کي ایک نئي گاڑي، کہ جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت ھوں، بناؤنگا[p]: تو پہاڑوں کو داونیگا، اور اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوس کے مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنھیں پچھوڑیگا[q]، اور ھوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد اُنھیں تتر بتر کریگي؛ پر تو خداوند سے شادمان ھوگا، اور اِسرایل کے قدوس پر فخر کریگا[r]۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پاني ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا؛ اُن کي زبان پیاس سے خشک ھی: میں خداوند اُن کي سنونگا، میں اِسرایل کا خدا اُنھیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھلوانگا[s]؛ میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین کو پاني کي نہریں کرونگا[t]۔ ۱۹ میں بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا؛ میں صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کھیر کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں اور سمجھیں، کہ خداوند ھي کے ھاتھہ نے یہہ بنایا[u]، اور اِسرایل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا۔ ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو، خداوند فرماتا ھی، اپني مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا ھی: ۲۲ وے اُنھیں آشکارا کریں، اور ھمیں ھونیوالي چیزوں کي خبر دیویں؛ اور ھمیں دکھلاویں، کہ اُن کي اگلي پیشینگوئیاں کیا تھیں، تاکہ ھم اُنھیں سوچیں، اور اُن کے انجام کو سمجھیں؛ یا وے آیندہ کا احوال ھمیں کہہ سناویں[x]۔ ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا ھوگا[y]، تاکہ ھم جانیں، کہ تم اِلہ ھو: ھاں، بھلا یا برا کچھہ، تو کرو[z]، تاکہ ھم ڈریں، اور ایک ساتھہ گھبراویں۔ ۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر ھو، اور تمھارا

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
[p] میکہ ۴ : ۱۳ ۔ ۲ قرنتھ ۱۰ : ۴، ۵
[q] یرم ۵۱ : ۲
[r] یسعیاہ ۴۵ : ۲۵
[s] یسعیاہ ۳۵ : ۶، ۷ اور ۴۳ : ۱۹
[t] اور ۴۴ : ۳ ۔ زبور ۱۰۷ : ۳۵
[u] ایوب ۱۲ : ۹
[x] یسعیاہ ۴۵ : ۲۱
[y] یسعیاہ ۴۲ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۳ ۔ یوحنا ۱۳ : ۱۹
[z] یرم ۱۰ : ۵

کام نیستي سے بھي خراب ھی[a]؛ وہ جو تمھیں پسند کرتا ھی، مکروہ ھی۔ ۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ھی اور وہ آتا ھی؛ وہ آفتاب کے مطلع سے ھوکے میرا نام لیگا[b]؛ اور وہ شاھزادوں کو گارے کي طرح لتاڑیگا[c]، کمھار کے مانند جو ماٹي گوندھتا ھی۔ ۲۶ کس نے یہہ اِبتدا سے بیان کیا، کہ ھم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دي[d]، کہ ھم کہیں، کہ سچ ھی؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا نہیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نہیں، کوئي نہیں جو تمھاري باتیں سنے۔ ۲۷ میں ھي نے پہلے[e]، صیہون سے کہا، کہ دیکھہ، اُنھیں دیکھہ؛ اور میں ھي نے یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[f]۔ ۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئي نہ تھا[g]؛ اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نہ تھا، کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے سب بطالت ھیں؛ اُن کے کام ھیچ ھیں[h]؛ اُن کي ڈھالي ھوئي مورتیں ھوا اور خلو ھیں۔

[a] زبور ۱۱۵ : ۸ ۔ یسعیاہ ۴۴ : ۹ ۔ ۱ قرنتھ ۸ : ۴
[b] عزرا ۱ : ۲
[c] ۲ آیت
[d] یسعیاہ ۴۳ : ۹
[e] ۴ آیت
[f] یسعیاہ ۴۰ : ۹
[g] یسعیاہ ۶۳ : ۵
[h] ۲۴ آیت

## ۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت اور اُس کي حلمي اور وفاداري کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جو خدا نے اُس کے ساتھہ کیا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ نبي نصیحت دیتا کہ اِنجیل کے سبب ھرایک خدا کي ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کي بےایماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا۔

دیکھو میرا بندہ[a]، جسے میں سنبھالتا؛ میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي ھی[b]؛ میں نے اپني روح اُس پر رکھي[c]؛ وہ قوموں کے درمیان عدالت جاري کرائیگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا، اور اپني صدا بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے ھوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا، اور دھمکتي ھوئي بتي کو نہ بجھائیگا؛ وہ عدالت کو جاري کرائیگا، کہ دائم رھے۔ ۴ اُسکا زوال نہ ھوگا، اور نہ مسلا جائیگا، جب تک راستي کو زمین پر قائم نہ کرے؛ اور بحري ممالک اُس کي شریعت کي راہ تکیں[d]۔

۷۱۲ کے قریب
[a] یسعیاہ ۴۳ : ۱۰ اور ۴۹ : ۳، ۶ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ ۔ متي ۱۲ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ ۔ فلپ ۲ : ۷
[b] متي ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ ۔ افس ۱ : ۶
[c] یسعیاہ ۱۱ : ۲ ۔ یوحنا ۳ : ۳۴
[d] پیدا ۴۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں روح بخشتا، یوں فرماتا ہی: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا؛ میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا، اور تیری حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا؛ ۷ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔ ۸ یہوواہ میں ہوں، یہہ میرا نام ہی، اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لیئے ہونے نہ دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں، میں تم سے بیان کرتا ہوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ، ای تم جو سمندر پر گذرتے ہو، اور تم جو اُس میں بستے ہو؛ ای بحری ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُس کی بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپنی آواز بلند کرینگے؛ سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے، اور بحری ممالک میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ہاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادری کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رہا؛ میں خاموش ہو رہا، اور آپ کو روکتا گیا؛ پر اب میں اُس عورت کی طرح، جسے دردزہ ہو، چلاؤنگا، اور ہانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کی ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی، اور اونچی نیچی جگھوں کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا۔

۱۷ وے پیچھے ہٹینگے، اور نہایت پشیمان ہونگے، جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں، اور ڈھالی ہوئے بتوں کو کہتے ہیں، تم ہمارے اِلٰہ ہو۔ ۱۸ سنو، ای بہرو، اور تاکو، ای اندھو، تا کہ تم دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ہی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ہی، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ہی جیسا کہ وہ جو کامل ہی، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ہی؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ہیں، پر کچھ نہیں سنا۔ ۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا؛ وہ شریعت کو بزرگی دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔ ۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی، اور غارت کی گئی؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ہوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ہیں؛ وے شکار ہوئے، اور کوئی نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئی نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ہی تمھارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جی لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ہووے، اور اِسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ہوکے اُنھوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاہا، کہ اُس کی راہوں پر چلیں، اور وے اُسکی

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعله اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگي، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نه لاتا۔

## ۴۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسیئے کو تسلي دیتا۔ ۸ لوگوں پر دہریکي کرتا که وے اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواهي دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا که بابل برباد هو جائیگا۔ ۱۸ اور که یهودي عجیب رهائي پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیه دیتا، اِس لیئے که اُن کي چال ایسي تهي که اُسکي بابت عذر مطلق نه هو سکے۔

سو اب خداوند، که جس نے، اے یعقوب، تجھ کو پیدا کیا، اور جس نے، اے اِسرائیل، تجھ کو بنایا، یوں کہتا هی، مت ڈر، که میں نے تجھے رهائي دي؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا؛ تو میرا هی۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا، تو میں تیرے ساتھ هوؤنگا؛ اور جب تو ندیوں میں هوکے جائیگا، تو وے تجھے نه ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نه لگیگي، اور شعله تجھے نه جلاویگا۔ ۳ که میں خداوند، تیرا خدا هوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں هوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا۔ ۴ از بسکه تو میري نگاہ میں بیش قیمت تها، تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے که میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیري جان کے عوض میں گروهیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، که میں تیرے ساتھ هوں: میں تیري نسل کو پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے فراهم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کهونگا، که دے ڈال، اور دکھن سے، که مت رکھ چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ هر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا،

جسے میں نے بنایا، هاں، جسے میں هي نے طیار کیا۔ ۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے هیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان هیں، باهر لاکے حاضر کر۔ ۹ ساري قومیں فراهم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع هوویں: اُن کے درمیان کون هی، جو اُسے بیان کرے، یا هم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے؟ وے اپنے گواهوں کو لاویں، تا که وے سچے ثابت هوویں: اور لوگ سنیں، اور کهیں که یہه سچ هی؟ ۱۰ تم میرے گواہ هو، خداوند فرماتا هی، اور میرا بندہ بهي، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا که تم جانو، اور مجھ پر ایمان لاؤ، اور سمجھو، که میں وهي هوں: مجھ سے آگے کوئي خدا نه بنا، اور میرے بعد بهي کوئي نه هوگا۔ ۱۱ میں، میں هي، یهوواه هوں؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں هي نے ظاهر کیا، جس وقت که تم میں کوئي اجنبي معبود نه تها: سو تم میرے گواہ هو، خداوند فرماتا هی، که میں هي خدا هوں۔ ۱۳ اُسوقت سے که دن هونے لگا میں هي هوں، اور کوئي نہیں که میرے هاتھ سے چھڑا سکے: میں کام کرونگا، کون هی جو اُس میں هرج کرے۔

۱۴ خداوند، تمهارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا هی، که تمهاري خاطر سے میں نے بابل کو بهیجا هی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بهي جو اپني خوشي کے جهازوں پر هیں۔ ۱۵ میں خداوند تمهارا قدوس هوں، اِسرائیل کا خالق، تمهارا بادشاہ هوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا هی، وہ جس نے دریا میں رسته، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائي هی، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گهوڑے، اور لشکر، اور بهادروں کو نکالا هی، یوں فرماتا هی، وے سب کے سب گر گئے، وے نه اُٹهینگے؛ وے بجھ گئے، هاں، وے بتي کي طرح بجھ گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو، اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو[c]۔ ۱۹ دیکھ، میں ایک نئی چیز کرونگا؛ اب وہ نمود ہوگی؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے[d]؟ ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا[e]۔ ۲۰ دشت کے بہیمے، اژدہا اور شتر مرغ، میری تعظیم کرینگے، کہ میں بیابان میں پانی، اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے کے لیئے ہووں[f]۔ ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو اپنے لیئے بنایا؛ وے میری ستایش کرینگے[g]۔

۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام نہیں لیا، بلکہ، ای اسرائیل، تو مجھ سے دق ہوا[h]۔ ۲۳ تو برّوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا، اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی[i]؛ میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی، اور نہ خوشبوئیوں کی بابت تجھے دقت دی۔ ۲۴ تو نے روپے سے میرے لیئے خوشبودار اُوکھ نہیں خریدی، اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا؛ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کرایا، اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا[k]۔

۲۵ میں ہی وہ ہوں، جو اپنے نام کی خاطر[l] تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں[m]، اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا[n]۔ ۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میری مخالفت کی ہی۔ ۲۸ اِس لیئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا[o]، اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ‌زنی ہو[p]۔

## ۴۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا وعدے سے اپنی کلیسیئے کو تسلی دیتا۔ ۷ بابت بتوں کی، کہ وے باطل ہیں۔ ۹ اور بت‌تراش احمق ہیں۔ اسی باب میں، کہ ۲۱ اپنی لوگوں کو اُبھارتا کہ وے خدا کی ستایش کریں اُس کی نجات اور بےانتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، ای یعقوب، میرے بندے[a]، اور اسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن؛ ۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے تجھے بنایا، اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہی[b]، یوں فرماتا ہی، ای یعقوب، میرے بندے، اور یسورون[c] میرے برگزیدے مت ڈر، ۳ کہ میں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر ندلے بہاؤنگا، میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا[d]؛ ۴ اور وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کی طرح، جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔ ۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔

۶ خداوند، اسرائیل کا بادشاہ، اور اُس کا نجات‌دینیوالا[e] ربّ‌الافواج، یوں فرماتا ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں[f]، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۷ اور کون میرے مانند بولتا[g]، اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی، اِس کا بیان کرتا، اور اِس کی ترتیب میرے لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالی چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں، وے اُنہیں بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت ہو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہہ نہیں بتلایا، اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا[h]؟ تم تو میرے گواہ ہو[i]۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہی؟ کوئی چٹان نہیں[k]؛ میں ایسی کوئی نہیں جانتا۔

۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں[l]، اور اُن کی نفیس چیزیں بےنفعہ؛ وے آپ ہی اپنے گواہ ہیں؛ وے دیکھتے نہیں، اور بوجھتے نہیں[m]، تا کہ پشیمان ہووں۔ ۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ ھی[n]، ڈھالي؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب ھمساز شرمندہ ھونگے[o]، کیونکہ بنانیوالے تو آپ ھي اِنسان ھیں؛ وے سب کے سب اِکٹھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے ھوں؛ وے ڈرجاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ ھونگے، ۱۲ لوھار کلھاڑا بناتا ھی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ھی، اور اُسے ھتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کي قوت سے گڑھتا ھی؛ ھاں، وہ بھوکھا ھو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا؛ وہ پاني نھیں پیتا، اور سست ھو جاتا[p]. ۱۳ بڑھئي سوت پھیلاتا ھی، اور تیز ھتھیار سے اُس کي صورت کھینچتا ھی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ھی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ھی؛ وہ اُسے اِنسان کي شکل، بلکہ آدمي کي خوبصورت شبیہ بناتا ھی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاٹتا ھی، اور سرو سہي اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار ٹھہراتا ھی؛ وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینہ اُسے سینچتا ھی. ۱۵ وے ھي آدمي کے اِس کام آتے ھیں، کہ اُنھیں جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ھی، اور اپنے تئیں گرم کرتا ھی؛ ھاں، وہ آگ سلگاتا، اور روٹي پکاتا ھی؛ وہ اُس سے ایک خدا بھي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ھی؛ وہ ایک کھودي ھوئي مورت بناتا، اور اُسکے آگے منہ کے بھل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ھی؛ اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ھی؛ وہ کباب بھونتا، اور سیر ھوتا ھی؛ پھر وہ تاپتا اور کھتا ھی، واچھڑے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رھتي ھی لیکر ایک خدا، ایک کھودي ھوئي مورت، اپنے لیئے بناتا ھی؛ اور اُسکے آگے منہ کے بھل گر جاتا ھی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کھتا ھی،

مجھے بچا، کہ تو میرا خدا ھي. ۱۸ وے نھیں جانتے اور نھیں سمجھتے[q]؛ کہ اُنکي آنکھیں لیپي گئیں، سو وے دیکھتے نھیں، اور اُنکے دل بھي[r]، سو وے سمجھتے نھیں. ۱۹ بلکہ کوئي اپنے دل میں نھیں سوچتا[s]، اور نہ کسي کي معرفت اور تمیز ھی، کہ اِتنا کھے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹي بھي پکائي، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا؛ پس، میں کیونکر اُس کي جو بچ رھا ھی ایک نفرتي چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا ھی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بھکایا ھی[t]، کہ وہ اپني جان بچا نھیں سکتا، اور نھیں کھتا، کیا میرے دھنے ھاتھ میں جھوٹھ نھیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ ھی[u]؛ میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ ھی، ای اِسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا ھی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناھوں کو گھٹا کے مانند مٹا ڈالا[x]؛ میري طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ھی[y]. ۲۳ ارے، ای آسمانو، گاؤ[z]، کہ خداوند نے یہ کیا: اور للکارو، ای زمین کے گھراپو: پھولے نہ سماؤ، ای پھاڑو، ای جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دي، اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجاتدینیوالا[a]، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا[b]، یوں فرماتا ھی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ھوں؛ میں ھي نے اکیلا آسمانوں کو تانا[c]، اور آپ تنھا زمین کو فرش کیا ھی؛ ۲۵ دروغ‌گوؤں کے[d] نشانوں کو باطل ٹھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ھوں[e]، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت کو احمقي ٹھہراتا ھوں[f]؛ ۲۶ جو اپنے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[n] یرہ ۱۰: ۵ حبۃ ۲: ۱۸
[o] زبور ۹۷: ۷ یسع ۱: ۲۹ اور ۴۲: ۱۷ اور ۴۵: ۱۶
[p] یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ یرہ ۱۰: ۳، وغیرہ
[q] یسع ۴۵: ۲۰
[r] ۲ تسا ۲: ۱۱
[s] یسع ۴۶: ۸
[t] ھوس ۴: ۱۲ روم ۱: ۲۱ ۲ تسا ۲: ۱۱
[u] ۱، ۲ آیتیں
[x] یسع ۴۳: ۲۵
[y] یسع ۴۳: ۱ اور ۴۸: ۲۰ ۱ قرن ۶: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[z] زبور ۶۹: ۳۴ اور ۹۶: ۱۱، ۱۲ یسع ۴۲: ۱۰ اور ۴۹: ۱۳ یرہ ۵۱: ۴۸ مکاشفہ ۱۸: ۲۰
[a] یسع ۴۳: ۱۴
[b] ۲ آیت یسع ۴۳: ۱
[c] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۵: ۱۲ اور ۵۱: ۱۳
[d] یرہ ۵۰: ۳۶
[e] یسع ۴۷: ۱۳
[f] ۱ قرن ۱: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں؛ جو یروسلیم کي بابت کهتا هوں؛ که وه آباد کي جائیگي، اور یهوداه کے شهروں کي بابت، که وے بنائے جائینگے، اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا؛ ۲۷ جو سمندر کو کهتا هوں، که سوکهه جا، اور میں تیري ندیاں سکها ڈالونگا؛ ۲۸ جو خورس کے حق میں کهتا هوں، که وه میرا چرواها هے، اور وه میري ساري مرضي پوري کریگا، اور یروسلم کي بابت کهتا هوں، که وه بنائي جائیگي، اور هیکل کي بابت، که اُسکي بنیاد ڈالي جائیگي۔

## ۴۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا خورس کو بلاتا هے، که کلیسیے کي رهائي کرے. ۵ وه اپني لاانتها قدرت کا ذکر درمیان لاکے لوگوں پر دعوی کرتا که اُس کي فرمانبرداري کریں. ۲۰ اپني نجات دینیوالي قدرت پیش کرکے مقابله کے طور پر بتوں کو باطل ٹههراتا.

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا هے، که میں نے اُس کا دهنا هاتهه پکڑا، که اُمتوں کو اُس کے قابو میں کروں، اور بادشاهوں کي کمریں کهلوا ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے لیئے کهول دوں، اور وے دروازے بند نه کیئے جائینگے؛ ۲ میں تیرے آگے چلونگا، اور ٹیڑهي جگهوں کو سیدها کرونگا؛ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔ ۳ اور میں گڑے هوئے خزانے، اور پوشیده مکانوں کے گنج تجهے دونگا، تاکه تو جانے، که میں، خداوند اِسرائیل کا خدا هوں، جس نے تیرا نام لیکے بولایا هے۔ ۴ میں نے اپنے بندے یعقوب، اور اپنے برگزیدے اِسرائیل کے لیئے تجهے تیرا نام صاف صاف لیکے بولایا، میں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو که تو مجهکو نهیں جانتا۔

۵ میں هي خداوند هوں، اور کوئي نهیں؛ میرے سوا کوئي خدا نهیں: میں نے تیري کمر باندهي، اگرچه تو نے مجهے نه پهچانا: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانیں، که میرے سوا کوئي نهیں؛ میں هي خداوند هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں۔ ۷ میں هي روشني بناتا هوں، اور تاریکي پیدا کرتا هوں، میں سلامتي کو بناتا هوں، اور بلا کو پیدا کرتا هوں؛ میں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانیوالا هوں۔ ۸ اے آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو، هاں، بدلیاں راستبازي کو برساویں؛ زمین کهل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے، وه اُنهیں ایک ساتهه اُگاوے؛ میں خداوند اُس کا بنانیوالا هوں۔ ۹ واویلا اُس پر، جو اپنے خالق سے جهگڑتا هے! ٹهیکرا تو زمین کے ٹهیکروں سے جهگڑے۔ کیا ماٹي کمهار سے کهے، که تو کیا بناتا هے؟ کیا تیري دستکاري کهے، اُس کے تو هاتهه نهیں؟ ۱۰ اُس پر واویلا هے، جو اپنے والد سے کهتا، که یهه کیا هے، جس کا تو باپ هوا؟ اور اپني ما سے، که تو کیا جنتي هے؟ ۱۱ خداوند، اِسرائیل کا قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا هے، آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجهه سے پوچهوگے، یا میرے هاتهوں کے کاموں کي بابت کچهه مجهے فرماؤگے؟ ۱۲ میں نے زمین بنائي، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا؛ اور میں هي نے، هاں، میرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔ ۱۳ میں نے اُس کو صداقت کے لیئے برپا کیا هے، اور میں اُس کي ساري راهیں آراسته کرونگا؛ وه میرا شهر بنائیگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لیئے چهڑائیگا، ربّ الافواج فرماتا هے۔ ۱۴ خداوند یوں فرماتا هے، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجهه پاس آوینگے، اور وے تیرے هووینگے؛ وے تیري پیروي کرینگے؛ وے بیڑیاں پهنے هوئے اپنا ملک

چھوڑكے آوينگے، اور تيرے آگے سجده كرينگے، وے تيرے آگے منت كرينگے، اور كهينگے، يقيناً خدا تجهه ميں هي[d]، اور كوئي دوسرا نهيں[e]، اور أس كے سوا كوئي خدا نهيں. ۱۵ يقيناً تو ايک خدا هي، جو آپ كو چهپاتا هي[f]، اي إسرائيل كے خدا، اي نجات دينيوالے. ۱۶ وے سب كے سب پشيمان اور سراسيمه بهي هونگے؛ وے جو بت تراش هيں[g]، سب كے سب گهبرا جائينگے. ۱۷ پر إسرائيل خداوند ميں هوكے ابدي نجات كے ساتهه رهائي پاويگا[h]؛ تم ابدالاباد كدهي پشيمان اور سراسيمه نه هوؤگے. ۱۸ كيونكه خداوند جس نے آسمان پيدا كيئے[i]، وه خدا هي؛ أسي نے زمين بنائي اور طيار كي؛ أس نے أسے قايم كيا؛ أس نے أسے عبث پيدا نهيں كيا، بلكه أسے آبادي كے ليئے آراسته كيا؛ وه يوں فرماتا هي، كه ميں خداوند هوں[k]، اور ميرے سوا اور كوئي نهيں. ۱۹ ميں نے چهپے ميں[l]، زمين كے كسي تاريک مكان ميں، تو كلام نهيں كيا؛ ميں نے يعقوب كي نسل كو نهيں كها، كه مجهے عبث ڈهونڈهو؛ ميں خداوند سچ كهتا هوں، اور راستي كي باتيں فرماتا هوں[m]. ۲۰ أمتوں ميں سے تم، جو بچ نكلے هو، غول باندهو اور جمع هوكے پاس آؤ: وے جو اپني لكڑي كي مورت ليئے پهرتے هيں، اور ايسے خدا سے، جو بچا نهيں سكتا، دعا مانگتے هيں، دانش سے خالي هيں[n]. ۲۱ تم منادي كرو، اور نزديک آؤ؛ هاں، وے باهم مشورت كريں: كس نے قديم سے يهه ظاهر كيا؟ كس نے قديم ايام ميں اس كي خبر آگے سے دي هي[o]؟ كيا ميں خداوند هي نے يهه نهيں كيا كه ميرے سوا كوئي خدا نهيں هي[p]؛ صادق القول، اور نجات دينيوالا خدا، ميرے سوا كوئي نهيں. ۲۲ ميري طرف رجوع لاؤ، تاكه تم نجات پاؤ، اي زمين كے كناروں كے سارے رهنيوالو[q]؛ كه ميں

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ كے قريب

[d] ١قرز ۱۴ : ۲۵ [e] ۵ آيت [f] زبور ۴۴ : ۲۴ يسع ۸ : ۱۷ اور ۵۷ : ۱۷ [g] يسع ۴۴ : ۱۱ [h] يسع ۲۶ : ۴ ۲۵ آيت روم ۱۱ : ۲۶ [i] يسع ۴۲ : ۵ [k] ۵ آيت [l] إست ۳۰ : ۱۱ يسع ۴۸ : ۱۶ [m] زبور ۱۹ : ۸ اور ۱۱۱ : ۱۳۷، ۱۳۸ [n] يسع ۴۴ : ۱۷ ۱۸، ۱۹ اور ۴۶ : ۷ اور ۴۸ : ۷ روم ۱ : ۲۲، ۲۳ [o] يسع ۴۱ : ۲۲ اور ۴۳ : ۹ اور ۴۴ : ۷ اور ۴۶ : ۱۰ اور ۴۸ : ۱۴ [p] ۵، ۱۴، ۱۸ آيتيں يسع ۴۴ : ۸ اور ۴۶ : ۹ اور ۴۸ : ۳، وغيره [q] زبور ۲۲ : ۲۷ اور ۶۵ : ۵

خدا هوں، اور ميرے سوا كوئي نهيں؟ ۲۳ ميں نے اپني حيات كي قسم كهائي هي[r]؛ كلام صدق ميرے منهه سے نكلا هي، اور نه پهريگا، كه هر ايک گهٹنا ميرے آگے جهكيگا[s]، اور هر ايک زبان ميري قسم كهائيگي[t]. ۲۴ ميرے حق ميں هر كوئي كهيگا، كه يقيناً خداوند هي ميں ميرے ليئے راستبازي اور توانائي هي[u]؛ أسي كے پاس وه آويگا، اور وے سب، جو أس سے بيزار تهے، پشيمان هووينگے[x]. ۲۵ إسرائيل كي ساري نسل خداوند ميں صادق تهريگي[y]، اور أس پر فخر كريگي[z].

## ۴۶ باب

إس بيان ميں، كه ۱ بابل كے بت آپ كو بچا نهيں سكتے. ۳ خدا اپنے لوگوں كو آخر تک بچايا كرتا. ۵ بلحاظ قدرت كے مورتوں كا خدا كے ساتهه مقابله نهيں هو سكتا: ۱۲ اور بلحاظ أس نجات كے جو حال ميں ملتي، أن سے فايده نهيں هو سكتا؟

بيل جهكتا هي[a]، نبو نهوڑتا هي؛ أن كے بت بهيموں پر، اور چوپايوں پر لدے هيں؛ جو بوجهه تم ليئے پهرتے تهے تهكے هوئے چوپايوں پر بار هيں[b]. ۲ وے جهكتے، وے باهم نهوڑتے هيں، وے أس بار كو بچا نه سكے، اور وے آپ هي اسيري ميں جاتے[c].

۳ اي يعقوب كے گهرانے، اور اي إسرائيل كے گهر كے سب لوگو، جو باقي رهے هو، جو رحم سے مجهه پر بار هو پڑے، اور جنهيں پيٹ سے ميں نے گود ميں ليا[d]، ميري سنو. ۴ ميں بڑهاپے تک بهي وهي هوں[e]، اور سر سفيدي كے وقت تک[f] ليئے جاؤنگا؛ ميں هي نے خلق كيا، اور ميں هي أٹهاتا رهونگا؛ ميں هي ليئے چلونگا، اور رهائي دونگا.

۵ تم مجهے كس سے تشبيه دوگے[g]، اور مجهے كس كي مانند كهوگے، اور مجهے كس سے ملاؤگے، تاكه هم ايكساں تهريں؟ ۶ وے سونا تهيلي سے باإفراط نكالتے هيں، اور چاندي كو ترازو ميں تولتے هيں، اور سنار كو نوكر ركهتے هيں، تاكه وه ايک بت بناوے[h]؛ پهر وے منهه كے بهل گرتے

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ كے قريب

[r] پيد ۲۲ : ۱۶ عبر ۶ : ۱۳ [s] روم ۱۴ : ۱۱ فلپ ۲ : ۱۰ [t] پيد ۳۱ : ۵۳ إست ۶ : ۱۳ زبور ۶۳ : ۱۱ يسع ۶۵ : ۱۶ [u] يرم ۲۳ : ۵ ١قرز ۱ : ۳۰ [x] يسع ۴۱ : ۱۱ [y] ۱۷ آيت [z] ١قرز ۱ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ كے قريب

[a] يسع ۲۱ : ۹ يرم ۵۰ : ۲ اور ۵۱ : ۴۴ [b] يرم ۱۰ : ۵ [c] يرم ۴۸ : ۷ [d] خر ۱۹ : ۴ إست ۱ : ۳۱ اور ۳۲ : ۱۱ زبور ۷۱ : ۶ يسع ۶۳ : ۹ [e] زبور ۱۰۲ : ۲۷ ملا ۳ : ۶ [f] زبور ۴۸ : ۱۴ اور ۷۱ : ۱۸ [g] يسع ۴۰ : ۱۸، ۲۵ [h] يسع ۴۰ : ۱۹ اور ۴۱ : ۶ اور ۴۴ : ۱۲، ۱۹ يرم ۱۰ : ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں. ۷ وے اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هیں، وے اُسے لے چلتے، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے هیں، اور وہ کهڑا رهتا هی: وہ اپني جگهہ سے سرک نهیں جاتا؛ هاں، کوئي اُسے پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هی. ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکهلاؤ؛ اي برگشتو، اِسے پهر سوچ میں لاؤ. ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد کرو، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا نهیں؛ میں خدا هوں، اور مجهہ سا کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں، اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم رهیگي، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛ میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا انجام دونگا؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں هي اُسے پورا کرونگا.

۱۲ اي سخت‌دلو، جو صداقت سے دور هو، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا هوں؛ وہ دور نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي: اور میں صیهون میں نجات، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا.

## ۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنیوالي تهیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور بدچالي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا هٹانا امر محال هوگا.

اُتر آ، اور خاک پر بیٹهہ، اي بابل کي کنواري بیٹي؛ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹهہ اي کسدیوں کي دختر؛ تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کهلائیگي. ۲ چکي لے، اور آٹا پیس؛ اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛ ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے پیدل جا. ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا، بلکہ تیرا ستر بهي دیکها جائیگا: میں بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا. ۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا قدوس هي. ۵ اي کسدیوں کي بیٹي، چپ هوکے بیٹهہ؛ هاں، اندهیرے میں داخل هو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں کي ملکہ نہ کهلائیگي.

۶ میں اپنے لوگوں سے نهایت بیزار تها؛ میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا، اور اُنهیں تیرے هاتهہ میں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑهوں پر بهي اپنا بهاري جوا رکها. ۷ اور تو نے کها بهي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا، اور نہ انجام کو غور کیا. ۸ پس اب یهہ بات سن، اي تو جو عشرتوں میں ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هی: جو اپنے دل میں کهتي هی، کہ میں هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں؛ میں بیوہ کي طرح نہ بیٹهونگي، اور نہ بےاولاد هونے کي حالت سے واقف هونگي. ۹ سو ناگهان ایک هي دن میں یے دو مصیبتیں تجهہ پر آ پڑینگي، کہ تیرے لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي: وے، باوجود تیرے بهتسے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے، کامل هوکے تجهہ پر چڑهینگي.

۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر بهروسا کیا؛ تو نے کها، کوئي مجهہ کو نهیں دیکهتا هی. تیري حکمت اور تیري دانش نے تجهے بهکایا؛ کہ تو نے اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں، اور میرے سوا اور کوئي نهیں. ۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي:

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھ پر آویگی[z]، اور تجھ کو کچھ خبر نہ رہیگی۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ھی، اِستعمال کیا کر؛ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے، شاید کہ تو غالب آوے۔ ۱۳ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی[a]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبریں کرتے، کھڑے هوویں[b]، اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آوینگی رھائی دیویں۔ ۱۴ دیکھو، وے بادھ کے مانند هونگے[c]، آگ اُنھیں جلائیگی؛ وے آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ هوگا، کہ جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ هوگی، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کی، تیرے لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ھی[d]؛ ڈگمگاکے ھر ایک اپنے سامھنے کی راہ لینگے؛ تیرا رھائی دینیوالا کوئی نہ رھیگا۔

[z] ۱ تسا ۵ : ۳
[a] یسع ۵۷ : ۱۰
[b] یسع ۴۴ : ۲۵ دان ۲ : ۲
[c] نحوم ۱ : ۱۰ ملا ۴ : ۱
[d] مکاش ۱۸ : ۱۱

## ۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے لیئے، کہ اُن کی هونیوالی مگرائی آگے سے اُس پر کھلی تھی، هونیوالے احوال کی خبر آگے سے دی تھی۔ ۹ وہ اپنے نام کی خاطر اُن کو نجات دیتا۔ ۱۲ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس کی فرمانبرداری کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسی کی، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس ھی کے ھاتھ ھی۔ ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کی خدمت میں ایسے سست و غافل تھے۔ ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوی بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا۔

یہہ بات سن، ای یعقوب کے گھرانے؛ ای تم، جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے هو، اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو[b]، اور اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے هو؛ پر امانت اور صداقت سے نہیں[c]۔ ۲ کہ وے شہر قدس[d] کے لوگ کہلاتے ھیں، اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے ھیں[e]، جس کا نام ربالافواج ھی۔ ۳ میں نے قدیم سے هونیوالی باتوں کی خبر دی ھی[f]؛ وے میرے منھہ سے نکلیں؛ میں نے اُنھیں مشھور کیا؛ میں نے ناگھانی کیا، اور وے بر آئیں[g]۔ ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا، کہ تو مگرا ھی، اور تیری گردن کا پٹھا[h] لوھے کا ھی، اور تیری پیشانی پیتل کی ھی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن کے واقع هونے سے پیشتر تجھ پر ظاھر کی ھیں، تا نہ هووے کہ تو کہے، میرے بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے هوئے صنم نے، اور میری ڈھالی هوئی مورت نے یے باتیں فرمائیں۔ ۶ تو نے یہہ سنا ھی، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی هوئی چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا۔ ۷ وے ابھی خلق کی گئیں، اور سابق میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنھیں نہیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کہے، دیکھ، میں اُنھیں جانتا تھا۔ ۸ هاں، تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا ھی، اور تو رحم ھی سے باغی کہلاتا ھی[k]۔

۹ میں نے اپنے نام کی خاطر[l]، اپنے غصے میں تاخیر کی ھی[m]، اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ ۱۰ دیکھ، میں نے تجھے تایا[n]، پر نہ چاندی کے مانند؛ میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپنی خاطر[o]، هاں، اپنی ھی خاطر یہہ کیا ھی؛ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[q]۔

۱۲ ای یعقوب، میری سن؛ اور ای اِسرائیل، جو میرا بولایا هوا ھی؛ میں وھی هوں[r]، میں ھی اول، اور میں ھی آخر بھی هوں[s]۔ ۱۳ یقیناً میرے ھی ھاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی[t]، اور میرے دھنے ھاتھ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

[a] زبور ۶۸ : ۲۶
[b] اِستہ ۶ : ۱۳ یسع ۶۵ : ۱۶ صفن ۱ : ۵
[c] یرہ ۴ : ۲ اور ۵ : ۲
[d] یسع ۵۲ : ۱
[e] میکہ ۳ : ۱۱ روم ۲ : ۱۷
[f] یسع ۴۱ : ۲۲ اور ۴۲ : ۹ اور ۴۳ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۲۱ اور ۴۶ : ۹، ۱۰
[g] یشو ۲۱ : ۴۵
[h] خر ۳۲ : ۹ اِستہ ۳۱ : ۲۷
[i] ۳ آیت
[k] زبور ۵۸ : ۳
[l] زبور ۷۹ : ۹ اور ۱۰۶ : ۸ یسع ۴۳ : ۲۵ ۱۱ آیت حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴
[m] زبور ۷۸ : ۳۸
[n] زبور ۶۶ : ۱۰
[o] ۹ آیت
[p] دیکھو اِستہ ۳۲ : ۲۶، ۲۷ حزق ۲۰ : ۹
[q] یسع ۴۲ : ۸
[r] اِستہ ۳۲ : ۳۹
[s] یسع ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ مکاش ۱ : ۱۷ اور ۲۲ : ۱۳
[t] زبور ۱۰۲ : ۲۵

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

اُنهيں پکارا، وے ايک ساتهه فوراً کهڑے هو گئے. ۱۴ تم سب ملکے فراهم هوؤ، اور سن لوؤ اُن سبهوں ميں سے وه کون هي، جس نے يے باتيں بيان کيں؟ وه جسے خداوند نے پسند کيا هي، اُس کي خوشي جو هي سو بابل کو کريگا، اور اُس کا هاتهه کسديوں کي مخالفت ميں هوگا. ۱۵ ميں، ميں هي نے کہا، هاں، ميں نے اُسے بلايا؛ ميں اُسے لايا هوں، اور وه اپني روش ميں بخت آور هوگا.

۱۶ تم ميرے نزديک آؤ، اور يهه سنو؛ ميں نے شروع هي سے پوشيدگي ميں کچهه نهيں کها؛ جس وقت سے که وه تها، ميں وهيں تها؛ اور اب خداوند يهوواه نے مجهه کو اور اپني روح کو بهيجا هي. ۱۷ خداوند تيرا نجات دينيوالا، اِسرائيل کا قدوس، يوں فرماتا هي؛ ميں هي خداوند تيرا خدا هوں، جو تجهے فائده کي باتيں سکهلاتا هوں، اور تجهے اُس راه ميں جس ميں تجهے جانا لازم هي، لے چلتا هوں. ۱۸ کاش که تو ميرے احکام کا شنوا هوتا! تو تيري سلامتي نهر کي مانند، اور تيري صداقت سمندر کي موجوں کي مانند هوتي: ۱۹ تيري نسل بهي ريت کے مانند، اور تيرے صلبي فرزند اُس کے سنگريزوں کے مانند بهت هوتے: اُس کا نام ميرے آگے سے کاٹا اور مٹايا نه جاتا.

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسديوں کے درميان سے بهاگو؛ ترنم کي آواز سے بيان کرو، اُسے مشهور کرو هاں، اُس کي خبر زمين کے کناروں تک پهنچاؤ؛ تم کهتے جاؤ که، خداوند نے اپنے بندے يعقوب کو رهائي بخشي. ۲۱ اور جن بيابانوں ميں وه اُنهيں لے گيا، وے پياسے نه هوئے، که اُس نے اُن کے ليئے چٹان ميں سے پاني نکالا: اُس نے چٹان کو چيرا، اور پاني ابل نکلا. ۲۲ خداوند فرماتا هي، که بدکاروں کے ليئے سلامتي نهيں.

## ۴۹ باب

اِس باب ميں، که ۱ مسيح يهوديوں کے پاس بهيجا جاتا، اور اُن پر شکايت کرتا. ۵ وه غير قوموں پاس بهيجا جاتا، که فضل کے وعدے اُنهيں سنوے. ۱۳ خدا کي محبت، جو کليسيا سے رکهتا، دايمي هي. ۱۸ کليسيا بهر تعال هو جائيگي. ۲۴ اسيري ميں سے اُس کي رهائي بڑي توانائي سے هوگي.

اَے بحري سرزمينو، ميري سنو، اَے لوگو، تم جو دور هو، کان دهرو: خداوند نے مجهے رحم سے بلايا؛ ميں جب سے اپني ماں کے پيٹ سے نکلا، تب هي سے اُس نے ميرے نام کو مذکور کيا. ۲ اور اُس نے ميرے منهه کو تيز تلوار کے مانند کيا، اور مجهه کو اپنے هاتهه کے سايے تلے چهپايا؛ اُس نے مجهے تير آبدار کيا، اور اپنے ترکش ميں مجهے چهپا رکها. ۳ اور اُس نے مجهه سے کها، تو ميرا بنده هي، تجهه ميں اَے اِسرائيل، ميں اپنا جلال ظاهر کرونگا. ۴ تب ميں نے کها، که ميں نے عبث مشقت کهينچي، ميں نے مفت بطالت کے ليئے اپني قوت اُڑائي؛ تو بهي يقيناً ميرا مقدمه خداوند کے ساتهه هي، اور ميرا اجر ميرے خدا کے پاس.

۵ اور خداوند اب يوں کهتا هي، جس نے مجهے بنايا، که ميں رحم سے اُس کا خادم هو جاؤں، تا که يعقوب کو اُس کے پاس پهير لاؤں؛ گرچه اِسرائيل اُس کے نزديک جمع نه هووے، تو بهي ميں خداوند کي نظر ميں جليل القدر هوؤنگا، اور ميرا خدا ميري توانائي هوگا. ۶ وه فرماتا هي، يهه تو کم هي، که تو يعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائيل کے بچے هوؤں کے پهيرلانے کے ليئے ميرا بنده هو، بلکه ميں نے تجهه کو غير قوموں کے ليئے نور بخشا، که تجهه سے ميري نجات زمين کے کناروں تک بهي پهنچے. ۷ خداوند، اِسرائيل کا نجات بخشنيوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقير جانتا هي، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت هي، اور اُسے، جو حاکموں

کا چاکر هی، یوں فرماتا هی، که شاهان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے هونگے: شاهزادے بھي، اور سجده کرینگے[n]، خداوند کے لیئے، جو صادق القول هی اور اسرائیل کا قدوس هی، جس نے تجھے برگزیده کیا هی۔ ۸ خداوند یوں فرماتا هی، که میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني[o]، اور نجات کے دن میں تیري مدد کي؛[p] اور میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عهد بخشا[q]، تاکه زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکه تو قیدیوں کو کہے، که نکل چلو[r]، اور اُن کو، جو اندھیرے میں هیں، که آپ کو دکھلاؤ۔ وے راهوں میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي جاگھیں اُنکي چراگاهیں هونگي۔ ۱۰ وے نه بھوکھے هونگے، نه پیاسے[s]، اور نه گرمي کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا[t]؛ کیونکه وه، جس کي رحمت اُن پر هی، اُنھیں لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف اُن کي رهبري کریگا[u]۔ ۱۱ اور میں اپنے سارے کوهستان کو ایک راه گذر کر ڈالونگا، اور میري شاه راهیں اُونچي کي جائینگي[v]۔ ۱۲ دیکھ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھ، یے اُتر سے اور پچھم سے[w]، اور یے سینیم کے ملک سے۔

۱۳ اي آسمانو، گاؤ[y]؛ خوش هو، اي زمین؛ آواز نغمه اُٹھاؤ، اي پہاڑو: که خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا هی، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا هی۔ ۱۴ لیکن صیهون کہتي هی، یہوواه نے مجھے ترک کیا هی، اور خداوند مجھے بھول گیا هی[z]۔ ۱۵ کیا هو سکتا هی که کوئي عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نه کھاوے[a]؟ هاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نه بھولونگا[b]۔ ۱۶ دیکھ، میں نے تیري تصویر اپني هتھیلیوں پر کھودي هی[c]، اور تیري شهر پناه همیشه تک میرے سامھنے هی۔ ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے،

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
[n] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۲۳ آیت
[o] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳
[p] ۲ قرن ۶: ۲
[q] یسع ۴۲: ۶
[r] یشو ۴۲: ۷ ذکر ۹: ۱۲
[s] مکاش ۷: ۱۶
[t] زبور ۱۲۱: ۶
[u] زبور ۲۳: ۲
[v] یسع ۴۰: ۴
[w] یسع ۴۳: ۵، ۶
[y] یسع ۴۴: ۲۳
[z] دیکھو یسع ۴۰: ۲۷
[a] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳ ملا ۳: ۱۷ متي ۷: ۱۱
[b] روم ۱۱: ۲۹
[c] دیکھو خر ۱۳: ۹ غزل ۸: ۶

اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے[d]۔ ۱۸ اپني آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر[e]؛ یے سب کے سب ملکر اکٹھے هوتے هیں، اور تجھ پاس آتے هیں۔ خداوند کہتا هی، اپني حیات کي قسم، که تو اُن سبھوں کو زیور کے مانند پہن لیگي[f]، اور اُنھیں اپنے پر دلہن کي مانند باندھیگي۔ ۱۹ که تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے هوئے ملک میں اب بسنیوالوں کي کثرت سے گنجائش نه رهیگي[g]، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع هونگے۔ ۲۰ بلکه تیرے وے لڑکے[h] جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے[i]، تیرے کانوں میں پھر کہینگے، که جگہه بسنے کے لیئے تنگ هی، همیں جگہه دے، که هم بسیں۔ ۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگي، کون میرے لیئے اِن کا باپ هوا؟ که میں تو لاولد هو گئي، اور اکیلي تھي؛ میں تو خارج کي هوئي، اور پردیس میں رهي؛ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلي چھوڑي گئي: پھر یے کہاں تھے؟ ۲۲ خداوند یہوواه یوں فرماتا هی، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا هاتھ اُٹھاؤنگا[k]، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پہنچائینگے۔ ۲۳ اور شاهان تیرے پالنیوالے باپ هونگے[l]، اور اُن کي بیگمات تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندھے منہه زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں کي خاک چاٹینگے[m]؛ اور تو جانیگي، که میں هي خداوند هوں؛ کیونکه وے جو میري راه تکتے هیں، پشیمان نه هونگے[n]۔ ۲۴ کیا هو سکتا هی، که شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے[o]، یا وه جو زوراور سے اسیر هوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ هاں، خداوند یوں فرماتا هی، که زوراور کے اسیر بھي لے لیئے جائینگے، اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ که میں اُس سے، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
[d] ۱۹ آیت
[e] یسع ۶۰: ۴
[f] امث ۱۷: ۶
[g] دیکھو یسع ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
[h] یسع ۶۰: ۴
[i] متي ۳: ۹ روم ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیره
[k] یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
[l] زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت یسع ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۶
[m] زبور ۷۲: ۹ میکه ۷: ۱۷
[n] زبور ۳۴: ۲۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ھی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رھائي دونگا. ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ھیں اُنھیں کا گوشت کھلاؤنگا[p]؛ اور وے اپنا ھي لہو پیکے میٹھي مي کے مانند بدمست ھو جاوینگے[q]؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں[r].

## ۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ھوئے تھے، میرے کسي قصور سے نہیں ھوا، کہ اُن کو بچانے سکتا ھوں، ۵ کہ اُس کام پر ھر وقت مستعد رھتا ھی، ۷ اور اپنے باپ کي مدد پر نت توکل رکھتا، ۱۰ خدا ھي پر بھروسا رکھنا، اور نہ کہ آپ کا اپنے اُوپر، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا.

۱ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تیري ما کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ھی[a]؟ یا اپنے قرضخواھوں میں سے کس کے ھاتھ میں میں نے تم کو بیچا[b]؟ دیکھو، تم اپني شرارتوں کے سبب بک گئے ھو[c]، اور تمھاري خطاؤں کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي. ۲ کس لیئے ھوا، کہ جب میں آیا کوئي آدمي نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئي جواب دینیوالا نہ ھوا[d]؟ کیا میرا ھاتھ ایسا کوتاہ ھو گیا ھی کہ چھڑا نہ سکتا[e]؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپني ایک گھڑکي سے[f] سمندر کو سکھا دیتا ھوں[g]، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ھوں[h]، اُن میں کي مچھلیاں پاني کے نہ ھونے سے بدبو ھو جاتیں اور پیاس سے مرتي ھیں[i]. ۳ میں آسمانوں کو تاریکي پہناتا ھوں[k]، اور اُن کي پوشش ٹاٹ کر دیتا ھوں[l]. ۴ خداوند یہوواہ نے مجھ کو شاگردوں کي زبان بخشي[m]، تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کي، جو تھکا ماندہ ھی، کلام ھي سے کمک کروں[n]؛ وہ مجھے ھر صبح جگاتا ھی، وہ میرا کان اُبھارتا ھی، کہ شاگردوں کي طرح سنوں. ۵ خداوند یہوواہ نے میرے کان کھولے ھیں[o]، اور میں باغي نہیں ھوں، اور نہ برگشتہ ھوتا[p]. ۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا[q]، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے[r]: میں اپنا منھہ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا.

۷ پر خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ھوونگا، اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منھہ رکھہ دیا[s]، اور مجھے یقین ھی، کہ پشیمان نہ ھوونگا. ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ھی نزدیک ھی[t]؛ وہ کون ھی، جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ھم آمھنے سامھنے کھڑے ھوویں: کون ھي جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ پاس آوے. ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا ھی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ھو جائینگے[u]؛ کیڑے اُنھیں کھائینگے[x].

۱۰ تمھارے درمیان کون ھی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا[y]، اور روشني نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے[z]. ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ھو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ھو، چلو اپني ھي آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنھیں تم نے سلگایا. تم میرے ھاتھہ سے یہي پاؤگے[a]، کہ عذاب میں لیٹے رھوگے[b].

## ۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرہام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلیبخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کي نجات کے سبب جو راستي سے متعلق ھی، ۷ اور انسان کي ذات کے ابطال سے جو ناپائدار ھی. ۹ مسیح کا ہاتھ پاک بازو سے اُن کي حمایت کرتا، کہ وے انسان سے نہ ڈریں، ۱۷ یروسلم کي مصیبتوں پر رنجیدہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا.

۱ میري سنو[a]، اے لوگو، تم جو صداقت کي پیروي کرتے ھو[b]، اور خداوند کے جویاں ھو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ھو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو۔ ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو تمہیں جنی، نگاہ کرو[c]: کہ جب میں نے اُسے بلایا[d]، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دی، اور اُسکو بہت بنایا[e]۔ ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا[f]؛ وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا[g]: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي۔

۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري طرف کان دھرو، ای میري گروہ؛ کہ ایک شریعت مجھہ سے رائج ہوگي[h]، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا[i]۔ ۵ میري راستبازي نزدیک ہی[k]، میري نجات چل نکلي ہی، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے[l]؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي[m]، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[n]۔ ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ[o]، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھوئیں کے مانند غایب ہو جائینگے[p]، اور زمین کپڑے کي طرح پراني ہوگي[q]، اور وے جو اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛ پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي۔

۷ میري سنو[r]، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت ہی[s]: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ‌زني سے ہراسان نہ ہوؤ[t]۔ ۸ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا[u]، اور کرم اُنہیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات پشت در پشت۔

۹ جاگ، جاگ[x]، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو[y]؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں[z]، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وہي نہیں، جس نے رہب[a] کو کاٹا[b]، اور اژدہے کو گھایل کیا[c]؟ ۱۰ کیا تو وہي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا[d]، جس نے دریا کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنہیں خداوند نے خریدا ہی پھرینگے[e]، اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے۔

۱۲ وہ، جو تمہیں تسلي دیتا ہی، میں ہي ہوں[f]: تو کون ہی کہ اِنسان سے، جو مر جاتا ہی[g]، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا[h]، ڈرتا ہی؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہی، جس نے آسمان پھیلائے[i]، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ہي، ڈرتا ہی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہی[k]؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا[l]، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي۔ ۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام رب الافواج ہی۔ ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منہہ میں ڈالیں[m]، اور تجھے اپنے ہاتھہ کے سائے تلے چھپا رکھا[n]، تاکہ افلاک کو برپا کروں[o]، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ہی۔

۱۷ جاگ، جاگ[p]، اُٹھہ کھڑي ہو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھہ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا[q]، تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا ہی[r]۔ ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنہیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنہیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھہ پکڑے۔ ۱۹ ایسے دو حادثے تجھہ پر پڑے[s]؛ کون تیرے لیئے غمخوار ہو؟ ویراني اور ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار؛ کون کچھہ کرے؟ میں خود تجھے تسلي دونگا[t]؟ ۲۰ تیرے

[c] روم ۴: ۱، ۱۶؛ عبر ۱۱: ۱۱، ۱۲
[d] پید ۱۲: ۱، ۲
[e] پید ۲۴: ۱، ۳۵
[f] زبور ۱۰۲: ۱۳؛ یسع ۴۰: ۱؛ اور ۵۲: ۹؛ ۱۲ آیت
[g] پید ۱۳: ۱۰؛ یوایل ۲: ۳
[h] یسع ۲: ۳؛ اور ۴۲: ۴
[i] یسع ۴۲: ۶
[k] یسع ۴۶: ۱۳؛ اور ۵۶: ۱؛ روم ۱: ۱۶، ۱۷
[l] زبور ۶۷: ۴؛ اور ۹۸: ۹
[m] یسع ۶۰: ۹
[n] روم ۱: ۱۶
[o] یسع ۴۰: ۲۶
[p] زبور ۱۰۲: ۲۶؛ متی ۲۴: ۳۵؛ ۲ پطر ۳: ۱۰، ۱۲
[q] یسع ۵۰: ۹
[r] ۱ آیت
[s] زبور ۳۷: ۳۱
[t] متی ۱۰: ۲۸؛ اعم ۵: ۴۱
[u] یسع ۵۰: ۹
[x] زبور ۴۴: ۲۳؛ یسع ۵۲: ۱
[y] زبور ۹۳: ۱؛ مکاش ۱۱: ۱۷
[z] زبور ۴۴: ۱
[a] زبور ۸۷: ۴؛ اور ۸۹: ۱۰
[b] ایوب ۲۶: ۱۲
[c] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴؛ یسع ۲۷: ۱؛ حزق ۲۹: ۳
[d] خر ۱۴: ۲۱؛ یسع ۴۳: ۱۶
[e] یسع ۳۵: ۱۰
[f] ۳ آیت؛ ۲ قرن ۱: ۳
[g] زبور ۱۱۸: ۶
[h] یسع ۴۰: ۶؛ ۱ پطر ۱: ۲۴
[i] ایوب ۹: ۸؛ زبور ۱۰۴: ۲؛ یسع ۴۰: ۲۲؛ اور ۴۲: ۵؛ اور ۴۴: ۲۴
[k] ایوب ۲۰: ۷
[l] ذکر ۹: ۱۱
[m] اِست ۱۸: ۱۸؛ یسع ۵۹: ۲۱؛ یوح ۳: ۳۴
[n] یسع ۴۹: ۲
[o] یسع ۶۵: ۱۷؛ اور ۶۶: ۲۲
[p] یسع ۵۲: ۱
[q] ایوب ۲۱: ۲۰؛ یرم ۲۵: ۱۵، ۱۶
[r] دیکھو اِست ۲۸: ۲۸، ۳۴؛ زبور ۶۰: ۳؛ اور ۷۵: ۸؛ حزق ۲۳: ۳۲، ۳۳، ۳۴؛ ذکر ۱۲: ۲؛ مکاش ۱۴: ۱۰
[s] یسع ۴۷: ۹
[t] عمو ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کیا گئے ہیں، وے ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ہرن دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور تیرے خدا کي گہڑکي سے بہرے ہوئے ہیں۔

۲۱ پس، اب تو جو آزردہ اور مست ہی، پر مے سے نہیں، یہہ بات سن؛ ۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ہی، یوں فرماتا ہی، کہ دیکہہ، میں تہرتہراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچہٹ تیرے ہاتہہ سے لے لونگا؛ تو اُسے پہر کبہي نہ پیئیگي: ۲۳ اور میں اُسے اُن کے ہاتہہ میں دونگا، جو تجہے دکہہ دیتے، اور جو تجہہ سے کہتے تہے، کہ جہک جا، تاکہ ہم گذر جائیں؛ اور تو نے اپني پیٹہہ کو زمین کي طرح رکہہ دیا، بلکہ سڑک کي طرح راہگذروں کے لیئے۔

## ۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کو نصیحت کرتا، کہ یہہ یقین رکہے کہ اُس ہي سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتي؛ ۷ بارکہ وے اُس نجات کي منادي کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کي کمال تاثیر کے سبب سے خوشي کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چہڑاویں، ۱۳ مسیح کي بادشاہت کي رونق ظاہر ہو جائیگي۔

جاگ، جاگ؛ اے صیہون، اپني شوکت پہن لے؛ اے یروسلم، مقدس شہر، اپنا سجیلہ لباس اوڑہہ لے: کیونکہ آگے کو کوئي نامختون یا ناپاک تجہہ میں کبہي داخل نہ ہوگا۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جہاڑ دے؛ اُٹہہ، جلوس فرما، اے یروسلم؛ اپنے گلے کے بندہنوں کو اپنے پر سے کہول پہینک، اے صیہون کي اسیر بیٹي۔ ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں، اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا۔ ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہی، اب مجہہ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میري گروہ مفت اسیر کي گئي ہی؟ وے جو اُن پر حکمراني کرتے ہیں، ہاے ہاے کرتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، اور ہر روز نت میرے نام کي تکفیر کي جاتي ہی۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے؛ یقیناً وے اُس دن سمجہینگے، کہ کہنیوالا میں ہي ہوں؛ دیکہو، میں ہي ہوں۔

۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہي خوشنما ہیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہی، اور سلامتي کي منادي کرتا ہی، اور خیریت کي خبر لاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار دیتا ہی؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی۔ ۸ تیرے نگہبان اپني آواز بلند کرینگے؛ وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا، تب وے روبرو ہوکے دیکہینگے۔

۹ خوشي سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو، اے یروسلم کے ویرانو؛ کیونکہ خداوند نے اپني قوم کو دلاسا دیا، اُس نے یروسلم کو آزاد کیا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکہوں کے سامہنے ننگا کیا ہی، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کي نجات کو دیکہیگي۔

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے جاؤ، ناپاک چیز مت چہوؤ؛ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ؛ اور پاک ہوؤ، اے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹہائے لیئے جاتے ہو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بہاگنیوالے کے طور پر چلوگے، کیونکہ خداوند تمہارے آگے چلیگا، اور اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا۔

۱۳ دیکہو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا؛ وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجہے دیکہکے دنگ ہو گئے، کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زیادہ، اور اُس کي بشرہ بني آدم سے زیادہ بگڑ گئي؛ ۱۵ اُسیطرح وہ بہت سي قوموں پر چہڑکیگا، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منہہ بند کرینگے؛ کیونکہ وے وہ کچہہ دیکہینگے، جو اُن سے کہا نہ گیا تہا، اور جو کچہہ اُنہوں نے نہ سنا تہا، وے دریافت کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

## ۵۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے سبب شکایت کرتا۔ مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار هووین، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع هو جاویں۔

همارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا هاتھ کس پر ظاهر هوا[b]؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا هی[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي هو؛ اُس کے ڈیل ڈول کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق کہ هم اُس پر نگاہ کریں، اور کوئي نمایش بھي نہیں، کہ هم اُس کے مشتاق هوویں[d]۔ ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تھا[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا هوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛ اُس کي تحقیر کي گئي، اور هم نے اُس کي کچھ قدر نہ جاني[g]۔ ۴ یقیناً اُس نے هماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور همارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا[h]؛ پر هم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا هوا هی۔ ۵ پر وہ همارے گناهوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور هماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]؛ هماري هي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست هوئي، تا کہ اُسکے مار کھانے سے هم چنگے هوں[k]۔ ۶ هم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے[l]؛ هم میں سے هر ایک اپني راہ کو پھرا؛ پر خداوند نے هم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادي۔ ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ هوا، تو بھي اُسنے اپنا منھہ نہ کھولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان هی، اُسي طرح اُسنے اپنا منھہ نہ کھولا[n]۔ ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے گناهوں کے سبب اُسپر مار پڑي۔ ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھہ، وہ هوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منھہ میں هرگز چھل نہ تھا[q]۔ ۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]، تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز هوگي[s]، اور خدا کي مرضي اُس کے هاتھہ کے وسیلے بر آویگي[t]۔ ۱۱ اپني جان هي کا دکھہ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور سیر هوگا؛ اپني هي پہچان سے[u] میرا صادق[x] بندہ[y] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا[z]، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا[a]۔ ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھہ ایک حصہ دونگا[b]، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا[c]، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[d]، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور گنہگاروں کي شفاعت کي[e]۔

## ۵۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان هوگي، ۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۶ اور مصیبتوں میں سے چھٹني رهائي هوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یہاں تک هوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ هوں۔

ارے، ای بانجھہ، تو جو نہیں جنتي تھي، خوشي سے للکار؛ تو جو حاملہ نہ هوتي تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چلّا؛ کیونکہ خداوند فرماتا هی، کہ بےکس چھوڑي هوئي کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زیادہ هیں[b]۔ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[c]، هاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛ دریغ مت کر: اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر۔ ۳ اِس لیئے کہ تو دهني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث هوگي[d]، اور اُجاڑ شہروں کو بساویگي۔ ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ هوگي؛ تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ هوگي؛ کہ تو اپني جواني کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸۔ رومیوں ۱۰: ۱۶
[b] یسعیاہ ۵۱: ۹۔ رومیوں ۱: ۱۶۔ ۱ قرنتھیوں ۱: ۱۸
[c] یسعیاہ ۱۱: ۱
[d] یسعیاہ ۵۲: ۱۴۔ مرقس ۹: ۱۲
[e] زبور ۲۲: ۶۔ یسعیاہ ۴۹: ۷
[f] عبرانیوں ۴: ۱۵
[g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱
[h] متي ۸: ۱۷۔ عبرانیوں ۹: ۲۸۔ ۱ پطرس ۲: ۲۴
[i] رومیوں ۴: ۲۵۔ ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۳۔ ۱ پطرس ۳: ۱۸
[k] ۱ پطرس ۲: ۲۴
[l] زبور ۱۱۹: ۱۷۶
[m] ۱ پطرس ۲: ۲۵
[n] متي ۲۶: ۶۳ اور ۲۷: ۱۲، ۱۴۔ مرقس ۱۴: ۶۱ اور ۱۵: ۵۔ ۱ پطرس ۲: ۲۳۔ اعمال ۸: ۳۲
[o] دانیال ۹: ۲۶
[p] متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰
[q] ۱ پطرس ۲: ۲۲۔ ۱ یوحنا ۳: ۵
[r] ۲ قرنتھیوں ۵: ۲۱۔ ۱ پطرس ۲: ۲۴
[s] رومیوں ۶: ۹
[t] افسیوں ۱: ۵، ۹۔ ۲ تسلنیکیوں ۱: ۱۱
[u] یوحنا ۱۷: ۳۔ ۲ پطرس ۱: ۳
[x] ۱ یوحنا ۲: ۱
[y] یسعیاہ ۴۲: ۱ اور ۴۱: ۳
[z] رومیوں ۵: ۱۸، ۱۹
[a] ۴، ۵ آیتیں
[b] زبور ۲: ۸۔ فلپیوں ۲: ۹
[c] کلسیوں ۲: ۱۵
[d] مرقس ۱۵: ۲۸۔ لوقا ۲۲: ۳۷
[e] لوقا ۲۳: ۳۴۔ رومیوں ۸: ۳۴۔ عبرانیوں ۷: ۲۵ اور ۹: ۲۴۔ ۱ یوحنا ۲: ۱
[a] صفنیاہ ۳: ۱۴۔ گلتیوں ۴: ۲۷
[b] ۱ سموئیل ۲: ۵
[c] یسعیاہ ۴۹: ۱۹، ۲۰
[d] یسعیاہ ۵۵: ۵ اور ۶۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگي۔ ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ھی، اُسکا نام ربّ الافواج ھی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس ھی؛ وہ ساري زمین کا خدا کہلائیگا۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ھی، کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کي ھوئي اور دل آزردہ عورت سي ھی، اور جواني میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي گئي ھو، پھر بلایا ھی۔ ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا؛ لیکن اب میں بہت سي مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کي شدت کے حال میں میں نے اپنا منہہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا؛ پر اب میں ابدي عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا، خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا ھی۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پاني کا سا معاملہ ھی؛ کہ جس طرح میں نے قسم کھائي تھي، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي نہ آویگا، اُسي طرح اب میں نے قسم کھائي، کہ میں تجھ سے پھر کبھي آزردہ نہ ھوؤنگا، اور تجھ کو نہ جھڑکونگا۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رھیں، اور کوہ ہل جائیں، پر میري مہرباني، جو تجھ پر ھی، کبھي غائب نہ ھوگي، اور میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ھی، یوں فرماتا ھی۔

۱۱ ای تو، جو آزردہ خاطر ھی، اور آندھي کي اُچھالي ھوئي ھی، اور تسلي سے محروم ھی، دیکھ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري بنیاد نیلموں سے ڈالونگا۔ ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ھوئے جواھر سے، اور تیري ساري احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔ ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھي خداوند سے تعلیم پاوینگے، اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل ھوگي۔ ۱۴ تو راستبازي سے پائدار ھو جائیگي؛ تو ظلم سے دور رھیگي، کہ تو نہ ڈریگي؛ اور گھبراھٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي۔ ۱۵ ممکن ھی، کہ وے کبھي اِکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں؛ جو کوئي تیرے برخلاف جمع ھوں، اپنوں کو چھوڑ کے تیري طرف آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوھار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا ھی، اور اپنے کام کے لیئے ھتھیار نکالتا ھی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھي پیدا کرتا۔

۱۷ کوئي ھتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگي، تو اُسے مجرم کریگي۔ یہہ خداوند کے بندوں کي میراث ھی؛ اور اُن کي راستبازي مجھ سے ھی، خداوند فرماتا ھی۔

## ۵۵ باب

اِس باب میں، کہ مسیح خدا کي وعدہ سنا کے سب کو بلاتا کرتا کہ وے ایمان لاویں، ۶ اور توبہ کریں، ۸ اُس کي کیسي کامیابي اور سعادتمندي ھوتي جو ایمان لا ویتے ھوں۔

ارے، ای سب پیاسو، پاني پاس آؤ، اور وہ بھي جس کے پاس نقدي نہ ھو؛ آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛ آؤ، مي اور دودھ بے روپئے اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لیئے جو روٹي نہیں، اخرچ کرتے ھو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو سودہ نہیں کرتي، مشقت کھینچتے ھو؟ تم میري سنو، اور وہ جو اچھي ھی کھاؤ، اور تمھارا جي چربي سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو، تا کہ تمھاري جان زندہ رھے: میں تم سے ابدي عہد باندھونگا، اور داؤد کي سچي نعمتیں تمھیں دونگا۔ ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا، بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا، اور وے گروھیں، جو تجھے نہیں پہچانتي تھیں، خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا[k]، تیرے پاس دوڑتي آوینگي۔
٦ جب تک که خداوند مل سکتا هی، تم اُسے ڈهونڈهو[l]؛ جب تک که وه نزدیک هی، تم اُسے پکارو؛ ۷ وه جو شریر هی، اپني راه کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي طرف پهرے، که وه اُس پر رحمت کریگا[o]، اور همارے خدا کي طرف، که وه کثرت سے معاف کریگا۔
۸ که خداوند کهتا هی، میرے خیال تمهارے سے خیال نهیں، اور نه تمهاري راهیں میري راهیں هیں[p]۔ ۹ کیونکه جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]، اُسي قدر میري راهیں تمهاري راهوں سے، اور میرے خیال تمهارے خیالوں سے۔
۱۰ کیونکه جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هی[r]، اور پهر وے وهاں نهیں جاتے، بلکه زمین کو بهگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کهانیوالے کو روٹي دیوے: ۱۱ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منهه سے نکلتا هی، هوگا[s]: وه مجهه پاس بےانجام نه پهریگا، بلکه جو کچهه میري خواهش هوگي، وه اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بهیجا، موثر هوگا۔
۱۲ کیونکه تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتهه روانه کیئے جاؤگے[t]؛ پهاڑ اور کوه تمهارے آگے پهولکے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[x]۔ ۱۳ کانٹوں[y] کي جگهه سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[z]؛ اور یهه خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبهي کاٹ ڈالا نه جائیگا[a]۔

[k] یسع ٦۰: ۹ [l] اعم ۳: ۱۳ زبور ۳۲: ٦ متي ۵: ۲۵ اور ۲۵: ۱۱ یوح ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱ ۲قرن ٦: ۱، ۲ عبر ۳: ۱۳ [m] یسع ۱: ۱٦ [n] ذکر ۸: ۱۷ [o] زبور ۱۳۰: ۷ یرم ۳: ۱۲ [p] ۲سمو ۷: ۱۹ [q] زبور ۱۰۳: ۱۱ [r] اِست ۳۲: ۲ [s] یسع ۵۴: ۹ [t] یسع ۳۵: ۱۰ اور ٦۵: ۱۳، ۱۴ [u] زبور ۹٦: ۱۲ اور ۹۸: ۸ [x] یسع ۱۴: ۸ اور ۳۵: ۱، ۲ اور ۴۲: ۱۱ [y] ۱ تموا ۱٦: ۳۳ [z] میکه ۷: ۴ [a] یسع ۱۴: ۱٦ یرم ۱۳: ۱۱

## ۵٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے دینداري میں ترقي کریں۔ ۳ وه خدا کا اراده اُن پر ظاهر کرتا که بغیر طرفداري کے هر ایک خداترس اُس کو منظور هووے۔ ۹ وه اندهے نگهبانوں کو ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هی، که تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ؛ کیونکه میري نجات آنے پر هی[a]، اور میري راستبازي آشکار هونے پر: ۲ مبارک وه اِنسان، جو یهه کرتا هی، اور وه آدمزاد، جو اِسے پکڑے رهتا؛ جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نهیں کرتا[b]، اور اپنا هاتهه ساري بدکاري سے باز رکهتا هی۔
۳ اور بیگانه آدمي جو خداوند سے مل گیا، هرگز نه کهے، که خداوند نے مجهه کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کردیا؛ اور خوجه نه کهے، که دیکهو، میں ایک سوکها درخت هوں[c]۔ ۴ کیونکه خداوند یوں کهتا هی، که وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجهے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ۵ میں اُنهیں کو اپنے گهر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هی، بخشونگا[e]؛ میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نه جائیگا۔ ٦ اور بیگانے کي اولاد بهي جنهوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوسته کیا هی، که اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکهیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نه کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں، ۷ میں اُن کو بهي اپنے مقدس پهاڑ پر لاؤنگا، اور اپني عبادتگاه میں اُنهیں شادمان کرونگا[f]؛ اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر قبول هونگے[g]؛ کیونکه میرا گهر ساري قوموں[h] کي عبادتگاه کهلائیگا[i]۔ ۸ خداوند یهوواه، جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے هوؤں کا جمع کرنیوالا هی، یوں فرماتا هی[k]، که میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بهي اُس پاس جمع کرونگا[l]۔

[a] یسع ۴٦: ۱۳ متي ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ روم ۱۳: ۱۱، ۱۲ [b] یسع ۵۸: ۱۳ [c] دیکهو اِست ۲۳: ۱، ۲، ۳ اعما ۸: ۲۷ اور ۱۰: ۱، ۲، ۳۴ اور ۱۷: ۴ اور ۱۸: ۷ ۱پطر ۱: ۱ [d] ۱تمطا ۳: ۱۵ [e] یوح ۱: ۱۲ ۱یوح ۳: ۱ [f] یسع ۲: ۲ ۱پطر ۱: ۱، ۲ [g] روم ۱۲: ۱ عبر ۱۳: ۱۵ ۱پطر ۲: ۵ [h] ملا ۱: ۱۱ [i] متي ۲۱: ۱۳ مرق ۱۱: ۱۷ لوقا ۱۹: ۴٦ [k] زبور ۱۴۷: ۲ یسع ۱۱: ۱۲ [l] یوح ۱۰: ۱٦ افس ۱: ۱۰ اور ۲: ۱۴، ۱۵، ۱٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتی حیوانو، تم سب کے سب آؤ؛ کہا لو، ای جنگل کے سارے درندو[m]. ۱۰ اسکے نگہبان اندھے ہیں[n]؛ وے سب جاہل ہیں، وے سب گونگے کتے ہیں[o]، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے خواب دیکھنیوالے ہیں، جو پڑے رہتے ہیں، اور اونگھنا دوست رکھتے ہیں، ۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ہیں[p]، جو کبھی سیر نہیں ہوتے[q]؛ وے چرواہے ہیں، جو سمجھ نہیں رکھتے؛ وے سب پھرکے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں، ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ہی. ۱۲ ہر ایک کہتا ہی، تم آؤ، می لاؤنگا، اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بھی آج ہی کی طرح[r] ہوگا، بلکہ اس سے بہت بہتر.

m یرم ۱۲: ۹
n متی ۱۵: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶
o فلپ ۳: ۲
p میکہ ۳: ۱۱
q حزقی ۳۴: ۲، ۳
r زبور ۱۰: ۶ امثا ۲۳: ۳۵ یسعیاہ ۲۲: ۱۳ لوقا ۱۲: ۱۹ اقرن ۱۵: ۳۲

## ۵۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ راستبازوں کی وفات آرام کے ساتھہ ہوتی. ۳ خدا یہودیوں کو تنبیہ دیتا، اس لیئے کہ قحبہ کی طرح انہوں نے اور معبودوں کی پرستش کی تھی. ۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سناتا.

۶۹۸ کے قریب

راستباز ہلاک ہوتا ہی، اور کوئی اس بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہی؛ اور دیندار لوگ اٹھا لیئے جاتے ہیں[a]، اور کوئی نہیں سوچتا، کہ راستباز اٹھا لیا گیا، کہ آنیوالی آفت سے بچے[b]. ۲ وہ سلامتی میں داخل ہوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے[c]، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے.

a زبور ۱۲: ۱ میکہ ۷: ۲
b ۲ سلا ۲۲: ۲۰ دیکھو ۲ سلا ۲۲: ۲۰
c ۲ توا ۱۶: ۱۴

۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرنی کے بیٹو، ای زانی اور چھنال کے بچو[d]. ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا منہہ پسارتے ہو، اور جیبھہ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ہو، ۵ جو بتوں کے ساتھہ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں آسکاتے ہو[e]، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو[f]؟ ۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں؛ وے ہی تیرا حصہ ہیں؛ ہاں، تو نے انہیں کے لیئے تپاون بہایا ہی، اور ہدیہ چڑھایا ہی. کیا میں ان کاموں سے ٹھنڈھا

d متی ۱۶: ۴
e ۲ سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰ یرم ۲: ۲۰
f احبا ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ ۲ سلا ۱۶: ۳ اور ۲۳: ۱۰ یرم ۷: ۳۱ حزقی ۲۰: ۲۶

کیا جاؤں؟ ۷ ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[g] رکھا ہی[h]، اور اسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئی. ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پیچھے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب کیں؛ اور تو نے مجھہ سے جدا ہوکے اپنے تئیں دوسرے پر اگھاڑا ہی؛ ہاں، تو چڑھی ہی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا، اور ان کے ساتھہ عہد کر لیا ہی؛ تو نے ان کا بستر دوست رکھا ہی[i]، تو نے اس جگہہ کو پسند کیا ہی. ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئی ہی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہی[k]، اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے ہیں، بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ہی. ۱۰ تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہی؛ تو بھی تو نے نہیں کہا ہی، کہ ناامیدی کی بات ہی[l]؛ تو نے اپنے ہاتھہ میں مضبوطی پائی، اس لیئے تو اداس نہیں ہوئی.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

g حزقی ۲۳: ۴۱
h حزقی ۱۶: ۱۶، ۲۵
i حزقی ۱۶: ۲۶، ۲۸ اور ۲۳: ۲، ۲۰
k یسعیاہ ۳۰: ۶ حزقی ۲۳: ۱۶ اور ۲۳: ۱۶ ہوسیع ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱
l یرم ۲: ۲۵

۱۱ اور تو کس سے ڈری، اور کس کا خوف کیا[m]، کہ تو جھوٹھہ بولی، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا، تو بھی تو مجھہ سے نہ ڈری[n]؟ ۱۲ میں تیری صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھہ نفع نہ بخشینگے.

m یسعیاہ ۵۱: ۱۲، ۱۳
n زبور ۵۰: ۲۱

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگی، تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر ہوا ان سبھوں کو اڑا لے جائیگی؛ ایک جھونکا انہیں لے جائیگا؛ لیکن وہ جس کا توکل مجھہ پر ہی، زمین کا مالک ہوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا؛ ۱۴ تب یہہ بات کہی جائیگی، ارے تم، راہ کو اونچی کرو، اونچی کرو[o]، خوب برابر کرو، میری قوم کے راستے پر سے اس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاتی ہی، اٹھا لے جاؤ. ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالی اور بلند ہی، اور ابدالآباد

o یسعیاہ ۴۰: ۳ اور ۶۲: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

سکونت کرتا هي، جس کا نام قدوس هي[f]، يوں فرماتا هي، ميں بلند اور مقدس مکان ميں رهتا هوں[g]، اور اُس کے ساتھہ بھي جو شکستہ دل اور فروتن هي[h]؛ کہ عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں[i]۔ ۱۶ کيونکہ ميں هميشہ نہ جھگڑونگا، اور ميں سدا غضبناک نہ رهونگا[k]؛ کہ يوں هي روح ميرے حضور بيتاب هو جاتي، اور جانيں جو ميں نے بنائيں[l]۔ ۱۷ کہ ميں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک هوا[m]، سو ميں نے اُسے مارا؛ ميں نے آپ کو چھپايا[n]، اور غصے هوا، اِس ليئے کہ وہ اُس راہ پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گيا تھا[o]۔ ۱۸ ميں نے اُس کي چالِيں ديکھيں، اور ميں هي اُسے چنگا کرونگا[a]؛ ميں اُس کا رهبر هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا[b]۔ ۱۹ خداوند کہتا هي، کہ ميں لبوں کا پھل پيدا کرتا هوں[c]؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هي[d]، اور اُسکو بھي جو نزديک هي؛ اور ميں هي اُسے صحت دونگا۔ ۲۰ ليکن شرير جو هيں، سمندر کے مانند هيں[e]، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نہيں سکتا، جس کا پاني کيچڑ اور چھلا اُچھالتا هي۔ ۲۱ ميرا خدا فرماتا هي، کہ شريروں کے ليئے سلامتي نہيں[f]۔

[f] ايوب ۶ : ۱۰ لوقا ۱ : ۴۹
[g] زبور ۶۸ : ۴ ذکر ۲ : ۱۳
[h] زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۷ اور ۱۳۸ : ۶ يسع ۶۶ : ۲
[i] زبور ۱۴۷ : ۳ يسع ۶۱ : ۱
[k] زبور ۸۵ : ۵ اور ۱۰۳ : ۹ ميکہ ۷ : ۱۸
[l] گن ۱۶ : ۲۲ ايوب ۳۴ : ۱۴ عبر ۱۲ : ۹
[m] يرم ۶ : ۱۳
[n] يسع ۸ : ۱۷ اور ۴۵ : ۱۵
[o] يسع ۹ : ۱۳
[a] يرم ۳ : ۲۲
[b] يسع ۶۱ : ۲
[c] عبر ۱۳ : ۱۵
[d] اعم ۲ : ۳۹ افس ۲ : ۱۷
[e] ايوب ۱۵ : ۲۰، وغيرہ امثا ۴ : ۱۶
[f] يسع ۴۸ : ۲۲

## ۵۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي حکم پاکے کہ لوگوں کو اُن کي رياکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جھوٹھے روزے کا سچے روزے سے مقابلہ کرتا۔ ۸ وہ خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دينداري کے شرط پر پورے هونگے، ۱۳ اور اُنہيں بھي جو سبت کے ماننے پر موقوف هيں۔

گلا پھاڑکے چلّا، دريغ نہ کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور ميرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور يعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر۔ ۲ کہ وے روز روز ميرے طالب هيں، اور اُس گروہ کے مانند، جس نے صداقت کے کام کيئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نہ کيا، ميري راهوں کا بھيد دريافت کرنے چاهتے هيں؛ وے صداقت کي شريعتيں مجھہ سے طلب کرتے هيں؛ وے خدا کي نزديکي چاهتے هيں۔ ۳ وے کہتے هيں، هم نے کس ليئے روزے رکھے[a]؟ تو تو ديکھتا نہيں؛ اور هم نے کيوں اپني جان کو دکھہ ديا هي[b]؟ تو اُس پر لحاظ نہيں رکھتا؟ ديکھو، تم اپنے روزے کے دن کام ميں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو۔ ۴ ديکھو، تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے هو، کہ جھگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مکے مارو[c]؛ اِس طرح کا روزہ رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے هو، کہ اپني آواز بلند کرتے هو، سو نہ چاهيئے۔ ۵ کيا يہہ وہ روزہ هي، جو مجھکو پسند هي[d]؟ ايسا دن، کہ اُس ميں آدمي اپني جان کو دکھہ دے[e]، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھہ بچھاوے[f]؟ کيا تم يہہ روزہ، اور ايسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کہوگے؟ ۶ کيا وہ روزہ، جو ميں چاهتا هوں، يہہ نہيں، کہ ظلم کي زنجيريں توڑيں[g]، اور جوئے کے بندھن کھوليں، اور مظلوموں کو آزاد کريں، بلکہ هر ايک جوئے کو توڑ ڈاليں[h]؟ ۷ کيا يہہ نہيں، کہ تو اپني روٹي بھوکھوں کو کھلاوے[i]، اور مسکينوں کو، جو آوارہ هيں، اپنے گھر ميں لاوے، اور جب کسي کو ننگا ديکھے، تو اُسے پہناوے[k]، اور تو اپنے ‖ همجنس سے روپوشي نہ کرے[l]؟ ۸ تب تيري روشني صبح کے مانند پھوٹيگي[m]، اور تيري عافيت کي ترقي جلد ظاهر هوگي؛ تيري راستبازي تيرے آگے آگے چليگي، اور خداوند کا جلال تيرا چنڈاول هوگا[n]۔ ۹ تب تو پکاريگا، اور خداوند جواب ديگا؛ تو چلائيگا، اور وہ بول اُٹھيگا، ميں يہاں هوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگليوں سے اِشارہ کرنے

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

[a] ملا ۳ : ۱۴
[b] احبا ۱۶ : ۲۹، ۳۱ اور ۲۳ : ۲۷
[c] ۱ سلا ۲۱ : ۹، ۱۲، ۱۳
[d] ذکر ۷ : ۵
[e] احبا ۱۶ : ۲۹
[f] آستر ۴ : ۳ ايوب ۲ : ۸ دان ۹ : ۳ يونہ ۳ : ۶
[g] نحم ۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[h] يرم ۳۴ : ۹
[i] حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ متي ۲۵ : ۳۵
[k] ايوب ۳۱ : ۱۹
‖ عبراني ميں، اپنے بشر سے۔
[l] پيد ۲۹ : ۱۴ نحم ۵ : ۵
[m] ايوب ۱۱ : ۱۷
[n] خر ۱۴ : ۱۹ يسع ۵۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو اور ھرزہ گوئي کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا، اور تیري تیرگي دو پہر کي مانند ھوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رھنمائي کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بھریگا، اور تیري ھڈیوں کو بومغز کریگا؛ سو تو سیراب باغ کے مانند ھوگا، اور پاني کے چشمے کے مانند جس کا پاني نہ گھٹے، ۱۲ اور وے، جو تیرے ھونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے، اور جو بنائیں پشت در پشت اُجڑ پڑیں، تو اُنھیں پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا.

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بڑا جانے، کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بیفائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور ھوگا، اور میں تجھے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کرواؤنگا، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کھلاؤنگا؛ کیونکہ خداوند ھي کے منھہ سے یہہ اِرشاد ھوا ھی.

## ۵۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ گناہ کیسي مہلک چیز ھی، ۳ یہودیوں کے کون گناہ تھے، ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آئیں، ۱۶ نجات خدا ھي کي طرف سے ھوتي، ۲۰ مسیح چھڑانیوالے کا عہد.

دیکھو، خداوند کا ھاتھہ چھوٹا نہیں، کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاري نہیں، کہ سن نہ سکے؛ ۲ بلکہ تمھاري بدکاریاں تمھارے اور تمھارے خدا کے درمیان جدائي کرتي ھیں، اور تمھارے گناھوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں سنتا. ۳ کیونکہ تمھارے ھاتھہ لہو سے، اور تمھاري اُنگلیاں بدکاري سے آلودہ ھیں؛ تمھارے لب جھوٹھہ بولتے، اور تمھاري زبان شرارت کي باتیں بکتي ھی. ۴ کوئي اِنصاف کي بات پیش نہیں کرتا، اور کوئي سچائي سے حجت ثابت نہیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے ھیں، اور جھوٹھہ بولتے ھیں؛ اُنھیں زبان کا پیٹ ھی، وے بدکاري جنتے ھیں. ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ھیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے ھیں: وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھہ کھائے، مر جائیگا؛ اور وہ جو توڑا جائے، اُس سے افعي نکلیگا. ۶ اُن کے جالے کي پوشاک بن نہیں سکتي، وے اپني بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے: اُن کے عمل بدکاري کے عمل ھیں، اور ظلم کا کام اُن کے ھاتھوں میں ھی. ۷ اُن کے پانو بدي پر دوڑتے ھیں، اور وے ناحق کي خونریزي پر تیز قدم ھوتے: اُن کے اندیشے بدکاري کے اندیشے ھیں؛ تباھي اور خرابي اُن کي راھوں میں ھیں. ۸ وے سلامتي کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کي روشوں میں اِنصاف نہیں؛ وے اپنے لیئے ٹیڑھي راہ بناتے ھیں؛ جو کوئي اُس میں جائیگا، سلامتي کو نہ پہچانیگا.

۹ اِس لیئے راستي ھم سے دور ھی، اور اِنصاف ھمارے نزدیک نہیں پہنچتا؛ ھم روشني کي راہ تکتے ھیں، پر دیکھو، تاریکي ھی، اور جگمگاھٹ کي، پر ھم اندھیرے میں چلتے ھیں. ۱۰ ھم دیوار کو اندھے کي طرح ٹٹولتے ھیں، ھاں، یوں ٹٹولتے ھیں، کہ گویا ھماري آنکھیں نہیں؛ ھم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ھیں، کہ گویا رات ھوتي ھی؛ ھم تندرستوں کے درمیان گویا مردے ھیں. ۱۱ ھم ریچھوں کے مانند غرّاتے ھیں، اور کبوتروں کي طرح کڑھتے ھیں؛ ھم اِنصاف کي راہ تکتے ھیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے منتظر ھیں، پر وہ ھم سے دور ھی. ۱۲ کہ ھماري بغاوتیں تیرے آگے بہت

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر گواهي ديتے هيں؛ کيونکه هماري بغاوتيں همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدکاريوں کو جانتے هيں؛ ١٣ که هم نے بغاوت کي هی، اور خداوند سے بے‌ايماني کي، اور اپنے خدا کي پيروي سے کنارے هو گئے؛ هم ظلم اور سرکشي کي باتيں بولتے تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور کرکے بولتے تهے[k]. ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور انصاف دور کهڑا هو رها؛ صداقت بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں هو سکتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هی، شکار هو جاتا هی: خداوند نے يهه ديکها، اور اُس کي نظر ميں برا معلوم هوتا، که عدالت نهيں.

١٦ اور اُس نے ديکها، که کوئي آدمي نهيں[l]، اور تعجب کيا که کوئي شفاعت کرنيوالا نهيں[m]: سو اُس هي کے بازو نے اُسکے ليئے نجات حاصل کي[n]، اور اُسکي راستبازي هي نے اُسے سنبهالا. ١٧ هاں، اُس نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پهنا[o]، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تها، اور اُس نے لباس کي جگهه انتقام کي پوشاک پهني، اور غيرت کا جبا اوڑها. ١٨ جيسے اُنکے اعمال هيں، ويسي اُن کو جزا ديگا؛ اپنے بيريوں پر قهر کريگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا ديگا[p]، هاں، بحري ممالک کو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم ميں هيں، خداوند کے نام سے ڈرينگے، اور جو پورب ميں هيں، اُسکے جلال سے ترساں هونگے[q]. جب دشمن باڑه کے مانند چڑهه آويگا[r]، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل ايک نشان کهڑا کريگي.

٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا[s]، هاں، اُنهيں کے درميان جو يعقوب ميں بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هی. ٢١ کيونکه ميں جو هوں سو اُن کے ساتهه ميرا عهد يهه هی، خداوند فرماتا هی، که ميري روح جو تجهه پر هی، اور ميري

[k] متي ١٢: ٣٤
[l] حزقي ٢٢: ٣٠
[m] مرق ٦: ٦
[n] زبور ٩٨: ١، يسع ٦٣: ٥
[o] افس ٦: ١٤، ١٧، ١ تسا ٥: ٨
[p] يسع ٦٣: ٦
[q] زبور ١١٣: ٣، ملا ١: ١١
[r] مکاش ١٢: ١٥
[s] روم ١١: ٢٦

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل کے منهه سے، اور تيري نسل کي نسل کے منهه سے، اب سے ليکے ابد تک، جاتي نه رهينگي[t]؛ خداوند کا يهي ارشاد هی.

## ٦٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ غير قوموں کے مريد هونے کے سبب سے کليسيا کي بڑي شوکت هوا چاهتي. ١٥ وه تهوڑي مصيبت سهنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل کرتي.

اُٹهه، روشن هو، که تيري روشني آئي[a]، اور خداوند کے جلال نے تجهه پر طلوع کيا هی[b]. ٢ که ديکهه، تاريکي زمين پر چها جائيگي، اور تيرگي قوموں پر؛ ليکن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسکا جلال تجهه پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع کي تجلي ميں چلينگے[c]. ٤ اپني آنکهيں اُٹهاکر چاروں طرف نگاه کر[d]؛ وے سب کے سب اکٹهے هوتے هيں، وے تجهه پاس آتے هيں[e]؛ تيرے بيٹے دور سے آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي جائينگي. ٥ تب تو ديکهيگي، اور روشن هوگي؛ هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور کشاده هوگا؛ کيونکه سمندر کي فراواني تيري طرف پهريگي، اور قوموں کي دولت تيرے پاس فراهم هوگي[f]. ٦ اونٹنيں کثرت سے آکے تجهے چهپا لينگے، مديان اور عيفه[g] کے جوان اونٹنيں؛ وے سب، جو سبا کے هيں؛ آوينگے[h]؛ وے سونا اور لبان لاوينگے[i]؛ اور خداوند کي تعريفوں کي بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار[k] کي ساري بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط کے مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر هونگے؛ وے ميري منظوري کے واسطے ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں اپني شوکت کے گهر کو بزرگي دونگا[l]. ٨ يے کون هيں، جو بدلي کي طرح اُڑتے آتے هيں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک کي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري راه تکينگے[m]، اور ترسيس کے جهاز پهلے آوينگے، که تيرے بيٹوں کو اُن کے روپے

[t] عبر ٨: ١٠ اور ١٠: ١٦
[a] افس ٥: ١٤
[b] ملا ٤: ٢
[c] يسع ٤٩: ٦، ٢٣، مکاش ٢١: ٢٤
[d] يسع ٤٩: ١٨
[e] يسع ٤٩: ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٦٦: ١٢
[f] روم ١١: ٢٥
[g] پيد ٢٥: ٤
[h] زبور ٧٢: ١٠
[i] يسع ٦١: ٦، متي ٢: ١١
[k] پيد ٢٥: ١٣
[l] حجي ٢: ٧، ٩
[m] زبور ٧٢: ١٠، يسع ٤٢: ٤ اور ٥١: ٥

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت[n] دور سے[o] خداوند تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے[p] لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہی[q]۔ ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھاوینگے[r]، اور اُن کے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے[s]؛ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[t]، پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا[u]۔ ۱۱ اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی؛ وے دن رات کبھی بند نہ ہووینگی[v]، تاکہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاہوں کو دھومدھام کے ساتھ۔ ۱۲ کہ وہ قوم اور وہ مملکت، جو تیری خدمتگذاری نکریگی، برباد ہو جاویگی[w]؛ ہاں، وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی۔ ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو اور صنوبر اور دیودار ایک ساتھ[x]، تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کی کرسی کو رونق بخشوں[a]۔ ۱۴ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہرے ہوئے آوینگے؛ ہاں، وے سب، جنہوں نے تیری تحقیر کی، تیرے پانوں پر پڑینگے[b]؛ اور وے خداوند کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا نام رکھینگے[c]۔ ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کی گئی، اور تجھ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی؛ ہاں، بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی[d]، اور تو جانیگی، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں[e]۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا، اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا؛ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی؛ تو اپنی دیواروں کا نام نجات[f]، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی۔ ۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے، اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی[g]، بلکہ خداوند تیرا ابدی نور، اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا[h]۔ ۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا، اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا[i]، کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے[k]؛ وے ابد تک سرزمین کے وارث[l]، اور میرے لگائی ہوئی ڈالی[m]، اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے[n]، تاکہ میری بزرگی ظاہر ہووے۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی[o]؛ میں خداوند اُس کے ٹھیک وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا۔

## ۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت۔ ۴ اہل ایمان کی چڑائی، ۷ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہوتیں۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہی[a]؛ کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[b]، تاکہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں؛ اُسنے مجھے بھیجا ہی، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں[c]؛ اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کی منادی کروں[d]؛ ۲ کہ خداوند کے سال مقبول کا[e]، اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں[f]، اور اُن سب کو، جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں[g]؛ ۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑی، اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن، اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت بخشوں[h]، تاکہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں، کہ اُس کا جلال ظاہر ہووے[i]۔ ۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے[l]، جو پشت درپشت اُجاڑپڑے تھے۔ ٥ پردیسي آکھڑے ہونگے[m]، اور تمھارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے تمھارے ہلواھے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔ ٦ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے ؛ وے تمھیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے[n]: تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کي دولت تمھارے تصرف کے لیئے ہوگي[o]۔

٧ تمھاري خجالت کے عیوض دونا ملیگا[p]؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہووینگے : سو وے اپني سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے، اور اُنھیں دائمي شادماني ہوگي۔ ٨ کیونکه میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں[q]، اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں: سو میں سچائي سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدي عہد باندھونگا[r]۔ ٩ اور اُن کي نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگي، اور اُن کي اولاد اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنھیں دیکھینگے، اِقرار کرینگے، که یہ وہ نسل ھي، جسے خداوند نے مبارک کیا ھي[s]۔

١٠ میں خداوند سے نپٹ شادمان ہوؤنگا[t]، میري جان میرے خدا میں مسرور ہوگي؛ کیونکه اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے مجھے ملبس کیا[u]، جس طرح دلھا زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا ھي[x]، اور دلھن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتي ھي۔ ١١ کیونکه جس طرح زمین اپنے پھل جمواتي ھي، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي گئي ہیں، اُگاتا ھي، اُسي طرح خداوند یہوواہ صداقت[y] اور ستودگي کو ساري قوموں کے حضور اُگاویگا[z]۔

[l] یسع ٤٩ : ٨ اور ٥٨ : ١٢ حزق ٣٦ : ٣٣—٣٦
[m] افس ٢ : ١٢
[n] خر ١٩ : ٦ یسع ٦٠ : ١٧ اور ٦٦ : ٢١ ١ پطر ٢ : ٥، ٩ مکاش ١ : ٦ اور ٥ : ١٠
[o] یسع ٦٠ : ٥، ١١، ١٦
[p] یسع ٤٠ : ٢ ذکر ٩ : ١٢
[q] زبور ١١ : ٧
[r] یسع ٥٥ : ٣
[s] یسع ٦٥ : ٢٣
[t] حبق ٣ : ١٨
[u] زبور ١٣٢ : ٩، ١٦
[x] یسع ٤٩ : ١٨ مکاش ٢١ : ٢
[y] زبور ٧٢ : ٣ اور ٨٥ : ١١
[z] یسع ٦٠ : ١٨ اور ٦٢ : ٧

## ٦٢ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي کي کمال آرزو ھي که کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ ٥ مسیحي خادموں کا عہدہ (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا) اِس لیئے ھي، که اِنجیل کي منادي کي جاوے، ١٠ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں۔

صیہون کي خاطر میں چپ نه رہونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نه لونگا، جب تک که اُس کي راستبازي نور کے مانند نه چمکے، اور اُس کي نجات روشن چراغ کي طرح جلوہگر نه ہو۔ ٢ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے بادشاہ تیري شوکت دیکھینگے[a]؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منہ خود تجھے رکھ دیگا[b]۔ ٣ اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشان تاج ہوگا، اور اپنے خدا کي ہتھیلي میں ایک شاہانه افسر[c]۔ ٤ تو آگے کو متروکه[d] نه کہلائیگي[e]، اور تیري سرزمین کا کبھي پھر خرابه[f] نام نه ہوگا، بلکه تو || حفظیباہ کہلائیگي، اور تیري سرزمین † بعولاہ؛ کیونکه خداوند تجھ سے خوش ھي، اور تیري زمین خاوندوالي ہوگي۔

٥ که جس طرح جوان مرد ایک کنواري عورت کو بیاہ لاتا ھي، اُسیطرح وے جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے ؛ اور جس طرح دلھا دلھن پر ریجھتا ھي، اُسي طرح تیرا خدا تجھ پر ریجھیگا[g]۔ ٦ اي یروسلم، میں نے تیري دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں[h]، وے سارے دن اور ساري رات کبھي چپ نه رہینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے نه رہو۔ ٧ اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نه کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ کراوے[i]، اُسے چین کرنے نه دو۔ ٨ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ، اور اپنے قوي بازو کي قسم کھائي ھي، که یقیناً میں آگے کو تیرا غله تیرے دشمنوں کو نه دونگا، که کھائیں[k]، اور اجنبي‌زادہ تیري مے، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچي آگے کو نه پیئینگے؛ ٩ بلکه وےھي، جنھوں نے فصل کي ھي، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کي مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں، اُسے میري مقدس بارگاہوں میں پیئینگے[l]۔

[a] یسع ٦٠ : ٣
[b] دیکھو ٤، ١٢ آیتیں یسع ٦٥ : ١٥
[c] ذکر ٩ : ١٦
[d] یسع ٤٩ : ١٤ اور ٥٤ : ٦، ٧
[e] ہوس ١ : ١٠ ١ پطر ٢ : ١٠
[f] یسع ٥٤ : ١
|| یعنے، میري خوشي اُس میں۔
† یعنے، خاوند والي۔
[g] یسع ٦٥ : ١٩
[h] حزق ٣ : ١٧ اور ٣٣ : ٧
[i] یسع ٦١ : ١١ صفن ٣ : ٢٠
[k] اِستث ٢٨ : ٣١، وغیرہ یرم ٥ : ١٧
[l] دیکھو اِسع ١٤ : ١٢ اور ١٤ : ٢٣، ٢٦ اور ٢ : ١١، ١٥

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۰ جا کے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اُونچی کرو، شاہ راہ اُونچی کرو، پتھر سرکا دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھو، خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھو، تیرا ‖ نجات دینیوالا آتا ہی: دیکھو، اُسکا اجر اُس کے ساتھ، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی۔ ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے ہوئے، کہلائینگے، اور تو مطلوبہ کہلاویگی، اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا۔

‖ عبرانی میں تیری نجات

## ۶۳ باب

اِس میں، ۱ مسیح اپنا حال بیان کرتا، کہ میں کون ہوں، ۲ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا۔ ۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح سے رحمت کرتا ہوں۔ ۱۰ وہ اپنے واجبی قہر کے درمیان اپنی بڑی رحمت کو یاد کرتا۔ ۱۵ کلیسیا اپنی منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے ایمان کا اِقرار کرتی۔

یہہ کون ہی، جو ادوم سے، اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ، جس کا لباس درخشاں ہی، اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہوں، جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں، اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ ۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولھو میں روندتا ہی؟ ۳ میں نے تن تنہا انگوروں کو کولھو میں کچلا، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا؛ ہاں، میں نے اُنہیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا، اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ اِنتقام کا دن میرے دل میں ہی، اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آ پہنچا ہی۔ ۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ تھا؛ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا، اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ ہاں، میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنہیں پرزہ پرزہ کیا، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند ہی کی ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی، اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوانی شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔ ۸ کہ اُس نے کہا، یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں، ایسے لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے: چنانچہ وہ اُن کا بچانیوالا ہوا۔ ۹ اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا؛ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی؛ اُس نے اُنہیں اُٹھایا، اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لیئے پھرا۔ ۱۰ لیکن وے باغی ہوئے، اور اُنہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا، اِس لیئے وہ اُن کا دشمن ہو گیا، اور وہ اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کی اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ہی جو اُن کو اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہی، جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراؤں میں سے اُن کی رہنمائی کی؛ گھوڑے کی طرح، جو بیابان میں چلے، اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُترے، اُسی طرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی؛ اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاه کرᶻ، اور اپنے مقدس اور جليل مسکن سے ديکهᵍ، تيري غيرت اور تيري قوت کہاں هي؟ تيري بتري ميا، اور تيري رحمتيں جو مجهه پر هوئي تهيںᶻ، کيا موقوف کي گئيں؟ ۱٦ يقيناً تو همارا باپ هيᵃ، اگرچه ابرهام هم سے ناواقف هوᵇ، اور اسرايل هميں نهيں پہچانے: تو، اي خداوند، همارا باپ هي، اور تو همارا نجات بخشنيوالا هي؛ تيرا نام ابد سے هي.

۱۷ اي خداوند، کيوں تو نے هميں اپني راهوں سے گمراه کياᶜ؟ کيوں تو نے همارے دل کو سخت کيا، که تجهه سے نه ڈريںᵈ؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني ميراث کے فرقوں کي خاطر پهر آᵉ. ۱۸ تيري قوم مقدس تهوڑي مدت تک اُسے قبضے ميں رکهتي تهيᶠ؛ اور اب همارے دشمنوں نے تيرے مقدس کو پايمال کياᵍ. ۱۹ هم تو اُن کے مانند هوئے، که جن پر تو نے کدهي تسلط نهيں رکهي، اور جو تيرے نام کے نهيں کہلاتے.

ᶻ إسة ٢٦: ١٥ زبور ٨٠: ١۴
ᵍ زبور ٣٣: ١۴
ᶻ يرم ٣١: ٢٠ هوس ١١: ٨
ᵃ إسة ٣٢: ٦ ١ تو ٢٩: ١٠ يسة ٦۴: ٨
ᵇ ايوب ١۴: ٢١ واعظ ٩: ٥
ᶜ زبور ١١٩: ١٠
ᵈ ديکهو يسة ٦: ١٠، اسے مقابله يوحنا ١٢: ۴٠. کے روم ٩: ١٨
ᵉ گن ١٠: ٣٦ زبور ٩٠: ١٣
ᶠ إسة ٧: ٦
اور ٢٦: ١٩ يسة ٢٢: ١٢ دان ٨: ٢۴
ᵍ زبور ٧۴: ٧

## ٦۴ باب

اِس بيان ميں، که ١ کليسيا منت کرتي که خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ٥ خدا کي رحمت کو مانگے، وه اپني تبهي خرابي کا اقرار کرتي. ٩ وه مصيبت کے سبب سے شکايت کرتي.

کاش که تو آسمان کو پهاڑے، اور اُتر آوےᵃ، که تيرے حضور پہاڑ لرزش کهاويںᵇ، ٢ جس طرح آگ سوکهي ڈاليوں کو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هي، تا که تيرا نام تيرے مخالفوں ميں مشهور هووے، اور قوميں تيرے حضور ميں لرزان هوويں! ٣ جس وقت تو نے ڈرونے کام کيئے، جن کے هم منتظر نه تهےᶜ، تو اُتر آيا، اور پهاڑ تيرے حضور کانپ گئے. ۴ کيونکه ابتدا سے کسي نے نه سنا، نه کسي کے کانوں تک پهنچا، اور نه کسي خدا کو تيرے سوا آنکهوں سے ديکها، جو اپنے انتظار کهينچنيوالے کے ساتهه وه ايسا کچهه کرےᵈ. ٥ تو اُس سے ملتا هي، جو خوشي کے ساتهه راستبازي کے کام کرتا هيᵉ، اور

ᵃ زبور ١۴۴: ٥
ᵇ قاض ٥: ٥ ميکه ١: ۴
ᶜ خر ٣۴: ١٠ قاض ٥: ۴، ٥ زبور ٦٨: ٨ حبق ٣: ٣، ٦
ᵈ زبور ٣١: ١٩ ١ قرن ٢: ٩
ᵉ اعم ١٠: ٣٥

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اُن سے، جو تيري راهوں ميں تجهے ياد رکهتے هيںᶠ: ديکه، تو غصه هي، کيونکه هم نے گناه کيئے، ليکن، اِس ليئے که وے راهيں ابدي هيں، هم نجات پاوينگے؟ ٦ اور هم تو سب کے سب ايسے هيں جيسے ناپاک چيز، اور هماري ساري راستبازياں گندي دهجي کي سي هيںᵍ، اور هم سب پتے کي طرح کمهلاتے هيںʰ، اور هماري بدکارياں آندهي کے مانند هميں اُڑا لے گئيں: ٧ سوا اِسکے کوئي نهيں جو تيرا نام ليوےⁱ، جو آپ کو اُبهارکے اُتهے اور تيرا آسرا پکڑے؛ پس هماري بدکاريوں کے سبب تو نے اپنا منهه هم سے چهپايا، اور هم کو پگهلا ڈالا. ٨ تو بهي، اي خداوند، تو همارا باپ هيᵏ، هم ماٹي هيں، اور تو همارا کمهار هيˡ، اور هم سب کے سب تيرے هاتهه کے بنائے هوئے هيںᵐ.

٩ اي خداوند، نپٹ غصه مت هو، اور هماري بدکارياں سدا ياد نه رکهⁿ: نگاه کر، ديکه، هم تيري منت کرتے هيں، هم سب تيرے لوگ هيںᵒ. ١٠ تيرے پاک شهر بيابان بن گئےᵖ، صيهون سنسان هوا، يروسلم ويران هي. ١١ همارا مقدس اور خوشنما گهر، جسميں همارے باپدادے تيري ستايش کرتے تهے، آگ سے جلايا گياᑫ، اور هماري ساري نفيس چيزيں برباد هو گئيںʳ. ١٢ اي خداوند، کيا تو اِن چيزوں کے سبب سے آپ کو روکيگاˢ، اور کيا تو خاموش رهيگاᵗ، اور هم کو نپٹ ستاتا رهيگا؟

ᶠ يسة ٢٦: ٨
ᵍ فلپ ٣: ٩
ʰ زبور ٩٠: ٥، ٦
ⁱ هوسه ٧: ٧
ᵏ يسة ٦٣: ١٦
ˡ يسة ٢٩: ١٦ اور ۴٥: ٩ يرم ١٨: ٦ روم ٩: ٢٠، ٢١
ᵐ افس ٢: ١٠
ⁿ زبور ٧۴: ١، ٢ اور ٧٩: ٨
ᵒ زبور ٧٩: ١٣
ᵖ زبور ٧٩: ١
ᑫ ٢ سلا ٢٥: ٩ ٢ توا ٣٦: ١٩ زبور ٧۴: ٧
ʳ حزق ٢۴: ٢١، ٢٥
ˢ يسة ۴٢: ١۴
ᵗ زبور ٨٣: ١

## ٦٥ باب

اِس بيان ميں، که ١ غير قوموں کي دولاهٹ که کيونکر هوگي. ٢ يهودي اپني بے ايماني اور بت پرستي اور رياکاري کے سبب رد کيئے جاتے هيں. ٨ اُن ميں سے ايک بقيه نجات پاويگا. ١١ اُن آفتوں کي بابت جو شريروں پر پڑتيں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتيں. ١٧ يروسلم جديد کا مبارک حال.

ميں نے اُنکي طرف توجه کي، جنهوں نے مجهه سے نه مانگا؛ اُنهوں نے مجهے پايا، جنهوں نے مجهے نه ڈهونڈهاᵃ: ميں نے ايک گروه کو، جو ميرے نام کي نهيں کهلاتي تهيᵇ، کها، مجهے ديکه، مجهے

ᵃ روم ٩: ٢۴، ٢٥، ٢٦، ٣٠ اور ١٠: ٢٠ افس ٢: ١٢، ١٣
ᵇ يسة ٦٣: ١٩

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

دیکھو۔ ۲ میں نے ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہی کہ اچھی نہیں، ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا کیا[a]، ۳ ایسی گروہ کی طرف، جو سدا میرے منہہ پر مجھے کھجھاکے غصہ دلاتی تھی[b]، اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی، اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی[c]؛ ۴ جو قبروں میں بیٹھتی تھی، اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی[d]؛ جو سوئروں کا گوشت کھاتی تھی[e]، اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا؛ ۵ اور کہتی تھی، اُدھر ہی کھڑا رہ، میرے نزدیک مت آ[f]، کیونکہ میں تجھ سے زیادہ پاک ہوں، یے ایسے ہیں جیسے دھونواں میری ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بھر جلا کرتی ہی۔ ۶ دیکھو، میرے آگے یہہ قلم بند ہوا ہی: سو میں چپ نہ رہونگا[g]؛ میں بدلا دونگا، بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دونگا[h]، ۷ تمہاری بدکاریوں کا، اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھہ[i]، خداوند فرماتا ہی؛ کیونکہ وے پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے[j]، اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے[k]؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کی گود میں ماپ کے دونگا۔

۸ خداوند یوں فرماتا ہی، جس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہی، اور کوئی کہتا ہی، اُسے خراب نہ کرو، کہ اُس میں برکت ہی[l]: اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا، اور اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا۔ ۹ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یہوداہ میں سے، جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ہونگے[m]، اور میرے بندے وہاں بسینگے۔ ۱۰ اور سرون[n] گلوں کا گھر ہوگا، اور عکور کا نشیب[o] بیلوں کے بیٹھنے کا مقام، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب ہوئے۔

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے ہو، اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے ہو[p]، اور ‡اقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے ہو، اور †تقدیر کے لیئے جام بھرتے ہو[q]: ۱۲ میں تمہیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح ہونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یہی ہوگا، اِس لیئے کہ جب میں نے بولایا تم نے جواب نہیں دیا، جب میں نے کہا، تم نے نہ سنا[r]، بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی، اور وہ چیز پسند کی، کہ جس سے میں ناخوش ہوا۔ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بھوکھے رہوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رہوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان ہونگے، پر تم پشیمان ہوگے؛ ۱۴ دیکھو، میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے، پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے، اور جانکاہی سے واویلا کروگے[s]۔ ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں[t] پر لعنت کا باعث[u] ہوگا؛ کیونکہ خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا[v]۔ ۱۶ یہاں تک، کہ جو کوئی زمین میں اپنی دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپنی دعاے خیر کریگا[w]؛ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا[x]؛ کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہوگئیں، اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔

۱۷ کہ دیکھو، میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں[y]؛ اور جو آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا، اور وے خاطر میں پھر نہ آوینگے۔ ۱۸ بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو؛ کیونکہ دیکھو، میں یروسلم کو خوشی، اور اُس کے لوگوں کو خورمی بناتا ہوں۔ ۱۹ اور میں یروسلم سے خوش ہونگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور[z]؛

‡ عبرانی میں، گد۔ † عبری میں، منی۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُس میں رونے کي صدا کبھي پھر سني نہ جائیگي[g]، اور نہ نالہ کرنے کي آواز۔ ۲۰ سو آگے کو وھاں ایسا کوئي لڑکا نہ ھوگا، جو کم عمر رھے، اور نہ ایسا کوئي بوڑھا، جو اپني عمر پوري نہ کرے؛ کیونکہ وہ لڑکا ھي ھوگا جو سو برس کا ھوکے مرے، پر گنھگار، جو سو برس کے ھوکے مر جاویں، وے ملعون ھونگے[h]۔ ۲۱ وے گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے؛ وے تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[i]۔ ۲۲ اور ایسا نہ ھوگا کہ وے بناویں، اور دوسرا بسے؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کھاوے: کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند ھونگے[k]، اور میرے برگزیدے[l] اپنے ھاتھوں کے کام سے خوب فائدہ اُٹھائینگے۔ ۲۳ اُن کي مشقت بے ثمرہ نہ ھوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہان ھلاک ھوں[m]؛ کیونکہ وے اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کي نسل ٹھہرینگے[n]۔ ۲۴ اور ایسا ھوگا، کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں جواب دونگا[o]؛ اور وے ھنوز کہہ نہ چکینگے، کہ میں سن لونگا۔ ۲۵ بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیرببر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[p]؛ لیکن سانپ جو ھي سو خاک پھانکیگا[q]۔ وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور ھلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا ھے۔

## ۶۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، جو ذوالجلال ھے، وھي عبادت پسند کرتا جو خلوص‌دلي اور فروتني سے کي جاوے۔ ۵ کلیسیئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ۱۰ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اھل ایمان کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا۔ ۱۵ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي۔ ۱۹ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا ھوگي، ۲۴ اور وے بھي شریروں کي ھلاکت کو دیکھینگي۔

خداوند یوں فرماتا ھے، کہ آسمان میرا تخت ھے، اور زمین میرے پانوں رکھنے کي چوکي[a]؛ وہ گھر کہاں ھے، کہ میرے واسطے بنایا چاھتے، اور میري آرامگاہ کہاں ھے؟ ۲ کہ یہ سب چیزیں تو میرے ھاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود ھوئي ھیں، خداوند فرماتا ھے: لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[b]، اُسي پر جو غریب اور شکستہ دل ھے[c]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ھے[d]۔ ۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند ھے، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e]؛ اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا ھے، اُس کے برابر ھے، جس نے ایک کتے کي گردن کاٹي ھے[f]؛ جو ھدیہ چڑھاتا ھے ایسا ھے، جیسے اُس نے سوأر کا لہو گذرانا ھے؛ وہ جو یادگاري کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند ھے، جسنے بت کو مبارک کہا ھے۔ ھاں، اُنھوں نے اپني اپني راھیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي نفرتي چیزوں سے مسرور ھیں۔ ۴ میں بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے ھیں اُنھیں اُن پر ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسي نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کہا، تو اُنھوں نے نہ سنا[g]؛ بلکہ اُنھوں نے میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تھا۔

۵ خداوند کي بات سنو، اي تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ھو[h]؛ تمھارے بھائي جو تمھارا کینہ رکھتے، اور میرے نام کے واسطے تمھیں خارج کر دیتے ھیں، کہتے ھیں، خداوند کي تمجید کي جائیگي[i]؛ پر وہ تمھاري خوشي کے لیئے دکھائي دیگا[k]، اور وے پشیمان ھونگے۔ ۶ شہر کي طرف سے غلغلے کي آواز! اور ھیکل کي طرف سے بھي آواز! یہہ خداوند کي آواز ھے، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ھے۔ ۷ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي؛ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند نرینہ پیدا ھوا۔ ۸ ایسي بات کسنے سني؟ ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا ھو سکتا، کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

[g] یسعیاہ ۳۵ : ۱۰ ؛ اور ۵۱ : ۱۱ ؛ مکاشفہ ۷ : ۱۷ ؛ اور ۲۱ : ۴ [h] واعظ ۸ : ۱۲ [i] دیکھو احبار ۲۶ : ۱۶ ؛ اِستثنا ۲۸ : ۳۰ ؛ یسعیاہ ۶۲ : ۸ ؛ عاموس ۹ : ۱۴ [k] زبور ۹۲ : ۱۲ [l] ۹، ۱۰ آیتیں [m] اِستثنا ۲۸ : ۴۱ ؛ ھوسیع ۹ : ۱۲ [n] یسعیاہ ۶۱ : ۹ [o] زبور ۳۲ : ۵ ؛ دانیال ۹ : ۲۱ [p] یسعیاہ ۱۱ : ۶، ۷، ۹ [q] پیدایش ۳ : ۱۴

[a] ۱ سلاطین ۸ : ۲۷ ؛ ۲ تواریخ ۶ : ۱۸ ؛ متي ۵ : ۳۴، ۳۵ ؛ اعمال ۷ : ۴۸، ۴۹ ؛ اور ۱۷ : ۲۴ [b] یسعیاہ ۵۷ : ۱۵ ؛ اور ۶۱ : ۱ [c] زبور ۳۴ : ۱۸ ؛ اور ۵۱ : ۱۷ [d] عزرا ۹ : ۴ ؛ اور ۱۰ : ۳ ؛ امثال ۲۸ : ۱۴ ؛ ۵ آیت [e] یسعیاہ ۱ : ۱۱ [f] اِستثنا ۲۳ : ۱۸ [g] امثال ۱ : ۲۴ ؛ یسعیاہ ۶۵ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۷ : ۱۳ [h] ۲ آیت [i] یسعیاہ ۵ : ۱۹ [k] ططس ۲ : ۱۳ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

یا ایک بارگی ایک گروہ پیدا ہووے؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے، ووہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی۔ ۹ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہی: کیا میں جو جناتا ہوں، جننے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہی۔ ۱۰ تم یروسلم کے ساتھہ خوشی کرو، اور اُس کے سبب شادمانی کرو، تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو: اُسکے ساتھہ نہایت خوش ہو، تم سب جو اُس کے لیئے ماتم کرتے تھے۔ ۱۱ تاکہ تم چوسو اور اُس کے تسلی دینیوالے پستانوں سے سیر ہوؤ: تاکہ تم نچوڑو، اور اُسکی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ۔ ۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو میں سلامتی نہر کے مانند، اور قوموں کی دولت باڑھہ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[l]: تب تم اُنہیں چوسوگے[m]، اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے[n]، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے۔ ۱۳ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہی، اُسی طرح میں تمہیں دلاسا دونگا؛ یروسلم ہی میں تم تسلی پاؤگے۔ ۱۴ اور جب تم یہہ دیکھوگے، تو تمہارا دل خوش ہوگا، اور تمہاری ہڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگی[o]؛ اور خداوند کا ہاتھہ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا، پر اُس کا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا۔ ۱۵ کیونکہ دیکھو خداوند آگ لیئے ہوئے آویگا، اور اُسکی گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگی، تاکہ جوش سے اپنا غصہ، اور آتش کے شعلہ کے ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے[p]۔ ۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے[q] خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا: اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے۔ ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں || خدا کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں، اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں[r]، وے

سب کے سب فنا ہو جائینگے، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۸ پر میں جو ہوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں؛ اور ایسا ہوگا، کہ میں ساری اُمتوں کو، اور || گروہوں کو، جنکی زبانیں مختلف ہیں، فراہم کرونگا، اور وے سب آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے۔ ۱۹ کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[s]، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کی طرف بھیجونگا، یعنے ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیرانداز ہیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحری ممالک کو، جنہوں نے میری خبر نہیں سنی، اور میرا جلال نہیں دیکھا؛ وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے[t]۔ ۲۰ اور خداوند فرماتا ہی، کہ وے تمہارے سارے بھائیوں کو، ساری قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور گاڑیوں پر، اور پالکیوں میں، اور خچروں پر، سانڈنیوں پر بٹھاکے، خداوند کے ہدیے کے لیئے[u]، یروسلم میں میرے کوہ مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں۔ ۲۱ اور خداوند فرماتا ہی، کہ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لیئے لونگا[v]۔ ۲۲ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان، اور نئی زمین، جو میں بناؤنگا[w]، میرے حضور قائم رہینگے، اُسی طرح تمہاری نسل، اور تمہارا نام باقی رہیگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک[x]، سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور آوینگے، خداوند فرماتا ہی[y]۔ ۲۴ اور وے نکل نکلے اُن لوگوں کی لاشوں پر، جو مجھہ سے باغی ہوئے، نظر کرینگے[z]؛ کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا، اور اُن کی آگ نہ بجھیگی[a]، اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگی۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

[l] یسعیاہ ۴۸: ۱۸ اور ۶۰: ۵
[m] یسعیاہ ۶۰: ۱۶
[n] یسعیاہ ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۴
[o] دیکھو حزقی ۳۷: ۱، وغیرہ
[p] [illegible]
[q] [illegible]
|| یا، ایک کی
[r] یسعیاہ ۶۵: ۴، ۳
|| عبرانی میں، زبانوں کو فراہم، وغیرہ
[s] لوقا ۲: ۳۴
[t] [illegible]
[u] [illegible]
[v] [illegible]
[w] ۲پطرس ۳: ۱۳ ... [illegible]
[x] زکریاہ ۱۴: ۱۶
[y] زبور ۶۵: ۲
[z] ۱۲ آیت
[a] مرقس ۹: ۴۴، ۴۶، ۴۸

# یرمیاہ نبی کی کتاب

## ۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کی بابت. ۴ اُس کا بلایا جانا، کہ نبی ہو، اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کی ایک ڈالی، اور اُبلتی ہوئی ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائی دیتیں. ۱۵ نبی یہوداہ کو آنیوالی آفت کی خبر دیتا. ۱۷ خدا نبی سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا.

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں، جو بنیامین کی مملکت میں عنطوتی[a] کاہنوں میں سے تہا: ۲ جسپر خداوند کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکی بادشاہت کے تیرہویں برس میں[b]، نازل ہوا. ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں تہا[e]، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا[f] میں تجھے جانتا تہا[g]، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا[h]، اور قوموں کے لیئے تجھے نبی ٹھہرایا. ۶ تب میں نے کہا، ہائے، خداوند یہوواہ! دیکھہ، میں بول نہیں سکتا[i]; کیونکہ لڑکا ہوں.

۷ پر خداوند نے مجھہ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں: کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھہ، جو میں تجھے فرماؤنگا، تو کہیگا[k]. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[l]; کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھہ ہوں[m]. ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھہ بڑھاکے میرا منہہ چھوا[n]. اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھہ، میں نے اپنی باتیں تیرے منہہ میں ڈال دیں[o]. ۱۰ دیکھہ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا[p]، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے[q].

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ھی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا: کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسری بار خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا، اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں[r]، جس کا منہہ اُتر کی طرف سے ہی. ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت[s] آویگی، جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی. ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا[t]; وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر، اورأس کی سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا[u]. ۱۶ اور میں اُن کی ساری شرارت کی بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہی[v]، اور بیگانے اِلاہوں کے سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپنی عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا.

۱۷ اِس لیئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھہ کھڑا ہو[w]، اور جو کچھہ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ: اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[x]، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[a] یشوع ۲۱: ۱۸ ؛ ۱ تواریخ ۶: ۶۰ ؛ یرمیاہ ۳۲: ۷، ۸، ۹
[b] یرمیاہ ۲۵: ۳
[c] یرمیاہ ۳۹: ۲
[d] یرمیاہ ۵۲: ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلاطین ۲۵: ۸
[f] یسعیاہ ۴۹: ۱، ۵
[g] خروج ۳۳: ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱: ۱۵، ۴۱ ؛ گلتیوں ۱: ۱۵، ۱۶
[i] خروج ۴: ۱۰ اور ۶: ۱۲، ۳۰ ؛ یسعیاہ ۶: ۵
[k] گنتی ۲۲: ۲۰، ۳۸ ؛ متی ۲۸: ۲۰
[l] حزقی ۲: ۶ اور ۳: ۹ ۱۷ آیت
[m] خروج ۳: ۱۲ ؛ استثنا ۳۱: ۶، ۸ ؛ یشوع ۱: ۵ ؛ یرمیاہ ۱۵: ۲۰ ؛ اعمال ۲۶: ۱۷ ؛ عبرانیوں ۱۳: ۶
[n] یسعیاہ ۶: ۷
[o] یسعیاہ ۵۱: ۱۶
[p] یرمیاہ ۵: ۱۴
[q] ۱ سلاطین ۱۹: ۱۷
[r] یرمیاہ ۱۸: ۷ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱۰: ۴، ۵
[s] حزقی ۱۱: ۳، ۷ اور ۲۴: ۳
[t] یرمیاہ ۴: ۶ اور ۶: ۱
[u] یرمیاہ ۵: ۱۵ اور ۶: ۲۲ اور ۱۰: ۲۲ اور ۲۵: ۹
[v] یرمیاہ ۳۹: ۳ اور ۴۳: ۱۰
[w] استثنا ۲۸: ۲۰ ؛ یرمیاہ ۱۷: ۱۳
[x] ۱ سلاطین ۱۸: ۴۶ ؛ ۲ سلاطین ۴: ۲۹ اور ۹: ۱ ؛ ایوب ۳۸: ۳ ؛ لوقا ۱۲: ۳۵ ؛ ۱ پطرس ۱: ۱۳
[y] خروج ۳: ۱۲ ؛ ۸ آیت ؛ حزقی ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساري سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاہنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوہے کا ستون، اور پیتل کي دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے تو تیرے ساتھ لڑیں، لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

## ۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اپني اگلي مہربانیاں ظاہر کرکے یہودیوں کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کي تھي؛ ۹ چنانچہ اس شرارت میں وہ سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے۔ ۱۴ آپ ہي اپني ساري آفتیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ۲۰ یہوداہ کے گناہ کہتے تھے۔ ۳۱ اُن کا اعتقاد جو اپني بےگناہي پر رکھتے تھے، بےبنیاد ثابت ہونا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اُس نے کہا، ۲ کہ تو جا، اور یروسلم کے سنتے ہي پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں تیري جواني کي مہرباني، اور تیرے بیاہ کي محبت کو یاد کرتا ہوں، جب کہ تو بیابان میں، یعني اُس سرزمین میں جہاں کھیتي نہ تھي، میرے پیچھے پیچھے چلي۔ ۳ اِسرائیل خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکي افزائش کا پہلا پھل تھا؛ سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہکار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئي، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ ای اہل یعقوب، اور اہل اِسرائیل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو، ۵ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے باپ داوں نے مجھ میں کون سي ناانصافي پائي، جو وے مجھ سے دور بھاگے، اور بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے؟ ۶ اور اُنہوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی، جو ہمیں مصر کي سرزمین سے نکال لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کي زمین میں، خشکي اور موت کے سایہ کي سرزمین میں، جہاں کوئي نہیں گذرتا، اور کوئي آدمي بود و باش نہیں کرتا، ہمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو باغ والي زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل ہوکے میري زمین ناپاک کي، اور میري میراث کو مکروہ کر دیا۔ ۸ کاہنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا؛ اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشي کي؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کي، اور اُن چیزوں کي پیروي کي جو کہ فائدہ نہیں بخشتي۔

۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں پھر تم سے بحث کرونگا، اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھي بحث کرونگا۔ ۱۰ کیونکہ پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو کہ ایسي بات کہیں ہوئي؛ جیسي کہ یہہ بات ہی! ۱۱ کیا کسي قوم نے اپنے اِلہوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میري قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع ہی بدلا۔ ۱۲ ای آسمانو، اِس سے متعجب ہو جاؤ، ہاں، بشدت حیران ہوؤ، نہایت مضطرب ہوؤ، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنہوں نے مجھ جیتے پاني کے سوتے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پاني نہیں ٹھہر سکتا۔

۱۴ کیا اِسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہزاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غرّاتے؛ وے اپني آواز سناتے ہیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وہاں کوئي بسنیوالا نہ رہا۔ ۱۶ بني نوف اور بني تحفنحیس بھي تیرے سر کي چاندي کو کھا جاتے ہیں۔ ۱۷ کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی، کہ

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کيا[c]، جس وقت وہ تجهہ کو راہ ميں لے چلتا تها[d]؟ ۱۸ اور اب صيهور[e] کا پاني پينے کو تجهے مصر کي راہ ميں کيا کام هی[f]؟ اور نهر فرات کا پاني پينے کو تجهے آسور کي راہ ميں کيا کام هی؟ ۱۹ تيري هي شرارت تيري هي تاديب کريگي[g]، اور تيري بغاوتيں تجهہ کو سزا دينگي: جان اور ديکهہ، کہ يهہ برا اور بےنهايت بيجا هی، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کيا هی، اور کہ ميرا خوف تجهہ کو نهيں، خداوند ربّ‌الافواج فرماتا هی. ۲۰ کيونکہ مدت هوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پهاڑ ڈالا، اور بندهنوں کو توڑ ديا، اور کها، کہ ميں تابع نہ رهونگي[h]؛ هاں، هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک هرے درخت کے تلے[i] تو زنا کرنے کو ليتي هی[k]. ۲۱ ميں نے تجهے ايک سنهري تاک لگايا، بالکل چوکها بيهن[l]، پهر تو کيونکر اُوپري انگور کي کمقدر لتا ميرے ليئے هو گئي[m]؟ ۲۲ هرچند تو اپنے کو سجي سے دهووے، اور بهت سي ريهہ[*] استعمال کرے[n]، تد بهي خداوند خدا کهتا هی، تيرے شرارت کا داغ ميرے حضور بنا رهتا هی[o]. ۲۳ تو کيونکر کهتي هی، کہ ميں ناپاک نهيں هوں[p]؛ ميں نے بعليم کي پيروي نهيں کي؟ وادي ميں اپني روش ديکهہ، اور جو کچهہ تو نے کيا هی، معلوم کر[q]؛ تو ايک تيزرو اُونٹني کي مانند هی، جو مست هوکے اِدهر اُدهر دوڑتي هی؛ ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جس کي عادت هی کہ دشت ميں رهے، اور جو هوس کے مارے هوا سونگهتي هی[r]؛ اُس کي مستي کي حالت ميں کون اُسے پهرا سکتا هی؟ اُس کے ڈهونڈهنيوالے تهک نهيں جاتے؛ اُس کے مهينے ميں وے اُسے پاوينگے. ۲۵ تو اپنے پانووں کو روک کہ وے بےجوتي نہ هو جاويں، اور اپنے گلے کو، کہ پياس نہ لگے: ليکن تو نے کها، کہ نااُميدي کي بات هی[s]؛ ايسا نهيں،

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[c] يرہ ۴ : ۱۸
[d] اِستہ ۳۲ : ۱۰
[e] يشو ۱۳ : ۳
[f] يسع ۳۰ : ۱، ۲
[g] يسع ۳ : ۹ هوس ۵ : ۵
[h] خر ۱۹ : ۸ يشو ۲۴ : ۱۸ قاض ۱۰ : ۱۶ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰
[i] اِستہ ۱۲ : ۲ يسع ۵۷ : ۵، ۷ يرہ ۳ : ۶
[k] خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶
[l] خر ۱۵ : ۱۷ زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸ يسع ۵ : ۱، وغيرہ اور ۶۰ : ۲۱ متي ۲۱ : ۳۳ مرقہ ۱۲ : ۱ لوقا ۲۰ : ۹
[m] اِستہ ۳۲ : ۳۲ يسع ۱ : ۲۱ اور ۵ : ۴
[n] ايوب ۹ : ۳۰
[o] اِستہ ۳۲ : ۳۴ ايوب ۱۴ : ۱۷ هوس ۱۳ : ۱۲
[p] امثا ۳۰ : ۱۲
[q] يرہ ۷ : ۳۱
[r] ايوب ۳۹ : ۵، وغيرہ يرہ ۱۴ : ۶
[s] يرہ ۱۸ : ۱۲

کيونکہ ميں بےگانوں پر عاشق هوئي هوں، اور اُن کے پيچهے چلونگي[t]. ۲۶ جيسا چور جب پکڑا جاتا هی رسوا هوتا هی، ويسا هي اِسرائيل کا گهرانا، وے اور اُن کے بادشاہ، اُن کے امير، اور اُن کے کاهن، اور اُن کے نبي رسوا هوتے هيں، ۲۷ جو کہ کاٹهہ سے کهتے هيں، کہ تو ميرا باپ؛ اور پتهر کو، کہ تو مجهے جنني هی؛ کيونکہ اُنهوں نے ميري طرف پيٹهہ کي، اور منهہ نهيں؛ پر اپني مصيبت کے وقت وے کهينگے، کہ اُٹهکے هم کو بچا[u]. ۲۸ ليکن تيرے معبود کهاں هيں، جنهيں تو نے اپنے ليئے بنايا[x]؟ وے اُٹهيں، اگر تيري مصيبت کے وقت تجهے بچا سکيں[y]؛ کيونکہ، اي يهوداہ، جتنے تيرے شهر هيں، اُتنے تيرے معبود هيں[z]. ۲۹ تم کاهيکو مجهہ سے حجت کروگے[a]؟ تم سب مجهہ سے پهر گئے هو، خداوند کهتا هی. ۳۰ ميں نے تمهارے لڑکوں کو عبث مارا پيٹا هی؛ وے تربيت‌پذير نہ هوئے[b]: تمهاري هي تلوار پهاڑنيوالے شيرببر کي مانند، تمهارے نبيوں کو کها گئي هی[c].

۳۱ اي تم جو اِس پشت کے هو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو. کيا ميں اِسرائيل کے ليئے بيابان يا تاريکي کي زمين[d] هوا؟ ميرے لوگ کيوں کهتے، کہ هم جهاں چاهيں پهرتے هيں[e]، پهر تيرے پاس نہ آوينگے[f]؟ ۳۲ کيا کنواري اپنے گهنے، يا دلهن اپنے پٹکے بهول جاتي هی؟ پر ميرے لوگ بيشمار دنوں سے مجهہ کو بهول گئے[g]. ۳۳ کيوں تو اپني راہ نکالتي هی کہ عشق کا سراغ لے؟ يقيناً تو نے فاحشوں کو بهي اپني راهيں سکهلائيں. ۳۴ تيرے هي دامنوں ميں بےگناہ مسکينوں کا خون بهي پايا جاتا هی[h]؛ ميں نے اُسے بڑي تلاش سے نهيں پايا، بلکہ اِن سبهوں ميں علانيہ ديکها. ۳۵ باوجود اِس کے تو کهتا هی، کہ اِس ليئے کہ ميں بےقصور هوں، اُس کا غضب يقيناً مجهہ پر سے پلٹ جائيگا[i]. ديکهہ، ميں

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[t] اِستہ ۳۲ : ۱۶ يرہ ۳ : ۱۳
[u] قاض ۱۰ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۳۴ يسع ۲۶ : ۱۶
[x] اِستہ ۳۲ : ۳۷ قاض ۱۰ : ۱۴
[y] يسع ۴۵ : ۲۰
[z] يرہ ۱۱ : ۱۳
[a] ۲۳، ۳۰ آيتيں
[b] يسع ۱ : ۵ اور ۹ : ۱۳ يرہ ۵ : ۳
[c] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۶ متي ۲۳ : ۲۹، وغيرہ اعم ۷ : ۵۲ ۱ تسا ۲ : ۱۵
[d] ۵ آيت
[e] زبور ۱۲ : ۴
[f] اِستہ ۳۲ : ۱۵
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۱ يرہ ۱۳ : ۲۵ هوس ۸ : ۱۴
[h] زبور ۱۰۶ : ۳۸ يرہ ۱۹ : ۴
[i] ۲۳، ۲۹ آيتيں

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

کہ خداوند کے عهد کا صندوق؛ اُس کا خیال بهي کبهي اُنکے دل میں نه آویگا[l]؛ وے هرگز اُسے یاد نه کرینگے، اور اُس کے نه هونے سے دریغ نه کرینگے، اور وه پهر بنایا نه جائیگا. ١٧ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم هي میں، ساري قومیں خداوند کے نام سے[m] جمع هونگي: اور وے پهر اپنے برے دل کي مگرائي کي پیروي نه کرینگے[n]. ١٨ اُنهیں دنوں میں یهوداه کا گهرانا اِسرائیل کے گهرانے کے ساتهه چلیگا[o]، وے ملکے اُتر کي زمین میں سے[p] اِس زمین میں، جسے میں نے تمهارے باپدادوں کو میراث میں دیا، آوینگے[q]. ١٩ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجهے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دلچسپ، قوموں کي سب سے نفیس میراث[r]، تجهے دوں؟ پهر میں نے کہا، کہ تو مجهے اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور تو پهر مجهه سے برگشته نه هوگي[s]. ٢٠ تو بهي جس طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم کو چهوڑ دیتي هی، اُسي طرح سے تم نے، ای اِسرائیل کے گهرانے، مجهه سے بےوفائي کي، خداوند کہتا هی[t]. ٢١ اُونچي جگهوں پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کي[u]؛ کیونکه اُنهوں نے اپني راه ٹیڑهي کي، اور خداوند اپنے خدا کو بهول گئے تهے. ٢٢ اِی برگشته لڑکو، پهر آؤ[v]؛ میں تمهاري برگشتگیاں دفع کرونگا[w]. دیکه، هم تیرے پاس آتے هیں، که تو ای خداوند، همارا خدا هی. ٢٣ فيالحقیقت اِسرائیل کي نجات کا اِنتظار کرنا که ٹیلوں کي طرف اور پهاڑوں کي کثرت سے هوگي، سو عبث هی[z]؛ یقیناً وه خداوند همارے خدا سے هی[a]. ٢٤ کیونکه یهه جو رسوائي کا باعث هی، هماري جواني کے وقت سے، همارے باپدادوں کے مال کو، اور اُن کي بهیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتي هی[b]. ٢٥ هم اپنے ننگ میں پڑے رهتے، اور رسوائي هم کو ڈهانپتي؛ اِس

[l] یسعه ٦٥ : ١٧
[m] یسعه ٦٠ : ٩
[n] یره ١١ : ٨
[o] دیکهو یسعه ١١ : ١٣، حزق ٣٧ : ١٦ — ٢٢، هوسع ١ : ١١
[p] ١٢ آیت
یره ٣١ : ٨
[r] عمو ٩ : ١٥
[s] زبور ١٠٦ : ٢٤
حزق ٢٠ : ٦
دان ٨ : ٩
اور ١١ : ١٦، ٤١، ٤٥
[t] یسعه ٦٣ : ١٦
[t] یسعه ٤٨ : ٨
یره ٥ : ١١
[u] یسعه ١٥ : ٢
[x] ١٤ آیت
هوسع ١٤ : ١
[y] هوسع ٦ : ١
اور ١٤ : ٤
[z] زبور ١٢١ : ١، ٢
[a] زبور ٣ : ٨
[b] یره ١١ : ١٣
هوسع ٩ : ١٠

لیئے که هم اور همارے باپدادے جواني کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار هیں[c]، اور هم نے خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نه کي[d].

## ٤ باب

اِس بیان میں، که ١ خدا اِسرائیل سے وعده کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا. ٣ وه بهت هولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاهتي تهیں، یهوداه کو اُبهارتا که توبه کرے. ١٩ یهوداه کي پریشاني پر ایک دردانگیز ناله هوتا هی.

ای اِسرائیل، اگر تو پهریگا، خداوند فرماتا هی، تو تو میري طرف پهر آ[a]: اور اگر تو اپني مکروهات کو میري نظر سے دور کریگا، تو تو آواره نه هوگا: ٢ اور اگر تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے[b] زنده خداوند کي قسم کهاویگا[c]، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگي[d]، اور اُس پر فخر کرینگي[e].

٣ کیونکه خداوند یهوداه اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا هی، که اپني پڑتي زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[f] اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[g]. ٤ ای یهوداه کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنه کراؤ[h]، اور اپنے دل کي کهلڑي اُتار پهینکو، تا نه هووے که تمهاري بدکرداریوں کے باعث سے میرا قهر آگ کي مانند شعلهزن هو، اور ایسا بهڑکے که کوئي اُسے بُجها نه سکے. ٥ یهوداه میں اِشتهار دو، اور یروسلم میں اِس کي منادي کرو، اور کهو، که تم مملکت میں نرسنگا پهونکو: بلند آواز سے پکارو، اور کهو، که جمع هو، که حصین شهروں میں چلیں[i]. ٦ تم صیهون هي میں جهنڈا کهڑا کرو: پناه لینے کو بهاگو، اور مت ٹههرو: کیونکه میں ایک بلا کو اور هلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے لاتا هوں[k]. ٧ شیر ببر جهاڑي سے نکلا[l]، اور قوموں کے هلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا هی[m]؛ وه اپني جگهه سے نکلا که تیري زمین کو ویران کرے: تیرے شهر ایسے اُجاڑ هونگے، که وهاں اِنسان نام کو نه رهے[n].

[c] عز ٩ : ٧
[d] یره ٢٢ : ٢١
[a] یره ٣ : ١، ٢٢
یوایل ٢ : ١٢
[b] یسعه ٤٨ : ١
ذکر ٨ : ٨
[c] اِسة ١٠ : ٢٠
یسعه ٤٥ : ٢٣
اور ٦٥ : ١٦
دیکهو یره ٥ : ٢
[d] پید ٢٢ : ١٨
زبور ٧٢ : ١٧
گلة ٣ : ٨
[e] یسعه ٤٥ : ٢٥
١ قرن ١ : ٣١
[f] هوسع ١٠ : ١٢
[g] متي ١٣ : ٧، ٢٢
[h] اِسة ١٠ : ١٦
اور ٣٠ : ٦
یره ٩ : ٢٦
روم ٢ : ٢٨، ٢٩
قلس ٢ : ١١
[i] یره ٨ : ١٤
[k] یره ١ : ١٣، ١٤، ١٥
اور ٦ : ١، ٢٢
[l] ٢ سلا ٢٤ : ١
یره ٥ : ٦
دان ٧ : ٤
[m] یره ٢٥ : ٩
[n] یسعه ١ : ٧
یره ٢ : ١٥

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

سرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائیگي[p]؛ تیرے عاشق تجھہ کو حقیر جانینگے، وے تیري جان کے طالب ھونگے[q]. ٣١ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي ایک آواز جیسے درد لگے ھوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا جنے، صیہون کي بیٹي کي صدا سني، کہ وہ ھانپتي ھی، اور اپنے ھاتھہ پھیلاکے کہتي ھی[r]، ھاے مجھہ پر، کہ خونیوں سے میري جان بہ لب ھوئي.

p ٢ سلا ٩ : ٣٠ حزق ٢٣ : ٣٠
q یرہ ٢٢ : ٢٠، ٢٢
نوحہ ١ : ٢، ١١
r یسع ١ : ١٥ نوحہ ١ : ١٧

## ٥ باب

١ بابت اُن الہي آفتوں کي جو یہودیوں پر آئي تھیں، اُنکي کھروي کے سبب، ٧ اور اُن کي زناکاري، ١٠ اور بےدیني، ١١ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ٢٥ اور اُن کي بڑي بےاِنتظامي، ملکي، ٣٠ اور دیني کے باعث.

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو، اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو، اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو، اگر کوئي آدمي وھاں ملے[a]، کوئي بھي ھو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب ھوتا[b]؛ اور میں اُسے معاف کرونگا[c]. ٢ اور اگرچہ وے کہیں[d]، کہ خداوند زندہ ھی[e]، تد بھي یقیناً وے جھوٹھي قسم کھاتے ھیں[f]. ٣ اَی خداوند، کیا تیري آنکھیں سچائي پر نہیں ھیں[g]؟ تو نے اُنھیں مارا ھی، پر اُنھوں نے افسوس نہیں کیا[h]؛ تو نے اُنھیں غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ ھوئے[i]؛ اُنھوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا؛ اُنھوں نے پھرنے سے اِنکار کیا ھی. ٤ تب میں نے کہا، کہ یقیناً یے عوام ھیں؛ وے جاھل ھیں؛ کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاہ نہیں ھیں[k]. ٥ میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنھیں بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف ھونگے[l]: پر اُنھوں نے بالکل جوآ توڑا ھی، اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ھی[m]. ٦ اِس لیئے جنگل کا شیر ببر اُنھیں پھاڑیگا[n]، شام کا بھیڑیا اُنھیں ھلاک کریگا[o]، تیندوآ

a حزق ٢٢ : ٣٠
b پید ١٨ : ٢٣، وغیرہ زبور ١٢ : ١
c پید ١٨ : ٢٦
d طیط ١ : ١٦
e یرہ ٤ : ٢
f یرہ ٧ : ٩
g ٢ توا ١٦ : ٩
h یسع ١ : ٥ اور ٩ : ١٣ یرہ ٢ : ٣٠
i یرہ ٧ : ٢٨ صفن ٣ : ٢
k یرہ ٨ : ٧
l میکہ ٣ : ١
m زبور ٢ : ٣
n یرہ ٤ : ٧
o زبور ١٠٤ : ٢٠ حبق ١ : ٨ صفن ٣ : ٣

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

اُن کے شہروں کي گھات میں بیٹھا رھیگا[p]: جو کوئي اُن میں سے نکلے، پھاڑا جائیگا؛ کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت ھوئیں، اور اُن کي بغاوتیں بڑھہ گئیں. ٧ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھہ کو چھوڑا، اور اُن کي قسم کھائي[q] جو خدا نہیں ھیں[r]: اگرچہ میں نے اُنھیں پیٹ بھر کھلایا تھا[s]، تد بھي اُنھوں نے زناکاري کي، اور پرے باندھکے قحبہ‌خانوں میں اِکٹھے ھوئے. ٨ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے مانند ھیں[t]: وے صبح سویرے اُٹھکے ھر ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے ھنہنانا کیا ھی[u]. ٩ خداوند کہتا ھی، کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ لونگا[x]، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام نہ لیگا[y]؟

١٠ تم اُس کي دیواروں پر چڑھو، اور توڑتے جاؤ[z]: پر بالکل خراب نہ کرو[a]؛ اُس کي چڑھتي ھوئي ڈالیاں چھانٹو، کیونکہ وے خداوند کي نہیں ھیں. ١١ کیونکہ خداوند کہتا ھی، کہ اِسرایل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ سے نہایت بےوفائي کي[b]. ١٢ اُنھوں نے خداوند سے اِنکار کیا ھی[c]، اور کہا، کہ وہ نہیں ھی؛ ھم پر ھرگز آفت نہ آویگي[d]، اور تلوار اور کال کو ھم نہ دیکھینگے[e]. ١٣ اور نبي جو ھیں سو ھوا ھو گئے، اور کلام اُن میں نہیں ھی؛ اُنھوں پر ایسا ھي ھوگا. ١٤ پس خداوند ربالافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ تم یہہ بات کہتے ھو، سو دیکھو، میں اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ[f]، اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنھیں بھسم کر دیگي. ١٥ اَی اِسرایل کے گھرانے، دیکھو، میں تم پر ایک قوم دور سے[g] چڑھا لاؤنگا[h]، خداوند کہتا ھی؛ وہ زبردست قوم ھی، وہ قدیم قوم ھی، وہ ایسي قوم ھی، جس کي زبان تو نہیں

p ھوس ١٣ : ٧
q یشو ٢٣ : ٧ صفن ١ : ٥
r اِست ٣٢ : ٢١ گلت ٤ : ٨
s اِست ٣٢ : ١٥
t حزق ٢٢ : ١١
u یرہ ١٣ : ٢٧
x ٢٩ آیت یرہ ٩ : ٩
y یرہ ٤٤ : ٢٢
z یرہ ٣٩ : ٨
a یرہ ٤ : ٢٧ ١٨ آیت
b یرہ ٣ : ٢٠
c ٢ توا ٣٦ : ١٦ یرہ ٤ : ١٠
d یسع ٢٨ : ١٥
e یرہ ١٤ : ١٣
f یرہ ١ : ٩
g یسع ٣٩ : ٣ یرہ ٤ : ١٦
h اِست ٢٨ : ٤٩ یسع ٥ : ٢٦ یرہ ١ : ١٥ اور ٦ : ٢٢

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

جانتا، اور جو کچھہ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا۔ ۱۶ اُن کي ترکش کھلي ہوئي قبر کي مانند ہي؛ وے سب بہادر ہیں۔ ۱۷ تیري فصل کا اناج اور تیري روٹي جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کي تہي، وے کہا جائینگے؛ تیري گاے بیلوں وے چٹ کرینگے[i]؛ تیرے انگور اور تیري انجیر وے کہائینگے؛ تیرے حصین شہروں کو، جن پر تیرا آسرا ہي، وے تلوار سے ویران کر دینگے۔ ۱۸ باوجود اِس کے خداوند کہتا ہي، کہ اُنہیں دنوں میں بھي میں تمہیں بالکل ہلاک نہ کرونگا[k]۔

۱۹ اور یوں ہوگا، کہ جب تم لوگ کہوگے، کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا[l]، تب تو اُنہیں کہیگا، کہ جس طرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا، اور اپني سرزمین میں بیگانے معبودوں کي بندگي کي[m]، اُسي طرح تم اُس سرزمین میں، جو تمہاري نہیں ہي، بیگانے لوگوں کي بندگي کروگے[n]۔ ۲۰ یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اِشتہار کرو، اور یہوداہ میں اُس کي منادي کرو، اور کہو، ۲۱ اب اِسے سن، اَی نادان اور بےعقل قوم، جو آنکھیں رکھتي ہي، پر دیکھتي نہیں، جو کان رکھتي ہي، پر سنتي نہیں[o]؛ ۲۲ خداوند کہتا ہي، کیا تم مجھہ سے نہیں ڈرتے[p]؟ کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے، جس نے ریت کو سمندر کي حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قایم کیا، کہ وہ اُس سے بڑھہ نہیں سکتا: اور ہرچند اُس کي لہریں باہم بڑي اُچھلتي ہیں، تو بھي وے غالب نہیں ہوتیں؛ ہرچند وے شور کریں، تو بھي وے اُس سے گذر نہیں سکتیں[q]؟ ۲۳ لیکن اِس قوم کا دل باغي اور سرکش ہي؛ اُنہوں نے سرکشي کي، اور گئے گذرے۔ ۲۴ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو موسم پر اگلي اور پچھلي بارشوں کو دیتا ہي[r]: وہي فصل کے مقرري ہفتوں کو ہمارے لیئے موجود کر رکھتا ہي[s]۔

۲۵ تمہاري بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں[t]، ہاں، تمہاري خطاکاریوں نے اِن اچھي چیزوں کو تم سے باز رکھا۔ ۲۶ کیونکہ میري قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں؛ وے پھندا لگانیوالوں کي مانند گھات میں بیٹھتے ہیں[u]: وے جال بچھاتے، وے آدمیوں کو پکڑتے ہیں۔ ۲۷ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہي، ویسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہي: اِسي لیئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے۔ ۲۸ وے موٹے ہو گئے[x]، وے چکنے ہیں: وے برے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے: وے فریاد کو، یتیموں کي فریاد کو نہیں سنتے[y]، تو بھي وے کامیاب رہتے[z]: اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ ۲۹ خداوند کہتا ہي، کیا میں اِن باتوں کا بدلا نہ لوں[b]، اور کیا میري روح ایسي قوم سے اِنتقام نہ لیگي؟

۳۰ ایک حیرت‌افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا[c]؛ ۳۱ انبیا آیندہ کي جھوٹي خبریں دیتے ہیں[d]، اور کاہن اُن کے وسیلے حکمراني کرتے ہیں، اور میرے لوگ ایسي باتوں کو پسند کرتے ہیں[e]: اب، تم اُس کے آخر میں کیا کروگے؟

## ۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ دشمن جو روانہ ہوئے کہ یہوداہ پر چڑھائي کریں، ۴ آپس میں ایک دوسرے کي ہمت بڑھاتے۔ ۶ خدا اُن کا کام آپ ہي ٹھہراتا یہودیوں کے گناہوں کے سبب سے۔ ۹ نبي اُن آنے والي آفتوں پر جو گناہ کے سبب آتي ہیں نالہ کرتا۔ ۱۶ ... کي خبر دیتا۔ ۲۲ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا ... آفتوں کے باعث وے ماتم کرینگے۔

۶۱۲ کے قریب

اَی بني بنیامین، تم سب یروشلم کے درمیان سے پناہ کے لیئے بھاگ نکلو؛ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو؛ اور بیت ہکرم[a] میں ایک نشان کھڑا کرو؛ کہ اُتر کي طرف سے ایک بلا اور بڑي ہلاکت آتي

[i] احبار ۲۶ : ۱۶، اِستثنا ۲۸ : ۳۱، ۳۳
[k] یرمیاہ ۴ : ۲۷
[l] اِستثنا ۲۹ : ۲۴، وغیرہ، ۱ سلاطین ۹ : ۸، ۹، یرمیاہ ۱۳ : ۲۲، اور ۱۶ : ۱۰
[m] یرمیاہ ۲ : ۱۳
[n] اِستثنا ۲۸ : ۴۸
[o] یسعیاہ ۶ : ۹، حزقي‌ایل ۱۲ : ۲، متي ۱۳ : ۱۴، یوحنا ۱۲ : ۴۰، اعمال ۲۸ : ۲۶، رومیوں ۱۱ : ۸
[p] مکاشفہ ۱۵ : ۴
[q] ایوب ۲۶ : ۱۰، اور ۳۸ : ۱۰، ۱۱، زبور ۱۰۴ : ۹
[r] زبور ۱۴۷ : ۸، یوایل ۲ : ۲۳، متي ۵ : ۴۵، اعمال ۱۴ : ۱۷
[s] پیدایش ۸ : ۲۲
[t] یرمیاہ ۳ : ۳
[u] حبقوق ۱ : ۱۵
[x] اِستثنا ۳۲ : ۱۵
[y] یسعیاہ ۱ : ۲۳، زکریا ۷ : ۱۰
[z] ایوب ۱۲ : ۶، زبور ۷۳ : ۱۲
[b] یرمیاہ ۹ : ۹
[c] یرمیاہ ۲۳ : ۱۴، ہوسیع ۶ : ۱۰
[d] حزقي‌ایل ۱۳ : ۶
[e] میکاہ ۲ : ۱۱
[a] نحمیاہ ۳ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هی[b]. ۲ میں صیہون کي بیٹي کو، جو شکیل اور نازنین هی، هلاک کرونگا. ۳ چرواهے اپنے گلوں کولیئے اُس پاس آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کهڑے کرینگے[c]؛ هر ایک اپني اپني جگهہ میں چراویگا. ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري کرو[d]؛ اُٹهو، اورهم دو پهر کے وقت چڑهائي کریں[e]. هم پر افسوس هی! کہ دن ڈهلتا هی، اور شام کے سائے بڑهہ جاتے هیں. ۵ اُٹهو، رات کوچڑهہ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈها دیں.

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کهتا هی، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندهو: یہہ وہ شہر هی، جس کو چاهیئے کہ بڑي سزا دي جاوے؛ اُس کے درمیان هر طرح کا ظلم هی. ۷ جس طرح سے سوتا اپنا پاني اُچهالتا هی[f]، اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچهال رهي هی؛ ظلم اور ستم کی صدا اُسمیں سني جاتي هی[g]؛ هر دم میرے سامهنے دکهہ، درد اور زخم هیں. ۸ ای یروسلم، تربیت پذیر هو، تا نہ هووے، کہ میرا دل تجهہ سے هٹ جائے[h]؛ نہ هو، کہ میں تجهے ویران کروں اور بےچراغ زمین بناؤں.

۹ رب الافواج یوں کهتا هی، کہ جو اِسرایل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا هاتهہ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں، ٹوکریوں میں پهر داخل کر. ۱۰ میں کس سے کهوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکهہ، اُن کے کان نامختون هیں، یہاں تک کہ وے سن نہیں سکتے[i]: دیکهہ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث هی[k]، وے اُس سے خوش نہیں هوتے. ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قهر سے لبریز هوں؛ اُس کے سهنے سے میں تهک گیا هوں[l]؛ میں اُسے باهر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر اُنڈیلونگا[m]: کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتهہ، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري عمر کا هی، پکڑا جائیگا. ۱۲ اور اُن کے گهر، کهیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو جائینگے[n]: کیونکہ خداوند کهتا هی، کہ میں اپنا هاتهہ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑهاؤنگا. ۱۳ اِس لیئے کہ چهوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں؛ اور نبي سے کاهن تک هر ایک جهوٹها معاملہ کرتا هی[o]. ۱۴ کیونکہ وے میري قوم کي بیٹي کے گهاؤ کو یہہ کهکے فقط ظاهراً چنگا کرتے هیں[p]، کہ سلامتي، سلامتي، حالانکہ سلامتي نہیں هی[q]. ۱۵ چاهیئے تها اِس لیئے کہ اُنهوں نے مکروہ کام کیئے تهے، کہ وے شرمندہ هوویں[r]؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ هوئے، اور نہ اُنهوں نے خجلت اُٹهائي؛ اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے هیں، گرینگے، خداوند کهتا هی، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے. ۱۶ خداوند یوں کهتا هی، کہ راهوں پر کهڑے هو، اور دیکهو، اور پرانے رستوں کي بابت پوچهو[s]، کہ بهلي راہ کهاں هی؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[t]. پر اُنهوں نے کها، کہ هم اُس میں نہ چلینگے. ۱۷ اور میں نے تمهارے اُوپر نگهبان بهي ٹهرائے، اور کها، کہ نرسنگے کي آواز سنو. پر اُنهوں نے کها، کہ هم نہ سنینگے[u].

۱۸ اِس سبب، ای قومو، سنو، اور ای جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو، کہ اُن کے درمیان کیا هی. ۱۹ ای زمین، سن[x]، دیکهہ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پهل هی[y]، اِس لیئے کہ اُنهوں نے میري باتوں کو نہ مانا، اور میري شریعت کو رد کر دیا هی. ۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا[z] سے لبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکهہ مجهہ تک آتے هیں[a]؟ تیري سوختني قربانیاں مجهے پسند نہیں هیں، اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے[b]. ۲۱ اِسي لیئے خداوند یوں کهتا هی، کہ دیکهہ، میں ٹهوکر کهلانیوالي

[b] یرہ ۱ : ۱۴ اور ۳ : ۲
[c] ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۴
[d] یرہ ۴ : ۱۷
[d] یرہ ۵۱ : ۲۷ یوایل ۳ : ۹
[e] یرہ ۱۵ : ۸
[f] یسع ۵۷ : ۲۰
[g] زاور ۵۵ : ۹، ۱۰، ۱۱ یرہ ۲۰ : ۸ حزق ۷ : ۱۱، ۲۳
[h] حزق ۲۳ : ۱۸ هوس ۹ : ۱۲
[i] یرہ ۷ : ۲۶ اعم ۷ : ۵۱ دیکهو خر ۶ : ۱۲
[k] یرہ ۲۰ : ۸
[l] یرہ ۲۰ : ۹
[m] یرہ ۹ : ۲۱
[n] اِستۃ ۲۸ : ۳۰ یرہ ۸ : ۱۰
[o] یسع ۵۶ : ۱۱ یرہ ۸ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۸ اور ۲۳ : ۱۱ میکہ ۳ : ۵، ۱۱
[p] یرہ ۸ : ۱۱ حزق ۱۳ : ۱۰
[q] یرہ ۴ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۲۳ : ۱۷
[r] یرہ ۳ : ۳ اور ۸ : ۱۲
[s] یسع ۸ : ۲۰ یرہ ۱۸ : ۱۵ ملا ۴ : ۴ لوقا ۱۶ : ۲۹
[t] متي ۱۱ : ۲۹
[u] یسع ۲۱ : ۱۱ اور ۵۸ : ۱ یرہ ۲۵ : ۴ حزق ۳ : ۱۷ حبق ۲ : ۱
[x] یسع ۱ : ۲
[y] امث ۱ : ۳۱
[z] یسع ۶۰ : ۶
[a] زاور ۴۰ : ۶ اور ۵۰ : ۷، ۸، ۹ یسع ۱ : ۱۱ اور ۶۶ : ۳ عمو ۵ : ۲۱ میکہ ۶ : ۶، وغیرہ
[b] یرہ ۷ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هی[o]، تمہاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هی[p]؟ دیکھ، خداوند کہتا هی، کہ میں هي نے یہہ دیکھا هی۔ ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا[q] میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ[r]، اور دیکھو، کہ میں نے اپني گروہ اِسرایل کي برائي کے سبب اُسے کیا کیا[s]؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے کہ تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هی، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رہا، پر تم نے نہ سنا[t]؛ اور میں نے تمہیں بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا[u]؛ ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمہارا اِعتماد هی، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هی[x]۔ ۱۵ اور میں تمہیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا[y]، جس طرح سے میں نے تمہاري ساري برادري، اِفرائیم کي بالکل نسل کو، نکال دیا هی[z]۔ ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر، اور نہ منت کر[a]، اور مجھہ سے شفاعت نہ کر؛ کہ میں تیري نہ سنونگا[b]۔

۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھہ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندھتي هیں، تاکہ آسمان کي ملکہ کے لیئے کلیچہ بناویں[c]، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں[d]، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا هی، کہ کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے هیں[e]؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نہیں۔

۲۱ ربّ‌الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں فرماتا هی، کہ اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بھي بڑھاؤ[f]، اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنہیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچھہ نہیں کہا، اور حکم نہیں دیا[g]: ۲۳ بلکہ اُنہیں اِتنا هي کہکے میں نے حکم دیا، کہ میري آواز کے شنوا هو[h]، اور میں تمہارا خدا هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمہیں فرماؤں، تا کہ تمہارا بھلا هووے[i]۔ ۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا[k]، بلکہ اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے[l]، اور پلٹ گئے، اور آگے نہ بڑھے[m]۔ ۲۵ جس دن سے تمہارے باپ دادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا[n]؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں بھیجا هی[o]؛ ۲۶ لیکن اُنہوں نے میري نہ سني، اور اپنا کان نہ لگایا[p]، بلکہ اپني گردن سخت کي[q]؛ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاري کي[r]۔ ۲۷ اگرچہ تو یے ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیري نہ سنینگے[s]؛ اگرچہ تو اُنہیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، کہ یہہ وہ قوم هی، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نہیں سنتي، اور تنبیہ نہیں مانتي[t]؛ سچائي گر گئي[u]، اور اُن کے منہہ سے جاتي رہي۔

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال منڈا، اور پھینک دے، اور اُونچي جگہوں پر جاکے نوحہ کر[x]، کیونکہ خداوند نے اُس نسل

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[o] یسع ۵۶ : ۷
[p] متي ۲۱ : ۱۳، مرقس ۱۱ : ۱۷، لوقا ۱۱ : ۴۶
[q] یشو ۱۸ : ۱، قاض ۱۸ : ۳۱
[r] اِستہ ۱۲ : ۱۱
[s] ۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸ : ۶۰، یرم ۲۶ : ۶
[t] ۲ تو ۳۶ : ۱۵، ۲۵ آیت، یرم ۱۱ : ۷
[u] امثا ۱ : ۲۴، یسع ۶۵ : ۱۲، اور ۶۶ : ۴
[x] ۱ سمو ۴ : ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸ : ۶۰، یرم ۲۶ : ۶
[y] ۲ سلا ۱۷ : ۲۳
[z] زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸
[a] خر ۳۲ : ۱۰، یرم ۱۱ : ۱۴، اور ۱۴ : ۱۱
[b] یرم ۱۵ : ۱
[c] یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۹
[d] یرم ۱۱ : ۱۳
[e] اِستہ ۳۲ : ۱۶، ۲۱
[f] یسع ۱ : ۱۱، یرم ۶ : ۲۰، عمو ۵ : ۲۱، دیکھو هوس ۸ : ۱۳
[g] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲، زبور ۵۱ : ۱۶، ۱۷، هوس ۶ : ۶
[h] خر ۱۵ : ۲۶، اِستہ ۶ : ۳، یرم ۱۱ : ۴، ۷
[i] خر ۱۹ : ۵، احب ۲۶ : ۱۲
[k] زبور ۸۱ : ۱۱، یرم ۱۱ : ۸
[l] اِستہ ۲۹ : ۱۹، زبور ۸۱ : ۱۲
[m] یرم ۲ : ۲۷، اور ۳۲ : ۳۳، هوس ۴ : ۱۶
[n] ۲ توا ۳۶ : ۱۵، یرم ۲۵ : ۴، اور ۲۹ : ۱۹
[o] ۱۳ آیت
[p] ۲۴ آیت، یرم ۱۱ : ۸، اور ۱۷ : ۲۳، اور ۲۵ : ۳، ۴
[q] نحم ۹ : ۱۷، ۲۹
[r] یرم ۱۶ : ۱۲
[s] حزق ۲ : ۷
[t] یرم ۵ : ۳، اور ۳۲ : ۳۳
[u] یرم ۹ : ۳
[x] ایوب ۱ : ۲۰، یسع ۱۵ : ۲، یرم ۱۶ : ۶، اور ۴۸ : ۳۷، میکہ ۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کو جس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا، مردود کیا، اور ترک کر دیا ھی۔ ۳۰ کہ بني یہوداہ نے میري نظر میں برائي کي، خداوند کہتا ھی: اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھي، اُنھوں نے اپني مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۱ اور اُنھوں نے توفت کے اُونچے مکان، جو بن‌ھنوم کي وادي میں ھیں، بنائے، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلاویں، جس کا میں نے حکم نہیں دیا، اور میرے دل میں اِس کا خیال بھي آیا نہ تھا۔

۳۲ اِس لیئے، دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ آگے کو یہہ توفت نہیں کہلائیگي، اور نہ بن ھنوم کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائیگي؛ وے توفت میں یہاں تک گاڑینگے، کہ جگہہ نہ رھیگي۔ ۳۳ اور اِس قوم کي لاشیں ھوائي پرندوں اور دشتي چرندوں کي خوراک ھونگي؛ اور کوئي اُنھیں نہ ھنکائیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں، خوشي کي آواز اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز موقوف کراؤنگا؛ کہ زمین ویران ھوگي۔

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں میں سے خواہ زندوں خواہ مردوں پر آفتیں جو آوینگي۔ ۴ نبي اُن کي احمقانہ گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنھیں ملامت کرتا۔ ۱۳ اُن پر وہ سخت آفت جو آیا چاھتي تھي ظاھر کرتا، ۱۸ اور اُن کي تباہ‌حالي پر نوحہ کرتا۔

خداوند فرماتا ھی، کہ اُس وقت وے یہوداہ کے بادشاھوں کي ھڈیاں، اور اُس کے سرداروں کي ھڈیاں، اور کاھنوں کي ھڈیاں، اور نبیوں کي ھڈیاں، اور یروسلم کے باشندوں کي ھڈیاں اُن کي قبروں میں سے نکال ڈالینگے؛ ۲ اور اُن کو سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر کے آگے، جنھیں وے دوست رکھتے تھے، اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور جن کے وے پیرو تھے، اور جن سے صلاح لیتے تھے، اور جن کے آگے اُنھوں نے سجدہ کیا، بچھائینگے؛ وے سمیٹي نہ جائینگي، اور نہ گاڑي جائینگي، بلکہ وے روے زمین پر کھاد کي طرح ھونگي۔ ۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گھرانے میں سے باقي رھینگے، اُن سب باقي مکانوں میں، جہاں جہاں میں اُنھیں ھانک دوں، موت کو زندگي سے زیادہ چاھینگے، ربّ‌الافواج فرماتا ھی۔

۴ اِس کے سوا تو اُنھیں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ھی، کیا وے گرتے اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ ھونگے، اور پھر نہ پھرینگے؟ ۵ پس یروسلم کے یہہ لوگ کیوں ھمیشہ کي برگشتگي کے ساتھہ برگشتہ ھوتے؟ وے مکر سے لپٹے ھوئے ھیں، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے۔ ۶ میں نے کان دھرا اور سنا؛ وے اچھي باتیں نہیں بولتے؛ کسي نے اپني برائي سے توبہ کرکے نہیں کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ ھر ایک اپني راہوں پر پھرکے چلا، جس طرح گھوڑا لڑائي کے میدان میں دوڑتا ھی۔ ۷ ھاں، ھوائي لقلق اپنے مقرر وقتوں کو جانتي ھی؛ اور قمري، اور ابابیل، اور چکاوا اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ھیں؛ پر میري قوم خداوند کي عدالت کو نہیں پہچانتي ھی۔ ۸ تم کیونکر کہتے ھو کہ ھم تو دانشمند، اور خداوند کي شریعت ھمارے پاس ھی؟ دیکھہ حقیقت میں اُس نے اُسے عبث بنا رکھا ھی: نقل نویسوں کا قلم بطالت ھی۔ ۹ دانشمند شرمندہ ھوئے، وے حیران ھوئے، اور پکڑے گئے: دیکھو، اُنھوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا، تو اُن میں کیا دانائي ھو سکتي ھی؟ ۱۰ اِسي لیئے میں اُن کي جوروں اوروں کو، اور اُن کے کھیت اُنھیں، جو اُن کے وارث ھونگے، دونگا؛ کیونکہ وے سب، چھوٹے سے بڑے تک، لالچي ھیں، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاهن تک هر ایک دغابازي کرتا هی۔ ۱۱ اور اُنهوں نے میري قوم کي بیٹي کے گهاو کو یهه کهکے فقط تنک چنگا کیا، که سلامتي، سلامتي[q]؛ جب که سلامتي نه تهي[r]۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنهوں نے مکروه کام کیا تها، شرمنده هوئے؟ نهیں، وے ذره شرمنده نه هوئے[s]؛ وے خجلت اُٹهانے کو نهیں جانتے؛ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بهي گرینگے: خداوند کهتا هی، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگا کے گرینگے۔

۱۳ میں اُنهیں سراسر فنا کرونگا، خداوند کهتا هی؛ تاک میں انگور نه هونگے[t]، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نه هونگے[u]، اور پتے بهي سوکه جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنهیں دباوینگے۔ ۱۴ هم کیوں چپ چاپ بیٹهه رهتے؟ آؤ، اِکٹهے هوویں، اور محکم شهروں میں جا گهسیں[x]، اور وهاں چپکے هو رهیں؛ کیونکه خداوند همارے خدا نے همیں چپ کرایا هی، اور همیں هلاهل کا پاني پینے کو دیا[y]، اِس لیئے که هم خداوند کے خطاکار هیں۔ ۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خیریت مطلق نه هوئي[z]؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکهه، دهشت۔ ۱۶ اُسکے گهوڑوں کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي هی[a]: اُس کے بهاري بدن والوں کے هنهنانے کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي هی[b]: که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچهه جو اُس میں هی، اور شهر کو بهي، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جاتے۔ ۱۷ که دیکهه، میں تمهارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بهیجونگا، جن پر منتر کارگر نه هوگا[c]، اور وے تمهیں کاٹینگے، خداوند کهتا هی۔

۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني هی؛ میرا دل مجهه میں سست هو گیا۔ ۱۹ دیکهه، میري قوم کي بیٹي کے نالے کي آواز دور ملک سے آتي[d]؛—کیا خداوند صیهون میں نهیں؟ کیا اُس کا بادشاه اُسکے درمیان نهیں؟ وے کیوں اپني تراشي هوئي مورتوں سے اور بیگانه بطالتوں سے مجهه کو غصے میں لائے[e]؟ ۲۰ دروَ کا وقت گذرا، گرمي کے ایام تمام هوئے، اور هم نے رهائي نهیں پائي۔ ۲۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستگي کے سبب میں شکسته دل هوا[f]؛ میں کڑهتا رهتا هوں؛ حیرت نے مُجهے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نهیں هی[g]؟ کیا وهاں کوئي طبیب نهیں؟ میري قوم کي بیٹي کیوں چنگي نهیں هوتي؟

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهودیوں پر نوحه کرتا هی، اِس لیئے که اُنهوں نے انیک طرح کي خطائیں کي تهیں، ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تهیں۔ ۱۲ لوگوں کي یهه شکست خدا کي نافرماني کے سبب سے هوئي۔ ۱۷ اُنهیں نصیحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کریں، ۲۳ اور اپنے پر نهیں بلکه خدا پر اِعتماد رکهیں۔ ۲۵ وه یهودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دهمکا دیتا۔

ای کاش که میرا سر پاني هوتا، اور میري آنکهیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپني قوم کي بیٹي کے مقتولوں پر دن اور رات روتا[a]۔ ۲ کاش که میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رهنے کا مکان هوتا! تو میں اپني قوم کو چهوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب زناکار هیں[b]، بےوفاؤں کي جماعت۔ ۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند جهوٹهه بولنے کے لیئے کهینچتے هیں[c]، اور سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نهیں هیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه جاتے، اور مجهه کو نهیں جانتے، خداوند کهتا هی[d]۔ ۴ هر ایک اپنے ساتهي سے هوشیار رهے، اور تم کسي بهائي پر اِعتماد نه کرو[e]: کیونکه هر ایک بهائي دغا کے ساتهه پیچهے سے پانو اٹکا دیگا، اور هر ایک همسایه غیبت کرتا هوا پهریگا[f]۔ ۵ اور هر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور سچ سچ نه بولیگا؛ اُنهوں نے اپني زبان کو جهوٹهه بولنا سکهلایا، اور برائي کرنے میں

[q] یرم ۶: ۱۴
[r] حزق ۱۳: ۱۰
[s] یرم ۳: ۳ اور ۶: ۱۵
[t] یسع ۵: ۱، وغیره
[u] یوایل ۱: ۷
متي ۲۱: ۱۹
لوقا ۱۳: ۶، وغیره
[x] یرم ۴: ۵
[y] یرم ۹: ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
[z] یرم ۱۴: ۱۹
[a] یرم ۴: ۱۵
[b] قاض ۵: ۲۲
یرم ۴۷: ۳
[c] زبور ۵۸: ۴، ۵
واعظ ۱۰: ۱۱
[d] یسع ۳۹: ۳
[e] یسع ۳۱: ۳۲
یسع ۱: ۴
[f] یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷
[g] پید ۳۷: ۲۵ اور ۴۳: ۱۱
یرم ۴۶: ۱۱ اور ۵۱: ۸
[a] یسع ۲۲: ۴
یرم ۴: ۱۱ اور ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷
نوحه ۲: ۱۱ اور ۳: ۴۸
[b] یرم ۵: ۷، ۸
[c] زبور ۶۴: ۳
یسع ۵۹: ۴، ۱۳، ۱۵
[d] ۱ سم ۲: ۱۲
هوس ۴: ۱
[e] یرم ۱۲: ۶
میکه ۷: ۵، ۶
[f] یرم ۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشاں ہو رہے۔ ۶ تیری بودوباش کا مقام فریب کے درمیان ہی؛ فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے کا اِنکار کیا، خداوند کہتا ہی۔ ۷ اِسلیئے ربّ الافواج یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں اُن کو پگھلا ڈالونگا، اور اُنہیں آزماؤنگا؛ کہ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت کیا اور کر سکوں؟ ۸ اُن کی زبان تیر قاتل کی مانند ہی؛ وہ مکر کی بات بولتی ہی؛ ہر ایک اپنے پڑوسی کو منہہ سے سلام کہتا، پر باطن میں اُس کی گھات میں لگا ہی۔
۹ خداوند کہتا ہی، کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنہیں سزا نہ دونگا؟ کیا ایسی قوم سے میری روح اِنتقام نہ لیوے؟ ۱۰ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا، اور بیابان کی چراگاہوں کے لیئے واویلا، کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں، کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا؛ چوپایوں کی آواز لوگ نہیں سنتے: ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے؛ وے جاتے رہے۔ ۱۱ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کردونگا؛ اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک ویران کرونگا، کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا۔
۱۲ عقلمند آدمی کون ہی، کہ اِسے سمجھے؟ اور وہ کون ہی، جس سے خداوند کے منہہ نے کہا، کہ وہ اُسے ظاہر کرے، کہ سرزمین کس لیئے ویران ہوئی، اور بیابان کی مانند جل گئی، کہ کوئی نہیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کہتا ہی، اِسی لیئے کہ اُنہوں نے میری شریعت کو، جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی، ترک کر دیا ہی، اور میری آواز کو نہ سنا، اور اُس کے موافق نہ چلے؛ ۱۴ بلکہ اُنہوں نے اپنے مکرے دلوں کی، اور بعلیم کی پیروی کی، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا۔ ۱۵ اِس لیئے ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُنہیں ہاں اِس

قوم کو افسنتین کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا۔ ۱۶ اور میں اُنہیں غیرقوموں میں، جن کو نہ وے نہ اُن کے باپ‌دادے جانتے تھے، تتربتر کرونگا؛ اور ایک تلوار بھیجونگا جو اُنکا پیچھا کریگی، یہاں تک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا۔
۱۷ ربّ الافواج یوں کہتا ہی، کہ سوچو، اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ، کہ آویں؛ اور ہوشیار عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وے بھی آویں؛ ۱۸ اور وے جلدی کریں، اور ہمارے لیئے نوحہ اُٹھاویں، کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں، اور ہماری پلکوں سے پانی ڈھلڈھلا نکلے۔ ۱۹ یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سنی جاتی ہی، کہ کیا ہی ہم غارت ہوئے! ہم نہایت سے رسوا ہوئے، کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں، اور اُنہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا ہی۔ ۲۰ اَی عورتو، تم اب خداوند کا کلام سنو، اور تمہارا کان اُس کے منہہ کی بات قبول کرے، اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ‌گری سکھاؤ، اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو نوحہ‌انگیزی سکھاوے۔ ۲۱ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہی، اور ہمارے محلوں میں پیٹھی ہی، کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں، اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں، کاٹ ڈالے۔ ۲۲ بولو، خداوند یوں کہتا ہی، کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی، اور مٹھی بھر دانہ کی مانند جو فصل کاٹنے کے بعد رہ جاوے، جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔
۲۳ خداوند یوں فرماتا ہی، حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے، اور قوت‌والا اپنی قوت پر فخر نہ کرے، اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے؛ ۲۴ لیکن جو فخر کرتا ہی اِسپر فخر کرے، کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہی، کہ میں خداوند ہوں، جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی سے حکمرانی کرتا ہوں؛ کہ میری خوشنودی اِنہیں چیزوں میں ہی، خداوند کہتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۵ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا، کہ میں اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھہ سزا دونگا[h]؛ ۲۶ مصر کو، اور یہوداہ کو، اور ادوم کو، اور بنی عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم ڈاڑھی رکھتے ہیں[i]، جو بیابان کے باشندے ہیں؛ کیونکہ یہہ ساری قومیں نامختون ہیں، اور اِسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں[k]۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی خدا کو بتوں سے مقابلہ کرکے نتیجہ نکالتا ہے، کہ اُن میں مطلق مشابہت نہیں ہے۔ ۱۷ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا کہ آنیوالی آفتوں سے نکل بھاگیں۔ ۱۹ خیمہ کی بربادی پر جو بےوقوف چرواہوں سے ہوئی تھی، نوحہگری کرتا۔ ۲۳ وہ بڑی عاجزی سے ایک منت کرتا۔

اے اِسرائیل کے گھرانے، وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہے، سنو: ۲ خداوند یوں کہتا ہے، کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو[a]، اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہوؤ، ہرچند قومیں اُن سے حیران ہیں۔ ۳ کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں: کہ وے اُس درخت کی مانند ہیں، جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا، جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بناوے[b]۔ ۴ وے اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے؛ وے اُس میں ہتھوڑیوں سے کیلیں جڑکے اُسے قائم کرتے ہیں، کہ وہ نہ ہلے[c]۔ ۵ وے کھجور کی طرح سیدھے ہیں، پر بولتے نہیں[d]؛ البتہ ضرورت ہے کہ اُنہیں اُٹھا لے جاویں، کیونکہ وے چل نہیں سکتے[e]۔ اُن سے مت ڈرو، کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں، اور نہ اُن میں قوت ہے کہ فائدہ بخشے[f]۔ ۶ اے خداوند، تیرا کوئی نظیر نہیں ہے: تو بڑا ہے، اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہے[g]۔ ۷ کون ہے، اے قوموں کے بادشاہ، جو تجھہ سے نہ ڈرے[h]؟ کیونکہ یہہ تجھہ کو سجتا ہے؛ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان، اور اُن کی ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہے[i]۔ ۸ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق ہیں[k]؛ درخت جو ہے، سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ہے۔ ۹ ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتر لایا جاتا ہے، اور اُوفاز سے سونا[l]، کاریگر کی کاریگری، اور ٹھٹھیرے کی دستکاری: نیلا اور ارغوانی اُن کا لباس ہے؛ وے سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں[m]۔ ۱۰ لیکن خداوند سچا خدا ہے، وہ زندہ خدا[n] اور ابدی بادشاہ ہے[o]: اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی، اور قومیں اُسکی جلجلاہٹ کی برداشت نہیں کرسکتی ہیں۔ ۱۱ † تم اُنسے اِس طرح کہو، کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا[p]، زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے[q]۔ ۱۲ اُسی نے اپنی قدرت سے دنیا کو بنایا ہے[r]، اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہے[s]، اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہے[t]۔ ۱۳ جس وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہے، آسمانوں میں پانیوں کی اِفراط ہوتی ہے[u]، اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہے[x]؛ وہ مینہہ کے ساتھہ بجلی کو بھی بناتا، اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہے۔ ۱۴ ہر ایک آدمی حیوان کے مانند[y] اور بیدانش ہے[z]؛ ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا[a]: کیونکہ وہ صورت، جو اُس نے ڈھالی ہے، سو جھوٹھی ہے، اُن میں دم نہیں[b]۔ ۱۵ وے باطل ہیں، بلکہ ہنسی ٹھٹھا کی چیز: بدلا لینے کے وقت وے نابود ہونگے[c]۔ ۱۶ یعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہیں ہے[d]، کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے: اور اِسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے[e]: ربالافواج اُس کا نام ہے[f]۔

۱۷ اے گھیرے ہوئے قلعے کی باشندہ، زمین پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]۔ ۱۸ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اِسی وقت، گویا

† یہہ کسدیوں کی زبان میں ہے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پھینکونگا، اور اُنہیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں۔
۱۹ ہائے مجھ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ درد انگیز ہے؛ پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہے، اور مجھے اُسے اُٹھانا ہے۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا، اور میری سب طنابیں اُکھاڑی گئیں؛ میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ہیں؛ اب کوئی نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لٹکاوے۔ ۲۱ کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے، اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہے: اِس لیئے وے کامیاب نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ہو گئے۔ ۲۲ دیکھو، غوغا کی آواز اور بڑے ہنگامے کی، اُتر کے ملک کی طرف سے آتی ہے، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔
۲۳ اے خداوند، میں جانتا ہوں، کہ اپنی راہ نکالنی اِنسان سے نہیں ہے؛ اِنسان جو چلتا ہے اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔ ۲۴ اے خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے؛ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ اے خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں، اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے؛ کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا۔

## ۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کی منادی کرتا، ۸ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنہوں نے عہدشکنی کی تھی۔ ۱۱ وہ آگے سے اُن آفتوں کی خبر دیتا جو اُن پر آیا چاہتی تھیں۔ ۱۸ اور اُن بلاؤں کی بھی جو عنتوتیوں پر نازل چاہتی تھیں، اِس لیئے کہ اُنہوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے ٹھانا کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کی باتیں سنو اور بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو؛ ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہے، کہ لعنت اُس اِنسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سنتا، ۴ جو میں نے تمہارے باپدادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے، لوہے کے تنور سے، یہہ کہکے باہر لے آیا، کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو، اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہے، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا؛ ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپدادوں سے کھائی، کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں دودھ و شہد بہتا ہے، وفا کروں؛ چنانچہ آج کے دن ایسا ہی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، اے خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ، کہ اِس عہد کی باتیں سنو اور اُن پر عمل کرو۔ ۷ کیونکہ میں تمہارے باپدادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ہوں؛ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میری سنو۔ ۸ پر اُنہوں نے یہہ بات نہ مانی، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ہر ایک نے اپنے برے دل کی ضد کی پیروی کی؛ اِس لیئے میں اِس عہد کی ساری دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنہوں نے نہیں کیا، اُن پر پوری کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہے۔ ۱۰ وے اپنے باپدادوں کی خرابیوں کی طرف، جنہوں نے میری باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے، اور بے گئے معبودوں

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

کے پيرو هوکے اُن کي بندگي کي: اِسرائيل کے گهرانے اور يہوداه کے گهرانے نے اُس عہد کو، جو ميں نے اُن کے باپدادوں سے باندها تها، توڑ ڈالا هي.

۱۱ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هي، که ديکهه، ميں ايسي بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بهاگ نه سکينگے: اور هرچند وے مجهسے پکاريں، پر ميں اُن کي نه سنونگا. ۱۲ تب يہوداه کے شہر اور يروسلم کے باشندے جائيں، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے هيں، پکاريں، پر وے مصيبت کے وقت اُنهيں هرگز نه بچاوينگے. ۱۳ کيونکه، اي يہوداه، جتنے تيرے شہر هيں اُتنے تيرے معبود تهے: اور جتنے يروسلم کے کوچے هيں، اُتنے هي تم نے اُس مکروه چيز کے ليئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، که اُن پر اُس کے ليئے لبان جلاؤ. ۱۴ تو اِس قوم کے ليئے دعا مت مانگ، اور نه اُن کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نه منت کر: کيونکه جب وے اپني بپت کے سبب مجهسے پکارينگے، ميں اُن کي نه سنونگا.

۱۵ ميرے گهر ميں ميري پياري کو کيا کام، جس حال که وه بہتيري شرارت کرتي هي؟ اور مقدس گوشت تجهه سے جاتا رها: جب تو بدکاري کرتي تب تو خوش هوتي هي. ۱۶ خداوند نے تيرا نام ايک هرے زيتون کا درخت، جس کا پهل خوشنما هي، کہلايا: بڑے هنگامے کي آواز هوتے هي اُس نے اُس پر آگ لگائي، اور اُس کي ڈالياں توڑي گئيں، ۱۷ کيونکه ربالافواج نے، جس نے تجهے لگايا، تجهه پر بلا کا حکم کيا، اُس بدکاري کے ليئے جو اِسرائيل کے گهرانے اور يہوداه کے گهرانے نے اپني مخالفت ميں کي، که بعل کے آگے لبان جلايا تا که مجهسے غصه دلاوے.

۱۸ خداوند نے يهه مجهه پر ظاهر کيا، اور ميں نے اِسے جانا: تب هي تو نے مجهے اُن کے کام دکهلائے. ۱۹ ميں گهريلے بره کي مانند تها، جو ذبح هونے کے ليئے لايا جاتا هي: اور مجهے نه معلوم تها، که اُنهوں نے ميرے برخلاف منصوبے باندهے، که هم درخت کو پهل سميت نيست کريں، اور هم اُسے زندوں کے ملک سے کاٹ ڈاليں، تا که اُس کا نام پهر ذکر نه هووے. ۲۰ پر، اي ربالافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا هي، جو گردوں اور دل کو جانچتا هي، وه اِنتقام جو تو اُن سے ليگا، ميں هي ديکهونگا: کيونکه ميں نے اپنا دعوي تيرے آگے ظاهر کيا. ۲۱ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هي، که عنتوت کے آدميوں کي بابت، جو يهه کہکے تيري جان کے خواهاں هيں، که خداوند کا نام ليکے نبوت نه کر، نه هو که تو همارے هاتهه سے مارا جاے: ۲۲ اِسي واسطے ربالافواج يوں کہتا هي، که ديکهه، ميں اُن کو سزا دونگا: جوان تلوار سے مارے جائينگے: اُن کے بيٹے بيٹياں کال سے مرينگے، ۲۳ اور اُن ميں سے کوئي باقي نه رهيگا: کيونکه ميں عنتوت کے آدميوں پر، اُن کي سياست کے برس ميں، آفت لاؤنگا.

## ۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يرمياه بيدينوں کي اقبال مندي کي بابت شکايت کرتا، پر ايمان هي سے اُن کي آخري تباهي کي خبر پاتا. ۵ خدا اُسے اُس کے بهائيوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ۷ اور اپني ميراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا. ۱۴ اُن ميں کے توبهکرنيوالے اسيروں سے وعده کرتا، که وه اُنهيں اُن کے ملک ميں پهر لے آويگا.

اي خداوند تو صادق هي: تو بهي مجهے اپنے سے عرض کرنے دے: هاں، مجهے پروانگي دے، که عدالت کے مقدموں کي بابت تجهه سے گفتگو کروں: خبيث لوگ اپني راه ميں کيوں کامياب هوتے هيں: وے سب کيوں چين سے رهتے، جو برملا بےوفائي سے چلتے؟ ۲ تو نے اُنهيں لگايا هي، اور اُنهوں نے جڑ بهي پکڑي هي: وے بڑه گيئے، پهل بهي لائے: تو اُن کے منهه سے نزديک هي، پر اُن کے گردوں سے دور هي. ۳ ليکن، تو، اي خداوند،

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

زبور ۱۸: ۴۱ امث ۱: ۲۸ يسع ۱: ۱۵ يره ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ ميکه ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳ اِست ۳۲: ۳۷، ۳۸ يره ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴ هوسع ۱۰: ۱ خر ۳۲: ۱۰ يره ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱ ا يوحنا ۵: ۱۶ زبور ۵۰: ۱۶ يسع ۱: ۱۱ وغيره حزق ۱۶: ۲۵ وغيره حجي ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴ طيط ۱: ۱۵ امث ۲: ۱۴ زبور ۵۲: ۸ روم ۱۱: ۱۷ يسع ۵: ۲ يره ۲: ۲۱

يره ۱۸: ۱۸ زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵ زبور ۸۳: ۴ ا سمو ۱۶: ۷ ا توا ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ يره ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاش ۲: ۲۳ يره ۱۲: ۵، ۶ يسع ۳۰: ۱۰ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳، ۱۶ ميکه ۲: ۶ يره ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴ زبور ۵۱: ۴ ايوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۳ وغيره يره ۵: ۲۸ حبق ۱: ۴ ملا ۳: ۱۵ يسع ۲۹: ۱۳ متي ۱۵: ۸ مرق ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

مجھے جانتا ہی؛ تو نے مجھے دیکھا، اور میرے دل کو جو تیری طرف ہی آزمایا ہی؛ بھیڑوں کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لیئے کھینچ کے نکال، ہاں، ذبح کے دن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے۔ ۴ اُن کی خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین نالہ کرے، اور تمام ملک کی سبزی مرجھاوے؟ چرندے اور پرندے غارت ہوئے؛ کیونکہ اُنہوں نے کہا، کہ کوئی ہمارا انجام نہ دیکھیگا۔

۵ اگر تو پیدل چلنیوالوں کے ساتھ دوڑا ہی، اور اُنہوں نے تجھے تھکا دیا، پھر تجھ میں تاب کہاں ہی، کہ گھوڑوں کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگر سلامتی کی سرزمین میں تو نڈر ہوا، تو یردن ‖ کی باڑھ میں تو کیا کریگا؟ ۶ چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہی؛ ہاں، اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے لکارا: اُن پر اعتقاد مت رکھ، اگرچہ وے ملائم باتیں تجھ سے کریں۔

۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا، میں نے اپنی میراث چھوڑ دی؛ میں نے اپنی پیاری دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ کیا۔ ۸ میری میراث میرے لیئے ایسی ہو گئی جیسا کہ شیر ببر جو جنگل میں ہی؛ وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہی، اِسی لیئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔ ۹ میری میراث میرے حق میں ایسی ہی جیسا مُردارخوار اَبلق پرندہ ہی؛ جنگلی حیوان اُس کی چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے ہیں؛ آؤ، سب دشتی درندوں کو جمع کرو، اُنہیں لاؤ، کہ وے کھا جاویں۔ ۱۰ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا؛ اُنہوں نے میرا حصہ پامال کیا؛ میرے دلپسند حصہ کو اُجاڑ کے بیابان بنایا ہی۔ ۱۱ اُنہوں نے اُسے ویران کیا؛ وہ ویران ہوکے مجھ سے فریاد کرتی ہی؛ ساری زمین ویران ہو گئی، تو بھی کوئی اُس کو دل سے سوچتا نہیں۔

۱۲ بیابان کی ساری اُونچی جگہوں پر غارتگر آئے ہیں؛ کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتی؛ اور سلامتی کسی بشر کو نہیں ہوتی۔ ۱۳ اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے؛ اُنہوں نے مشقت کھینچی، پر فائدہ نہ اُٹھاوینگے؛ وے تمہارے پیداوار سے شرمندہ ہونگے، اُس لیئے کہ خداوند کا قہر شدید ہوا۔

۱۴ میرے سارے برے پڑوسیوں کی برخلافی سے، جنہوں نے اُس میراث کو چھوا، جس کا میں نے اپنی قوم اسرائیل کو وارث کیا، خداوند یوں کہتا ہی، دیکھو، میں اُنہیں اُن کی سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا، اور یہوداہ کے گھرانے کو اُن کے درمیان سے نکال پھینکونگا۔ ۱۵ اور بعد اُس کے کہ میں اُنہیں اُکھاڑ ڈالونگا، ایسا ہوگا، کہ میں پھر اُن پر رحم کرونگا، اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں، اور ہر ایک کو اُس کی زمین میں پھر لاؤنگا۔ ۱۶ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وے جی لگاکے میرے لوگوں کی طریقیں سیکھینگے، کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی، جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کی قسم کھاویں، تو وے میرے لوگوں میں شامل ہوکے بن جائینگے۔ ۱۷ لیکن اگر وے شنوا نہ ہونگے، تو میں اُس قوم کو ایک لخت اُکھاڑ ڈالونگا، ہاں، میں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا، اور نیست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا ہی۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ خدا نے ایک کمربند فرات کے کنارے پر چھوڑا، اور اُس کے سڑ جانے اور کسی کام کا نہ رہنے کی نشانی سے بتایا کہ اِسی طور پر میرے لوگ برباد ہونگے۔ ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مَے سے بھری جاتی ہیں، وہ آگے سے خبر دیتا کہ میرے لوگوں کی بادشاہی کے درمیان اُن کی مستی ہوگی۔ ۱۵ اُن کو نصیحت کرتا کہ وہ اپنی جان بچانے کے لیئے اپنے آپ کو فروتن کریں۔ ۲۲ وہ اُن پر فتوی کرتا کہ اُن کے مکروہ کاموں کے سبب وہ آفتیں آئی ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں مت بھگو۔ ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا۔ ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر ھي، لیکے اُٹھ، اور فرات کو جا، اور وھاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے۔ ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا۔ ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وھاں چھپا رکھا ھي، نکال لے۔ ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا؛ اور دیکھو، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا۔ ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا ھي، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]۔ ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے ھیں، اور اپنے ھي دل کي سرکشي کے پیرو ھوتے، اور بے گانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں پوجتے ھیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند ھونگے جو کسي کام کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رھتا ھي، ویسا ھي خداوند کہتا ھي، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھ سے لگا رھے، تاکہ وے میري گروہ ھوں[c]، اور اُن کے سبب سے میرا نام ھو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال ھووے، پر اُنھوں نے نہ سنا۔

[a] احبار ۲۶ : ۱۹
[b] یرمیاہ ۹ : ۱۴ اور ۱۱ : ۸ اور ۱۶ : ۱۲
[c] خروج ۱۹ : ۵
[d] یرمیاہ ۳۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھي، کہ ھر ایک قرابہ مَے سے بھري جائیگي؛ اور وے تجھے کہینگے، کہ ھم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ ھر ایک قرابہ مَے سے بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھي، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رھنیوالوں کو، ھاں، اُن بادشاھوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھتے، اور کاھنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا[e]۔ ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا[f]؛ خداوند کہتا ھي؛ میں شفقت نہ کرونگا، اور ھرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنھیں ہلاک کرونگا۔

۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو؛ کہ خداوند ھي نے فرمایا ھي۔ ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے پہلے کہ تمھارے پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے ھو[i]، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے[k]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے۔ ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمھارے غرور کے سبب خلوتخانوں میں غم کھایا کریگي؛ ھاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]؛ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا۔ ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[m]؛ کیونکہ تمھاري بزرگي کا تاج تمھارے سر پر سے اُتارا جائیگا۔ ۱۹ دکھن کے شہر بند ھو گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر ھو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے۔

۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنھیں جو اُتر سے آتے ھیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ھي، تیرا خوشنما

[e] یسعیاہ ۵۱ : ۱۷، ۲۱ اور ۶۳ : ۶ یرمیاہ ۲۵ : ۲۷ اور ۵۱ : ۷
[f] زبور ۲ : ۹
[g] یشوع ۷ : ۱۹
[h] یسعیاہ ۵ : ۳۰ اور ۸ : ۲۲ عموس ۸ : ۹
[i] یسعیاہ ۵۹ : ۹
[k] زبور ۴۴ : ۱۹
[l] یرمیاہ ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۲، ۱۶ اور ۲ : ۱۸
[m] دیکھو ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۲
[n] یرمیاہ ۶ : ۲۲

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ كے قريب

تم تلوار نه ديكهوگے[r]، اور تمپر كال نه آويگا؛ بلكه ميں اِس مكان ميں تم كو ايسي سلامتي دونگا، جو قايم رهيگي؛ ۱۴ تب خداوند نے مجهسے كها، كه انبيا ميرا نام ليكے جهوتهي نبوت كرتے هيں[s]؛ ميں نے اُنهيں نهيں بهيجا، اور حكم نهيں ديا، نه اُنهيں كها[t]: وے جهوتهي رويا، اور جهوتها علم غيب، اور بےاصل باتيں اور اپنے دلوں كي مكارياں نبوت كي طرح تمپر ظاهر كرتے هيں۔ ۱۵ اِس ليئے خداوند يوں كهتا هي، اُن نبيونكي بابت، جو ميرا نام ليكے نبوت كرتے هيں، جنهيں ميں نے نهيں بهيجا، اور جو كهتے هيں، كه تلوار اور كال اِس سرزمين پر نه هوگا[u]؛ يے نبي تلوار اور كال سے هلاك كيئے جائينگے۔ ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت كرتے هيں، سو وے كال اور تلوار كے سبب سے يروسلم كے كوچوں ميں پهينك ديئے جائينگے، وے، اور اُنكي جوروان، اور اُنكے بيتے اور اُنكي بيتياں؛ اور اُنكا گاڑنيوالا كوئي نه هوگا[x]، كه ميں اُن كي برائي اُن پر ڈالونگا۔

۱۷ اور تو يه كلام اُنسے كهيگا، كه ميري آنكهيں رات و دن آنسو بهاويں[y] اور هرگز نه تهنبهيں: كيونكه ميري قوم كي كنواري بيتي بڑے رخنے كے ساته، بهاري صدمه كے سبب شكست هو گئي[z]۔ ۱۸ اگر ميں باهر ميدان ميں جاؤں، تو ديكه، وهاں[a] تلوار كے مارے هوئے هيں، اور اگر ميں شهر ميں داخل هوؤں، تو ديكهه، وے هيں جو كال سے سوكهتے جاتے؛ هاں، نبي اور كاهن دونوں ايك ملك كي طرف، جسے وے نهيں جانتے هيں، خارج هوكے جائينگے۔

۱۹ كيا تو نے يهوداه كو بالكل نامنظور كيا[b]؟ كيا تيري جان صيهون سے بالكل نفرت ركهتي هي؟ تو نے هم كو كيوں مارا، اور همارے ليئے شفا نهيں[c]؟ هم سلامتي كي راه تاكتے تهے، اور خير كهيں نهيں هوئي: اور صحت پانے كے وقت كي، پر ديكهه،

[r] يرو ۴: ۱۰ [s] يرو ۲۷: ۱۰ [t] يرو ۲۳: ۲۱ اور ۲۷: ۱۵ اور ۲۹: ۸، ۹ [u] يرو ۵: ۱۲، ۱۳ [x] زبور ۷۹: ۳ [y] يرو ۹: ۱ اور ۱۳: ۱۷ نوحه ۱: ۱۶ اور ۲: ۱۸ [z] يرو ۸: ۲۱ [a] حزق ۷: ۱۵ [b] نوحه ۵: ۲۲ [c] يرو ۸: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ كے قريب

دهشت آئي[d]۔ ۲۰ اى خداوند، هم اپني برائي، اور اپنے باپ‌دادوں كي سركشي كا اِقرار كرتے هيں[e]، كيونكه هم نے تيرا گناه كيا هي۔ ۲۱ اپنے نام كے ليئے تو همين رد نه كر، اور اپنے جلالي تخت كو بےعزت نه كر[f]: ياد فرما، اور هم سے عهد شكني نه كر[g]۔ ۲۲ قوموں كي بطالتوں ميں كوئي هي[h]، جو مينهه كو برسا سكتي هي[i]؟ يا افلاك پاني دے سكتے هيں[j]؟ اى خداوند، همارے خدا، كيا تو وهي نهيں هى؟ اِسي ليئے هم تيرے اِنتظار ميں رهينگے، كيونكه تو هي يه سب كام كرتا هي۔

[d] يرو ۸: ۱۵ [e] زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۸ [f] زبور ۷۴: ۲، ۲۰ اور ۱۰۶: ۴۵ [g] اِسع ۳۲: ۲۱ [h] ذكر ۱۰: ۱، ۲ [i] زبور ۱۳۵: ۷ اور ۱۴۷: ۸ [j] يسع ۳۰: ۲۳ يرو ۵: ۲۴ اور ۱۰: ۱۳

## ۱۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ بابت يهوديوں كے رد هو جانے كي اور گونا گوں آفتيں اُتهانے كي۔ ۱۰ يرمياه لوگوں كي كهندوري كے سبب شكايت كرتا، اور اُس كي تسلي كے واسطے اُس سے ايك وعده كيا جاتا۔ ۱۲ اور اُس كے دشمنوں كو دهمكي دي جاتي۔ ۱۵ وه دعا مانگتا، اور فضل كرنے خدا اُس سے ايك اور وعده كرتا۔

۶۰۱ كے قريب

تب خداوند نے مجهسے كها، كه اگرچه موسي[a] يا سموايل[b] ميرے حضور كهڑے هوتے[c]، تد بهي ميرا دل اِس قوم كي طرف متوجه نه هوتا: اُنكو ميرے سامهنے سے نكال دے، كه وے چلے جائيں۔ ۲ اور يوں هوتا، كه جب وے تجهه سے كهيں، كه هم كدهر كو جائيں؟ تو اُنهيں كه، كه خداوند يوں فرماتا هي، كه وے جو موت كے ليئے هيں، سو موت كو جائيں؛ اور جو تلوار كے ليئے هيں، سو تلوار كو؛ اور جو كال كے ليئے هيں، سو كال كو؛ اور جو اسيري كے ليئے هيں، سو اسيري كو[d]۔ ۳ اور ميں چار قسم كي آفتوں كو اُنپر بهيجونگا[e]، خداوند فرماتا هي؛ تلوار كو، كه قتل كرے، اور كتونكو، كه پهاڑ ڈاليں، اور آسماني پرندوں كو، اور زمين كے درندوں كو، كه نگليں اور هلاك كريں[f]۔ ۴ اور ميں اُنهيں، يهوداه كے بادشاه منسي بن حزقياه كے سبب[g]، اور اُس كام كے باعث جو اُسنے يروسلم ميں كيا هي، چهوڑ دونگا، كه وے زمين كي ساري مملكتوں ميں ستائے جاويں[h]۔ ۵ اب، اى يروسلم، كون

[a] خر ۳۲: ۱۱، ۱۲ زبور ۹۹: ۶ [b] ۱ سم ۷: ۹ [c] حزق ۱۴: ۱۴، وغيره [d] يرو ۴۳: ۱۱ حزق ۵: ۲، ۱۲ ذكر ۱۱: ۹ [e] احبا ۲۶: ۱۶، وغيره [f] اِسع ۲۸: ۲۶ يرو ۷: ۳۳ [g] ۲ سلا ۲۱: ۱۱، وغيره اور ۲۳: ۲۶ اور ۲۴: ۳، ۴ [h] اِسع ۲۸: ۲۵ يرو ۲۴: ۹ حزق ۲۳: ۴۶

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

خداوند کا کلام مجهه پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ٢ تو اپنے ليئے جورو نه کر، که نه بيٹے نه بيٹياں تيرے ليئے اِس مکان ميں هوويں۔ ٣ کيونکه خداوند اُن بيٹوں اور بيٹيوں کي بابت جو اِس مکان ميں پيدا هوئے هيں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنهيں جنئيں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پيدا هوئے، يوں کهتا هي، ٤ که وے مهلک مرضوں سے مرينگے[a]؛ اُن پر کوئي ماتم نه کريگا[b]، اور وے گاڑے نه جائينگے؛ وے کهاد کي مانند زمين کي سطح پر پڑے رهينگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے هلاک کيئے جائينگے؛ اور اُنکي لاشيں آسماني پرندوں اور زمين کے درندوں کي خوراک هونگي[d]۔ ٥ يقيناً خداوند يوں فرماتا هي، که تو ماتم کے گهر ميں داخل مت هو[e]، اور نه اُن پر رونے کے ليئے جا، نه اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ که خداوند کهتا هي، ميں نے اپني سلامتي کو، يعنے، مهرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹها ليا هي۔ ٦ اور اِس ملک ميں بڑے اور چهوٹے، دونوں، مرينگے؛ وے گاڑے نه جائينگے، اور لوگ اُن پر ماتم نه کرينگے[f]، اور کوئي اُنکے ليئے اپنے کو چهيد نه کريگا[g]، اور نه کوئي اپنے بال منڈاويگا[h]۔ ٧ اور لوگ ماتم کرنيوالوں کے ليئے روٹي نه توڑينگے، که اُنهيں مردوں کي بابت تسلي ديں: اور وے اُنهيں دلداري کا پياله نه دينگے، که وے اپنے باپ اور اپني ما کے ليئے پيئيں[i]۔ ٨ اور تو ضيافت کے گهر ميں داخل مت هو، که اُنکے سانهه بيٹهکے کهائے اور پيئے۔ ٩ ربّ‌الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، که ديکهه، ميں اِس مکان ميں تمهارے ديکهتے هوئے اور تمهارے هي دنوں ميں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلهے کي آواز، اور دلهن کي آواز موقوف کراؤنگا[k]۔

١٠ اور ايسا هوگا که جب تو يه سب باتيں اِس قوم پر ظاهر کريگا، اور وے تجهه سے کهيں، که خداوند نے کيوں يهه سب بري باتيں همارے برخلاف کهيں[l]؟ همارا کيا شرارت؟ اور همارا کيا خطا کيا، جو هم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي هي؟ ١١ تب تو اُنهيں کهيگا، اِسي ليئے هي، خداوند کهتا هي، که تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے چهوڑ ديا هي[m]، اور بيگانے معبودوں کي پيروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجهے ترک کيا، اور ميري شريعت پر عمل نهيں کيا؛ ١٢ اور تم‌هي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کيا[n]؛ کيونکه، ديکهو، تم ميں سے هر ايک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا هي، که ميري نه سنے[o]: ١٣ اِس ليئے ميں تمهيں اِس زمين سے خارج کرکے[p] ايسے ملک ميں آواره کرونگا، جسے نه تم اور نه تمهارے باپ‌دادے جانتے تهے[q]؛ اور وهاں تم رات دن بيگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کيونکه ميں تم پر رحم نه کرونگا۔

١٤ تو بهي، ديکهه، وے دن آتے هيں، خداوند کهتا هي، جن ميں لوگ کبهي نه کهينگے که خداوند زنده هي، جو بني اِسرائيل کو مصر کي سرزمين سے نکال لايا[r]؛ ١٥ بلکه، خداوند زنده هي، جو بني اِسرائيل کو اُتر کي سرزمين سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جهاں جهاں اُس نے اُنهيں هانک ديا تها، نکال لايا؛ کيونکه ميں اُن کو اُس سرزمين ميں، جو ميں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تهي، پهر لاؤنگا[s]۔

١٦ ديکهه، ميں بهت سے مچهوؤں کو بلوا بهيجونگا[t]، خداوند کهتا هي، اور وے اُنهيں صيد کرينگے؛ اور اُس کے بعد ميں بهت سے شکاريوں کو بلوا بهيجونگا، اور وے هر پهاڑ سے، اور هر ٹيلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرينگے۔ ١٧ کيونکه ميري آنکهيں اُن کي ساري راهوں پر هيں[u]؛ وے ميرے چهرے سے پوشيده نهيں هيں، اور اُن کي شرارت

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے[u]، کیونکه اُنھوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا هی، ترک کیا هی[x]. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا هوؤنگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکه تو میرا فخر هی[y].

۱۵ دیکھه وے مجھے کہتے هیں، که خداوند کا کلام کہاں هی؟ وه اب هی آوے[z]. ۱۶ میں نے تو، تیری پیروي میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[a]، اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛ تو خود جانتا هی: که جو کچھه میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ۱۷ تو میرے لیئے هول سا مت هو؛ تو بپت کے دن میں میري پناه هی[b]. ۱۸ وے جو مجھه پر ستم کرتے هیں شرمنده هوویں[c]، پر میں شرمنده نه هوؤں[d]؛ وے هراسان هوویں، پر میں هراسان نه هوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اوردوني شکست سے اُنھیں شکست دے[e].

۱۹ خداوند نے مُجھه سے یوں فرمایا هی، که جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاتک پر، جس کے اندر شاهان یہوداه آتے هیں اور جس سے باهر جاتے هیں، اور یروسلم کے سب پھاتکوں پر کھڑا هو؛ ۲۰ اور اُن سے کہه، که ای شاهان یہوداه[f]، اور ای سب بني یہوداه، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاتکوں میں آتے، جاتے هو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند یوں کہتا هی، که تم آپ سے چوکس رهو، اور سبت کے دن بوجھه نه اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاتکوں کي راه سے اندر مت لاؤ[g]؛ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھه اپنے گھروں سے اُٹھاکے باهر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نه کرو، بلکه سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو فرمایا[h]. ۲۳ لیکن اُنھوں نے نه سنا، نه کان لگایا[i]، بلکه اپني گردن کو سخت کیا، که شنوا نه هوں، اور تربیت کو حاصل نه کریں. ۲۴ اور ایسا هوگا، که اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا هی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے

[u] دیکھو لوقا ۱۰ : ۲۰
[x] یرم ۲ : ۱۳
[y] اِستث ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۴۸ : ۱۴
[z] یسع ۵ : ۱۹ حزقي ۱۲ : ۲۲ عمو ۵ : ۱۸ ۲ پطر ۳ : ۴
[a] یرم ۱ : ۴، وغیره
[b] یرم ۱۶ : ۱۹
[c] زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴ اور ۷۰ : ۲
[d] زبور ۲۵ : ۲
[e] یرم ۱۱ : ۲۰
[f] یرم ۱۹ : ۳ اور ۲۲ : ۲
[g] گن ۱۵ : ۳۲، وغیره نحم ۱۳ : ۱۹
[h] خر ۲۰ : ۸ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۳ حزقي ۲۰ : ۱۲
[i] یرم ۷ : ۲۴، ۲۶ اور ۱۱ : ۱۰

پھاتکونکے اندر بوجھه نه لاؤگے؛ بلکه سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک که اُس میں کچھه کام نه کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر کے پھاتکوں میں بادشاه اور سردار داخل هونگے، جو که داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداه کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار هونگے[k]؛ اور یهه شہر همیشه تک قائم رهیگا. ۲۶ اور یہوداه کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے[l]، اور میدان سے[m]، اور کوهستان سے، اور دکھن سے[n]، سوختني قربانیاں، اور ذبیحے، اور هدیے، اور لبان لیئے هوئے آوینگے؛ اور اُن کے ساتھه وے جو هونگے، شکرانے کے هدیے خداوند کے گھر میں لاویں[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نه سنوگے، که سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھه اُٹھائے هوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاتکوں میں داخل هونے سے باز نه رهو، تب میں اُسکے پھاتکوں میں آگ سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور هرگز نه بجھیگي[q].

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ کمھار کا ذکر درمیان لاکے خدا یهه ظاهر کرتا که سب قوموں کا میں هي کل مالک هوں. ۱۱ یہوداه کو خبر دي جاتي که اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بہتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاه اُن لوگوں کي بابت جنھوں نے اُس پر ایکا کیا تھا دعا مانگتا هی.

خداوند کا وه کلام جو یرمیاه کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ که اُٹھه، اور کمھار کے گھر جا، اور میں وهاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ۳ تب میں کمھار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا هوں، که وه چاک پر کچھه کام کرتا هی. ۴ اُس وقت وه مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمھار کے هاتھه میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھرکے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمھار کو بھلا معلوم هوا. ۵ تب خداوند کا یهه کلام مجھه پر نازل هوا، ۶ که ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمھار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا هوں[a]؟ خداوند کہتا هی. دیکھو، جس طرح

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

[k] یرم ۲۲ : ۴
[l] یرم ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳
[m] ذکر ۷ : ۷
[n] ذکر ۷ : ۷
[o] زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷
[p] یرم ۲۱ : ۱۴ اور ۴۹ : ۲۷ نوحه ۴ : ۱۱ عمو ۱ : ۴، ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۲ : ۲، ۵
[q] ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرم ۵۲ : ۱۳

۶۰۵ کے قریب

[a] یسع ۴۵ : ۹ روم ۹ : ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادي میں کمھاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا، اور جو باتیں میں تجھہ سے کہونگا تو وہاں سنا: ۳ اور کہہ، ای یہوداہ کے بادشاہو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو؛ رب الافواج، اسرایل کا خدا، یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں اِس مکان پر ایسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جھنجھنا جائینگے. ۴ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے ٹھہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلہوں کے واسطے لبان جلایا، جنھیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا: ۵ اور اُنھوں نے بعل کے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کي سوختني قربانیوں کے لیئے آگ میں جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا ذکر کیا، اور نہ یہہ میرے خیال میں بھي آیا: ۶ اِسلیئے دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ مقام توفت نہ کہلاویگا، اور نہ بن ہنوم کي وادي، بلکہ وادي القتل کہلائیگا. ۷ اور اِس مقام ہي میں میں یہوداہ اور یروسلم کي صلاح باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، تلوار سے گر جائینگے؛ اور میں اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ وے کھاویں. ۸ اور میں یہہ شہر حیراني اور ||حقارت کا باعث کرونگا؛ ہر ایک جو اُس سے گذریگا، دنگ ہوگا، اور اُسکي سب آفتوں کے سبب پھپھکاریگا. ۹ اور میں اُنھیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکي بیٹیونکا گوشت کھلاؤنگا، بلکہ ہر ایک دوسریکا گوشت کھائیگا، محاصرہ کے وقت، اُس تنگي میں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکي جان کے خواہاں اُنھیں تنگ

|| عبراني میں، پھپھکار

کرینگے. ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھہ جائینگے توڑ ڈالیو. ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج یوں کہتا ہی، کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئي کمھار کے برتن کو توڑے، جو پھر ثابوت نہ ہو سکے، اور لوگ توفت میں گاڑینگے، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے. ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کي مانند کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گھر، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کي مانند ناپاک ہو جاوینگے، ہاں، وے سب گھر، جنکي چھتوں پر اُنھوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے. ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوکے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اسرایل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستیوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے نہایت گردنکشي کي تا کہ میري باتوں کو نہ سنیں.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا ہی، اور اس باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھہ خبر ملتي کہ دونا ک سزا تجھہ کو دي جائیگي. ۷ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دغاباري کرتے. ۱۴ وہ اپني پیدایش کے سبب افسوس کرتا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

ایسا ہوا، کہ فشور بن اِمّیر کاہن نے، جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا، یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا. ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبي کو مارا، اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا، جو بنیامین کے پھاٹک بالا میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا. ۳ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ فشور نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا. تب یرمیاہ نے اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں، بلکہ || مجور مسابیب رکھا. ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں ایسا کر دونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کي تلوار سے مارے پڑینگے، اور تیري آنکھیں یہہ حال دیکھینگي: اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا. ۵ اور میں اِس شہر کي ساري ||دولت، اور اُسکے سارے محاصل، اور اُسکي ساري نفیس چیزوں کو، اور یہوداہ کے بادشاہونکے سب خزانوں کو دے ڈالونگا؛ ہاں، میں اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھہ میں دے ڈالونگا، جو اُنہیں لوٹینگے، اور اُنہیں پکڑکے بابل میں لے جائینگے. ۶ اور اي فشور، تو اور سب جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور وہاں تو مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھي نبوت کي.

۷ اي خداوند، تو نے مجھے ترغیب دي ہی، اور میں نے ترغیب پائي؛ تو مجھہ سے توانا تھا، اور تو غالب آیا: میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں، ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی. ۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا، زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب اور ہلاکت ہوتي؛ اور خداوند کا کلام ہر روز میري ملامت اور ہنسي کا باعث ہوتا تھا. ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ کرونگا، نہ آگے کبھي اُسکا نام لیکے بولونگا؛ لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتي آگ کي مانند تھا، جو میري ہڈیوں میں چھپي ہوئي تھي، اور میں اپنے تئیں ضابط کرنے سے تھک گیا، اور رہ نہ سکا.

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کي تہمت سني، چاروں طرف خوف تھا. اُسکي بابت اِطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم اُسکي اِطلاع کرینگے. میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں، شاید وہ رغبت ہو جائیگا، تب ہم اُسپر غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے. ۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کي مانند میري طرف ہو رہا: اِسلیئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائي، اور غالب نہ ہوئے؛ وے نہایت شرمندہ ہوئے؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی: اُن کي شرمندگي ہمیشہ تک ہوگي، کبھي فراموش نہوگي. ۱۲ پس، اي ربّ الافواج، جو صادقونکو آزماتا ہی، اور گردوں اور دل پر نگاہ رکھتا ہی، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا، میں اُسے دیکھوں؛ اِسلیئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھپر ظاہر کیا. ۱۳ خداوند کي ثنا گاؤ، خداوند کي ستائش کرو؛ کیونکہ اُسنے مسکین کي جان کو بدکاروں کے ہاتھہ سے چھڑایا ہی.

۱۴ لعنت اُس دن پر جسمیں میں پیدا ہوا: وہ دن جسمیں میري ماں مجھہ کو جني، ہرگز مبارک نہووے. ۱۵ لعنت اُس آدمي پر جسنے میرے باپ کو یہہ کہکے خبر دي، کہ تیرے لیئے لڑکا پیدا ہوا، کہ جسنے بہت سے اُسے خوش کیا. ۱۶ ہاں، وہ آدمي اُن شہروں کي مانند ہووے، جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا، اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوف کا شور سنے، اور دوپہر کے وقت رونا سنے؛ ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا؛ تب میري ماں میري قبر ہوتي، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک پھولا رہتا. ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا، کہ مشقت اور رنج دیکھوں، اور کہ میرے دن رسوائي میں کاٹے جاویں؟

|| یعني، دہشت گرداگرد.

|| عبراني میں، زور.

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ صدقیاه لوگوں کو یرمیاه پاس بھیجتا که دریافت کریں که نبوکدرضر کی چڑھائی کا کیا انجام هوگا. ۳ یرمیاه اُنهیں خبر دیتا که شهر کا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں کی دردانگیز اسیری هوجائیگی. ۸ کسدیوں کی پناه لینی اُن کے لیئے بهتر تدبیر ٹھهراتا. ۱۱ وه بادشاهی خاندان کو ملامت کرتا.

وه کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاه کو پهنچا، جب صدقیاه بادشاه نے فشور[a] بن ملکیاه، اور صفنیاه[b] بن معسیاه کاهن کو اُسکے پاس یهه کهنے کو بهیجا، ۲ که، هماری خاطر خداوند سے پوچهیو[c]، کیونکه بابل کا بادشاه نبوکدرضر همارے ساتهه لڑائی کرتا هی، شاید که خداوند هم سے اپنے سارے عجیب کاموںکے موافق ایسا سلوک کرے، که وه هم لوگوںکے یهاں سے چلا جاوے.

۳ تب یرمیاه نے اُنسے کها، که تم صدقیاه کو ایسا کهو: ۴ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، که دیکهه، میں لڑائی کے هتهیاروںکو، جو تمهارے هاتهه میں هیں، جنسے تم بابل کے بادشاه اور کسدیوں کے ساتهه، جو چار دیواروں کے باهر تمهیں گهیرے هوئے هیں، لڑتے هو، پهیرونگا، اور میں اُنهیں اِس شهر کے بیچ میں اِکٹهے کرونگا[d]. ۵ اور میں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاتهه سے[e] اور قوت بازو سے تمهارے ساتهه لڑونگا: هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے. ۶ اور میں اِس شهر کے باشندوںکو، اِنسان و حیوان کو، مارونگا: وے بڑی وبا سے فنا هو جائینگے. ۷ اور اِسکے بعد، خداوند کهتا هی، میں یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے ملازموںکو، اور قوم کو، هاں، اُنکو جو اِس شهر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے قبضے میں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے هاتهه میں جو اُن کی جان کے خواهاں هیں، حواله کرونگا[f]: اور وه اُنهیں تلوار کی دهار سے ماریگا: وه اُنهیں نه چهوڑیگا، اور نه اُنپر ترس کهائیگا، نه رحمت کریگا[g].

۸ اور اِس قوم سے تو کهیگا، که خداوند یوں کهتا هی، که دیکهو، میں تمهیں حیات کی راه اور موت کی راه دکهاتا هوں[h].

۹ جو کوئی اِس شهر میں رهیگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا[i]: لیکن جو نکلیگا، اور کسدیوں کی، جو تمهیں گهیرے هوئے هیں، پناه لیگا، سو جیئیگا، اور اُسکی جان اُسکے لیئے غنیمت هوگی[k].
۱۰ کیونکه میں نے اپنا منهه اِس شهر کی طرف کیا هی، که اُس سے برائی کروں[l]، اور اُس سے بهلائی نه کروں، خداوند کهتا هی: بابل کے بادشاه کے قابو میں وه کر دیا جائیگا[m]، اور وه اُسے آگ سے جلاویگا[n].

۱۱ اور یهوداه کے بادشاه کے گهرانے سے کهه که خداوند کا کلام سنو: ۱۲ ای داؤد کے گهرانے، خداوند یوں کهتا هی، تم صبح اُٹهکے[o] اِنصاف کرو[p]، اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاتهه سے چهڑاؤ، نه هو که تمهارے کاموں کی برائی کے سبب میرا قهر آگ کی طرح بهڑکے، اور اِسطرح جلے که کوئی اُسے بُجها نه سکے. ۱۳ ای وادی کی باشنده، اور میدان کی چٹان، جو کهتی هی، که کون همپر حمله کریگا[q]؟ یا، همارے مسکنوں میں کون گهسیگا؟ خداوند کهتا هی، میں تیرا مخالف هوں[r]. ۱۴ اور تمهارے کاموں کے پهل کے موافق میں تمهیں سزا دونگا[s]، خداوند فرماتا هی: اور میں اُس کے بن میں آگ لگاؤنگا، جو اُسکی ساری نواحی کو بهسم کریگی[t].

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ وعدے سناکے اور شریروں کو یهه بات جتاکے که سزا ملیگی وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے توبه کریں. ۱۰ بابت اُن آفتوں کی جو سلوم پر، ۱۳ اور یهویقیم پر، ۲۰ اور کونیاه پر پڑا چاهتی تهیں.

خداوند یوں کهتا هی، که یهوداه کے بادشاه کے گهر کو جا، اور وهاں یهه بات سنا، ۲ اور کهه، ای یهوداه کے بادشاه، جو داؤد کے تخت پر بیٹها هی، خداوند کا کلام سن[a]، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے هیں: ۳ خداوند یوں کهتا هی، که عدالت اور صداقت کے کام کرو[b]، اور ظالم کے هاتهه سے لوٹے هوئے کو چهڑاؤ: اور کسی سے بدسلوکی نه کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوه

[a] یرہ ۳۸:۱ — [b] ۲سلا ۲۵:۱۸، یرہ ۲۱:۲۵ اور ۳۷:۳ — [c] یرہ ۳۷:۳، ۷ — [d] یسع ۱۳:۴ — [e] خر ۶:۶ — [f] یرہ ۳۷:۱۷ اور ۳۹:۵ اور ۵۲:۹ — [g] اِست ۲۸:۵۰، ۲تو ۳۶:۱۷ — [h] اِست ۳۰:۱۹

[k] یرہ ۳۸:۲، ۱۷، ۱۸ — یرہ ۳۹:۱۸ اور ۴۵:۵ — [l] یرہ ۴۴:۱۱، عمو ۹:۴ — [m] یرہ ۳۸:۳ — [n] یرہ ۳۴:۲، ۲۲ اور ۳۷:۱۰ اور ۳۸:۱۸، ۲۳ اور ۵۲:۱۳ — ۶۰۹ کے قریب — [o] زبور ۱۰۱:۸ — [p] یرہ ۲۲:۳، ذکر ۷:۹ — [q] یرہ ۴۹:۴ — [r] حزق ۱۳:۸ — [s] امثا ۱:۳۱، یسع ۳:۱۰، ۱۱ — [t] ۲تو ۳۶:۱۹، یرہ ۵۲:۱۳ — ۶۰۹ کے قریب — [a] یرہ ۱۷:۲۰ — [b] یرہ ۲۱:۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ[c] میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ھوتا[d]، تد بھي میں اُسے وھاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواھاں ھیں، اور اُنکے ھاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ھي، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ھاتھ میں، اور کسدیوں کے ھاتھ میں میں تجھے دیتا[e]. ۲۶ ھاں، میں تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ھوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وھاں تم مروگے. ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاھتے ھیں کہ پھر آویں، تو ھرگز کبھي نہ اوٹینگے. ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ھوا برتن ھی؟ یا ردي باسن ھي جو منظور نہیں ھوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ھیں. ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[h]. ۳۰ خداوند یوں فرماتا ھي، اِس آدمي کو بےاولاد لکھو[i]؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد میں سے بھي اِقبالمند نہ ھوگا، کہ کدھي داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے[k].

[c] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶، ۸ ؛ ۱ توا ۳: ۱۶ ؛ یرہ ۳۷: ۱
[d] غزل ۸: ۶ ؛ حجي ۲: ۲۳
[e] یرہ ۳۴: ۲۰
[f] ۲ سلا ۲۴: ۱۵ ؛ ۲ توا ۳۶: ۱۰
[g] زبور ۳۱: ۱۲ ؛ یرہ ۴۸: ۳۸ ؛ ھوسع ۸: ۸
[h] اِستہ ۳۲: ۱ ؛ یسع ۱: ۲ ؛ اور ۳۴: ۱ ؛ میکہ ۱: ۲
[i] دیکھو ۱ توا ۳: ۱۶، ۱۷ ؛ متي ۱: ۱۲
[k] یرہ ۳۶: ۳۰

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ھوا تھا پھر جمع کیا جائیگا. ۵ مسیح اُس پر حکمران ھوگا، اور اُسے بچائیگا. ۹ جھوٹھے نبیوں کو ملامت کرنا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بنانے تھے.

اُن چرواھوں پر واویلا ھی، جو میري چراگاہ کي بھیڑوں کو ھلاک و پریشان کرتے ھیں[a]! خداوند کہتا ھی. ۲ اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواھوں کي مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے ھیں، یوں کہتا ھی، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنھیں ھانک کے نکال دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں تمھارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کہتا ھی. ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ھیں ساري سرزمینوں سے[c]، جہاں جہاں میں نے اُنھیں ھانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنھیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے. ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنھیں چراوینگے[d]؛ اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ گم ھو جائینگے، خداوند کہتا ھی.

۵ دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاھي کریگا[e]، اور اِقبالمند ھوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]. ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]، اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ||خداوند ھماري صداقت‡. ۷ اِسي لیئے، دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ھی، جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا[h]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ھی، جو اِسرائیل کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنھیں ھانک دیا تھا، چڑھا لایا[i]، اور اُنھیں داخل کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں.

۹ نبیوں کي بابت. میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میري ساري ھڈیاں کانپتي ھیں[m]: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ھوں، اور اُس شخص کي مانند جو مي سے مغلوب ھو گیا. ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئي[n]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي ھی[o]؛ میدان کي چراگاھیں سوکھ گئیں[p]: کیونکہ اُن کي عادت بري ھی، اور اُنکا زور† زیادتي ھی. ۱۱ کہ نبي اور کاھن دونوں ناپاک ھیں[q]؛ ھاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ھی[r]. ۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں ایسي ھوگي جیسے پھسلھي جگھیں تاریکي کے وقت میں[s]؛ وے اُنمیں کھدیڑے

[a] یرہ ۱۰: ۲۱ ؛ اور ۲۲: ۲۲ ؛ حزق ۳۴: ۲
[b] خر ۳۲: ۳۴
[c] یرہ ۳۲: ۳۷ ؛ حزق ۳۴: ۱۳، وغیرہ
[d] یرہ ۳: ۱۵ ؛ حزق ۳۴: ۲۳، وغیرہ
[e] یسع ۴: ۲ ؛ اور ۱۱: ۱ ؛ اور ۴۰: ۱۰، ۱۱ ؛ یرہ ۳۳: ۱۴، ۱۵، ۲۱ ؛ دان ۹: ۲۴ ؛ ذکر ۳: ۸ ؛ اور ۶: ۱۲ ؛ یوحنا ۱: ۴۵
[f] زبور ۷۲: ۲ ؛ یسع ۹: ۷ ؛ اور ۳۲: ۱، ۱۸
[g] اِستہ ۳۳: ۲۸ ؛ ذکر ۱۴: ۱۱
[h] یرہ ۳۲: ۳۷
‡ عبراني میں، یہوواہ صدقینو.
[i] یرہ ۳۳: ۱۶ ؛ ۱ قرن ۱: ۳۰
[k] یرہ ۱۶: ۱۴، ۱۵
[l] یسع ۴۳: ۵، ۶
[m] ۳ آیت
[m] دیکھو حبقوق ۳: ۱۶
[n] یرہ ۵: ۷، ۸ ؛ اور ۹: ۲
[o] ھوسع ۴: ۲، ۳
[p] یرہ ۹: ۱۰ ؛ اور ۱۲: ۴
† عبراني میں، راست نہیں.
[q] یرہ ۶: ۱۳ ؛ اور ۸: ۱۰ ؛ صفن ۳: ۴
[r] یرہ ۷: ۳۰ ؛ اور ۱۱: ۱۵ ؛ اور ۳۲: ۳۴ ؛ حزق ۸: ۱۱ ؛ اور ۲۳: ۳۹
[s] زبور ۳۵: ۶ ؛ اَمثا ۴: ۱۹ ؛ یرہ ۱۳: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

جاکے وهاں گرينگے: که ميں اُن پر بلا لاؤنگا، که يهه اُن سے اِنتقام لينے کا برس هی، خداوند کهتا هی. ۱۳ اور ميں نے سمرون کے نبيوں ميں حماقت ديکهي هی؛ اُنهوں نے بعل کي طرف سے نبوت کي، اور ميرے لوگ اِسرائيل کو بهٹکايا هی. ۱۴ ميں نے يروسلم کے نبيوں ميں بهي ايک هولناک چيز ديکهي؛ وے زناکاري کرتے، اور جهوٹهه کے پيرو هوتے؛ وے بدکاروں کے هاتهوں کو بهي زور بخشتے هيں، يهاں تک که کوئي اپني برائي سے نهيں پهرتا؛ وے سب ميرے ليئے ايسے هيں جيسے که سدوم، اور اُس کے باشندے عموره کي مانند هيں. ۱۵ اِسي ليئے ربّ الافواج نبيوں کي بابت يوں کهتا هی، که ديکهه، ميں اُنهيں ناگدونا کهلاؤنگا، اور هلاهل کا پاني پلاؤنگا؛ کيونکه يروسلم کے نبيوں کے سبب سے ساري سرزمين ميں بےديني پهيلي هی. ۱۶ ربّ الافواج يوں کهتا هی، که اُن نبيوں کي باتيں مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے هيں؛ وے تم کو بطالت کي طرف مائل کرتے؛ وے اپنے دلوں کے خواب خيالوں کو کهتے هيں، اور نه که وے باتيں جو که خداوند کے منهه سے نکليں. ۱۷ وے اُنهوں جو مجهے حقير جانتے هيں، کهتے رهتے هيں، خداوند نے کها، که تمهاري سلامتي هوگي؛ اور هر ايک کو، جو اپنے دل کي مچلاهٹ پر چلتا، وے کهتے هيں، که تم پر کوئي بلا نه آويگي. ۱۸ پر اُنميں سے کون خداوند کي مصلحت ميں ثابت قدم رها؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کيا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کي طرف توجه کي، اور اُسپر کان لگايا؟ ۱۹ ديکهه، خداوند کے قهر سے ايک آندهي اُس کي طرف چلي، ايک چکر مارتا هوا طوفان، جو شريروں کے سر پر پڑيگا. ۲۰ خداوند کا غضب پهر ديکها نه هوگا، جب تک که وه اُسے انجام تک نه پهنچاوے، اور اپنے دل کے اِرادے پورے نه کرے؛ تم آنيوالے دنوں ميں اُسے به خوبي معلوم کروگے. ۲۱ ميں نے اِن نبيوں کو نهيں بهيجا، پر وے دوڑے هيں؛ ميں نے اُن سے نهيں

کها، پر اُنهوں نے نبوت کي. ۲۲ پس اگر وے ميري مصلحت ميں ثابت قدم رهتے، تب وے ميري باتيں ميرے لوگوں کو سناتے، تاکه اُن کو اُنکي بري راه سے اور اُن کے کاموں کي برائي سے پهراوں. ۲۳ کيا ميں نزديک هي کا خدا هوں، خداوند کهتا هی، اور دور کا خدا نهيں؟ ۲۴ کيا کوئي آدمي چهپي جگهوں ميں اپنے کو چهپا سکتا هی، که ميں اُسے نه ديکهوں؟ خداوند کهتا هی. کيا آسمان اور زمين مجهسے بهرے هوے نهيں هيں؟ خداوند کهتا هی. ۲۵ ميں نے سنا، جو نبيوں نے کها، جو ميرا نام ليکے جهوٹهي نبوت کرتے، اور کهتے هيں، که ميں نے خواب ديکها، خواب ديکها. ۲۶ کب تک يهه نبيوں کے دل ميں رهيگا، که جهوٹهي نبوت کريں؟ هاں، وے اپنے دل کي فريبکاري کے نبي هيں؛ ۲۷ جو گمان رکهتے هيں، که اپنے خوابوں سے، جو اُن ميں سے هر ايک اپنے پڑوسي سے بيان کرتا، ميري قوم کو ميرا نام بهلا ديں، جسطرح اُنکے باپدادے بعل کے سبب سے ميرا نام بهول گئے. ۲۸ جس نبي کے پاس خواب هی، سو خواب بيان کرے؛ اور جسکے پاس ميرا کلام هی، سو ميرے کلام کو ديانتداري سے کهے. گيهوں کو بهوسے سے کيا نسبت؟ خداوند کهتا هی. ۲۹ کيا ميرا کلام سراسر آگ کي مانند نهيں هی؟ خداوند کهتا هی؛ اور هتهوڑے کي مانند، جو چٹان کو چور چور کرتا هی؟ ۳۰ اِس ليئے، ديکهه، ميں اُن نبيوں کا مخالف هوں، خداوند کهتا هی، جو هر ايک اپنے پڑوسي سے ميري باتيں چراتے هيں. ۳۱ ديکهه، ميں اُن نبيوں کا مخالف هوں، خداوند کهتا هی، جو اپني زبان کو استعمال کرتے، اور کهتے هيں، که وه فرماتا هی. ۳۲ ديکهه، ميں اُنکا مخالف هوں، خداوند کهتا هی، جو جهوٹهے خوابوں کو نبوت سے کهتے هيں، اور اُنهيں بيان کرتے، اور اپني جهوٹهي باتوں سے اور شيخيوں سے ميرے لوگوں کو بهٹکاتے هيں؛ ليکن ميں نے اُنهيں نهيں بهيجا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

نے اُنهیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے هرگز فائدہ نه هوگا، خداوند کهتا هی.

۳۳ اور جب یهه قوم، یا نبي، یا کاهن تجهه سے پوچهے اور کهے، که خداوند کا بهاري پیغام کیا هي[l]؟ تب تو اُنهیں کهیگا، کیا هي بهاري پیغام! که میں نے تم کو ترک کیا هی[u]، خداوند کهتا هی. ۳۴ اور نبي، اور کاهن، اور قوم، جو کوئي کهے، خداوند کا بهاري پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گهرانے کو سزا دونگا. ۳۵ چاهیئے که هر ایک اپنے پڑوسي سے، اور هر ایک اپنے بهائي سے یوں کهے، که خداوند نے کیا جواب دیا هی؟ اور خداوند نے کیا کها هي؟ ۳۶ پر خداوند کے بهاري پیغام کا ذکر تم کو کبهي نه کرنا هوگا، که هر ایک آدمي کا سخن اُسي کے لیئے بهاري پیغام هوگا[l]؛ کیونکه تم نے زنده خدا، ربالافواج، همارے خدا کي باتوں کو بگاڑ ڈالا هی. ۳۷ تو نبي سے یوں کهیگا، که خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کها هی؟ ۳۸ لیکن جب که تم کهتے هو، خداوند کا بهاري پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کهتا هی، ازبسکه تم یهه بات کهتے هو، خداوند کا بهاري پیغام، اور میں نے تم کو کهلا بهیجا، که مت کهو، خداوند کا بهاري پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکهه، میں، هاں، میں هي تم سے بالکل بےخبر رهونگا[x]، اور تم کو اور اِس شهر کو، جو میں نے تم کو اور تمهارے باپدادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا[y]: ۴۰ اور میں همیشه کے لیئے تمهیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا، جو کبهي فراموش نه هوگي[z].

[l] ملا ۱ : ۱
[u] ۲۱ آیت
[x] هوس ۴ : ٦
[y] ۳۳ آیت
[z] یره ۲۰ : ۱۱

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا رویا میں اچهے اور برے انجیر نبي کو دکهاکے، ۴ یهه مضمون ظاهر کرتا، که لوگوں میں سے بعضے اچهے اسیري سے رهائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاه اور باقي لوگ، جو برے تهے، نیست کیئے جائینگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بعد اُسکے، که بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے یهوداه کے بادشاه یکونیاه[a] بن یهویقیم کو، اور یهوداه کے امیرونکو بڑهیوں اور لوهاروں کے ساتهه، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تها[b]، خداوند نے مجهه پر نمایاں کیا[c]، اور دیکهه، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند کي هیکل کے سامهنے دهري تهیں؛ ۲ ایک ٹوکري میں اچهے سے اچهے انجیر تهے، پهلے پکے هوئے انجیرونکي مانند؛ اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے انجیر، جو برائي کے مارے کهائے نهیں جا سکتے تهے. ۳ اور خداوند نے مجهه سے کها، که اي یرمیاه، تو کیا دیکهتا هی؟ اور میں نے کها، انجیروں کو؛ اچهے انجیر، بهت اچهے؛ اور برے، بهت برے، جو کهائے نهیں جا سکتے هیں، ایسے برے هیں.

۴ پهر خداوند کا کلام یهه کهتا هوا مجهه کو پهنچا، که، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هی، که اِن اچهے انجیروں کي مانند، میں یهوداه کے اُن اسیروں کو مانونگا جنهیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بهیجا هی، که وهاں اُن کا بهلا هو. ٦ که میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنهیں اِس ملک میں پهر لاؤنگا[d]، اور میں اُنهیں بناؤنگا، اور نه ڈهاؤنگا[e]: میں اُنهیں لگاؤنگا، اور نه اُکهاڑونگا. ۷ اور میں اُنهیں ایسا دل دونگا، که مجهے پهچانیں[f]، که میں خداوند هوں: اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا[g]، جس حال که وے میري طرف اپنے سارے دل سے پهرینگے[h].

۸ پر برے انجیرونکي بابت[i]، جو برائي کے مارے کهائے نهیں جا سکتے هیں، خداوند یقیناً یوں کهتا هی، که یونهیں میں یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رهے هیں، اور جو مصر کي سرزمین میں بستے هیں، چهوڑ دونگا[k]؛ ۹ هاں، میں اُنهیں زمین کي سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حواله کرونگا[l]؛ تاکه وے هر مکان میں، جهاں جهاں میں اُنهیں هانکونگا، وهاں وے ملامت، اور مثل کهنے کو[m]، اور طعنه، اور لعنت کرنے کے باعث هوویں[n]. ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

[a] دیکهو یره ۲۲ : ۲۴، وغیره اور ۲۹ : ۲
[b] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیره ۲ تو ا ۳٦ : ۱۰
[c] عمو ۷ : ۱، ۴ اور ۸ : ۱
[d] یره ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰
[e] یره ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰
[f] اِست ۳۰ : ٦ یره ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳٦ : ۲٦، ۲۷
[g] یره ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸
[h] یره ۲۹ : ۱۳
[i] یره ۲۹ : ۱۷
[k] دیکهو یره ۴۳، اور ۴۴ ابواب.
[l] اِست ۲۸ : ۲۵، ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ ۲ تو ا ۷ : ۲۰ یره ۱۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۷
[m] زبور ۴۴ : ۱۳، ۱۴
[n] یره ۲۹ : ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا: ۱۸ یعنے، یروسلم، اور یہوداہ کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاهوں، اور اُسکے امیروں کو، کہ وے برباد هوویں، اور جلے حیرانی، اور سیٹی اور لعنت کے سبب ٹھہریں؛ جیسا آج کے دن هی؛ ۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکی ساری قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے هیں، اور عوض کی زمین کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطیوں کی زمین کے سارے بادشاهوں کو، اور عسقلون، اور عزہ، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقی لوگوں کو؛ ۲۱ ادوم، اور مواب، اور بنی عمون کو؛ ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں کو، اور صیدا کے سارے بادشاهوں کو، اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاهوں کو، ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھی کے گوشے منڈاتے، ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو، جو بیابان میں بستے هیں، ۲۵ اور زمری کے سارے بادشاهوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاهوں کو، اور مادہ کے سارے بادشاهوں کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو، جو نزدیک اور جو دور هیں، ایک دوسرے کے ساتھہ، اور دنیا کی ساری بادشاهتوں کو، جو روے زمین پر هیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پئیگا۔ ۲۷ اور تو اُنھیں کہیگا، کہ اسرائیل کا خدا، رب الافواج، یوں فرماتا هی، کہ تم پیو، اور مست هو، اور قی کرو، اور گر پڑو، اور پھر نہ اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمھارے درمیان چلاؤنگا۔ ۲۸ اور ایسا هوگا، کہ اگر وے پینے کو تیرے هاتھہ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کہیگا، کہ رب الافواج یوں کہتا هی، یقیناً تم کو پینا هوگا۔ ۲۹ کیونکہ دیکھہ، میں اُس شہر پر، جو میرے نام کا کہلاتا هی، آفتیں لانا شروع کرتا هوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے: کہ میں تلوار

کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا هوں، رب الافواج فرماتا هی۔ ۳۰ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کہیگا، کہ خداوند بلندی پر سے گرجیگا، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا؛ وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اُوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا۔ ۳۱ ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا هی: کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا: وہ سارے بشر کی عدالت کریگا؛ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا، خداوند کہتا هی۔ ۳۲ رب الافواج یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، گروہ گروہ پر بلا نازل هوگی، اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی۔ ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛ اُن پر کوئی نوحہ نہ کریگا، وے سمیٹے نہ جائینگے، نہ گاڑے جائینگے؛ کھاد کی طرح وے روے زمین پر پڑے رهینگے۔ ۳۴ اے چرواهو، واویلا کرو، اور چلاؤ؛ اور اے گلے کے سردارو، تم خود راکھہ میں لوٹ جاؤ: کہ تمھارے قتل کے دن، اور پراگندگی کے دن آن پہنچے هیں؛ تم ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤگے۔ ۳۵ اور چرواهوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رهیگی، اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کی۔ ۳۶ چرواهوں کے نالہ کی آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ هی؛ کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا هی۔ ۳۷ هاں، وے راحت بخش چراگاهیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندی جاتی هیں۔ ۳۸ اُسنے جوان شیر ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا هی؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قہر کی شدت سے، اُنکا ملک ویران هو گیا۔

حاشیہ: حزقی ۳۸: ۲۱ — یسع ۴۲: ۱۳ — یوایل ۳: ۱۶ — عمو ۱: ۲ — زبور ۱۱: ۴ — یرم ۱۷: ۱۲ — ۱ سلا ۹: ۳ — زبور ۱۳۲: ۱۴ — یسع ۱: ۱۲ — یرم ۴۸: ۳۳ — هوسیع ۴: ۱ — میکہ ۶: ۲ — یسع ۶۶: ۱۶ — یوایل ۳: ۲ — یرم ۲۳: ۱۹ اور ۳۰: ۲۳ — یسع ۶۶: ۲۴ — یرم ۱۶: ۴، ۶ — زبور ۷۹: ۳ — یرم ۸: ۲ — مکاش ۱۱: ۹ — یرم ۴: ۸ اور ۶: ۲۶ — ۱۱ عبرانی میں، سلامتی کی — زبور ۷۶: ۲

کي مانند ھوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي[r]؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[s]۔ اِس طرح ھم اپني جانوں سے بڑي بدي کرینگے[t]۔ ۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاھا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا[u]، تا کہ وہ قتل ھونے کے لیئے قوم کے ھاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب
[r] ۲ توا ۳۲: ۲۶
[s] خر ۳۲: ۱۴، ۲ سم ۲۴: ۱۶
[t] اعم ۵: ۳۹
۶۰۹ کے قریب
[u] ۲ سلا ۲۲: ۱۲، ۱۴، یرہ ۳۹: ۱۴

## ۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندھن اور جوئے بناکے اُنھیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے۔ ۸ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹھے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وھي نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۹ نبي خبر دیتا کہ لوگ باقي ظروف بابل کو لے جائینگے، اور وے وہاں پڑے رھینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے۔

یہوداہ کے بادشاہ[a] یہویقیم بن یوسیاہ کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنھیں اپني گردن پر ڈال[b]، ۳ اور اُنھیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں کے ھاتھ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ھیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ ربّ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھي، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر ھیں[c]، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا[d]۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساري مملکتیں اپنے خدمتگذار[e] بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي ھیں[f]، اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں[g]۔ ۷ اور یے ساري قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي[h]، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے[i]؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے[k]۔ ۸ اور ایسا ھوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاھت اُس کي، ھاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا ھي، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے ھاتھ سے اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور اپنے خواب بینوں کي، اور اپنے شگونیوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے ھیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت‌گذاري نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے ھیں[l]، کہ تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمھیں ھانک نکالوں، کہ تم ھلاک ھو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگي، اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو اُسکي مملکت میں چین سے رھنے دونگا، خداوند کہتا ھي، اور وہ اُس کي کھیتي کریگي، اور اُس میں بسیگي۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب
[a] دیکھو ۳، ۱۲، ۲۰ آیتیں، یرہ ۲۸: ۱
[b] یرہ ۲۸: ۱۰، ۱۲
[c] حزق ۴: ۱ اور ۱۲: ۳ اور ۲۴: ۳، وغیرہ
[c] زبور ۱۱۵: ۱۵ اور ۱۴۶: ۶ یسعیاہ ۴۵: ۱۲
[d] زبور ۱۱۵: ۱۶ دان ۴: ۱۷، ۲۵، ۳۲
[e] یرہ ۲۵: ۹ اور ۴۳: ۱۰ حزق ۲۹: ۱۸، ۲۰
[f] یرہ ۲۸: ۱۴
[g] یرہ ۲۸: ۱۴ دان ۲: ۳۸
[h] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[i] یرہ ۲۵: ۱۲ اور ۵۰: ۲۷ دان ۵: ۲۶
[k] یرہ ۲۵: ۱۴
[l] ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور ان ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو، اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو، اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے، تو اور تیرے لوگ، جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہی، جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے: کیونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوت کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، خداوند کہتا ہی، پر وے میرے نام سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں؛ تا کہ میں تم کو ہانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں، ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے ہیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے: کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ کی خدمتگذاری کرو، اور جیتے رہو: یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبی ہوں، اور خداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہی، تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں، اور یروسلم میں باقی رہے ہیں، بابل میں نہ پہنچیں۔

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہی، اور بحر کی بابت، اور کرسیوں کی بابت، اور باقی برتنوں کی بابت جو اِس شہر میں رہ گئے ہیں، ۲۰ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا، جس وقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے اسیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا؛ ۲۱ ہاں، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کی بابت، جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۲۲ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے، اور وہاں، اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں، موجود رہینگے، خداوند کہتا ہی، اُس وقت میں اُنہیں اُٹھا لاؤنگا، اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

## ۲۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حننیاہ جھوٹھی پیشینگوئی کرتا ہے کہ برتن پھر لیئے آوینگے، اور یکونیاہ بھی لوٹیگا۔ ۵ یرمیاہ یہہ بات سنکے، آمین کہتا، پر اُن پر جتا دیتا ہے کہ واقع ہی سے معلوم ہو جائیگا، کہ کون نبی سچا ہی اور کون جھوٹھا۔ ۱۰ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا۔ ۱۲ یرمیاہ ایک لوہے کے جوئے کی، ۱۵ اور حننیاہ کی ناگہانی موت کی خبر دیتا۔

اور اُسی سال میں، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا ہوا، کہ جبعونی عزور کا بیٹا حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگونکے سامہنے مجہہ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہی۔ ۳ دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان میں پھر لے آؤنگا؛ ۴ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی؛ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس مکان میں پھر لاؤنگا، خداوند کہتا ہی؛ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامہنے، جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے، حننیاہ نبی سے کہا، ۶ ہاں، یرمیاہ نبی نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا کرے: خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوت سے خبر دی، پوری کرے، کہ خداوند کے گھر کے برتنونکو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان میں پھر لیئے آویں۔ ۷ تسپر بھی اب یہہ بات سنلیے، جو میں تجھہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

کہتا ہوں؛ ۸ اُن نبیوں نے جو مجھہ سے اور تجھہ سے آگے اگلے زمانے میں تھے، بہت سے ملکوں اور بڑي بادشاہتوں کي بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں، نبوت کي ہی۔ ۹ وہ نبي جو سلامتي کي خبر دیتا ہی، جب اُس نبي کا کلام پورا ہو جائیگا، تب جانا جائیگا، کہ في الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی[a]۔ ۱۰ تب حننیاہ نبي نے یرمیاہ نبي کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[b]۔ ۱۱ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے وقت یہہ کہا، اور بولا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں اِسیطرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر سے دو ہي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[c]۔ تب یرمیاہ نبي اپني راہ چلا گیا۔

۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا، اُسکے بعد کہ حننیاہ نبي نے یرمیاہ نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تہا، ۱۳ کہ جا، اور حننیاہ سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا؛ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عیوض بناویگا۔ ۱۴ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، میں نے اِن ساري قوموں کي گردن پر لوہے کا جوآ ڈال دیا، تا کہ وے شاہ بابل نبوکدنضر کي خدمت کریں[g]؛ سو وے اُسکي خدمت‌گذاري کرینگي: اور میں نے بہائم بہي اُسے دیے[h]۔ ۱۵ تب یرمیاہ نبي نے حننیاہ نبي سے کہا، اي حننیاہ، اب سن؛ خداوند نے تجہے نہیں بھیجا ہی؛ پر تو اِس قوم کو جہوٹہہ کہہ کہکے اُمیدوار کرتا ہی[i]۔ ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکہہ، میں تجہے روے زمین پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسي سال میں مریگا، کیونکہ تو نے خداوند کي طرف سے پھر جانے کي بات کہي ہی[k]۔ ۱۷ چنانچہ اُسي سال ساتویں مہینے حننیاہ نبي مر گیا۔

## ۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ اُن اسیروں کے نام پر جو بابل میں تھے خط لکھہ بھیجتا، اِس مضمون کا، کہ صبر کرکے وہاں رہیں، ۸ اور اپنے نبیوں کے خواب خیال کو یقین نہ کریں؛ ۱۰ اُنہیں خبر دیتا کہ ستر برس بعد وے اپنے ملک میں پھر آوینگے۔ ۱۵ وہ پیشینگوئي کرتا کہ نافرماني کے سبب باقي یہودي ہلاک کیئے جائینگے۔ ۲۰ اخی‌اب اور صدقیاہ نامے دو جہوٹھے نبیوں کا حال بیان کرتا کہ اُن کے انجام نہایت بد ہونگے۔ ۲۴ سمعیاہ عداوت سے یرمیاہ کي بابت خط لکھتا۔ ۳۰ یرمیاہ از راہ خط اِلہام سے سمعیاہ کا حال ظاہر کرتا کہ اُس کا انجام ہولناک ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اب یے اُس خط کي باتیں ہیں، جو یرمیاہ نبي نے یروسلم سے باقي بزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے، اور کاہنوں کو، اور نبیوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنہیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تہا، ۲ اُسکے بعد، کہ یکونیاہ بادشاہ، اور ملکہ، اور خوجے، اور یہوداہ اور یروسلم کے اُمرا، اور بڑھئي، اور لوہار، یروسلم سے چلے گئے تھے[a]، ۳ اِلعسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتہہ، (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا؛) اِرسال کیا، اور اُسنے کہا، ۴ رب الافواج اِسرائیل کا خدا، اُن سب اسیروں کو، جنہیں میں نے یروسلم سے اسیر کرواکے بابل بھیجا ہی، یوں فرماتا ہی؛ ۵ تم گھر بناؤ، اور اُنمیں بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ[b]؛ ۶ جوروان کرو، کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں؛ اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لو، اور اپني بیٹیاں خصموں کو دو، کہ وے بیٹے بیٹیاں جنیں؛ کہ وہاں تم بڑھو، اور تم گھٹ نہ جاؤ۔ ۷ اور اُس شہر کي خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اسیر کرواکے بھیجا، اور اُسکے لیئے خداوند سے دعا مانگو[c]: کہ اُسکي سلامتي میں تمہاري سلامتي ہوگي۔

۸ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں، اور اپنے غیب‌گوؤں کو اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے خواب‌بینوں کو، جو تمہارے ہي کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو[d]۔ ۹ کہ وے میرا نام لیکے تمہیں آگے کي جہوٹہي خبریں دیتے ہیں: میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، خداوند کہتا ہی[e]۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے[f]،

---

[a] اِستثنا ۱۸: ۲۲
[b] یرمیاہ ۲۷: ۲
[c] یرمیاہ ۲۷: ۷
[g] اِستثنا ۲۸: ۴۸؛ یرمیاہ ۲۷: ۷
[h] یرمیاہ ۲۷: ۶
[i] یرمیاہ ۲۹: ۳۱؛ حزقی ایل ۱۳: ۲۲
[k] اِستثنا ۱۳: ۵؛ یرمیاہ ۲۹: ۳۲

[a] ۲ سلاطین ۲۴: ۱۲، وغیرہ؛ یرمیاہ ۲۲: ۲۶ اور ۲۸: ۴
[b] ۲۸ آیت
[c] عزرا ۶: ۱۰؛ ۱ تمطاؤس ۲: ۲
[d] یرمیاہ ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۷: ۱۴، ۱۵؛ افسیوں ۵: ۶
[e] ۳۱ آیت
[f] ۲ تواریخ ۳۶: ۲۱، ۲۲؛ عزرا ۱: ۱؛ یرمیاہ ۲۵: ۱۲ اور ۲۷: ۲۲؛ دانیال ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاري خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں اِس مکان میں پہر لانے سے اپني اچهي بات تم پر قائم کرونگا. ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاري بابت کرتا هوں، جانتا هوں، خداوند کہتا هی، کہ وے بہلائي کے اندیشے هیں، برائي کے نہیں؛ تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں. ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجہہ سے دعا مانگوگے، اور میں تمہاري سنونگا. ۱۳ اور تم مجہے ڈهونڈهوگے، اور پاوگے، جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے. ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا، خداوند کہتا هی: اور میں تمہاري اسیري کو موقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں، میں نے تمہیں هانک دیا هی، جمع کرونگا، خداوند کہتا هی؛ اور میں تمہیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کرواکے بہیجا پہر لے آؤنگا.

۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں همارے لیئے نبي برپا کیئے؛— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹہا هی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شہر میں بستے هیں، اور تمہارے بہائیوں کي بابت جو تمہارے ساتہہ اسیر هوکے نہیں گئے، یوں کہتا هی؛ ۱۷ رب الافواج یوں کہتا هی، دیکہو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بہیجونگا، اور اُنہیں ناگوار انجیروں کي مانند بناؤنگا، جو ایسے برے هیں، کہ کہائے نہیں جاتے هیں. ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچہے پڑونگا، اور میں اُنہیں زمین کي ساري بادشاهتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے ستائے جائیں، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنہیں هانکا هی، جا بجا لعنت اور حیرت اور پہٹکار اور ملامت کا باعث هونگے. ۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میري باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا هی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بہیجا، هاں، سویرے اُٹہکے بہیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا هی.

۲۰ پس تم اي اسیري کے سارے لوگو، جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بہیجا هی، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۱ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اخي اب بن قولایاہ کي بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت، جو میرا نام لیکے تمہیں جہوٹہي پیشینگوئیاں سناتے هیں، یوں فرماتا هی، کہ دیکہو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتہہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنہیں تمہاري آنکہوں کے سامہنے قتل کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں هیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے، اور کہینگے، کہ خداوند تجہے صدقیاہ اور اخي اب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بہونا؛ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي، اور اپنے پڑوسیوں کي جوروؤں کے ساتہہ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جہوٹہي باتیں کہیں، جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا هوں، اور گواہ هوں، خداوند کہتا هی.

۲۴ تو نحیلامي سمعیاہ کو بہي کہہ اور یہہ سنا، ۲۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، اِسي لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاهن اور سارے کاهنوں کو اِس طور پر لکہہ بہیجے، ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاهن کي جگہہ تجہہ کو کاهن کیا، کہ تو خداوند کے گہر کے ناظموں میں هووے، اور کہ تو هر ایک سڑي کو، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا هی، قید کرے، اور کاٹہہ میں ڈالے. ۲۷ پس تو نے عنتوتي یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا هی، کہ میں تمہارا نبي هوں، کیوں گوشمالي نہیں دي؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں همارے پاس یہہ کہلا بہیجا هی، کہ اِس اسیري کي مدت دراز هی؛ تم گہر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کہاؤ. ۲۹ اور صفنیاہ کاهن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبي سنتا تہا، پڑہا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نخلامي سمعیاہ کي بابت یوں کہتا هی، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نہیں بھیجا[b]، پراُس نے ایک جھوٹھي بات کہکے تمہیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا هی، کہ دیکھو، میں نخلامي سمعیاہ کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نہ رهیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ هرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا هی؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ هونے کي بات کہي[c].

[b] یرہ ۲۸ : ۱۵
[c] یرہ ۲۸ : ۱۶

## ۳۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاهر کرتا کہ یہودي پھر آوینگے. ۳ اذیت اُٹھانے کے بعد وے رهائي پاوینگے. ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے. ۲۰ قہر الہي خبیثوں پر نازل هوگا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، ساري باتیں جو میں نے تجھہ سے کہیں، تو کتاب میں لکھہ، ۳ کہ دیکھہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ میں اپني قوم اِسرائیل اور یہوداہ کي اسیري کو ||موقوف کراؤنگا[a]، خداوند کہتا هی؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پھر آویں، اور اُسکے مالک هوویں[b].

|| عبراني میں، پھیرونگا.
[a] ۱۸ آیت یرہ ۳۲ : ۴۴ حزق ۳۹ : ۲۵ عمو ۹ : ۱۴، ۱۵
[b] یرہ ۱۶ : ۱۵

۴ اور یے وے باتیں هیں، جو خداوند نے اِسرائیل اور یہوداہ کي بابت کہیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا هی، هم نے هڑبڑي کي آواز سني، خوف هوتا، اور سلامتي هي نہیں. ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا کسي مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب هی، کہ میں هر ایک مرد کو، جننیوالي عورت کي مانند[c]، اپنے هاتھہ کمر پر رکھے هوئے دیکھتا هوں، اور سب کے چہرے زرد هوگئے؟ ۷ هاے! کہ وہ دن بڑا هی[d]، یہاں تک کہ اُسکي مانند کوئي نہیں[e]: وہ یعقوب کي مصیبت کا وقت هی؛ پر وہ اُس سے رهائي پاویگا. ۸ کیونکہ اُس دن ایسا هوگا، رب الافواج کہتا هی، کہ میں اُسکا جوا تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے خدمت‌گذاري نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[g]، خدمت کرینگے.

[c] یرہ ۴ : ۳۱ اور ۶ : ۲۴
[d] یوایل ۲ : ۱۱، ۳۱ عمو ۵ : ۱۸ صفہ ۱ : ۱۴، وغیرہ
[e] دان ۱۲ : ۱

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا هی، اور اي اِسرائیل، مت گھبرا[h]، کہ دیکھہ، میں تجھے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چھڑاؤنگا[i]؛ اور یعقوب پھریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ هوگا، اور کوئي اُسے نہ ڈراویگا. ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھہ هوں، خداوند کہتا هی، کہ تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا، تمام کر ڈالونگا[k]، تد بهي تجھے تمام نہ کرونگا[l]؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا[m]، کہ تجھے بن سزا دیے نہ رهونگا. ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ تیري چوٹ لاعلاج هی، اور تیرا گھاؤ سخت دردناک هی[n]. ۱۳ کوئي نہیں هی، جو تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا هو جاوے؛ مرهم تو کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا[o]. ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے[p]؛ وے تیرے طلب نہیں هیں؛ في الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے کہ تیري بڑي شرارت هوئي، اور تیرے گناہ زیادہ هوئے[s]. ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي هی؟ تیرا درد لادوا هی: اِس لیئے کہ تیري شرارت نہایت بڑھہ گئي[t]، اور تیري خطائیں بہت هوئیں، میں نے تجھہ سے ایسا کیا. ۱۶ تسپر بهي سب، جو تجھے نگلتے هیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر هو جائینگے[u]؛ اور جو تجھے غارت کرتے هیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[f] یسع ۵۵ : ۳، ۴ حزق ۳۴ : ۲۳ اور ۳۷ : ۲۴ هوس ۳ : ۵
[g] لوقا ۱ : ۶۹ اعما ۲ : ۳۰ اور ۱۳ : ۲۳
[h] یسع ۴۱ : ۱۳ اور ۴۳ : ۵ اور ۴۴ : ۲ یرہ ۴۶ : ۲۷، ۲۸
[i] یرہ ۳ : ۱۸
[k] عمو ۹ : ۸
[l] یرہ ۴ : ۲۷
[m] زبور ۶ : ۱ یسع ۲۷ : ۸ یرہ ۱۰ : ۲۴ اور ۴۶ : ۲۸
[n] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ یرہ ۱۵ : ۱۸
[o] یرہ ۸ : ۲۲
[p] نوحہ ۱ : ۲
[q] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۹ : ۱۱
[r] ایوب ۳۰ : ۲۱
[s] یرہ ۵ : ۶
[t] یرہ ۱۵ : ۱۸
[u] خر ۲۳ : ۲۲ یسع ۲۳ : ۱ اور ۴۱ : ۱۱ یرہ ۱۰ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا، اور تیرے گھاو چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئی طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیری میں ہیں، پھیر لاؤنگا، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی؛ اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ ۲۳ دیکھو، خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی؛ ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھہ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھہ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخری دنوں میں اِسے سمجھوگے۔

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اس خوشخبری کی منادی ہوتی۔ ۱۵ راخل ماتم کرتی، اور تسلی پاتی۔ ۲۲ مسیح کے آنے کا وعدہ ہوتا۔ ۲۷ وہ اپنی کلیسیئے کی پھر بنا کر خبر لیگا۔ ۳۱ اُسکا نیا عہد اور ۳۵ کلیسیئے کی پایداری۔ ۳۸ اور اُس کے لوگوں کی فراوانی کی خبر دی جاتی۔

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی، میں اِسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھی، جو تلوار سے بچ نکلی تھی، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھہ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے تجھے ابدی عشق سے پیار کیا، اِسلیئے میں نے اپنی شفقت تجھہ پر بڑھائی۔ ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنائی جائیگی، ای اِسرائیل کی کنواری: تو پھر تبلے اُٹھا کے اپنے تئیں سنواریگی، اور خوشی کرنیوالوں کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاؤ، اور قوموں کی اول قوم کے لیئے للکارو؛ منادی کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپنی قوم کو، اِسرائیل کے باقی لوگوں کو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا، اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب شامل؛ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛ کیونکہ میں اِسرائیل کا باپ ہوں، اور اِفرائیم میرا پہلوٹھا ہی۔

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اِسرائیل کو تتر بتر کیا، وہی اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کی، ویسے وہ اُس کی نگہبانی کریگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیہ میں لیا ھی[c]، اور اُسے اُسکے ھاتھہ سے، جو اُس سے زوراور تھا، رھائي دي ھی[d]۔ ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور صیہون کي چوٹي پر گاوینگے[e]، اور خداوند کي نعمتوں، یعنے، اناج، اور مے، اور تیل، اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکري کے بچوں کي طرف ایک ساتھہ، رواں ھونگے[f]؛ اور اُن کي جان سیراب باغ کي مانند ھوگي[g]، اور وے کبھي پھر غمزدہ نہ ھونگے[h]۔ ۱۳ اُس وقت کنواري، جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت، ناچتي ھوئي خوشي کریگي، کہ میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے پیچھے پھر اُنھیں شادمان کرونگا۔ ۱۴ اور میں کاھنوں کي جان کو فربھي سے سیر کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے آسودہ ھونگے، خداوند کہتا ھی۔

۱۵ خداوند یوں کہتا ھی، کہ رامہ[a] میں ایک آواز سني گئي ھی، نوحہ اور زار زار رونے کي[b]؛ راخل اپنے لڑکوں پر روتي ھی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي نہیں چاھتي، کیونکہ وے نہیں ھیں[c]۔ ۱۶ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اپني زاري کي آواز کو روک، اور اپني آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھہ؛ کہ تیري محنت کے لیئے اجر ھی، خداوند کہتا ھی؛ اور وے دشمنوں کي زمین سے پھر آوینگے[d]۔ ۱۷ اور تیري عاقبت کي بابت اُمید ھی، خداوند کہتا ھی، کہ تیرے لڑکے اپني سرحد میں پھر داخل ھونگے۔

۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجھے تنبیہ دي، اور میں نے، اُس بچھڑے کي مانند جو سدھایا نہیں گیا، تنبیہ پائي؛ تو مجھے پھیر، تو میں پھرونگا[e]؛ کیونکہ تو، اے خداوند، میرا خدا ھی۔ ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے کہ میں پھرا، تب میں نے توبہ کي[f]؛ اور اپني تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو ھاتھہ اپني ران پر مارا؛ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ھوا، اِسلیئے کہ میں نے اپني جواني کي ملامت اُٹھائي تھي۔ ۲۰ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا ھی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ھی؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا، تو بھي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا ھوں: اِس لیئے میري انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑي جاتي ھیں[g]؛ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا، خداوند کہتا ھی[h]۔ ۲۱ اپنے لیئے ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس شاہ راہ سے، ھاں، اُس راہ سے جس میں تو گیا، اپنا دل لگا[i]؛ پھر پلٹ، اے اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شہروں میں پھر چلي آ۔

۲۲ اے برگشتہ کنواري[k]، تو کب تک ڈوولہ رھیگي[l]؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئي شي پیدا کرتا، کہ عورت مرد کو گھیر لیگي۔ ۲۳ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ جب میں اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وے ھنوز یہوداہ کي مملکت اور اُسکے شہروں میں اِس بات کا چرچا کرتے ھونگے، کہ اے صداقت کے مسکن، اے قدوسي کے پہاڑ[m]، خداوند تجھے مبارک کہے[n]۔ ۲۴ اور یہوداہ، اور اُسکے سارے شہر، وے جو کسان ھیں، اور وے جو گلے لیئے ھوئے پھرتے، ایک ساتھہ، وھاں بسینگے[o]۔ ۲۵ کیونکہ میں نے تھکي ھوئي جان کو آسودہ کیا، اور ھر غمگین روح کو سیر کیا۔ ۲۶ اِسپر میں جاگا، اور نگاہ کي، اور میري نیند مجھے میٹھي معلوم ھوئي۔

۲۷ دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ میں اِسرائیل کے گھر میں، اور یہوداہ کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا[p]۔ ۲۸ اور ایسا ھوگا، کہ جس طرح میں نے اُنکي گھات میں بیٹھکے[q] اُنھیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا، اور برباد کیا، اور دکھہ دیا، اُسیطرح میں چوکي دیکے اُنھیں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کہتا ھی[r]۔ ۲۹ اُن دنوں میں پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ھو گئے[s]۔ ۳۰ کیونکہ ھر ایک اپني بدکاري کے

[c] یسعیاہ ۴۴: ۲۳ اور ۴۸: ۲۰
[d] یسعیاہ ۴۹: ۲۴، ۲۵
[e] حزقي ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۴۰
[f] ھوسیع ۳: ۵
[g] یسعیاہ ۵۸: ۱۱
[h] یسعیاہ ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۹ مکاشفات ۲۱: ۴
[a] یشوع ۱۸: ۲۵
[b] متي ۲: ۱۷، ۱۸
[c] پیدایش ۴۲: ۱۳
[d] ۳، ۵ اٰیتیں عزرا ۱: ۵ ھوسیع ۱: ۱۱
[e] نوحہ ۵: ۲۱
[f] اِستثنا ۳۰: ۲
[g] اِستثنا ۳۲: ۳۶ یسعیاہ ۶۳: ۱۵ ھوسیع ۱۱: ۸
[h] یسعیاہ ۵۷: ۱۸ ھوسیع ۱۴: ۴
[i] یرمیاہ ۵۰: ۵
[k] یرمیاہ ۳: ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲
[l] یرمیاہ ۲: ۱۸، ۲۳، ۳۶
[m] ذکریاہ ۸: ۳
[n] زبور ۱۲۲: ۵، ۶، ۷، ۸ یسعیاہ ۱: ۲۶
[o] یرمیاہ ۳۳: ۱۲، ۱۳
[p] حزقي ۳۶: ۹، ۱۰، ۱۱ ھوسیع ۲: ۲۳ ذکریاہ ۱۰: ۹
[q] یرمیاہ ۴۴: ۲۷
[r] یرمیاہ ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۷
[s] یرمیاہ ۲۴: ۶ حزقي ۱۸: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا: ہر ایک جو کچے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹے ہونگے۔

۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا: ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی. ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا: اُن دنوں کے بعد، خداوند فرماتا ہی، میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛ اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو؛ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا.

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہی، اور جسنے رات کی روشنی کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی، جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہیں، اُس کا نام ربّ الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہی، تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو. ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اگر ہو سکے، کہ اوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کی نیووں کا انداز کیا جاوے، تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہی.

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسی اُسکے مقابل جریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاہ کو گھیر لیگی. ۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑوں کے پھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف، خداوند کے لیئے مقدس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا.

## ۳۲ باب

اِس باب میں، ۱ یرمیاہ، جس حالت میں قید کیا گیا تھا اُس کی پیشگوئی کے سبب. ۶ حنمئیل کا کھیت مول لینا. ۱۳ قبالہ باروک کو سونپ کے ... ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا ... ۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنہیں ... چھوڑ دیتا، ۳۶ پر وعدہ کرتا ... کے ساتھ باندھیگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا، خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی؛ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا. ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بھاگیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہی؛ ہر چند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوؤگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھہ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں ہی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛ کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی[g]. ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو؛ کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی؛ اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی، ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[h]. ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی. ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بےمُہر تھا. ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے[i]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، بروک بن نئیریاہ بن محسیاہ کو سونپا[k].

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے بروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی، اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کھلا ہوا ہی، اور اُنھیں مٹّی کے برتن میں رکھہ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[l].

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ، دیکھہ، تو نے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[m]، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی[n]: ۱۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہی، اور باپدادوں کی بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھہ دیتا ہی[o]؛ زبردست اور قادر خدا[p]، ربّ الافواج اُسکا نام ہی[q]؛ ۱۹ مشورت میں بزرگ[r] اور کام کرنے میں قدرت والا ہی: بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں[s]، اور تو ہر ایک کو اُسکی راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[t]. ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ہی[u]؛ ۲۱ کیونکہ تو نے اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھہ، اور قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک سے نکال لایا[x]؛ ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپدادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی[y]؛ ۲۳ اور وے اُس میں داخل ہوئے، اور اُسکے مالک ہوگئے؛ پر اُنھوں نے تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت پر چلے[z]، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛ اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی. ۲۴ دیکھہ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمے باندھے جاتے ہیں؛ اور شہر کسدیوں کے ہاتھہ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار اور کال، اور وبا کے سبب[a] حوالہ کیا جاتا[b]: اور جو کچھہ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛ اور دیکھہ، تو آپ دیکھتا ہی. ۲۵ تو بھی، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھہ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدی دیکے مول لے، اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[c].

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھہ، میں

[g] احبا ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۳۲؛ روت ۴: ۴
[h] پیدا ۲۳: ۱۶؛ ذکر ۱۱: ۱۲
[i] دیکھو یسع ۸: ۲
[k] یرم ۳۶: ۴
[l] ۳۷، ۴۳ آیتیں
[m] ۲ سلا ۱۹: ۱۵
[n] پیدا ۱۸: ۱۴؛ ۲۷ آیت؛ لوقا ۱: ۳۷
[o] خر ۲۰: ۶؛ ۳۴: ۷
[p] یسع ۹: ۶
[q] یرم ۱۰: ۱۶
[r] یسع ۲۸: ۲۹
[s] ایوب ۳۴: ۲۱؛ زبور ۳۳: ۱۳؛ امث ۵: ۲۱؛ یرم ۱۶: ۱۷
[t] یرم ۱۷: ۱۰
[u] خر ۹: ۱۶؛ ۱ توا ۱۷: ۲۱؛ یسع ۶۳: ۱۲؛ دان ۹: ۱۵
[x] خر ۶: ۶؛ ۲ سمو ۷: ۲۳؛ ۱ توا ۱۷: ۲۱؛ زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲
[y] خر ۳: ۸، ۱۷؛ یرم ۱۱: ۵
[z] نحمیا ۹: ۲۶؛ یرم ۱۱: ۸؛ دان ۹: ۱۰–۱۴
[a] یرم ۱۴: ۱۲
[b] یرم ۳۳: ۴؛ ۲۵، ۳۶ آیتیں
[c] ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا؛ کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا: ۲۹ اور کسدی، جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے، اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلٰہوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۳۰ کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا، بنی اِسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا ہی۔ ۳۱ کہ یہہ شہر، جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہی، یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفع کروں، ۳۲ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لیئے جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاہوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاہنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے، اور یروسلم کے باشندوں نے کی، کہ مجھے رنجیدہ کریں۔ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی، اور منہہ نہ کیا؛ ہرچند میں نے اُنہیں سکھلایا، سویرے اُٹھکے سکھلایا، تد بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا، کہ تعلیم پاویں۔ ۳۴ بلکہ اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی، اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں، بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لیئے آگ میں گذرانیں، جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں یہہ مضمون گذرا، کہ وے ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطا کار کراویں۔

۳۶ تس پر بھی اِس شہر کی بابت، جس کے حق میں تم کہتے ہو، کہ تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی: ۳۷ دیکھ، میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے، جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی، جمع کرونگا، اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا، اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا؛ ۳۸ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا: ۳۹ اور میں اُنہیں توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل ہو جاوینگے، اور ایک ہی راہ پر چلینگے، اور مجھ سے نت ڈرینگے، تاکہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے: ۴۰ اور میں اُنکے ساتھ عہد ابدی باندھونگا، کہ میں اُنسے بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا؛ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا، کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں۔ ۴۱ ہاں، میں اُن سے خوش ہوکے اُن سے نیکی کرونگا، اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا۔ ۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی، اُسی طرح میں اُن سے وہ ساری نیکی، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہی، پہنچاؤنگا۔ ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کی بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہی، کہ وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان، کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی، کھیت پھر مول لیئے جائینگے۔ ۴۴ بنیامین کی سرزمین میں، اور یروسلم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے، اور قبالے لکھوائینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے، اور گواہوں کی گواہی کروائینگے؛ کیونکہ میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کہتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

## ۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۱ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ ہی، اُن ہي کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاري رہینگي، ۲۰ اور مقرر اُن کي مبارک نسل ہوگي۔

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ھی، خداوند جو اُسکا باني اور قائم کرنیوالا ھی، یوں کہتا[b]؛ خداوند اُسکا نام ھی[c]. ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي اور گہري چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھہ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کي بابت، اوریہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ھیں، یوں کہتا ھی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ھیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ھی، اور جنکي ساري خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منھہ چھپایا ھی. ۶ دیکھہ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي اسیري کي، اور اِسرائیل کي اسیري کي حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنھیں، اُنکي ساري شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کي ھی، پاک کرونگا[k]؛ اور میں اُنکي ساري بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنہوں نے مجھہ سے بغاوت کي ھی، معاف کرونگا[l].

۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن سے کرتا ھوں، سنینگي: اور اُس ساري بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم کہتے ہو کہ ویران ھی، وہاں نہ اِنسان ھی نہ حیوان ھی[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ھیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ھی، ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے ھیں، ربالافواج کي ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ھی، اور اُسکي رحمت ابدي ھی[q]؛ ہاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل کرونگا، کہ ایسي ہو، جسطرح کہ شروع میں تھي[s]، خداوند کہتا ھی. ۱۲ ربالافواج یوں کہتا ھی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ھی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے[t]. ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گنتیوالے کے ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا ھی. ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہي ھی، پوري کرونگا[z].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ جھواؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، || خداوند ہماري صداقت.

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ھی، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

---

[a] یره ۳۲ : ۲، ۳
[b] یسعہ ۳۷ : ۲۶
[c] خر ۱۵ : ۳ / عمو ۵ : ۸ / اور ۹ : ۶
[d] زبور ۹۱ : ۱۵ / یره ۲۹ : ۱۲ / یسعہ ۴۸ : ۶
[e] یره ۳۲ : ۲۴
[f] یره ۳۲ : ۵
[g] یره ۳۰ : ۱۷
[h] یره ۳۰ : ۳ / اور ۳۲ : ۴۴ / ۱۱ آیت
[i] یسعہ ۱ : ۲۶ / یره ۲۴ : ۶ / اور ۳۰ : ۲۰ / اور ۳۱ : ۴، ۲۸ / اور ۴۲ : ۱۰
[k] حزقی ۳۶ : ۲۵
[l] ذکر ۱۳ : ۱ / عبر ۹ : ۱۳، ۱۴ / یره ۳۱ : ۳۴ / میکہ ۷ : ۱۸
[m] یسعہ ۶۲ : ۷ / یره ۱۳ : ۱۱
[n] یسعہ ۶۰ : ۵
[o] یره ۳۲ : ۴۳
[p] یره ۷ : ۳۴ / اور ۱۶ : ۹ / اور ۲۵ : ۱۰ / مکاش ۱۸ : ۲۳
[q] ۱ توا ۱۶ : ۸، ۳۴ / ۲ توا ۵ : ۱۳ / اور ۷ : ۳ / عز ۳ : ۱۱ / زبور ۱۳۶ : ۱ / یسعہ ۱۲ : ۴
[r] احبا ۷ : ۱۲ / زبور ۱۰۷ : ۲۲ / اور ۱۱۶ : ۱۷
[s] ۷ آیت
[t] یسعہ ۶۵ : ۱۰ / یره ۳۱ : ۲۴ / اور ۵۰ : ۱۹
[u] یره ۱۷ : ۲۶ / اور ۳۲ : ۴۴
[x] احبا ۲۷ : ۳۲
[y] یره ۲۳ : ۵ / اور ۳۱ : ۲۷، ۳۱
[z] یره ۲۹ : ۱۰
[a] یسعہ ۴ : ۲ / اور ۱۱ : ۱ / یره ۲۳ : ۵
[b] یره ۲۳ : ۶
|| عبراني میں، یہوواہ صدقینو۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي کمتي ہوگي[c]؛ ۱۸ اور میرے حضور میں بھي، کاھنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[d]، اور ھدیے چڑھاویں، اور ھمیشہ کي قرباني کریں، آدمي کي کمتي نہ ہوگي۔

۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے[e]، کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے ھي وقت پر نہ ھوے ۲۱ تو ایسا بھي ھووے، کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ھی توڑا جاوے[f]، کہ اُسکے تخت پر بادشاھي کرنے کو بیٹا نہ ھووے؛ اور لاوي کاھنوں سے بھي، جو میري خدمت کرتے ھیں، میرا عہد توڑا جائے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا، اور سمندر کي ریت ناپي نہیں جاتي[g]، ویسا ھي میں اپنے بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو، جو میري خدمت کرتے ھیں، فراواني بخشونگا۔ ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تونے یہہ نہیں دیکھا، کہ یے لوگ کیا کہتے ھیں، کہ جن دو گھرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اُس نے اُنہیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري اُمت کو حقیر جانتے ھیں، کہ گویا اُنکے نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ ۲۵ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ھو[i]، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ھو[k]، ۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا[l]، یہاں تک کہ میں ابرھام اور اِضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسي کو نہ لوں؛ بلکہ میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور اُن پر رحمت کرونگا۔

[c] ۲ سمو ۷: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ زبور ۸۹: ۲۹، ۳۶ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳
[d] روم ۱۲: ۱ اور ۱۵: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۵، ۹ مکاش ۱: ۶
[e] زبور ۸۹: ۳۷ یسع ۵۴: ۹ یرم ۳۱: ۳۶ ۲۵ آیت
[f] زبور ۸۹: ۳۴
[g] پید ۱۳: ۱۶ اور ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ یرم ۳۱: ۳۷
[h] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[i] ۲۰ آیت پید ۸: ۲۲
[k] زبور ۷۴: ۱۶، ۱۷ اور ۱۰۴: ۱۹
[l] یرم ۳۱: ۳۷
[m] ۷، ۱۱ آیتیں عز ۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

## ۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر ہوجانے کي خبر آگے سے دیتا ھی۔ ۸ رعیا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرتے، اور پھر عہدشکني کرکے اُن کو پکڑ رکھتے۔ ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا کہ صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار ہونگے۔

وہ کلام، جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ھوا، جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُسکي ساري فوج[a]، اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاھتیں[b] جو اُسکي تابع تھیں، اور ساري قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتي تھیں، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ جا، اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ھو، اور اُس سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا[c]، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا[d]؛ ۳ اور تو اُسکے ھاتھہ سے نہ نکل بچیگا[e]، بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے ھاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا؛ اور تیري آنکھیں بابل کے بادشاہ کي آنکھوں کو دیکھینگي، اور وہ روبرو تجھہ سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جائیگا۔ ۴ تسپر بھي، اي یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیري بابت یوں کہا ھی، کہ تو تلوار سے نہ مریگا؛ ۵ تو امن کي حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لیئے، اُن بادشاھوں کے واسطے جو تجھہ سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے[f]، تیرے لیئے بھي جلاوینگے[g]؛ اور تجھہ پر نوحہ کرینگے، اور کہینگے، ھاے، خداوند!! کیونکہ میں نے یہہ بات کہي، خداوند کہتا ھی۔ ۶ تب یرمیاہ نبي نے یہہ ساري باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتي تھي؛ کیونکہ یے حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے۔

۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ صدقیاہ

[a] ۲ سلا ۲۵: ۱ وغیرہ
[b] یرم ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
[c] یرم ۳۲: ۲۸
[d] اور ۳۲: ۲۹
[e] یرم ۳۲: ۴ ۲۲ آیت
[f] ۲ تواریخ ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۹
[g] دانی ۲: ۴۶ ۲ تواریخ ۲۲: ۱۸
[h] ۲ سلا ۱۸: ۱۳ اور ۱۹: ۸ ۲ توا ۱۱: ۵، ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي کي تھي[k]؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو، اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد یا عبراني عورت کو آزاد کر دے[l]؛ کہ کوئي اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے[m]۔ ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے، سنا، کہ ہر ایک کو لازم ہي، کہ اپنے غلام اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور اُنہیں چھوڑ دیا۔ ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[n]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنہیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں۔

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہي، کہ میں نے تمہارے باپ‌دادوں کے ساتھہ، جس دن میں اُنہیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات برس[o] کي اِنتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے ہاتھہ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھہ برس تک تیري خدمت کي، تو اُسے اپنے پاس سے چھوڑا دے: پر تمہارے باپ‌دادوں نے میري نہ سني، نہ اپنا کان لگایا۔ ۱۵ اور آج ہي کے دن تم پھرکے اور ہي ہو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہي[p]، میرے حضور عہد باندھا تھا[q]؛ ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا[r]، اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک نے اپني لونڈي کو، جنہیں اُسنے اُن کي مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنہیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمہارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ ۱۷ اِسلیئے

k خر ۲۱ : ۲ احب ۲۵ : ۱۰ ۱۴ آیت
l نحم ۵ : ۱۱
m احب ۲۵ : ۳۹—۴۶
۵۹۰ کے قریب
n دیکھو ۲۱ آیت یرہ ۳۷ : ۵
o خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰ اِست ۱۵ : ۱۲
p یرہ ۷ : ۱۰
q ۲ یوں، ۲ سلا ۲۳ : ۳ نحم ۱۰ : ۲۹
r خر ۲۰ : ۷ احب ۱۹ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند یوں کہتا ہي، کہ تم نے میري نہ سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ دیوے: دیکھہ، خداوند کہتا ہي، میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال[s] کي آزادي کا مژدہ دیتا ہوں[t]؛ اور میں تمہیں زمین کي ساري بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ تم اِضطراب میں گرفتار ہو[u]۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھہ سے عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں، جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہي، پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے[x] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاہن، اور زمین کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذري، ۲۰ ہاں، میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں، اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، حوالہ کرونگا: اور اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[y]۔ ۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں، اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، اور بابل کے بادشاہ کي فوج کے ہاتھہ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا[z]، کر دونگا۔ ۲۲ دیکھہ، میں حکم کرونگا، خداوند کہتا ہي، اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[a]؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[b]: اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو[c]۔

## ۳۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي، ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي۔ ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ہي۔

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

s یرہ ۳۲ : ۲۴، ۳۶
t متي ۷ : ۲ گلا ۶ : ۷ ۱۳ : ۲
u اِست ۲۸ : ۲۵، ۶۴ یرہ ۲۹ : ۱۸
x دیکھو پید ۱۵ : ۱۰، ۱۷
y یرہ ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷
z دیکھو یرہ ۳۷ : ۵، ۱۱
a یرہ ۳۷ : ۸، ۱۰
b یرہ ۳۸ : ۳ اور ۳۹ : ۱، ۲، ۸ اور ۵۲ : ۷، ۱۳
c یرہ ۹ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲، ۶
۶۰۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا اور اُسکي کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مَی پلا. ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کي کوٹھري کے اوپر تھي. ۵ اور میں نے مَی بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ مَی پیو. ۶ پر اُنہوں نے کہا، کہ ہم مَی نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا، کہ تم مَی نہ پینا، نہ تم، نہ تمہارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا، نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو. ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروان، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر مَی نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہي. ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یوں ہم یروسلم میں بستے ہیں.

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہي، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے، کہ میري باتیں سنو خداوند کہتا ہي؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ مَی نہ پیؤ، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج کے دن تک مَی نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہي: لیکن میں نے تم سے کہا ہي، صبح سویرے اُٹھکے کہا، اور تم نے میري نہ سني. ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہي، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلٰہوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے باپدادوں کو دي ہي تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني. ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہي، دیکھو، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہي، نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہي، پر اُنہوں نے نہ سنا؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہي، پر اُنہوں نے جواب نہ دیا. ۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہي، اِسلیئے کہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہي، اور اُسکي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہي، اور جو کچھ اُسنے تمہیں فرمایا، سو تم نے کیا ہي: ۱۹ اِس لیئے ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یوں کہتا ھی، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمي کي کمي، جو کہ میرے حضور میں کھڑا ھووے، کدھي نہ ھوگي[m].

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ باروک کے ھاتھہ سے اپني پیشینگوئي قلمبند کرانا؛ ۵ اور وھي آدمي، حکم پاکے، اُس نسخے کو جماعت کے درمیان پڑھہ لیتا. ۱۱ سرداران اِس کي خبر میکایاہ کے وسیلے سے پاکے یہودي کو بھیجتے کہ طومار کو لیتے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑھے. ۱۹ وے باروک کو چیتاتے کہ وہ اور یرمیاہ دونوں آپ کو چھپاویں. ۲۰ شاہ یہویقیم، اِس حال سے آگاہ ھو جاکے، طومار کي کئي ایک باتیں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑینگي. ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتیں اُس میں شامل کر دیتا.

اور یوں ھوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار[a] اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں نے اِسرائیل کي بابت، اور یہوداہ کي بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجھہ سے کہیں[c]، اُس دن سے لیکے کہ میں تجھہ سے کہنے لگا، ھاں، یوسیاہ کے دنوں سے[d] آج کے دن تک، اُس میں لکھہ. ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال، جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا ھوں، سنے[e]، کہ وے ھر ایک اپني بدراھي سے باز آویں[f]، اور میں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ[g] کو بلایا: اور باروک نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاہ کے منہہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تھیں، کتاب کے اُس طومار میں لکھیں[h]. ۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید ھوں؛ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ھوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتیں، جو تونے میرے کہنے سے اُس طومار میں لکھي ھیں، خداوند کے گھر میں، روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنا؛ اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھي، جو اپنے شہروں سے آئے ھوں، تو وھي باتیں پڑھکے سنا. ۷ شاید، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے ھر ایک اپني بدراھي سے باز آوینگے: کیونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم پر کہہ سنایا ھی، شدید ھی. ۸ اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھہ، جو یرمیاہ نبي نے اُسکو فرمایا تھا، اُسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گھر میں خداوند کي وہ باتیں، جو دفتر میں لکھي تھیں، پڑھہ سنائیں.

۶۰۶ کے قریب

۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مھینے میں ایسا ھوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلم میں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي. ۱۰ تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کي باتیں خداوند کے گھر کے بیچ، صافر جمریاہ بن سافن کي کوٹھري میں، اُوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر[l]، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائیں.

۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں، سنا تھا، ۱۲ تب وہ اُترکے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري میں، گیا: اور دیکھہ، سب سردار، یعنے اِلیسمع سافر، اور دلایاہ بن سمعیاہ، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمریاہ بن سافن، اور صدقیاہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وھاں بیٹھے تھے. ۱۳ تب میکایاہ نے وے ساري باتیں جو اُسنے سني تھیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، اُن سے کہیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودي بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشي سے باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ھی، اپنے ھاتھہ میں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ھاتھہ میں لیکے اُنکے پاس آیا. ۱۵ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اب بیٹھہ جا، اور ھمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سنایا. ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[m] یرہ ۱۵: ۱۹
[a] یسعہ ۸: ۱ ؛ حبق ۲: ۲ ؛ ذکر ۵: ۱
[b] یرہ ۳۰: ۲
[c] یرہ ۲۵: ۱۵ وغیرہ
[d] یرہ ۲۵: ۳
[e] ۷ آیت ؛ یرہ ۲۶: ۳
[f] یرہ ۱۸: ۸ ؛ یونہ ۳: ۸
[g] یرہ ۳۲: ۱۲
[h] دیکھو یرہ ۴۰: ۱
[i] احبار ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷، ۳۲ — اعم ۲۷: ۹
[k] ۳ آیت
[l] یرہ ۲۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند ‖کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں، سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو یہی کلام ہے، جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی؛ اور وے یہہ کہینگی، † تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہے، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے پانو چہلے میں پہنس گئے، اور وے اُلٹے پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو [y] کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا [z]، بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور ‖ تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔ ۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس آکے کہیں، کہ جو کچھ، تو نے بادشاہ سے کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا، اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی [a]، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے [b]، کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا [c]؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا، وہ وہیں تھا۔

‖ عبرانی میں، کی آواز۔
† عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔
[y] یرہ ۴۱ : ۱۰ اور ۴۳ : ۱۰
[z] ۱۸ آیت
‖ عبرانی میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔
[a] یرہ ۳۷ : ۲۰
[b] یرہ ۳۷ : ۱۵
[c] یرہ ۳۷ : ۲۱ اور ۳۹ : ۱۴

## ۳۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جانا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جاتیں اور وہ بابل کو بھیجا جانا۔ ۸ شہر غارت کیا جانا، ۹ اور اُسکے باشندگاں اسیر کئے جاتے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش‌سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا [a]۔ ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل‌سراضر، سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار، نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے [b]، اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔

۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے [c]، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ہے، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا لیا [d]؛ اور اُسے لیکے ربلاہ [e] میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں [f]، اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔ ۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا [g]، اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلّادوں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنے قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا [h]۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھ نہ تھا، جلّادوں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس نے اُنہیں بخشے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۴–۲ یرہ ۵۲ : ۴، ۷–
[b] یرہ ۳۸ : ۱۷
[c] ۲ سلا ۲۵ : ۴، وغیرہ یرہ ۵۲ : ۷، وغیرہ
[d] یرہ ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳
[e] ۲ سلا ۲۳ : ۳۳
[f] حزق ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرہ ۳۲ : ۴ کے
[g] ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرہ ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳
[h] ۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغیرہ یرہ ۵۲ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں تمھارا بھلا ہوگا. ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو، مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو ہمارے پاس آویں، ||خدمت کروں: پر تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا ہی، بسو. ۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم، اور اُن ساري نواحیوں میں تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہی، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہی: ۱۲ تب سارے یہودي ہر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کي سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے.

۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے، مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ہی، کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہی، کہ تیري جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکي بات سچ نہ جاني. ۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا: وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودي، جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں، بتھر جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ، جو باقي رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل کي بابت جھوٹھ کہتا ہی.

|| عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ہوؤ ہوں، ۱۰ آیت اِستثنا ۱ : ۳۸

[m] دیکھو یرہ ۴۱ : ۱۰

## ۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنھیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقي لوگوں کو ساتھ لیکے عمونیوں کي سمت بھاگے. ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضے سے چھڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا.

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو شاہي نسل سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمي اُس کے ساتھ، جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور اُنھوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹي کھائي. ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ، اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے قتل کیا. ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو اُسکے ساتھ، یعنے جدلیاہ کے ساتھ، مصفاہ میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر تھے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے قتل کیا. ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا، اور کسي کو خبر نہ ہوئي، اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا، اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو سب کے سب اسّي آدمي تھے، ڈاڑھي منڈائے[c]، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو گھایل کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں[d]. ۶ اور اِسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو. ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنھیں قتل کیا، اور اُنھیں چوآن میں ڈالا. ۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تھے، جنھوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل نہ کر: کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں، اور جو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ہیں. سو وہ باز رہا، اور اُنھیں اُنکے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا. ۹ اور جس چوآن میں اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا، سو وہي ہی جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا[e]: اور اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کي لاشوں سے بھر دیا. ۱۰ اور اِسماعیل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵ یرہ ۴۰ : ۶، ۸

[b] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

[c] احبا ۱۹ : ۲۷، ۲۸ اِستثنا ۱۴ : ۱ یسع ۱۵ : ۲

[d] دیکھو ۱ سم ۱ : ۷ ۲ سلا ۲۵ : ۹

[e] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲ ۲ توا ۱۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، یعنے بادشاہ کی بیٹیوں کو، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا، اسیر کرکے لے گیا؛ اُنہیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے۔

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے، اِسماعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سنی جو اُسنے کی تھی، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے۔ ۱۴ تب سارے لوگ، جنہیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے۔ ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامھنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا، جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے بہادر جنگی مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کی سرای میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ہی، آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا۔

## ۴۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کی مرضی ہماری بابت دریافت کرے، اور قرار کرتا کہ میں اُس کی فرمانبرداری کرونگا۔ ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یہوداہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے ہلاک ہوگے۔ ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا۔

تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا، کہ ہماری درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن سب باقی لوگوں کے لیئے دعا مانگیے، کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے، جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں، بچ رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ہم چلیں، اور وہ کام جو ہم کریں، بتلا دے۔ ۴ تب یرمیاہ نبی نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمہاری سنی؛ دیکھو، میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمہیں سناؤنگا؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔ ۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے، اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا۔ ۶ خواہ بھلا ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں، تو ہمارا بھلا ہووے۔

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں، یوں فرماتا ہی؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں بسنا ٹھہرے رہوگے، تو میں تمہیں بنا دونگا، اور نہ ڈھاؤنگا، اور میں تمہیں لگاؤنگا، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدي سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کي ہی[k]۔ ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں۔ ۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمہاري سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا[m]۔

۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کي بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائي نہ دیکھینگے، نہ ترھي کي آواز سنینگے، نہ روٹي کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقي لوگو، خداوند کا کلام سنو؛ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم سچ مُچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو[p]، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو[q]، وہاں مصر کي سرزمین میں تم کو جا لیگي؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کي طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے[r]؛ اُنمیں سے کوئي باقي نہ رہیگا، نہ کوئي اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا[s]۔ ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہی[t]، اُسي طرح میرا قہر تم پر بھي، جب تم مصر میں داخل ہوکے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیراني، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔

۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند نے تمہاري بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں مت جاؤ[x]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج

[h] اِستـ ۳۲ : ۳۶
یرم ۱۸ : ۸
[l] یسع ۴۳ : ۵
روم ۸ : ۳۱
[m] زبور ۱۰۶ : ۴۵، ۴۶
[n] یرم ۴۴ : ۱۶
[o] لوقا ۹ : ۵۱
[p] اِستـ ۱۷ : ۱۶
یرم ۴۴ : ۱۲، ۱۳، ۱۴
[q] حزق ۱۱ : ۸
[r] یرم ۲۴ : ۱۰
۲۲ آیت
[s] دیکھو یرم ۴۴ : ۱۴، ۲۸
[t] یرم ۷ : ۲۰
[u] یرم ۱۸ : ۱۶
اور ۲۴ : ۹
اور ۲۶ : ۶
اور ۲۹ : ۱۸، ۲۲
اور ۴۴ : ۱۲
[x] اِستـ ۱۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے دن تم پر گواہ کي طرح جتا دیا ہی۔ ۲۰ في الحقیقت تم نے اپني جانوں کي خطاکاري کي ہی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ[y]؛ اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے۔ ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی؛ تو بھي تم خداوند، اپنے خدا کي آواز کو، یا کسي بات کو جسکے لیئے اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے۔ ۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[z]۔

## ۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کي پیشینگوئي کو باور نہ کرکے نبي وغیروں کو مصر میں لیجاتا۔ ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کي ساري باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ[a]، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھہ کہتا ہی؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھہ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کي سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقي لوگونکو، جو ساري قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کي سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھہ لیا؛ ۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کي بیٹیوں[c]، اور ہر کسي کو، جسے

[y] ۲ آیت
[z] ۱۷ آیت
حزق ۶ : ۱۱
[a] یرم ۴۲ : ۱
[b] یرم ۴۰ : ۱۱، ۱۲
[c] یرم ۴۱ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمہارے برخلاف کرونگا[n]، تا کہ سارے یہوداہ کو نیست کروں. ۱۲ اور میں یہوداہ کے باقي لوگونکو، جنھوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لیئے اپنا رخ کیا هی، کہ وهاں مقام کریں، پکڑونگا، اور وے سرزمین مصر میں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے[o]؛ وے چھوٹے سے بڑے تک نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو جائینگے؛ اور وے لعنت، اور حیراني، اور نفرین، اور ملامت کے باعث هونگے[p]. ۱۳ اور میں اُنکو، جو سرزمین مصر میں بستے هیں، اُسی هي طرح سزا دونگا، جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار، اور کال، اور وبا سے سزا دي هی[q]. ۱۴ اور یہوداہ کے باقي لوگوں میں سے، جو سرزمین مصر میں گئے کہ وهاں مقام کریں، کوئي نکل نہ سکیگا، اور نہ بچیگا[r]، کہ پھر کے یہوداہ کي سرزمین میں آوے، جس کے وے مشتاق هیں کہ پھر کے آویں اور اُس میں بسیں: کیونکہ کوئي نہ پھریگا، سوا اُنکے جو نکل بھاگیں.

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تھے کہ اُنکي جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا هی، اور سب عورتوں نے، جو پاس کھڑي تھیں، ایک بڑي جماعت نے، یعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمین مصر میں، فتروس میں بستے تھے، یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا، ۱۶ کہ یہہ بات، جو تونے خداوند کا نام لیکے هم سے کہي، هم کبھي نہ مانینگے[s]، ۱۷ بلکہ هم تو وہ بات کرینگے، جو همارے هي منہہ سے نکلتي هی[t]: هم تو آسمان کي ملکہ[u] کے لیئے لبان جلاوینگے، اور اُس کو تپاون تپاوینگے جسطرح هم آپ، اور همارے باپدادے، همارے بادشاہ، اور همارے سردار یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے، کہ اُسوقت هم بہت روٹي رکھتے تھے، اور خوشحال تھے، اور بدي نہیں دیکھتے تھے. ۱۸ پر جبسے هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانا، اور اُسکے لیئے تپاون تپانا چھوڑ دیا، تب سے هم هر چیز کے محتاج هیں، اور تلوار اور کال سے فنا هوئے. ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے لیئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تھے[v]، کیا هم نے اپنے شوهروں کے بغیر اُس کي بندگي کے لیئے کلیچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب یرمیاہ نے ساري گروہ سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنھوں نے اُسے جواب دیا تھا، کہا، ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے، اور تمہارے باپدادوں نے، تمہارے بادشاهوں نے، اور تمہارے سرداروں نے، رعیت کے ساتھ، یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا هی، خداوند نے کچھہ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہ لایا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمہارے برے کاموں کي، اور تمہارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کیئے، برداشت نہیں کر سکتا تھا؛ اِس لیئے تمہاري زمین ویران هی، اور حیراني اور لعنت کا باعث، جس میں کوئي بسنیوالا نہ رہا[y]، چنانچہ آج کے دن هی[z]. ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلایا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہیں هوئے، نہ اُسکي شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کي شهادتوں پر چلے؛ اِس لیئے یہہ بلا تم پر پڑي هی، چنانچہ آج کے دن هی[a]. ۲۴ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے یوں کہا، کہ ای سارے یہوداہ، جو مصر کي سرزمین میں هو[b]، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۵ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ تم نے اور تمہاري جوروؤں نے اپني زبان سے کہا هی[c]، اور یہہ کہکے اپنے هاتھہ سے اُسکو انجام بھي دیا هی، کہ هم اُن نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا هی، ضرور ادا کرینگے: یقیناً عورتیں تمہاري نذروں کو قائم رکھینگي، اور یقیناً وے تمہاري نذروں پر وفا کرینگي. ۲۶ اِس لیئے، ای سارے بني یہوداہ، جو سرزمین مصر میں بستے هو، خداوند کا کلام سنو: دیکھو، خداوند کہتا هی، میں نے اپنے

[n] احبار ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۵، ۶ يره ۲۱ : ۱۰ عمو ۹ : ۴، [o] يره ۴۲ : ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲ [p] يره ۴۲ : ۱۸ [q] يره ۴۳ : ۱۱ [r] ۲۸ آيت [s] يون ۲۰ : ۱۱ [t] گنتي ۳۰ : ۱۲ استثنا ۲۳ : ۲۳ قضاة ۱۱ : ۳۶ ديکهو ۲۵ آيت [u] يره ۷ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

[v] يره ۷ : ۱۸ [y] يره ۲۵ : ۱۱، ۱۸، ۳۸ [z] ۶ آيت [a] دان ۹ : ۱۱، ۱۲ [b] يره ۴۳ : ۷ ۱۵ آيت [c] ۱۵ آيت، وغيره

پیشتر مسیح سے ۵۱۷

بزرگ نام کي قسم کھائي ہی، کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسي کے منہہ سے ساري سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا، کہ وہ کہیگا، خداوند یہواہ زندہ ہی۔ ۲۷ دیکھو، میں اُنکي گھات میں، اُن سے بدي کرنے کے لیئے، اور نیکي نہیں، لگا رہونگا؛ اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمین مصر میں ہیں، تلوار اور کال سے نابود ہونگے، جب تک وے تمام نہ ہوں۔ ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے، اور مصر کي سرزمین سے یہوداہ کي سرزمین میں پھر آوینگے، تھوڑے ہونگے؛ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے، جو سرزمین مصر میں گئے، کہ وہاں مقام کریں، جانینگے، کہ کس کا کلام قائم رہیگا، میرا یا اُن کا۔ ۲۹ اور تمہارے لیئے یہہ نشان ہی، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِس ہي مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکہ تم جانو، کہ میري باتیں تم پر بلا کے آنے کي بابت یقیناً قائم رہینگي؛ ۳۰ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں مصر کے بادشاہ فرعون‌حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکي جان کے خواہاں ہیں، کر دونگا، جس طرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا تھا، جو اُس کا دشمن، اور اُس کي جان کا طالب تھا۔

## ۴۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ باروک گھبرا جاتا، ۴ اور یرمیاہ اُس کے ساتھہ کلام کرکے اُسے تسلي دیتا۔

۶۰۷ کے قریب

وہ کلام جو یرمیاہ نبي نے باروک بن نیریاہ سے اُس وقت کہا، جس وقت وہ اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس، دفتر میں لکھتا تھا؛ ۲ کہ خداوند، اسرائیل کا خدا، تجھہ سے اے باروک، یوں کہتا ہی: ۳ تو نے کہا، کہ مجھہ پر افسوس ہی، کہ خداوند نے میرے دکھہ درد پر غم بھي بڑھا دیا ہی؛ میں آہیں مارتے [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۴ تو اُس سے یوں کہیو، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھو، وہ جو میں نے بنایا، میں ڈھا دونگا، اور وہ جو میں نے لگایا، میں اُکھاڑ پھینکونگا، یعنی، اِس ساري سرزمین کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے بڑي چیزیں ڈھونڈھتا ہی؟ مت ڈھونڈھ؛ کہ دیکھو، میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا، خداوند کہتا ہی: پر میں تیري جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا۔

## ۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ الہام سے خبر دیتا کہ فرعون کي فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائیگي، ۱۳ اور کہ نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا، ۲۷ وہ یعقوب کو، [illegible] دلاسا دیتا۔

۶۰۷ کے قریب

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبي کو غیرقوموں کي بابت نازل ہوا؛ یعنی، ۲ مصر کي بابت؛ مصر کے بادشاہ فرعون‌نکوہ کي فوج کي بابت، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھي، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دي تھي۔ ۳ سپر اور ڈھال کو طیار کرو، اور لڑائي پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھکے نکلو؛ نیزوں کو جھلا دو؛ بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے باز آتے ہیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائي؛ وے ایک بارگي بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر ہی، خداوند کہتا ہی۔ ۶ سبکپا نہ بھاگنے پائیگا، نہ بہادر بچ نکلیگا؛ وے ٹھوکر کھائینگے، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یہہ کون ہی، جو دریا کي مانند بڑھتا آتا ہی، جسکے پاني سیلابوں کي مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کي طرح آتا ہی، اور اُسکے پاني لہروں کي مانند اُچھلتے ہیں؛ اور وہ کہتا ہی، کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا. ۹ گھوڑوں پر چڑھو، اور رتھیں کھڑکتي جاویں؛ اور بہادر نکلیں؛ کوش اور فوط، جو سپر لیئے پھرتے، اور لودي جو کمان‌کشي میں ماهر هیں[g]. ۱۰ کیونکه یهه خداوند ربالافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن، تاکه وه اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کہا جائیگي[i]، اور سیر هوگي اور اُنکا لہو پیکے مست هوگي؛ کیونکه خداوند ربالافواج کے لیئے اُتر کي سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحه[k] مقرر هی. ۱۱ ای مصر کي کنواري بیٹي[l]، جلعاد کو چڑهہ جا، اور بلسان لے[m]؛ تو بےفایده بہت دوائیں اِستعمال کرتي هی، تو چنگي نه هوگي[n]. ۱۲ قوموں نے تیري رسوائي کا حال سنا، اور تیرے ناله سے زمین بھر گئي: کیونکه بہادر نے بہادر پر ٹکر کہائي، وے دونوں ایک ساتھہ گر گئے.

۱۳ وه کلام، جو خداوند نے یرمیاه نبي کو کہا، جس وقت شاه بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آیا[o]. ۱۴ مصر میں آشکاره کرو، مجدال میں اِشتہار دو، هاں، نوف میں منادي کرو، اور تحفنحیس میں یهه کہو که آپ کو موجود کر طیار هو رہ[p]؛ کیونکه تلوار تیري چاروں طرف کہا جاتي هی[q]. ۱۵ کیا سبب هی که تیرا بہادر گرایا گیا؟ وه کہڑا ره نه سکا، کیونکه خداوند نے اُسکو اوندها کر دیا. ۱۶ بہت هیں جو ٹھوکر کہاتے هیں، هاں، ایک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛ اور اُنہوں نے کہا، که اُٹھو، اور هم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاویں. ۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاه فرعون برباد هوا؛ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا. ۱۸ وه بادشاه، جسکا نام ربالافواج هی[s]، یوں کہتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، جیسا تبور پہاڑوں میں، اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے میں هی، تیسا وه آویگا. ۱۹ ای بیٹي، مصر کي باشنده[t]، تو اسیري کے لیئے اپنے

g یسعه ۶۶: ۱۹
h یسعه ۱۳: ۶
یوایل ۱: ۱۵
اور ۲: ۱
i اِستثنا ۳۲: ۴۲
یسعه ۳۴: ۶
k یسعه ۳۴: ۶
صفنیاه ۱: ۷
دیکھو حزقي ۳۱: ۱۷
l یسعه ۴۷: ۱
m یرمیاه ۸: ۲۲
اور ۵۱: ۸
n حزقي ۳۰: ۲۱
o یسعه ۱۹: ۱
یرمیاه ۴۳: ۱۰، ۱۱
حزقي ۲۹، اور ۳۰، اور ۳۲
پوري هوئي ۵۷۱ کے قریب.
p ۳، ۴ آیتیں
q ۱۰ آیت
r اِستثنا ۲۶: ۳۷
s یسعه ۴۷: ۴
اور ۴۸: ۲
یرمیاه ۴۸: ۱۵
t دیکھو یرمیاه ۴۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۱ کے قریب

اسباب طیار کر[u]؛ که نوف ویران اور اُجاڑ هوگا، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے. ۲۰ مصر نہایت خوبصورت بچھیا هی[x]؛ لیکن خرابي آتي هی، اُتر کي زمین سے آتي هی[y]. ۲۱ اُسکے اجوره‌دار بھي اُسکے درمیان موٹي بچھیوں کي مانند هیں؛ پر وے بھي روگردان هوئے، وے اِکٹھے بھاگے: وے کھڑے نه رهے، کیونکه اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آیا هی[z]، اُنسے اِنتقام لینے کا وقت پہنچا. ۲۲ وه سانپ کے مانند چلچلائیگي[a]؛ کیونکه وے فوج لیکے کوچ کرینگے، اور کلہاڑیاں لیکے، لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوینگے. ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[b]، خداوند کہتا هی، اگرچه وه ایسا گھنا هی، که کوئي اُس میں هوکے نه جاوے: کیونکه وے ٹڈیوں[c] سے زیاده، بلکه بے شمار هیں. ۲۴ مصر کي بیٹي[d] سراسیمه هوگي، اُتر کي قوم کے هاتھہ میں مبتلا هوگي. ۲۵ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، کہتا هی، دیکھہ، میں امون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں[f]، اور اُسکے بادشاهوں کو، یعنے، فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا رکھتے هیں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، یعنے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتھہ میں[g]، اور اُسکے ملازموں کے هاتھہ میں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وه ایسي آباد هوگي جیسے اگلے دنوں میں تھي[h]، خداوند کہتا هی.

۲۷ پر تو، ای میرے بنده یعقوب، مت ڈر[i]، اور تو، ای اِسرائیل، مت گھبرا؛ کیونکه، دیکھہ، میں تجھے دور سے، اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے رهائي دونگا، اور یعقوب پھریگا، اور آرام اور چین کریگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا. ۲۸ ای میرے بنده یعقوب، هراسان مت هو، خداوند کہتا هی، کیونکه میں تیرے ساتھہ هوں؛ اگرچه میں سب قوموں کو، جن میں میں نے تجھے هانک دیا، نیست و نابود کروں، تد بھي تجھے نیست و نابود نه کرونگا[k]؛ پر میں اندازے سے تیري تادیب کرونگا، کیونکه تجھے بن سزا دیئے نه چھوڑ سکونگا.

u یسعه ۲۰: ۴
x دیکھو هوسع ۱۰: ۱۱
y یرمیاه ۱: ۱۴
اور ۴۷: ۲
۶، ۱۰ آیتیں
z اور ۳۷: ۱۳
یرمیاه ۵۰: ۲۷
a دیکھو یسعه ۲۹: ۴
b یسعه ۱۰: ۳۴
c قاضیو ۶: ۵
d یرمیاه ۱: ۱۵
e حزقي ۳۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶
ناحوم ۳: ۸
f یرمیاه ۴۳: ۱۲، ۱۳
حزقي ۳۰: ۱۳
g یرمیاه ۴۴: ۳۰
حزقي ۳۲: ۱۱
h حزقي ۲۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
i یسعه ۴۱: ۱۳، ۱۴
اور ۴۳: ۵
اور ۴۴: ۲
یرمیاه ۳۰: ۱۰، ۱۱
k یرمیاه ۱۰: ۲۴
اور ۳۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہیں؟ ۱۵ موآب غارت ہوا، اُس کے شہروں کا دھوئواں اُٹھ رہا ہی، اور اُسکے چلے ہوئے جوان قتل ہونے کے لیئے اُتر گئے، وہ بادشاہ کہتا ہی، جس کا نام ربّ الافواج ہی۔ ۱۶ نزدیک ہی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکی اِدبار دوڑی آتی ہی۔ ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد آ گرد ہیں، اُس پر افسوس کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو، کہو کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! ۱۸ ای دیبون کی بیٹی، جو وہاں کی باشندہ ہی، اپنی شوکت سے تلے اُتر، اور پیاسی بیٹھ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ ۱۹ ای عراعر کی باشندہ، تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر رکھ؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بچی پوچھ اور کہہ، کہ کیا ماجرا ہی؟ ۲۰ موآب رسوا ہوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون میں اِشتہار دو، کہ موآب غارت ہوا ہی، ۲۱ اور کہ صحرا کی اطراف پر، حولن پر، اور جہضاہ پر، اور موفعت پر، ۲۲ اور دیبون پر، اور نبو پر، اور بیت دبلتیم پر، ۲۳ اور قریتایم پر، اور بیت جمول پر، اور بیت معون پر، ۲۴ اور قریوت پر، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں، سب پر عذاب آیا۔ ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا ہی، اور اُسکا بازو توڑا گیا، خداوند کہتا ہی۔

۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے۔ ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا۔ ۲۸ ای موآب کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو، اور کبوتر کی مانند ہو، جو گہرے غار کے منہ کے کناروں میں آشیانہ بناتی ہی۔ ۲۹ ہم نے موآب کا غرور سنا ہی، (وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی گستاخی بھی، اور اُسکی شیخی، اور اُسکا گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر۔ ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا ہوں، خداوند کہتا ہی، اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں، جنسے کچھ نہ بن پڑیگا، کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں کرتا ہی۔ ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا۔ ۳۲ ای سبمہ کے انگور، میں یعزیر کی روائی کی طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں، وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی۔ ۳۳ خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں می باقی نہ رہی؛ اب کوئی للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا۔ ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو اِلیعالی اور جہاز تک، اور ضغر سے حورونیم تک، اِگلات شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں؛ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں۔ ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا ہی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہی، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی جلاتا ہی، موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا۔ ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں کرتا، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شہنائوں کی آواز کی طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقی رہا، سو تلف ہو گیا۔ ۳۷ فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا، اور ہر ایک کی داڑھی منڈائی جائیگی: ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا، اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ۔ ۳۸ موآب کے سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہوئے مکانوں کو بےستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے: اُسکی نسل، اور اُسکے بھائی، اور اُس کے پڑوسی سب نیست کیئے جائینگے، اور وہ آگے کو نہ رہیگا۔ ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا؛ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، جن کو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پیئیں، اُنہوں نے خوب پیا؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا۔ ۱۳ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی، خداوند کہتا ہی، کہ بصرہ جائے حیرت، اور ملامت، اور ویرانی، اور لعنت ہوگا، اور اُس کے سارے شہر سدا ویران رہینگے۔ ۱۴ میں نے خداوند سے ایک افواہ سنی ہی، بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہی، کہ تم جمع ہو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائی پر چڑھو۔ ۱۵ کہ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب دیا ہی، اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہی، اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہی: باوجودے کہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند اونچا باندھے، تد بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا، خداوند کہتا ہی۔ ۱۷ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا: ہر ایک، جو اُسکی طرف سے گذریگا، حیران ہوگا، اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب پھپکار کریگا۔ ۱۸ کہ جس طرح سدوم اور عمورہ، اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال ہوا، جب وے غارت ہو گئے تھے، سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس میں رہیگا، خداوند کہتا ہی۔ ۱۹ دیکھ، وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا؛ پر میں آنکھ سے اُسے اِشارہ کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہی، جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہی؟ کون ہی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہی، جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ۲۰ اِسلیئے خداوند کی مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا ہی، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھا ہی، سنو: یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے ہیں، اُنہیں کھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا۔ ۲۱ اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی؛ اُنکے چلانے کا شور دریائے قلزم پر سنائی دیگا۔ ۲۲ دیکھ، وہ چڑھیگا، اور عقاب کی طرح اُڑیگا، اور بصرہ کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بہادروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا، جسے دردزہ ہوا۔

۲۳ دمشق کی بابت۔ حمات اور ارفاد دنگ ہو گئے ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ایک بری خبر سنی: وے پگھل جاتے ہیں؛ سمندر نے جنبش کھائی، وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹا ہی، اُسنے بھاگنے کے لیئے منہہ پھیرا، اور ہول نے اُسے لیا ہی؛ درد اور رنج نے، اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں، اُسے پکڑا ہی۔ ۲۵ کیونکر ہی، کہ وہ تعریفی شہر، میرا شادمان شہر نہیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگی مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، رب الافواج کہتا ہی۔ ۲۷ اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا، کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۸ قیدار کی بابت، اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت، جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہی، خداوند یوں کہتا ہی، کہ اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو۔ ۲۹ اُن کے خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے:

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکروں کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے هیں.

۹ که دیکهو، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں کي ایک گروه کو برپا کرونگا، اور بابل پر لے آؤنگا؛ اور وے اُسکے مقابل پرے باندهینگي؛ وهاں سے وے آوینگي جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي؛ اُن کے تیر کارآزموده بهادر کے تیروں کي مانند هونگے، جو خالي هاتهه نهیں لوٹتا هي. ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا؛ سب، جو اُسے لوٹینگے، آسوده هونگے، خداوند کهتا هي. ۱۱ ازبسکه تم شادمان تهے، اور تم نے خوشي کي، اي میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچهیا کي مانند کودتے پهاندتے رهے، اور تم گهوڑوں کے مانند هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نهایت شرمنده هوئي، وه جو تمهیں جني خجالت کهاتي؛ دیکهو، وه جو قوموں میں کي پچهلي قوم هي، بیابان هوئي، سوکهي زمین هوئي، اور ویرانه هي. ۱۳ خداوند کے قهر کے سبب سے وه آباد نه هوگا، بلکه بالکل اُجاڑ هوگا؛ جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث سیٹهکار کریگا. ۱۴ تم بابل کو گهیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندهو، اي سب کمانکشو، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نه کرو؛ کیونکه وه خداوند کي خطاکار هوئي هي. ۱۵ اُسے گهیرکے تم اُس پر للکارو؛ † اُسنے اِطاعت منظور کي؛ اُسکي بنیادیں دهس گئیں، اُسکي دیواریں ڈهائي گئیں؛ کیونکه خداوند کا اِنتقام یهي هي جو اُس سے لیا جاتا؛ جیسا اُس نے کیا، ویسا تم اُس سے کرو. ۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو درو کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛ ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور هر ایک اپنے وطن کو بهاگیگا.

۱۷ اِسرائیل پراگنده بهیڑ هي؛ شیر ببروں نے اُسے رگیدا هي؛ پهلے، اسور کے بادشاه نے اُسے کها لیا هي، اور آخر میں بابل کے اِس بادشاه نبوکدرضر نے اُسکي هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هي. ۱۸ اِسلیئے ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هي، که دیکهو، میں بابل کے بادشاه اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاه کو سزا دي هي. ۱۹ لیکن میں اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پهر لاؤنگا، اور وه کرمل اور بسن میں چریگا، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پهاڑ پر اُسکي جان آسوده هوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کهتا هي، اِسرائیل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچهه نه هوگي؛ اور یهوداه کي خطائیں اور پائي نه جائینگي: کیونکه جنهیں میں بچا رکهونگا، اُنهیں معاف کرونگا.

۲۱ || مرتایم کي سرزمین پر، اور † فقود کے باشندوں پر چڑهائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچهے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند کهتا هي، اور سب جو کچهه میں نے تجهے فرمایا، سو تو اُسکے مطابق عمل کر. ۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین میں هي. ۲۳ تمام دنیا کا هتهوڑا کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پهندا لگایا، اور اي بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجهے خبر نه رهي؛ تیرا پتا ملا اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے که تونے خداوند سے لڑائي کي هي. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانه کهولا هي، اور اپنے قهر کے هتهیاروں کو باهر لایا؛ کیونکه یهه کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں هوتا هي، خداوند ربالافواج کا هي. ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑهو، اور اُسکے انبارخانوں کو کهولو، اُس کو کندهر کر ڈالو، اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نه رکهو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلال کرو، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے اُن پر! که اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت. ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

† عبراني میں، اُس نے اپنا هاتهه دیا.

|| یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي.

† یا، سزا اُٹهانے کے لایق.

پيشتر مسيح سے ۵۹۵

ميں كيا هي؛ يقيناً گلے ميں وے جو سب سے چهوٹے هيں أنهيں كهسيٹ لے جائينگے. يقيناً أنكا مسكن هي أنكے سبب حيران هوگا. ۴۶ أس غوغا سے كه بابل لے لي گئي زمين كانپتي هي[c] اور وه نعره قوموں نے سنا هي.

## ۵۱ باب

۱ أس سخت آفت كي بابت جسے خدا اسرايل كا انتقام لينے وقت بابل پر نازل كريگا. ۵۹ اس بيان ميں كه يرمياه وه دفتر جس ميں يهه پيشگوئي لكهي تهي سرايا<sup></sup> كے هاتهه ميں سپرد كيا تاكه وه أسے ايكے فرات كے بيچ پهينكدے، اسي مقصد پر كه يسے عمل سے بابل كي بربادي، كه وه هميشه تك آباد رهيگي، سب ديكهنےوالوں پر جتائي جاوے.

خداوند يوں كهتا هي، ديكهو، ميں بابل پر، هاں، أس مخالف دارالسلطنت كے رهنےوالونپر، ايك مهلك هوا چلاؤنگا[a]؛ ۲ اور ميں أسانيوالوں كو بابل ميں بهيجونگا[b]، كه أسے أساوين، اور أس كي سرزمين كو صاف خالي كريں؛ يقيناً أسكي مصيبت كے دن ميں وے أسكے بالمقابل هوكے أسے چاروں طرف گهير لينگے[c]. ۳ أسپر جو كمان كهينچتا، اور أسپر جو اپنے بكتر پر فخر كركے أٹهتا، تيرانداز اپني كمان كهينچے[d]: تم أسكے جوانوں پر رحم مت كرو؛ أسكے سارے لشكر كو ايك لخت هلاك كرو[e]. ۴ وے جو قتل هوئے هيں يوں كسديوں كي سرزمين ميں گر جائينگے، اور وے جو چهيدے هوئے هيں أسكے بازاروں ميں پڑے رهينگے[f]. ۵ كيونكه اسرايل اور يهوداه اپنے خدا سے، رب الافواج سے، ترك نهيں كيئے گئے؛ هرچند كه أن كي ولايت اسرايل كے قدوس كي نافرمانبرداري سے لبالب تهي. ۶ بابل ميان سے نكل بهاگو[g]، اور هر ايك اپني جان بچائے، أسكي سزا ميں شريك هوكے هلاك مت هو جاؤ؛ كيونكه يهه خداوند كے انتقام كا وقت هي[h]؛ وه أسكا بدلا أسے ديتا هي[i]. ۷ بابل خداوند كے هاتهه ميں سونے كا پياله تها[k]، جسنے ساري دنيا كو متوالا كيا[l]؛ قوموں نے أس كي مے پي، اس ليئے قوميں ڈگمگاتي هيں[m]. ۸ بابل ايكايك گر گئي، اور غارت هوئي[n]: أسپر واويلا كرو[o]؛ أسكے زخم كے ليئے بلسان لو، شايد كه وه چنگي هو جاوے[p]. ۹ هم تو بابل كو چنگا كرنے چاهتے تهے، پر وه شفا نه چاهتي تهي؛ تم أسكو چهوڑو؛ آؤ، هم هر ايك اپنے اپنے وطن كو چلے جاوين[q]؛ كيونكه أسكي سزا آسمان تك پهنچي، اور افلاك تك بلند هوئي[r]. ۱۰ خداوند نے هماري راستبازي كو آشكاره كيا[s]؛ آؤ، هم صيهون ميں خداوند اپنے خدا كے كام كا بيان كريں[t]. ۱۱ تيروں كو صيقل كرو، ‖ سپروں كو بهر دو[u]، خداوند نے ماديوں كے بادشاهوں كي طبيعت كو ترغيب دي[x]؛ كيونكه أسكا اراده بابل كي بابت هي، كه أسے نيست كرے[y]؛ في الحقيقت خداوند كا انتقام اور أسكي هيكل كا انتقام يهه هي[z]. ۱۲ بابل كي ديواروں پر جهنڈا كهڑا كرو، چوكيان مضبوط كرو، پهرهداروں كو بٹهاؤ، كمينگاهيں طيار كرو[a]؛ كيونكه خداوند نے جو اراده أسنے باندها تها، اور جو كچهه أسنے بابل كے باشندوں كي بابت فرمايا تها، سو پورا كيا. ۱۳ اي تو جو بڑے پانيوں[b] پر سكونت كرتي هي، جسكے گنج فراوان هيں، تيري تمامي كا وقت آ پهنچا، اور تيري غارتگري كا پيمانه پر هوا. ۱۴ رب الافواج نے اپني ذات كي قسم كهائي هي[c]، كه في الحقيقت ميں تجهه ميں لوگ اس طرح سے بهرونگا، جس طرح سے ٹڈياں[d]، اور وے تجهه پر جنگ كا نعره مارينگے[e]: ۱۵ أسنے زمين كو اپني قدرت سے بنايا هي[f]، اور جهان كو اپني حكمت سے قايم كيا، اور آسمان كو اپني عقل سے پهيلايا هي[g]. ۱۶ وه اپني آواز هي سے آسمانوں پر بهت سے پاني كر ديتا[h]، اور وه ايسا كرتا هي، كه زمين كي سرحدوں سے سارے بخارات أٹهتے هيں[i]، وه بجلياں پاني كے ساتهه پيدا كرتا هي، اور هوا كو اپنے مخزنوں سے نكالتا هي. ۱۷ هر ايك آدمي اپني هنرمندي سے حيوان سا هوتا هي[k]؛ هر ايك سونار تراشي هوئي مورت كے سبب خجل هوتا هي؛ كيونكه أسكي ڈهالي هوئي مورت جهوٹهي هي، اور أن ميں سانس نهيں[l].

اور نہ جاگیں، خداوند کہتا هی. ۴۰ میں اُنهیں بروں کي طرح، اور مینڈھوں کي طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لي گئي هی، هاں، ساري زمین کي ستودہ[q] ایک بارگي لي گئي! بابل قوموں کے درمیان کیسي ویران هو گئي! ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ گیا هی[r]؛ وہ اُسکي لہروں کي کثرت سے چھپ گئي. ۴۳ اُس کي بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک زمین اور صحرا هو گئیں، ایسي سرزمین جس میں کوئي نهیں بستا، نہ وهاں آدمزاد کا گذر هوتا هی. ۴۴ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو کچھہ وہ نگل گیا هی، میں اُسکے منهہ سے نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پھر رواں نہ هونگي؛ چنانچہ بابل کي دیوار گر گئي هی[u]. ۴۵ اي میري قوم، اُس میں سے نکل آ[x]، اور تم میں هر ایک اپني اپني جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا لیوے. ۴۶ نہ هو، کہ تمهارا دل سست هووے، اور تم اُس افواہ سے ڈرو[y]، جو زمین میں سني جائیگي؛ ایک افواہ ایک سال آویگي، اور پھر دوسري افواہ دوسرے سال میں، اور ملک میں ظلم هوگا، اور حاکم حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکھہ، وے دن آتے هیں، کہ میں بابل کي تراشي هوئي مورتوں سے اِنتقام لونگا[z]، اور اُسکي ساري سرزمین گھبرا جائیگي، اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے هوئے هونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچھہ، جو اُن میں هی، بابل کے اُوپر شادیانہ بجائینگے[a]؛ کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُس پر چڑھینگے[b]، خداوند کہتا هی. ۴۹ بابل بھي گریگي، اي اِسرایل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں هیں، اي ساري زمین کے مقتولو، کھیت رهینگے. ۵۰ اي تلوار کے بچے هوؤ، بڑھ جاؤ، مت کھڑے هو[c]؛ دورهي سے خداوند کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمهارے دل میں آوے. ۵۱ هم گھبرائے هوئے

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[p] یرہ ۲۵ : ۲۶
[q] یسع ۱۳ : ۱۹
یرہ ۴۹ : ۲۵
دان ۴ : ۳۰
[r] دیکھو یسع ۸ : ۷، ۸
[s] یرہ ۵۰ : ۳۹، ۴۰
۲۱ آیت
[t] یسع ۴۶ : ۱
یرہ ۵۰ : ۲
[u] ۵۸ آیت
[x] ۶ آیت
یرہ ۵۰ : ۸
مکاش ۱۸ : ۴
[y] ۲ سلا ۱۹ : ۷
[z] یرہ ۵۰ : ۲
۵۲ آیت
[a] یسع ۴۴ : ۲۳
اور ۴۹ : ۱۳
مکاش ۱۸ : ۲۰
[b] یرہ ۵۰ : ۳، ۴۱
[c] یرہ ۴۴ : ۲۸

هیں، کیونکہ هم نے ملامت سني[d]؛ شرم کے باعث هم نے روپوشي کي؛ کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکھہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ میں اُس کي تراشي هوئي مورتوں کو سزا دونگا[e]، اور اُس کي ساري ولایت میں گھایل کراهینگے. ۵۳ هرچند بابل آسمان پر چڑھا هو[f]، اور اگرچہ اُسنے اپني زور کي توانائي کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا هو، تد بھي غارتگر میري طرف سے اُس پر چڑھینگے، خداوند کہتا هی. ۵۴ بابل سے رونے کي آواز[g]، اور بڑي هلاکت کي صدا کسدیوں کي سرزمین سے آتي هی؛ ۵۵ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا هی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا هی؛ اُسکي لہریں بڑے پانیوں کي طرح شور مچاتي تھیں، اُنکے شور کي آواز نکل آتي تھي. ۵۶ اِس لیئے کہ غارتگر اُس پر، هاں، بابل پر چڑھ آیا هی، اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے جائینگے؛ اُن کي هر ایک کمان توڑي جائیگي؛ کہ خداوند بدلا لینیوالا خدا هی، وہ ضرور اِنتقام لیگا[h]. ۵۷ اور میں اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو، اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپہسالاروں کو، اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[i]، اور وے همیشہ کي نیند میں پڑے رهینگے، اور نہ جاگینگے، وہ بادشاہ کہتا هی، جسکا نام ربالافواج هی[k]. ۵۸ ربالافواج یوں کہتا هی، کہ بابل کے بھاري شہر کي دیواریں سراسر ڈھائي جائینگي[l]، اور اُس کے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے؛ یوں، لوگوں کي محنت بیفایدہ ٹھہریگي[m]، اور قوموں کا کام جو اُنھوں نے کیا، اور اُس سے تھک گئیں، فقط آگ کے واسطے هوگا.

۵۹ یہہ وہ بات هی، جو یرمیاہ نبي نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہي، جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھہ، اُسکے جلوس کے چوتھے برس، بابل میں گیا. اور یہہ سرایاہ || سردار

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[d] زبور ۴۴ : ۱۵، ۱۶
اور ۷۹ : ۴
[e] ۴۷ آیت
[f] یرہ ۴۹ : ۱۶
عمو ۹ : ۲
عبد ۴
[g] یرہ ۵۰ : ۲۲
[h] زبور ۹۴ : ۱
یرہ ۵۰ : ۲۹
۲۴ آیت
[i] ۳۹ آیت
[k] یرہ ۴۶ : ۱۸
اور ۴۸ : ۱۵
[l] ۴۴ آیت
[m] حبق ۲ : ۱۳
۵۹۵
|| عبراني میں، سر منوخا؛ ۱ توار ۲۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسیر کرکے لے گیا۔ ١٦ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا، کہ تاکستانوں کي باغباني کریں، اور کھیتي کریں۔ ١٧ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[g]، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑا، اور اُن کا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے[h]۔ ١٨ اور دیگیں، اور بیلچا، اور گلگیریں، اور لگنیں، اور چمچا، اور پیتل کے سارے برتن[i]، جو وہاں کي خدمت کے کام میں اِستعمال ہوتے تھے، وے لے گئے۔ ١٩ اور باسنوں، اور انگیٹھیوں، اور لگنوں، اور دیگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پیالوں کو، سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا، اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا، جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ٢٠ دو ستون، ایک بحر، اور برنجي بارہ بیل، جو نیچے تھے، اور کرسیاں، جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب ظروف کا پیتل بےتول تھا[m]۔

٢١ یہہ ستون جو تھے، اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا[n]، اور بارہ ہاتھ کي رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول موٹا تھا؛ یہہ کھوکھلا تھا۔ ٢٢ اور اُس کے اُوپر پیتل کا ایک سرھانا تھا، اور وہ سرھانا پانچ ہاتھ اُونچا تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد پیتل کي جالیاں، اور انار کي کلیاں بني ہوئي تھیں۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں اِسکے مطابق تھیں۔ ٢٣ اور چاروں ہواوں کے رخ چھیانوے انار تھے، اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے[o]۔

٢٤ اور جلوداروں کا سردار سراہاہ سردار کاھن کو[p]، اور صفنیاہ[q] دوسرے کاھن کو، اور تین دربانوں کو لے گیا۔ ٢٥ اور ایک خوجے کو، جو سپہسالار تھا، اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخص کو، جو شہر میں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو دیکھتا تھا، اور اُس بادشاہت کے ساتھ آدمیوں کو، جو شہر میں تھے، وہ شہر سے لے گیا۔ ٢٦ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑکے ربلہ میں، بابل کے بادشاہ کے حضور، لے گیا۔ ٢٧ اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کي سرزمین کے ربلہ میں مارکے قتل کیا، اور یہوداہ کو اسیر کرکے، اُنکي سرزمین سے لے گیا۔

٢٨ یہے وے لوگ ہیں، جن کو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا[r]: ساتویں برس میں[s] تین ہزار تیئس یہودي[t]: ٢٩ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمي اسیر کرکے لے گیا[u]: ٣٠ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں، جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پینتالیس آدمي یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا: سب آدمي چار ہزار چھہ سو تھے۔

٣١ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کي اسیري کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا[x]، کہ بابل کے بادشاہ اویل‌مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا[y]، اور قیدخانے سے نکالا۔ ٣٢ اور اُسنے اُس سے || محبت کي باتیں کہیں، اور اُسکي کرسي اُن بادشاہوں کي کرسیوں سے، جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ٣٣ اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا، اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا[z]۔ ٣٤ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ، برابر، ایک ایک روز کے لیئے اُس کا روزینہ، اُسکے مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاہ کي طرف سے اُسے دیا جاتا تھا۔

---

[g] دیکھو ١ سلا ٧: ١٥، ٢٣، ٢٧، ٥٠
[h] یرہ ٢٧: ١٩
[i] خر ٢٧: ٣؛ ٢ سلا ٢٥: ١٤، ١٥، ١٦
[m] ١ سلا ٧: ٤٧
[n] ١ سلا ٧: ١٥؛ ٢ سلا ٢٥: ١٧؛ ٢ توا ٣: ١٥
[o] دیکھو ١ سلا ٧: ٢٠
[p] ٢ سلا ٢٥: ١٨
[q] یرہ ٢١: ١ اور ٢٩: ٢٥
٦٠٠
[r] ٢ سلا ٢٤: ٢
[s] دیکھو ٢ سلا ٢٤: ١٢
[t] دیکھو ٢ سلا ٢٤: ١٤
٥٩٠
[u] دیکھو ١٢ آیت
یرہ ٣٩: ٩
٥٨٥
٥٦٢
[x] ٢ سلا ٢٥: ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠
[y] پید ٤٠: ١٣، ٢٠
|| عبراني میں، اچھي باتیں۔
[z] ٢ سمو ٩: ١٣

# یرمیاہ نبی کا نوحہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

## ۱ باب

۱ یروسلم کے گناہوں کے سبب اُس کی پست حالی کی بابت. ۱۲ اِس بیان میں، کہ وہ اپنے دکھہ درد کے باعث نالہ کرتی، ۱۸ اور اقرار کرتی کہ ساری عذاب جو خدا نے کی ہی، سو حق و واجبی ہی.

وہ بستی، کیونکر اکیلی بیٹھی ہی جو خلائق سے بہری تہی! وہ بیوہ کی مانند ہو گئی[a]؛ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکہ تہی[b]، سو خراجگذار ہوئی. ۲ وہ رات کو زار زار روتی ہی[d]، اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے ہیں: اُسکے یاروں میں سے[e] کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے[f]: اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے بےوفائی کی، وے اُسکے دشمن ہو گئے. ۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے لی تہی، یہوداہ اسیر ہوکے گئی[g]؛ وہ غیرقوموں کے درمیان بستی ہی[h]، وہ آرام نہیں پاتی؛ اُن سبہوں نے جو اُسکے پیچہے پڑے تہے گہاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا. ۴ صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں، کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا: اُسکے سارے پہاٹک سنسان ہیں: اُسکے کاہن ٹہنڈی سانس بہرتے ہیں، اُسکی کنواریاں غمگین، اور وہ ازردہخاطر ہی. ۵ اُسکے مخالف غالب ہوئے[i]، اور اُسکے دشمن کامیاب؛ کیونکہ خداوند نے اُس کی بغاوتوں کی کثرت کے سبب[k] اُسے رنج میں ڈالا ہی؛ اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوکے گئی[l]. ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی؛ اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں، جو چراگاہ نہیں پاتے، اور وے اپنے پیچہاکرنیوالوں کے آگے ناتوان ہوکے جاتے. ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تہے، اور کوئی مددگار نہ تہا، اُگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی؛ دشمنوں نے اُسے دیکہکر اُسکی بربادی پر ٹہٹہا مارا. ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہی[m]، اِس لیئے وہ کروہ ٹہہری؛ وے سب جو اُسے بزرگی دیتے تہے اُسکی حقارت کرتے، اِسلیئے کہ وے اُس کا ننگاپن دیکہتے ہیں[n]؛ ہاں، وہ بہی آہ بہرتی، اور منہہ پہیرتی ہی. ۹ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہی؛ وہ اپنی عاقبت پر دہیان نہیں کرتی[o]؛ اِس لیئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی؛ اُس کا کوئی تسلیدینیوالا نہ رہا[p]. ای خداوند، میری مصیبت پر نظر کر، کیونکہ دشمن نے سر اُٹہایا ہی. ۱۰ بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں[q] پر اپنا ہاتہ چلایا ہی، یقیناً آپ ہی نے دیکہا ہی کہ غیرقومیں، جن کی بابت تونے فرمایا، کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ ہوویں[r]، سو وے اُس کے مقدس میں داخل ہوئیں[s]. ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے، اور روٹی ڈہونڈہتے ہیں[t]؛ اُنہوں نے اپنی ستہری چیزیں دے ڈالیں، تاکہ اپنی جان کے سمہبالنے کے لیئے خوراک ملے: ای خداوند، دیکہ، اور ملاحظہ کر، کہ میں ذلیل ہو گئی.

۱۲ ای سارے راہ چلنیوالو، کیا تمہارے آگے یہہ کچہہ نہیں ہی؟ دیکہو، اور نگاہ رکہو، کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ہی[u]، جو مجہہ پر پڑی ہی، جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجہہ پر ڈالا. ۱۳ اُس نے اُوپر سے میری ہڈیوں میں آگ بہیجی، اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب ہوئی: اُس نے میرے پانوں کے لیئے دام بچہایا[x]، اُسنے مجہے اُلٹا پہیرا: اُسنے مجہے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

سارے دن اُداس رہتي. ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے ہاتھ سے باندھا گیا[f]: اُسکے حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں؛ اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہي؛ خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتي ہوں. ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا، کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے؛ خداوند نے یہوداہ کي کنواري بیٹي کو کولھو میں لتاڑا[a]. ۱۶ اِنھیں سببوں سے میں روتي ہوں؛ میري آنکھ، میري آنکھ پاني ہوکے بہہ جاتي ہي[a]، اِسلیئے کہ تسلي دینیوالا[b]، میرے جي کا سمھالنیوالا، مجھ سے دور ہي؛ میرے لڑکے بالے جاتے رہے، اِس لیئے کہ دشمن غالب ہي. ۱۷ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے[c]، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نہیں[d]؛ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہي، کہ اُسکے دشمن اُس کے چوگرد ہوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي ہي.

۱۸ خداوند صادق ہي[e]، کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[f]: اي سب لوگو، سنو، میں تمھاري منت کرتا ہوں، اور میرے غم پر نگاہ کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہوکے گئے. ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنھوں نے مجھے بہلاوا دیا[g]: میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[h]، شہر ہي میں جان دي. ۲۰ دیکھ، اي خداوند، کہ میں تنگحال ہوں: میري انتریاں اُبلتي ہیں[i]؛ میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہي، کیونکہ میں نے شدت سے سرکشي کي ہي: باہر تلوار چھین لیتي، اور گھر میں موت ہي[k]. ۲۱ اُنھوں نے میرا آہ مارنا سنا، اور کہ میرا تسلي دینیوالا کوئي نہیں[l]؛ میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني؛ وے خوش ہیں کہ تونے ایسا دیا؛ تو وہ دن، جسکي منادي کي ہي[m]، پہنچائیگا.

اور وے میري مانند ہو جائینگے. ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[n]، اور جیسا تونے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہي، ویسا ہي اُن سے کر؛ کیونکہ میري آہیں بہت ہیں، اور میرا دل سست ہي[o].

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یروسلم کي شکستہحالي پر نوحہ کرتا. ۲۰ وہ اِس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیہون کي بیٹي کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اِسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[a]، اور اپنے قہر کے دن اپنے پانوں رکھنے کي کرسي[b] کو یاد نہ کیا. ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نہ کیا[c]: اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کي بیٹي کے قلعوں کو ڈھا دیا، اُسنے اُنھیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاہت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا[d]. ۳ اُسنے اپنے قہر شدید میں اِسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیا[e]؛ وہ، شعلہدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتي ہي، یعقوب پر بھڑکا[f]. ۴ اُسنے دشمن کي طرح[g] اپني کمان کھینچي: وہ اپنا دہنا ہاتھ لگکے بیري کے مانند کھڑا ہوا، اور صیہون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا[h]: اُسنے اپنے قہر کو آگ کي طرح اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند ہوا ہي[i]، اُسنے اِسرائیل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا[k]، اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا، اور یہوداہ کي بیٹي کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا. ۶ اُسنے اُسکي احاطے کو[l] جیسے باغ کي احاطے کو[m] توڑ ڈالا ہي: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہي؛ خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا[n]، اور اپنے قہر کے جوش

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

نے قتل کیا اور رحم نه کیا[c]. ۲۲ تو نے هولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا[d]، جیسے عید کے دن بھیڑ لگتي هی، یہاں تک، که خداوند کے قہر کے دن کوئي نه بچا، نه باقي رها؛ جنکو میں نے اپني گود میں پالا پوسا، اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا[e].

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خداترس لوگ اپني مصیبتوں کے سبب واویلا کرتے. ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني اُمید کو بڑھا دیتے. ۳۲ خدا کي عدالتیں مان لیتے که واجبي هیں. ۵۵ وے دعا مانگتے که وے آپ رهائي پاویں، ۶۳ اور که دشمنوں کو سزا دي جاوے.

میں وهي شخص هوں، جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دکھ دیکھا. ۲ وه مجھے لے چلا، اور تاریکي میں لے آیا، روشني میں نہیں. ۳ یقیناً اُسنے بار بار پھرکے مُجھ پر تمام دن اپنا هاتھ چلایا هی. ۴ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا سکھا ڈالا[a]؛ میري هڈیوں کو چور کیا[b]. ۵ اُس نے میري مخالفت میں تعمیر کي، اُسنے میرے سر پر مارا، اور وه دکھتا هی. ۶ اُس نے مجھے اُن مردوں کي مانند، جو مدت سے مر گئے، تاریک مکانوں میں بٹھا دیا[c]. ۷ اُسنے میرے گرد ایسي اِحاطه باندھی جس سے میں نکل نہیں سکتا هوں[d]؛ اُسنے میري زنجیر بھاري بنائي. ۸ اور جب میں چلاتا اور پکارتا هوں[e]، تو وه میري دعا کو رد کرتا هي. ۹ اُسنے تراشے هوئے پتھروں سے میري راهوں کو بند کیا، اُس نے میرے رستوں کو پیچدار کیا. ۱۰ وه میرے لیئے ایسا هوا، جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا هو، اور جیسے شیر ببر جو چھپکے کمین گاه میں لگا هو[f]. ۱۱ اُسنے میري راهوں کو کج کیا، اور مجھے ریزه ریزه بپاڑا[g]؛ مجھے بیکس چھوڑا. ۱۲ اُسنے کمان کھینچي، اور مجھے اپنے تیر کا هدف لگایا[h]. ۱۳ اُسنے اپنے ترکشزادوں کو میرے گردوں میں داخل کیا[i]. ۱۴ میں اپنے لوگوں کے آگے مضحکه هوا[k]، اور تمام دن اُن کا راگ هوں[l]. ۱۵ اُسنے مجھ میں تلخیاں بھر دیں، اور ناگدونے سے مست کیا[m]. ۱۶ سنگریزوں سے میرے

[c] نوحه ۲ : ۲۲
[d] زاور ۳۱ : ۱۳
یرم ۶ : ۲۵
اور ۴۶ : ۵
[e] هوس ۹ : ۱۲، ۱۳
[a] ایوب ۱۶ : ۸
[b] زاور ۵۱ : ۸
یسع ۳۸ : ۱۳
یرم ۵۰ : ۱۷
[c] زاور ۸۸ : ۵، ۶
اور ۱۴۳ : ۳
[d] ایوب ۳ : ۲۳
اور ۱۹ : ۸
هوس ۲ : ۶
[e] ایوب ۳۰ : ۲۰
زاور ۲۲ : ۲
[f] ایوب ۱۰ : ۱۶
یسع ۳۸ : ۱۳
هوس ۵ : ۱۴
اور ۱۳ : ۷، ۸
[g] هوس ۶ : ۱
[h] ایوب ۷ : ۲۰
اور ۱۶ : ۱۲
زاور ۳۸ : ۲
[i] ایوب ۶ : ۴
[k] یرم ۲۰ : ۷
[l] ایوب ۳۰ : ۹
زاور ۶۹ : ۱۲
۱۳ آیت
[m] یرم ۹ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

دانتوں کو توڑا[n]، مجھے خاکستر میں لوٹایا. ۱۷ تو نے میري جان کو سلامتي سے الگ کرکے ٹال دیا: میں بہبودي کو بھول گیا. ۱۸ اور میں نے کہا، که میري اُمید اور میري آس خداوند سے ٹوٹ گئي[o]. ۱۹ تو میرے رنج اور دکھ کو، یعنی ناگدونا، اور یہه پت، یاد کر[p]. ۲۰ هاں، یاد کیا کر، کیونکه میري جان مجھ میں جھک جاتي هی. ۲۱ اِسکو میں اپنے دل میں پھیرتا هوں، اِس لیئے مجھے اُمید هی.

۲۲ یہه خداوند کي رحمتوں سے هی، که هم نیست نه هوئے[q]. اِس لیئے که اُسکي شفقتیں موقوف نہیں هوتي هیں. ۲۳ وے هر صبح کو نئي تازه هیں[r]: تیري وفاداري عظیم هی. ۲۴ میري جان کہتي هی، که خداوند میرا حصه هی[s]، اِسلیئے میں اُسپر بھروسا رکھتا هوں. ۲۵ خداوند اُنپر مہربان هی، جو اُسکے منتظر هیں[t]، اُس جان پر، جو اُسے ڈھونڈھتي هی. ۲۶ بھلا هی، که اِنسان خداوند کي نجات کا اُمیدوار رهے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري کرے[u]. ۲۷ اِنسان کا اِسمیں بھلا هی، که وه اپني جواني کے دنوںمیں جوا اُٹھاوے[x]، ۲۸ که وه اکیلا بیٹھے، اور چپکا رهے[y]، کیونکه اُسهي نے اُسے اُسپر رکھا هی؛ ۲۹ که وه اپنا منہه خاک پر رکھے[z]، که شاید کچھ اُمید هی؛ ۳۰ که وه اپنا گال اُسکو دیوے جو اُسے طمانچه مارتا هی[a]؛ وه ملامت سے خوب سیر رهے. ۳۱ کیونکه خداوند ابدالاباد تک مردود نه رکھیگا[b]. ۳۲ اگرچه وه دکھ دیتا هی، تسپر بھي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق شفقت کریگا. ۳۳ کیونکه وه خوشي سے مصیبت نہیں پہنچاتا، اور نه بني ادم کو دکھ دیتا هی[c]. ۳۴ اگر وے زمین کے سارے قیدیوں کو پائمال کریں، ۳۵ اگر الله تعالی کے حضور کسیکا حق باطل کریں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں، تو خداوند ||منظور نہیں کرتا هی[d].

۳۷ کون هی، جو کہتا هی، اور وه هو جاتا هی، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نہیں دیا[e]؟ ۳۸ کیا الله تعالی کے منہه سے بھلا اور برا نہیں نکلتا[f]؟ ۳۹ کاهیکو آدمي

[n] امثه ۲۰ : ۱۷
[o] زاور ۳۱ : ۲۲
[p] یرم ۹ : ۱۵
[q] ملا ۳ : ۶
[r] یسع ۳۳ : ۲
[s] زاور ۱۶ : ۵
ور ۷۳ : ۲۶
اور ۱۱۹ : ۵۷
یرم ۱۰ : ۱۶
[t] زاور ۱۳۰ : ۶
یسع ۳۰ : ۱۸
میکه ۷ : ۷
[u] زاور ۳۷ : ۷
[x] زاور ۹۴ : ۱۲
اور ۱۱۹ : ۷۱
[y] یرم ۱۵ : ۱۷
نوحه ۲ : ۱۰
[z] ایوب ۴۲ : ۶
[a] یسع ۵۰ : ۶
متي ۵ : ۳۹
[b] زاور ۹۴ : ۱۴
[c] حزق ۳۳ : ۱۱
عبر ۱۲ : ۱۰
|| عبراني میں، نہیں دیکھتا هی،
حبق ۱ : ۱۳
[d] حبق ۱ : ۱۳
[e] زاور ۳۳ : ۹
[f] ایوب ۲ : ۱۰
یسع ۴۵ : ۷
عمو ۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زنده هی کڑکڑاوے؟ ایسا آدمي اپنے گناهونکي سزا کے باعث؟ ۴۰ آو، هم کهوجیں اور اپني راهونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پهریں۔ ۴۱ هم اپنے دل کو هاتهوں سمیت آسمان کي طرف خدا کے آگے اٹهاویں۔ ۴۲ هم نے گناه کیا اور بغي هوئے هیں، تو نے معاف نہیں کیا۔ ۴۳ تو نے هم کو قهر تلے ڈهانپ دیا، اور همیں رگیدا؛ تو نے همیں قتل کیا، اور رحم نه کیا۔ ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چهپا رکها، که هماري دعاؤں کا گذر تجهه تک نه هو۔ ۴۵ تو نے همیں گروهوں کے درمیان کوڑا اور جهاڑن کي مانند کیا۔ ۴۶ همارے سارے دشمن هم پر اپنے منهه پسارتے هیں۔ ۴۷ هول اور پهندے میں هم گرفتار هوئے، ویراني اور تباهي هی۔ ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت کے سبب میري آنکهه پاني کي نہروں کي مانند بهه رهي هی۔ ۴۹ میري آنکهه ٹپکا کرتي هی، اور تهمتي نہیں؛ کیونکه فراغت کے اوقات نہیں هوتے، ۵۰ جب تک که خداوند آسمان سے نگاه کرے، اور دیکهے۔ ۵۱ میري آنکهه میرے شہر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو افسرده کرتي هی۔ ۵۲ جو بے سبب میرے دشمن تهے، انهوں نے مجهے چڑیوں کي طرح شدت سے رگیدا؛ ۵۳ انهوں نے میري جان کو چاه میں دکهه دیا، اور میرے اوپر ایک پتهر ڈالا۔ ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے؛ میں نے کہا، که میں مر چکا۔

۵۵ گہرے چاه میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا۔ ۵۶ تو نے میري سني؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نه کر۔ ۵۷ تو اس دن میں، جس دن میں نے تجهے پکارا، نزدیک آیا، اور کہا، که مت ڈر۔ ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں، اور میري جان کو رهائي بخشي۔ ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکهي؛ تو میرے مقدمے کو فیصل کر۔ ۶۰ تو نے انکا سارا بغض، اور انکے سارے اندیشونکو، جو انهوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکها هی۔ ۶۱ ای خداوند، تو نے ان کي ملامتیں، اور ان کي ساري فکریں، جو انهوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور انکي باتیں بهي جو مجهه پر چڑهے، اور انکے منصوبونکا حال، جو وے سارے دن مجهه پر باندهتے هیں؛ ۶۳ تو نے انکا بیٹهنا اٹهنا، اور انکا اٹهه کهڑا هونا دیکها هی؛ میں ان کا راگ رنگ هوا۔

۶۴ ای خداوند، انکے هاتهونکے کام کے مطابق انکو بدلا دے۔ ۶۵ ان کو دل کي سختي دے، تیري لعنت انپر آوے۔ ۶۶ قهر سے انکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے ان کو نابود کر۔

## ۴ باب

اس باب میں، که ۱ صیہون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي۔ ۱۳ وه اپنے گناهوں کا اقرار کرتي۔ ۲۱ ادوم کو دهمکي دي جاتي که اس سزا ملیگي، ۲۲ صیہون کو دلاسا دیا جاتا۔

سونا کیونکر بےجلا هو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتهر هر ایک گلي کے سرے پر پهینکے گئے هیں۔ ۲ صیہون کے مہنگے مولے بیٹے، جو کندن سے مشابه تهے، سو وے کیسے کمهار کے هاتهونکے بنائے هوئے کوزوں کے مانند ٹهہرے۔ ۳ گیدڑ بهي چهاتیاں نکالتي هیں، وے اپنے بچوں کو دودهه چسانتي هیں؛ میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بےرحم هی۔ ۴ دودهه پیتے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي هی؛ ننهے بچے روٹي مانگتے هیں، پر انکے لیئے کوئي توڑتا نہیں۔ ۵ وے جو مزیدار کهانا کهاتے تهے، سو گلیوں میں بےتاب پڑے هیں؛ وے جو قرمزي پوشاک پہنے هوئے پلے تهے، سو مزبلہ سے هم آغوشي کرتے هیں۔ ۶ کیونکه میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناه کي سزا سے زیاده هی؛ وه تو ایک لحظه میں معدوم هو گئي، اور انسان کے هاتهه اسپر دراز نه کیئے گئے۔ ۷ اسکے سارے نذیر برف سے بهي صاف اور دودهه سے سفید تهے، انکے بدن مونگے سے بهي زیاده سرخ تهے، انکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تہا. ۸ اب اُنکا چہرہ سہور سے بہي کالا هی[h]، وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کي هڈیوں سے سٹا هی[i]، وہ سوکھ گیا، لکڑي کي مانند هو گیا. ۹ وے جو تلوار سے قتل کیئے جاتے هیں اُنسے بہتر هیں جو بہوکھ سے مرتے هیں؛ کہ یے کہیت کے پہل کے نہ پانے سے سوکہتے جاتے، اور مر رہتے هیں. ۱۰ رحم‌دل عورتوں[k] کے هاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا[l]؛ میري قوم کي بیتي کي هلاکت میں وے هي اُنکي خوراک هوئے[m]. ۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا[n]؛ اُسنے صیہون میں ایک آگ بہڑکائي[o]، اور وہ اُسکي بنیادوں کو کہا گئي. ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تہے، کہ بیري اور دشمن یروسلم کے پہاٹکوں میں گہس آوینگے.

۱۳ اُسکے نبیوں کے گناہوں، اور اُسکے کاهنوں کي خطاؤں کے سبب[p]، جنہوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا[q]، یہہ هوا. ۱۴ وے اندھے هوکے گلیوں میں بہٹکتے تہے، وے خون سے آلودہ تہے[r]، ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چہو نہ سکے[s]. ۱۵ وے اُنہیں پکارتے رہے، کہ دور هو، ای ناپاکو[t]، دور هو، دور هو، چہوڑو مت: وے تو بہاگے، وے آوارہ پہرتے؛ قوموں کے درمیان کہا جاتا هی، کہ وے پہر رہنے کا ٹہکانہ نہ پاوینگے. ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں تفرقہ ڈالا هی؛ وہ پہر اُن پر توجہ نہ کریگا؛ اُنہوں نے کاهنوں کي شخصیت پر نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مہرباني نہ کي[u].

۱۷ هم جو هیں، سو هماري آنکھیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تہي[v]، فنا هوئیں؛ هم اپني دیدگاهوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے، جو همیں بچا نہ سکي. ۱۸ وے هم کو هر قدم پر رگیدتے هیں[w]، یہاں تک، کہ هم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے هیں: همارا آخر نزدیک هی، همارے دن پورے هوئے، کیونکہ همارے اجل آ پہنچي[x]. ۱۹ همارے پیچہا کرنیوالے

[h] نوحہ ۵: ۱۰. یوایل ۲: ۶. نحوم ۲: ۱۰.
[i] زبور ۱۰۲: ۵.
[k] یسعیاہ ۴۹: ۱۵.
[l] نوحہ ۲: ۲۰.
[m] اِستثنا ۲۸: ۵۷. ۲ سلا ۶: ۲۹.
[n] یرمیاہ ۷: ۲۰.
[o] اِستثنا ۳۲: ۲۲. یرمیاہ ۲۱: ۱۴.
[p] یرمیاہ ۵: ۳۱. اور ۶: ۱۳. اور ۱۴: ۱۴. اور ۲۳: ۱۱، ۲۱. حزق ۲۲: ۲۶، ۲۸. صفن ۳: ۴.
[q] متي ۲۳: ۳۱، ۳۷.
[r] یرمیاہ ۲: ۳۴.
[s] گنتي ۱۹: ۱۶.
[t] احبار ۱۳: ۴۵.
[u] نوحہ ۴: ۱۲.
[v] ۲ سلاطین ۲۴: ۷. یسعیاہ ۲۰: ۵. اور ۳۰: ۱، ۲، ۷. یرمیاہ ۳۰: ۷. حزق ۲۹: ۱۱.
[w] ۲ سلا ۲۵: ۴، ۵.
[x] حزق ۷: ۲، ۳، ۶. عمو ۸: ۲.

آسمان کے عقابوں سے بہي تیز پر هیں[a]: اُنہوں نے همیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں هماري گہات میں لگے. ۲۰ همارے نتہنونکا دم، خداوند کا مسیح[b]، جس کي بابت هم نے کہا، کہ هم غیرقوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے، سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار هوا[c].

۲۱ ای ادوم کي بیتي، تو جو عوض کي سرزمین میں بستي هی، خوش و خرم هو[d]؛ پیالہ تجھ تک بہي پہنچیگا[e]؛ تو مست هوگي، اور آپ کو ننگا کریگي.

۲۲ ای صیہون کي بیتي، تیري بدکاري کي سزا تمام هوئي[f]؛ وہ تجہے اسیر کرکے پہر نہیں لے جائیگا؛ ای ادوم کي بیتي، وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا[g]، اور تیرے گناهوں کے سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا.

## ۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي هی.

ای خداوند، جو کچھ هم پر هوا، اُسکو یاد رکھ[a]: متوجہ هو، اور هماري رسوائي پر نگاہ کر[b]. ۲ هماري میراث اجنبیوں کي هوئي[c]، همارے گہر بیگانوں نے لیئے. ۳ هم یتیم هیں، اور همارے باپ نہیں؛ هماري مائیں بیوؤں کي مانند هو گئیں. ۴ هم نے اپنا پاني بہي مول لے لیکے پیا، اور لکڑي همارے هاتھ میں بیچي گئي. ۵ هماري گردنوں پر جوآ ڈالکے هم کو دکھ دیتے[d]: هم مشقت کہینچتے، اور آرام نہیں پاتے هیں. ۶ هم نے مصریوں اور اسوریوں[e] ||کا تابع هونا منظور کیا[f]، تا کہ هم روٹي سے آسودہ هوں. ۷ همارے باپ‌دادوں نے گناہ کیا[g]، اور وے نہیں هیں[h]؛ اور هم اُن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجھ اُٹہاتے. ۸ غلام هم پر حکمراني کرتے[i]؛ کوئي نہیں، جو همیں اُنکے هاتھ سے چہڑاوے. ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں هی، هم جانبازیاں کرکے اپني روٹي حاصل کرتے. ۱۰ کال کے هولناک صدمے سے همارا پوست

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[a] اِستثنا ۲۸: ۴۹. یرمیاہ ۴: ۱۳.
[b] پیدایش ۲: ۷. نوحہ ۴: ۹.
[c] یرمیاہ ۵۲: ۹. حزق ۱۲: ۱۳. اور ۱۹: ۴، ۸.
[d] واعظ ۱۱: ۹.
[e] یرمیاہ ۲۵: ۱۵، ۱۶، ۲۱. عبد ۱۰.
[f] یسعیاہ ۴۰: ۲.
[g] زبور ۱۳۷: ۷.
[a] زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱.
[b] زبور ۷۹: ۴. نوحہ ۲: ۱۵.
[c] زبور ۷۹: ۱.
[d] اِستثنا ۲۸: ۴۸. یرمیاہ ۲۸: ۱۴.
[e] هوسیع ۱۲: ۱.
|| عبراني میں، کو هاتھ دیئے.
[f] پیدایش ۲۴: ۲. یرمیاہ ۵۰: ۱۵.
[g] یرمیاہ ۳۱: ۲۹. حزق ۱۸: ۲.
[h] پیدایش ۴۲: ۱۳. ذکر ۱: ۵.
[i] نحمیاہ ۵: ۱۵.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

ایک چہرہ اِنسان کا، اور ایک چہرہ شیر ببر
کا اُنکي دھني طرف : اور اُن چاروں کا
ایک چہرہ سانڈ کا اُنکي بائیں طرف :
اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا
تھا[p]. ۱۱ اُنکے چہرے یونہیں : اور اُنکے
پنکھہ اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے : ہر ایک
کے دو پنکھہ دوسرے کے دو پنکھوں سے جتے
ہوئے تھے، اور دو دو سے اُن کا بدن
ڈھنپا ہوا تھا[q]. ۱۲ اُن میں سے ہر ایک
سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا[r] : جدھر روح
جاتي تھي، وے جاتے تھے[s] : وے چلتے
ہوئے پھرتے نہ تھے[t]. ۱۳ رہي اُن جانداروں
کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے
ہوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي
مانند تھي[u] : وہ اُن جانداروں کے درمیان
اِدھر اُدھر آتي جاتي تھي، اور وہ آگ
نوراني تھي : اور اُس آگ میں سے بجلي
نکلتي تھي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے
تھے، اور پلٹ آتے تھے[x]، جس طرح
سے بجلي کوندھ جاتي ہے[y].

۱۵ سو جب میں اُن جانداروں کو
دیکھہ رہا، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ اُن
جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا[z] چار
منہہ رکھتا ہوا زمین پر ہے. ۱۶ رہي
اُن پہیوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ[a]،
سو وہ زبرجد کي سي دکھائي دیتي تھي[b] :
اور اُن چاروں کا ایک ہي ڈول تھا : اور
اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ایسي
تھي، گویا کہ پہیا پہیئے کے بیچ میں
ہے. ۱۷ جب وے چلتے تھے وے چارسو
ڈھلتے تھے، اور ڈھلتے ہوئے وے پیچھے
پھرتے نہ تھے[c]. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تھے،
سو ایسے اُونچے تھے، کہ ڈر لگتا تھا، اور
اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں
بھري ہوئي تھیں[d]. ۱۹ جب وے جاندار
چلتے تھے، پہیئے اُنکے ساتھہ چلتے تھے،
اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے
جاتے تھے، پہیئے بھي اُٹھائے جاتے تھے[e].
۲۰ جہاں کہیں روح جانیوالي تھي، وے
جاتے تھے[f]، جدھر روح جانے پر تھي : اور

[p] دیکھو مکاش ۴ : ۷
[q] یسع ۶ : ۲
[r] ۱۲ آیت حزق ۱۰ : ۲۲
[s] ۲۰ آیت
[t] ۹، ۱۷ آیتیں
[u] مکاش ۴ : ۵
[x] ذکر ۴ : ۱۰
[y] متي ۲۴ : ۲۷
[z] حزق ۱۰ : ۹
[a] حزق ۱۰ : ۹، ۱۰
[b] دان ۱۰ : ۶
[c] ۱۲ آیت
[d] حزق ۱۰ : ۱۲ ذکر ۴ : ۱۰
[e] حزق ۱۰ : ۱۶، ۱۷
[f] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

پہیئے اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے، کیونکہ
‖ جاندار کي روح پہیوں میں تھي[g].
۲۱ جب وے چلتے تھے، یے چلتے تھے،
اور جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے،
اور جب وے زمین پر سے اُٹھائے جاتے
تھے، پہیئے اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے،
کیونکہ پہیوں میں † جاندار کي روح
تھي[h]. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو
اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا[i]، ایسي
تھي، جیسا دہشت انگیز بلور کا جلوہ
ہوتا ; وہ اُن کے سروں کے اُوپر پھیلا تھا.
۲۳ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مسطح
تھے، ایک دوسرے کي سمت کو تھا : ہر
ایک کے دو دو تھے، جن سے اُن کے بدنوں
کا ایک پہلو، اور دو دو تھے، جن سے
دوسرا پہلو ڈھپا تھا. ۲۴ اور میں نے اُنکے
پروں کي آواز سني[k]، گویا کہ بہت پانیوں
کي آواز[l]، ہاں، قادر مطلق کي آواز ہے[m]،
جب وے چلتے تھے، ایسي شور کي
آواز ہوئي جیسي لشکر کي آواز ہے :
وے جب ٹھہرتے تھے، اپنے پروں کو
لٹکا دیتے تھے. ۲۵ اور جس وقت
وے ٹھہرتے تھے، اور اپنے پروں کو لٹکا
دیتے تھے، اُس فضا میں سے، جو اُنکے
سروں کے اُوپر تھا، ایک آواز ہوتي تھي.

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن
کے سروں کے اُوپر تھا، تخت کي صورت
تھي[n]، اور اُس کي نمود نیلم کے پتھر کي
سي تھي[o]، اور اُس تختنما صورت پر کسي
اِنسان کي سي شبیہہ اُسکے اُونچے پر نظر
آئي. ۲۷ اور میں نے اُسکي کمر سے لیکے
اُوپر بلندي تک صیقل کیئے ہوئے پیتل کا
سا رنگ، اور شعلہ سا جلوہ، اُسکے درمیان
اور گرداگرد دیکھا[p]، اور اُسکي کمر سے لیکے
نیچے تک میں نے شعلہ کي سي تجلي
دیکھي، اور چارسو ایک جگمگاہٹ تھي.
۲۸ جیسي اُس کمان کي صورت ہے،
جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھلائي
دیتي ہے[q]، ویسي ہي آپس کي اُس
جگمگاہٹ کي نمود تھي. خداوند کے

‖ یا، ایک جیتي روح.
[g] حزق ۱۰ : ۱۷
† یا، ایک جیتي روح.
[h] ۱۹، ۲۰ آیتیں حزق ۱۰ : ۱۷
[i] حزق ۱۰ : ۱
[k] حزق ۱۰ : ۵
[l] حزق ۴۳ : ۲ دان ۱۰ : ۶ مکاش ۱ : ۱۵
[m] ایوب ۳۷ : ۴، ۵ زبور ۲۹ : ۳، ۴ اور ۶۸ : ۳۳
[n] حزق ۱۰ : ۱
[o] خر ۲۴ : ۱۰
[p] حزق ۸ : ۲
[q] مکاش ۴ : ۳ اور ۱۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو میں تجھسے کہونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن، ۱۱ اب اُٹھہ، اسيروں پاس، يعنے، اپني قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتيں کر، اور اُنہيں کہہ: خداوند يہوواہ يوں فرماتا هي: خواہ وے سنيں، خواہ وے نہ سنيں[g]. ۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھا ليا[h]، اور ميں نے اپنے پيچھے ايک بڑي کڑک کي آواز سني، جو کہتي تھي، کہ خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود هوا مبارک. ۱۳ اور جانداروں کے پروں کي آواز، کہ اُن ميں ايک ايک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پہيوں کي آواز، اور ايک بڑے دھڑاکے کي آواز ميرے سننے ميں آئي. ۱۴ اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئي[l]: سو ميں تلخدل هوکے اور روح ميں جوش کھاکے روانہ هوا، کہ خداوند کا هاتھہ[m] مجھہ پر غالب هو رها. ۱۵ اور ميں تل ابيب ميں اسيروں کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر رهتے تھے، پہنچا، اور ميں نے اُنہيں وهاں بيٹھے هوئے ديکھا[n]، اور اُن ميں سات دن تک گھبرايا هوا بيٹھا رها. ۱۶ اور سات دنوں کے بعد يوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور وہ بولا، ۱۷ اي آدمزاد[o]، ميں نے تجھے اهل اِسرائيل کا نگہبان[p] مقرر کيا، سو تو ميرے منہہ کا کلام سن، اور ميري طرف سے اُنہيں جتا. ۱۸ جب ميں شرير سے کہوں، کہ تو يقيناً مريگا، اور تو اُسے نہ جتاوے، اور شرير سے نہ کہے، کہ وہ اپني بدراهي سے خبردار هو، تاکہ وہ اُس سے پھرکے اپني جان بچاوے، تو وہ شرير اپني شرارت ميں مريگا[q]؛ پر ميں اُس کے خون کي بازپرس تجھہ سے کرونگا. ۱۹ ليکن اگر تو نے شرير کو جتايا هي، اور وہ اپني شرارت اور اپني بري راہ سے نہ پھرا هي: تو وہ اپني بدکاري ميں مريگا؛ پر تو نے اپني جان کو بچايا هي[r]. ۲۰ اور اگر راستباز اپني راستبازيان [illegible] اور گناہ کرے، اور ميں اسکے آگے ٹھوکر کھلانيوالا پتھر رکھوں، وہ مر جاويگا[s]: اِس ليئے کہ تو نے اُسے نہيں جتايا، تو وہ اپنے گناہ ميں مريگا، اور اُسکي صداقت کا کام جو اُس نے کيا ياد نہ کيا جائيگا؛ پر ميں اُس کے خون کي بازپرس تجھہ سے کرونگا. ۲۱ ليکن اگر تو اُس راستباز کو جتا ديوے کہ گناہ نہ کرے، اور وہ گناہ نہ کرتا هو، تو وہ جيئيگا، اِس ليئے کہ نصيحت پذير هوا هي، اور تو نے اپني جان کو بچايا هي.

۲۲ اور وهاں خداوند کا هاتھہ مجھہ پر تھا[t]، اور اُسنے مجھے کہا، کہ اُٹھہ، وادي ميں[u] نکل جا، اور وهاں ميں تجھہ سے باتيں کرونگا. ۲۳ تب ميں اُٹھکے وادي ميں گيا، اور کيا ديکھتا هوں، کہ خداوند کا جلال[x]، اُس شوکت کي مانند جو ميں نے کبار کي ندي کے کنارے پر ديکھي تھي[y]، کھڑا هي؛ اور ميں منہہ کے بھل گرا[z]. ۲۴ تب روح مُجھہ ميں داخل هوئي[a]، اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کيا، اور مجھہ سے باتيں کرکے کہا، کہ اپنے گھر جا، اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ. ۲۵ اور، اي آدمزاد، ديکھہ، وے تجھپر بندهن ڈالينگے[b]، اور اُنسے تجھے باندهينگے، سو تو اُن کے درميان پھر باهر نہ جائيگا. ۲۶ اور ميں ايسا کرونگا کہ تيري جيبھہ تيرے تالو سے لگ جائيگي[c]، کہ تو گونگا رہ جائے، اور تو اُنکے ليئے نصيحت گو نہ هوگا، کيونکہ وے بغي خاندان هيں[d]. ۲۷ پر جب ميں تجھہ سے باتيں کروں ميں تيرا منہہ کھلوائونگا[e]، تب تو اُنسے کہيگا، کہ خداوند يہوواہ يوں فرماتا هي[f]؛ جو سنتا هي، سو سنے، اور جو سننے سے باز رهتا، سو باز رهے، کيونکہ وے بغي خاندان هيں[g].

## ۴ باب

۱ نبي کا شہر کي محاصرے کا نشان دکھلاکے، يروسلم کے احوال کا، يروسلم کي برگشتگي کے عہد سے ليکے شہروالوں کے اسير هو جانے کے وقت تک، بيان کرنا. ۹ اُس محاصرے ميں تھوڑے اسباب معاش کا جو لوگوں کو مليگے کال کي سختي برداشت کرنے کے ليئے مذکور هونا.

اور، اي آدمزاد، تو ‖ ايک کھپرا اُٹھا لے، اور اپنے آگے رکھہ دے، اور اُسپر ايک شہر، هاں، يروسلم هي کي تصوير کھينچ: ۲ اور اُسکا محاصرہ کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامھنے ايک دمدمہ

---

[g] حزق ۲: ۵، ۷ آيت　[h] ۱۴ آيت　حزق ۸: ۳　ديکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲　۲ سلا ۲: ۱۶　اعم ۸: ۳۹　[l] ۱۲ آيت　حزق ۸: ۳　[m] ۲ سلا ۳: ۱۵　حزق ۱: ۳　اور ۸: ۱　اور ۳۷: ۱　[n] ايوب ۲: ۱۳　زبور ۱۳۷: ۱　[o] حزق ۳۳: ۷، ۸، ۹　[p] يسع ۵۲: ۸　اور ۵۶: ۱۰　اور ۶۲: ۶　يرم ۶: ۱۷　[q] حزق ۳۳: ۶　يوحنا ۸: ۲۱، ۲۴　[r] يسع ۴۹: ۴، ۵　اعم ۲۰: ۲۶　[s] حزق ۱۸: ۲۴　اور ۳۳: ۱۲، ۱۳　[t] ۱۴ آيت　حزق ۱: ۳　[u] حزق ۸: ۴　[x] حزق ۱: ۲۸　[y] حزق ۱: ۱　[z] حزق ۱: ۲۸　[a] حزق ۲: ۲　[b] حزق ۴: ۸　[c] حزق ۲۴: ۲۷　لوقا ۱: ۲۰، ۲۲　[d] حزق ۲: ۵، ۶، ۷　[e] حزق ۲۴: ۲۷　اور ۳۳: ۲۲　[f] ۱۱ آيت　[g] ۹، ۲۶ آيتيں　حزق ۱۲: ۲، ۳　‖ يا، ايک اينٹ.

پیشتر مسیح سے ۵۹۱

هیں، رکہا هی. ٦ لیکن آس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے قوموںکي بہ‌نسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ عدول کیا؛ کہ اُنہوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نہیں کیا. ٧ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی: ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش هیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نہیں کیا، مگر اُن گروهونکي عدالتونکو جو تمہارے آس پاس هیں حفظ کیا[g]؛ ٨ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، هاں، میں هي تیرا مخالف هوں، اور تیرے درمیان سب قوموںکي آنکھونکے سامھنے تجھے سزا دونگا. ٩ اور میں تیرے سارے نفرتي کاموںکے سبب تجھہ میں وهي کرونگا، جو میں نے هرگز نہیں کیا هی[h]، اور جو میں پھر کبھي نہ کرونگا. ١٠ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے[i]، اور بیٹے اپنے باپونکو کھائینگے: اور میں تجھہ سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[k]. ١١ اِسلیئے خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا هی[m]، اِسلیئے میں بھي تجھے گھٹا ڈالونگا، میري آنکھیں رعایت نہ کرینگي، میں هرگز رحم نہ کرونگا[n].

١٢ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں هلاک هو جائیگا؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[o]؛ اور تیسرا حصہ میں هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[p]، اور تلوار کھینچکے اُن کے پیچھے پڑونگا[q]. ١٣ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا[r]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور اپنا جي اُنسے ٹھنڈا کرونگا[t]. اور جب میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں، تب وے جانینگے کہ مجھہ خداوند نے اپني غیرت سے[u] یہہ سب کچھہ کہا تھا. ١٤ اِسکے سوا، میں تجھہ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس هیں، اور اُن سب کي نگاهونمیں، جو اُدھر سے گذر کرینگے، ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[x]. ١٥ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِهانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس هیں[y]، هوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[z]. میں‌هي خداوند نے یہہ فرمایا هی. ١٦ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي هلاکت کے لیئے هیں، اُن کي طرف روانہ کرونگا[a]، جن کو میں تمہارے هلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمہاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[b]. ١٧ اور میں تم میں کال اور برے درندے[c] بھیجونگا، اور وے تجھے لاولد کرینگے؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[d]؛ اور میں تلوار تجھہ پر لاؤنگا. میں‌هي خداوند نے کہا هی.

## ٦ باب

١ آفتیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاهتي تھیں، اِس بیان میں، کہ ٨ تھوڑے سے لوگ بچ نکلینگے، جو مبارک هونگے. ١١ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اِن آفتوں کے سبب نوحہ‌کري کریں.

۵۹۱

اور خداوند کا کلام مجھہ پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ٢ اي آدمزاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منہہ کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ٣ اور بول، کہ اي اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا هی، کہ دیکھو، میں، هاں، میں هي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمہارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]، ٤ اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے، اور تمہارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاري مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ٥ اور بني

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[g]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا. ۹ میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا[i]: جیسي کہ تیري راھیں ھیں، ویسا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ھونگے، اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند ھوں[k]. ۱۰ دیکھہ، وہ دن، دیکھہ، وہ آن پہنچا ھي: تجھہ تک اِنقلاب آیا[l]؛ عصا میں کلیاں لگیں، غرور میں کونپل پھوٹے. ۱۱ ستمگري نکلي، جو شرارت [۱۱]کے لیئے چھڑي ھو[m]: کوئي اُن میں سے نہ رھیگا، اُنکے انبوہ میں سے کوئي نہیں، اور نہ اُنکے مال میں سے کچھہ؛ اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[n]. ۱۲ وقت آیا[o]، دن پہنچا: خریدنیوالا خوش نہ ھو، نہ بیچنیوالا اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ھوگا. ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ ھنوز وے زندوں کے درمیان ھوویں؛ کیونکہ رویا اُنکي ساري جماعت کي بابت ھي؛ ایک بھي نہ لوٹیگا، اور نہ کوئي اپني بدکاري سے اپني جان کو قیام بخشیگا. ۱۴ نرسنگي پھونکو؛ سب طیار ھو جاویں؛ لیکن کوئي جنگ میں نہیں جاتا ھي، کیونکہ میرا قہر اُن کي ساري بھیڑ پر ھي. ۱۵ تلوار باھر، اور مري اور کال بھیتر ھیں[p]: وہ جو کھیت میں ھي، تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شہر میں ھي، کال اور مري اُسے نگل جائینگے.

۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے، بچ نکلینگے[q]، اور وادیوں کے کبوتروں کي مانند پہاڑوں پر رھینگے، اور سب کے سب نالہ کرینگے، ھر ایک اپني بدکاري کے لیئے. ۱۷ سارے ھاتھہ ڈھیلے ھونگے[r]، اور سارے گھٹنے پاني ھوکے بہہ جائینگے. ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[s]، اور ھول اُنھیں ڈھانپیگا[t]؛ اور سبھوں کے منہہ پر شرم ھوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن. ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں

[h] ۳ آیت
[i] ۴ آیت
[k] ۴ آیت
[l] ۷ آیت
[۱۱] عبراني میں، کي.
[m] یرہ ۶: ۷
[n] یرہ ۱۶: ۵، ۶، حزق ۲۴: ۱۶، ۲۲
[o] ۷ آیت
[p] اِستہ ۳۲: ۲۵، نوحہ ۱: ۲۰، حزق ۵: ۱۲
[q] حزق ۶: ۸
[r] یسعہ ۱۳: ۷، یرہ ۶: ۲۴، حزق ۲۱: ۷
[s] یسعہ ۳: ۲۴، اور ۱۵: ۲، ۳، یرہ ۴۸: ۳۷، عمو ۸: ۱۰
[t] زبور ۵۵: ۵

پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتي چیز کي مانند ھوگا: خداوند کے قہر کے دن میں اُن کا سونا چاندي اُنھیں نہ بچا سکیگا[u]؛ وے اپنے جي کو سیر نہ کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ اُنھوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري کي تھي[x].

۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو ھي، سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنھوں نے اپني نفرتي مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں[y]؛ اِس لیئے میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کي مانند کر دیا. ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لیئے پردیسیوں کے ھاتھہ میں، اور لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے ھاتھہ میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرینگے. ۲۲ اور میں اپنا منہہ اُن سے پھیرونگا، تاکہ وے میري حرم سرا کو ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے، اور اُسے ناپاک کرینگے.

۲۳ زنجیر بنا: کیونکہ ملک خونریزي کے گناھوں سے بھرپور ھي[z]، اور شہر ظلم سے بھرا ھي. ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو برے سے برے ھیں لے آؤنگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک ھونگے، اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے. ۲۵ ھلاکت آتي ھي، اور وے سلامتي کو ڈھونڈھتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگي. ۲۶ بلا پر بلا آویگي[a]، اور افواہ پر افواہ ھوگي: تب وے نبي کي رویا کي تلاش کرینگے[b]: پر شریعت کاھن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتي رھیگي. ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا، اور سردار حیراني کا لباس پہنینگے، اور رعیت کے ھاتھہ کانپینگے: میں اُن کي روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنھوں نے فتویٰ دیا، اُس طرح میں اُن پر فتویٰ دونگا، تاکہ وے جانیں کہ خداوند میں ھوں[c].

[u] اَمثا ۱۱: ۴، صفن ۱: ۱۸
[x] حزق ۱۴: ۳، ۴، اور ۴۴: ۱۲
[y] یرہ ۷: ۳۰
[z] ۲ سلا ۲۱: ۱۶، حزق ۹: ۹، اور ۱۱: ۶
[a] اِستہ ۳۲: ۲۳، یرہ ۴: ۲۰
[b] زبور ۷۴: ۹، نوحہ ۲: ۹، حزق ۲۰: ۱، ۳
[c] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

طرف ہی[o]، اور اُن کے منہہ پورب کی جانب ہیں، اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں[p]۔
۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے یہہ دیکھا ہی؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہی، کہ وے یہہ گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ہیں، کہ اُنھوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہی[q]، اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہی: اور دیکھہ، وے اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں۔ ۱۸ لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا[r]: میری آنکھہ رعایت نہ کریگی، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[s]: اور اگرچہ وے چلا چلاکے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں، تو بھی میں اُن کی نہ سنونگا[t]۔

p یرم ۲: ۲۷ اور ۳۲: ۳۳ — q اِشع ۳: ۱۱؛ ۲ سلا ۲۳: ۱۱؛ ایوب ۱: ۲۶ — یرم ۴۴: ۱۷ — r حزق ۱: ۱ — حزق ۵: ۱۳ اور ۱۶: ۴۲ اور ۲۴: ۱۳ — s حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴، ۹ اور ۸: ۱۰ — t امث ۱: ۲۸؛ یسع ۱: ۱۵؛ یرم ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲؛ میکا ۳: ۴؛ ذکر ۷: ۱۳

## ۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاہر ہوا، کہ اُن میں سے بعض نکل بچینگے، ۵ اور باقی سب ہلاک کیئے جائینگے۔ ۸ اس بیان میں، ۹ خدا اُنکے لیئے اسی کی شفاعت منظور نہیں کرسکتا۔

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، کہ اُنھیں، جو شہر کے منتظم ہیں، نزدیک بلا، ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھہ میں لے آوے۔ ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اوپر کے دروازے کی راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل ہی، چلے آئے، اور ہر ایک مرد کے ہاتھہ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا، اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا[a]، اور اُس کی کمر پر لکھنے کی دوات تھی: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ اور اسرائیل کے خدا کا جلال[b] کروبی پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتانی لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی، پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شہر کے درمیان سے، ہاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کی پیشانی پر، جو اُن سارے نفرتی کاموں کے سبب سے، جو

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

a احبا ۱۶: ۴؛ حزق ۱۰: ۲، ۷؛ مکاش ۱۵: ۶ — b دیکھو حزق ۳: ۲۳ اور ۸: ۴ اور ۱۰: ۴، ۱۸ اور ۱۱: ۲۲، ۲۳

اُسکے درمیان کیئے جاتے ہیں، آہیں مارتے اور روتے ہیں[c]، نشان کر دے[d]۔
۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سناکے کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو[e]۔ ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں کو[f] ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان ہی، اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ[g]: اور میرے مقدس سے شروع کرو[h]۔ تب اُنھوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے[i]، شروع کیا۔ ۷ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باہر نکلو۔ سو وے نکل گئے، اور شہر میں قتل کرنے لگے۔
۸ اور جب وے اُنھیں قتل کر رہے، اور میں بچ رہا تھا، تو یوں ہوا، کہ میں منہہ کے بھل گرا[k]، اور چلاکے کہا، کہ ہاے، خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرکے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا[l]؟ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہی، کہ سرزمین خون سے بھری ہی[m]، اور شہر بےانصافی سے بھرا ہی؛ کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی[n]، اور خداوند نہیں دیکھتا[o]۔ ۱۰ سو میں جو ہوں، میری آنکھہ رعایت نہ کریگی، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[p]: میں اُن کی چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[q]۔
۱۱ اور، دیکھو، کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے، اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی، جواب دیکے بولا، کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

c زبور ۱۱۹: ۵۳، ۱۳۶؛ یرم ۱۳: ۱۷؛ ۲ قرن ۱۲: ۲۱؛ ۲ پطر ۲: ۸ — d خر ۱۲: ۷؛ مکاش ۷: ۳ اور ۹: ۴ اور ۱۳: ۱۶، ۱۷ اور ۲۰: ۴ — e ۱۰ آیت؛ حزق ۵: ۱۱ — f ۲ تواریخ ۳۶: ۱۷ — g مکاش ۹: ۴ — h یرم ۲۵: ۲۹؛ ۱ پطر ۴: ۱۷ — i حزق ۸: ۱۱، ۱۲، ۱۶ — k گن ۱۴: ۵؛ اور ۱۶: ۴، ۲۲: ۴۵؛ یشو ۷: ۶ — l حزق ۱۱: ۱۳ — m ۲ سلا ۲۱: ۱۶؛ حزق ۸: ۱۷ — n حزق ۸: ۱۲ — o زبور ۱۰: ۱۱؛ یسع ۲۹: ۱۵ — p حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴ اور ۸: ۱۸ — q حزق ۱۱: ۲۱

## ۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کی رویا جسکے ساتھہ حکم ہوا کہ وے شہر کے اوپر بکھیرے جاویں۔ ۸ کروبیوں کی رویا۔

تب میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس فضا پر[a] جو کروبیوں کے سر

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

a حزق ۱: ۲۲، ۲۶

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

کي صورت جو تهي، سو وے هي چهره تهے[b]، جو ميں نے کبار کي ندي کے کنارے پر ديکهے تهے؛ وه وهي نمائشيں، اور وهي حقيقت. وے سب کے سب سيدهے آگے هي کو چلے جاتے تهے[c].

## ١١ باب

١ سرداروں کي گستاخي. ٤ اُن کے گناه کا بدلا جو هوا. ١٣ اِس بيان ميں، که حزقي‌ايل شکايت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بهيد جس سے بعضوں کو بچا ليا تها، ٢١ اور شريروں کو سزا دي تهي، ظاهر کرتا. ٢٢ خدا کا جلال شهر کے درميان سے اُٹهکے اُس سے جدا هو جاتا. ٢٤ حزقي‌ايل رويا ميں اسيروں کے درميان پهر پهنچا.

اور روح مجهه کو اُٹهاکے[a] خداوند کے گهر کے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف هي، لے گئي؛ اور کيا ديکهتا هوں، که اُس دروازے کي دهليز پر پچيس شخص هيں[c]؛ اور ميں نے اُنکے درميان يازنياه بن عزور اور فلطياه بن بناياه، لوگوں کے سرداروں کو، ديکها. ٢ اور خداوند نے مجهے کها، که اي آدمزاد، يهه وے لوگ هيں جو اِس شهر ميں بدي کا منصوبه باندهتے هيں، اور بري مشورت کرتے هيں، ٣ کہ وے کهتے هيں، که وه نزديک نهيں[d]؛ آؤ، گهر بناويں: وه تو ديگ هي[e]، اور هم گوشت. ٤ اِس ليئے، تو اُنکا مخالف هوکے اُن سے نبوت کر؛ اي آدمزاد، نبوت کر. ٥ اور خداوند کي روح مجهه پر پڑي[f]، اور اُسنے مجهے کها، که يهه کهه: خداوند يوں کهتا هي، که اي اهل اِسرائيل، تم نے يوں يوں کها هي: ميں تمهارے دل کے خيالوں ميں سے جو تمهارے دل ميں آتيتے، ايک ايک جانتا هوں. ٦ تم نے اِس شهر ميں بهتوں کو قتل کيا[g]، بلکه اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بهر ديا هي. ٧ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که تمهارے مقتول، جنکي لاشيں تم نے شهر کے بيچ دهر چهوڑي هيں، يهه وهي گوشت، اور يهه شهر وهي ديگ هي[h]؛ پر ميں تم کو اُسکے بيچ ميں سے باهر نکالونگا[i]. ٨ تم تلوار سے ڈرے هو، اور خداوند يهوواه کهتا هي، که ميں تلوار تم

پر لاؤنگا. ٩ اور ميں تمهيں اُسکے بيچ ميں سے باهر نکالونگا، اور تمهيں پرديسيوں کے هاتهوں ميں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[k]. ١٠ تم تلوار سے مارے پڑوگے[l]؛ اِسرائيل کي سرحد پر[m] ميں تمهاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے که ميں خداوند هوں[n]. ١١ يهه شهر تمهارا ديگ نه هوگا[o]، نه تم اُس ميں کا گوشت هوگے، بلکه ميں بني اِسرائيل کي سرحد پر تم سے نيائو کرونگا. ١٢ اور تم جانوگے که ميں خداوند هوں[p]، جس کي شريعتوں پر تم نهيں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نهيں کيا، بلکه اُن غير قوموں کے احکام پر جو تمهارے آس پاس هيں تم نے عمل کيا هي[q].

١٣ اور جب ميں نبوت کرتا تها، تو يوں هوا، که فلطياه بن بناياه[r] مر گيا. تب ميں منهه کے بهل گرا[s]، اور بلند آواز سے چلاکے کها، که هاے، خداوند يهوواه! کيا تو بني اِسرائيل کے بقيه کو بالکل مٹا ڈاليگا؟ ١٤ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ١٥ که اي آدمزاد، تيرے بهائي، تيرے بهائي، تيرے قرابتي، اور سارے اهل اِسرائيل، سب کے سب جو هيں، وے هي هيں، جن کي بابت يروسلم کے باشندے کهتے هيں، که خداوند سے دور الگ رهو؛ يهه سرزمين هم کو ميراث ميں دي گئي هي. ١٦ اِس ليئے تو کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که هرچند ميں نے اُنهيں قوموں کے درميان دور کر رکها هي، اور اُنهيں ملکوں ميں پراگنده کيا، ليکن ميں اُنکے ليئے تهوڑي دير تک، اُن ملکوں ميں جهاں جهاں ميں نے اُنهيں پراگنده کيا، ايک مقدس هونگا[t]. ١٧ اِس ليئے تو کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که ميں تمهيں لوگوں ميں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں ميں سے، جن ميں تم پراگنده هوئے، تمهيں سميٹ لونگا، اور اِسرائيل کا ملک تمهيں دونگا[u]. ١٨ اور وے وهاں آوينگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کريه

---

[b] حزق ١ : ١٠ [c] حزق ١ : ١٢ [a] حزق ٣ : ١٢، ١٤ اور ٨ : ٣ ٢٤ آيت [b] حزق ١٠ : ١٩ [c] ديکهو حزق ٨ : ١٦ [d] حزق ١٢ : ٢٢، ٢٧ ٢ پطر ٣ : ٤ [e] ديکهو يه ١ : ١٣ حزق ٢٤ : ٣، وغيره [f] حزق ٢ : ٢ اور ٣ : ٢٤ [g] حزق ٧ : ٢٣ اور ٢٢ : ٣، ٤ [h] حزق ٢٤ : ٣، ٦، ١٠، ١١ ميکه ٣ : ٣ [i] ٩ آيت

[k] حزق ٥ : ٨ [l] ٢ سلا ٢٥ : ١٩، ٢٠، ٢١ يرم ٥٢ : ١٠ اور ٥٢ : ١٠ [m] ١ سلا ٨ : ٦٥ ٢ سلا ١٤ : ٢٥ [n] زبور ٩ : ١٦ حزق ٦ : ٧ اور ١٣ : ٩، ١٤، ٢١، ٢٣ [o] ديکهو ٣ آيت [p] ١٠ آيت [q] احبا ١٨ : ٣، ٢٤، وغيره استث ١٢ : ٣٠، ٣١ [r] حزق ٨ : ١١، ١٤، ١٦ [s] ١٠ آيت [t] اعم ٢ : ٥ [s] حزق ٩ : ٨ [t] زبور ٩٠ : ١ اور ٩١ : ٩ يسع ٨ : ١٤ [u] يرم ٢٤ : ٥ حزق ٢٨ : ٥ اور ٣٤ : ١٣ اور ٣٦ : ٢٤

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے. ۱۹ اور میں اُنہیں ایک ہي دل دونگا[b]، اور نئي روح تمہارے اندر میں ڈالونگا[a]، اور سنگین دل[a] اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں[b]، اور اُن پر عمل کریں؛ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا[c]. ۲۱ رہے وے جنکا دل اپني نفرتي اور کریہ چیزوں ||کي مرضي پر اُنکي پیروي میں هی، سو خداوند کہتا هی، کہ میں اُن کي روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا[d]. ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کیئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے[e]، اور اِسرایل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہگر تہا. ۲۳ اور خداوند کا جلال[f] شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شہر کي پورب طرف[g] کے پہاڑ[h] پر کہڑا هوا.

۲۴ انجام کار روح نے مُجھے اُٹھایا[i]، اور خدا کي روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا. سو وہ رویا، جو میں نے دیکھي، مجھ سے اُوپر اُٹھ گئي. ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کي ساري باتیں کہیں، جو اُسنے مجھ پر ظاہر کي تہیں.

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیایل نشان کے واسطے سفر کي طیاري کرتا؛ ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشگوئي کرتا کہ صدقیاہ سفر کرکے بابل میں پہنچیگا. ۱۷ حزقیایل تھرتھراہت کا نشان دکھلاتا، تاکہ لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کي ہونےوالي گھبراہٹ معلوم کریں، ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرتا اُن کي ایک بُرا کہاوت کے سبب، ۲۶ وہ انجام جو رویا سے ظاہر هوا جلد هونے پر تہا.

۵۹۴ ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، تو ایک سرکش گہرانے کے درمیان رہتا هی[a]، جن کي آنکھیں هیں کہ دیکھیں، پر وے نہیں دیکھتے[b]، اور اُنکے کان هیں کہ سنیں، پر وے نہیں سنتے، کیونکہ وے باغي خاندان هیں[c]. ۳ اِس لیئے ای آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے هي اپنے مکان سے روانہ هو: تو اُنکي نظر کے سامہنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن هی، کہ وے سوچیں، هرچند وے باغي خاندان هیں. ۴ اور تو دن میں اُن کي آنکھوں کے سامہنے اپنے اسباب کو باہر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے هیں، اور شام کو اُنکي نظر کے آگے، اُنکي مانند جو اسیر هوکے نکل جاتے هیں، نکل جا. ۵ اُنکي آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور اُس راہ سے اسباب نکال. ۶ اُنہیں دکھاکے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے هیں، اُسے نکال لے جا؛ تو اپنے مُنہ کو ڈھانپ، تاکہ تیري نظر زمین پر نہ پڑے، کیونکہ میں نے تجھے اہل اِسرایل کے لیئے ایک نشان[d] بنا رکہا هی. ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم هوا تہا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کي مانند، نکالا؛ اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھي؛ میں نے گودھولي کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کي نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا.

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ ای آدمزاد، کیا اہل اِسرایل نے، جو باغي خاندان هیں[e]، تجھ سے نہیں کہا، کہ تو کیا کرتا هی[f]؟ ۱۰ اُنسے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ یہہ اِلہامي پیغام[g] یروشلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اہل اِسرایل کے لیئے جو اُنکے درمیان هیں، ۱۱ کہہ، کہ میں تمہارے لیئے نشان هوں[h]؛ جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن هونگے، اور اسیري میں جائینگے[i]. ۱۲ اور جو اُن میں سردار هی، سو شام کو اندھیرے میں اپنے کاندھے پر اُٹھائے هوئے نکل جائیگا[k]: وے دیوار کہودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جاویں: وہ اپنا مُنہ ڈھانپیگا، تاکہ اپني آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے. ۱۳ اور

[a] حزق ۳۶: ۲۶
[b] یرہ ۳۲: ۳۹ حزق ۳۶: ۲۶، ۲۷ دیکھو صفنہ ۳: ۹
[c] زبور ۱۰۰: ۳ یرہ ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۳۸ حزق ۱۸: ۳۱
|| عبراني میں، کے دل کي پیروي، وغیرہ
[d] ذکر ۷: ۱۲ زبور ۱۰۵: ۴۰
[e] یرہ ۲۴: ۷ حزق ۱۴: ۱۱ اور ۳۶: ۲۸ اور ۳۷: ۲۷
[f] حزق ۹: ۱۰ اور ۲۳: ۳۱
حزق ۱: ۱۹ اور ۱۰: ۱۹
[g] حزق ۸: ۴ اور ۹: ۳ اور ۱۰: ۴، ۱۸ اور ۴۳: ۴
[h] حزق ۴۳: ۲
[i] دیکھو ذکر ۱۴: ۴
حزق ۸: ۳

[a] حزق ۲: ۳، ۶، ۷، ۸ اور ۳: ۲۶، ۲۷
[b] یسع ۶: ۱۰ اور ۴۲: ۲۰ یرہ ۵: ۲۱ متي ۱۳: ۱۳، ۱۴
[c] حزق ۲: ۵
[d] یسع ۸: ۱۸ حزق ۴: ۳ اور ۲۴: ۲۴
[e] حزق ۲: ۵
[f] حزق ۱۷: ۱۲ اور ۲۴: ۱۹
[g] ملا ۱: ۱
[h] ۶ آیت
[i] ۲ سلاطین ۲۵: ۴، ۵، ۷
[k] یرہ ۳۹: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اپنا جال اُسپر بچهاؤنگا، که وه میرے پهندے میں پهنس جائے[l]؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا؛ لیکن وه اُسے نه دیکهیگا، اگرچه وهاں مریگا[m]. ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں پراگنده کرونگا[n]، اور میں تلوار کهینچکے اُن کا پیچها کرونگا[o]. ۱۵ اور جب میں اُنهیں قوموں میں پراگنده کرونگا، اور مملکتوں میں اُنهیں کهندا دونگا، تب وے جانینگے، که میں خداوند هوں[p]. ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تهوڑے هونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے بچا رکهونگا[q]، تاکه وے قوموں کے درمیان، جهاں کهیں آویں، اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں.

۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که ای آدمزاد، تو تهرتهرا کے اپني روٹي کها، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پاني پي لے[r]. ۱۹ اور اِس ملک کے لوگوں سے کهه، که خداوند یهوواه، یروسلم، اور اِسرائیل کي ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کهتا هی، که وے فکرمندي سے اپني روٹي کهائینگے، اور حیراني سے اپنا پاني پیئینگے، تاکه، اُسکے باشندوں کي ستمگري کے باعث[s]، اُسکي سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وه بهري هی، خالي هو جاوے[t]؛ ۲۰ اور وه بستیاں جو آباد هیں اُجاڑ هو جائینگي، اور سرزمین ویران هوویگي، تاکه تم جانو، که خداوند میں هوں.

۲۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۲ که ای آدمزاد، وه کیا کهاوت هی، جو تم اِسرائیل کي سرزمین کي بابت کهتے هو، که عرصے میں دن بهت هوتے هیں[u]، اور ساري رویا بے انجام هوتي هی. ۲۳ اِس لیئے اُنهیں کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں ایسا کرونگا، که یهه کهاوت موقوف هو جاوے، اور وے اِسرائیل میں اُسے پهر کهاوت کے طور پر نه بولینگے؛ بلکه تو اُنهیں کهه، که دن نزدیک آیا[x]، اور ساري رویا کا انجام هوتا هی. ۲۴ کیونکه آگے کو اهل اِسرائیل کے درمیان رویاے باطل[y]، اور خوشامد کي غیبداني نه هوگي[z]. ۲۵ کیونکه میں خداوند هوں، میں هي بولتا هوں: جو بات میں کهونگا، سو هو جائیگي[a]؛ اُس کے هونے میں دیري نه لگیگي؛ بلکه خداوند یهوواه کهتا، که ای باغي خاندان، میں تمهارے دنوں میں کلام کهونگا، اور اُسے پورا کرونگا.

۲۶ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۷ که ای آدمزاد، دیکه، اهل اِسرائیل کهتے هیں، که جو رویا میں اُسنے دیکها هی[b]، سو بهت مدت میں ظاهر هوگا[c]، اور وه اُن زمانوں کي خبر دیتا جو بهت دور هیں؛ ۲۸ اِس لیئے اُنهیں کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، نه آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئي سخن مدت پیچهے ظاهر نه هوگا، بلکه خداوند یهوواه کهتا هی، وه سخن جو میں کهوں، پورا هو جائیگا[d].

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي جهوٹهے نبیوں کو، ۱۰ اُن کي کچي کهگل کے سبب ملامت کرتا. ۱۷ نبیه جو هوئیں، اُن کي اور اُن کے تکیوں کي بابت.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که ای آدمزاد، اِسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے هیں، اُن کا مخالف هوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے[a] نبوت کرتے هیں[b]، اُن سے کهه، که خداوند کا کلام سنو. ۳ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که بیهوده نبیوں پر واویلا هی، جو اپني هي روح کي پیروي کرتے هیں، اور اُنهوں نے کچهه نهیں دیکها. ۴ ای اِسرائیل، تیرے نبي اُن لومڑیوں کے مانند هیں[c] جو اُجاڑ مکانوں میں رهتیں. ۵ تم رخنوں کے اوپر نه گئے[d]، اور نه اِسرائیل کے گهر کے لیئے احاطه باندهي هی، تا که وے خداوند کے دن جنگگاه میں کهڑے هوویں. ۶ وے دهوکها اور جهوٹها شگون دیکهکے کهتے

[l] ایوب ۱۹: ۶ ; یرمیاه ۵۲: ۹ ; نوحه ۱: ۱۳ ; حزقي ۱۷: ۲۰
[m] ۲ سلاطین ۲۵: ۷ ; یرمیاه ۵۲: ۱۱
[n] حزقي ۱۷: ۲۱
[o] ۲ سلاطین ۲۵: ۴، ۵ ; حزقي ۵: ۲، ۱۰
[p] حزقي ۶: ۷، ۱۴
[q] زبور ۶: ۱۱ ; حزقي ۶: ۸، ۱۰ ; اور ۱۱: ۱۶، ۲۰ آیتیں
[r] حزقي ۴: ۱۶
[s] زبور ۱۰۷: ۳۴
[t] زکریاه ۷: ۱۴
[u] ۲۷ آیت ; حزقي ۱۱: ۳ ; عموس ۶: ۳ ; ۲ پطرس ۳: ۴
[x] یوایل ۲: ۱ ; صفنیاه ۱: ۱۴
[y] حزقي ۱۲: ۲۳
[z] نوحه ۲: ۱۴
[a] یسعیاه ۵۵: ۱۱ ; ۲۸ آیت ; دانیال ۹: ۱۲ ; لوقا ۲۱: ۳۳
[b] ۲۲ آیت
[c] ۲ پطرس ۳: ۴
[d] ۲۳، ۲۵ آیتیں
[a] یرمیاه ۱۴: ۱۴ ; اور ۲۳: ۱۶، ۲۶
[b] ۱۷ آیت
[c] غزل ۲: ۱۵
[d] زبور ۱۰۶: ۲۳، ۳۰ ; حزقي ۲۲: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ہیں، کہ خداوند کہتا ہی، اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہی[c]: اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے، کہ سخن پورا ہو جائیگا. ۷ کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی، کیا تم نے جھوٹھی غیب‌دانی نہیں کی، اور بولتے ہو، کہ خداوند نے کہا ہی، اگرچہ میں نے نہیں کہا؟ ۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ تم نے جھوٹھہ کہا ہی، اور دھوکھا دیکھا، اِس لیئے دیکھو، خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں تمہارا مخالف ہوں. ۹ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر، جو دھوکھا دیکھتے ہیں، اور جھوٹھی غیب‌دانی کرتے ہیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے، نہ وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے[f]، اور نہ وے اِسرائیل کے ملک میں داخل ہونگے[g]: سو تم جانوگے، کہ میں خداوند یہوواہ ہوں[h].

۱۰ اِس سبب، ہاں، اِس سبب سے، کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلایا ہی، کہ سلامتی ہی[i]، اور سلامتی نہ تھی، اور ایک نے دیوار اُٹھائی، اور، دیکھو، دوسروں نے اُسپر کچی کہگل کی[k]: ۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا پلستر کرتے ہیں، کہہ، کہ وہ گریگی: نہ برسات کی جھڑی لگیگی[l]، اور تم، ای بڑے بڑے اولو، پڑوگے، اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی. ۱۲ اور دیکھو، وہ دیوار گریگی. کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے، کہ وہ کہگل کہاں ہی جو تم نے اُس پر کی تھی؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا، اور میرے قہر سے جھڑا جھم مینہہ برسیگا، اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے، تاکہ اُسے نابود کریں. ۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے کچی کہگل کی ہی، توڑ ڈالونگا، اور زمین پر گرا دونگا، یہاں تک کہ اُس کی نیو ظاہر ہو جائیگی: ہاں، وہ گریگی، اور تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوگے، اور جانوگے، کہ میں خداوند ہوں[m]. ۱۵ میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنہوں نے اُسپر کچی کہگل کی ہی، نازل کرونگا؛ اور تب میں تم سے کہونگا، کہ دیوار نہ رہی، اور نہ وے جنہوں نے کہگل کی: ۱۶ یعنے، اِسرائیل کے نبی، جو یروشلم کے لیئے نبوت کرتے ہیں، اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں[n]، اور سلامتی تو ہی نہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی.

۱۷ اور ای آدمزاد، تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں ہیں[o]، مخالف کی طرح متوجہ ہو[p]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۱۸ اور تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ افسوس تم پر، جو سب کی کہنیوں کے نیچے کی گدی سیاتی ہو، اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لیئے نقاب بناتی ہو، کہ جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی[q]، اور اپنی جانوں کو بچاوگی؟ ۱۹ کیا تم مٹھی بھر جو کے لیئے، اور روٹی کے ٹکڑوں کے لیئے[r]، مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگی، کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں، اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں، کہ تم میرے لوگوں سے، جو جھوٹھہ سنتے ہیں، جھوٹھہ بولتی ہو. ۲۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھو میں تمہارے تکیوں کا، جنہیں لیکے تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو، دشمن ہوں، اور میں اُنہیں تمہاری کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں کو، جنکی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو، تا کہ اُن جانوں کو اُڑا دو، چھڑا دونگا. ۲۱ اور میں تمہارے نقابوں کو پھاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا، اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو، اور تم جانوگی، کہ میں خداوند ہوں[s].

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۲۲ اِس لیئے كه تم نے جهوٹهه بول بولكے صادق كے دل كو اُداس كيا، جو ميں نے غمگين نهيں كيا، اور شريروں كے هاتهوں كو زور بخشا هى[t]، تا كه وه اپني جان بچانے كے ليئے اپني بري راه سے باز نه آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت نه ديكهوگي، اور پهر جهوٹهي غيبداني كرنے نه پاؤگي[u]؛ كيونكه ميں اپنے لوگوں كو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا: اور تم جانوگي كه خداوند ميں هوں[x].

## ١۴ باب

اس بيان ميں، كه ۱ خدا جب بتپرستوں كو جواب ديتا اُن كے دلوں كي حالت پر لحاظ كركے ديتا. ۶ نبي اُن كو نصيحت كرتا كه وے، اُن آفتوں كے سبب جو برگشته نبيوں كے باعث اُن پر آيا چاهتي تهيں، دهشت كها كے توبه كريں. ۱۲ خدا كے حكم كي بابت جو غيرتبديل هى كه اُن پر كال كي آفت آوے، ۱۵ پهر كه درنده جانور اُن پر اُچک پڑيں، ۱۷ پهر كه تلوار چلے، ۱۹ اور نادان كه اُن ميں وبا ڈهلے. ۲۲ عبرت كے واسطے اُن ميں سے تهوڑے بچكے باقي رهينگے.

اور اِسرائيل كے بزرگوں ميں سے كئي شخص مجهه پاس آئے، اور ميرے سامهنے بيٹهے[a]. ۲ تب خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور اُسنے كها، ۳ كه اى آدمزاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں كو اپنے دل ميں نصب كيا هى، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكڑ كو[b]، اپنے چهرے كے سامهنے ركها هى: كيا ايسے مجهه سے سوال كريں[c]؟ ۴ اِس ليئے تو اُن سے باتيں كر، اور اُنهيں كهه، كه خداوند يهوواه يوں فرماتا هى، كه اهل اِسرائيل ميں سے هر ايک، جو اپنے بتوں كو اپنے دل ميں نصب كرتا هى، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكڑ كو اپنے سامهنے دهرتا هى، اور نبي پاس آتا هى، ميں خداوند اُس آنيوالے كو اُسكے بتوں كي كثرت كے مطابق اُسے جواب دونگا، ۵ تاكه ميں اهل اِسرائيل سے جيسے اُن كے دل هيں ويسا سلوک كروں، كيونكه وے سب كے سب اپنے بتوں كے سبب مجهه سے پهر گئے هيں.

۶ اِس ليئے تو اهل اِسرائيل سے كهه، كه خداوند يهوواه يوں فرماتا هى، كه توبه كرو، اور اپنے بتوں سے پهرو، اور اپنے سارے مكروهات سے اپنا منهه پهيرو. ۷ كيونكه هر ايک اهل اِسرائيل ميں سے، اور اُن بيگانوں ميں سے، جو بني اِسرائيل ميں رهتے هيں، جو مجهه سے جدا هو جاتا هى، اور اپنے دل ميں اپنے بت كو نصب كرتا هى، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكڑ كو اپنے آگے دهرتا هى، اور نبي پاس آتا هى، كه اُسكي معرفت مجهه سے سوال كرے، اُسكو ميں هي خداوند آپ جواب دونگا. ۸ اور ميں اپنا منهه اُس شخص كے برخلاف ركهونگا[d]، اور اُسے انگشتنما اور ضربالمثل بناؤنگا[e]، اور ميں اُسے اپنے لوگوں كے درميان سے نابود كرونگا، اور تم جانوگے، كه ميں خداوند هوں[f]. ۹ اور وه نبي، جو هي، كه دغا كهاكے كچهه كهے، تو ميں خداوند نے اُس نبي كو دغا دي هى[g]، اور ميں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤنگا، اور اُسے اپنے اِسرائيلي لوگوں ميں سے نابود كر دونگا. ۱۰ اور وے اپني بدكاري كي سزا كي برداشت كرينگے؛ جيسي پوچهنيوالے كے گناه كي سزا هوتي، ٹهيک نبي كے گناه كي ايسي سزا هوگي؛ ۱۱ تاكه اهل اِسرائيل پهر مجهه سے بهٹک نه جائيں[h]، اور وے اپنے تئيں اپني ساري بدكاريوں سے پهر ناپاک نه كريں، بلكه خداوند يهوواه كهتا هى، وے ميرے لوگ هوويں، اور ميں اُن كا خدا هوؤں[i].

۱۲ اور خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور اُس نے كها، ۱۳ كه اى آدمزاد، جب كه كوئي سرزمين خطا سے شديد كركے ميري گنهگار هوتي هى، اور ميں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤں، اور اُس كي روٹي كي ٹيک توڑوں[k]، اور اُس پر كال بهيجوں، اور اُس ميں كے آدميوں كو اور حيوانوں كو هلاک كروں؛ ۱۴ هرچند يے تين شخص، نوح، اور داني‌ايل، اور ايوب، اُس ميں موجود هوتے[l]، تو خداوند يهوواه كهتا هى، كه وے اپني صداقت سے[m] فقط اپني هي جانوں كو بچاتے.

[t] يره ۲۳ : ۱۴
[u] ۶ آيت، وغيره
حزق ۱۲ : ۲۴
ميكه ۳ : ۶
[x] ۹ آيت
حزق ۱۴ : ۸
اور ۱۵ : ۷

۵۹۴ كے قريب

[a] حزق ۸ : ۱
اور ۲۰ : ۱
اور ۳۳ : ۳۱
[b] حزق ۷ : ۱۹
۴، ۷ آيتيں
[c] ۲ سلا ۳ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ كے قريب

[d] احبا ۱۷ : ۱۰
اور ۲۰ : ۳، ۵، ۶
يره ۴۴ : ۱۱
حزق ۱۵ : ۷
[e] گن ۲۶ : ۱۰
اِسه ۲۸ : ۳۷
حزق ۵ : ۱۵
[f] حزق ۶ : ۷
[g] ۱ سلا ۲۲ : ۲۳
ايوب ۱۲ : ۱۶
يره ۴ : ۱۰
۲ تسا ۲ : ۱۱
[h] ۲ پطر ۲ : ۱۵
[i] حزق ۱۱ : ۲۰
اور ۳۷ : ۲۷
[k] احبا ۲۶ : ۲۶
يسع ۳ : ۱
حزق ۴ : ۱۶
اور ۵ : ۱۶
[l] يره ۱۵ : ۱
اور ۱۶، ۱۸،
۲۰ آيتيں
ديكهو يره ۷ : ۱۶
اور ۱۱ : ۱۴
اور ۱۴ : ۱۱
[m] امثا ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسي سرزمین میں برے درندے بھیجوں، کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، ہرچند یے تین شخص اُس کے درمیان ہوتے، تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط وے ہي بچ جاتے، پر ملک بے چراغ ہوتا۔

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں، اور کہوں، کہ اي تلوار ملک میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا ہي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ہرچند یے تین شخص اُس میں ہوتے، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے۔

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں، اور خونریزي کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں، کہ وہاں کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح، اور دانيایل، اور ایوب، اُس کے درمیان ہوتے، تو خداوند یہوواہ کہتا ہي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے، وے اپني ہي صداقت سے اپني ہي جانوں کو چھڑاتے۔

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ کتنا زیادہ ہوگا، جب کہ میں اپني چار بڑي بلائیں، یعني، تلوار اور کال، اور برے درندے، اور وبا یروسلم پر بھیجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھي، دیکھو، کہ وہاں تھوڑے بچے باقي رہینگے، جو باہر نکالے جائینگے؛ اُن میں بیٹے ہونگے، اور بیٹیاں: دیکھو، وے نکلکے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکي روش اور اُن کے کام دیکھوگے: اور اُسکي بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجي، اور اُن سب آفتوں کي بابت جو میں اُس پر لایا ہوں، تم خاطرجمع ہو جاؤگے۔

۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمہیں تسلي کے باعث ہونگے، اور تم جانوگے، کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو بے سبب نہیں کیا، خداوند یہوواہ کہتا ہي،

## ۱۵ باب

۱ نبي اس کا ذکر کرکے کہ تاکستان کے درخت کي لکڑي بالکل ناکارہ ہي، ۲ اُس سے ثابت کرتا کہ یروسلم اِس لیئے رد ہوگیا کہ کوئي کام کا نہیں تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، کیا تاک کي لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي شاخ سے جو بن میں ہي، کچھ بہتر ہي؟ ۳ کیا اُس کي لکڑي کوئي لیتا ہي، کہ اُس سے کوئي کام بناوے؟ یا لوگ اُسکي کھونٹیاں بنا لیتے ہیں، کہ برتن اُس پر لٹکاویں؟ ۴ دیکھو، وہ آگ میں ایندھن کے لیئے ڈالي جاتي ہي؛ جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکي، کیا وہ کسي کام کي ہي؟ ۵ دیکھو، جب وہ سالم تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل گئي، کیا اُس سے کوئي کام بنیگا؟

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ جس طرح تاک کي لکڑي بن کے اور درختوں کي بہ نسبت ہي، کہ جسے میں نے آگ کے لیئے ایندھن ٹھہرایا، اُسي طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہي۔ ۷ ہاں، میں نے اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہي؛ وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسري آگ اُنہیں بھسم کریگي؛ اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں۔ ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے بڑي خطاکاري کي ہي، خداوند یہوواہ فرماتا ہي۔

پيشتر مسيح سے ٥٩١٤

## ١٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ نبي ايک بيچارہ طفل کي تمثيل لاکے اُسي مثال سے يروسلم کا اصلي حال بيان کر دکھلاتا. ٦ خدا کي نادر شفقت ھي جو اُس نے اُس پر کي تھي. ١٥ کيسي نفرت‌انگيز زناکارياں اُس لڑکي نے کي تھيں. ٣٥ وہ سخت آفتيں جو اُس پر آئيں. ٤٤ اُس کي بدکاري جس ميں وہ اپني ما کي برابري کرتي تھي، اور اپني دو بہن سدوم اور سمرون سے سبقت لے گئي تھي، سو ايسي ھولناک ھوئي کہ اتري سزا کي لائق ٹھہري. ٦٠ پھر ايک وعدہ ھونا، کہ آخر ميں اُس پر رحمت کي جائيگي.

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢ کہ اي آدمزاد، يروسلم کو اُسکے نفرتي کاموں سے آگاہ کر[a]، ٣ اور کہہ، کہ خداوند يہوواہ يروسلم سے يوں کہتا ھي، کہ تيري ولادت اور تيري پيدايش کنعان کي سرزمين سے ھي[b]؛ تيرا باپ اموري تھا، اور تيري ما حتي[c]. ٤ اور تيري پيدايش جو ھي، سو جس دن کہ تو پيدا ھوئي[d]، تيري ناف کاٹي نہ گئي، اور تو صفائي کے ليئے پاني سے نہلائي نہ گئي، اور تجھہ پر نمک مطلق ملا نہ گيا، اور تو کپڑوں ميں لپيٹي نہ گئي. ٥ کسي کي آنکھہ نے تجھہ پر رحم نہ کيا، کہ تيرے ليئے ايسا کچھہ کرے، اور تجھہ پر مہرباني دکھلاوے، بلکہ تو اپنے جنم‌دن ميں باھر کھيت ميں پھينکي گئي، کہ تجھہ سے نفرت رکھتے تھے.

٦ تب ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجھے تيرے ھي لہو ميں لوٹتا ھوا ديکھا، اور ميں نے تجھے، جب تو اپنے لہو ميں تھي، کہا، کہ جيتي رہ، ھاں، ميں نے تجھے، جب تو اپنے لہو ھي ميں تھي، کہا، جيتي رہ. ٧ ميں نے تجھے، اُن کونپلوں کے مانند جو ميدان ميں ھيں ھزارھا ھزار بڑھايا[e]، سو تو بڑھي، اور بڑي ھوئي، اور کمال و جمال تک پہنچي، کہ تيري دونوں چھاتياں طرحدار ھوئيں، اور تيرے بال لمبے ھوئے، ھرچند کہ آگے تو ننگي اور برھنہ تھي. ٨ پھر ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجھہ پر نظر کي، اور کيا ديکھتا ھوں، کہ تيرا وہ وقت تھا کہ جس ميں عشق پيدا ھووے: تب ميں نے اپنا دامن تجھہ پر پھيلايا[f]، اور تيري برھنگي ڈھانپي، اور ميں نے تجھہ سے قسم کھاکے عہد باندھا، خداوند يہوواہ فرماتا ھي، اور تو ميري ھو گئي[g]. ٩ پھر ميں نے تجھے پاني سے غسل ديا، اور تيرا لہو، جو تجھے لگا ھوا تھا، دھو ڈالا، اور تجھہ پر روغن ملا. ١٠ اور ميں نے تجھے بوٹيدار کپڑے اوڑھائے، اور تخس کے چام کي جوتي پہنائي، اور ميں نے ستھري کتان سے تيري پگڑي باندھي، اور تجھے ريشمي اوڑھني سے ملبس کيا. ١١ ميں نے تجھے زيور پہناکے سنوارا، اور تيرے ھاتھوں پر کڑے[h]، اور تيرے گلے پر طوق ڈالا[i]. ١٢ اور ميں نے تيري ناک ميں نتھہ، اور تيرے کانوں ميں باليان پہنائيں، اور ايک سجيلا تاج تيرے سر پر رکھا. ١٣ سو تو سونا چاندي سے آراستہ ھوئي، اور تيري پوشاک کتاني، اور ريشمي، اور چکندوزي کي تھي؛ اور تو مہين ميدہ، اور شہد، اور چکنائي کا کھانا کھايا کرتي تھي[k]: اور تو کمال خوبصورت ھوئي[l]، اور تو اِقبالمند تھي، يہاں تک کہ تيري بادشاھت ھو گئي. ١٤ اور تيري خوبصورتي کا شہرہ قوموں‌کے درميان ھوا[m]؛ کيونکہ خداوند يہوواہ کہتا ھي، کہ وہ ميري اُس رونق سے جو ميں نے تجھے بخشي، کامل ھو گئي تھي.

١٥ ليکن تو اپني خوبصورتي پر تکيہ کرتي تھي[n]، اور اپنے شہرے کے وسيلے سے زنا کرنے لگي[o]، اور ھر ايک سے، جس کا تيري طرف گذر ھوا، حرامکارياں کرکے کيل کھيلي؛ ھاں، اُسي سے کي. ١٦ اور تو نے اپني رضائيوں ميں سے ليکے اپنے ليئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کيئے[p]، اور اُن پر ايسي زنا کي، جيسي نہ ھوئي، نہ پھر ھوگي: ١٧ اور تو نے اپنے ستھرے زيور ميرے سونے چاندي کے، جو ميں نے تجھے بخشے، ليکے اپنے ليئے مردوں کي صورتيں بنائيں، اور اُن سے زنا کي. ١٨ اور اپنے بوٹے کاڑھي ھوئي پوشاکيں

[a] حزق ٢٠ : ٤ اور ٢٢ : ٢ اور ٢٣ : ٢، ٨، ٩
[b] حزق ٢١ : ٣٠
[c] ٤٥ آيت
[d] ھوس ٢ : ٣
[e] خر ١ : ٧
[f] روت ٣ : ٩
[g] خر ١٩ : ٥ يرہ ٢ : ٢
[h] پيد ٢٤ : ٢٢، ٤٧
[i] امثا ١ : ٩
[k] استثا ٣٢ : ١٣، ١٤
[l] زبور ٤٨ : ٢
[m] نوحہ ٢ : ١٥
[n] ديکھو استثا ٣٢ : ١٥
[o] يرہ ٧ : ٤ ميکہ ٣ : ١١ يسعہ ١ : ٢١ اور ٥٧ : ٨ يرہ ٢ : ٢٠ اور ٣ : ٢، ٦، ٢٠ حزق ٢٣ : ٣، ٨، ١١، ١٢ ھوس ١ : ٢
[p] ٢ سلا ٢٣ : ٧ حزق ٧ : ٢٠ ھوس ٢ : ٨

پيشتر مسيح سے ٥٩١٤

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا. ۱۹ اور میرا کھانا، جو میں نے تجھے دیا، یعنے، مہین میدہ، اور چکنائی، اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا، تو نے اُنکی مزہداری کے لیئے اُن کے آگے رکھا؛ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ یونہیں ہوا. ۲۰ اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو، جنہیں تو میرے لیئے جنی، لیا، اور تو نے اُنہیں اُن کے آگے قربانی کیا، تاکہ وے اُنہیں چٹ کریں. کیا تیری زناکاریاں چھوٹی بات تہیں، ۲۱ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا، اور اُنہیں حولہ کیا کہ وے اُن کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟ ۲۲ اور اپنے سارے گھنونے کاموں، اور زناکاریوں کے کرتے ہی، تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو، جب کہ تو ننگی اور برہنہ تھی، اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی، کبھی یاد نہ کیا. ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا، واویلا تجھ پر! خداوند یہوواہ کہتا؛) ۲۴ تو نے اپنے لیئے ایک کسبی خانہ بنایا، اور ہر ایک بازار میں اونچا مکان طیار کیا: ۲۵ تو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اونچا مکان تعمیر کیا، اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا، اور ہر ایک رہگذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور حرامکاریاں فراوانی سے کیں. ۲۶ اور تو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے جسم والے ہیں، زنا کی، اور چنداں افراط سے کر کرکے مجھے غصہ دلایا. ۲۷ اور دیکھ، میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہی، اور تیری معمولی روٹی کو کم کر دیا، اور تجھے تیری بدخواہ دشمنوں کی بیٹیوں کے قابو میں، جو تیری خراب روش سے شرمندہ ہوتی ہیں، کر دیا. ۲۸ تب تو نے اہل اسور سے حرامکاری کی، اس لیئے کہ تو سیر نہ ہو سکتی تھی؛ ہاں، تو نے اُن سے زنا کی، پر اُن سے بھی آسودہ نہ ہوئی. ۲۹ اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تک، اپنی زناکاریاں فراوان کیں،

پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی. ۳۰ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہی، کہ تو یہہ سب کچھ کرتی ہی، جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ہی؛ ۳۱ کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہی، اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مکان طیار کرتی ہی؛ اور تو کسبی کی مانند نہیں، کہ تو خرچی اپنا حقیر جانتی تھی؛ ۳۲ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہی، جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہی. ۳۳ لوگ ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں، پر تو اپنے دھگڑوں کو ہدیے دیتی ہی، اور اُنہیں خرچی بھی دیتی ہی، تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں، اور تیرے ساتھ زنا کریں. ۳۴ اور تو غیر عورتوں کی بنسبت خلاف طور پر زناکاری کرتی، اس لیئے کہ زناکاری کے لیئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا، بلکہ تو خرچی دیتی ہی، اور آپ خرچی نہیں لیتی؛ اس طرح تو اُن سے خلاف چلتی.

۳۵ سو تو، اری زانیہ، خداوند کی بات سن: ۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اس لیئے کہ || تیرے پیسے اُڑائے گئے، اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی، تیری زناکاری کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتی بتوں سے کی ہی، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب، جو تو نے اُنہیں گذرانا: ۳۷ اس لیئے، دیکھ، میں تیرے سارے یاروں کو جنہیں تو اچھی لگی، اور سبھوں کو، جنہیں تو چاہتی تھی، اُن سب سمیت جنکا تو کینہ رکھتی ہی، جمع کرونگا؛ میں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا، اور اُنکے آگے تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا، اور وے تیری ساری برہنگی دیکھینگے. ۳۸ اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں، اور میں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا

|| عبرانی میں، تیرا تانبا اُنڈیلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سا بدلا لونگا. ۳۹ اور میں تجھے اُنکے هاتھ میں کر دونگا، اور وے تیرے کسبي‌خانه کو ڈھائینگے[k]، اور تیرے اُونچے مکانوں کو توڑ دینگے، اور تیرے کپڑے اُتارینگے، اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے[l]، اور تجھے عریان اور ننگي کرکے چھوڑ دینگے. ۴۰ اور وے تجھ پر ایک غول چڑھا لاوینگے[m]، اور تجھے سنگسار کرینگے[n]، اور اپني تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے. ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے[o]، اور بہت سي عورتوں کي نظر کے آگے تجھے سزا دینگے[p]: سو میں ایسا کر دونگا که تجھ میں چھنالا کرنے کي بات نه رهیگي[q]، اور تو پھر خرچي نه دیگي. ۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا[r]، اور میري بدگماني جو تجھ سے هی جاتي رهیگي، اور میں بےوسواس هو جاؤنگا، اور پھر غصے نه هوونگا. ۴۳ اِس لیئے که تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو یاد نه کیا[s]، اور یهه سب کچھه کرکے مجھه کو دق کیا، اِس لیئے خداوند یہوواه کہتا هی، که دیکھه میں تیري بدراهي کا نتیجه تیرے سر پر ڈالونگا[t]: که تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے اُوپر ایسي بدذاتي کر نه سکیگي.

۴۴ دیکھه، هر ایک شخص، جو کہاوت کہا کرتا هی، تیري بابت یهه مثل کہیگا، که جیسي ما، ویسي بیٹي. ۴۵ تو بیٹي اپني اُس ما کي هی، جو اپنے شوهر اور اپني اولاد سے گِھن کہاتي تھي؛ تو سگي بہن اپنے اُن بہنوں کي هی، جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتي تھیں: تمہاري ما حتي، اور تمہارا باپ اموري تھا[u]. ۴۶ اور تیري بڑي بہن سمرون هی، جو تیرے بائیں هاتھه کو رهتي هی، وه اور اُسکي بیٹیاں، اور تیري چھوٹي بہن، جو تیرے دهنے هاتھه کو رهتي هی، سو سدوم اور اُس کي بیٹیاں هیں[x]. ۴۷ لیکن تو فقط اُن کي راه پر چلي، سو نہیں؛ اور صرف اُن کے گھنونے کاموں کے مطابق کیا، سو نہیں؛

k ۲۴، ۳۱ آیتیں
l حزق ۲۳: ۲۶ هوسیع ۲: ۳
m حزق ۲۳: ۴۶، ۴۷
n یوحنا ۸: ۵، ۷
o اِسعیاه ۱۳: ۲۱ ۲ سلاطین ۲۵: ۹
p یرمیاه ۳۱: ۸ اور ۵۲: ۱۳
q حزق ۵: ۸ اور ۲۳: ۲۰، ۳۸
r حزق ۲۳: ۲۷
s حزق ۵: ۱۳
s زبور ۷۸: ۴۲ ۲۲ آیت
t حزق ۹: ۱۰ اور ۱۱: ۲۱ اور ۲۲: ۳۱
u ۳ آیت
x اِسعیاه ۳۲: ۲۲ یسعیاه ۱: ۱۰

که یهه تو فقط چھوٹي بات تھي؛ بلکه تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے زیاده بگڑ گئي[y]. ۴۸ خداوند یہوواه کہتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که تیري بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا، نه اُسنے، نه اُسکي بیٹیوں نے[z]، جیسا تو نے کیا، تو نے، اور تیري بیٹیوں نے. ۴۹ دیکھه، تیري بہن سدوم کي خباثت یهه تھي؛ غرور، اور روٹي کي سیري[a]، اور بہت سي کہالت اُس میں اور اُسکي بیٹیوں میں تھیں؛ پر وه غریب اور محتاج کے هاتھه کو نه سنبھالتي تھي؛ ۵۰ اور وے مگرور تھیں، اور اُنھوں نے میرے حضور گھنونے کام کیئے[b]؛ اِس لیئے جب میں نے دیکھا، اُنھیں اُٹھا ڈالا[c]. ۵۱ اور سمرون نے تیرے آدھے گناه بھي نہیں کیئے، که تو نے اُسکي بنسبت مکروه کام کثرت سے کیئے، اور تیري بہن تیري بنسبت بےگناه هیں[d]، اِس قدر نفرتي کام تجھه سے هوئے. ۵۲ پس تو آپ، جو اپني بہنوں کو مجرم ٹھہراتي هی، اُن گناهوں کے سبب سے جو تو نے کیئے، جو اُن کے گناهوں کے بنسبت زیاده نفرت‌انگیز هیں، ملامت اُٹھا: وے تجھه سے زیاده صادق معلوم هوتي هیں: پس تو بھي رسوا هو، اور شرم کھا، که تو نے اپني بہنوں کو بےگناه ٹھہرایا هی. ۵۳ اور میں اُن کي اسیري کو مبدل کرونگا[e]، یعنے، سدوم اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو[f]، اور سمرون اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو، اور میں تیرے اسیروں کي اسیري کو اُن کے درمیان پھیر دونگا، ۵۴ تاکه تو اپني رسوائي سہے، اور اپنے سارے کام سے پشیمان هووے، جسوقت که تو اُنکو تسلي دیتي هو[g]. ۵۵ اور تیري بہن، سدوم اور اُسکي بیٹیاں، پھر بحال هو جاوینگي. اور سمرون اور اُسکي بیٹیاں پھر بحال هو جاوینگي، اور تو اور تیري بیٹیاں پھر بحال هو جائینگي. ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپني بہن

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

y ۲ سلاطین ۲۱: ۹ حزق ۵: ۶، ۷ ۴۸، ۵۱ آیتیں
z متي ۱۰: ۱۵ اور ۱۱: ۲۴
a پیدایش ۱۳: ۱۰
b پیدایش ۱۳: ۱۳ اور ۱۸: ۲۰ اور ۱۹: ۵
c پیدایش ۱۹: ۲۴
d یرمیاه ۳: ۱۱ متي ۱۲: ۴۱، ۴۲
e دیکھو یسعیاه ۱: ۹ اور ۶۰: ۱۱ آیتیں
f یرمیاه ۲۰: ۱۶
g حزق ۱۴: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

بادشاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے اُنہیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا[k]. ۱۳ اور اُسنے بادشاهی نسل میں سے ایک کو لیا، اور اُسکے ساتھ عہد باندھا[l]، اور اُس سے قسم لی[m]: اور ملک کے پہلوانوں کو بھی لے گیا، ۱۴ تاکہ وہ حقیر[n] مملکت ہووے، ایسی کہ وہ پھر پنپ نہ سکے، مگر یہہ، کہ وہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رہے. ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں کو مصر میں بھیجکر کہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیویں[o]، اُس سے سرکشی کی[p]. کیا وہ کامیاب هوگا[q]؟ کیا وہ شخص بچ جائیگا، جو ایسا کچھہ کرتا هی؟ اُسنے عہدشکنی کی، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ ۱۶ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن هی جسنے اُسے بادشاہ کیا، اور جسکی قسم کو اُسنے حقیر جانا، اور جسکا عہد اُسنے توڑا، وہ بابل میں اُسکے یہاں مریگا[r]. ۱۷ اور فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بہت لوگوں کو لیکے، لڑائی میں اُسکی شراکت نہ کریگا[s]، جس وقت کہ دمدمہ باندھتے هوویں[t]، اور برج بناتے هوں، کہ بہت جانوں کو هلاک کریں. ۱۸ حالانکہ اُسنے قسم کو حقیر جانا، اور اُس عہد کو توڑا، هر چند کہ، دیکھہ، اُسنے تو اپنا هاتھہ دیا تھا[u]، اُسنے یہہ سب کچھہ کیا، سو وہ نہ بچیگا. ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ وہ میری هی قسم هی جو اُسنے حقیر جانی، اور وہ میرا هی عہد هی جو اُسنے توڑا، اُسی کا بدلا میں اُسی کے سر پر ڈال دونگا. ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا، اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائیگا[x]، اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا، اور میرا گناہ جو اُسنے کیا هی، اُس گناہ کی بابت میں وهاں اُس سے جھگڑونگا[y]. ۲۱ اور اُسکے سارے بھگوڑے، اُسکی ساری گروهوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے،

اور جو بچے رهینگے سو چاروں طرف پراگندہ هو جائینگے[z]، اور تم جانوگے کہ مجھہ خداوند نے یہہ کہا هی.

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ میں بلند دیودار کی سب سے اُونچی ڈالی کی پھنگی لونگا[a]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پھر اُسکی نرم شاخوں میں سے ایک پھنگی توڑ ڈالونگا[b]، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا[c]. ۲۳ اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[d]، سو وہ شاخیں نکالیگی، اور اُس میں میوہ لگینگے، اور وہ ایک عالی‌شان دیودار هوگا، اور ساری چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[e]، وے اُسکی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے. ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے، کہ مجھہ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا[f]، اور چھوٹے درخت کو بلند کیا: هرے درخت کو سکھا دیا، اور سوکھے درخت کو هرا کیا: میں خداوند نے کہا، اور اُسے انجام دونگا[g].

## ۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کھٹّے انگوروں کی تمثیل کو جو لوگوں میں جاری تھی خدا بیجا ٹھہراتا. ۵ وہ اپنے اِنتظام کا بیان کرتا کہ وہ کیونکر کسی صادق باپ کا معاملہ فیصل کرتا؛ ۱۰ پھر کہ کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتھہ سلوک کرتا؛ ۱۴ پھر کہ شریر کا ایک بیٹا اُس کے هاتھہ سے کیا پاتا؛ ۲۱ اور پھر جب شریر آدمی توبہ کرے، ۲۴ اور جب صادق آدمی برگشتہ هوکے گناہ کرے، اِن دونوں کے ساتھہ کیا کیا سلوک کرتا. ۲۵ وہ اپنا اِنصاف سب پر ظاهر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ توبہ کریں.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا، کہ ۲ تم اِسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے هو، کہ باپ‌دادوں نے کھٹّے انگور کھائے، اور بیٹوں کے دانت کند هو گئے[a]. ۳ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ تم پھر اِسرائیل میں یہہ مثل نہ کہوگے. ۴ دیکھہ، ساری جانیں میری هیں؛ دیکھہ، جس طرح باپ کی جان، اُس هی طرح بیٹے کی جان، دونوں میری هیں؛ وہ جان، جو گناہ کرتی هی، سو هی مریگی[b].

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هي، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں، ۶ جس نے پہاڑوں پر چڑهکے نہیں کہایا، اور اهلِ اِسرائیل کے بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نگاه نہیں کي، اور اپنے همسایے کي جورو کو ناپاک نه کیا، اور حایض رنڈي کے پاس نہیں گیا، ۷ اور کسي پر ستم نه کیا، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا، اور ظلم سے کچهه چهین نہیں لیا هي، بهوکهوں کو اپني روٹي کهلائي هي، اور ننگے کو کپڑا پہنایا هي، ۸ سود پر نہیں دیا لیا، اور بدي سے اپنا هاتهه کهینچا هي، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هي، ۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے؛ وه صادق هي، خداوند یہوواه کہتا هي، وه بے شبهه جیئیگا۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو راه مارے، یا خونریزي کرے، اور اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے، بلکه پہاڑوں پر چڑهکے کہائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کرے، اور گهنونے کام کرے، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کہاوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛ اُسنے یے سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً مر جائیگا؛ اُس کا لہو اُس پر هوگا۔

۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا باپ کرتا هي، دیکهے، اور خوف کہاکے اُسکے سے کام نه کرے، ۱۵ اور پہاڑوں پر چڑهکے نه کهاوے، اور اهلِ اِسرائیل کي مورتوں کي طرف اپني آنکهیں نه اُٹهاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه رکهے، اور ظلم کرکے کچهه چهین نه لیوے، بهوکهے کو اپني روٹي کهلاوے، اور ننگے کو کپڑے پہناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راهوں پر چلے: وه اپنے باپ کے گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا رهیگا۔ ۱۸ اُس کا باپ جو هي، از بسکه اُس نے بے رحمي سے ستم کیا، اور اپنے بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نہیں: دیکهو، وه تو اپني هي بدکاري میں مر جائیگا۔

۱۹ پر تم کہتے هو، که کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناه کا بوجهه نہیں اُٹهاتا هي؟ سو جب که بیٹے نے وه جو شرع میں درست اور روا هي کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا۔ ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هي، سو هي مریگي۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجهه نہیں اُٹهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجهه اُٹهاویگا؛ صادق کي صداقت اُسي پر هوگي، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچهه شرع میں درست اور روا هي، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا۔ ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه هونگے: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وه جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یہوواه کہتا هي، که کیا مجهے اُس سے کچهه شادماني هي، که شریر مر جاوے؟ اور اِس سے نہیں، که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے؟ ۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هي، کرے؛ تو کیا وه جیئیگا؟ اُس کي ساري

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے، اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں، اُن هي میں وه مریگا[c].

۲۵ تس پر بهي تم کهتے هو که خداوند کي روش برابر نهیں[d]. اے اهل اِسرایل سنو تو: کیا میري روش برابر نهیں؟ کیا تمهاري روش باهم مختلف نهیں؟ ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[e]، تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي مر جائیگا. ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت سے، جو کرتا هے، باز آوے، اور وه کام کرے جو درست اور جایز هے، تو وه اپني جان جیتي رکهیگا[f]. ۲۸ اِس لیئے که اُس نے سوچا[g]، اور اپنے سارے گناهوں سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا. ۲۹ تد بهي اهل اِسرایل کهتے هیں، که خداوند کي روش برابر نهیں[h]. اے اهل اِسرایل، کیا میري روشیں برابر نهیں؟ کیا تمهاري روشیں باهم مختلف نهیں؟

۳۰ پس خداوند یهوواه کهتا هے، که اے اهل اِسرایل، میں هر ایک کي روش کے مطابق تمهاري عدالت کرونگا[i]. سو توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے باز آؤ[k]، تا که بدکاري تمهاري هلاکت کا باعث نه هو.

۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم گنهگار هوئے آپ سے جدا کرکے پهینک دو[l]، اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح پیدا کرو[m]: کاهے کو تم، جو اهل اِسرایل هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یهوواه کهتا هے، که مجهے اُس کے مرنے سے جو مرتا هے شادماني نهیں[n]: اِس لیئے پهرو، اور جیتے رهو.

## ۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑهے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوني، اور اُس مثال سے اِسرایل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جانا، اور اُس پر نوحه هونا. ۱۰ پهر کمهلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جانا، اور اُس پر بهي ماتم هونا.

اب تو اِسرایل کے سرداروں پر نوحه کر[a]، ۲ اور کهه، که تیري ما کون هے؟ ایک سنگهني هے: وه سنگهوں کے درمیان لیٹتي تهي، اور جوان سنگهه کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا. ۳ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگهه هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو نگلنے لگا. ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین مصر میں لائے[c]. ۵ اور جب سنگهني نے دیکها، که وه بات ملتوي رهي، اور پهر که اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور اُسے پالکے جوان سنگهه کیا. ۶ اور وه سنگهوں کے درمیان سیر کرتا پهرا، اور جوان سنگهه هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو کها جانے لگا[f]. ۷ اور اُسنے ||اُنکے محلوں کو برباد کیا، اور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛ اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي. ۸ تب بهتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں نے اُس پر اپنا جال پهیلایا[g]؛ وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا[h]. ۹ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاه کے پاس لے آئے[i]: اُنهوں نے اُسے قلعه میں ڈالا، تا که اُس کي آواز اِسرایل کے پهاڑوں پر پهر سني نه جائے[k].

۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تهي[l] جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي؛ وه بهت سے پانیوں کے باعث پهلدار هوئي[m]، اور اُس کي بهتسي ڈالیاں هو گئیں. ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي موٹي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند هوا[n]، اور وه اپني گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي دیتي تهي. ۱۲ لیکن وه غضب سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ع
[c] ۲ پطر ۲: ۲۰
[d] ۲۱ آیت حزق ۳۳: ۱۷، ۲۰
[e] ۲۴ آیت
[f] ۲۱ آیت
[g] ۱۴ آیت
[h] ۲۵ آیت
[i] حزق ۷: ۳ اور ۳۳: ۲۰
[k] متي ۳: ۲ مکاش ۲: ۵
[l] افس ۴: ۲۲، ۲۳
[m] یرم ۳۲: ۳۹ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
[n] نوحه ۳: ۳۳ ۲۳ آیت حزق ۳۳: ۱۱ ۲ پطر ۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ع
[a] حزق ۲۶: ۱۷ اور ۲۷: ۲
[b] ۶ آیت ۲ سلا ۲۳: ۳۱، ۳۲
[c] ۲ سلا ۲۳: ۳۳ ۲ توا ۳۶: ۴ یرم ۲۲: ۱۱، ۱۲
[d] ۲ توا ۳۶: ۴
[e] ۳ آیت
[f] یرم ۲۲: ۱۳-۱۷
|| یا، اُن کي بیواؤں کو بےعزت کیا.
[g] ۲ سلا ۲۴: ۲
[h] ۴ آیت
[i] ۲ توا ۳۶: ۶ یرم ۲۲: ۱۸
[k] حزق ۶: ۲
[l] حزق ۱۷: ۶
[m] اِست ۸: ۷، ۸، ۹
[n] یون حزق ۳۱: ۳ دان ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑی گئی، زمین پر بھی گرائی گئی، اور پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے: اور اُس کی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم ہوئیں۔ ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہی۔ ۱۴ اور ایک چھڑی سے، جو اُس کی ڈالیوں کی بانی تھی، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئی ہی؛ اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی، کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہہ نوحہ ہی، اور نوحہ کے لیئے رہیگا۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل کے مشائخ خدا سے کچھ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا کہ ایسا کام کرنے کی اجازت مل نہیں سکتی۔ ۵ خدا اُن کے باپ‌دادوں کا احوال اُن کو یاد دلاتا، کہ اُنھوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کی سرزمین میں بغاوتیں کی تہیں۔ ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخری زمانے میں فضل کے وسیلے سے میں تمھیں جمع کرونگا۔ ۴۵ ایک بن کی تمثیل ہوتی اور اُس مثل سے بیان ہوتا کہ یروسلم بالکل برباد ہوجائیگا۔

۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا، کہ اِسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے۔ ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ ای آدمزاد، اِسرائیل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، تم مجھ سے کچھ پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، ای آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے باپ‌دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنھیں آگاہ کر:

۵ اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں نے اِسرائیل کو برگزیدہ کیا، تب میں نے اُس یعقوب کی نسل پر ہاتھ اُٹھاکے، قسم کھائی، اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا، میں نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا، اور اُنھیں کہا، میں خداوند تمھارا خدا ہوں؛ ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ اُنھیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھہرائی تھی، جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں، اور وہ سارے ملکوں کی شوکت ہی: ۷ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کے منظور نظر ہیں، پھینک دیوے، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔ ۸ لیکن وے مجھ سے باغی ہوئے، اور نہ چاہا کہ میری سنیں: اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تہیں ترک نہ کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر انڈیل دونگا، اور اپنے سارے غضب کو مصر کی زمین میں اُن پر نازل کرونگا۔ ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تاکہ میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رہتے تھے، اور جن کی نگاہوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا جس وقت اُنھیں مصر کی زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے۔

۱۰ سو میں نے اُنھیں مصر کی سرزمین سے نکالا، اور اُنھیں بیابان میں لایا۔ ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنھیں دیئے، اور اپنی عدالتیں اُنھیں دکھلائیں، جن پر آدمی اگر عمل کرے، تو اُن ہی سے جیئیگا۔ ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھی اُنھیں دیئے، کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں، تاکہ وے جانیں، کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں۔ ۱۳ لیکن بنی اِسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے؛ وے میرے احکام پر نہ چلے، اور میری عدالتوں سے، جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکھتے تھے[x]، اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے[x]: تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[y] اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنھیں فنا کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے[z] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي آنکھوں کے سامھنے میں اُنھیں باھر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۱۵ اور میں نے بھي بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا[a]، کہ میں اُنھیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے اُنھیں دي، جسمیں دودھ، اور شہد بہتے ھیں، اور جو ساري سرزمینوں کي شوکت ھي[b]؛ ۱۶ کیونکہ وے میري عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے[c]، اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، کہ اُن کا جي اُن کے بتوں کے پیچھے چلتا تھا[d]. ۱۷ تس پربھي میري آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنھیں ھلاک نہ کیا[e]، اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپدادوں کي راھوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند تمھارا خدا ھوں: میري شریعتوں پر چلو، اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل کرو[f]؛ ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو[g]، کہ وے میرے اور تمھارے درمیان نشان ھوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے بھي مجھ سے بغاوت کي[h]؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے، اور میري عدالتوں کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا[i]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[k]. ۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ھاتھ کھینچا[l]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح

[w] امث ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۴ آیتیں
[x] خر ۱۶ : ۲۷
[y] گنـ ۱۴ : ۲۹ اور ۲۶ : ۶۵ زبور ۱۰۶ : ۲۳
[z] ۹، ۲۲ آیتیں
[a] گنـ ۱۴ : ۲۸ زبور ۹۵ : ۱۱ اور ۱۰۶ : ۲۶
[b] ۶ آیت
[c] ۱۳، ۲۴ آیتیں
[d] گنـ ۱۵ : ۳۹ زبور ۷۸ : ۳۷ عمو ۵ : ۲۵، ۲۶ اعم ۷ : ۴۲، ۴۳
[e] زبور ۷۸ : ۳۸
[f] اِستہ ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶، اور ۷، اور ۸، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲ ابواب.
[g] یرم ۱۷ : ۲۲ ۲۰ آیت
[h] گنـ ۲۵ : ۱، ۲ اِستہ ۹ : ۲۳، ۲۴ اور ۳۱ : ۲۷
[i] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۸، ۱۳ آیتیں
[l] زبور ۷۸ : ۳۸ ۱۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

سے کام کیا[m]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي نظر کے آگے میں اُنھیں باھر لایا تھا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پھر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا، کہ میں اُنھیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں میں اُنھیں پراگندہ کرونگا[n]؛ ۲۴ اِس لیئے کہ وے میري عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے[o]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، اور اُن کي آنکھیں اُن کے باپدادوں کے بتوں پر تھیں[p]، ۲۵ سو میں نے اُنھیں وہ سنتیں دیں جو بھلي نہ تھیں، اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رھیں[q]؛ ۲۶ اور میں نے اُنھیں اُن ھي کے ھدیوں سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں[r]، ناپاک کیا، تاکہ میں اُنھیں خراب کروں، اور وے جانیں کہ خداوند میں ھوں[s].

۲۷ اِسلیئے، اي آدمزاد، تو اھل اِسرائیل سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ سوا اِس کے، تمھارے باپدادوں نے ایسے کام کرکے میري بےعزتي کي[t]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار ھوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنھیں اُس ملک میں لایا، جسے اُنھیں دینے کو میں نے اپنا ھاتھ اُٹھایا تھا، تب اُنھوں نے ھر ایک اُونچے پہاڑ کو[u]، اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا، اور وھاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا، اور وھاں اپني غضب انگیز نذر کو گذرانا، اور وھاں اپني خشبوئي[x] چڑھائي، اور وھاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں نے اُنھیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان ھي جہاں تم جاتے ھو؟ اور اُنھوں نے اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک ھي. ۳۰ اِس لیئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کیا تم بھي اپنے باپدادوں کے طور پر ناپاک ھوئے ھو؟ اور اُن کے نفرت انگیز کاموں کي مانند تم بھي زناکاري کرتے ھو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ھدیے چڑھاتے[y]،

[m] ۹، ۱۴ آیتیں
[n] احبا ۲۶ : ۳۳ اِستہ ۲۸ : ۶۴ زبور ۱۰۶ : ۲۷
[o] یرم ۱۵ : ۴ ۱۳، ۱۶ آیتیں
[p] دیکھو حزق ۶ : ۹
[q] دیکھو زبور ۸۱ : ۱۲ ۳۱ آیت
[r] روم ۱ : ۲۴ ۲ تسا ۲ : ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۱۷ اور ۲۱ : ۶ ۲ توا ۲۸ : ۳ اور ۳۳ : ۶ یرم ۳۲ : ۳۵ حزق ۱۶ : ۲۰، ۲۱
[s] حزق ۶ : ۷
[t] روم ۲ : ۲۴
[u] یسع ۵۷ : ۵، وغیرہ حزق ۶ : ۱۳
[x] حزق ۱۶ : ۱۹
[y] ۲۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو لانے کہ وے آگ میں ھوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ھو؛ سو ای اھل اسرائیل، کیا میں تمھیں اجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ھی، مجھے اپنی حیات کی قسم، مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے۔ ٣٢ اور وہ جو تمھارے جی میں آتا ھی، کہ تم کہتے ھو، کہ ھم غیرقوموں کی مانند ھونگے، اور ملکوں کی گروھوں کی مانند ھم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے، سو کبھی واقع نہ ھوگا۔

٣٣ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں زوراور ھاتھ سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ٣٤ اور میں زوراور ھاتھ سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، قہر نازل کرکے، تمھیں قوموں میں سے باھر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ھوئے ھو، جمع کرونگا، ٣٥ اور میں تمھیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا۔ ٣٦ جس طرح سے میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا، خداوند یہوواہ کہتا ھی، اُسی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا۔ ٣٧ اور میں تمھیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا، اور تمھیں عہد کے بند میں لاؤنگا۔ ٣٨ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اور مجھ سے باغی ھیں، جدا کرونگا؛ میں اُنھیں اُس ملک سے جس میں وے سفر کرتے ھیں نکال دونگا، پر وے اسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ھوں۔ ٣٩ اور تم، جو اھل اسرائیل ھو، خداوند یوں کہتا ھی، کہ جاؤ، اور ھر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو، اور بعد اس کے اگر میری نہ سنوگے، تو اپنی قربانیوں سے، اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر ناپاک مت کرو۔ ٤٠ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ میرے مقدس پہاڑ پر، اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر، تمام اھل اسرائیل، سب جو ملک میں ھیں، میری بندگی کرینگے؛ وھاں میں اُنھیں قبول کرونگا، اور وھاں میں تمھاری اٹھائی ھوئی قربانیاں اور تمھارے نذرونکے پہلے پھل کو، اور تمھاری مقدس چیزیں پسند کرونگا۔ ٤١ جب میں تمھیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے، جنھیں میں نے تم کو پراگندہ کیا، جمع کرونگا، تب میں تمھیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی۔ ٤٢ اور جب میں تمھیں اسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں پر ھاتھ اٹھایا کہ تمھیں دونگا، لاؤنگا، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں۔ ٤٣ اور وھاں تم اپنی روشوں کو، اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ھوئے ھو، یاد کروگے، اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظروں میں گھنونے ھوگے۔ ٤٤ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ ای اھل اسرائیل، جب میں تمھاری بری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، کہ میں خداوند ھوں۔

٤٥ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا، کہ ٤٦ ای آدمزاد، جنوب کی طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کی طرف باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن کی بابت نبوت کر؛ ٤٧ اور جنوب کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن؛ خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا، اور وہ ھر ایک ھرا درخت اور ھر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ھی، کھا لیگی؛ اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا، اور جنوب سے شمال تک سب کے منھ اُس سے جھلس جائینگے۔ ٤٨ اور سارے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، که میں خداوند نے اُسے سلگایا؛ وہ نه بجھیگي۔ ۴۹ تب میں نے کہا، که هاے! خداوند یہوواہ، وے تو میري بابت کہتے هیں، کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

## ۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقي ایل آهیں مارکے اپ کو لوگوں کے سامھنے ایک نشان دکھلاتا، اور یں پر یروسلم کي هونیوالي بربادي کي خبر دیتا۔ ۸ ایک تیز اور چمکائي هوئي تلوار، ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هی۔

۵۹۳

تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، تو یروسلم کي طرف اپنا رخ کر[a]، اور مقدس مکانوں کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اِسرائیل کي سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي کر[b]، ۳ اور اِسرائیل کي سرزمین سے کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که دیکھہ میں تیرا مُخالف هوں، اور اپني تلوار کو، میان سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[c]۔ ۴ سو اِس لیئے که میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا، اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے نکلکے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر جانینگے، که میں خداوند نے اپني تلوار میان سے کھینچي هی؛ وہ پھر اُس میں نه جائیگي۔ ۶ سو ای آدمزاد، کمر کي شکستگي سے آهیں مار اور تلخکامي سے اُن کي آنکھوں کے سامھنے ٹھنڈي سانس بھر[e]۔ ۷ اور ایسا هوگا، که جب وے تجھے کہیں، که تو کیوں هاے هاے کرتا هی، تو جواب دے، که اُس افواہ کے لیئے، کیونکه وہ آتي هی؛ اور هر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے هاتھہ ڈھیلے هونگے، اور هر ایک جي ڈوب جائیگا، اور سارے گھٹنے پاني کي مانند بہہ جائینگے[f]: خداوند یہوواہ کہتا هی، که دیکھہ، وہ آتا هی، اور وقوع هو جائیگا۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۹ ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که تو کہہ، ایک تلوار، ایک تلوار هی، وہ تیز کي گئي، اور صیقل بھي کي گئي هی[g]۔ ۱۰ اُس پر بار کي گئي، تاکه اُس سے بڑي خونریزي کي جاوے؛ وہ صیقل کي گئي تاکه وہ چمکے: پھر کیا هم خوش هوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي کو حقیر جانتا۔ ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل هونے کے لیئے دیا، تاکه وہ هاتھہ میں چلائي جاوے؛ وہ تیز اور صیقل کي گئي تاکه قتل کرنیوالے کے هاتھہ میں دي جاوے[h]۔ ۱۲ ای آدمزاد، تو رو رو کے چلّا، که وہ میرے لوگوں پر چلیگي، وہ اِسرائیل کے سب سرداروں پر هوگي، وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کیئے گئے هیں: اِس لیئے تو اپني ران پر هاتھہ مار[i]۔ ۱۳ یقیناً وہ آزمائي گئي[k]، اور اگر عصا اُسے حقیر جانے، تو کیا؟ وہ نابود هوگا[l]، خداوند یہوواہ فرماتا هی۔ ۱۴ اور ای آدمزاد، تو نبوت کر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تیسرے مرتبه بھي دوني بنائي جاوے، وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر هوئي؛ وہ ایک تلوار هی، جو بڑي خونریزي کي هی، جو که اُنھیں گھیرتي هی[n]۔ ۱۵ میں نے یہہ تلوار ننگي رکھي هی، تا که اُن کے دل پگھل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں۔ هاے، یہہ چمکائي گئي، اُنھیں قتل کرنے کو کھینچي گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دھنے یا بائیں جا[p] لگ، جدھر تیرا منہہ پڑے۔ ۱۷ اور میں بھي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قہر کرکے اپنے جي کو ٹھنڈا کرونگا[r]؛ میں خداوند نے یہہ فرمایا هی۔

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۹ ای آدمزاد، تو اپنے لیئے دو راهیں نکال، جن میں بابل کے بادشاہ کي تلوار آوے: ایک هي ملک سے وے دونوں راهیں نکلیں: اور ایک هاتھہ نشان کے لیئے بنا، شہر کي راہ کے

---

[a] حزق ۲۰: ۴۶
[b] اِسعـ ۳۲: ۲؛ عمو ۷: ۲؛ میکه ۲: ۶، ۱۱
[c] ایوب ۹: ۲۲
[d] حزق ۲۰: ۴۷
[e] یسعـ ۲۲: ۴
[f] حزق ۷: ۱۷
[g] اِسعـ ۳۲: ۲۱، ۱۵، ۲۸ آیتیں
[h] ۱۱ آیت
[i] یرم ۳۱: ۱۹
[k] ایوب ۹: ۲۳؛ ۲ قرن ۸: ۲
[l] ۲۷ آیت
[m] گنـ ۲۴: ۱۰؛ ۱۷ آیت؛ حزق ۶: ۱۱
[n] ۱ سلا ۲۰: ۳۰ اور ۲۲: ۲۵
[o] ۱۰، ۲۸ آیتیں
[p] حزق ۱۴: ۷
[q] ۱۴ آیت؛ حزق ۲۲: ۱۳
[r] حزق ۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اسے بنا۔ ۲۰ ایک راہ نکال، کہ اس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پر، اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوواہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے۔ ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ الہی سڑک پر، وہاں جہاں دوراہے کا سرا ہی، کہڑا ہوگا، کہ رمالی کرے، اور تیر ہلاکے قرعہ ڈالے، اور پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر کرے۔ ۲۲ اس کے دہنے ہاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منہہ کہولے، کہ للکار للکارکے اپنی آواز بلند کرے، کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے، کہ دمدمہ باندھے، کہ برج بناوے۔ ۲۳ لیکن انکی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جہوٹہا شگون، یعنے، ان کے لیئے جو بہاری قسم کہاتے تہے، پر وہ اس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں۔ ۲۴ اس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ازبسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی، کہ تمہاری بغاوتیں علانیہ ہوئیں، یہاں تک، کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھی پڑتی ہیں، ہاں، اس لیئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی، تم ہاتھ میں گرفتار ہو جاؤگے۔

۲۵ ارے تو بے‌دین شریر اسرائیل کے بادشاہ، جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہی۔ ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ کلاہ اتار، اور تاج لے جا؛ یہہ ایسا نہ رہیگا: پست کو بلند کر، اور اسے جو بلند ہی پست کر۔ ۲۷ میں ہی اسے الٹا، الٹا، الٹا دونگا: اور پھر نہ ہوگا، اور جب تک وہ، جسکا حق ہی، نہ آوے؛ میں وہ اسے دونگا۔

۲۸ اور تو، ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی، اور انکی ملامت کی بابت یوں فرماتا ہی، کہ تو کہہ، کہ تلوار، تلوار کھینچی ہوئی ہی، [illegible] خونریزی کے لئے صیقل کی گئی، [illegible]

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دہوکہا دیکھتے ہیں، اور وے تجھ کو جہوٹہا رمل کہتے ہیں، کہ تجھ کو انکی گردنوں پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے، جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں، آ پہنچا۔ ۳۰ کیا میں اسے میان میں پھر کرونگا؟ میں تیری پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت کرونگا۔ ۳۱ اور میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا، اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پہونکونگا، اور تجھکو حیوانی آدمیوں کے ہاتھ میں، جو برباد کرنے میں چتر ہیں، کر دونگا۔ ۳۲ تو آگ کے لیئے ایندھن ہوگی، اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا، کیونکہ میں خداوند نے کہا ہی۔

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم ہی میں کرتے تھے ان کی فہرست۔ ۱۳ اس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کی میل کٹھالی میں جل جاتی اسی طرح خدا ان لوگوں کو بھسم کریگا۔ ۲۳ بعض نبیوں جو تہے، اور کاہنوں اور امیروں، اور عام لوگوں سے [illegible]

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، کیا تو الزام دیگا، کیا تو اس خونی شہر پر الزام دیگا؟ ایسا، تو اسکے سارے نفرتی کام تو اسکو دکھلا؛ ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ای شہر، تو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ہی، تاکہ تیرا وقت آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ہی۔ ۴ تو اس خون کے سبب سے، جو تو نے بہایا، مجرم ٹہہرا؛ اور تو بتوں کے باعث، جنہیں تو نے بنایا ہی ناپاک ہوا؛ تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہی، اور اپنے برسوں تک پہنچا ہی: اس لیئے میں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹہا کیا۔ ۵ جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں، اور وے جو تجھ سے دور ہیں تجھے ٹھٹہا مارینگے، کہ تیرا نام پلید، اور تو فسادوں میں مشہور ہی۔ ۶ دیکھ، اسرائیل کے سردار، سب کے سب جو تجھ میں تھے اپنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بهر خونریزي پر مستعد تهے.
۷ تیرے بیچ اُنهوں نے ما باپ کو حقیر
جانا هي[f]: اُنهوں نے تیرے درمیان
پردیسیوں پر ظلم کیا هي: اُنهوں نے تجهه
میں یتیموں اور بیووں کو دکهه دیا هي[g].
۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا
هي[h]، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا هي[i].
۹ تیرے بیچ میں وے لوگ هیں جو
چغل‌خوري کرکے خون کرواتے هیں[k]: اور
تیرے درمیان وے هیں جو پهاڑوں پر
چڑهکے کهاتے هیں[l]: تیرے بیچ میں وے
هیں جو فسق و فجور کرتے هیں. ۱۰ تیرے
بیچ باپ کو بهي اُنهوں نے بےستر کیا[m]:
تیرے بیچ اُنهوں نے اُس عورت سے، جو
حیض کے سبب خارج کي گئي تهي[n]،
مباشرت کي هي. ۱۱ کسي نے دوسرے
کي جورو سے برا کام کیا هي[o]؛ اور دوسرے
نے اپني بهو سے بدذاتي کي هي[p]؛ اور
کسي نے اپني بهن، اپنے باپ کي بیٹي
کو، تیرے درمیان خراب کیا هي[q].
۱۲ تیرے بیچ میں اُنهوں نے رشوت لي[r]،
تاکه خون کیا جائے؛ تو نے بیاج اور سود
لیا هي[s]، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو
لوٹا هي، اور مجهے فراموش کیا[t]، خداوند
یهوواه کهتا هي.
۱۳ دیکهه، میں تیرے ناروا نفع کے سبب
جو تو نے کیا، اور تیري خونریزي کے
باعث جو تیرے بیچ میں هوئي هي،
میں نے اپنے هاتهه پر هاتهه مارا هي[w].
۱۴ کیا تیرا دل سنبهلیگا، اور تیرے هاتهوں
میں زور رهیگا، اُن دنوں میں جب
میں تیرا معامله فیصل کرونگا[x]؟ میں
خداوند نے کها هي، اور میں هي عمل
کرونگا[y]. ۱۵ هاں، میں تجهه کو قوموں میں
کهنڈا دونگا، اور تجهے ملکوں میں پراکنده
کرونگا[z]، اور تیري گندگي، جو تجهه میں
هي، نابود کر دونگا[a]: ۱۶ اور تو قوموں
کي نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک
تهہریگا، اور معلوم کریگا، که میں خداوند
هوں[b]. ۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے

[f] اِست ۲۷: ۱۶
[g] خر ۲۲: ۲۱، ۲۲
[h] ۲۶ آیت
[i] احبا ۱۹: ۳۰ حزقي ۲۳: ۳۸
[k] خر ۲۳: ۱ احبا ۱۹: ۱۶
[l] حزقي ۱۸: ۶، ۱۱
[m] احبا ۱۸: ۷، ۸ اور ۲۰: ۱۱ ۱ قرن ۵: ۱
[n] احبا ۱۸: ۱۹ اور ۲۰: ۱۸ حزقي ۱۸: ۶
[o] احبا ۱۸: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰ اِست ۲۲: ۲۲ یره ۵: ۸ حزقي ۱۸: ۱۱
[p] احبا ۱۸: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲
[q] احبا ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷
[r] خر ۲۳: ۸ اِست ۱۶: ۱۹ اور ۲۷: ۲۵
[s] خر ۲۲: ۲۵ احبا ۲۵: ۳۶ اِست ۲۳: ۱۹ حزقي ۱۸: ۱۳
[t] اِست ۳۲: ۱۸ یره ۳: ۲۱ حزقي ۲۳: ۳۵
[w] حزقي ۲۱: ۱۷
[x] دیکهو حزقي ۲۱: ۷
[y] حزقي ۱۷: ۲۴
[z] اِست ۴: ۲۷ اور ۲۸: ۲۵، ۶۴ حزقي ۱۲: ۱۴، ۱۵
[a] حزقي ۲۳: ۲۷، ۴۸
[b] زبور ۹: ۱۶ حزقي ۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۸ اي آدمزاد،
اهل اِسرائیل میرے لیئے میل هو گئے
هیں[c]: وے سب کے سب پیتل، اور
رانگا، اور لوها، اور سیسا هیں، جو گهڑیے
کے بیچ میں هیں: وے ایسے هیں جیسا
روپے کا میل هوتا هي. ۱۹ اِس لیئے
خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که اِس
واسطے که تم سب میل هو گئے هو، سو
اب دیکهو، میں تمهیں یروسلم کے بیچ
میں جمع کرونگا. ۲۰ جس طرح لوگ
روپا، اور پیتل، اور لوها، اور سیسا، اور
رانگا کو گهڑیے میں جمع کرتے هیں،
اور اُنپر آگ بهڑکاتے تاکه اُنهیں پگهلا
ڈالیں، اِسي طرح میں اپنے قهر میں،
اور اپنے غضب میں، تمهیں جمع کرونگا،
اور تمهیں وهیں چهوڑ دونگا، اور تمهیں
پگهلاؤنگا: ۲۱ هاں، میں تمهیں اِکٹهے
کرونگا، اور اپنے غضب کي آگ تم پر
بهڑکاؤنگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگهلا
ڈالونگا[d]. ۲۲ جس طرح روپا گهڑیے میں
گلایا جاتا هي، اُسي طرح تم اُسکے بیچ
میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے که مجهه
خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا هي[e].
۲۳ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا،
اور اُسنے کها، که ۲۴ اي آدمزاد، اُس
سے کهه، که تو وه سرزمین هي، جو صاف
نهیں کي گئي هي، اور جسپر قهر کے دن
میں پاني کي بارش نه هوئي. ۲۵ اُس
کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا هي[f]:
وے اُس شیر ببر کے مانند هیں، جو گرجتا
اور شکار کو پهاڑ ڈالتا هي: وے جانوں کو
کها جاتے هیں[g]: وے مال اور تحفه
چیزوں کو چهین لیتے[h]: اُنهوں نے اُسکے
بیچ اُسکي بهتیریوں کو رانڈیں کر دیا.
۲۶ اُسکے کاهنوں نے میري شریعتوں کو
عدول کیا[i]، اور میرے مقدسوں کو ذلیل
کیا هي[k]: اُنهوں نے پاک اور ناپاک میں
کچهه فرق نه رکها: اُنهوں نے نجس اور
طاهر کا اِمتیاز نهیں کیا هي[l]: اُنهوں نے
اپني آنکهیں میرے سبتوں سے چرائیں،

[c] یسع ۱: ۲۲ یره ۶: ۲۸، وغیره دیکهو زبور ۱۱۹: ۱۱۹
[d] حزقي ۲۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲
[e] حزقي ۲۰: ۸، ۳۳ ۳۱ آیت
[f] هوس ۶: ۹
[g] متي ۲۳: ۱۴
[h] میکه ۳: ۱۱ صف ۳: ۳، ۴
[i] ملا ۲: ۸
[k] احبا ۲۲: ۲ وغیره ۱ سمو ۲: ۲۹
[l] احبا ۱۰: ۱۰ یره ۱۵: ۱۹ حزقي ۴۴: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

میں سرلشکر هیں، بابل کے بیٹوں سے مشابه، جن کا وطن کسدستان هی: ۱۶ تب دیکھتے هي وه اُنپر مرنے لگي[n]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بهیجا: ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلوده کیا، اور جب وه اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس کا جي اُن سے پهر گیا[o]. ۱۸ تب اُس کي زناکاري علانیه هوئي، اور اُس کي برهنگي بےستر هوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بهن سے هٹ گیا تها، ویسا میرا دل اُس سے بهی هٹا[p]. ۱۹ تسپر بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وه مصر کي سرزمین میں چهنالا کرتي تهي[q]، زناکاري پر زناکاري کي. ۲۰ سو وه پهر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[r] گدهوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها. ۲۱ اِس طرح سے تونے اپني جواني کي شهوت‌پرستي، که جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چهاتیاں ملتے تهے، پهر یاد دلائي.

۲۲ اِس لیئے، ای اهولبه، خداوند یهوواه یوں کهتا هي، دیکه، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پهر گیا هی، اُبهارونگا که تجهه سے مخالفت کریں، اور اُنهیں بلا لاؤنگا که وے تجهے چاروں طرف سے گهیر لیویں[s]. ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فکود[t]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساته اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هوتے هیں[u]، تجهه پر چڑها لاؤنگا. ۲۴ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں کي بڑي انبوه کے سبب زوراور هوکے، تجهه پر حمله کرینگے؛ اور ڈهال اور پهري پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے تجهے گهیر لینگے: میں عدالت کا کام

[n] ۲ سلا ۲۴: ۱ حزق ۱۶: ۲۹
[o] ۲۲، ۲۸ آیتیں
[p] یرو ۶: ۸
[q] ۳ آیت
[r] حزق ۱۶: ۲۶
[s] حزق ۱۶: ۳۷ ۲۸ آیت
[t] یرو ۵۰: ۲۱
[u] ۱۲ آیت

اُنهیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجهه پر حکم کرینگے. ۲۵ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجهه سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے: وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچهه تیرا باقي رهیگا، آگ سے بهسم هوگا. ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجهسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[v]. ۲۷ اور میں تیري شهوت‌پرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکهي[y]، موقوف کراونگا[z]، یهاں تک که تو اُنکي طرف پهر آنکه نه اُٹهائیگي، اور پهر مصر کو یاد نه کریگي. ۲۸ کیونکه خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که دیکه، میں تجهے اُنکے هاته میں، جنسے تو بیزار هی[a]، هاں، اُن هي کے هاته میں جنسے تیرا جي پهر گیا هی[b]، کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانه سلوک تجهه سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چهین لینگے، اور تجهے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ دینگے[c]، یهاں تک که تیري شهوت‌پرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بهید تیري رسوائي کے لیئے فاش هو جاویگا. ۳۰ میں اِس لیئے یه تجهه سے کرونگا، که تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچها کیا[d]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک هوئي هی. ۳۱ تو اپني بهن کي راه پر چلي هي، اِس لیئے میں نے اُسکا پیاله تیرے هاته میں دیا هی[e]. ۳۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که تو اپني بهن کے پیاله سے، جو گهرا اور بڑا هی، پیئیگا؛ تو هنسي جائیگي، اور ٹهٹهوں میں اُڑائي جائیگي[f]؛ کیونکه اُس میں بهت سي سمائي هی. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے بهر جائیگي؛ ویراني اور حیرت کا پیاله

[v] حزق ۱۶: ۳۹
[y] ۳، ۱۹ آیتیں
[z] حزق ۱۶: ۴۱ ور ۲۲: ۱۵
[a] حزق ۱۶: ۳۷
[b] ۱۷ آیت
[c] حزق ۱۶: ۳۹ ۲۶ آیت
[d] حزق ۶: ۹
[e] یرو ۲۵: ۱۵، وغیره
[f] حزق ۲۲: ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑها، اور اُس میں پاني بهي ڈال[c]. ۴ اُسکے ٹُکڑے اِکٹهے کرکے اُس میں چهوڑ دے، اچهے اچهے ٹُکڑے، رانیں، اور شانیں، اور ستهري ستهري هڈیاں اُس میں بهر دے. ۵ اور گلّے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے هڈیوں کا تودہ دهر دے، اور اُسے خوب جوش دے؛ وے اُسکي هڈیاں اُس میں خوب پکاویں.

۶ اِس لیئے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، اُس خوني شهر پر واویلا هی[d]، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا هی، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نهیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعہ نہ پڑے[e]. ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان هی؛ اُسنے دهوپ کي جلي هوئي چٹان پر اُسے بٹایا؛ زمین پر اُسے نهیں گرایا کہ خاک میں چهپ جائے[f]: ۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل هو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دهوپ کي جلي هوئي چٹان پر لگا دیا، تاکہ وہ ڈهانپا نہ جائے[g]. ۹ اِس لیئے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، واویلا اُس خوني شهر پر[h]! میں اِیندهن کا بڑا ڈهیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں بهت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور هڈیاں بهي جلا دو. ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دهرو، کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا هووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تهکاتي، کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نهیں جاتا، آگ میں بهي اُسکا زنگار بنا رهتا هی. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت هی؛ کیونکہ میں تجهے پاک کیا چاهتا هوں، پر تو پاک هونا نهیں چاهتي هی: تو اپني ناپاکي سے پهر پاک نہ هوگي، جب تک میں اپنا قهر تجه پر نازل نہ کر چکوں[k]. ۱۴ مجه خداوند نے یه کہا هی[l]؛ یه هو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا؛ میں نہ هٹونگا، نہ چهوڑونگا، نہ پچهتاؤنگا[m]:

[c] دیکهو یرہ ۱ : ۱۳ حزق ۱۱ : ۳
[d] حزق ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳۷ ۹ آیت
[e] دیکهو ۲ سم ۸ : ۲ یوایل ۳ : ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[f] احبا ۱۷ : ۱۳ اِستث ۱۲ : ۱۶، ۲۴
[g] متي ۷ : ۲
[h] ۶ آیت نحوم ۳ : ۱ حبق ۲ : ۱۲
[i] حزق ۲۲ : ۱۵
[k] حزق ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۶ : ۴۲
[l] ۱ سم ۱۵ : ۲۹
[m] حزق ۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

تیري راهوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجه سے عدالت کرینگے، خداوند یهوواہ فرماتا هی.

۱۵ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۱۶ اى آدمزاد، دیکه، میں تیري آنکه کي پیاري کو ایک هي ضرب میں تجه سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نہ کر، نہ رویا کر، اور تیرے آنسو نہ بهیں، ۱۷ چپکے ٹهنڈي سانسیں بهر، مردہ پر نوحہ مت کر[n]، سر پر اپني پگڑي باندہ[o]، اور پانوؤں میں جوتي پهن[p]، اور اپنے هونٹهوں کو مت ڈهانپ[q]، اور عوام کي روٹي مت کها. ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تها.

۱۹ تب لوگوں نے مجهے کہا، کہ کیا تو همیں نہ بتاویگا، کہ وہ جو تو کرتا هی، هم سے کیا نسبت رکهتا[r]؟ ۲۰ سو میں نے اُنهیں کہا، کہ خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرائیل کے گهرانے کو کہه، کہ خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، کہ دیکهو، میں اپنے مقدس کو، جو تمهارے زور کا فخر، اور تمهاري آنکه کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب هی، ناپاک کرونگا[t]، اور تمهارے بیٹے اور تمهاري بیٹیاں، جنهیں تم چهوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا؛ تم اپنے هونٹهوں کو نہ ڈهانپوگے، اور عوام کي روٹي نہ کهاؤگے[x]. ۲۳ اور تمهاري پگڑیاں تمهارے سروں پر، اور تمهاري جوتیاں تمهارے پانوؤں میں هونگي؛ اور تم نوحہ اور زاري نہ کروگے[y]، پر اپني شرارت کے سبب سے گهلوگے[z]، اور ایک دوسرے کو دیکه دیکهکے ٹهنڈي سانسیں بهروگے. ۲۴ چنانچہ حزقي‌ایل تمهارے لیئے نشان هی[a]: سب کچه جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے: اور جب یه هو جائیگا[b]، تم جانوگے کہ خداوند یهوواہ میں هوں[c]. ۲۵ اور تو، اى آدمزاد،

[n] یرہ ۱۶ : ۵، ۶، ۷
[o] دیکهو احبا ۱۰ : ۶
[p] اور ۲۱ : ۱۰ ۲ سم ۱۵ : ۳۰
[q] میکہ ۳ : ۷
[r] حزق ۱۲ : ۹ اور ۳۷ : ۱۸
[s] زبور ۲۷ : ۴
[t] یرہ ۷ : ۱۴ حزق ۷ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[u] حزق ۲۳ : ۴۷
[x] یرہ ۱۶ : ۶، ۷ ۱۷ آیت
[y] ایوب ۲۷ : ۱۵ زبور ۷۸ : ۶۴
[z] احبا ۲۶ : ۳۹ حزق ۳۳ : ۱۰
[a] یسع ۲۰ : ۳ حزق ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۶، ۱۱
[b] یرہ ۱۷ : ۱۵ یوحن ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[c] حزق ۶ : ۷ اور ۲۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور، اور اُن کی شان و شوکت، اور اُنکے منظورِ نظر اور اُنکے دل کے مرغوب، یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں میں یہہ سناوے۔ ۲۷ اُس دن تیرا منہہ اُسپر جو بچ نکلا ہی کہل جائیگا، اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رہیگا: سو تو اُن کے لیئے ایک نشان ہوگا، اور وے جانینگے، کہ خداوند میں ہوں۔

۲۵ باب

۱ بابت اُس اِنتقام کی جو خدا بنی عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اِس باعث لیے پر تہا، کہ اُنہوں نے شِشتیاری ہوکے یہودیوں سے بدسلوکی کی تہی۔

۵۹۰

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، بنی عمون کی طرف اپنا رخ کر، اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر۔ ۳ اور بنی عمون سے کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تونے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا، اور اِسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ اُجاڑی گئی، اور اہل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے، آہا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر دونگا، کہ تو اُن کی ملکیت ہو، اور وے تجھ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے میوے کہاوینگے، اور تیرا دودھ پیوینگے۔ ۵ اور میں ربہ کو اُونٹسالا، اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، ازبسکہ تو نے تالیاں بجائیں، اور پانو مارے، اور اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی؛ ۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛ اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا، اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا: میں تجھے ہلاک کرونگا، اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں۔

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں، کہ یہوداہ کا گہرانا ساری غیرقوموں کی مانند ہی؛ ۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکی سرحد کے شہروں سے، جو زمین کی شوکت ہیں، بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتایم سے، کہول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے۔ ۱۱ اور میں موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ‌کشی کی، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا، ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا، اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا، اور ددان کے لوگ بہی تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۱۴ اور میں اپنی قوم اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو وہ اِنتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۵۹۰

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ‌کشی کی، اور دل کی کینہ‌وری سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں؛ ۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا، اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ ۱۷ اور میں قہر کی گہڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا؛

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو وے جانینگے کہ خداوند میں هوں۔

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا صور شہر کو دهمکاتا هی اِس لیئے کہ اُس نے یروسلم کي حقارت کي تهي۔ ۷ بابت اُس اِختیار کي جو نبوکدرضر کو ملا تها، کہ اُسے لے لوے۔ ۱۵ دریائي مسافروں اور رهنےوالوں کي حیراني جو هوئي جس وقت اُس شہر کي غارت کي خبر اُنهوں ملي تهي؛ اور نوحه‌گري جو اُنهوں نے اُس کے اوپر کي۔

۵۸۸

اور گیارهویں برس مهینے کے پہلے دن یوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، ازبسکہ صور نے یروسلم کي بابت کہتي هی، کہ آها، وہ جو قوموں کي دروازہ تهي توڑي گئي هی؛ اب وہ سب کچه مجه پر مایل هوتا؛ میں بهر جاؤنگي، کہ وہ اُجڑ گئي هی: ۳ اِس لیئے خداوند یهوواہ فرماتا هی، دیکه، ای صور، میں تیرا مخالف هوں، اور بہت سي قوموں کو تجه پر چڑها لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپني موجوں کو چڑها لاتا هی۔ ۴ اور وے صور کي شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں کو ڈها دینگے، اور میں اُسکي متي اُسپر سے جهاڑ پهینکونگا، اور اُسے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کر دونگا۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان جال بچهانے کي جگہ هوگي، کیونکہ میں هي نے کہا، خداوند یهوواہ فرماتا هی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت هوگي۔ ۶ اور اُسکي بیٹیاں جو دیهات میں هیں تلوار سے ماري پڑینگي، اور وے جانینگے کہ میں خداوند هوں۔

۷ کیونکہ خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، دیکه، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو، جو شاهنشاہ هی، گهوڑوں اور رتهوں اور گهڑچڑهوں، اور فوجوں، اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساته شمال سے چڑها لاؤنگا۔ ۸ وہ تیري بیٹیوں کو، جو دیهات میں هیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد و گرد مورچہ‌بندي کریگا، اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندهیگا، اور تیري مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیري شہرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈها دیگا۔

زبور ۱۳۷ : ۷ — یسعیاه ۲۳ — یرمیاه ۲۵ : ۲۲ اور ۴۷ : ۴ — عاموس ۱ : ۹ — زکریاه ۹ : ۲ — حزقی ۲۵ : ۳ اور ۳۶ : ۲ — ۱۴ آیت — حزقی ۲۷ : ۳۲ — حزقی ۲۵ : ۵ — عزرا ۷ : ۱۲ — دان ۲ : ۳۷ — حزقی ۲۱ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۰ اُس کے گهوڑوں کي کثرت کے سبب دهول جو اُڑیگي تجهے ڈهانپ دیگي: اُسکے گهڑچڑهوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کي گڑگڑاهٹ کي آواز سے تیري دیواریں کانپ جائینگي، جب وہ تیرے پهاٹکوں میں گهس جائیگا، جس طرح کسي شہر میں گهس جاتے هیں، جب اُس میں رخنہ هو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گهوڑوں کے سموں تلے تیري ساري سڑکوں کو کچل ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا، اور تیري توانائي کے ستون زمین سے برابر هو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیري دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیري دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ‌محلوں کو ڈها دینگے، اور تیرے پتهر اور لکڑے اور تیري متي سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کي آواز بند کر دونگا، اور تیري بربطوں کي صدا پهر سني نہ جائیگي۔ ۱۴ اور میں تجهے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کرونگا: تو جال پهیلانے کي جگہ هوگي؛ تو پهر بنائي نہ جائیگي؛ کیونکہ میں خداوند نے یہہ کہا هی، خداوند یهوواہ فرماتا هی۔

۱۵ خداوند یهوواہ صور سے یوں کہتا هی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے، جس وقت تیرے زخمي کراهتے هونگے، اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاري هو، کیا نہ تهرتهراوینگے؟ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے اُترینگے، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے، اور اپنے بوتیدار پیراهن اُتار پهینکینگے؛ وے تهرتهري کي پوشاک پہنکے خاک پر بیٹهینگے؛ وے هر دم کانپینگے، اور تیرے سبب حیرت‌زدہ هونگے۔ ۱۷ اور وے تجه پر یہہ نوحه کرینگے، اور تجهے کہینگے، هاے، تو کیسي نابود هوئي جو بحري ممالک سے آباد تهي، وہ بستي جو ستودہ تهي، جو سمندر میں زورآور تهي، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

یسعیاه ۲۴ : ۸ اور ۲۴ : ۸ — یرمیاه ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۲۵ : ۱۰ — یسعیاه ۲۳ : ۱۱ — حزقی ۲۸ : ۱۳ — مکاشفه ۱۸ : ۲۲ — ۴، ۵ آیتیں — یرمیاه ۴۹ : ۲۱ — ۱۸ آیت — حزقی ۲۷ : ۲۸ اور ۳۱ : ۱۶ — یسعیاه ۲۳ : ۸ — یونه ۳ : ۶ — ایوب ۲ : ۱۳ — حزقی ۳۲ : ۱۰ — حزقی ۲۷ : ۳۵ — حزقی ۲۷ : ۳۲ — مکاشفه ۱۸ : ۱۰ — یسعیاه ۲۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

جنمیں وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے هول کھاتے تھے! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں[ا]؛ هاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گهبراتے هیں. ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، جب میں تجھے، اُن شهروں کے مانند جو بےچراغ هیں، ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پاني تلے چھپ جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے[م]، پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا، اور زمین کي اسفل جاگهوں میں، اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے هیں، اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے، تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ هووے؛ پر میں زندوں کے ملک[ن] کو شوکت دونگا. ۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا[ل]، اور تو نابود هوگي؛ هرچند تیري تلاش کي جاوے، تو کهیں ابد تک پائي نہ جاوے[ز]، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

## ۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کی بابت، کہ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود هیں. ۲۶ شهر کي بڑي تباهي جو هوئي، جس کو کسي تدبیر سے شهروالے دور نہ کر سکے.

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، تو صور پر نوحہ شروع کر[ه]؛ ۳ اور صور سے کہہ اي تو، جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہ پائي[و]، اور بہت سے بحري ممالک کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي هی[ي]، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ اي صور، تو کہتي هی، کہ میرا کمال حسن هی[ک]. ۴ تیري سرحدیں سمندر کے درمیان هیں: تیرے معماروں نے تیري خوشنمائي کو کامل کیا هی. ۵ وے سنیر[ع] کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي تختیاں بناتے تھے: وے لُبنان کے دیودار کاٹ تیرے لیئے مستول بناتے تھے. ۶ وے بسن کے بلوط لے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے؛ تیرے نشستوں کو بسن کي لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے[ا] لاتے تھے، اور هاتھي دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے تھے. ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور ارغواني سے، جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا. ۸ صیدا اور اروَد کے رهنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور اي صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے. ۹ جبال[ص] کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے، کہ [اا]جهاز کے رخنہ بند کریں: سمندر کے سارے جهاز اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے لیئے تجارت کا کام کریں. ۱۰ فارس اور لود اور فوط[ق] کے لوگ تیرے لشکر میں تھے، اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق بخشتے تھے. ۱۱ اروَد کے مرد، تیري هي فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شهر پناه پر موجود تھے، اور جمّادیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنہوں نے اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا[ر]. ۱۲ ترسیس[ش] سب طرح کے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي تھي؛ وے روپا، اور لوها، اور رانگا، اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے. ۱۳ یاوان، توبل، اور مسک[ت] تیرے تجار تھے؛ وے تیرے بازار میں [اا]آدمیوں[ث] اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے تھے. ۱۴ اهل تجرمہ[خ] نے تیري هاٹوں میں گھوڑوں اور چابک‌سواروں اور خچروں کي تجارت کي. ۱۵ بني ددان[ذ] تیرے سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے: وے عوض میں هاتھي کے خمدار دانت اور آبنوس کے هدیے لاتے تھے. ۱۶ آرامي تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے: وے گوهر شب

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

ا ۱۰ آیت
م حزق ۳۲ : ۱۸، ۲۴
ن حزق ۳۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۲
ل حزق ۲۷ : ۳۶ اور ۲۸ : ۱۹
ز زبور ۳۷ : ۳۶
ه حزق ۱۹ : ۱ اور ۲۶ : ۱۷ اور ۲۸ : ۱۲ اور ۳۲ : ۲
و حزق ۲۸ : ۲
ي یسع ۲۳ : ۳
ک حزق ۲۸ : ۱۲
ع است ۳ : ۹
ا پیدا ۱۰ : ۴
ص ۱ سلا ۵ : ۱۸ زبور ۸۳ : ۷
اا یا، کالاپی کریں.
ق یرم ۴۶ : ۹ حزق ۳۰ : ۵ اور ۳۸ : ۵
ر ۳ آیت
ش پید ۱۰ : ۴ ۲ توا ۲۰ : ۳۶
ت پید ۱۰ : ۲
اا عبراني میں نفس انسان.
ث مکاشفه ۱۸ : ۱۳
خ پید ۱۰ : ۳ حزق ۳۸ : ۶
ذ پید ۱۰ : ۷
ا یا، ادومي

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تيرے بازار ميں لين دين کرتے تھے۔ ۱۷ يهوداه اور اسرايل کا ملک تيرے سوداگر تھے؛ وے منيت[p] اور پنگ کا گيہوں، اور شهد، اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تيرے بازار ميں تجارت کرتے تھے[r]. ۱۸ اهل دمشق تيري دستکاريوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بهتايت کے باعث، حلبون کي مے اور سفيد اون کي تجارت تيرے يهاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور ياوان اوزال سے تيرے بازار ميں آتے تھے؛ آبدار فولاد، اور تيجپات، اور بچ تيرے بازار ميں وے بيچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s] تيرا سوداگر تھا، که سواري کے چارجامے تيرے هاتھ بيچتا تھا. ۲۱ عرب اور قيدار[t] کے سب امير تجارت کي راه سے تيرے علاقه‌مند تھے؛ وے برے، اور مينڈھے، اور بکري ليکے تيرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمه کے سوداگر تيرے ساتھ سوداگري کرتے تھے؛ وے هر رقم کے نفيس و خوشبودار مصالح، اور هر طرح کے قيمتي پتھر، اور سونا، تيرے بازار ميں لاکے لين دين کرتے تھے۔ ۲۳ حران[x]، اور کنه، اور عدن، اور سبا[y] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تيرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ يے هي تيرے تجار تھے؛ جو ‖ کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، اور منقش پوشاکيں، اور سب طرح کے بوتيدار نفيس کپڑے کے گٹھيوں کو ڈوري سے کسے هوئے، اور مضبوط کيئے هوئے، تيري تجارتگاه ميں بيچنے کے ليئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسيس کے جهاز[z] تيري تجارت کي بابت تيري تعريف گاتے تھے: تو تو معمور تھي، اور سمندر کے درميان[a] نهايت شان و شوکت رکھتي تھي۔

۲۶ تيرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني ميں لائے؛ پورب کي هوانے تجھه کو دريا کے بيچ ميں توڑا هے[b]. ۲۷ تيرا مال و اسباب، اور تيرا بازار، اور تيري اجناس تجارت، تيرے اهل جهاز، اور تيرے ناخدا، تيرے

[p] قاض ۱۱: ۳۳
[q] يرم ۸: ۲۲
[r] ۱ سلا ۵: ۹، ۱۱ عز ۳: ۷ اعم ۱۲: ۲۰
[s] پيد ۲۵: ۳
[t] پيد ۲۵: ۱۳ يسع ۶۰: ۷
[u] پيد ۱۰: ۷ ۱ سلا ۱۰: ۱، ۲ زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵ يسع ۶۰: ۶
[x] پيد ۱۱: ۳۱ ۲ سلا ۱۹: ۱۲
[y] پيد ۲۵: ۳
‖ عبراني ميں، کمالات.
[z] زبور ۴۸: ۷ يسع ۲: ۱۶ اور ۲۳: ۱۴
[a] ۴ آيت
[b] زبور ۴۸: ۷

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

ناؤ کے کھينيوالے، اور تيرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھه ميں هيں، اس سارے انبوه سميت جو تيرے درميان فراهم هوا، تيري تباهي کے دن سمندر کے بيچ ميں گرينگے[c]. ۲۸ تيرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائينگي[d]. ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اهل جهاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جهازوں پر سے اتر آئينگے؛ وے خشکي پر کھڑے هونگے[e]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تيرے سبب سے چلاوينگے، اور زار زار روئينگے، اور اپنے سروں پر خاک اڑاوينگے[f]، اور راکھه ميں لوٹينگے[g]. ۳۱ وے تيرے ليئے اپنے سب بال کو منڈاوينگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندھينگے، اور وے تيرے ليئے دل شکسته هوکے روئينگے، اور جان گداز نوحه کرينگے۔ ۳۲ اور نوحه[i] کرتے هوئے تيرا مرثيه پڑھينگے، اور تجھه پر يوں روکے کهينگے، کون صور کي مانند هے[k]، جو سمندر کے درميان ميں تباه هوئي؟ ۳۳ جب تيرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بهت قوموں کو مالامال کر ديتي تھي[l]؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمين کے بادشاهوں کو دولتمند کرتي تھي۔ ۳۴ پر اب تو پانيوں کے گهراؤں ميں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئي هے[m]؛ تيري تجارت اور تيرے بيچ کا سارا انبوه ايک ساتھه گر گيا[n]. ۳۵ بحري ممالک کے سارے رهنيوالے تيري بابت حيرتزده هونگے[o]، اور انکے بادشاه نپٹ ترسان هونگے، اور انکا چهره زرد هو جائيگا. ۳۶ قوموں کے تجار تيرا ذکر سنکے سنسنا جائينگے[p]؛ تو جائے عبرت هوگي، اور پھر کدھي نه هوگي[q].

## ۲۸ باب

۱ بابت اس الهي آفت کي جو والي صور پر اس سبب سے آئي تھي، که اس نے خدا کے حضور ميں بهي هولناک گستاخي کي تھي۔ ۱۱ ايک مرثيه هے، جس ميں اس کي قديم شوکت کا بيان هے که کيونکر گناه سے گھٹا دي گئي۔ ۲۰ بابت اس آفت کي جو صيدا پر آيا چاهتي تھي۔ ۲۴ اسرائيل کے بحال هوجانے کي بابت۔

[c] امة ۱۱: ۴ ۳۴ آيت مکاش ۱۸: ۹، وغيره
[d] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۸
[e] مکاش ۱۸: ۱۷، وغيره
[f] ايوب ۲: ۱۲ مکاش ۱۸: ۱۹
[g] استر ۴: ۱، ۳ يرم ۶: ۲۶
[h] يرم ۱۶: ۶ اور ۴۷: ۵ ميکه ۱: ۱۶
[i] حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آيت
[k] مکاش ۱۸: ۱۸
[l] مکاش ۱۸: ۱۹
[m] حزق ۲۶: ۱۹
[n] ۲۷ آيت
[o] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۶
[p] يرم ۱۸: ۱۶
[q] حزق ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، والي صور سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ تیرے دل میں گهمنڈ سمایا، اور تونے کہا هی، کہ میں اِلٰہ هوں[a]، اور اِلٰہوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹها هوں[b]، اور تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا هی: اگرچہ تو اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان هی[c]: ۳ دیکهہ، تو دانی‌ایل سے زیادہ دانشمند هی[d]: ایسا کوئي بهید نہیں جو تجهہ سے چهپا هو: ۴ تو نے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا: ۵ تو نے اپني بڑي حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني دولت بہت بڑهائي[e]، اور تیرا دل تیري دولت کے باعث پهولا هی: ۶ اِسلیئے خداوند یہوواہ فرماتا هی، ازبسکہ تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا: ۷ اِسلیئے، دیکهہ، میں تجهہ پر پردیسیوں کو جو گروهوں میں هیبتناک هیں[f] چڑها لاؤنگا: وے اپني تلواریں کهینچکے تیري دانش کي خوبي کهو دینگے، اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے. ۸ وے تجهے گڑهے میں اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول هوتے. ۹ کیا تو اُسکے آگے جو تجهے قتل کریگا پهر کہیگا، کہ میں اِلٰہ هوں[g]؟ لہذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے هاتهہ میں اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان ٹهہرا. ۱۰ جیسے نامختون مرتے هیں[h]، ویسے هي تو اجنبي کے هاتهہ سے مار پڑیگا، کہ میں هي نے کہا هی، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۱۲ ای آدمزاد، صور کے بادشاہ پر نوحہ کر، اور اُس سے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، تو خاتم الکمال هوا، تو دانش سے معمور اور حسن جمال هی[i]. ۱۳ تو عدن میں، باغ اللہ میں، رها کرتا تها[j]؛ هر ایک قیمتي پتهر تیري پوشش کے لیئے تها، یعني سرخ،

اور پکهراج، اور الماس، اور ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد، اور گوهر شب چراغ، اور سونا: تیري ڈهولکیوں[k] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں هوتا رها: جس دن تو خلق کیا گیا، وے طیار هوئیں. ۱۴ تو ایک مسح کیا هوا کروبي تها، جو سایہ بخشتا تها[l]، اور میں نے تجهے خدا کے مقدس پہاڑ پر[m] رکها تها؛ تو وهاں رها، اور تو آتشي پتهروں کے درمیان چلتا پهرتا تها. ۱۵ تو اپني پیدائش کے دن سے اپني راہ رسم میں کامل تها، جب تک کہ تجهہ میں بدکاري نہ پائي گئي. ۱۶ تیري سوداگري کي فراواني کے سبب سے اُنہوں نے تجهہ میں ظلم بهي بهر دیا، اور تو خطاکار ٹهہرا: سو میں نے تجهہ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگي کي طرح پهینک دیا، اور تجهہ سایہ بخشنیوالے کروبي کو آتشي پتهروں کے درمیان سے فنا کر دیا. ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گهمنڈ کرتا تها[n]؛ تو نے اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے اپني حکمت کهو دي؛ میں نے تجهے زمین پر ڈال دیا هی، بادشاهوں کے آگے تجهے دهرا، تا کہ وے تجهے دیکهہ لیں. ۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے، اور اپني سوداگري کي ناراستي سے، اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا، جو تجهے بهسم کریگي، اور میں تیرے سارے دیکهنیوالوں کي آنکهوں کے آگے تجهے زمین پر راکهہ کر دونگا. ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننیوالے هیں تجهے دیکهکے حیران هونگے: تو جائے عبرت هوگا، اور پهر کبهي نہ هوگا[o].

۲۰ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ ای آدمزاد، صیدا[p] کي طرف متوجہ هو، اور اُسکي مخالفت میں نبوت کر، اور کہہ، ۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، دیکهہ، میں تیرا مخالف هوں، ای صیدا، اور میں تیرے

---

[a] ۶ آیت
[b] یسعیاہ ۲۱:۳
[c] حزقی ۲۲:۲ و ۹
[d] ذکر ۲:۱
[e] زبور ۶۲:۱۰؛ ذکر ۹:۲
[f] حزقی ۳۰:۱۱؛ اور ۳۱:۱۲؛ اور ۳۲:۱۲
[g] ۲ آیت
[h] حزقی ۳۱:۱۸؛ اور ۳۲:۱۹ و ۲۱ و ۲۴ و ۲۷
[i] حزقی ۲۷:۲
[j] حزقی ۲۷:۳؛ ۳ آیت؛ حزقی ۳۱:۸ و ۹
[k] حزقی ۲۶:۱۳
[l] دیکهو خر ۲۵:۲۰؛ ۱۶ آیت
[m] حزقی ۲۰:۴۰
[n] ۲ و ۵ آیت
[o] حزقی ۲۶:۲۱؛ اور ۲۷:۳۶
[p] یسعیاہ ۲۳:۴ و ۱۲ …

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا[u]، تا کہ وے معلوم کریں، کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُس میں عدالت کروں[x]، اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں[y]. ۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا، اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا[z]، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگی، گرینگے؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ہوں.

۲۴ تب اہل اِسرائیل کے لیئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے، کوئی چبھنیوالا کانٹا، یا دُکھانیوالا خار نہ رہیگا[a]، اور وے جانینگے، کہ خداوند یہوواہ میں ہوں. ۲۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں اہل اِسرائیل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگندہ ہو گئے، جمع کرونگا[b]، تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامہنے اُنسے اپنی تقدیس کراؤنگا[c]، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے: ۲۶ اور وے اُس میں بےخطرہ سکونت کرینگے[d]، اور مکان بناوینگے[e]، اور انگورستان لگاوینگے[f]، اور بہ سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبہوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کی حقارت کرتے تھے، سزا دونگا: اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں.

## ۲۹ باب

۱ بابت اُس آفت کی جو فرعون پر آنے کو تھی اِس لیئے کہ اُسنے اِسرائیل کے ساتھہ دغابازی کی تھی. ۸ مصر کی ہونیوالی تباہی کے حق میں. اِس بیان میں، کہ ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پھر بحال کیا جائیگا. ۱۷ ازراہ درماہہ مصر کی سرزمین نبوکدرضر کو دے دی جاتی. ۲۱ نبوت سے معلوم ہو جاتا ہے اِسرائیل پھر ایک قوم ہو جائیگا.

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارہویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو مصر کے بادشاہ فرعون[a] کے برخلاف اپنا رخ کر[b]، اور اُسکی اور سارے ملک مصر کی مخالفت میں نبوت کر:

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۳ باتیں کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، ای مصر کے بادشاہ فرعون، میں تیرا مخالف ہوں[c]؛ اُس بڑے گھڑیال کا[d]، جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہی، اور کہتا ہی، کہ میری ندی میری ہی ہی، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا[e]. ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[f]، اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی، اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا، اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی. ۵ اور میں تجھے، ہاں، تجھے اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا؛ تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا؛ تو بٹورا نہ جائیگا، اور نہ جمع کیا جائیگا[g]؛ میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہی[h]. ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، اِسلیئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے[i]. ۷ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھہ پکڑا، تو توٹ گیا[k]، اور اُنکا سارا کاندھا پھاڑ ڈالا؛ پھر جب اُنہوں نے تجھہ پر تکیہ کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا.

۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، ایک تلوار تجھہ پر لاؤنگا[l]، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا. ۹ اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی؛ اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں؛ اِسلیئے کہ اُس نے کہا ہی، کہ ندی میری ہی ہی، اور میں نے اُسے پیدا کیا ہی. ۱۰ دیکھہ، اِس لیئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف ہوں، اور مصر کی سرزمین، مجدال سے سوینیہ تک[m]، بلکہ کوش کی سرحد تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[n].

[u] خر ۱۴: ۴، ۱۷ حزق ۳۹: ۱۳ [x] زبور ۹: ۱۶ [y] حزق ۲۰: ۴۱ اور ۳۶: ۲۳ ۲۵ آیت [z] حزق ۳۸: ۲۲ [a] گن ۳۳: ۵۵ یشوع ۲۳: ۱۳ [b] یسعہ ۱۱: ۱۲ حزق ۱۱: ۱۷ اور ۲۰: ۴۱ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ [c] ۲۲ آیت [d] یرہ ۲۳: ۶ حزق ۳۶: ۲۸ [e] یسعہ ۶۵: ۲۱ عمو ۹: ۱۴ [f] یرہ ۳۱: ۵

[a] یسعہ ۱۹: ۱ یرہ ۲۵: ۱۹ اور ۴۶: ۲، ۲۵ [b] حزق ۲۸: ۲۱

[c] یرہ ۴۴: ۳۰ حزق ۲۸: ۲۲ ۱۰ آیت [d] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴ یسعہ ۲۷: ۱ اور ۵۱: ۹ حزق ۳۲: ۲ [e] دیکھو حزق ۲۸: ۲ [f] یسعہ ۳۷: ۲۹ حزق ۳۸: ۴ [g] یرہ ۸: ۲ اور ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۳۳ [h] یرہ ۷: ۳۳ اور ۳۴: ۲۰ [i] ۲ سلا ۱۸: ۲۱ یسعہ ۳۶: ۶ [k] یرہ ۳۷: ۵، ۷، ۱۱ حزق ۱۷: ۱۷ [l] حزق ۱۴: ۱۷ اور ۳۲: ۱۱، ۱۲، ۱۳ [m] حزق ۳۰: ۶ [n] حزق ۳۰: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱۱ کسي اِنسان کا پانو اُدهر نه پڑیگا، اور نه کسي گذرتے هوئے حیوان کے پانو کا نشان اُس مین هوگا[a]، کیونکه وه چالیس برس تک آباد نه هوویگي. ۱۲ اور ویران ملکون کے درمیان مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا[β]، اور اُجاڑے هوئے شهرون کے درمیان اُسکے شهر چالیس برس تک اُجاڑ رهینگے، اور مین مصریون کو قومون مین پراگنده کرونگا، اور اُنهین ملکون کے بیچ تتر بتر کرونگا.

۱۳ لیکن خداوند یهوواه یون فرماتا هی، که چالیس برس کے آخر مین مصریون کو اُن قومون کے درمیان سے جهان وے پراگنده هو گئے سمیٹکے اِکٹهے کرونگا[γ]؛ ۱۴ اور مین مصر کے اسیرون کو پهیر لاؤنگا، اور اُنهین فتروس کي زمین، اُنکے وطن، مین لوٹاؤنگا، اور وے وهان حقیر مملکت[δ] هونگے. ۱۵ وه مملکت ساري مملکتون سے زیاده حقیر هوگي، اور پهر قومون پر اپنے تئین بلند نه کریگي؛ کیونکه مین اُنهین گهٹاؤنگا، تاکه پهر قومون پر حکمراني نه کرین. ۱۶ اور وه پهر اِسرائیل کے گهرانے کے لیئے جاے توکل نهین هوگي[ε]، که وے، جب اُنکے پیچهے دیکهنے لگین، تو اُن کي شرارت یاد دلاویگے؛ لیکن جانینگے، که مین خداوند یهوواه هون.

۱۷ ستائیسوین برس کے پهلے مهینے کي پهلي تاریخ خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که اي آدمزاد، بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے اپني فوج سے صور کي مخالفت مین سخت خدمت کروائي هی[ζ]؛ هر ایک سر بے بال هوگیا، اور هر ایک کا کاندها چهل گیا، پر نه اُسنے، اور نه اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت مین کي تهي، کچهه مزدوري پائي. ۱۹ اِسلیئے خداوند یهوواه یون فرماتا هی، که دیکهه، مین مصر کي سرزمین کو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتهه مین کر دیتا هون؛ وه اُسکي گروه کو اسیر کریگا، اور اُسکي لوٹ کو لوٹ لیگا، اور اُسکي غنیمت کو لے لیگا، وه اُسکے لشکر کا درماهه هوگي. ۲۰ مین نے مصر کي سرزمین اُسکے محنتانه مین، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کي، اُسے دي: کیونکه اُنهون نے میرے لیئے مشقت کهینچي تهي[η]، خداوند یهوواه کهتا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

۲۱ اُس دن مین ایسا کرونگا، که اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پهوٹنے[θ]، اور تجهے اُنکے درمیان منهه کي کشادگي[ι] عطا کرونگا، اور وے جانینگے، که مین خداوند یهوواه هون.

## ۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکیون کي تباهي جو هوا چاهتي تهي. ۲۰ اُس بیان مین، که بابل کا بازو نیا زور پکڑیگا، یا مصر کے بازو کو توڑ ڈالیگا.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، نبوت کر، اور کهه، که خداوند یهوواه یون کهتا هی، چلاکے کهو، افسوس اُس دن پر[a]! ۳ اِس لیئے که وه دن قریب هی، هان، خداوند کا دن[b]، بدلیون کا دن، قریب هی؛ وه غیرقومون کا خاص وقت هوگا. ۴ کیونکه تلوار مصر پر آویگي، اور جب مصر مین مقتول گرینگے، اور وے اُسکي گروه کو اسیر کرکے لے جائینگے[c]، اور اُس کي بنیادین ڈهائي جائینگي[d]، کوش کے لوگون کو شدت کا درد لگیگا. ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ[e]، اور کوب، اور اُس سرزمین کے رهنیوالے جو عهدنامه رکهتے، اُنکے ساتهه تلوار سے گرینگے. ۶ خداوند یون کهتا هی، که مصر کے پشتے گر جائینگے، اور اُسکے زور کا گهمنڈ اُتر جائیگا؛ مجدال سے سوینه تک[f] وے اُس مین تلوار سے گر جائینگے، خداوند یهوواه فرماتا هی. ۷ اور وے ویران ملکون کے درمیان ویران هونگے[g]، اور اُجاڑ شهرون کے درمیان اُسکے شهر اُجاڑ رهینگے. ۸ اور جب مین مصر مین آگ بهڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار هلاک کیئے

[a] حزق ۳۲: ۱۳ [β] حزق ۳۰: ۷، ۲۶ [γ] یسعه ۱۱: ۲۳؛ یرم ۴۶: ۲۶ [δ] حزق ۱۷: ۶، ۱۴ [ε] یسعه ۳۰: ۲، ۳ اور ۳۶: ۴، ۶ [ζ] یرم ۴۲: ۹؛ حزق ۲۶: ۷، ۸ [η] یرم ۲۵: ۹ [θ] زبور ۱۳۲: ۱۷ [ι] حزق ۲۴: ۲۷
[a] یسعه ۱۳: ۶ [b] حزق ۷: ۱۲؛ یوایل ۲: ۱؛ صفن ۱: ۷ [c] حزق ۲۱: ۱۱ [d] یرم ۵۰: ۱۵ [e] یرم ۲۵: ۲۰، ۲۴ [f] حزق ۲۹: ۱۰ [g] حزق ۲۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

جائینگے، تو وے معلوم کرینگے، که خداوند میں هوں. ۹ اُس دن بهت سے ایلچي جهازوں پر بیٹهے هوئے[g] میري طرف سے روانه هونگے، که غافل کوشیوں کو ڈراویں؛ اور جیسے مصر کے دن میں، ویسے هي اُنکو بهي شدت کا دکه هوگا: دیکهه، وه آتا هی. ۱۰ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که میں مصر کي انبوه کو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتهه سے مٹاؤنگا[i]. ۱۱ وه اور اُسکي گروه اُسکے ساتهه، جو قوموں میں هیبتناک هی[k]، زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے، اور وے مصر پر اپني تلوار میان سے کهینچکے چلائینگے، اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے. ۱۲ اور میں ندیوں کو سکها دونگا[l]، اور سرزمین کو شریروں کے هاتهه بیچونگا[m]، اور میں اُس سرزمین کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبیوں کے هاتهه سے ویران کرونگا؛ میں خداوند نے کها هی. ۱۳ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں بتوں کو بهي نیست کرونگا، اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[n]، اور آگے کو مصر کي سرزمین کا کوئي بادشاه نه هوگا[o]، اور مصر کي سرزمین میں ایک دهشت رکهونگا[p]. ۱۴ اور فتروس[q] کو ویران کرونگا، اور ||ضوعن[r] میں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[s]. ۱۵ اور میں †سین پر، جو مصر کي قوت هی، اپنا قهر اُنڈیلونگا، اور همون نو کو کاٹ ڈالونگا[t]. ۱۶ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا[u]؛ سین نهایت دُکهینگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائیگي، اور نوف پر هر روز مصیبت هوگي. ۱۷ ‡اون اور §فيبست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے، اور عورتیں اسیر هوکے جائینگي. ۱۸ اور تحفنحیس[x] میں بهي دن اندهیرا هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي؛ اور وه جو هی، اُس پر بدلي چها جائیگي، اور اُسکي بیٹیاں اسیر هوکے جائینگي. ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جائینگے که خداوند میں هوں.

[g] یسعه ۱۸: ۱، ۲
[i] حزق ۲۹: ۱۹
[k] حزق ۲۸: ۷
[l] یسعه ۱۹: ۵، ۶
[m] یسعه ۱۹: ۴
[n] یسعه ۱۹: ۱ یره ۴۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۵
[o] ذکر ۱۳: ۲ ذکر ۱۰: ۱۱
[p] یسعه ۱۹: ۱۶
[q] حزق ۲۹: ۱۴
|| یا، تانس.
[r] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳
[s] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰
† یا، پهلوسیوم.
[t] یره ۴۶: ۲۵
[u] ۸ آیت
‡ یا، هلیوپولس.
§ یا، بوباستوم.
[x] یره ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۰ گیارهویں برس کے پهلے مهینے کي ساتویں تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مُجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲۱ ای آدمزاد، میں نے مصر کے بادشاه فرعون کا بازو توڑا[y]؛ اور دیکهه، وه باندها نهیں جائیگا، دوا کي تدبیر کرکے[z] اُسپر پٹیاں کسي نه جائینگي، که تلوار پکڑنے کے لیئے مضبوط هو. ۲۲ اِسلیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، دیکهه، میں مصر کے بادشاه فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هی، اور اُسے جو ٹوٹا تها، توڑونگا[a]، اور اُسکے هاتهه سے تلوار گراؤنگا. ۲۳ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا[b]، اور ملکوں میں بتهراؤنگا. ۲۴ اور میں بابل کے بادشاه کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاتهه میں دونگا؛ لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وه اُسکے آگے، گهایل کي اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آه ماریگا. ۲۵ هاں، شاه بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائینگے، اور جب اپني تلوار شاه بابل کے هاتهه میں دوں، اور وه اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے، تو وے جانینگے که میں خداوند هوں[c]. ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگنده کرونگا[d]، اور ملکوں میں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانینگے، که میں خداوند هوں.

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي فرعون سے کبهیتا بیان کرتا، ۳ که آسور کي شان و شوکت بڑي آهي، پر غرور کے سبب وه پستحال هوگیا. ۱۸ آگے سے خبردیتا که مصر کي ویسي پستحالي هو جائیگي.

اور گیارهویں برس کے تیسرے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ ای آدمزاد، شاه مصر فرعون، اور اُس کي گروه سے کهه، که تو اپني بزرگي میں کس کي مانند هی[a]؟

۳ دیکهه، اسور لبنان کا ایک دیودار تها[b]، جسکي ڈالیاں خوبصورت تهیں، اور پتیوں کي کثرت سے وه خوب سایه‌دار تها،

[y] یره ۴۸: ۲۵
[z] یره ۴۶: ۱۱
[a] زبور ۳۷: ۱۷
[b] ۲۶ آیت حزق ۲۹: ۱۲
[c] زبور ۹: ۱۶
[d] ۲۳ آیت حزق ۲۹: ۱۲
[a] ۱۸ آیت
[b] دان ۴: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

فرعون اور اُسکي ساري گروه هي، خداوند يهوواه کهتا هي۔

## ۳۲ باب

(اِس بيان ميں، که ۱ نبي مصر پر ايک نوحه کرتا، که اُسے خبر ملي تهي که وه ايک نهايت هولناک وضع سے تباه هو جائيگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائيگي. ۱۷ سب نامختون گروهوں کے درميان مصروالي گروه بهي پاتال ميں ڈالي جائيگي.)

۵۸۷

بارهويں برس کے بارهويں مهينے کي پهلي تاريخ کو يوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ اي آدمزاد، مصر کے بادشاه فرعون پر نوحه اُٹها[a]، اور اُسے کهه، که تو قوموں کے درميان جوان شير ببر کي مانند هي[b]، اور تو درياؤں کے گهڑيال کا سا هي[c]؛ تو اپني نهروں ميں سے ناگاه نکل آتا تها، اور تو نے اپنے پانوں سے پانيوں کو ته و بالا کيا، اور اُن کي نهروں کو گدلا کر ديا[d]. ۳ خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ميں بهتيري قوموں کا انبوه ليکے تجه پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجهے ميرے هي جال ميں باهر نکالينگے. ۴ تب ميں تجهے خشکي ميں چهوڑ دونگا[f]، اور کهلے هوئے ميدان پر تجهے پهينکونگا، اور هوا کے سارے پرندوں کو تجهپر بٹهاؤنگا[g]، اور تجهسے ساري زمين کے درندوں کو سير کرونگا. ۵ اور تيرا گوشت پهاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور واديوں کو تيري بلندي سے بهر دونگا. ۶ اور ميں اُس سرزمين کو جسکے پاني ميں تو پيرتا تها پهاڑوں تک تيرے لهو سے تر کرونگا، اور نهريں تجه سے لبريز هونگي. ۷ اور جب ميں تجهے بجهاؤنگا، تو آسمان کو ڈهانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چهپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نهيں ديگا[i]. ۸ اور ميں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجه پر تاريک کرونگا، اور ميري طرف سے تيري زمين پر تاريکي چها جائيگي، خداوند يهوواه کهتا هي. ۹ اور جب ميں تيري شکسته‌حالي کي خبر کو قوموں کے درميان، اُن ملکوں ميں جن سے تو ناواقف هي، پهنچاؤنگا، تو بهتيري قوموں کو دل آزرده کرونگا. ۱۰ بلکه بهتيري قوموں کو تيرے حال سے حيران کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاه تيرے سبب سے بڑي لرزش کهائينگے، جب ميں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن ميں سے هر کوئي اپني جان کے ليئے تيرے گرنے کے دن هر دم تهرتهرائينگے[l].

۱۱ کيونکه خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که بابل کے بادشاه کي تلوار تجه پر نکليگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بيچ هيبتناک هيں[n]، ميں تيري گروه کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑينگے، اور اُسکي ساري بهيڑ نيست کي جائيگي[o]. ۱۳ اور ميں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانيوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنهيں گدلا کرينگے، نه حيوان کے سم اُنهيں ته و بالا کرينگے[p]. ۱۴ تب ميں اُنکے پانيوں کو گهرا کر دونگا، اور ايسا کرونگا که اُنکي ندياں روغن کي طرح بهيں، خداوند يهوواه کهتا هي. ۱۵ جب ميں مصر کي سرزمين کو ويران کرونگا، اور وه ملک اُنسے، جنسے معمور تها، خالي هو جائيگا، جب ميں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانينگے که خداوند ميں هوں[q]. ۱۶ يهه وه مرثيه هي[r] جسے پڑهکے وے اُسپر نوحه کرينگے؛ قوموں کي بيٹياں اُسکے ليئے نوحه کرينگي؛ اُس کے ليئے، هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بهيڑ پر نوحه کرينگي، خداوند يهوواه کهتا هي.

۵۸۷

۱۷ بارهويں برس کے مهينے کے پندرهويں دن يوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۸ اي آدمزاد، مصر کي بهيڑ پر واويلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بيٹيوں کو، اُنکے ساته جو گڑهے ميں اُترتے هيں، زمين کي اسفل جگهوں ميں گرا دے[s]. ۱۹ حسن ميں کون تجه سے افضل تها[t]؟ اُتر اور نامختونوں کے ساته پڑا ره[u]. ۲۰ وے اُنکے درميان گرينگے جو تلوار سے مارے پڑے هيں: وه تلوار کے حوالے کي گئي هي؛

[a] حزق ۲۷ : ۲ ۱۱ آيت
[b] حزق ۱۹ : ۲، ۳، ۶ اور ۳۸ : ۱۳
[c] حزق ۲۹ : ۳
[d] حزق ۳۴ : ۱۸
[e] حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ هوسيع ۷ : ۱۲
[f] حزق ۲۹ : ۵
[g] حزق ۳۱ : ۱۳
[h] حزق ۳۱ : ۱۲
[i] يسعياه ۱۳ : ۱۰ يوايل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ عموس ۸ : ۹ متي ۲۴ : ۲۹ مکاشفه ۶ : ۱۲، ۱۳

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

[k] حزق ۲۷ : ۳۵
[l] حزق ۲۶ : ۱۶
[m] يرمياه ۴۶ : ۲۶ حزق ۳۰ : ۴
[n] حزق ۲۸ : ۷
[o] حزق ۲۹ : ۱۹
[p] حزق ۲۹ : ۱۱
[q] خروج ۷ : ۵ اور ۱۴ : ۴، ۱۸
[r] ۲ سموئيل ۱ : ۱۷ ۲ تواريخ ۳۵ : ۲۵ حزق ۲۶ : ۱۷ ۲ آيت
[s] حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۱ : ۱۴
[t] حزق ۳۱ : ۲، ۱۸
[u] ۲۱، ۲۴ آيتيں وغيره حزق ۲۸ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

نه هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[d]: ۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشيار نه هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا. پر وه جو هوشيار هوتا، تو اپني جان بچاتا. ۶ پر اگر نگهبان تلوار کو آتے ديکهے، اور ترهي نه پهونکے، اور لوگ هوشيار کيئے نه جاويں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درميان سے کسي کو لے جاوے، وه تو اپني بدکاري ميں مارا پڑا[e]: ليکن ميں نگهبان کے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.
۷ سو تو، اي آدمزاد، که ميں نے تجهے اهل اِسرائيل کا نگهبان مقرر کيا[f]، ميرے منهه کا کلام سن رکهه، اور ميري طرف سے اُنهيں هوشيار کر. ۸ جب ميں شرير سے کهوں، که اي شرير، تو يقيناً مريگا، اور اُس وقت اگر تو شرير سے نه کهے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے آگاه نه کرے، وه شرير تو اپني بدکاري ميں مريگا، پر ميں تيرے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا. ۹ ليکن اگر تو اُس شرير کو چتاوے که وه اپني بري راه سے باز آوے، اگر اُس وقت وه اپني راه سے باز نه آوے، تو وه اپني بدکاري ميں مريگا، ليکن تونے اپني جان بچائي هي.
۱۰ اِسليئے، اي آدمزاد، تو اهل اِسرائيل سے کهه، که تم يهه کهتے هوئے بولتے هو، که في‌الحقيقت هماري خطائيں، اور همارے گناه هم پر هيں، اور اُن ميں گهلتے رهتے[g]، تو هم کيونکر جيتے رهتے[h]؟ ۱۱ تو اُنسے کهه، که خداوند يهوواه فرماتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم هي، که شرير کے مرنے ميں مجهے کچهه خوشي نهيں[i]، بلکه اُس ميں هي، که شرير اپني راه سے باز آوے، اور جيئے: باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛ تم کاهے کو مروگے، اي اهل اِسرائيل[k]؟ ۱۲ اِس ليئے، اي آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے يوں کهه، که صادق کي صداقت اُس کے گناه کے دن اُسے نه بچاويگي[l]، اور شرير کي شرارت جو هي، سو جس دن ميں اُس سے باز آويگا، وه اپني شرارت کے سبب نهيں گريگا[m]، اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن که وه گناه کرے بچ نهيں سکيگا. ۱۳ جب ميں صادق سے کهوں، که تو يقيناً جيئيگا؛ اگر وه اپني صداقت پر تکيه کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتيں ياد نه هونگي[n]؛ ليکن اُس گناه کے سبب سے، جو اُسنے کيا هي، مر جائيگا. ۱۴ پهر جب شرير سے کهوں، که تو يقيناً مريگا: اگر وه اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وه شرير گرو پهير دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ ليا هي واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نه کرے: تو وه يقيناً جيئيگا، وه نهيں مريگا. ۱۶ اُس کي خطاؤں ميں سے جو اُسنے کيں، ايک بهي اُسکے منهه پر دهري نه جائيگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي هي، وه يقيناً جيئيگا.
۱۷ پر تيري اُمت کے فرزند کهتے هيں، که خداوند کي راه برابر نهيں[t]: ليکن وے جو هيں، اُنهيں کي راه هموار نهيں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چهوڑکے بدکاري کرے، تو وه يقيناً اُس بدکاري کے سبب سے مريگا[u]. ۱۹ پهر اگر شرير اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنهيں کے سبب سے جيئيگا.
۲۰ تسپربهي تم کهتے هو که خداوند کي راه برابر نهيں هي[x]. اي اهل اِسرائيل، ميں تم ميں سے هر ايک کي اُسکي راه کے مطابق عدالت کرونگا.
۲۱ هماري اسيري[y] کے بارهويں برس کے دسويں مهينے کي پانچويں تاريخ کو يوں هوا، که ايک شخص جو يروسلم سے بهاگ نکلا تها مجهه پاس آيا[z]، اور بولا، که شهر مارا پڑا[a]. ۲۲ اور شام کے وقت اُس بهاگنيوالے کے پهنچنے سے پيشتر

[d] حزق ۱۸: ۱۳
[e] ۲۰ آيت
[f] حزق ۳: ۱۷، وغيره
[g] حزق ۲۴: ۲۳
[h] يون بسه ۱۴: ۲۱؛ حزق ۳۷: ۱۱
[i] ۱ سه ۱۴: ۱۴؛ حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲؛ ۲ پطر ۳: ۹
[k] حزق ۱۸: ۳۱
[l] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷
[m] ۲ توا ۷: ۱۴
[n] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴
[o] حزق ۳: ۱۸، ۱۹ اور ۱۸: ۲۷
[p] حزق ۱۸: ۷
[q] خر ۲۲: ۱، ۴؛ احب ۶: ۲، ۴، ۵
[r] [illegible] ؛ لوقا ۱۹: ۸
[s] احب ۱۸: ۵؛ حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱؛ حزق ۱۸: ۲۲
[t] ۲۰ آيت؛ حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[u] حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷
[x] ۱۷ آيت؛ حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[y] حزق ۱: ۲
[z] حزق ۲۴: ۲۶
[a] ۲ سلا ۲۵: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے ٹیلے پر بهٹکتي پهرتي تهیں ؛ هاں، میري بهیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر هو گئیں، اورکسي نے اُنکو نه ڈهونڈها، نه اُن کي تلاش کي۔

۷ اِس لیئے، اى چرواهو، تم خداوند کا کلام سنو ؛ ۸ خداوند یهوواه فرماتا هى، که مجهے اپني حیات کي قسم ; ازبسکه میري بهیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میري بهیڑیں هر ایک دشتي درنده کي خوراک هوئیں، اِسلیئے که کوئي گڈریا نه تها، اور میرے چوپانوں نے میري بهیڑوں کي تلاش نه کي[l]، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بهرا[m]، اور میرے گلے کو نه چرایا ; ۹ اِسلیئے، اى چرواهو، خداوند کا کلام سنو ; ۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هى، که دیکهو، میں چرواهوں کا مخالف هوں، اور اپنا گله اُنکے هاتهه سے طلب کرونگا[n]، اور اُنهیں گلهباني کي خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواهے بهي کها نه سکینگے[o] ; کیونکه میں اپنا گله اُنکے منهه سے چهڑا لونگا، که وے اُنکي خوراک نه هوں۔

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هى، دیکهه، میں، میں هي اپني بهیڑوں کي تلاش کرونگا، اور اُنهیں ڈهونڈهه نکالونگا. ۱۲ جس طرح سے گڈریا، جس دن که وه بهیڑوں کے درمیان هو جو پراگنده هو گئي هیں، اپنے گله کو ڈهونڈهتا هى، اُسیطرح میں اپني بهیڑونکو ڈهونڈهونگا، اور اُنهیں هر کهیں سے جهاں وے ابر اور تاریکي کے دن[p] تتر بتر هو گئي هیں، بچا لاؤنگا ; ۱۳ اور میں اُنهیں ساري قوموں کے درمیان سے پهیر لاؤنگا، اورسارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا[q]، اور اُنهیں اُنکي سرزمین میں پهنچاؤنگا، اور اِسرائیل کے پهاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا. ۱۴ اور اچهي چراگاه میں میں اُن کو چراؤنگا[r]، اور اُنکا بهیڑسالا اِسرائیل کے اُونچے پهاڑوں پر هوگا ; وهاں وے اچهے بهیڑسالے میں لیٹینگے[s]، اور ہاهري[11] چراگاه

[l] ۵، ۶ آیتیں [m] ۲، ۱۰ آیتیں [n] حزق ۳ : ۱۸ عبر ۱۳ : ۱۷ [o] ۲، ۸ آیتیں [p] حزق ۳۰ : ۳ یوایل ۲ : ۲ [q] یسع ۶۵ : ۹، ۱۰ یرم ۲۳ : ۳ حزق ۲۸ : ۲۵ اور ۳۶ : ۲۴ اور ۳۷ : ۲۱، ۲۲ [r] زبور ۲۳ : ۲ [s] یرم ۳۳ : ۱۲ [11] عبراني میں، چکني۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

میں اِسرائیل کے پهاڑوں پر چرینگی. ۱۵ میں هي اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنهیں لٹاؤنگا، خداوند یهوواه فرماتا هى. ۱۶ میں اُسکو جو کهویا گیا ڈهونڈهونگا[t]، اور اُسے جو هانکا گیا هى پهیر لاؤنگا، اور اُسکي هڈي کو جو ٹوٹ گئي هى باندهونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا ; پر موٹوں اور زبردستوں کو هلاک کرونگا[u]، میں اُنهیں سیاست کا کهانا کهلاؤنگا[x]. ۱۷ اور، اى میري بهیڑو، تمهارے حق میں خداوند یهوواه یوں فرماتا هى، که دیکهه، میں مواشي اور مواشي کے درمیان، مینڈهوں اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف کرونگا[y]. ۱۸ کیا تمهیں چهوٹي بات معلوم هوئي، که تم اچها سبزهزار کها جاؤ، اور اِس باعث تم نے اُس سبزه کو جو بچ رها اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور که گهرے پانیوں میں پاني پیؤ، اور اِس سبب تم نے باقي کو اپنے پانووں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گله جو هى، وے اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے لتاڑا هى کهاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے گدلا کیا پیتے هیں۔

۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هى، که دیکهه، میں، هاں، میں موٹے اور دبلے مواشي کے بیچ اِنصاف کرونگا[z]. ۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندهے سے ڈهکیلا هى، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا هى، یهاں تک که وے تتر بتر هوئے : ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا، وے پهر کبهي شکار نه هونگے ; اور میں مواشي اور مواشي کے درمیان اِمتیاز کرونگا[a]. ۲۳ اور میں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[b]، اور وه اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بنده داؤد[c] ; وه اُنکو چراویگا، اور وهي اُن کا چوپان هوگا. ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا هونگا[d]، اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان سردار هوگا[e] ; مجهه خداوند نے یوں کها هى. ۲۵ اور میں اُنکے ساتهه صلح کا عهد

[t] دیکهو ۴ آیت یسع ۴۰ : ۱۱ میکه ۴ : ۶ متي ۱۸ : ۱۱ مرق ۲ : ۱۷ لوقا ۵ : ۳۲ [u] یسع ۱۰ : ۱۶ عمو ۴ : ۱ [x] یرم ۱۰ : ۲۴ [y] حزق ۲۰ : ۳۷، ۳۸ ۲۰، ۲۲ آیتیں ذکر ۱۰ : ۳ متي ۲۵ : ۳۲، ۳۳ [z] ۱۷ آیت [a] ۱۷ آیت [b] یسع ۴۰ : ۱۱ یرم ۲۳ : ۴، ۵ یوح ۱۰ : ۱۱ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۴ [c] یرم ۳۰ : ۹ حزق ۳۷ : ۲۴، ۲۵ هوس ۳ : ۵ [d] خر ۲۹ : ۴۵ ۳۰ آیت حزق ۳۷ : ۲۷ [e] حزق ۳۷ : ۲۲ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا، اور سارے برے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا، اور وے بیابان میں سلامتي سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں سووینگے۔ ۲۶ اور میں اُنہیں، اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا، اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا؛ برکت کے مینہہ برسا کرینگے۔ ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور وے سلامتي کے ساتھ اپني سرزمین میں رہینگے، اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا، اور اُنکے ہاتھ سے، جو اُنسے اپني خدمت کرواتے ہیں، چھڑاؤنگا۔ ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نہ ہووینگے، اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئي آدمي اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا۔ ۲۹ اور میں اُنکے لیئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا، اور وے پھر کبھي اپني زمین میں مارے بھوکھے ہلاک نہ ہووینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے۔ ۳۰ اِسي طرح وے جانینگے، کہ میں خداوند، اُنکا خدا، اُنکے ساتھ ہوں، اور کہ وے، یعنی اہلِ اِسرائیل، میرے لوگ ہیں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۳۱ اور تم، اَی میرے گلے، میري چراگاہ کے گلے، اِنسان ہو، اور میں تمہارا خدا ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

## ۳۵ باب

اِس حکم کي جو کوہ شعیر پر اِس لیئے سنایا گیا کہ اُس کے باشندوں نے اہلِ اسرائیل سے عداوت کي تھي۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اَی آدمزاد، تو شعیر کے پہاڑ کے سامہنے منہہ کر، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور اُس سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، اَی شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف ہوں، اور تجھپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا۔ ۴ میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا، اور تو ویران ہوگا، اور جانیگا، کہ خداوند میں ہوں۔ ۵ اِس لیئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہی، اور تو نے بني اِسرائیل کو، اُنکي مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کي شرارت کے وقت، تلوار کي دھار کے حوالہ کیا ہی: ۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ میں تجھے خون کے لیئے تیار کرونگا، اور خون تجھے رگیدیگا: اِس لیئے کہ تو نے خونریزي سے نفرت نہ رکھي، سو خون تیرا پیچھا کریگا۔ ۷ اِسي طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وہاں سے ہوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا۔ ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں سے بھر دونگا؛ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیري وادیوں، اور تیري ساري نہروں میں گرینگے۔ ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا، اور تیري بستیاں پھر نہ بسینگي، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۰ اِس سبب سے کہ تو نے کہا، کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو ملک میرے ہونگے، اور ہم اُن کے مالک ہونگے، باوجودیکہ خداوند وہاں تہا؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ میں تیرے غصے کے مطابق، اور تیرے رشک کے موافق، جیسي تو نے اپني کینہ‌وري سے اُنکے ساتھ بدسلوکي کي، میں بھي تجھ سے کرونگا، اور جب میں تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان مشہور ہونگا۔ ۱۲ اور تو جانیگا، کہ میں خداوند ہوں، اور کہ میں نے تیري ساري حقارت کي باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کي مخالفت میں کہیں، کہ وے ویران ہوئے، وے ہمارے قبضے میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں، سنیں۔ ۱۳ اِسي طرح تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لافزني کي، اور میرے مخالف

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں۔ ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ جس وقت ساري دنیا خوشي کریگي، تب میں تجھے ویران کرونگا[s]۔ ۱۵ جس طرح تو نے اِسرائیل کے گھرانے کي میراث پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھي، شادماني کي، اُس طرح میں بھي تجھ سے کرونگا[t]؛ اَی شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران هوگا[u]؛ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند هوں۔

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےدین قومیں جنھوں نے کمزوري سے اِسرائیل کے ساتھ بدسلوکي کي تھي، اُس باعث هلاک کي جاتیں؛ اِس احوال سے اِسرائیل کو ایک طور پر تسلي ملتي، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے کیئے تھے، اور بھي دلاسا هوتا۔ ۱۶ اِسرائیل گناہ کے سبب سے مردود هوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال هو جائیگا، پر اپنے صواب کے سبب سے نہیں۔ ۲۵ باعث اُن برکتوں کي جو مسیح کي بادشاهت سے ملتیں۔

اور تو، اَی آدمزاد، اِسرائیل کے پہاڑوں سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ اَی اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا هی، کہ اھا[b]، اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں[c] کے بھي هم مالک هوئے[d]؛ ۳ اِس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، اِس سبب سے، هاں، اِسي سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا، اور تمہیں هر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقي هیں تمہارے مالک هوویں، اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولي هی[e]، اور تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما هوئے هو: ۴ اِس لیئے، اَی اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے هیں، جو آس پاس کي قوموں کے باقي لوگوں کے لیئے لوٹ[f] اور جائے تمسخر هوئے هیں[g]، یوں فرماتا هی، ۵ هاں، اِسي لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ یقیناً میں نے اپني

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[s] یسع ۶۵ : ۱۳، ۱۴
[t] عبد ۱۲، ۱۵
[u] ۳، ۴ آیتیں
[a] حزق ۶ : ۲، ۳
[b] حزق ۲۵ : ۳ اور ۲۶ : ۲
[c] اِستہ ۳۲ : ۱۳
[d] حزق ۳۵ : ۱۰
[e] اِستہ ۲۸ : ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ نوحہ ۲ : ۱۵ دان ۹ : ۱۶
[f] حزق ۳۴ : ۲۸
[g] زبور ۷۹ : ۴

آتشي غیرت میں[h]، قوموں کے باقي لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف هوکے، جنھوں نے اپنے سارے دل کي خوشي سے اور قلبي عداوت سے اپنے تئیں میري سرزمین کے مالک مقرر کیئے[i]، تاکہ اُس کي چرائي اُنکے لیئے غنیمت هو، کلام کہا هی۔ ۶ اِس لیئے کہ تو اِسرائیل کي سرزمین کي بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی دیکھہ، کہ میں اپني غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے کہ تم نے قوموں کي ملامت اُٹھائي هی[k]: ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ میں نے اپنا هاتھہ اُٹھایا[l]، کہ یقیناً تمہارے آس پاس کي قومیں آپ هي ملامت اُٹھاوینگي۔

۸ پر تم، اَی اِسرائیل کے پہاڑو، اپني شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اِسرائیل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر هیں۔ ۹ دیکھو، میں ||تمہاري طرف هوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، هاں، اِسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد هونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے[m]۔ ۱۱ اور میں اِنسان و حیوان کي تم پر افزایش کرونگا[n]، اور وے بہت هونگے، اور پھلینگے؛ اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کي نسبت سے، زیادہ اِحسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند هوں[o]۔ ۱۲ هاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمي، یعنے، میرے اِسرائیلي لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک هونگے، اور تو اُنکي میراث هوگي[p]، اور آگے کو اُنہیں بےاولاد نہ کریگي[q]۔ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے هیں، کہ تو، اَی زمین، اِنسان کو نگلتي هی[r]، اور تو نے اپني قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگي، نہ آگے کو اپني

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[h] اِستہ ۴ : ۲۴ حزق ۳۸ : ۱۹
[i] حزق ۳۵ : ۱۰، ۱۲
[k] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴ حزق ۳۴ : ۲۹ ۱۵ آیت
[l] حزق ۲۰ : ۵
|| عبراني میں، تمہارے لیئے هوں۔
[m] یسع ۵۸ : ۱۲ اور ۶۱ : ۴ ۳۳ آیت عمو ۹ : ۱۴
[n] یرم ۳۱ : ۲۷ اور ۳۳ : ۱۲
[o] حزق ۳۵ : ۹ اور ۳۷ : ۶، ۱۳
[p] عبد ۱۷، وغیرہ
[q] دیکھو یرم ۱۵ : ۷
[r] گن ۱۳ : ۳۲

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

[x] يسع ۵۱ : ۳ حزق ۲۸ : ۲۶ يوايل ۲ : ۳

سارے راہگذروں کي نظروں ميں ويران پڑي تھي، جوتي جائيگي. ۳۵ اور وے کہينگے کہ يہہ سرزمين، جو خراب پڑي تھي، باغ عدن کي مانند[x] هو گئي، اور اُجاڑ اور ويران اور خراب شہر محصور اور آباد هوئے. ۳۶ تب غير قوميں، جو تمہارے آس پاس باقي رهي هيں، جانينگي، کہ ميں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمير کرتا هوں، اور ويرانہ کو باغ بناتا هوں؛ مجهہ خداوند نے کہا هي، اور ميں هي کرونگا[y]. ۳۷ خداوند يہوواہ يوں کہتا هي، کہ تد بهي اهل اِسرايل مجهہ سے اِسکي بابت سوال کريں[z]، تاکہ ميں اُن کے ليئے ايسا کروں: ميں اُنکے لوگوں کو گلہ کي طرح فراوان کرونگا[a]. ۳۸ جيسا مقدس گلہ تها، اور جس طرح يروسلم کا گلہ اُسکي عيدوں ميں تها، اُسي طرح اُجاڑ شہر آدميوں کے غولوں سے معمور هونگے، اور وے جانينگے کہ ميں خداوند هوں.

[y] حزق ۱۷ : ۲۴ اور ۲۲ : ۱۴ اور ۳۷ : ۱۴ [z] ديکھو حزق ۱۴ : ۳ اور ۲۰ : ۳، ۳۱ [a] ۱۰ آيت

## ۳۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ سوکھي هڈيوں کے جي اُٹھنے سے، ۱۱ جاتے اُميد هوتي کہ اسرايل دوبارہ زندگي پاويگا. ۱۵ دو چھڑيوں کے آپس ميں وصل هو جانے سے، ۱۸ اسرايل کا يہوداہ ميں مل جانا کہ وے دونوں ايک هي قوم هو جاويں صاف ظاهر کيا جاتا. ۲۰ مسيح کي بادشاهت کے وعدہ.

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[a] حزق ۱ : ۳ [b] حزق ۳ : ۱۴ اور ۸ : ۳ اور ۱۱ : ۲۴ لوقا ۴ : ۱

خداوند کا هاتهہ مجهہ پر تها[a]، اور اُسنے مجهے خداوند کي روح ميں اُٹها ليا[b]، اور اُس وادي ميں، جو هڈيوں سے بهربور تهي، مجهے اُتار ديا. ۲ اور مجهے اُن کے آس پاس چوگرد پهرايا؛ اور ديکهہ، وے وادي کے ميدان ميں بہت تهيں، اور ديکهہ، وے نہايت سوکهي تهيں. ۳ اور اُسنے مجهے کہا، کہ اي آدمزاد، کيا يے هڈياں جي سکتي هيں؟ ميں نے جواب ميں کہا، کہ اي خداوند يہوواہ، تو هي جانتا هي[c]. ۴ پهر اُسنے مجهے کہا، کہ تو اِن هڈيوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ اي سوکهي هڈيو، تم خداوند کا کلام سنو. ۵ خداوند يہوواہ اِن هڈيوں کو يوں فرماتا هي، کہ ديکهو ميں تمہارے اندر ميں روح داخل کرونگا[d]، اور تم جيوگے.

[c] اِستث ۳۲ : ۳۹ ۱ سمو ۲ : ۶ يوحنا ۵ : ۲۱ روم ۴ : ۱۷ ۲ قرن ۱ : ۹ [d] زبور ۱۰۴ : ۳۰ ۹ آيت

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

[e] حزق ۶ : ۷ اور ۳۵ : ۱۲ يوايل ۲ : ۲۷ اور ۳ : ۱۷

۶ اور تم پر نسيں بٹهلاؤنگا، اور گوشت چڑهاؤنگا، اور تمہيں چمڑے سے مڑهونگا، اور تم ميں روح ڈالونگا، اور تم جيوگے، اور جانوگے کہ ميں خداوند هوں[e]. ۷ سو ميں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور جب ميں نبوت کرتا تها، تو ايک شور هوا، اور، ديکهہ، ايک جنبش، اور هڈياں آپس ميں مل گئيں، هر ايک هڈي اپني هڈي سے. ۸ اور جو ميں نے نگاہ کي، تو ديکهہ، نسيں اور گوشت اُنپر چڑهہ آئے، اور چمڑے کي اُن پر پوشش هو گئي، پر اُن ميں روح نہ تهي. ۹ تب اُسنے مجهے کہا، کہ نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، اي آدمزاد، اور هوا سے کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا هي، کہ اي سانس[f] تو چاروں هواؤں ميں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پهونک، کہ وے جيئيں. ۱۰ سو ميں نے حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن ميں روح آئي[g]، اور وے جي اُٹهے، اور اپنے پانوؤں پر کهڑے هوئے، ايک نہايت بڑا لشکر. ۱۱ تب اُس نے مجهے کہا، کہ اي آدمزاد، يے هڈياں سارے اهل اِسرايل هيں. ديکهہ، يے کہتے هيں، کہ هماري هڈياں سوکهہ گئيں، اور هماري اُميد جاتي رهي[h]؛ هم تو بالکل فنا هو گئے. ۱۲ اِس ليئے تو نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا هي، کہ ديکهہ، اي ميرے لوگ، ميں تمہاري قبروں کو کهولونگا[i]، اور تمہيں تمہاري قبروں سے باهر نکالونگا، اور اِسرايل کي سرزمين ميں لاؤنگا[k]. ۱۳ اور اي ميرے لوگ، جب ميں تمہاري قبروں کو کهولونگا، اور تم کو تمہاري قبروں سے باهر نکالونگا، تب جانوگے، کہ خداوند ميں هوں. ۱۴ اور ميں اپني روح تم ميں ڈالونگا[l]، اور تم جيوگے، اور ميں تم کو تمہاري سرزمين ميں بساؤنگا، تب تم جانوگے، کہ مجهہ خداوند نے کہا، اور پورا کيا، خداوند فرماتا هي.

۱۵ پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۶ اي آدمزاد، تو ايک لکڑي لے، اور اُسپر لکهہ[m]، يہوداہ کے ليئے،

[f] زبور ۱۰۴ : ۳۰ ۵ آيت [g] مکاشفہ ۱۱ : ۱۱ [h] زبور ۱۴۱ : ۷ يسع ۴۹ : ۱۴ [i] يسع ۲۶ : ۱۹ هوسيع ۱۳ : ۱۴ [k] حزق ۳۶ : ۲۴ ۲۵ آيت [l] حزق ۳۶ : ۲۷ [m] ديکهو گن ۲ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

سارا لشکر، بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھہ هیں. ۷ تو طیار هو اور اپنے لیئے تیاري کر، تو آپ اور تیري ساري جماعت جو تجهہ پاس فراهم هوئي هی، اور تو أنکي حمایت کے لیئے هو.

۸ اور بہت دنوں[k] کے بعد، تو سردار مقرر هوگا[l]، اور تو برسوں کے اخیر میں أس سرزمین پر، جو تلوار کے غلبه سے چهڑائي هوئي هی، اور جس کے لوگ بہتیري قوموں کے درمیان سے فراهم کیئے گئے هیں[m]، إسرائیل کے پہاڑوں پر[n]، جو قدیم سے ویران تهے، چڑهہ آویگا؛ پر وہ ساري قوموں میں سے نکال لي گئي هی، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے[o]. ۹ تو چڑهیگا، اور آندهي کي طرح آویگا[p]، تو بادل کي مانند زمین کو چهپاویگا[q]، تو، اور تیرا سارا لشکر، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتهہ. ۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که ایسا هي هوگا، که أس دن میں بہت سے مضمون تیرے دل میں آوینگے، اور تو ایک برا اندیشه کریگا. ۱۱ اور تو کہیگا، که میں دیہات کي سرزمین پر چڑهونگا؛ میں أن پر جو چین میں هیں[r]، اور آرام سے بستے هیں[s]، جو شہرپناهیں نہیں رکهتے اور بغیر اڑبنگوں اور پهاٹکوں کے رهتے هیں، حمله کرونگا. ۱۲ تاکه تو لوٹے، اور مال کو چهین لیوے، اور تو اپنا هاتهہ أن ویرانوں پر جو اب بسے هیں[t]، اور أن لوگوں پر جو ساري قوموں میں سے فراهم هوئے هیں[u]، جنہوں نے مواشي اور مال حاصل کیئے، اور جو زمین کي ناف پر بستے هیں، چلاوے. ۱۳ سبا[w] اور ددان[x] اور ترسیس کے سوداگر[y]، اور أنکے سارے جوان شیر ببر[z]، تجهے کہینگے، کیا تو غارت کرنے آیا؟ کیا تو نے اپنا غول اِس لیئے جمع کیا هی، که مال چهین لے، اور چاندي اور سونا لے لیوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے.

۱۴ اِسلیئے، ای آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کہہ، که خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که جس دن[b] میرے اِسرائیلي لوگ چین سے بسینگے[c]، کیا تجهے خبر نه هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگهہ سے، أتر کي دور اطراف سے[d] آویگا، تو، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتهہ[e] جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هونگے، ایک بڑي فوج، اور بهاري لشکر. ۱۶ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کا سامهنا کرنے آویگا، اور زمین کو بادل کي طرح[f] چهپا لیگا: یہہ آخري دنوں میں[g] هوگا، اور میں تجهے اپني سرزمین پر چڑها لاؤنگا، تا که غیرقومیں مجهے جانیں[h]، جسوقت میں، ای جوج، أنکي آنکهوں کے آگے تجهہ هي سے اپني تقدیس کرواؤں. ۱۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کیا تو وهي هی، که جسکي بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اِسرائیلي نبیوں کي معرفت، جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تهے، بولا، که میں تجهے أنپر چڑها لاؤنگا؟ ۱۸ اور یوں هوگا، که أنهیں دنوں میں جب جوج اِسرائیل کي مملکت پر چڑهیگا، تو میرا قہر میرے نتهنوں میں چڑهیگا، خداوند یہوواہ کہتا هی. ۱۹ کیونکه میں نے اپني غیرت سے[i]، اور قہر کي آتش سے[k] کہا، یقیناً أسي دن اِسرائیل کي سرزمین میں ایک بڑا زلزلا هوگا[l]؛ ۲۰ یہاں تک که سمندر کي مچهلیاں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمین کے چرندے، اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پهرتے هیں، اور سارے اِنسان جو روے زمین پر هیں، میرے سامهنے تهرتهرا جائینگے، اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے[n]، اور کراڑے بیٹهہ جائینگے، اور هر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگي. ۲۱ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے أسپر ایک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند یہوواہ فرماتا هی، اور هر ایک اِنسان کي تلوار أسکے بهائي پر چلیگي[q]. ۲۲ اور میں وبا بهیجکے اور خونریزي کرکے[r] أسے سزا دونگا[s]، اور أسپر، اور أسکے لشکروں پر، اور

[k] أس طرح سے یسعه ۸ : ۱، ۱۰. یرم ۳۶ : ۳، ۱۴. اور ۱۰ : ۱۲. [l] یهد ۳۱ : ۱. إنه ۴ : ۳۰. ۱۱ آیت. [m] یسعه ۲۱ : ۲. ۱۲ آیت. حزق ۳۴ : ۱۳. [n] حزق ۳۶ : ۱، ۴، ۸. [o] یرم ۲۳ : ۶. حزق ۲۸ : ۲۶. اور ۳۴ : ۲۵، ۲۸. [p] ۱۱ آیت. [q] یسعه ۲۸ : ۲. [r] یرم ۴ : ۱۳. ۱۶ آیت. [s] یرم ۴۹ : ۳۱. [t] ۸ آیت. [u] حزق ۳۶ : ۳۴، ۳۰. ۸ آیت. [w] حزق ۲۷ : ۲۲، ۲۳. [x] حزق ۲۷ : ۱۵، ۲۰. [y] حزق ۲۷ : ۱۲. [z] دیکهو حزق ۱۹ : ۳، ۵.

[b] یسعه ۴ : ۱. [c] ۸ آیت. [d] حزق ۳۹ : ۲. [e] ۶ آیت. [f] ۹ آیت. [g] ۸ آیت. [h] خر ۱۴ : ۴. حزق ۳۶ : ۲۳. اور ۳۹ : ۲۱. [i] حزق ۳۶ : ۵، ۶. اور ۳۹ : ۲۵. [k] زبور ۸۹ : ۴۶. [l] حجي ۲ : ۶، ۷. مکاشفه ۱۶ : ۱۸. [m] هوسع ۴ : ۳. [n] یرم ۴ : ۲۴. نحوم ۱ : ۵، ۶. [o] حزق ۱۴ : ۱۷. [p] زبور ۱۰۵ : ۱۶. [q] قاض ۷ : ۲۲. ۱ سمو ۱۴ : ۲۰. [r] ۲ توا ۲۰ : ۲۳. [s] حزق ۵ : ۱۷. یسعه ۶۶ : ۱۶. [t] یرم ۲۵ : ۳۱.

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

۱۷ اور اي آدمزاد، خداوند يهوواه کهتا هي، که تو هر ايک پردار مرغ اور ميدان کے هر ايک درندے سے کهه، که تم جمع هوکر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح کرتا هوں، هاں، اسرائيل کے پهاڑوں پر، ايک بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاکه تم گوشت کهاؤ اور لهو پيو. ۱۸ تم بهادروں کا گوشت کهاؤگے، اور زمين کے سرداروں کا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں کا، اور برّوں، اور بکروں، اور بيلوں کا، وے سب بسن کے فربه هيں. ۱۹ اور تم ميرے ذبيحے کي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح کيا، يهاں تک چربي کهاؤگے که چهک جاؤگے، اور اتنا لهو پيوگے که مست هو جاؤگے. ۲۰ اسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے، خداوند يهوواه کهتا هي. ۲۱ اور ميں غير قوموں کے درميان اپني بزرگي ظاهر کرونگا، اور ساري غير قوميں ميري اُن عدالتوں کو جنهيں ميں نے پورا کيا، اور ميرے اُس هاتهه کو جسے چلاکر اُنپر رکها، ديکهينگي. ۲۲ سو اهل اسرائيل جانينگے که اُس دن سے ليکے آگے کو ميں خداوند اُن کا خدا رهونگا. ۲۳ اور غير قوميں جانينگي، که اهل اسرائيل اپني بدکاريوں کے سبب اسير هوکے گئے؛ چونکه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا، اور اُن کو اُنکے دشمنوں کے هاتهه ميں کر ديا، سو وے سب کے سب تلوار سے گر گئے. ۲۴ اُن کي ناپاکي اور اُنکے گناهوں کے مطابق ميں نے اُن سے کيا، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا. ۲۵ باوجود اُس کے خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که اب ميں يعقوب کے اسيري کو پهراؤنگا، اور سارے اهل اسرائيل پر رحم کرونگا، اور اپنے مقدس نام کے ليئے غيور هوؤنگا. ۲۶ اُسکے بعد، که وے اپني رسوائي کا بوجهه اُٹهاويں، اور اُن ساري بدکاريوں کا بهي جو که اُنهوں نے مجهه سے بغاوت کي تهي، جس وقت که اپني سرزمين ميں به آرام رهتے تهے، اور کسي نے اُنهيں نه ڈرايا. ۲۷ جب ميں اُن کو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن کے دشمنوں کي سرزمينوں ميں سے فراهم کرونگا، اور بهتيري قوموں کي نظروں ميں اُن کے درميان تقديس پاؤنگا؛ ۲۸ تب وے جانينگے، که ميں خداوند اُن کا خدا هوں، اِس ليئے که ميں نے اُنهيں غير قوموں کا اسير کروايا تها، اور که ميں نے اُنهيں اُن هي کے ملک ميں لاکے جمع کيا، اور اُن ميں سے ايک کو بهي وهاں نه چهوڑا. ۲۹ اور ميں پهر کبهي اُن کي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپارکهونگا؛ کيونکه ميں اپني روح اهل اسرائيل پر انڈيلونگا، خداوند يهوواه کهتا هي.

## ۴۰ باب

۱ بيان رويا کے احوال کا، که کس وقت ميں، اور کس وضع سے، اور کس مقصد سے دکهائي گئي. ۶ بيان پوربي پهاٹک کا، ۲۰ پهر اُتر کے پهاٹک کا، ۲۴ پهر داهن کے پهاٹک کا، ۳۲ پهر پوربي پهاٹک کا، ۳۵ پهر اُتر کے پهاٹک کا. ۳۹ بابت آٹهه ميزوں کي، ۴۴ کوٹهريوں کے حق ميں، ۴۸ گهر کے برآمدے کي بابت.

۵۷۴

همارے اسيري کے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس کے شروع ميں، اور اُس مهينے کي دسويں تاريخ ميں، جو شهر کي بربادي کا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند کا هاتهه مجهه پر تها، اور وه مجهے وهاں لے گيا. ۲ وه مجهے خدا کي رويتوں ميں اسرائيل کے ملک کے بيچ لے گيا، اور اُسنے مجهے ايک نهايت بلند پهاڑ پر بٹهايا؛ اور اُسي پر، اُس کي دکهن طرف، ايک شهر کا سا نقشه تها. ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو کيا ديکهتا هوں، که ايک شخص تها، جس کي رنگت پيتل کي رنگت سي تهي، اور اُس کے هاتهه ميں سن کي ايک ڈوري اور پيمايش کا ايک سرکنڈا تها؛ اور وه پهاٹک پر کهڑا تها. ۴ اور اُس

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں، اِرد گرد، اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں: لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے، اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف۔ ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا: اور اُسنے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سَو ہاتھ ناپے۔ ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا: اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا: ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں: لنبائی پچاس ہاتھ، چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ہاتھ لنبی[d]، اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُس کی ڈیوڑھیاں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتروار صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسکی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں: لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۴ اور اُس کی دھلیزیں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا: ۳۶ اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکی دھلیزوں، اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو، جن میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں: لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ ۳۷ اور اُس کے کھنبھے باہروار صحن کی طرف تھے، اور اُسکے کھنبھوں پر، اِدھر اُدھر، نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے، جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس طرف تھیں، کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی[q] اور تقصیر کی قربانی[r] ذبح کریں۔ ۴۰ اور اُس طرف باہروار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاو کے پاس دو میزیں تھیں، اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف تھیں، آٹھ میزیں، جن پر وے ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لیئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں، جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی، اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی، اور ہاتھ بھر اُونچی تھیں، جن پر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں، اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا ہوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہروار اندرونی صحن میں، جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا، گانیوالوں[s] کے حجرے تھے، اور اُن کا رخ دکھن کی طرف تھا: اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا، جس کا رخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ہی، اُن کاہنوں کے لیئے ہی، جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں[t]۔ ۴۶ اور وہ حجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ہی، اُن کاہنوں کے لیئے، جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں[u]: یے بنی صدوق[x] ہیں،

[d] دیکھو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶ آیتیں
[q] احبا ۴: ۲، ۳
[r] احبا ۵: ۶ اور ۶: ۶ اور ۷: ۱
[s] ۱ توا ۶: ۳۱
[t] احبا ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ توا ۹: ۲۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱
[u] گنتی ۱۸: ۵ حزقی ۴۴: ۱۵
[x] ۱ سلا ۲: ۳۵ حزقی ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

اور جهنجهریاں بهي مرهي هوئي تهیں۔ ١٧ دروازے کے اُوپر تک، اور اندروني گهر تک اور اُسکے باهر بهي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گهر کے باهر بهیتر، سب ٹهیک اندازے سے تهے۔ ١٨ اور کروبي[f] اور نخل بنے تهے، اِس طرح، که ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تها، اور هر ایک کروبي کے دو دو منهه تهے: ١٩ چنانچه ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منهه تها[g]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منهه: گهر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تها۔ ٢٠ زمین سے دروازے کے اُوپر تک، اور هیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تهے۔ ٢١ اور هیکل کے دروازے کے کهنبهے چوکور تهے، اور وے بهي جو مقدس مکان کے سامهنے تهے، جیسي صورت اِس کي، ویسي هي صورت اُسکي تهي۔ ٢٢ لکڑي کا مذبح[h] تین هاتهه اُونچا تها، اور اُسکي لنبائي دو هاتهه تهي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي ||کرسي، اور اُس کي دیواریں، لکڑي کي تهیں۔ اور اُسنے مجهسے کها، که یهه وه میز هے[i]، جو خداوند کے آگے هے[k]۔ ٢٣ اور هیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تهے[l]؛ ٢٤ اور کواڑوں کے دو پلے تهے، دو پلے جو مڑے جاتے تهے، دو ایک کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے۔ ٢٥ اور اُن پر یعنے، هیکل کے کواڑوں پر کروبي اور نخل بنے تهے، جیسے که دیواروں پر بنے تهے؛ اور باهر کي ڈیوڑهي کے رخ پر تختهبندي تهي۔ ٢٦ اور ڈیوڑهي کي بغلوں میں، اور گهر کي بغلي کوٹهریوں میں، اور موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جهنجهریاں[m] اور نخل تهے۔

## ۴۲ باب

اس بیان میں، که ١ کاهنوں کے لیئے کون کوٹهریاں هوئیں، ١٣ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے، ١٥ باهروار صحن کے اندازے۔

پهر وه مجهسے باهروار صحن میں اُتر طرف کي راه سے لے گیا، اور اُس کوٹهري میں، جو علیحده جگهه[a] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تهي، لے آیا۔ ٢ سو هاتهه کي لنبائي کي جگهه کے مقابل، اُتر طرف کا دروازه تها، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتهه تهي؛ ٣ بیس هاتهه کے مقابل جو بهیتروار صحن کے لیئے تهے، اور باهروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹهریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تهیں[b]۔ ۴ اور کوٹهریوں کے سامهنے بهیتر بهیتر دس هاتهه چوڑا تها، اور ایک رستا ایک هاتهه کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تهے۔ ۵ اُوپروالي کوٹهریاں چهوٹي تهیں، کیونکه اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تهے۔ ٦ کیونکه وے تین درجے کي تهیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نه تهے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تهیں۔ ٧ اور وه دیوار جو باهر کوٹهریوں کے مقابل اور باهروار صحن کي طرف کوٹهریوں کے آگے تهي، سو پچاس هاتهه لنبي تهي۔ ٨ کیونکه باهروار صحن کي کوٹهریوں کي لنبائي پچاس هاتهه تهي: اور دیکهو، که هیکل کے سامهنے سو هاتهه تهے۔ ٩ اور اِن کوٹهریوں کے نیچے پورب کي طرف وه مدخل تها، جهاں وے باهروار صحن سے داخل هوتے تهے۔ ١٠ دکهن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحده جگهه، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹهریاں تهیں۔ ١١ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تها[c]، جیسا اُتر طرف کي کوٹهریوں کے آگے تها: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنهیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق۔ ١٢ اور دکهن طرف کي کوٹهریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازه راه کے سرے میں تها، یعنے، سیدهي دیوار کي راه، پورب طرف، جهاں داخل هوتے تهے۔

١٣ اور اُسنے مجهسے کها، که اُتر کي کوٹهریاں اور دکهن کي کوٹهریاں جو علیحده جگهه کے مقابل هیں، مقدس کوٹهریاں هیں، جهاں کاهن، جو خداوند کے حضور جاتے هیں، اقدس چیزیں کهائینگے[d]: وے

[f] ١ سلا ٦ : ٢٩
|| عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کے بیچ۔
[g] دیکهو حزق ١ : ١٠
[h] خر ٣٠ : ١
|| عبراني میں، لنبائي۔
[i] حزق ۴۴ : ١٦ ملا ١ : ٧، ١٢
[k] خر ٣٠ : ٨
[l] ١ سلا ٦ : ٣١—٣٥
[m] حزق ۴٠ : ١٦ ١٦ آیت
[a] حزق ۴١ : ١٢، ١۵
[b] حزق ۴١ : ١٦
[c] ۴ آیت
[d] احبا ٦ : ١٦، ٢٦ اور ٢۴ : ٩

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھہ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں: اور یہہ ہاتھہ جو ہی، سو ایک ہاتھہ چار اُنگل ہی[y]؛ کھوکھلی جگہہ ایک ہاتھہ، اور ایک ہاتھہ چوڑی، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا: اور یہہ مذبح کی سطح ہی۔ ۱۴ اور زمین کی کھوکھلی جگہہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھہ، اور اُسکی چوڑائی ایک ہاتھہ، اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھہ، اور چوڑائی ایک ہاتھہ۔ ۱۵ اور ||قربانگاہ چار ہاتھہ ہوگی، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھہ لنبی، اور بارہ چوڑی، چوکور ہوگی۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھہ لنبی، اور چودہ ہاتھہ چوڑی، چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھہ؛ اور اُسکی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھہ، اور اُسکی سیڑھی[z] پورب طرف ہوگی۔

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختنی قربانی چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[a]۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بنی لاوی کو، جو صدوق کی نسل سے ہیں[b]، جو میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[c]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکی کرسی کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوگرد کی کنگنی پر لگا: اِسی طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کی مقرر جگہہ میں[d] مقدس کے باہر[e] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بےعیب بچہ خطا کی قربانی کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بےعیب بچھڑا اور گلے کا ایک بےعیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ ۲۵ اور تو سات دن تک[g] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیئے طیار کر رکھہ؛ وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بےعیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور ||اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔ ۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[h]، تو یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھی، کاہن لوگ تمھاری سوختنی قربانیوں کو، اور تمھاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمھیں قبول کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

## ۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پوربی پھاٹک فقط سردار ہی کے لیئے ہی۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہی اِس لیئے کہ اُنھوں نے ہیکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت پرستی کریں کہانت نہ پاوینگے۔ ۱۵ صدوق کے بیٹے منظور ہوئے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۷ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہی[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا؛ چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہی[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔ ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہی، خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا، اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[d]۔ ۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا: اور میں نے دیکھا، اور دیکھو، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہہ کے بھل گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھہ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھہ سے کہتا ہوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[y] حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
|| عبرانی میں، ہرایل، یعنے، خدا کا پہاڑ۔
† عبرانی میں، اریئل، یعنے، شیر خدا۔ یسعیاہ ۲۹: ۱
[z] دیکھو خر ۲۰: ۲۶
[a] احبار ۱: ۵
[b] حزق ۴۴: ۱۵
[c] خر ۲۹: ۱۰، ۱۲ احبار ۸: ۱۴، ۱۵ حزق ۴۵: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۲۹: ۱۴
[e] عبر ۱۳: ۱۱
[f] احبار ۲: ۱۳
[g] خر ۲۹: ۳۵، ۳۶، ۳۷ احبار ۸: ۳۳
|| عبرانی میں، اپنی ہتھیلیوں کو بھرینگے۔
[h] خر ۲۹: ۲۴، ۲۵ احبار ۹: ۱
[i] ایوب ۴۲: ۸ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ روم ۱۲: ۱ ۱ پطرس ۲: ۵
[a] حزق ۴۳: ۱
[b] حزق ۴۳: ۴
[c] پیدا ۳۱: ۵۴ ۱ قرنتھی ۱۰: ۱۸
[d] حزق ۴۶: ۲، ۸
[e] حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
[f] حزق ۱: ۲۸
[g] حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعاملہ میں عدالت کے لیئے کہڑے هونگے : وے میرے حکموں کے بہ‌موجب عدالت کرینگے[r]؛ اور وے میري ساري جماعتوں میں میري شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے، اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے[s]. ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسي مردہ کے پاس نہ جائینگے[t]، مگر فقط باپ، یا ماں، یا بیٹا بیٹي، یا بهائي، یا کنواري بہن کے لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے هیں. ۲۶ اور وے اُسکے پاک هونے کے بعد، اُسکے لیئے اور سات دن شمار کرینگے[u]. ۲۷ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر، اندروني صحن کے درمیان، جاوے، تا کہ مقدس میں خدمت گذاري کرے[x]، تو وہ اپنے لیئے خطا کي قربانی گذرانیگا[y]، خداوند یہوواہ کہتا هی. ۲۸ اور یہہ اُنکي میراث هوگي: میں هي اُنکي میراث هوں[z]، اور تم اِسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے : میں هي اُنکي ملکیت هوں. ۲۹ اور وے نذر کي قربانی، اور خطا کي قربانی، اور تقصیر کي قربانی کہائینگے[a]، اور هر ایک چیز، جو اِسرائیل میں حرم کي جاوے، اُنہیں کي هوگي[b]. ۳۰ اور سارے پہلے پہلوں کا پہلا[c]، اور تمہاري ساري قربانیوں کي هر ایک چیز کي، هر ایک قرباني کاهن کي هوگي ؛ اور تم اپنے گوندهے هوئے آٹے کا پہلا[d] کاهن کو دیجیئو، تا کہ برکت تیرے گہر پر نازل هوکے رهے[e]. ۳۱ پر وہ جو آپ سے مرا، یا درندوں کا پہاڑا هوا، کیا پرند، کیا چرند، چاهیئے کہ کاهن اُسے نہ کہاویں[f].

[r] اِست ۱۷ : ۸، وغیرہ
[s] توا ۱۱ : ۸، ۱۰
[t] دیکهو حزق ۲۲ : ۲۶
[u] احبر ۲۱ : ۱، وغیرہ
[x] گن ۱۹ : ۱۰ اور ۱۱، وغیرہ
[y] ۱۷ آیت
[z] احبر ۴ : ۳
[z] گن ۱۸ : ۲۰ اِست ۱۰ : ۹ اور ۱۸ : ۱، ۲ یشو ۱۳ : ۱۴، ۳۳
[a] احبر ۶ : ۱۸، ۲۹ اور ۷ : ۶
[b] احبر ۲۷ : ۲۱، ۲۸ وغیرہ
[c] گن ۱۸ : ۱۴، وغیرہ
[c] خر ۱۳ : ۲ اور ۲۲ : ۲۹، ۳۰ اور ۲۳ : ۱۹ گن ۳ : ۱۳ اور ۱۸ : ۱۲، ۱۳
[d] گن ۱۵ : ۲۰ نحم ۱۰ : ۳۷
[e] امثا ۳ : ۹، ۱۰ ملاکی ۳ : ۱۰
[f] خر ۲۲ : ۳۱ احبر ۲۲ : ۸

## ۴۵ باب

۱ زمین کا قطعہ جو مقدس کے لیئے هوا. ۶ پہر وہ جو شہر کے لیئے هوا. ۷ اور وہ جو سردار کے لیئے ٹہہرا. ۹ قوانین جو سردار کے لیئے مقرر هوئے.

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے[a] کہ ایک ایک کو میراث ملے، تو تم زمین کا ایک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹہائے هوئے هدیہ کے طور پر گذرانوگے[b]؛ اُس کي لنبائي پچیس هزار کي، اور چوڑائي دس هزار کي هوگي، اور یہہ اُسکے چوگرد کي ساري سرحدوں کے درمیان مقدس هوگي. ۲ اُس میں سے ایک قطعہ، جسکي لنبائي پانچ سو، اور چوڑائي پانچ سو[c]، جو چاروں طرف برابر هی، مقدس کے لیئے هوگا، اور اُس کي اِحاطے کے لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس هاتہہ کي زمین هوگي. ۳ اور تو اُس پیمایش کي پچیس هزار کي لنبائي اور دس هزار کي چوڑائي ناپیگا، اور اُس میں مقدس قدس‌الاقدس، هوگا[d]. ۴ زمین کا مقدس حصہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا جو مقدس کے خادم هیں[e]، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے، اور وہ مقام اُن کے گہروں کے لیئے هوگا، اور وہ مقدس کے لیئے مقدس جگہہ هوگي. ۵ اور وہ جس کي لنبائي پچیس هزار اور چوڑائي دس هزار، گہر کے خادم، بني لاوي کے لیئے هوگا[f]، تا کہ بیس حجروں[g] کي جگہہ هو.

۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ هزار چوڑائي میں، اور لنبائي میں پچیس هزار، مقدس کے هدیہ‌والے حصہ کے برابر مقرر کرو[h]: سو وہ سارے اهل اِسرائیل کے لیئے هوگا.

۷ اور مقدس هدیہ‌والے حصہ کي اور شہر کے حصہ کي ایک طرف، اور دوسري طرف مقدس هدیہ‌والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل، پچہم سے پچہم، اور پورب سے پورب، ایک حصہ سردار کے لیئے هوگا[i]؛ اور لنبائي اُسکي پچہمي سرحد سے پوربي سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل هو. ۸ اِسرائیل کے درمیان، زمین میں سے اُسکا یہي حصہ هوگا، اور میرے سردار پہر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے[k]، اور وے باقي زمین اهل اِسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے.

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ اي اِسرائیل کے سردارو، اِتنا تمہارے لیئے بس هو[l]، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو[m]، عدالت و صداقت کرو، اور میرے لوگوں پر سب طرح کي زیادتي جو تم نے کي هی موقوف کرو، خداوند یہوواہ فرماتا هی. ۱۰ اور تم پوري ترازو اور پورا آیفہ اور پورا بط رکہا کرو[n]. ۱۱ آیفہ اور بط ایک هي وزن کا هو، کہ بط میں

[a] حزق ۴۷ : ۲۲
[b] حزق ۴۸ : ۸
[c] حزق ۴۲ : ۲۰
[d] حزق ۴۸ : ۱۰
[e] ۱ آیت حزق ۴۸ : ۱۰، وغیرہ
[f] حزق ۴۸ : ۱۳
[g] دیکهو حزق ۴۰ : ۱۷
[h] حزق ۴۸ : ۱۵
[i] حزق ۴۸ : ۲۱
[k] دیکهو یرم ۲۲ : ۱۷ حزق ۲۲ : ۲۷ اور ۴۶ : ۱۸
[l] حزق ۴۴ : ۶
[m] یرم ۲۲ : ۳
[n] احبر ۱۹ : ۳۵، ۳۶ امثا ۱۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بےعیب مینڈها؛ ۵ اور ایک نذر کي قرباني ایک ایک مینڈهے کے لیئے ایک ایفه، اور ایک نذر کي قرباني بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس هو، اور ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[c]. ۶ اور نئے چاند کے روز یهه هوگا: ایک بےعیب جوان بیل اور چهه برے، اور ایک مینڈها، سب کے سب بےعیب هونگے. ۷ اور وه ایک نذر کي قرباني طیار کریگا، یعنے، هر ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈهے کے لیئے ایک ایفه، اور بروں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس هو، اور هر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل. ۸ اور جب سردار آوے که داخل هو، تو پهاتک کے آسارے کي راه سے داخل هوگا[d]، اور اُسي کي راه سے نکلیگا.

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر هونگے[e]، تو وه جو اُتر کے پهاتک کي راه سے سجده کرنے کو بهیتر آتا هي، سو دکهن کے پهاتک کي راه باهر جائیگا؛ اور وه جو دکهن کے پهاتک کي راه سے اندر آتا هي، سو اُتر کے پهاتک کي راه سے نکل جائیگا؛ جس پهاتک کي راه سے وه اندر آیا، اُس سے باهر نه جائیگا، پر اُس کے سامهنے کے پهاتک کي راه سے نکل جائیگا. ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بهي اُنکے درمیان هوکے جائیگا، اور جب وے باهر نکلینگے، تو وه بهي نکل آویگا.

۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کي قرباني ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈهے کے لیئے ایک ایفه هوگي؛ اور بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس هو، اور هر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[f]. ۱۲ اور جب سردار کوئي سوختني قرباني اپني خوشي سے طیار کرے، یا کوئي سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے اپني خوشي سے گذراننے آوے، تب وه پهاتک جسکا منظر پورب طرف هي اُسکے لیئے کهولا جائیگا[g]، اور وه جس طور پر سبت کے دن کیا تها، اُس هي طور پر اپني سوختني قرباني اور اپني سلامتي کي قربانیاں گذرانیگا: تب وه باهر نکل آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پهاتک بند کیا جائیگا. ۱۳ تو هر روز خداوند کے آگے ||پهلے سال کا ایک بےعیب بره سوختني قرباني کے لیئے چڑهاویگا[h]، تو اُسے هر صبح چڑهاویگا. ۱۴ اور تو اُسکے لیئے هر صبح کو ایک نذر کي قرباني گذرانیگا، یعنے، ایفه کا چهٹها حصه، اور مهین میده کے ساتهه ملانے کو تیل کے هین کي ایک تهائي: دائمي حکم کے مطابق همیشه کے لیئے خداوند کے آگے یهه نذر کي قرباني هوگي. ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کي قرباني اور تیل هر صبح همیشه کي سوختني قرباني کے لیئے چڑهاویں.

۱۶ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسي کو هبه کرے، تو وه میراث اُسکے بیٹوں کي هوگي؛ وه وراثتاً اُنکي میراث هو جائیگي. ۱۷ پر اگر وه اپنے غلاموں میں سے کسي کو اپني میراث میں سے هبه کرے، تو وه خلاصي کے سال[i] تک اُسکا هوگا، بعد اُسکے، سردار کا پهر هو جائیگا؛ مگر اُسکي میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے هوگي. ۱۸ اور سردار لوگوں کي میراث میں سے ظلم کرکے نهیں لیگا[k]، که اُنهیں اُنکي میراث سے بےدخل کرے؛ پر وه اپني هي میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا که میرے لوگ هر ایک اپني میراث سے تتر بتر نه هوں.

۱۹ پهر وه مجهے اُس مدخل کي راه سے، جو پهاتک کي بغل میں تها، کاهنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تها، لایا، اور دیکهه، پچهم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالي جگهه تهي. ۲۰ تب اُسنے مجهے کها، که دیکهه، وه جگهه هي، جسمیں کاهن لوگ تقصیر کي قرباني اور خطا کي قرباني جوش دریں[l]، اور نذر کي قرباني کو تنور میں پکاوینگے[m]، تاکه اُنهیں باهروار صحن میں لوگوں کي تقدیس کرنے کے لیئے نه لے جائیں[n]. ۲۱ پهر وه مجهے باهروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کي طرف مجهے لے گیا، اور دیکهه، صحن کے هر ایک کونے میں ایک اَور صحن تها.

[c] حزق ۴۵: ۲۴، ۲۰، ۱۱ آیتیں
[d] ۲ آیت
[e] خر ۲۳: ۱۴، ۱۷—؛ اِست ۱۶: ۱۶
[f] ۵ آیت
[g] حزق ۴۴: ۳؛ ۲ آیت
|| عبراني میں، اپنے سال کا بیٹا.
[h] خر ۲۹: ۳۸؛ گن ۲۸: ۳
[i] احب ۲۵: ۱۰
[k] حزق ۴۵: ۸
[l] ۲ توا ۳۵: ۱۳
[m] احب ۲: ۴، ۵، ۷
[n] حزق ۴۴: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور ۱۱ حصرہتیکون، جو حوران کے کنارے پر ھی. ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ ہوگی، یعنے، حصرعینان[p]، دمشق کی سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کی سرحد. اور یہہ اُتر کی سرحد ھی. ۱۸ اور پوربی سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر ھی، ہوگی؛ اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس ھی تم پیمائش کروگے. اور یہہ پورب کی سرحد ھی. ۱۹ اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ھی، یعنے، تمر سے، مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں ھیں[q]، اُس وادی سے بڑے سمندر تک. یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ھی. ۲۰ اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا. یہی پچھم کی سرحد ھی. ۲۱ اِسی طرح تم اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے.

۲۲ اور یوں ہوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمہارے درمیان بستے ھیں[r]، اور جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی ھیں، سو اُنہیں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمہارے نزدیک بنی اِسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے[s]، اور تمہارے ساتھ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے. ۲۳ اور یوں ہوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ھی، وہاں اُسے میراث دوگے، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

## ۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں؛ ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھی؛ ۱۵ پھر وہ جو شہر اور اُس کی نواحی کے لیئے تھی؛ اور وہ جو سردار و ملی. ۳۰ شہر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کی ناپ.

اور یے فرقوں کے نام ھیں. اُتر کے کنارے سے، حتلون کی راہ کی سرحد تک، حمات جانے کی راہ، حصرعینان، دمشق کی سرحد اُتر کی طرف، حمات کی سرحد تک[a]، کہ یے اُس کی پوربی اور پچھمی سرحدیں ھیں: دان کے لیئے، ایک حصہ.

۲ اور دان کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ. ۳ اور آشر کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، نفتالی کے لیئے ایک حصہ. ۴ اور نفتالی کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، منسی کے لیئے ایک حصہ. ۵ اور منسی کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ. ۶ اور اِفرائیم کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ. ۷ اور روبن کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، یہوداہ کے لیئے ایک حصہ.

۸ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، وہ ہدیہ والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے، پچیس ہزار اُسکی چوڑان[b]، اور اُسکی لنبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان ہوگا. ۹ وہ ہدیہ والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس ہزار لنبا ہوگا، اور دس ہزار چوڑا ہوگا. ۱۰ اور یہہ مقدس ہدیہ والا حصہ اُنکے لیئے، ہاں، کاہنوں کے لیئے ہوگا؛ اُتر طرف پچیس ہزار اُسکی لنبائی ہوگی، اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پچھم طرف، اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پورب طرف، اور پچیس ہزار اُسکی لنبائی دکھن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا. ۱۱ یہہ اُن کاہنوں کے لیئے ہوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے ھیں[c]، جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ ہوئے، جب بنی اِسرائیل گمراہ ہوئے، جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے[d]. ۱۲ اور زمین کا یہہ ہدیہ والا حصہ، جو گذرانا جاتا ھی، بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُن کے لیئے نہایت مقدس چیز ٹھہریگا. ۱۳ اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لیئے ایک حصہ ہوگا پچیس ہزار لنبا، اور دس ہزار

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[11] یا، بیچوالا گانو.
[p] گن ۳۴ : ۹؛ حزق ۴۸ : ۱
[q] گن ۲۰ : ۱۳؛ اِستثنا ۳۲ : ۵۱؛ زبور ۸۱ : ۷؛ حزق ۴۸ : ۲۸
[r] دیکھو افس ۳ : ۶
[s] مکاشفہ ۷ : ۹، ۱۰؛ روم ۱۰ : ۱۲؛ گلت ۳ : ۲۸؛ کلس ۳ : ۱۱
[a] حزق ۴۷ : ۱۵ وغیرہ
[b] حزق ۴۵ : ۱-۶
[c] حزق ۴۴ : ۱۵
[d] حزق ۴۴ : ۱۰

# دانی ایل نبي کي کتاب

## ۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم اسیر ہوکے جاتا۔ ۳ اسپناز دانی ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا۔ ۸ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پاني پیتے، اور بہت تازہ اور خوش‌رو ہوتے۔ ۱۷ دانش اور علم میں مہارت جو رے رکھتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا. ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیت‌المقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنہیں سنعار[c] کي سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d].

۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ‌سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بني اِسرایل میں سے، اور* بادشاہ کي نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئي ایک کو حاضر کرے؛ ۴ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو[e]، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں، اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہي قصر میں کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں[f]. ۵ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاہي خوراک میں سے، اور اپنے پینے کي مے میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[g]. ۶ اُن کے درمیان بني یہوداہ میں سے دانی ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ تھے؛ ۷ اور خواجہ‌سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانی ایل کو بیلطشضر[i]، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسائیل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا۔

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱؛ ۲ توا ۳۶: ۶ — ۶۰۶ کے قریب
[b] یرہ ۲۷: ۱۹، ۲۰
[c] پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲؛ یسع ۱۱: ۱۱؛ ذکر ۵: ۱۱
[d] ۲ توا ۳۶: ۷
* اِس ماجرے کي خبر آگے سے دي گئي. ۲ سلا ۲۰: ۱۷، ۱۸؛ یسع ۳۹: ۷
[e] دیکھو احب ۲۴: ۱۹، ۲۰
[f] اعم ۷: ۲۲
[g] پید ۴۱: ۴۶؛ ۱ سلا ۱۰: ۸؛ ۱۱ آیت
[h] پید ۴۱: ۴۵؛ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[i] دان ۴: ۸ اور ۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاهي خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کي مے سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے خواجہ‌سراؤں کے سردار سے درخواست کي، کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔ ۹ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ‌سراؤں کے سردار کي نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[l]. ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے، ڈرتا ہوں؛ کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سر کو اِسي طرح خطرے میں ڈالوگے۔ ۱۱ تب دانی ایل نے ‖ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ۱۲ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پاني دے۔ ۱۳ بعد اُسکے، ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر. ۱۴ چنانچہ اُسنے اُنکي یہہ بات قبول کي، اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا. ۱۵ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کي اُن سب جوانوں کے چہروں کي نسبت، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگي نظر آئي۔ ۱۶ تب ملضر نے اُنکي خوراک اور مے کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھي، موقوف کیا، اور اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں.

۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[m]، اور ہر طرح کي حکمت اور

[k] اِستع ۳۲: ۳۸؛ حزق ۴: ۱۳؛ ہوس ۹: ۳
[l] دیکھو پید ۳۹: ۲۱؛ زبور ۱۰۶: ۴۶؛ امث ۱۶: ۷
‖ یا، اُس خانساماں کو.
[m] ۱ سلا ۳: ۱۲؛ یعقو ۱: ۵، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوری سے جواب دیا؛ ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک نے دانی‌ایل سے اُسکی حقیقت کہی۔ ۱۶ اور دانی‌ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی، کہ مجھے مہلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکی تعبیر بیان کرونگا۔ ۱۷ تب دانی‌ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میسائیل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو اِطلاع دی، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں؛ نہ ہو، کہ دانی‌ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ، مقتول ہوں۔

۱۹ تب دانی‌ایل پر رات کے خواب میں وہ راز کھلا۔ تب دانی‌ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا۔ ۲۰ دانی‌ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو، کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی۔ ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی؛ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا، اور بادشاہوں کو قایم کرتا ہی؛ وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی۔ ۲۲ وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی؛ اور جو کچھہ اندھیرے میں ہی، اُسے جانتا ہی؛ اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی۔ ۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں، اور تیری ستایش کرتا ہوں، ای میرے باپ‌دادوں کے خدا، جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی، اور جو چیز ہم نے تجھہ سے مانگی، تو نے مجھہ پر ظاہر کی؛ کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی۔ ۲۴ بعد اُس کے، دانی‌ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر ہوا تہا، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر؛ مجھے بادشاہ کے حضور لے چل؛ میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا۔ ۲۵ تب اریوک دانی‌ایل کو

متی ۱۸: ۱۹ — گنتی ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶ — زبور ۱۱۳: ۲ اور ۱۱۵: ۱۸ — یرمیاہ ۳۲: ۱۹ — ۱ توا ۲۹: ۳۰ — آستر ۱: ۳۰ دان ۷: ۲۰ اور ۱۱: ۱ — ایوب ۱۲: ۱۸ — زبور ۲۵: ۱۴ — یرمیاہ ۲۳: ۲۴ دان ۴: ۷ — یعقو ۱: ۵ — ایوب ۱۲: ۲۲ — زبور ۲۵: ۱۴، ۲۸، ۲۱ آیتیں — زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ — عبر ۴: ۳ — دان ۵: ۱۱، ۱۴ — یعقو ۱: ۱۷ — ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کی، کہ میں نے یہوداہ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا۔ ۲۶ بادشاہ نے دانی‌ایل سے، جس کا لقب بیلطشضر تہا، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکھا، اور اُسکی تعبیر کو مجھہ سے بیان کرسکتا ہی؟ ۲۷ دانی‌ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکما، اور نجومی، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں؛ ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا ہی، جو سب بھید آشکارہ کرتا ہی؛ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی، جو آخری ایام میں ہوگی۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیالیں جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے، سو یے ہیں؛ ۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندے میں کیا ہوگا؛ سو وہ، جو رازوں کا کہولنیوالا ہی، تجھہ پر ظاہر کرتا ہی، کہ کیا کچھہ ہوگا۔ ۳۰ لیکن یہہ راز مجھہ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مجھہ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہی، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کی تعبیر بادشاہ سے کی جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے۔

۳۱ تو نے، ای بادشاہ، نظر کی تہی، اور دیکہو، ایک بڑی مورت تہی۔ وہ بڑی مورت، جس کی رونق بے‌نہایت تہی، تیرے سامہنے کہڑی ہوئی، اور اُس کی صورت ہیبتناک تہی۔ ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تہا، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کے، اُس کا شکم اور رانیں تانبے کی تہیں؛ ۳۳ اُس کی ٹانگیں لوہے کی، اور اُسکے پانو کچھہ لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تہے۔ ۳۴ اور تو اُسے دیکہتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر، بغیر اسکے نہ کوئی ہاتھہ سے کاٹے، نکلا، آپ سے نکلا، جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

اا کسدی میں، کہ اسیری کے فرزندوں میں۔ — پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۱۸، ۴۷ آیتیں عمو ۴: ۱۳ — پید ۴۱: ۱ — ۲۲، ۲۸ آیتیں — پید ۴۱: ۱۶ اعم ۳: ۱۲ — ۴۷ آیت — دیکہو ۳۸ آیت، وغیرہ — دان ۸: ۲۵ ذکر ۴: ۶ ۲ قرنہ ۵: ۱ عبر ۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

هاتهہ، اور چوڑائي چهہ هاتهہ کي تهي، اور
اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں،
نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے
لوگوں کو بهیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور
سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں،
اور مشیروں، اور مجتهدوں، اور سارے
صوبوں کے منصب‌داروں کو جمع کریں،
تاکہ وے اُس مورت کي، جسے نبوکدنضر
بادشاہ نے نصب کیا تها، تقدیس کرنے
کو آویں۔ ۳ تب امیر، اور حاکم، اور
سرلشکر، اور منصف، اور خزانچي، اور
مشیر، اور مجتهد، اور صوبوں کے سارے
منصب‌دار، اُس مورت کي تقدیس
کے لیئے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب
کیا تها، جمع هوئے؛ اور وے اُس مورت
کے آگے، جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تها،
کهڑے هوئے۔ ۴ تب ایک منادي نے بلند
آواز سے پکارا، کہ ای قومو، ای گروهو، اور
ای ||مختلف لغتیں بولنیوالو[a]، تمهارے
لیئے یهہ حکم هی، کہ، ۵ جس وقت
قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے
کي آواز سنو، تو اُس سونے کي مورت
کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب
کیا هی، اوندهے منهہ گرو، اور سجدہ کرو؛
۶ اور جو کوئي اوندها منهہ نہ کرے، اور
سجدہ نہ کرے، تو اُسي گهڑي جلتي
بهٹهي کے بیچ میں ڈالا جائیگا[b]۔ ۷ سو
اُسي دم جس وقت ساري قوموں نے
قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور هر طرح کے باجے کي آواز سني،
اُسي وقت ساري قومیں، اور گروهیں،
اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے
نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تها، اوندهے
منهہ گرے، اور اُنهوں نے سجدہ کیا۔
۸ سو اُس وقت کئي ایک کسدي،
نزدیک آئے، اور یهودیوں پر نالش کي[c]۔
۹ اُنهوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض
کي، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۱۰ ای
بادشاہ، تو نے حکم کیا هی، کہ جو کوئي
قرنائي، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے
کي آواز سنے، سو اُس سونے کي مورت
کے آگے زمین تک جهکے، اور سجدہ کرے؛
۱۱ اور جو کوئي زمین تک نہ جهکے اور
سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتي بهٹهي کے
بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اب چند
یهودي هیں، جنهیں تو نے بابل کے صوبے
کي کارپردازي پر معین کیا هی، یعنے،
سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو[e]، ان
آدمیوں نے تیري تعظیم نهیں کي هی؛
وے تیرے معبودوں کي عبادت نهیں کرتے
هیں، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے
تو نے نصب کیا، سجدہ نهیں کرتے۔
۱۳ تب نبوکدنضر نے قهر اور غضب
سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنهوں نے اُن
آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔
۱۴ نبوکدنضر نے ارشاد کیا، اور اُنهیں کہا،
ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا
یهہ سچ هی، کہ تم لوگ میرے معبودوں
کي عبادت نهیں کرتے هو، اور اُس سونے
کي مورت کو، جسے میں نے نصب کیا،
سجدہ نهیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بهي اگر
مستعد رهو، کہ جس دم قرنائي، اور نی،
اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ،
اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو
اُسي دم اُس مورت کے آگے، جسے میں
نے کهڑا کیا، اوندهے منهہ گر پڑو، اور سجدہ
کرو، تو بهتر[f]؛ پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو
اُسي گهڑي ایک آگ کي جلتي بهٹهي
کے بیچ ڈالے جاؤگے؛ اور وہ خدا کون هی،
جو تمهیں میرے هاتهہ سے چهڑاویگا[g]؟
۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے
جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ ای
نبوکدنضر، اِس مقدمے میں تجهے جواب
دینا هم ضرور نهیں جانتے[h]۔ ۱۷ دیکهہ تو،
همارا خدا هی، جسکي عبادت هم کرتے
هیں، وہ همیں آگ کي جلتي بهٹهي سے
چهڑانے کي قدرت رکهتا هی؛ اور وہ، ای
بادشاہ، تیرے هاتهہ سے هم کو چهڑاویگا۔

|| عبراني میں، زبانو۔
[a] دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵
[b] یرہ ۲۹: ۲۲، مکاش ۱۳: ۱۵
[c] دان ۶: ۱۲
[d] دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶، ۲۱
[e] دان ۲: ۴۹
[f] جیسے خر ۳۲: ۳۲، لوقا ۱۳: ۹
[g] خر ۵: ۲، ۲ سلا ۱۸: ۳۵
[h] متي ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے[e]، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا[f]. ۶ اِس لیئے میں نے حکم کیا، که بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تا که اُس خواب کي تعبیر بیان کریں. ۷ چنانچه ساحر اور نجومي، اور کسدي، اور فالگیر حاضر هوئے[g]؛ اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنھوں نے مجھه سے اُس کي تعبیر نه کي.

۸ آخر کو، دانی‌ایل میرے سامھنے آیا، جس کا نام بیلطشضّر[h] جو میرے اِلٰه کا بھي نام هي؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں کي روح هي[i]، سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، که ۹ ای بیلطشضّر، ساحروں کے سردار[k]، اِس لیئے که میں جانتا هوں، که قدوس اِلٰهوں کي روح تجھه میں هي، اور که کوئي راز کي بات تجھے رنج کا باعث نهیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکھا، اور اُس کي تعبیر بیان کر. ۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یے تھے؛ میں نے نگاه کي، اور دیکھو که زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو نهایت بلند[l]؛ ۱۱ سو وه درخت بڑھا، اور اُسنے مضبوطي پیدا کي؛ اور اُس کي پھننگ آسمان تک پهنچي، اور وه زمین کي اِنتها تک دکھائي دیتا تھا. ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تھے، اور اُسکے میوے فراوان تھے، اور اُس میں سب کي خوراک تھي. میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تھے[m]، اور سارے جاندار نے اُس سے پرورش پائي. ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکھا، تو کیا دیکھتا هوں، که ایک نگهبان[n]، هاں، ایک قدسي[o] آسمان پر سے اُتر آیا. ۱۴ اُس نے بڑي آواز سے للکارکے کها، درخت کو کاٹو[p]، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جھاڑو، اور اُسکا میوه کھنڈا دو؛ چرندے

[e] دان ۲ : ۲۸، ۲۹
[f] دان ۲ : ۱
[g] دان ۲ : ۲
[h] دان ۱ : ۷
[i] یسعه ۶۳ : ۱۱ ، ۱۸ آیت دان ۲ : ۱۱ اور ۵ : ۱۱، ۱۴
[k] دان ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۱۱
[l] حزقي ۳۱ : ۳، وغیره ۲۰ آیت
[m] حزقي ۱۷ : ۲۳ اور ۳۱ : ۶ دیکھو نوحه ۴ : ۲۰
[n] زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱، ۲۳ آیتیں
[o] اِستثنا ۳۳ : ۲ دان ۸ : ۱۳ ذکر ۱۴ : ۵ یهوده ۱۴
[p] متي ۳ : ۱۰

اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي شاخوں پر سے اُڑ جاویں[q]. ۱۵ تس پر اُسکي جڑوں کا کُنده زمین میں چھوڑو؛ هاں، لوهے اور تامبے کے حلقے سے باندها هوا میدان کي هري گھاس میں رهنے دو؛ اور وه آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کي گھاس کے ساتھه حیوانوں کے حصه میں پڑے. ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نه رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛ اور سات دوْر[r] اُس پر گذر جائینگے. ۱۷ یهه حکم نگهبانوں کے فیصلے سے هي، اور یهه امر قدسیوں کے کهنے کے مطابق هي، تا که زنده لوگ پهچانیں[s]، که خدا تعالیٰ آدمیونکي مملکت میں حکمراني کرتا هي[t]، اور جسے چاهے اُسے دیتا هي، بلکه آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو اُس پر قایم کرتا هي. ۱۸ مجھه نبوکدنضر بادشاه نے یهه خواب دیکھا هي؛ پر تو، ای بیلطشضّر، اُس کي تعبیر بیان کر؛ کیونکه میري مملکت کے سارے حکما طاقت نهیں رکھتے که میرے آگے اُسکي تعبیر بیان کریں[u]، مگر تجھه میں یهه سکت هي، اِس لیئے که قدوس اِلٰهوں کي روح تجھه میں موجود هي[v].

۱۹ تب دانی‌ایل، جس کا لقب بیلطشضّر هي[w]، ایک ساعت تک سراسیمه رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا. بادشاه نے جواب میں اُسے کها، که ای بیلطشضّر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو مت گھبرا. بیلطشضّر نے جواب میں کها، ای میرے خداوند، یهه خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینه رکھتے هیں، اور اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے[x]. ۲۰ وه درخت، جو تو نے دیکھا، که بڑھا اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پھننگ آسمان تک پهنچي، اور زمین کي اِنتها تک دکھائي دیتا تھا[a]، ۲۱ جس کے پتے خشنما تھے، اور اُسکا میوه فراوان تھا، اور اُس میں سبھوں کي خوراک تھي؛ جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

[q] حزقي ۳۱ : ۱۲
[r] دان ۱۱ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷
[s] زبور ۹ : ۱۶
[t] دان ۲ : ۲۱ اور ۵ : ۲۱، ۲۰، ۲۲ آیتیں
[u] پیدا ۴۱ : ۸، ۱۵ دان ۵ : ۸، ۱۵
[v] ۸ آیت
[w] ۸ آیت
[x] دیکھو ۲ سمو ۱۸ : ۳۲ یرم ۲۹ : ۷
[a] ۱۰، ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

اور رونق نہایت افزود ہوئي[c]. ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کي شکرگذاري، اور ستایش، اور تکریم کرتا ہوں؛ کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں، اور اُسکي ساري راہیں عدالت[d]؛ اور وہ اُنہیں، جو مغروري سے چلتے ہیں، ذلیل کر سکتا ہي[e].

c ایوب ۴۲ : ۱۲ امثا ۲۲ : ۴ متي ۶ : ۳۳ d زبور ۳۳ : ۴ مکاشفہ ۱۵ : ۳ اور ۱۶ : ۷ e خر ۱۸ : ۱۱ دان ۵ : ۲۰

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بیلشضر کا کافرانہ جشن. ۵ چند سطریں دیوار پر لکھي ہوئي، جنہیں مجوسي پڑھ نہ سکے، بادشاہ کو گھبرا دیتیں. ۱۰ ملکہ کي سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جانا. ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھنا اور اُن کا مضمون بیان کرنا. ۳۰ بابلي بادشاہت مادیوں کے ہاتھہ میں کردي جاتي.

۵۳۸ کے قریب

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کي مہماني بڑي دھوم سے کي[a]، اور اُن ہزاروں کے آگے مي‌نوشي کي. ۲ بیلشضر نے، جب مي چکھہ گیا، حکم کیا، کہ سونے اور چاندي کے ظروف، جنہیں نبوکدنضر اُس کا ||باپ یروسلم کي ہیکل سے نکال لیا تھا[b]، لے آویں؛ تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا، اُسکي جوروان، اور صوریتنئیں اُن میں مي پیئیں. ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو ہیکل سے، یعنے، خدا کے گھر سے، جو یروسلم میں ہي، نکالے گئے تھے، لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکي جوروان، اور اُسکي صوریتنئیں اُن میں پینے لگیں. ۴ اُنہوں نے مي پي، اور سونے، اور چاندي، اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑي، اور پتھر کے معبودوں کي ستایش کي[c].

۵ اُسي گھڑي[d] میں کسي آدمي کے ہاتھہ کي اُنگلیاں ظاہر ہوئیں، اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہي محل کي دیوار کے گچ پر لکھا؛ اور بادشاہ نے ہاتھہ کا وہ سرا، جو لکھا تھا، دیکھا. ۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اُس ||اکي کمر کي جوڑ ڈھیلي ہو گئي، اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]. ۷ بادشاہ نے بڑي آواز سے چلاکر فرمایا[f]، کہ نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]. بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا،

a آستر ۱ : ۳ || یا، دادا؛ جیسے یرمیاہ ۲۷ : ۷ ۲ صمو ۹ : ۷ ۲ تواریخ ۱۵ : ۱۶، ۱۱، ۱۳ آیتیں b دان ۱ : ۲ یرمیاہ ۵۲ : ۱۹ c مکاشفہ ۹ : ۲۰ d دان ۴ : ۳۱ || یا، کے کمربند، یسع ۵ : ۲۷ e ناحوم ۲ : ۱۰ f دان ۲ : ۲ اور ۴ : ۶ g یسع ۴۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

کہ جو کوئي اُس لکھے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے، سو ارغواني خلعت پاویگا، اور اُس کي گردن میں سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا[h]. ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے، پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے، اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاہر کر سکے[i]. ۹ تب بیلشضر نپٹ گھبرایا[k]، اور اُسکا چہرہ مبدل ہوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمہ ہوئے.

۱۰ تب ملکہ، بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے، جشن‌گاہ میں آئي؛ ملکہ یوں کہکر بولي، اي بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[l]: تیرے خیالات تجھہ کو نہ گھبراویں، اور تیرا چہرہ مبدل نہ ہو: ۱۱ تیري مملکت میں ایک شخص ہي، جس میں قدوس الٰہوں کي روح ہي[m]، اور ||تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، الٰہوں کي حکمت کي مانند، اُس میں پائي جاتي تھي، جسے نبوکدنضر بادشاہ †تیرے باپ نے، اي بادشاہ، تیرے ہي باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تھا[n]؛ ۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کي تعبیر کرنے، اور رازوں کے کھولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کي قوت، اُسي دانی‌ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا[p]، پائي گئي: پس دانی‌ایل بلایا جاوے، کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا.

۱۳ تب دانی‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا. بادشاہ دانی‌ایل سے یوں کہکر بولا، کیا تو وہي دانی‌ایل ہي، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہي، جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شہرہ سنا ہي، کہ الٰہوں کي روح تجھہ میں ہي[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجھہ میں موجود ہیں. ۱۵ پس حکما اور نجومي میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں، اور اُسکا

h دان ۶ : ۲ i دان ۲ : ۲۷ اور ۴ : ۷ k دان ۲ : ۱ l دان ۲ : ۴ اور ۳ : ۹ m دان ۲ : ۴۸ اور ۴ : ۸، ۹، ۱۸ || یا، تیرے دادا کے، ۲ آیت † یا، تیرے دادا نے، ۲ آیت n دان ۴ : ۹ o دان ۶ : ۳ p دان ۱ : ۷ q ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے۔

۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداری کی بابت دانی‌ایل پر قصور ثابت کریں[c]، لیکن وے کوئی دانو یا کوئی قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ ۵ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی‌ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے۔ ۶ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی، کہ ای دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں، اور ناظموں، اور امیروں، اور مشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوی دیویں، کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے، ای بادشاہ، کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیرببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ ۸ اب، ای بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e]۔ ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا۔

۱۰ اور جب دانی‌ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گھر میں آیا، اور اپنی کوٹھری کا دریچہ، جو یروسلم کی طرف تھا[f]، کھولکر، اور دن بھر تین مرتبہ[g] گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا۔ ۱۲ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا[h]، کہ ای بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا

[c] واعظ ۴ : ۴
[d] نحمیاہ ۲ : ۳ ؛ ۲۱ آیت ؛ دان ۲ : ۴
[e] آستر ۱ : ۱۹ اور ۸ : ۸ ؛ ۱۲، ۱۵ آیتیں
[f] ۱ سلا ۸ : ۴۴، ۴۸ ؛ زبور ۵ : ۷ ؛ یوناہ ۲ : ۴
[g] زبور ۵۵ : ۱۷ ؛ اعم ۲ : ۱، ۲، ۱۵ اور ۳ : ۱ اور ۱۰ : ۹
[h] دان ۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

آدمی سے درخواست کرے، سو شیرببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ ہی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں[i]۔ ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی، کہ ای بادشاہ، وہ دانی‌ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی[k]، سو تجھہ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی۔ ۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی‌ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔ ۱۵ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ ای بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا[n]۔ ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی‌ایل کو لائے، اور شیرببروں کی ماند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی‌ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی، سو تجھے چھڑاوے۔ ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا[o]، اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی‌ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی، مبدل نہ ہو۔

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا، اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکی نیند جاتی رہی[q]۔ ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدی سے شیرببروں کی ماند کی طرف چلا۔ ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی‌ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی‌ایل کو خطاب کرکے کہا، ای دانی‌ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکی بندگی تو سدا کرتا ہی، قادر ہوا کہ تجھے شیرببروں سے چھڑاوے[r]؟

[i] ۸ آیت
[k] دان ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۳
[l] دان ۳ : ۱۲
[m] مرقس ۶ : ۲۶
[n] ۸ آیت
[o] نوحہ ۳ : ۵۳
[p] متی ۲۷ : ۶۶
[q] دان ۲ : ۱
[r] دان ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ٥٥٥ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تها، اور اُسکے سر کا بال صاف ستهرے اُون کي مانند[c]؛ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کے مانند تها، اور اُسکے پہیئے[d] جلتي آگ کے مثل تهے۔ ١٠ ایک آتشي سیلاب بہہ رها، جو اُسکے آگے سے نکلاتها[e]؛ هزاروں هزار اُسکي خدمت میں حاضر تهے، اور لاکهوں لاکهہ اُسکے آگے کهڑے تهے[f]؛ عدالت هو رهي تهي، اور کتابیں کهلي هوئي تهیں[g]۔ ١١ میں نے دیکها، یہاں تک، کہ اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا رها، هاں، میں یہاں تک دیکهتا رها، کہ وہ حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن هلاک کیا گیا، اور شعلہ‌زن آگ میں ڈالا گیا[i]۔ ١٢ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بهي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے۔ ١٣ میں نے رات کي رویاؤں کے وسیلے دیکها، اور کیا دیکهتا هوں، کہ ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساتهہ آیا[k]، اور قدیم الایام تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے۔ ١٤ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي[y]، کہ سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے[z] اُسکي خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هي[a]، جو جاتي نہ رهیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زائل نہ هوگي۔

١٥ مجهہ دانی ایل کي روح میرے بدن میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویاؤں نے مجهے گهبرا دیا[b]۔ ١٦ میں اُن میں سے جو نزدیک کهڑے تهے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچهي۔ اُسنے مجهہ سے کہا، اور ساري حقیقت مجهے بتلائي۔ ١٧ یے چار بڑے حیوان[c] چار بادشاہ هیں، جو زمین میں برپا هونگے۔ ١٨ لیکن حق تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے[d]، اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے۔ ١٩ تب میں نے چاها، کہ چوتهے حیوان[e] کي حقیقت جانوں، جو اُن سبهوں سے

[c] زبور ١٠٤: ٢؛ مکاش ١: ١٤ ‖ [d] حزق ١: ١٥، ١٦ ‖ [e] زبور ٥٠: ٣، اور ٩٧: ٣؛ یسع ٣٠: ٣٣، اور ٦٦: ١٥ ‖ [f] ١ سلا ٢٢: ١٩؛ زبور ٦٨: ١٧؛ عبر ١٢: ٢٢؛ مکاش ٥: ١١ ‖ [g] مکاش ٢٠: ٤، ١٢ ‖ [i] مکاش ١٩: ٢٠ ‖ [k] حزق ١: ٢٦؛ متي ٢٤: ٣٠، اور ٢٦: ٦٤؛ مکاش ١: ٧، ١٣، اور ١٤: ١٤ ‖ [x] ٩ آیت ‖ [y] زبور ٢: ٦، ٧، ٨، اور ٨: ٦، اور ١١٠: ١، ٢؛ متي ١١: ٢٧، اور ٢٨: ١٨؛ یوحنا ٣: ٣٥؛ ١ قرن ١٥: ٢٧؛ افس ١: ٢٢ ‖ [z] دان ٣: ٤ ‖ [a] زبور ١٤٥: ١٣؛ دان ٢: ٤٤؛ ٢٧ آیت؛ میکہ ٤: ٧؛ لوقا ١: ٣٣؛ یوحنا ١٢: ٣٤؛ عبر ١٢: ٢٨ ‖ [b] ٢٨ آیت ‖ [c] ٣ آیت ‖ [d] یسع ٦٠: ١٢، ١٣، ١٤، ٢٢، ٢٧ آیتیں؛ ٢ تمط ٢: ١١، ١٢؛ مکاش ١: ٢١، ٢٧، اور ٣: ٢١، اور ٢٠: ٤ ‖ [e] ٧ آیت

پیشتر مسیح سے ٥٥٥ کے قریب

متفرق تها، کہ نہایت هیبتناک تها، جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے تهے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانووں سے لتاڑتا تها؛ ٢٠ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تهے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس کي آنکهیں تهیں، اور ایک منهہ، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا تها، اور اُسکا چہرہ اُس کے ساتهیوں کي نسبت سے زیادہ رعبدار تها۔ ٢١ میں نے دیکها، کہ وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب هوتا رها[f]۔ ٢٢ جب تک کہ قدیم الایام[g] آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں ‖کا اِنصاف کیا گیا[h]، اور وقت آ پہنچا، کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک هوویں۔ ٢٣ وہ یوں بولا، کہ چوتها حیوان چوتهي سلطنت هي[i] جو دنیا میں هوگي؛ وہ ساري سلطنتوں سے متفرق هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي۔ ٢٤ اور وے دس سینگ جو هیں، سو دس بادشاہ هیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹهینگے[k]؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹهیگا، اور وہ پہلوں سے متفرق هوگا، اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا۔ ٢٥ اور وہ حق تعالی کي مخالفت میں باتیں کریگا[l]، اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا[m]، اور چاهیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے[n]؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے[o]، یہاں تک کہ ایک مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت[p] گذر جائیگي۔ ٢٦ پر عدالت بیٹهیگي[q]، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، کہ اُسے همیشہ کے لیئے نیست و نابود کریں۔ ٢٧ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت[r] اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هي[s]، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار هووینگي[t]۔ ٢٨ وہ بات یہاں تک تمام هوئي۔ میں جو دانی ایل هوں،

[f] دان ٨: ١٢، ٢٤، اور ١١: ٣١؛ مکاش ١١: ٧، اور ١٣: ٧، اور ١٧: ١٤، اور ١٩: ١٩ ‖ [g] ٩ آیت ‖ ‖ عبري میں، کو عدالت دي گئي۔ ‖ [h] ١٨ آیت؛ ١ قرن ٦: ٢؛ مکاش ١: ٦، اور ٥: ١٠، اور ٢٠: ٤ ‖ [i] دان ٢: ٤٠ ‖ [k] ٧، ٨، ٢٠ آیتیں؛ مکاش ١٧: ١٢ ‖ [l] یسع ٣٧: ٢٣؛ دان ٨: ٢٤، ٢٥، اور ١١: ٢٨، ٣٠، ٣١، ٣٦؛ مکاش ١٣: ٥، ٦ ‖ [m] مکاش ١٧: ٦، اور ١٨: ٢٤ ‖ [n] دان ٢: ٢١ ‖ [o] مکاش ١٣: ٧ ‖ [p] دان ١٢: ٧؛ مکاش ١٢: ١٤ ‖ [q] ١٠، ٢٢ آیتیں ‖ [r] ١٤، ١٨، ٢٢ آیتیں ‖ [s] دان ٢: ٤٤؛ لوقا ١: ٣٣؛ یوحنا ١٢: ٣٤؛ مکاش ١١: ١٥ ‖ [t] یسع ٦٠: ١٢

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا، اور میرا چہرہ مجھ میں متبدل ہوا؛ پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی۔

## ۸ باب

۱ ایک مینڈھے اور ایک بکرے کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۱۳ مقدس کی [illegible]۔ ۱۵ [illegible] جبرائیل دانی ایل کو [illegible]۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھ پر ہاں، مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی، بعد اُسکے جو شروع میں مجھے نظر آئی تھی۔ ۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں سوسن کے قصر میں تھا، جو صوبہ عیلام میں ہی؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا، کہ میں اُولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں۔ ۳ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہی، جسکے دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ اونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا۔ ۴ میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا، کہ پچھم، اُتر، دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک کہ کوئی جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ ہو سکا، نہ کوئی اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکا؛ پر وہ جو جی چاہتا تھا سو کرتا تھا، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ ۵ اور میں اِس سوچ میں تھا، کہ دیکھو، ایک بکرا پچھم کی طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا، کہ زمین کو بھی نہ چھوا؛ اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ تھا۔ ۶ اور وہ اُس دو سینگوں والے مینڈھے کے پاس، جسے میں نے ندی کے سامھنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا۔ ۷ اور میں نے اُسے دیکھا، کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا، اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور مینڈھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور مینڈھے کو طاقت نہ تھی، کہ اُس کا سامھنا کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئی نہ تھا، کہ مینڈھے کو اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ ۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا؛ اور جب وہ پرزور ہوا، تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہہ ناظر چار سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ نکلا، جو دکھن اور پورب اور دلپسند سرزمین کی طرف بےنہایت بڑھ گیا۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک پہنچا، اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا، اور اُنہیں لتاڑا؛ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا؛ اور اُس سے دائمی قربانی اُٹھائی گئی، اور مقدس کا مکان گرایا گیا۔ ۱۲ سو وہ لشکر، دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب، اُسکے حوالہ کیا گیا؛ اور اُسنے سچائی کو زمین پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب ہوتا رہا۔ ۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سنا، اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا، کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت، اور اُس اُجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت، کہ مقدس اور لشکر دونوں دئیے گئے کہ پامال ہوویں، کب تک رہیگی؟ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ دو ہزار تین سو دن تک ہی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی، اور اُسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا، تو دیکھو میرے سامھنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت آدمی کی سی تھی۔ ۱۶ اور میں نے ایک آدمی کی آواز سنی، کہ اُولائی کے درمیان پکارکے کہا، کہ اَے جبرائیل، اِس شخص کو اِس رویت کی معنی سمجھا۔ ۱۷ چنانچہ وہ جدھر میں کھڑا تھا نزدیک آیا؛ اور جب وہ آیا، میں ڈر گیا، اور اوندھے منہہ گرا؛ پر اُسنے مجھے کہا، کہ اَے آدمزاد، سمجھ؛ کیونکہ یہہ رویت آخری زمانے میں تمام ہوگی۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رها تها، میں اوندهے منهہ بهاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تها؛ تب اُسنے مجهے چهوا، اور سیدها کهڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکهہ، میں تجهے سمجهاؤنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا هوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر تمامي هوگي[d]۔ ۲۰ وہ مینڈها[e]، جسے تو نے دیکها کہ اُسکے دو سینگ هیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ هیں۔ ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکهوں کے درمیان هی، سو اُسکا پہلا بادشاہ هی[g]۔ ۲۲ اور چونکہ اُسکے توٹ جانے کے بعد اُسکي جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلاطین هیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا هونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ هوگا۔ ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i] اور صاحب فطرت برپا هوگا[k]۔ ۲۴ یہہ بڑا زبردست هوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ هوگي[l]؛ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور هوگا[m]، اور کام بہیا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو هلاک کریگا[n]۔ ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے هاتهہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گهمنڈ کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو هلاک کریگا؛ وہ بادشاهوں کے بادشاہ سے بهي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹهہ کهڑا هوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے هاتهہ کے[r] شکست پاویگا۔ ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کہي گئي، سو سچ هی[s]؛ پر تو رویت کو بند کر رکهہ؛ کیونکہ اِسکو ابهي بہت دنوں کا عرصہ هی[t]۔ ۲۷ اور مجهہ دانی‌ایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رها[u]؛ بعد اُسکے میں اُٹها، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[x]؛ اور رویت سے گهبرا رها، پر کوئي اُسے نہ سمجها[y]۔

[a] دان ۱۰: ۹، ۱۰؛ لوقا ۹: ۳۲
[c] حزق ۲: ۲
[d] دان ۹: ۲۷، اور ۱۱: ۲۷، ۳۵، ۳۶
[e] ۳ آیت
[f] ۵ آیت
[g] دان ۱۱: ۳
[h] ۸ آیت، دان ۱۱: ۴
[i] اِسـ ۲۸: ۱۵
[k] ۸ آیت
[l] مکاشفہ ۱۷: ۱۳، ۱۷
[m] ۱۲ آیت، دان ۱۱: ۳۶
[n] ۱۰ آیت، دان ۷: ۲۵
[o] دان ۱۱: ۲۱، ۲۳، ۲۴
[p] ۱۱ آیت، دان ۱۱: ۳۶
[q] ۱۱ آیت، دان ۱۱: ۳۶
[r] ایوب ۳۴: ۲۰، نوحہ ۴: ۶، دان ۲: ۳۴، ۴۵
[s] دان ۱۰: ۱
[t] حزق ۱۲: ۲۷، دان ۱۰: ۱۴، اور ۱۲: ۴، ۹، مکاشفہ ۲۲: ۱۰
[u] دان ۷: ۲۸، اور ۱۰: ۸، ۱۶
[x] دان ۶: ۲، ۳
[y] دیکهو ۱۶ آیت

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي هی، ۳ گناهوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پهر بسایا جاوے۔ ۲۰ جبرایل اُسے ستر هفتوں کي میعاد کي خبر دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

اخسویرس کے بیتّے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تها، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر هوا تها، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی‌ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجها، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تها، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b]۔

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکهکے، اور ٹات پہنکے، اور راکهہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]۔ ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ اي خداوند، جو عظیم اور مہیب خدا هی، اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتهہ جو تیري فرمانبرداري کرتے هیں یاد رکهتا هی، اور اُنپر رحم کرتا هی[d]: ۵ هم نے خطا کي، هم نے بدکاري کي، هم نے شرارت کي، همنے بغاوت کي، کہ هم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا هی[e]: ۶ اور هم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ هوئے[f]، جنہوں نے تیرا نام لیکے همارے بادشاهوں، همارے امیروں، اور همارے باپ دادوں، اور همارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا۔ ۷ اي خداوند، صداقت تیري هی[g]، مگر زردروئي همارے لیئے، جیسا آج کے دن هی؛ هاں، یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک هیں اور جو دور هیں، اُن سب ملکوں میں، جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنہوں نے تیرے برخلاف هوکے کیا، اُنہیں پراگندہ کیا۔ ۸ اي خداوند، زردروئي همارے لیئے هی[h]، همارے بادشاهوں،

[a] دان ۱: ۲۱، اور ۵: ۳۱، اور ۶: ۲۸
[b] ۲ توا ۳۶: ۲۱، یرم ۲۵: ۱۱، ۱۲، اور ۲۹: ۱۰
[c] نحم ۱: ۴، یرم ۲۹: ۱۲، ۱۳، دان ۶: ۱۰، یعقو ۴: ۸، ۹، ۱۰
[d] خر ۲۰: ۶، اِستثنا ۷: ۹، نحم ۱: ۵، اور ۹: ۳۲
[e] ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸، نحم ۱: ۶، ۷، اور ۹: ۳۳، ۳۴، زبور ۱۰۶: ۶، یسع ۶۴: ۵، ۶، ۷، یرم ۱۴: ۷، ۲۰ آیت
[f] ۲ توا ۳۶: ۱۵، ۱۶، ۱۰ آیت
[g] نحم ۹: ۳۳
[h] ۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے ہیں، تا کہ اُس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطاکاریاں آخر ہو جاویں، اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے، اور ابدی راستبازی پیش کی جاوے، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ہووے، اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہی مسح کیا جاوے۔ ۲۵ سو تو بوجھ اور سمجھ، کہ جس وقت سے یروسلم کی دو بارہ تعمیر کا حکم نکلے، مسیح بادشاہزادہ تک سات ہفتے ہیں، اور باستھہ ہفتے؛ اُس وقت بازار پھر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائی جائیگی، مگر تنگی کے دنوں میں۔ ۲۶ اور باستھہ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا، ‖ پر نہ اپنے لیئے اور بادشاہ جو آویگا، سو اُسکے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے، اور اُسکا آخر آویگا گویا طوفان کے زور سے، اور آخر تک لڑائی رہیگی، اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگیں۔ ۲۷ اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھہ ایک ہفتے کے لیئے قائم کریگا: اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کی مکروہات دھری جائینگی، یہاں تک کہ اُس کی بالکل غارت ہو، اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ہوگی۔

## ۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانی‌ایل عاجزی کرنے کے بعد ایک رویا دیکھتا، ۱۰ ڈر کے مارے گھبرا جاتا، پر ایک فرشتہ آکے اُسے تسلی دیتا۔

۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی‌ایل پر جسکا نام بیلطشضر رکہا گیا، ایک بات ظاہر کی گئی؛ اور وہ بات سچ تھی، پر بڑی لشکرکشی کی تھی: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا۔ ۲ میں دانی‌ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا رہا۔ ۳ میں نے مرغی کی روٹی نہ کھائی، اور میرے منہہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی، اور میں نے اپنے پر تیل نہ ملا، یہاں تک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے۔ ۴ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں میں بڑی ندی دجلہ کے کنارے پر تھا۔ ۵ اور میں نے آنکھہ اُٹھاکے نظر کی؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک شخص کتانی پیراھن پہنے ہوئے، جسکی کمر پر اُوفاز کے خالص سونے کا پٹکا بندھا تھا، کھڑا ہی۔ ۶ اُسکا بدن زبرجد کی مانند، اور اُسکا منہہ بجلی کا سا تھا، اور اُسکی آنکھیں دو روشن چراغوں کی مانند تھیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے، اور اُسکی باتیں کرنے کی آواز ایک ایسی تھی، جیسی انبوہ کی آواز جب ہونی۔ ۷ مجھہ دانی‌ایل نے تن تنہا یہہ رویا دیکھی، کہ اُن شخصوں نے، جو میرے ساتھہ تھے، رویا نہ دیکھی؛ لیکن اُن پر ایسا لرزہ چڑھا، کہ وے آپ آپکو چھپانے بھاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یہہ بڑی رویا دیکھی، اور مجھہ میں تاب نہ رہی؛ کیونکہ میرا روپ رنگ مجھہ میں زردروئی سے مبدل ہوا، اور میری طاقت جاتی رہی۔ ۹ پر میں نے اُسکی آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کی آواز اور باتیں سنتے وقت منہہ کے بھل بھاری نیند میں پڑا، اور میرا منہہ زمین کی طرف تھا۔

۱۰ اور دیکھہ، ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا، اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھلایا۔ ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا، ای دانی‌ایل، عزیز مرد، اُن باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں، سمجھہ لے، اور سیدھا کھڑا ہو جا؛ کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُسنے مجھے یہہ بات کہی، میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای دانی‌ایل، مت

پیشتر مسیح سے ۲۴۵ کے قریب

اُسکی نسل سے، کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے، ایک اُسکی جگہہ برپا ہوگا؛ وہ ایک لشکر کے ساتھہ آویگا، اور شاہ شمال کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا؛ اور وہ اُترکے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زوراور رہیگا۔ ۹ پھر وہ ||شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا، پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا۔ ۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً چڑھیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور پھراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]۔ ۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا، اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے قابو میں دیا جائیگا۔ ۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ غالب نہ رہیگا۔ ۱۳ کیونکہ شاہ شمال پھریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد، اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے آویگا۔ ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے، اور تیری قوم کے ڈاکو بھی اُٹھینگے، کہ اُس رویا کو پورا کریں: پر وے گر جائینگے۔ ۱۵ چنانچہ شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا، اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے § بازو قائم نہ رہینگے، اور نہ اُسکے چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی۔ ۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کر سکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین جلیل میں * قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگی۔ ۱۷ اور وہ اپنا رخ کریگا، تا کہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے: وہ یوں ہی عمل کریگا؛ اور وہ اُسے ||جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہووے، پر وہ نہ ٹھہریگی، اور نہ اُسکی جانب مائل رہیگی[m]۔ ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا، اور بہتوں سے لے لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو اُسنے اُسکی طرف سے اُٹھائی تھی، موقوف کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسی پر پھر کر ڈالیگا۔ ۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہہ پھیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور گر پڑیگا، اور پھر پایا نہ جائیگا[n]۔ ۲۰ اور اُسکی جگہہ پر ایک اور برپا ہوگا، جو اُس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج لینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب سے، اور نہ جنگ سے۔ ۲۱ پھر اُس کی جگہہ پر ایک پاجی برپا ہوگا[o]، جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان آویگا، اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا۔ ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑھہ کی طرح چڑھہ آوے[p]، اُسکے سامھنے سے اُلٹا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا، اور امیر عہد بھی[q]۔ ۲۳ اور جب اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ حیلہ‌بازی کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائی کریگا، اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا۔ ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنھیں بانٹیگا، اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔ ۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور شاہ

|| یعنی، اُتروالا بادشاہ۔

g یسعیاہ ۸ : ۸ دان ۹ : ۲۶

† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا۔

h ۷ آیت

‡ یعنی، شاہ شمال کا۔

§ یعنی، لشکر۔

i دان ۸ : ۴، ۷ ، ۳۶ آیتیں

k یشوع ۱ : ۵

* عبرانی میں، کھڑا ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۲۰۳ کے قریب

l ۲ توا ۲۰ : ۳

|| عبرانی میں، عورتوں کی بیٹی۔

m دان ۹ : ۲۶

n ایوب ۲۰ : ۸ زبور ۳۷ : ۳۶ حزق ۲۶ : ۲۱

o دان ۷ : ۸ اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵

† عبرانی میں، باڑہ کے بازو۔

p ۱۰ آیت

q دان ۸ : ۱۰، ۱۱، ۲۵

پوری ہوئی، ۱۷۱ کے قریب

r دان ۸ : ۲۵

پوری ہوئی، ۱۷۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواهیں اُسے حیران کرینگی، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[a] پر اپنی گلال‌باری کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا[b]، اور اُسکا کوئی مددگار نہ هوگا۔

## ۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ میکائیل کی خبر هوتی کہ وہ بنی اسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا۔ ۵ دانی‌ایل اُن مدتوں کی خبر پاتا جو مقرر کی گئی هیں۔

اور اُس وقت میکائیل[c]، وہ بڑا سردار، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیئے کھڑا هی، اُٹھیگا؛ اور ایسی تکلیف کا وقت هوگا، جو اُمت کی اِبتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ هوا تھا[d]؛ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے هر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا هوگا[e] رهائی پاویگا[f]۔ ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رهے هیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدی کے لیئے[g]، اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لیئے[h]۔ ۳ پر || اهل دانش[i] فلک کی چمک کے مانند چمکینگے[j]، اور وے، جن کی کوشش سے بہتیرے صادق هو گئے، ستاروں کی مانند[k]، ابدالاباد تک۔ ۴ لیکن تو، ای دانی‌ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]؛ بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ هوگی۔

۵ اور میں[o] دانی‌ایل نے نظر کی، اور کیا دیکھتا هوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کی اِس طرف، دوسرا، دریا کے[p] کنارے کی اُس طرف۔ ۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[q]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی[r]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دهنا اور اپنا بایاں هاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر[s] اُسکی جو همیشہ جیتا هی قسم کھائی[t]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدھی مدت[u] تک رهینگی: اور جب وہ پورا کر چکیگا[v] اور مقدس لوگوں[w] کا زور کھو دیگا، یے سب چیزیں پوری هونگی۔ ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا: تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا هوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی‌ایل، تو اپنی راہ چلا جا، کہ یے باتیں آخر کے وقت تک[x] بند و سر بہ مہر رهینگی۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[y]؛ لیکن شریر شرارت کرتے رهینگے[z]، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[a]۔ ۱۱ او، جس وقت سے دایمی قربانی موقوف کی جائیگی[b]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی هی قایم کی جائیگی، ایک هزار دو سو نووے دن هونگے۔ ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا هی، اور ایک هزار تین سو پینتیس روز تک آتا هی۔ ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[c] آوے: کہ تو چین کریگا[d]، اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا هوگا[e]۔

|| یا، وے جو معلم هوں۔

† عبرانی میں، اِدهر اُدهر دوڑینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۶ دیکھ، اس سبب میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور دیوار بھی اٹھاؤنگا[a]، کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے۔ ۷ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی، پر اُنکے برابر نہیں پہنچیگی؛ اور اُنکو ڈھونڈھیگی، پر نہیں پاویگی؛ تب وہ کہیگی، کہ میں اپنے پہلے خصم[b] پاس پھر جاؤنگی[c]؛ کیونکہ میری وہ حالت اس سے جو اب ہی بہتر تھی۔ ۸ کیونکہ اُسنے نہ جانا[d]، کہ میں ہی نے اُسکے تئیں اناج، اور نئی مے، اور تیل دیا، اور اُسکے سونے اور روپے کو، جس سے اُنھوں نے بعل کی مورتیں بنائیں، افزود کیا[e]۔ ۹ اِسلیئے میں پھرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکی فصل کے وقت پر، اور اپنی مے کو اُسکے موسم پر لے لونگا، اور اپنی اُون اور سن، جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگیپن کو چھپاوے، سو پھیر لونگا[f]۔ ۱۰ پھر اُسکی بڑی بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا[g]، اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ سے نہیں چھڑاویگا۔ ۱۱ اور اُسکی ساری خوشیوں کو، اور عیدوں کو، اور نئے چاند کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو، اور اُسکی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا۔ ۱۲ اور میں اُسکے انگور اور انجیر کے اُن درختوں کو، جن کی بابت اُسنے کہا ہی، یہ میری خرچی ہیں، جنہیے میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ہی[h]، برباد کرونگا، اور اُنہیں جنگل بناؤنگا، اور جنگلی جانور اُنکو کھاینگے[i]۔ ۱۳ اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلا، جنمیں اُسنے اُنکے لیئے بخور جلایا، اور وہ اپنے تئیں ناک کی بالیوں سے اور زیوروں سے سجاکر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی، اور مجھے بھول گئی، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا ہی۔

۱۴ دیکھ، باوجود اُسکے میں اُسکو موہ لونگا، اور ہرچند کہ اُسے بیابان میں لے جاؤں[k]، تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں کہونگا۔ ۱۵ اور وہاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا، اور عکور کی وادی[l] بھی، تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو؛ اور وہ وہاں گایا کریگی، جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی تھی[a]، اور اُس دن کی مانند، جسمیں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی[b]۔ ۱۶ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ تو مجھے اِیشی[||] کہیگی، اور پھر بعلی[†] نہ کہیگی۔ ۱۷ کیونکہ بعلیم کے ناموں کو اُسکے منہہ سے نکالونگا، اور وے پھر کبھی اُنکے نام سے یاد نہ ہونگے[c]۔ ۱۸ اور میں اُس دن اُنکے لیئے میدان کے وحشیوں، اور ہوا کے پرندوں، اور زمین کی رینگنیوالی چیزوں سے ایک عہد کرونگا[d]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا[e]، اور ایسا کرونگا کہ وے امن و امان کے ساتھہ آرام میں لیٹ جاویں[f]۔ ۱۹ اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا؛ ہاں، تجھے صداقت اور عدالت، اور مہربانی، اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا۔ ۲۰ میں تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا، اور تو خداوند کو پہچانیگی[g]۔

۲۱ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ میں سنونگا، خداوند فرماتا ہی، میں آسمان کی سنونگا، اور آسمان زمین کی سنیگا[h]؛ ۲۲ اور زمین اناج، اور نئی مے، اور تیل کی سنیگی، اور وے یزرعئیل[‡] کی سنینگے[i]۔ ۲۳ اور میں اُس کو اُس سرزمین میں اپنے لیئے بوؤنگا[k]؛ اور لورحامہ پر رحم کرونگا[l]، اور لوعمی کو کہونگا، کہ تو میری قوم ہی[m]؛ اور وے کہینگے، ای میرے خدا۔

## ۳ باب

اِس باب میں ہوسیع ۱ ایک زانیہ عورت کی تکفیر کرتی ہی، ۲ اور اُس سے مشابہت رکھتی ہوئی اسرائیل کی حالت ظاہر کی جاتی، کہ اُن کے اعمال ہو جانے کے وقت تک وے یوں اللہ و ایمان رہینگے۔

خداوند نے مجھے فرمایا، کہ پھر جا، اور ایک عورت سے، جو اُسکے دوست کی پیاری ہی[a]، پر زنا کرتی ہی[b]، محبت رکھہ، جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے، جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں، اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں، محبت رکھتا ہی۔ ۲ سو میں نے اُسکو پندرہ روپیئے اور ڈیڑھہ خومر جو سے اپنے لیئے مول لیا؛ ۳ اور اُسکو کہا،

[a] ایوب ۱۹: ۸۔ نوحہ ۳: ۷، ۹
[b] یعنی، اپنا خداوند۔
[c] حزق ۱۶: ۸ + ۲۳: ۴، ۱۵۔ ہوسیع ۱۳: ۶
[d] یسعیاہ ۱: ۳
[e] حزق ۱۶: ۱۷، ۱۹، ۱۸
[f] ۳ آیت
[g] حزق ۱۶: ۳۷ + ۲۳: ۲۹
[h] ہوسیع ۹: ۱
[i] زبور ۸۰: ۱۲، ۱۳۔ یسعیاہ ۵: ۵، ۶
[k] حزق ۲۰: ۳۵
[l] یشوع ۷: ۲۶۔ یسعیاہ ۶۵: ۱۰

[a] یرمیاہ ۲: ۲۔ حزق ۱۶: ۸، ۲۲، ۶۰
[b] خروج ۱۵: ۱
[||] یعنی، اپنا آدمی۔
[†] یعنی، اپنا خداوند۔
[c] خروج ۲۳: ۱۳۔ یشوع ۲۳: ۷۔ زبور ۱۶: ۴۔ ذکر ۱۳: ۲
[d] ایوب ۵: ۲۳۔ یسعیاہ ۱۱: ۶، ۹
[e] حزق ۳۴: ۲۵۔ زبور ۴۶: ۹۔ یسعیاہ ۲: ۴
[f] حزق ۳۴: ۲۵۔ ذکر ۹: ۱۰
[g] ۱ احبار ۱۱: ۵۔ یرمیاہ ۲۳: ۱۔ یرمیاہ ۳۱: ۳۳، ۳۴۔ یوحنا ۱۷: ۳
[h] ذکر ۸: ۱۲
[‡] یعنی، خدا نے بویا۔
[i] ہوسیع ۱: ۴
[k] یرمیاہ ۳۱: ۲۷۔ ذکر ۱۰: ۹
[l] ہوسیع ۱: ۶
[m] ہوسیع ۱: ۱۰۔ ذکر ۱۳: ۹۔ رومی ۹: ۲۶۔ ۱ پطرس ۲: ۱۰

[a] یرمیاہ ۳: ۲۰
[b] ہوسیع ۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

گیا هی: اُسے چھوڑ دو[y]. ۱۸ جب وے شراب‌خواري کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں؛ اُس ‖کے سردار روسیاہ هونا منظور کرتے. ۱۹ هوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا[z]، اور وے اپني قربانیوں سے شرمندہ هونگے[a].

## ٥ باب

۱ بابت اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے آینگي، ۱۰ جب تک کہ وے توبہ نہ کریں.

ای کاهنو، یہہ بات سنو، اور ای اِسرائیل کے خاندان، کان دھرو؛ اور ای بادشاہ کے گھرانے، سنو؛ کیونکہ فتویٰ تم پر هی، اِس لیئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام هوئے[a]، اور ایک جال بھي جو تابور پر بچھایا هوا هی. ۲ وے جو برگشتہ هوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے[b]؛ پر میں اُن سبھوں کو تنبیہ دونگا. ۳ میں اِفرائیم کو جانتا هوں[c]، اور اِسرائیل بھي مجھ سے چھپا نہیں؛ کیونکہ تو، ای اِفرائیم، زناکاري کرتا هی[d]، اور اِسرائیل آلودہ هی. ۴ اُنکے کام اُنھیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے نہیں دیتے هیں؛ کیونکہ زناکاري کي روح اُنکے اندر هی[e]، اور وے خداوند کي پروا نہیں رکھتے. ٥ اور اِسرائیل کا غرور[f] اُسکے منہہ پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرائیل اور اِفرائیم اپني بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یہوداہ بھي اُنکے ساتھہ گریگا. ٦ وے گلوں اور بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے، لیکن نہیں پاوینگے[g]؛ کہ اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا. ۷ اُنھوں نے خداوند کے ساتھہ بےوفائي کي[h]؛ کیونکہ حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مہینے کا عرصہ[i] اُنھیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا. ۸ جبعہ میں قرنا‌ئے بجاؤ، اور رامہ میں تُرهي[k]؛ بیت‌آون[l] میں للکارو[m]، کہ ای بنیامین، وہ تیرا پیچھا کرتا هی[n]. ۹ تنبیہ کے دن اِفرائیم ویران هوگا؛ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان، جو کچھہ کہ یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی. ۱۰ یہوداہ کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں[o]؛ میں اُنپر اپنا قہر پاني کي طرح اُنڈیلونگا. ۱۱ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی[p]، اِسلیئے کہ وہ اپني چاہ سے اُس حکم پر چلا[q]. ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یہوداہ کے گھرانے کے لیئے گھن کي مانند هونگا[r]. ۱۳ اور اِفرائیم نے اپني ناسازي دیکھي، اور یہوداہ نے اپنا زخم[s]: تب اِفرائیم اسور کو گیا هی[t]، اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا هی[u]؛ لیکن وہ تم کو صحت دے نہ سکا، اور تمھارا زخم چنگا نہ کر سکا. ۱۴ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند[x]، اور یہوداہ کے گھرانے کے لیئے جوان سنگھہ کي مانند هونگا: میں، هاں، میں هي پھاڑونگا، اور چلا جاؤنگا[y]؛ میں اُٹھا لے جاؤنگا، اور کوئي نہ چھڑاویگا.

۱٥ میں روانہ هونگا، میں اپنے مکان میں پھر جاکے رهونگا، جب تک کہ وے سیاست نہ اُٹھاویں[z]؛ تب وے میرے منہہ کو ڈھونڈھینگے؛ وے اپني مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے[a].

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُمي اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں، ۴ اُن کي کج‌دلي اور بدکاري کے سبب وہ شکایت کرتا هی.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

آؤ، هم خداوند کي طرف پھریں؛ کیونکہ اُسنے پھاڑا هی[a]، اور وهي همیں چنگا کریگا[b]؛ اُسنے مارا هی، اور وهي همارا زخم باندھیگا. ۲ وہ دو دن بعد همیں حیات تازہ بخشیگا[c]، تیسرے دن میں، وہ هم کو اُٹھا کھڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زندہ رهینگے. ۳ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پہچاننے کے لیئے هم پیروي کرینگے[d]: صبح کي مانند[e] اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند[f] همارے لیئے اُسکي آمد هوگي[g]، پچھلے مینہہ کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی. ۴ ای اِفرائیم، میں تجھہ سے کیا کروں[h]؟ ای یہوداہ، میں تجھہ سے کیا کروں؟ کیونکہ تمھاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی[i]، اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱۵ باوجودے کہ میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، تو بھی وے مجھ پر بداندیشی کرتے ھیں. ۱۶ وے پھرتے ھیں، پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں: وے تیڑھی کمان کی مانند ھیں، جو دغا دیتی: اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کی سرزمین میں مسخرے بنینگے.

## ۸ باب

اِس باب میں، ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دی جاتی کہ اُن کی بے دینی کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت پرستی کے سبب اُن پر مصیبت آویگی.

۱ اپنے منہہ سے قرناے لگا. وہ عقاب کی طرح خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ھی، کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا، اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی. ۲ وے مجھے پکارینگے، ای میرے خدا، ھم بنی اِسرائیل تجھے پہچانتے ھیں. ۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ھی پھینک دی: دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے. ۴ اُنہوں نے بادشاہ مقرر کیئے، پر میری طرف سے نہیں: اُنہوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ھی، اور میں نے اُنہیں نہ جانا: اُنہوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ھیں، تاکہ وے نیست کیئے جاویں.

۵ ای سمرون، تیرا بچھڑا نفرت انگیز ھی: میرا غصہ اُن پر بھڑکا ھی. کب تک اِتنا پاکیزہ ھو جانا ناممکن بات ٹھہرے! ۶ کیونکہ یہ بھی اِسرائیل ھی سے تھا: کاریگر نے اُسکو بنایا ھی، اِسلیئے وہ خدا نہیں: فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا. ۷ اِسلیئے کہ اُنہوں نے ھوا بوئی، وے گردباد لوئینگے: اُسکا ڈنٹھا نہ رھیگا؛ نہ اُسکی بالوں کے پھلنے سے دانا پیدا ھوگا: اور اگر پیدا ھو تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے. ۸ اِسرائیل نگلا گیا: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند ھونگے، جو پسند نہیں آتا. ۹ کہ وے اسور کو اُٹھ گئے ھیں، اُس گورخر کی مانند جو تنہا رھتا ھی: اِفرائیم نے دھگڑوں کو خرچی دی ھی. ۱۰ سو میں بھی، اگرچہ اُنہوں نے قوموں کے درمیان خرچی دی ھی، اب اُنہیں جمع کرونگا، اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ کے بوجھ کے سبب سے غمگینی کرینگے. ۱۱ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاری کے لیئے بہت سے مذبح بنائے: وے مذبح باعث تھے، جن سے اُسکی بدکاری ھوئی. ۱۲ میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون اُسکے لیئے لکھے: پر وے بیگانے گنے جاتے ھیں. ۱۳ وے میرے ھدیوں کی قربانیوں کے لیئے گوشت چڑھاتے ھیں، اور کھاتے ھیں: خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا: اب وہ اُنکی برائی یاد کریگا، اور اُنکے گناھوں کی اُنہیں سزا دیگا: وے مصر کو پھر جائینگے. ۱۴ اِسلیئے کہ اِسرائیل نے اپنے خالق کو فراموش کیا ھی، اور بتخانے بنائے ھیں، اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگی.

## ۹ باب

بابت اسرائل کی شکستہ حالی اور اُن کی اسیری کی، جو گناہ کے اور خاص کرکے بت پرستی کے سبب ھوئی تھی.

ای اِسرائیل، قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول؛ کیونکہ تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چھوڑا ھی، تجھے تو ھر ایک کھلیان میں خرچی پانی بھلی لگی. ۲ کھلیان اور کولھو اُن کی پرورش کے لیئے نہیں کافی ھونگے، اور نئی مے کی کوتاھی ھوگی. ۳ وے خداوند کی سرزمین میں نہ بسینگے؛ بلکہ اِفرائیم مصر کو پھر جائیگا، اور وے اسور میں ناپاک چیزیں کھائینگے. ۴ وے مے کو خداوند کے لیئے نہ تپاوینگے، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے؛ وے اُنکے لیئے نوحہ گروں کی روٹی کے مانند ھونگے؛ جتنے اُسے کھائینگے، آلودہ ھونگے؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض؛ خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگی۔ ۵ تم جماعت کے دن، اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھو، وے تباہي کے آگے سے چلے جاتے ہیں؛ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا، موف اُنکو گاڑیگا، کرنے اُنکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے، خار اُنکے ڈیروں میں آئینگے۔ ۷ سزا کے دن آئے ہیں، اِنتقام کے دن آئے ہیں؛ اِسرائیل معلوم کریگا؛ نبي بیوقوف ہي، روحاني آدمي دیوانہ ہي، تیري بڑي بدکاري اور نہایت عداوت کے سبب سے۔ ۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد کا اِنتظار کرتا ہي؛ نبي اپني ساري راہوں میں چڑیمار کا جال ہي؛ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا ہي۔ ۹ اُنہوں نے، جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا، آپ کو نہایت خراب کیا ہي؛ وہ اُنکي شرارت یاد کریگا؛ وہ اُنکے گناہوں کي سزا دیگا۔ ۱۰ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کي مانند جو بیابان میں ہوں، پایا؛ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا ہوا پھل جو پہلے مرتبہ لگے، ویسا تمہارے باپ‌دادوں کو دیکھا؛ لیکن وے بعل‌فغور پاس گئے، اور اُس بےحیائي کے لیئے اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروہ ہوئے۔ ۱۱ اہل اِفرائیم، سو اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑ جائیگي، یہاں تک کہ نہ جنم، اور نہ رحم، اور نہ حاملگي ہوگي۔ ۱۲ بلکہ ہرچند وے اپنے بچوں کو پالیں، تو بھي میں اُنکو چھین لونگا، کہ کوئي آدمیوں کے درمیان نہ رہے؛ ہاں حقیقت اُن پر واویلا ہوگا، جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں۔ ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کي طرح نفیس جگہہ میں لگایا ہوا ہي؛ لیکن اِفرائیم کا یہہ حال ہوگا، کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائیگا۔ ۱۴ اَي خداوند، اُنکو دے؛ تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتیاں جو خشک رہیں۔ ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال میں ہي؛ ہاں، وہاں میں نے اُن سے عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب سے، میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا ہي؛ اور پھر اُنسے محبت نہ رکھونگا؛ اُنکے سارے سردار گردنکش ہیں۔ ۱۶ اِفرائیم مارا ہوا ہي اُنکي جڑ سوکھ گئي، اُنہیں پھل نہ لگیگا؛ اور اگر اُنکي جورواں اُنسے حاملہ ہوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا۔ ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کر دیگا، اِس لیئے کہ وے اُسکے شنوا نہیں ہوئے؛ اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے۔

## ۱۰ باب

نبي اِسرائیل کو اُن کي بےدیني اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دھمکاتا ہي۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

۱ اِسرائیل ایک لہلہاتي ہوئي تاک ہي، جس میں پھل لگا؛ جیسے اُسکے پھل زیادہ ہیں ویسے ہي اُسنے بہت سے مذبح تعمیر کیئے؛ اُسکي زمین کي جیسي خوبي تھي، اُنہوں نے ویسے ہي اچھي مورتیں بنائیں۔ ۲ اُن کا دل بٹ گیا؛ اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے؛ وہ اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا، اور اُنکے بتوں کو توڑیگا۔ ۳ کیونکہ اب وے کہینگے، کہ ہمارا کوئي بادشاہ نہیں؛ اِس لیئے کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے؛ تو بادشاہ ہمارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے پوچ باتیں بولتے ہیں، اور عہد باندھنے ہي جھوٹھي قسم کھاتے ہیں؛ اِس لیئے جیسا خشخاش کھیت کي ریگھاریوں میں، ویسي بلا اُگکے پھولتي ہي۔ ۵ بیت‌آون کي بچھیوں کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے؛ کہ وہاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے، اور وہاں کے بت‌پرست کاہن اُسکي بابت کودینگے پھرینگے، ہاں، اُسکي شوکت کے سبب، کہ اُس میں سے جاتي رہي۔ ۶ اُسے بھي اسور میں لے جا کے اُس مخالف بادشاہ کي نذر

پیشتر مسیح سے ٧٤٠ کے قریب

کرینگے: افرائیم ندامت اُٹهائیگا، اور اسرائیل اپني مشورت سے خجل هوگا[l]۔ ٧ سمرون جو هي، سو اُسکا بادشاه کٹ گیا هي؛ وه اُس چیلي کے مانند هي جو پاني کي سطح پر هو[m]۔ ٨ اور آون کے اُونچے مکان[n]، جو اسرائیل کا مجسم گناه هیں، ڈهائے جائینگے[o]، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگینگے[p]؛ اور وے پہاڑوں کو کہینگے، که همیں ڈهانپو، اور ٹیلوں کو، که هم پر گرو[q]۔ ٩ اي اهل اسرائیل، جبعه کے دنوں سے[r] گناه کرتے آئے: وهاں وے باقي رهے: کیا وه لڑائي جبعه میں اُن شیطان بچوں پر نه آ پڑے[s]؟ ١٠ میري مراد هي که میں اُنهیں سزا دوں[t]؛ اور قومیں اُن پر فراهم هونگي[u]، جب میں اُنهیں اُن کے دو گناهوں کے لیئے سزا دونگا۔ ١١ سو افرائیم ایک سدهائي هوئي بچهیا هي[v]، جسے داونا پسند آتا هي؛ پر میں اُس کي اچهي گردن کي طرف گذر جاؤنگا: میں افرائیم پر سوار بٹهاؤنگا؛ یهوداه هل جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈهیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ ١٢ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ[w]، اور نیکي کے مطابق لوؤ؛ بنجر کو اپنے لیئے جوتو[x]؛ کیونکه یهه وه وقت هي که جسمیں تم خداوند کو ڈهونڈهو جب تک که وه آوے اور راستي کو تم پر برساوے۔ ١٣ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي[a]؛ تم نے جهوٹهه کے پهل کهائے: کیونکه تو نے اپني راه پر، اپنے پہلوانوں کے انبوه پر تکیه کیا۔ ١٤ اس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شر برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈهائے جائینگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بیت اربیل[c] کو ڈها دیا، جب که ما اپنے بچوں سمیت کچلي گئي که وه ٹکڑے ٹکڑے هو گئي[d]۔ ١٥ یوں وه تم سے بیت ایل میں تمهاري بے نهایت شرارت کے سبب سے کچهه کریگا: شاه اسرائیل صبح کو بالکل فنا هو جائیگا[e]۔

پیشتر مسیح سے ٧٤٠ کے قریب

## ١١ باب

١ بابت اُس ناشکري کي جو اسرائیل نے خدا کي نعمتوں کے بدلے میں اُس سے کي تهي۔ ٥ حکم الهي سے آفت جو اُس پر آئي۔ ٨ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي۔

جب اسرائیل لڑکا تها، میں نے اُسکو عزیز رکها[a]، اور اپنے بیٹے کو[b] مصر سے[c] بلایا۔ ٢ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلایا، تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے؛ اُنهوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا[d]۔ ٣ میں نے افرائیم کے هاتهه پکڑکے اُنهیں پانو پانو چلنا سکهلایا[e]؛ لیکن اُنهوں نے نه جانا که میں هي نے اُنهیں صحت بخشي[f]۔ ٤ میں نے اُنهیں انسان کي طرح رسیوں سے، اور محبت کي ڈوریوں سے کهینچا؛ میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تها جو اُنکي گردن پر سے جوا اُتارتے[g]، اور میں نے اُنهیں خوراک دیکے کهلائي[h]۔ ٥ وے زمین مصر میں پهر نهیں جائینگے[i]، پر اسور جو هي، اُنکا بادشاه هوگا، اس لیئے که وے پهرنے سے انکار کرتے هیں[k]۔ ٦ تلوار اُنکے شهروں میں چمکائي جائیگي، اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائیگي[l]۔ ٧ کیونکه میرے لوگ مائل هیں[m] که مجهه سے برگشتگي کریں؛ باوجودیکه اُنهوں نے اُن کو بلایا که حق تعالی کي طرف پهریں، پر کسي نے نه چاها که اُسے بزرگي دیوے[n]۔ ٨ اي افرائیم، میں تجهسے کیونکر دستبردار هوؤں[o]؟ اي اسرائیل، میں تجهے کیونکر حواله کرکے چهوڑ دوں؟ میں کیونکر تجهے ادماه[p] کي مانند کروں، اور تجهے ضبوئیم کي مانند بناؤں؟ دل میرا مجهه میں پیچ کهاتا هي؛ میري شفقتیں حرکت میں آئیں[q]۔ ٩ میں اپنے قهر کي شدت کے مطابق عمل نهیں کرونگا؛ میں پهر کبهي افرائیم کو هلاک نه کرونگا؛ کیونکه میں خدا هوں، اور انسان نهیں[r]؛ میں تیرے درمیان قدوس هوں؛ اور میں قهر کے ساتهه نهیں آؤنگا۔ ١٠ وے خداوند کي پیروي کرینگے، جب که وه شیر ببر کي

٧٢٨ کے قریب سامرا اسیر کے خراج گذار هوگئي۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

معبود کو نہیں جانتا تھا: اِسلیئے کہ میرے سوا کوئي اور نجات‌دینیوالا نہیں هی[g].
۵ میں نے بیابان میں[h]، اُس سرزمین میں جہاں پاني نایاب هی[i]، تیري خبر لي. ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے سیر ہوئے[k]: وے سیر ہوئے، اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا؛ اِس سبب سے مجھے بھول گئے[l]. ۷ اِس لیئے میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند ہو[m]؛ اُس تیندوآ کي مانند جو راہ میں بیٹھتا ہو، میں اُن کي گھات میں لگا رہا[n]. ۸ میں اُس ریچھ کے مانند جسکے بچے چھین لیئے گئے ہوں اُنسے دوچار ہوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پھاڑا، اور شیرني کي طرح اُنکو وہاں نگل گیا؛ دشتي درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا.
۹ ای اِسرائیل، تو نے اپنے تئیں برباد کیا هی[p]؛ تس پر بھي مجھ هي سے تیري کمک ہو سکتي هی[q]. ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں،* تا کہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے[r]؟ اور تیرے قاضي کہاں؟ جنکي بابت تو کہتا تھا، کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے[s].
۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا، اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا[t]. ۱۲ اِفرائیم کي بدکاري باندھ رکھي گئي، اُسکے سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا[u]. ۱۳ جننیوالي عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[x]؛ وہ بےدانش فرزند هی[y]؛ نہیں تو، وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ رہتا[z]. ۱۴ میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا[a]: میں اُنہیں موت سے چھڑاؤنگا: ای موت، تیري مري کہاں هی؟ ای پاتال، تیري ہلاکت کہاں[b]؟ پچھتاوا میري آنکھوں کے سامنے سے چھپا هی[c].
۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو هی[d]، پر پوربي ہوا آویگي[e]؛ خداوند کي ہوا بیابان سے اُٹھیگي، اور اُسکا سوتا سوکھ جائیگا، اور اُسکا چشمہ خشک ہو جائیگا: وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا. ۱۶ اِسمرون اُجڑ جائیگي؛ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے بغاوت کي هی[f]: وے تلوار سے گر جائینگے؛ اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي عورتیں چیري پھاڑي جائینگي[g].

## ۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا کہ میں تمہیں ایک برکت دونگا.

اي اِسرائیل، تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھر[a]؛ کیونکہ تو اپني بدکاري کے سبب گر گیا[b]. ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کي طرف پھرو، اور اُسے کہو، کہ ساري بدکاري کو دور کر، اور ہمیں عنایت سے قبول کر: تب ہم اپنے ہونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے[c]. ۳ اسور تو ہمیں رہائي نہیں دیگا[d]؛ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے[e]؛ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھي نہیں کہینگے، کہ تم ہمارے معبود ہو[f]؛ اِسلیئے کہ تجھي سے یتیم شفقت پاتا هی[g].
۴ میں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا: میں کشادہ‌دلي سے اُن کو پیار کرونگا[i]؛ کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹھ گیا هی. ۵ میں اِسرائیل کے لیئے اوس کي مانند ہونگا[k]؛ وہ سوسن کي طرح پھولیگا، اور لبنان کي طرح اپني جڑیں پھیلائیگا. ۶ اُسکي ڈالیاں پھیلینگي، اور زیتون کے درخت کي مانند[l] وہ خوشنما، اور لبنان کي مانند خوشبو ہوگا[m]. ۷ جو لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رہتے ہیں[n]، وے بحال ہو جائینگے، وے گیہوں کي طرح ہرے بھرے ہونگے، اور تاک کي طرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے؛ اُسکي شہرت لبنان کي مے کي سي ہوگي. ۸ اِفرائیم کہیگا، کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام هی[o]؟ میں نے اُسکي سني هی[p]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛ میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں. میرے سبب سے تو برومند ہوا[q]. ۹ دانا کون هی، کہ وہ یے باتیں سمجھے[r]؟ اور اہل دل کون هی، جو اِنہیں جانے؟ کیونکہ خداوند کي راہیں سیدھي ہیں، اور نیک لوگ اُن میں چلینگے؛ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[s].

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

## ۲ باب

اس بيان ميں، که ۱ نبي صيہون پر يہه جتاتا که خدا کي عدالتيں دهشتناک هيں. ۱۲ اُن کو جتا ديتا که وے توبه کريں. ۱۵ وه حکم ديتا که ايک روزه رکها جاوے. ۱۸ اور اُنهيں يقين دلاتا که ايسا کرکے تم برکت پاوگے. ۲۱ وه صيہون کو دلاسا ديتا هي، اس يقين پر که اُس حال ميں برکتيں ملينگي اور آينده ميں بهي.

صيہون ميں ترهي پهونکو[a]، ميرے مقدس پہاڑپر چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو[b]؛ سرزمين کے سارے باشندے کانپيں؛ کيونکه خداوند کا دن چلا آتا هي، هاں، آ هي پہنچا هي[c]؛ ۲ اندهيري اورتاريکي کا دن[d]، ابر سياه اور گہن گهور کا دن؛ جسطرح سے که صبح کي روشني پہاڑوں پر پڑتي هي، ايک قوم بڑي اور زوراور[e] هي، که ويسي آگے بهي کبهي نهيں هوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت هرگزنهيں هوگي. ۳ اُنکے آگے آگے ايک آگ هي، جو کها ليتي هي[g]، اور اُنکے پيچهے پيچهے ايک شعله هي جو جلاتا جاتا هي؛ اُنکے آگے زمين باغ عدن کي مانند هي[h]، اور اُنکے پيچهے ايک ويران بيابان هي[i]؛ هاں، اُن سے کچهه نهيں بچتا. ۴ اُنکي نمود گهوڑوں کي سي نمود هي[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے هيں. ۵ پہاڑوں کي چوٹيوں پر رتهوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پهاندتے هيں[l]؛ آگ سوزاں کي مانند جو دهڑ دهڑ جلتي، اورکهونٹي کو کها ليتي هي؛ وے ايک زوراور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے ليئے صف باندهے مستعد هيں. ۶ اُنکے روبرو لوگ تهرتهراتے؛ هاں، سب چہروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ۷ وے پہلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح ديوار پر چڑه جاتے؛ اور هر ايک اپني اپني راه چلا جاتا، اوروے اپنے صف کو نه توڑتے. ۸ وے ايک دوسرے کو نهيں ڌهيلتے؛ هر کوئي اپني اپني راه چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتهياروں پر گريں، توبهي شکست نهيں کهاتے. ۹ وے شهرکے درميان اِدهر اُدهر دوڑتے، ديوار پر پهاندتے، گهروں پر چڑه جاتے، چوروں کي طرح[o] کهڑکيوں سے گهس جاتے[p]. ۱۰ اُنکے آگے زمين کانپتي[q]، آسمان تهرتهراتے، سورج اور چاند تاريک هو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دينے سے باز آتے[r]. ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائيگا[t]، که اُسکي لشکرگاه بہت بڑي هي؛ کيونکه وه زوراور هي[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هي؛ کيونکه خداوند کا دن بہت بڑا اور نهايت خوفناک هي[x]: کون اُس کي برداشت کر سکتا هي[y]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا هي، تم اب اپنے سارے دل سے روزه رکهه، رکهکے اور ماتم اورزاري کرکرکے ميري طرف پهرو[z]: ۱۳ اور اپنے دل کو پهاڑو[a] نه که اپنے کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجه هوؤ؛ کيونکه وه مهربان اور شفيق هي[c]، قهرکرنے ميں دهيما اور نهايت رحيم هي، اورسزا دينے سے دريغ کرتا؛ ۱۴ کون جانے، که وه پهرے، اور پچهتاوے[d]، اوراپنے پيچهے ايک برکت[e] چهوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے ليئے ايک هديه اور تپاون[f] هو.

۱۵ صيہون ميں ترهي پهونکو[g]، اورايک دن کو روزه کے ليئے مقدس ٹهہراؤ اور مقدس جماعت کي منادي کرو[h]. ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو[i]؛ بوڑهوں کو اِکٹهے کرو[k]، لڑکوں کو اور شيرخواروں کو بهي فراهم کرو[l]؛ دولها اپني کوٹهري سے، اور دلهن اپنے خلوت‌خانے سے نکل آئے[m]. ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، ڌيوڑهي اورقربانگاه کے درميان رويا کريں[n]، اور کہيں که اى خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني ميراث کي اِهانت روا نه رکهه[o]؛ ايسا نه هو، که غيرقوميں اُن پر حکومت کريں؛ وے قوموں کے درميان کاهے کو کہيں، که اُن کا خدا کہاں هي[p]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمين پر غيرت آويگي[q]، اور وه اپنے لوگوں پر شفقت کريگا[r]. ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگوں کو جواب ديگا، اور اُنسے کہيگا، که ديکهو، ميں تمهارے ليئے اناج، اور

[a] يرم ۴ : ۵ ؛ ۱۵ آيت　[b] گن ۱۰ : ۵، ۱۰　[c] يوايل ۱ : ۱۵　[d] عمو ۵ : ۱۸، ۲۰　[e] يوايل ۱ : ۶　[f] خر ۱۰ : ۱۴　[g] يوايل ۱ : ۱۹، ۲۰　[h] پيد ۲ : ۸ ؛ اور ۱۳ : ۱۰ ؛ يسع ۵۱ : ۳　[i] ذکر ۷ : ۱۴　[k] مکاش ۹ : ۷　[l] مکاش ۹ : ۹　[m] ۲ آيت　[n] يرم ۸ : ۲۱ ؛ نوحه ۴ : ۸ ؛ نحوم ۲ : ۱۰　[o] يوح ۱۰ : ۱　[p] يرم ۹ : ۲۱

[q] زبور ۱۸ : ۷　[r] يسع ۱۳ : ۱۰ ؛ حزق ۳۲ : ۷ ؛ ۳۱ آيت ؛ يوايل ۳ : ۱۵ ؛ متي ۲۴ : ۲۹　[s] ۲۵ آيت　[t] يرم ۲۵ : ۳۰ ؛ يوايل ۳ : ۱۶ ؛ عمو ۱ : ۲　[u] يرم ۵۰ : ۳۴ ؛ مکاش ۱۸ : ۸　[x] يرم ۳۰ : ۷ ؛ عمو ۵ : ۱۸ ؛ صفن ۱ : ۱۵　[y] گن ۲۴ : ۲۳ ؛ ملا ۳ : ۲　[z] يرم ۴ : ۱ ؛ هوس ۱۲ : ۶ ؛ اور ۱۴ : ۱　[a] زبور ۳۴ : ۱۸ ؛ اور ۵۱ : ۱۷　[b] پيد ۳۷ : ۳۴ ؛ ۲ سمو ۱ : ۱۱ ؛ ايوب ۱ : ۲۰　[c] خر ۳۴ : ۶ ؛ زبور ۸۶ : ۵، ۱۵ ؛ يونه ۴ : ۲　[d] يشو ۱۴ : ۱۲ ؛ ۲ سمو ۱۲ : ۲۲ ؛ ۲ سلا ۱۹ : ۴ ؛ عمو ۵ : ۱۵ ؛ يونه ۳ : ۹ ؛ صفن ۲ : ۳　[e] يسع ۶۵ : ۸ ؛ حجي ۲ : ۱۹　[f] يوايل ۱ : ۹، ۱۳　[g] گن ۱۰ : ۳ ؛ ۱ آيت　[h] يوايل ۱ : ۱۴　[i] خر ۱۹ : ۱۰، ۲۲　[k] يوايل ۱ : ۱۴　[l] ۲ توا ۲۰ : ۱۳　[m] ۱ قرن ۷ : ۵　[n] حزق ۸ : ۱۶ ؛ متي ۲۳ : ۳۵　[o] خر ۳۲ : ۱۱، ۱۲ ؛ استث ۹ : ۲۶ــ۲۹　[p] زبور ۴۲ : ۱۰ ؛ اور ۷۹ : ۱۰ ؛ اور ۱۱۵ : ۲ ؛ ميکه ۷ : ۱۰　[q] زبور ۱ : ۱۴ ؛ اور ۸ : ۲　[r] استث ۳۲ : ۳۶ ؛ يسع ۶۰ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھہ بیچا ہی، تاکہ اُنہیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو. ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگہہ سے، جہاں تم نے بیچا[s] ہی، ترغیب دیکے اُٹھاؤنگا[t]، اور تمھارا بدلا تمھارے سر پر ڈھالونگا: ۸ اور تمھارے بیٹوں اور تمھاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھہ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[u] کے ہاتھہ، جو دور ملک میں رہتے ہیں[v]، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی.

۹ اِس بات کی، غیرقوموں کے درمیان، منادی کرو، لڑائی کی طیاری کرو، پہلوانوں کو بیدار کرو، سارے جنگی جوان حاضر ہوں، وے چڑھہ آویں[l]: ۱۰ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹکے بھالے[m]: ناتوان اِنسان کہے، کہ میں زورآور ہوں[n]. ۱۱ ای اِردگرد کی سب قومو، تم بھرتی سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان[p] وہاں اُتر جاویں. ۱۲ قومیں بیدار ہو جاویں، اور یہوسفط کی وادی[q] میں آویں؛ کیونکہ میں وہاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں[r]. ۱۳ ہنسوا لگاؤ[s]، کیونکہ کھیت پک گیا ہی[t]: آؤ روندو، کہ کولھو لب آلب ہوا ہی[u]، اور سارے حوض لبریز ہیں؛ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہی. ۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی[x] میں ہی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کی وادی میں آ پہنچا[y]. ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے[z]، اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آوینگے. ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا[a]، اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ[c]، اور بنی اِسرائیل کا مستحکم قلع ہی. ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں[d]، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[e] رہتا ہوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ہوگا، اور اجنبی لوگ کبھی اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[f].

۱۸ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی، اور ٹیلوں پر سے دودھہ کی ایک ندی بہیگی[g]، اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی[h]؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا[i]، اور ستم کی وادی کو[k] سیراب کریگا. ۱۹ مصر ایک ویرانہ ہوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا؛ کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بےگناہوں کا خون کیا. ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا[n]، اور یروسلم بھی پشت در پشت. ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نہ جانا تہا، کہ خداوند صیہون میں بستا ہی[p].

# عاموس نبي کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عاموس اُن الہی آفتوں کی خبر دیتا ہو ۳ ارام پر ۶ اور فلسطیوں پر ۹ اور صور پر ۱۱ اور ادوم پر ۱۳ اور عمون پر آیا چاہتی ہیں.

تقوع[a] کے چرواہوں میں[b] سے عاموس کی باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں[c]، اور اِسرائیل کے بادشاہ یروبعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرائیل کی بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں. ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ہی: ۵ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے محلوں کو کہا جائیگی۔

۶ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لیئے، ہاں، چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو؛ ۷ وے اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہووے لالچ رکھتے ہیں، اور غریبوں کو اُنکی راہ سے پھراتے ہیں؛ اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہمبستر ہوتے ہیں، کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں: ۸ اور وے ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں؛ اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مے کو جو جرمانہ لیکے اُنہوں نے پائی، پیتے ہیں۔

۹ تو بھی میں ہی نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ہی، جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی، اور وے بلوط کے درخت کی مانند مضبوط تھے؛ ہاں، میں ہی نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا، اور تلے سے اُس کی جڑیں کاٹیں۔ ۱۰ اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لیئے پھرا، تا کہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لیو۔ ۱۱ اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی، اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کیئے۔ کیا یہہ سچ نہیں، اے بنی اسرائیل؟ خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا، کہ نبوت مت کرو۔ ۱۳ دیکھو، میں تم کو اسطرح سے دباؤنگا، جسطرح گاڑی دبتی ہی جسکے اُوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں۔ ۱۴ تب تیزرفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی، اور زورآور اپنا زور مار نہ سکیگا، اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچاویگا۔ ۱۵ اور کمان کھینچنیوالا کھڑا نہ رہیگا، اور تیزقدم اپنے کو نہ بچاویگا،

اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا۔ ۱۶ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہی، ننگا نکل بھاگیگا، خداوند فرماتا ہی۔

## ۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کی جو پڑی تھی کہ خدا اسرائیل پر آفت لاوے۔ ۲ اُن کا اِظہار کیا جانا اور اُن کے سببوں کا بھی بیان ہونا۔

ای بنی اسرائیل، یہہ بات سنو، جو خداوند تمہاری مخالفت میں فرماتا ہی، اور اُس ساری قوم کی مخالفت میں، جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں۔ ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہی: اِسلیئے میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں کی سزا دونگا۔ ۳ اگر دو شخص متفق الرای نہ ہوں، تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ہو، تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہی، جب اُسکے لیئے دام نہیں لگا ہو؟ کیا پھندا، جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو، زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا شہر میں تُرہی پھونکی جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ ۸ شیر ببر گرجا ہی: کون ہی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہی: کون ہی، جو نبوت نہیں کریگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو، اور کہو، کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے ہنگامے کو جو اُسکے بیچ ہوتا ہی، اور جور و جفا کو جو اُسکے درمیان ہیں، دیکھو۔ ۱۰ کیونکہ وے نیکی کرنے نہیں جانتے، خداوند فرماتا

پيشتر مسيح سے ۷۸۷

اى اسرائيل، ميں تجهه سے يوں هي کرونگا: اور چونکه ميں تجهه سے يوں کرونگا، اى اسرائيل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي طياري کر. ۱۳ کيونکه ديکهه، وهي هى جسنے پهاڑوں کو بنايا هى، اور هوا کو پيدا کيا هى، اور جو آدمي کے دل کي بات اُسے بتاتا هى، اور صبح کو تاريکي کرتا هى، اور زمين کے اُونچے مکانوں پر چلتا هى، اُسکا نام خداوند، رب الافواج هى.

## ۵ باب

اس باب ميں، که ۱ اسرائيل پر ايک نوحه هوتا. ۴ نبي اُن کو نصيحت ديتا که وے توبه کريں. ۲۱ خدا اُن کي مکارانه بندگي کو نامنظور کرتا.

اى اسرائيل کے خاندان، اِس سخن کو، جو ميں تمهاري بابت کهتا هوں، يعنے، اِس نوحه کو سنو. ۲ اسرائيل کي کنواري گر پڑي: وه پهر نه اُٹهيگي: وه اپني زمين پر اوندهي پڑي هى، کوئي نهيں جو پهر اُسے اُٹها کهڑا کرے. ۳ کيونکه خداوند يهوواه يوں فرماتا هى، وه شهر، جسميں سے هزار نکلتے تهے، سو اُسميں اسرائيل کے ليئے ايک سو ره جائينگے: اور جس شهر ميں سے سو نکلتے تهے، اُس ميں دس ره جائينگے.

۴ کيونکه خداوند اسرائيل کے گهرانے کو يوں کهتا هى، که تم ميرے طالب هو، تو تم زنده رهوگے: ۵ ليکن بيت ايل کے طالب مت هو، اور جلجال ميں داخل مت هو، اور بيرسبع کو مت گذر جاؤ: کيونکه جلجال تو اسير هوکے جائيگا، اور بيت ايل ناچيز هو جائيگا. ۶ تم خداوند کے طالب هو، تب تو زنده رهوگے: ايسا نه هو، که وه يوسف کے گهرانے ميں آگ کي مانند بهڑک جاوے، اور اُسے کها جاوے، اور بيت ايل ميں اُسکا بجهانيوالا کوئي نه هووے. ۷ اى تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر ديتے هو، اور راستي کو زمين پر ڈال ديتے هو، ۸ اُس کي تلاش کرو جسنے ||ثريا اور جبار ستاروں کو بنايا، جو موت کي پرچهائيں کو صبح کر ديتا، اور دن کو اندهيري رات کرتا هى، اور سمندر کے پانيوں کو بلاتا

پيشتر مسيح سے ۷۸۷

هى، اور اُنهيں روے زمين پر اُنڈيلتا هى: اُسکا نام خداوند هى: ۹ وه جو زبردستوں پر ايک ناگهاني هلاکت لاتا هى، اور جس سے مضبوط گڑهه پر خرابي ٹوٹتي هى. ۱۰ وے اُسکا کينه رکهتے هيں جو دروازے پر سرزنش کرتا هى، اور وے اُس سے نفرت رکهتے هيں جو حق بات کهتا هى. ۱۱ پس، اِسليئے که تم مسکينوں کو پائمال کرتے هو، اور اُنسے گيهوں کا هديه چهين ليتے هو، تم نے مکانوں کو تراشے هوئے پتهروں سے بنايا هى، پر اُنميں نهيں بسوگے، اور تم نے نفيس تاکستان لگائے هيں، پر اُنکي مے پينے نه پاؤگے. ۱۲ کيونکه ميں تمهاري بهتيري برائيوں اور بڑے بڑے گناهوں سے آگاه هوں: که تم صادقوں کو ستاتے هو، تم رشوت ليتے هو، اور مسکينوں کو ||عدالتگاه سے کناره کر ديتے هو. ۱۳ اِسليئے اُن دنوں ميں وے جو دانا هيں خاموش هو رهينگے، کيونکه وه برا وقت هى. ۱۴ تم نيکي کے طالب هو اور بدي کے نهيں، تا که تم زنده رهو: اور يوں هي خداوند، رب الافواج، تمهارے ساتهه رهيگا، جيسا که تم کهتے هو. ۱۵ بدي کا کينه رکهو، اور نيکي کو چاهو، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شايد که خداوند، لشکروں کا خدا، يوسف کے باقي لوگوں پر رحم کرے. ۱۶ اِس ليئے يهوواه رب الافواج، خداوند يوں فرماتا هى، که سب بازاروں ميں نوحه هوويگا، اور وے سب گليوں ميں افسوس! افسوس! کهينگے، اور کسانوں کو ماتم کے ليئے، اور اُنکو، جو نوحه گري ميں مهارت رکهتے هيں، نوحه کے ليئے بلاوينگے. ۱۷ اور سارے انگوري باغوں ميں زاري هوگي: اِسليئے که ميں تجهه ميں سے گذر کرونگا، خداوند فرماتا هى. ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کي تمنا رکهتے هو! اُس سے تمهارا کيا فائده؟ خداوند کا دن تاريکي هى، روشني نهيں. ۱۹ جيسا کوئي شير ببر سے بهاگے، اور ريچهه اُسے ملے: يا گهر ميں جاکر اپنا هاتهه ديوار پر رکهے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ہے، دیکھو، میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا، اور وے تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کے نہر تک ستائینگے۔

## ۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ٹڈیوں کی آفت، ۴ اور آگ کی آفت جو آیا چاہتی تھیں، عاموس کی دعا سے دور کی جاتیں۔ ۷ دیوار کی طرف ایک ساہول لٹکایا جانا، جس سے یہہ مراد تھی، کہ اسرائیل رد کیا جائیگا۔ ۱۰ امصیاہ عاموس پر شکایت کرتا۔ ۱۴ عاموس اپنی رسالت کا احوال، ۱۶ اور اس آفت کا جو امصیاہ پر آنیوالی تھی بیان کرتا۔

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اسنے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں، ٹڈیاں پیدا کیں؛ اور دیکھو، وہی آخری حاصل تھا، جو بادشاہی زراعت کے کٹ چکنے کے بعد ہوا۔ ۲ اور یوں ہوا، کہ جب وے زمین کی گھاس کو بالکل کھا چکیں، تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو معاف کرے: یعقوب کی کیا حقیقت ہے، کہ وہ اٹھکے کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ ۳ اس سے خداوند پچھتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، کہ یہہ نہ ہوگا۔ ۴ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے؛ اور وہ بڑی گہراؤ کو فنا کر گئی، اور اس قطعہ کو کھا گئی۔ ۵ تب میں نے کہا، کہ ای خداوند یہوواہ، میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ: یعقوب کی کیا حقیقت ہے، کہ وہ اٹھکے کھڑا ہووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ ۶ اس سے بھی خداوند پچھتاکے باز آیا؛ یہہ نہیں ہوگا، خداوند یہوواہ نے کہا۔ ۷ پھر مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو ساہول سے بنائی گئی تھی، کھڑا تھا؛ اور ساہول اسکے ہاتھ میں تھا۔ ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ ای عاموس، تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا، ایک ساہول۔ تب خداوند نے کہا، کہ دیکھو، میں ایک ساہول کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاؤنگا، اور میں پھر انکی طرف سے گذر نہ کرونگا۔ ۹ اور اضحاق کے اونچے اونچے مکان اجاڑ ہونگے، اور اسرائیل کے مقدس ویران ہو جائینگے؛ اور میں تلوار لیکر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا۔

۱۰ تب بیت ایل کے کاہن عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بھیجا، کہ عاموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندھی ہے، اور سرزمین اسکی ساری باتیں سننے کی تاب نہیں رکھتی۔ ۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا ہے، کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہوکے جائینگے۔ ۱۲ اور عمصیاہ نے عاموس سے کہا، کہ ای غیبگو تو یہاں سے بھاگکے یہوداہ کی سرزمین میں جا، اور وہاں روٹی کھا، اور وہاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کر؛ اس لیئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس، اور اس کا دارالسلطنت ہے۔

۱۴ تب عاموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا، کہ میں تو نبی نہیں، اور نہ نبی کا بیٹا ہوں؛ بلکہ میں چرواہا ہوں، اور گولر کے پھلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ جا، اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر۔ ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا ہے، کہ اسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات مت ڈال: ۱۷ اسلیئے خداوند یوں فرماتا ہے، تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی، اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائیگی، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہوکے جائینگے۔

## ۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ تابستانی پھلوں کی ایک ٹوکری رویا میں نظر آتی، جس سے یہہ مراد ہے کہ اسرائیل کا آخر آ پہنچا ہے۔ ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اٹھاتے۔ ۱۱ کلام کا کال ان پر پڑیگا، اگرچہ وے تلاش کریں۔

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کي نذر کر؛ تو کیا وہ تجھہ سے راضي ہوگا، اور تو اُسکے آگے منظور نظر ہوگا؟ ربُ الافواج فرماتا ہي۔ ۹ اب تم خدا اُکو مناؤ، تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے: تمہارے ہي سبب سے یہہ ہوا ہي: کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا؟ ربُ الافواج فرماتا ہي۔ ۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہي جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رایگان آگ سلگانے پر راضي نہیں ہو۔ میں تم سے راضي نہیں ہوں، ربُ الافواج فرماتا ہي؛ اور تمہارے ہاتھہ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا؛ اور ہر مکان میں میرے نام پر لُبان اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے: کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا، ربُ الافواج فرماتا ہي۔

۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا؛ چونکہ کہتے ہو، کہ خداوند کي میز نجس ہي، اور اُسکا پہل، ہاں، اُس کي خوراک، بےحقیقت ہي۔ ۱۳ اور تم نے کہا، کہ دیکھو، کیا بڑي تکلیف ہي! اور اُسے تحقیر کیا، ربُ الافواج فرماتا ہي؛ پھر تم پھاڑے ہوئے، اور لنگڑے، اور بیمار کو لائے، اور اِسي طرح کا ہدیہ گذرانا؛ کیا میں اُسکو تمہارے ہاتھہ سے قبول کروں؟ ربُ الافواج فرماتا ہي۔ ۱۴ پر وہ جو دغاباز ہي اُس پر لعنت، کہ، اُسکے گلے میں نر ہي، پر معیوب چیز کي نذر کرتا اور خداوند کے لیئے گذرانتا ہي؛ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں، ربُ الافواج فرماتا ہي، اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا۔

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ کاہنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے عہد میں غفلت کي تھي، ۱۱ اور لوگوں کو بھي ڈانٹتا ہي اِس لیئے کہ اُنہوں نے بت‌پرستي، ۱۴ اور زناکاري، ۱۷ اور بےایماني کي تھي۔

اور اب، اي کاہنو، تمہارے لیئے حکم ہي۔ ۲ اگر تم شنوا نہ ہوگے، اور دل میں یہہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگي دو، ربُ الافواج فرماتا ہي، تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا، اور میں تمہاري برکتوں پر لعنت کرونگا؛ ہاں، اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا، اِس لیئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو۔ ۳ دیکھو، میں تمہارے ضرر کے لیئے بیج پر بددعا کرونگا؛ اور نجس جو ہي، ہاں، تمہاري مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا، تمہارے منہہ پر پھینک دونگا، اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے۔ ۴ اور تم جانوگے، کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہي، اِس لیئے کہ میرا عہد لاوي کے ساتھہ رہا، ربُ الافواج فرماتا ہي۔ ۵ میرا عہد زندگي اور سلامتي کي بابت جو کہ میں نے اُسے دیں، اُسکے ساتھہ تھا، کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا، اور میرے نام کے حضور ترسان رہا۔ ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منہہ میں تھي، اور اُسکے لبوں میں کوئي شرارت پائي نہ گئي؛ وہ میرے ساتھہ سلامتي اور راستي سے چلتا رہا، اور اُسنے بہتوں کو بدي کي راہ سے پھیرا۔ ۷ کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں چاہیئے کہ معرفت حفاظت سے رہے، اور لازم ہي کہ لوگ اُسکے منہہ سے شریعت کو تلاش کریں؛ اِس لیئے کہ وہ ربُ الافواج کا رسول ہي۔ ۸ پر تم راہ سے کنارے ہوگئے؛ تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائي؛ تم نے لاوي کے عہد کو خراب کیا، ربُ الافواج فرماتا ہي۔ ۹ اور اِس لیئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا، کہ تم نے میري راہوں کو حفظ نہیں کیا، بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے۔ ۱۰ کیا ہم سبھوں کا ایک ہي باپ نہیں؟ کیا ایک ہي خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا؟ پس، کیا سبب ہي، کہ ہم اپنے باپ‌دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے، اور آپس میں ایک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟

۱۱ یہوداہ نے بےوفائي کي ہي؛ اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہي: یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا، ناپاک کیا، اور اجنبي معبود

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لاؤ، تاکه میرے گهرمیں خوراک هو؛ اور اِسي سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج فرماتا هي، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نه کهولوں، اور تم پر برکت نه برساؤں، ایسا که تم پاس اُسکے لیئے جگهه نه رهے. ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں کو تمهاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمهاري زمین کے حاصل کو برباد نه کرینگي؛ اور تمهاري تاکیں کهیت میں بےپهل نه هونگي، ربالافواج فرماتا هي. ۱۲ اور سب قومیں تمهیں مبارک کهینگي؛ که تم ایک دلکشا مملکت هوگے، ربالافواج فرماتا هي.

۱۳ تمهاري باتیں میرے حق میں شدت سے سخت هوئیں، خداوند فرماتا هي. تس پر تم کهتے هو، که هم نے تیري مخالفت میں ایسي کونسي بات کهي هي؟ ۱۴ تم نے تو کها، که خدا کي بندگي کرني عبث هي؛ اور کیا فائده هوگا، اگر هم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج کے آگے ماتمي صورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب هم مغروروں کو نیکبخت کهتے هیں، هاں، وے جو شرارت کرتے هیں، سو ترقي پاتے؛ وے خدا کو بهي آزماتے، تو بهي اُن کو رهائي ملتي.

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تهے آپس میں بار بار گفتگو کي، اور خداوند نے کان دهرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکهتے تهے، اُسکے آگے یادگاري کا دفتر لکها گیا. ۱۷ اور وے میرا خاص خزانه هونگے، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا هي، ربالافواج فرماتا هي؛ اور جس طرح کوئي اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار هي شفقت کرتا هي، میں اُن پر شفقت کرونگا. ۱۸ تب تم پهروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي نهیں کرتا، اِمتیاز کروگے.

## ۴ باب

۱ اِلٰهي آفتیں جو شریروں پر پڑینگي، ۲ اور اِلٰهي برکتیں جو نیکوں پر نازل هونگي. ۳ اِس بیان میں، که کیونکر نبي اُن کو نصیحت کرتا که شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور اُنهیں اِلیاه کے آنے کي خبر دیتا، اور اُسکا عهده بیان کرتا.

کیونکه دیکهو، وه دن آتا هي، جو تنور کي مانند سوزان هوگا: تب سارے مغرور اور هر ایک جو بدکاري کرتا هي، کهونٹهي کے مانند هونگے؛ اور وه دن، جو آتا هي، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا هي، ایسا که وه اُن کي نه جڑ چهوڑیگا نه ڈالي.

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے هو، آفتاب صداقت طالع هوگا، اور اُس کے پنکهوں میں شفا هوگي: اور تم نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچهڑوں کي طرح کودوگے، پهاندوگے. ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے؛ کیونکه جس دن که میں یهه ٹههراؤں، وے تمهارے پانوں تلے کي راکهه هونگے، ربالافواج فرماتا هي.

۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت کو یاد رکهو، جسے میں نے سارے بني اِسرائیل کے لیئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا.

۵ دیکهو، خداوند کے بزرگ اور هولناک دن کے آنے سے پیشتر میں اِلیاه نبي کو تمهارے پاس بهیجونگا: ۶ اور وه باپدادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپدادوں کي طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نه هو، که میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت سے ماروں.

پرانے عهدنامے کا خاتمه هوا.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور نظر نیک نہ کرونگا۔ ۵ کیونکہ خداوند ربُ الافواج وہ ہی، کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ہو جائیگی[g]، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے[h]؛ اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی، اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ ۶ یہہ وہ ہی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ہی[i]، اور زمین پر اپنے گردون کی محراب کو قایم کرتا ہی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی، اور اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا ہی[k]: اُسکا نام خداوند ہی[l]۔ ۷ ای بنی اِسرایل، کیا تم لوٹ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہی۔ کیا میں اِسرایل کو مصر کی سرزمین سے، اور فلسطیوں[m] کو کفتور[n] سے، اور ارامیوں کو قیر[o] سے نہیں نکال لایا ہوں؟ ۸ دیکھو، خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں[p]، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رہے؛ مگر یعقوب کے گہرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا[q]، خداوند فرماتا ہی۔ ۹ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرایل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا۔ ۱۰ میری گروہ میں کے سارے گنہگار، جو کہتے ہیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی، اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی[r]، سو تلوار سے مارے جائینگے۔

۱۱ میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر کرونگا[s]؛ ۱۲ تا کہ وے ادوم[t] کے باقی لوگوں کو، اور ساری قوموں کو، جن پر میرا نام کہا جائیگا، اپنی میراث میں لے لیویں[u]، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ہی، فرماتا ہی۔ ۱۳ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا[x]، اور سارے پہاڑوں سے نئی مَی ٹپکیگی[y]، اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔ ۱۴ اور میں اپنی گروہ اِسرایل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[z]، اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کی مَی پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے[a]۔ ۱۵ کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپنی سرزمین سے، جس کو میں نے اُنہیں دیا ہی، کبھی اُکھاڑے نہ جائینگے[b]، خداوند تیرا خدا فرماتا ہی۔

[g] میکہ ۱: ۴ [h] عمو ۸: ۸ [i] زبور ۱۰۴: ۳، ۱۳ [k] عمو ۵: ۸ [l] عمو ۴: ۱۳ [m] یرم ۴۷: ۴ [n] اِست ۲: ۲۳ [o] یرم ۴۷: ۴؛ عمو ۱: ۵ [p] ۴ آیت [q] یرم ۳۰: ۱۱ اور ۳۱: ۳۵، ۳۶ [r] عمو ۶: ۳ [s] اعم ۱۵: ۱۶، ۱۷ [t] گن ۲۴: ۱۸ [u] عبد ۱۹ [x] احب ۲۶: ۵ [y] یوایل ۳: ۱۸ [z] یرم ۳۰: ۳ [a] یسع ۶۱: ۴ اور ۶۵: ۲۱؛ حزق ۳۶: ۳۳–۳۶ [b] یسع ۶۰: ۲۱؛ یرم ۳۲: ۴۱؛ حزق ۳۴: ۲۸؛ یوایل ۳: ۲۰

# عبدیاہ نبی کی کتاب

## ۱ باب

۱ ادوم کی ہلاکت جو ہونیوالی تھی، ۳ اُن کی مغروری کے سبب، ۱۰ اور اُس ناانصافی کے باعث جو اُنہوں نے یعقوب کے ساتھ کی تھی، ۱۷ باوجود اُس نجات اور فتح کی جو یعقوب حاصل کریگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

عبدیاہ کی رویا۔ خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں[a] یوں فرماتا ہی: ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہی، اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی[b]، اُٹھو تم، اور آؤ، ہم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں۔ ۲ دیکھہ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہی: تو نہایت ذلیل ہی۔

۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی، ای تو، جو چٹان کے درازوں میں

[a] یسع ۲۱: ۱۱، اور ۶۳: ۱؛ حزق ۲۵: ۱۲، ۱۳، ۱۴؛ ملاکی ۱: ۳؛ عمال ۳: ۱۹ [b] یرم ۴۹: ۱۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

رہتا ہی؛ تیرا تو مکان بلند ہی، اور تو اپنے دل میں کہتا ہی، ایسا کون ہی، جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا"؟ ۴ اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے، اور ستاروں کے درمیان اپنا کھونسلا بناوے، توبھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا، خداوند فرماتا ہی. ۵ اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں، یا رات کو ڈکیت، (تیری کیسی بربادی ہی!) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چرُاتے؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس آئے ہوں، تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے؟ ۶ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا، اور اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی! ۷ تیرے سارے ہمعہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی: اور اُن لوگوں نے، جو تجھ سے میل رکھتے تھے، تجھے فریب دیا، اور تجھے مغلوب کیا: اور اُنھوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے، تیرے نیچے جال بچھایا؛ اُسمیں ذرہ دانائی نہیں. ۸ خداوند فرماتا ہی، کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں، اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہی، نابود نہ کرونگا؟ ۹ ارے او تیمان، تیرے پہلوان گھبرا جائینگے، یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا.

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم کے سبب، جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہی، تو خجالت سے مُلبس ہوگا، اور تو ابدالاباد تک نیست رہیگا. ۱۱ جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا، جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے، اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہوکر یروشلم پر قرعہ ڈالا، توبھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا. ۱۲ تجھے لازم نہ تھا، کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا نظر کرتا، اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا، اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا. ۱۳ تجھے مناسب نہ تھا، کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن میں گھستا؛ تجھے ہاں، تجھے لازم نہ تھا، کہ اُنکی مصیبت کے دن اُنکی بپت پر نظر کرتا، اور اُنکی مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا: ۱۴ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہوکر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے، اور نہ اُس دکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑکے حوالہ کرے. ۱۵ کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہی؛ جیسا تو نے کیا ہی، ویسا تجھسے کیا جائیگا؛ تیری بدی کا بدلا تیرے سر پر پڑیگا. ۱۶ کیونکہ جسطرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا، اُسیطرح ساری قومیں سدا پیئینگی؛ ہاں، پیئینگی، اور سڑکینگی؛ اور وے ایسی ہونگی کہ گویا وے تھی ہی نہیں.

۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں، صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے، اور وہ مقدس ہوگا، اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا. ۱۸ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا، اور یوسف کا گھرانا شعلہ، اور عیسو کا گھرانا پوال؛ اور وے اُن کے درمیان بھڑکینگے، اور اُنکو کھا جائینگے؛ اور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا، کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا. ۱۹ دکھن کے رہنیوالے عیسو کے کوہستان کے، اور میدان کے باشندے فلسطیوں کے مالک ہونگے، اور وے افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے؛ اور بنیامین جلعاد کا وارث ہوگا. ۲۰ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں، اور یروشلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں، دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے. ۲۱ اور رہائی دینیوالے صیہون کے پہاڑ پر چڑھینگے تو پاویں، کہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں؛ اور سلطنت خداوند کی ہوئی.

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

## ۲ باب

۱ یونہ کی دعا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ وہ مچھلی کے پیٹ سے بچ نکلتا۔

تب یونہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی؛ ۲ اور کہا، کہ میں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میری سنی[b]؛ ہاں، میں پاتال کے بطون میں سے چلایا، اور تو نے میری آواز سنی۔ ۳ کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراو میں سمندر کے ||درمیان ڈالا[c]، اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا، اور تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے[d]۔ ۴ تب میں نے کہا، کہ میں تیری نظر سے دور پھینکا گیا[e]؛ توبھی تیری مقدس ھیکل کی طرف پھر نظر کرونگا[f]۔ ۵ پانیوں نے مجھ کو میری جان تک گھیر لیا[g]، اور گہراو نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا ھی، اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے۔ ۶ اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے مجھ پر ھمیشہ کے لیئے بند رھتے؛ مگر، ای خداوند میرے خدا، تو میری جان کو گور میں سے رھائی دیگا[h]۔ ۷ جسوقت میرا جی مجھ میں ڈوب گیا، تب میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میری دعا تیری مقدس ھیکل میں تجھ تک پہنچی[i]۔ ۸ جو لوگ کہ جھوٹھی بطالتوں[k] کو مانتے ھیں، وے اپنی نعمتیں کھو دیتے ھیں۔ ۹ پر میں شکرگذاری کی آواز سناکے تیرے آگے قربانی گذرانونگا[l]؛ میں اپنی نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات خداوند سے ھی[m]۔

۱۰ اور خداوند نے مچھلی کو کہا، اور اُس نے یونہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

[a] زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۳۰: ۱ اور ۱۴۲: ۱ نوحہ ۳: ۵۵، ۵۶ [b] زبور ۶۵: ۲ یسعیاہ ۱۴: ۱ || عبرانی میں، دل میں۔ [c] زبور ۸۸: ۶ [d] زبور ۴۲: ۷ [e] زبور ۳۱: ۲۲ [f] ۱ سلاطین ۸: ۳۸ [g] زبور ۶۹: ۱ نوحہ ۳: ۵۴ [h] زبور ۱۶: ۱۰ [i] زبور ۱۸: ۶ [k] ۲ سلاطین ۱۷: ۱۵ زبور ۳۱: ۶ یرمیاہ ۱۰: ۸ اور ۱۶: ۱۹ [l] زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳ اور ۱۱۶: ۱۷، ۱۸ ھوسیع ۱۴: ۲ عبرانیوں ۱۳: ۱۵ [m] زبور ۳: ۸

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ، دوبارہ بھیجا جاکے، نینویوں کے درمیان منادی کرتا۔ ۵ اُن کے توبہ کرنے پر، ۱۰ خدا پچھتاکے اپنے اِرادے سے باز آتا۔

اور خداوند کا کلام دوسری بار یونہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ کو جا، اور وہاں اُس بات کی منادی کر، جس کا میں تجھے حکم دیتا۔ ۳ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا۔ اور نینوہ ||خدا کے سامھنے ایک بڑا شہر تھا، کہ اُسکی اِحاطہ تین دن کی راہ تھی۔ ۴ اور یونہ شہر میں داخل ہونے لگا، اور ایک دن کی راہ جاکے منادی کی، اور کہا[a]، چالیس اور دن ہونگے، تب نینوہ برباد کیا جائیگا۔

۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد کیا[b]، اور روزہ کی منادی کی، اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا۔ ۶ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی؛ اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا، اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ پر بیٹھ گیا[c]۔ ۷ اور بادشاہ اور اُسکے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اِشتہار نینوہ میں کیا گیا، اور اِس بات کی منادی ہوئی، کہ کوئی اِنسان، یا حیوان، گلہ، یا رمہ، کوئی چیز مطلق نہ چکھے، اور نہ کھاوے، اور نہ پانی پیوے[d]؛ ۸ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ہوویں، اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں؛ بلکہ ھر کوئی اپنی اپنی بری راہ سے[e]، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنکے ہاتھوں میں ھی[f]، باز آویں۔ ۹ کیا جانیں، کہ خدا پھریگا، اور پچھتائیگا، اور اپنے قہر شدید سے باز آویگا، تاکہ ھم لوگ ھلاک نہ ھوں[g]؟

۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا، کہ وے اپنی بری راہ سے باز آئے: تب خدا اُس بدی سے، جو اُسنے کہی تھی کہ میں اُن سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[h]، اور اُسنے اُن سے وہ بدی نہ کی۔

|| پیدایش ۱۰: ۹، یا، خدا کا۔ [a] ۲ سلاطین ۱۹: ۴ زبور ۶۴: ۱ اور ۸۰: ۱۰ [b] دیکھو اِستثنا ۲۲: ۸ [b] متی ۱۲: ۴۱ لوقا ۱۱: ۳۲ [c] ایوب ۲: ۸ [d] ۲ تواریخ ۲۰: ۳ یوایل ۲: ۱۵ [e] یسعیاہ ۵۸: ۶ [f] یسعیاہ ۵۹: ۶ [g] ۲ سموئیل ۱۲: ۲۲ یوایل ۲: ۱۴ [h] یرمیاہ ۱۸: ۸ عاموس ۷: ۳، ۶

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ خدا کی رحمت سے بیزار ہوکے کڑھتا ھی، ۴ اور اِیک روندی کے درخت کی معرفت سے تنبیہ پاتا۔

پر یونہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا، اور نہیت رنجیدہ ہو گیا۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگی، اور کہا، کہ اے خداوند، میں تجھ سے عرض کرتا ہوں، کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا، جس وقت کہ میں ھنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بهاگا"؛ کیونکه میں جانتا تها، که تو کریم اور رحیم خدا هی[a]، جو غصه کرنے میں دهیما هی، اور نهایت مهربان هی، اور پچهتا کے آپکو بدی سے باز رکهتا هی۔ ۳ اب، ای خداوند، میں تیری منت کرتا هوں؛ که میری جان کو مجهه سے لے لے[b]؛ کیونکه میرا مرنا میرے جینے سے بهتر هی[c]۔ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیده هوتا هی؟ ۵ اور یونه شهر سے باهر جا کے شهر کی پورب طرف بیٹها، اور وهاں اپنے لیئے ایک چهپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چهانو میں بیٹهه رها، که دیکهے اُس شهر کا حال کیا هوتا هی۔ ۶ تب خداوند خدا نے ۱۱ ریندی کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونه کے اُوپر دوڑایا، تاکه وه اُسکے سر پر سایه کرے، اور اُسے تکلیف سے چهڑاوے۔ اور یونه اُس ریندی کے پیڑ کے سبب سے [d]نهایت خوش هوا۔ ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس ریندی کے درخت کو کاٹا، ایسا که

وه سوکهه گیا۔ ۸ اور جب آفتاب چڑها، تب ایسا هوا، که خدا نے پورب کی طرف سے لوه چلائی؛ اور آفتاب کی گرمی نے یونه کے سر میں اثر کیا؛ وه غش میں آیا، اور اپنی جان کے لیئے موت چاهی، اور کها، که اِس میرے جینے سے میرا مرنا بهتر هی[e]۔ ۹ اور خدا نے یونه کو کها، کیا تو اُس ریندی کے درخت کے سبب شدت سے رنجیده هی؟ اُسنے کها، میں یهاں تک رنجیده هوں، که مرنے چاهتا هوں۔ ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، که تجهے اُس ریندی کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچهه محنت نه کی، اور نه تو نے اُسے اُگایا، جو ۱۱ ایک هی رات میں اُگا، اور ایک هی رات میں سوکهه گیا: ۱۱ اور کیا مجهے لازم نه تها که میں اِتنے بڑے شهر نینوه[f] پر جس میں ایک لاکهه بیس هزار آدمیوں سے زیاده هیں، جو اپنے دهنے بائیں هاتهه کے درمیان اِمتیاز نهیں کر سکتے[g]، اور مواشی بهی بهت هیں[h]، شفقت نه کروں؟

[a] یونه ۱: ۳، خر ۳۴: ۶، زبور ۸۶: ۵، یوئیل ۲: ۱۳
[b] ۱ سلا ۱۹: ۴
[c] ۸ آیت
[d] عبرانی میں، بری خوشی سے خوش هوا۔
[e] ۳ آیت
[f] ۱۱ عبرانی میں، ایک رات کا فرزند تها۔
[g] یونه ۱: ۲ اور ۳: ۲، ۳
[h] اِستـ ۱: ۳۹
[i] زبور ۳۶: ۶ اور ۱۴۵: ۹

# میکه نبی کی کتاب

## ۱ باب

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

۱ میکه اُس کا بیان کرتا هی [illegible] جو یعقوب پر نازل هوا، سو اُس کی [illegible] کے سبب سے [illegible] ۱۰ [illegible] چاهتا که نوحه کرے۔

۱ خداوند کا کلام، جو یهوداه کے شاهان یوتام، اور آخز، اور حزقیاه کے دنوں میں مورشتی میکاه کو پهنچا، جو اُسنے سمرون اور یروشلم کی بابت دیکها[j]۔ ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دهرو، ای زمین[k]، تو اور سب سمعیت جو تجهه پر هیں: اور خداوند یهوواه، هاں، خداوند اپنی مقدس هیکل سے[l] تم پر گواهی دیوے[m]۔ ۳ کیونکه، دیکهه، خداوند اپنے مکان سے باهر نکلتا هی[n]، اور وه اُتریگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا[o]۔ ۴ اور سارے پهاڑ اُسکے تلے پگهل جائینگے، اور وادیاں پهٹینگی، جیسا که موم آگ کے سامهنے پگهل جاتا، اور جیسا پانی جو کراڑے پر سے بهه جاتا هی۔ ۵ یه سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناه کے سبب سے هی۔ یعقوب کی خطا کیا هی؟ کیا سمرون نهیں؟ اور یهوداه کے اُونچے مکان کیا هیں؟ کیا یروشلم نهیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کهیت کے تودے کی مانند[p] اور انگوری باغ لگانے کی جگهه کے مانند

[j] [illegible]
[k] عمو ۱: ۱، [illegible]
[l] یسع ۱: ۲
[m] زبور ۱۱: ۴
[n] حبق ۲: ۲۰، زبور [illegible]، ملا ۳: ۵
[o] زبور ۱۱۵: ۳، یسع [illegible] ۲۱
[p] اِستـ ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹، عمو ۴: ۱۳
[q] ۱ قضا ۵: ۵، زبور ۹۷: ۵، یسع ۶۴: ۱، ۲، ۳، عمو ۱: ۵، حبق ۳: ۶، ۱۰
[r] ۲ سلا ۱۹: ۲۵
میکه ۳: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا؛ اور میں اُسکے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا، اور اُس کی نیووں کو اُگھاڑونگا۔ ۷ اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کی جائینگی، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچی کے طور پر ملے تھے، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکہ اُس نے یہہ سب کچھہ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہے، اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو جائیگا۔ ۸ اِس لیئے میں کڑھونگا، اور ماتم کرونگا، میں ننگا اور برہنہ ہوکے پھرونگا: میں اژدہوں کی طرح چلاؤنگا، اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا۔ ۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہے؛ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا، وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک، ہاں، یروسلم تک پہنچا۔ ۱۰ تم جات میں اُسکی خبر مت دو، اور عکو میں مت روؤ: بیت عفرہ میں، خاک پر لوٹا کر۔ ۱۱ اے سفیر کی رہنیوالی، تو ننگی ہوکے اور شرم کہاکے چلی جا: وہ جو زانان میں بستی ہے نکل نہیں جاتی؛ بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کی جگہہ تم سے لے لی جائیگی۔ ۱۲ مروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لیئے کڑھتی ہے: کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی، جو یروسلم کے پھاٹک تک پہنچی۔ ۱۳ اے لکیس کی رہنیوالی، بادپا جانور کو گاڑی میں جوت: وہ صیہون کی بیٹی کے لیئے پہلا گناہ ہوئی؛ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں۔ ۱۴ اِسلیئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا: اکذیب کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے۔ ۱۵ بلکہ، اے مریسہ کی باشندہ، میں اُسکو، جو تجھہ پر قابض ہو، تیرے درمیان لاؤنگا؛ وہ عدولم تک، جو اسرائیل کی شوکت ہے، آویگا۔ ۱۶ آپکو چندلا بنا، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے اپنے سر مُنڈا؛ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر؛ کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر ہوکے گئے۔

## ۲ باب

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

۱ ظلم کی بابت۔ ۴ ایک نوحہ جو ہوگا۔ ۷ [illegible] اور بت پرستی کے سبب [illegible] ملامت کرنا۔ ۱۲ وعدہ ہونا کہ یعقوب بھر لیا جائیگا۔

اُنپر واویلا ہے، جو برائی کے منصوبے باندھتے ہیں، اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہیں! جب صبح روشن ہوتی، وے یہہ عمل میں لاتے ہیں، کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت میں ہے۔ ۲ وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں، اور ظلم کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں؛ اور گھروں کا طمع کرتے ہیں: اور اُنکو چھین لیتے ہیں: اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر، ہاں، مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہے، دیکھو، میں اِس گھرانے کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں، کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے؛ کیونکہ یہہ ایک برا وقت ہوگا۔ ۴ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا، اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا، اور کہیگا، کہ ہم بالکل غارت ہوئے: اُسنے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا؛ اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں۔ ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا، جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے، تا کہ وہ پیمایش کی رسی ڈالے۔ ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کہتے ہیں، کہ نبوت مت کرو: سو وے اُنکے آگے نبوت نہ کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی۔

۷ اے لوگو، تم جو یعقوب کا گھرانا کہلاتے ہو، کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی؟ کیا اُسنے یے ہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُسکے لیئے، جو سیدھا چلتا، مفید نہیں ہیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے؛ تم اُنسے جو بےفکر ہوکے راستے پر چلتے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

هیکل کا پهاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کي طرح هو جائیگا۔

## ۴ باب

۱ بابت اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاهت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیئے کي هونیوالي تهي۔

لیکن آخري دنوں میں ایسا هوگا، کہ خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا، اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف || روانہ هونگي۔ ۲ اور بهتیري قومیں آوینگي، اور کهینگي، کہ چلو، کہ هم لوگ خداوند کے پهاڑ اور یعقوب کے خدا کے گهر کو چڑهہ جائیں، اور وہ همیں اپني راهیں سکهلاویگا، اور هم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیهون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۳ اور وہ بهتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بهتیري زورآور گروهوں کے لیئے جو دور رهتي هوں، اِنفصال کریگا: یهاں تک کہ وے اپني تلواروں کو توڑکر پهالیں بناوینگے، اور اپني برچهیوں کو هنسوئے؛ ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نهیں چلائیگي، اور وے پهر جنگ کي تعلیم نہ لینگے۔ ۴ تب وے هر کوئي اپني اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹهینگے، اور اُنهیں کوئي نهیں ڈراویگا: کیونکہ ربّ الافواج کے منهہ نے یهہ فرمایا هي۔ ۵ کیونکہ ساري قوموں میں سے هر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا؛ پر هم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے همیشہ کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے۔ ۶ خداوند فرماتا هي، کہ میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے هیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے هیں، فراهم کرونگا، اور اُن کو، جنهیں میں نے دکهہ دیا تها، سمیٹ لونگا۔ ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے هیں ایک بقیہ ٹههراؤنگا، اور اُنهیں جو دور نکال دیئے گئے تهے ایک زورآور قوم بناؤنگا: اور خداوند صیهون کے پهاڑ پر اب سے لے ابد تک اُنپر سلطنت کریگا۔

۸ اور تو || اي گلے کے برج اور صیهون کي بیٹي کے ٹیلے، تجهہ پر یهہ آویگي، یعني، اگلي سلطنت، هاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاهت آویگي۔ ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي هي؟ کیا تجهہ میں کوئي بادشاہ نهیں هي؟ کیا تیرا صلاحکار نیست هوا هي؟ کیونکہ تجهے جننیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي هیں۔ ۱۰ درد کها، اور جننیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹها، اي صیهون کي بیٹي؛ کیونکہ اب تو شهر سے باهر نکلیگي، اور میدان میں رهیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وهاں هي تو رهائي پائیگي؛ وهاں خداوند تجهہ کو دشمنوں کے قبضے سے چهڑاویگا۔

۱۱ اور اب بهتیري قومیں تیرے مقابل جمع هوئي هیں، اور کهتي هیں، کہ وہ ناپاک کیا جائے، هم اپني آنکهوں سے صیهون کو دیکهیں۔ ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نهیں هیں، اور اُسکے اِرادے کو نهیں جانتے؛ کیونکہ وہ اُنهیں، اُن کٹهوں کي طرح جو کهلیان میں هوں، جمع کریگا۔ ۱۳ اي صیهون کي بیٹي، اُٹهہ اور دائیں چلا؛ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوها، اور تیرے کُهروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بهتیري قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگي؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند هي۔

## ۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش، ۴ اُسکي بادشاهت، ۸ اُسکي طرفداري۔

اي فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع هو؛ هم پر محاصرہ کیا جاتا هي؛ اُنهوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چهڑي ماري هي۔ ۲ پر اي بیت لحم افراتہ، هرچند کہ تو یهوداہ کے هزاروں میں شامل هونے کے لیئے چهوٹا هي، تو بهي تجهہ میں سے وہ شخص نکلکے مجهہ پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

اِ عبراني میں، عوفل عدر۔ || عبراني میں، بهاینگي۔

میکہ ۴: ۱-۳؛ یسعیاہ ۲: ۲، ۴ وغیرہ؛ حزقي ۱۷: ۲۲، ۲۳؛ یسعیاہ ۲: ۴؛ یوایل ۳: ۱۰؛ زبور ۷۲: ۷؛ ۱ سلاطین ۴: ۲۵؛ ذکریا ۳: ۱۰؛ یرمیاہ ۲: ۱۱؛ ذکریا ۱۰: ۱۲؛ حزقي ۳۴: ۱۶؛ صفنیاہ ۳: ۱۹؛ زبور ۱۴۷: ۲؛ حزقي ۳۴: ۱۳؛ یرمیاہ ۳۱: ۸؛ یسعیاہ ۹: ۶؛ دانیال ۷: ۱۴؛ لوقا ۱: ۳۳

یهودیت ۲۰: ۲۱؛ یرمیاہ ۸: ۱۱؛ یسعیاہ ۱۳: ۸؛ یرمیاہ ۳۰: ۶؛ نوحہ ۲: ۱۶؛ عوبدیاہ ۱۲؛ میکہ ۷: ۱۰؛ یسعیاہ ۵۵: ۸؛ رومیوں ۱۱: ۳۳؛ یسعیاہ ۲۱: ۱۰؛ یسعیاہ ۴۱: ۱۵، ۱۶؛ یرمیاہ ۵۱: ۳۳؛ دانیال ۲: ۴۴؛ ذکریا ۴: ۱۴؛ نوحہ ۳: ۳۰؛ متي ۵: ۳۹؛ متي ۲: ۶؛ یوحنا ۷: ۴۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم هوگا"؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام الازل سے هی". ۳ تس پر بھي وه اُنهیں چھوڑ دیگا، اُس وقت تک که وه جو جننے کا درد کھانے پڑ هی جن چکے": تب اُس کے باقي بھائي" بني اِسرائیل کے پاس پھر آوینگے.

۴ اور وه قائم هوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا"؛ اور وے قائم رهینگے؛ کیونکه اب وه زمین کے سوانوں تک بزرگ هوگا". ۵ اور یهي سلامتي کا باعث هوگا". اور جب اسور هماري سرزمین میں آویگا، اور همارے محلوں میں قدم ماریگا، تب هم سات چرواهے، اور آٹھ سرگروه برپا کرکے، اُسپر چڑھائینگے. ۶ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو"، اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور اسور سے رهائي هوگي"، جب که وه هماري سرزمین میں آویگا، اور هماري سرحدوں میں قدم رکھیگا. ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ" بهتیري قوموں کے درمیان ایسے هونگے جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا بوچھي گھاس پر، جو آدمي کے لیئے نهیں ٹھهرتي، اور نه بني آدم کي خاطر ره جاتي هی.

۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں کے درمیان بهتیري گروهوں کے بیچ ایسے هونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ، اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلے میں هوتا هی؛ که جب وه اُن کے درمیان گذر کرتا هی، وه لتاڑ بھي هی، اور پھاڑ ڈالتا، اور کوئي چھڑانیوالا" نهیں. ۹ تیرا هاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست هو جائینگے. ۱۰ اور اُسي دن میں یوں هوگا، خداوند فرماتا هی، که میں تیرے گھوڑوں کو، جو تیرے درمیان هیں، کاٹ ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا"؛ ۱۱ اور تیري سرزمین کے شهروں کو مٹا ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا: ۱۲ اور میں تیرے هاتھ کي جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یهاں ساحر پھر نه هونگے". ۱۳ اور تیري کھودي هوئي مورتیں، اور وه مورتیں جو نصب کي گئي هیں، تیرے درمیان سے نیست کر دونگا"، اور تو آگے اپنے هاتھ کي بنائي هوئي چیزکو" نهیں پوجیگا: ۱۴ اور میں تیري یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا، اور تیرے شهروں کو تباه کرونگا؛ ۱۵ اور میں غصه اور قهر کے ساتھ اُن قوموں سے، جو شنوا نه هوئیں، اِنتقام لونگا".

٦ باب

۱ خدا کا جھگڑا جو لوگوں کے ساتھ هی اُن کي ناشکري کے باعث. ۶ اور اُن کي جهالت، ۱۰ اور اُن کي بےانصافي. ۱۱ اور اُن کي بت‌پرستي کے سبب.

اب تم یهه سنو جو خداوند کهتا هی؛ که اُٹھ، پهاڑوں کے سامهنے مباحثه کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں. ۲ ای سارے پهاڑو اور ای چٹانو، زمین کي بنیادو"، خداوند کا جھگڑا سنو"؛ کیونکه خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا هی، اور وه اِسرائیل پر حجت ثابت کریگا". ۳ ای میرے لوگو، میں نے تم سے کیا کیا هی"؟ اور تمهیں کس بات میں آزرده کیا هی؟ سو تم مجھ پر گواهي دو. ۴ کیونکه میں تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا"، اور غلاموں کے گھر سے فدیه دیکر چھڑا لیا؛ اور تیرے آگے موسی، اور هارون، اور مریم کو بھیجا هی. ۵ ای میرے لوگو، یاد کرو، که موآب کے بادشاه بلق نے کیا مشورت کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا هی"؛ اور که کیا هوا ستیم سے جلجال تک"؛ تا که تم خداوند کي راستیوں سے واقف هو جاؤ".

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں، اور خدا تعالی کے آگے کیونکر سجده کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور یکساله بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ ۷ کیا خداوند هزاروں مینڈھوں سے"، یا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض، اپنے پیٹ کے پھل کو اپني جان کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا؟ ۸ ای اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکہایا ہی جو کچھ، کہ بھلا ہی؛ اور خداوند تجھ سے اور کیا چاہتا ہی مگر یہہ، کہ تو اِنصاف کرے، اور رحم‌دلي کو پیار کرے، اور اپنے خدا کے ساتھ فروتني سے چلے۔ ۹ خداوند کي آواز شہر کو پکارتي ہی، اور جو عقلمند ہی، تیرے نام پر لحاظ کریگا؛ تم اُس سونٹے کي سنو اور اُسکي بھي جسنے اُسے مقرر کیا ہی۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں، اور چھوٹا ॥ پیمانہ جو لعنتي ہی؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي ترازو اور جھوٹھے باٹوں کا تھیلا رکہتا ہوں، بےگناہ ٹھہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں، اور اُسکے باشندے جھوٹھ بولتے ہیں، بلکہ اُن کے منہہ میں اُنکي زبان دغا دینیوالي ہی۔ ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاري کرونگا، اور تیرے گناہوں کے سبب تجھہ کو ویران کر ڈالونگا۔ ۱۴ تو کہائیگا، پر آسودہ نہیں ہوگا، کہ تیرے اندر میں اُداسي ہوگي؛ تو پکڑ لیگا، پر نہیں چھڑا لیگا؛ اور جو کچھہ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا۔ ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں؛ زیتون کو کولہو میں پیڑیگا، پر تیل نہیں بھریگا؛ اور تو نئي مے کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے نہیں پیئیگا۔

۱۶ کیونکہ عمري کے قوانین خوب حفظ کیئے گئے، اور اخي‌اب کے گہرانے کے اعمال یاد ہیں، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر چلتے ہو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رہنیولوں کو پہپکاري کا باعث بناؤں؛ سو تم میري گروہ کي رسوائي اُٹھاوگے۔

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبي اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس [illegible] ۵ اور [illegible] خدا هي کا بھروسا رکھتي، اور اِسنان کا اِنتظار کرتي ہی ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آتي۔ ۱۴ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گھبراہٹ کي خبر دیگا، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا ہی۔

افسوس مجھہ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی، جیسا کہ تابستاني میوہ جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی: کوئي گچھہ نہ ملا جو کہانے میں آوے؛ انجیر کا کوئي پہلے پکا ہوا پھل نہیں، جس کا میرا جي مشتاق ہی۔ ۲ دیندار آدمي ملک میں سے جاتا رہا، اور کوئي بني آدم میں راستباز نہیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں: ہر کوئي جال بچھا کر اپنے بھائي کو پھنساتا ہی۔

۳ بدي کرنے کے لیئے وے ہاتھ‌چالاک ہیں؛ سردار اُجرت مانگتا ہی، اور قاضي بھي وہي چاہتا ہی، اور بڑے آدمي اپنے دل کي شہوت کي باتیں کرتے ہیں؛ اور اِسي طرح برائي کے لیئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی، سو سدا کانٹے کي مانند ہی؛ اور جو بڑا ہي راستباز ہی، سو کانٹوں کي ٹٹي سے تیز ہی: تیرے نگہبانوں کا دن، ہاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا ہی؛ اب اُنکي گھبراہٹ ہوگي۔

۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نہ کرو: ہمراز کا بھروسا نہ رکھو؛ ہاں، تو اپنے منہہ کے دروازے اپني ہمکنار جورو ہي کے سامہنے بند کر رکھ۔ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی؛ اور بیٹي اپني ما کے، اور بہو ساس کے منہہ پر چڑھتي ہی؛ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر هي کے لوگ ہیں۔ ۷ لیکن میں خداوند کي راہ دیکھونگا، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا؛ میرا خدا میري سنیگا۔

۸ ای میري دشمن، تو مجھہ پر شادماني مت کر: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا؛ جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور لبنان کے پھول مرجھاتے ہیں۔ ۵ اُس کے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں، اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں، اور زمین اُسکے حضور میں پھول اُٹھتی ہی؛ ہاں، دنیا، اور سب جو کچھ کہ اُس میں ہی۔ ۶ اُس کے قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے؟ اور اُس کے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے؟ اُسکا قہر آگ کی مانند ڈھلا جاتا ہی، اور چٹان اُس سے ڈھائی جاتی ہیں۔ ۷ خداوند نیک ہی، اور بپتا کے دن ایک حصین قلع ہی: وہ اُنکو جو اُسکا بھروسا رکھتے ہیں پہچانتا ہی۔ ۸ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا، اور تاریکی اُسکے دشمنوں کو رگیدیگی۔ ۹ تم خداوند کے برخلاف ہوکے کون منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا: بپتا دو بار نہیں اُٹھیگی۔ ۱۰ ہرچند وے کانٹوں کی مانند توڑے مروڑے گئے، اور اپنی مے سے متوالے ہیں، لیکن وے سوکھے پوآل کی طرح بالکل جلائے جائینگے۔ ۱۱ ایک شریر صلاح کار تجھ میں سے نکلا ہی، جو خداوند کے برخلاف ہوکے برے منصوبے باندھتا ہی۔ ۱۲ خداوند یوں فرماتا ہی، اگرچہ وے صحیح و سالم ہوں، اور وے بہتیرے ایسے ہوویں، تس پر بھی اُسی حالت میں وے کاٹے جائینگے، اور وہ جاتا رہیگا۔ باوجودے کہ میں نے تجھ کو دکھ دیا، پھر کبھی تجھے دکھ نہ دونگا۔ ۱۳ اور اب میں اُسکا جوآ تجھ پر سے توڑ ڈالونگا، اور تیرے بندھنوں کو توڑ ڈالونگا۔ ۱۴ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا ہی، کہ تیرے نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا؛ میں تیرے بتخانے کے بیچ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کرونگا؛ میں اُسے تیری قبر کرونگا، کیونکہ تو نکما ہی۔ ۱۵ دیکھو، [illegible] پہاڑوں پر ہیں، جو خوشخبری لاتا ہی، اور سلامتی کی منادی کرتا ہی! [illegible]

اپنی نذریں، جو تو نے مانی ہیں، ادا کر؛ کیونکہ اِس کے بعد شریر تیرے درمیان سے نہیں گذریگا؛ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا۔

## ۲ باب

مولناک اور طرفہ لوٹ کی بابت جو خدا کی طرف سے اُٹھ کے نینوے پر چڑھائی کریں۔

پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑھ آیا ہی: تو قلع کو محفوظ رکھ، اور راہ کی نگہبانی کر، اپنی کمر باندھ، اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر۔ ۲ کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق کو اِسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا؛ اگرچہ خالی کرنیوالوں نے اُنہیں خالی کیا ہی، اور اُنکی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں۔ ۳ اُسکے پہلوانوں کی سپر سرخ رنگی گئی ہی، جنگی مرد قرمزی پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں؛ گاڑیاں اُسکی طیاری کے دن میں آگ کی جلتی ہوئی مشعلوں سے آراستہ ہیں، اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں۔ ۴ بازاروں میں گاڑیاں بےطور دوڑتی پھرتیں، شاہراہوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛ وے مشعلوں کی سی نظر آتیں، وے بجلی کی سی کوندھتیں۔ ۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا؛ وے چلتے ہوئے ٹکر کھاتے؛ وے اُسکی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے، اور اڑتالا طیار کیا جاتا۔ ۶ نہروں کے دروازے کھل جاتے، اور قصر گداز ہو جاتا۔ ۷ چونکہ ایسا ٹھہرایا گیا ہی، اِس لیئے وہ ننگی کی جاتی، ہاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکی لونڈیاں کبوتروں کی مانند کُڑکُڑتی ہوئی ماتم کرتیں، اور چھاتی پیٹتیں۔ ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہی، تو بھی وے بھاگے چلے جاتے ہیں۔ وے پکارینگے، کہ کھڑے ہو کھڑے ہو؛ پر کوئی منہ نہیں پھیرتا۔ ۹ چاندی کو لوٹو، اور سونے کو لوٹو؛ کیونکہ اموال کی کچھ اِنتہا نہیں ہی؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے ہیں۔ ۱۰ خالی اور سنسانی، اور ویرانی ہی؛ دل کا پگھلنا، اور گھٹنوں کا تھرتھرانا؛

پیشتر مسیح سے ٧١٣ کے قریب

ہوئے؛ چاٹنیوالي ٹڈیاں ١١ خراب کر دیتیں، اور اُڑ جاتیں. ١٧ تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالي ٹڈیوں کے سے ہیں،[ی] اور تیرے سردار بڑي سے بڑي ٹڈیونکے سے ہیں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رہتي ہیں، اور جب آفتاب نکلتا ہی، تو بھاگ جاتیں، اور اُنکا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہی. ١٨ ای اسور کے بادشاہ،[ز] تیرے

گڑریے سوتے ہیں؛[ح] تیرے سردار لیٹ گئے ہیں؛ تیري رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئي ہیں،[ط] اور کوئي نہیں ہی، جو اُنکو اِکٹھا کرے. ١٩ تیري شکستگي کا علاج نہیں ہی، تیرا زخم کاري ہی:[ی] سب جو تیري شہرت سنینگے تجھ پر تالي بجاوینگے؛[ک] کیونکہ کون ہی جسپر تیري شرارت سدا ہجوم نہ کرتي تھي؟

١١ یا، پھیل جاتي ہیں. ز مکاشفہ ١٧: ٢ ح یرمیاہ ٥٠: ١٨ ط حزقیال ٣١: ٣ وغیرہ. ی میکاہ ١: ٩ ک نوحہ ٢: ١٥

# حبقوق نبي کي کتاب

## ١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمین میں پھیلي تھي نالہ کرتا تھا، ٥ یہہ ظاہر کیا جاتا ہی، کہ کسدي آکے ہولناک وضع سے اِنتقام لینگے. ١٢ اِس پر نبي شکایت کرتا کہ اِنتقام لینیوالے اسرائیلیوں سے بھي بدتر ہیں.

پیشتر مسیح سے ٦٢٦ کے قریب

وہ اِلہامي کلام، جو حبقوق نبي نے دیکھا. ٢ ای خداوند، میں کب تک نالہ کروں، اور تو نہ سنیگا؟[ا] ظلم کے سبب کب تک میں تیرے آگے چلاؤں، اور تو نہ بچاویگا؟ ٣ تو کیوں مجھے بدي کو دیکھنے دیتا، اور آپ آزردہ‌حالي پر نظر کرتا رہتا؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں: وے لوگ موجود ہیں، جو فتنہ‌انگیزي اور فساد برپا کرتے ہیں. ٤ اِس لیئے شریعت ڈھیلي ہو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نہیں ہوتا؛ کیونکہ شریر راستکاروں کو گھیر لیتے ہیں؛[ب] اِس سبب جھوٹھي عدالت ہو رہي ہی.

٥ غیرقوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو اور نہایت تعجب کرو؛ کیونکہ میں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں، جسکا بیان ہرچند کہ کوئي تم سے کرے، تم باور نہ کروگے.[ج] ٦ کیونکہ [illegible]

جاتے، تا کہ اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نہیں ہیں چھین لیویں. ٧ وے ڈراؤنے اور ہیبتناک ہیں؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتوی اُنہیں سے نکلیگا. ٨ اُن کے گھوڑے چیتوں سے بھي تیزقدم ہیں، اور وے اُن بھیڑیوں سے بھي جو شام کو نکلتے[د] زیادہ سبکپا ہیں: اور اُنکے سوار جھپٹتے ہوئے آتے، ہاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے ہیں؛ وے عقاب کے مانند،[ہ] جو اپني خوراک پر جھپٹتا ہی، پرواز کرتے. ٩ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں؛ اُنکے چہرے صف بصف آگے کي طرف بڑھتے، اور وے اسیروں کو ریت کے دانوں کي مانند جمع کرتے ہیں. ١٠ وے بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے، اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے؛ اور وے ہر ایک قلعے کو دیکھکے ہنسي کرتے؛ وے مٹي سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے. ١١ تب اُن کي طبیعت اَور بھي تیز ہو جاتي؛ اور وے گذر جاتے، اور گناہ کرتے، ایسا گمان کرکے کہ یہہ ہماري قوت ہمارے معبود کي طرف سے ہی.[و]

١٢ اي میرے خداوند خدا، اي میرے [illegible] [illegible] قدوس، کیا تو اَزل سے نہیں ہی؟[ز] ہم [illegible] [illegible] اي خداوند، تو نے اُنہیں [illegible]

[illegible] ہم [illegible] کسدیوں کو [illegible]

ا نوحہ ٣: ٨ ب ایوب ٢١: ٧، زبور ١٤: ٣ وغیرہ د یرمیاہ ٥: ٦، صفنیاہ ٣: ٣ ہ یرمیاہ ٤: ١٣ ز زبور ٩٠: ٢

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے ٹھہرایا ہی؛ اور اے چٹان خداے قادر، تونے اُنہیں سرزنش کے لیئے مقرر کیا ہی۔ ۱۳ تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں، کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا، اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہی: پھر کاہیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا ہی، اور جس وقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستباز ہی نگل جاتا ہی تب تو کس لیئے چپکا رہتا ہی؟ ۱۴ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہی، اور کیڑے مکوڑوں کی مانند کرتا ہی، جنپر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں۔ ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں، اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں، اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں؛ اسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ہیں۔ ۱۶ اسی لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں، اور اپنے مہاجال پر لوبان جلاتے ہیں؛ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا حصہ لذیذ ہی، اور اُنکی غذا چرب ہی۔ ۱۷ کیا وے اسلیئے اپنے جال کو خالی کرینگے، اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے؟

## ۲ باب

حبقوق منتظر ہی کہ الہی جواب اُسکی بات کا دیکھے، ۲ جو الہام پایا کہ منتظر لوگوں کو کہتی ہی کہ ایمان لا کے منتظر رہیں۔ ۵ اُنہیں جو کسدیوں پر آونگی اُن کی موجود ہیں، ۹ اور لالچ ۱۲ اور بیرحمی، ۱۵ اور مستی، ۱۸ اور بتپرستی کے سبب۔

میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا، اور برج پر اپنے لیئے جگہہ ٹھہراؤنگا، اور منتظر رہونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا کہیگا، اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دیونگا۔ ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ رویا کو لکھ، اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے۔ ۳ کیونکہ یہہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لیئے ہی، مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی، اور جھوٹھ نہ کہیگی؛ اگرچہ وہ دیری کرے، تو بھی اُسکا منتظر رہہ کہ وہ بالیقین آئیگی،

اور درنگ نہ کریگی۔ ۴ دیکھہ مغرور کو! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ہی: پر صادق اپنے ایمان سے جیئیگا۔

۵ ہاں، ازبسکہ مے دہوکہا دینیوالی ہی، آدمی گستاخ ہوتا؛ وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا؛ وہ پاتال کی مانند اپنی تمنا بڑھاتا ہی؛ وہ موت کا سا ہی کہ آسودہ نہیں ہوتا؛ بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہی، اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہی۔ ۶ کیا سب کے سب اُسکی بابت مثل نہ لاوینگے، اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور نہ کہینگے، کہ اُسپر واویلا ہی جو اُس مال سے، جو کہ اُسکا نہیں ہی، ترقی کرتا ہی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اوپر بہت سے گرو لادتا ہی! ۷ کیا وے جو تجھے ستاوینگے اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے، اور تو اُنکے لیئے لوٹ ہوگا؟ ۸ اسلیئے کہ تونے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہی، لوگوں کے سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے؛ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا۔

۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہی، تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی پر بناوے، اور مصیبت کے غلبے سے رہائی پاوے۔ ۱۰ تونے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم حاصل کیا، اور اپنی جان کا گنہگار ہوا۔ ۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ہی چلائیگا، اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگی۔

۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزی سے قصبے کو بناتا ہی، اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہی۔ ۱۳ دیکھو، کیا یہہ حال ربّ الافواج کی طرف سے نہیں ہی، کہ لوگ آگ ہی کے لیئے محنت مشقت کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے تئیں تھکاویں۔ ۱۴ کیونکہ جس طرح

عبر ۱۰ : ۳۷ · رومیوں ۱ : ۱۷ · گلا ۳ : ۱۱ · عبر ۱۰ : ۳۸ · امثا ۲۷ : ۲۰ · اور ۳۰ : ۱۶ · میکہ ۲ : ۴ · یسع ۳۳ : ۱ · ۱۲ آیت · یرم ۲۲ : ۱۳ · یرم ۴۹ : ۱۶ · عبد ۴ · یرم ۲۲ : ۱۳ · حزق ۲۴ : ۹ · میکہ ۳ : ۱۰ · نحوم ۳ : ۱

پانی سے سمندر بهرا هوا هی، اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور هوگی[p].

۱۵ اُسپر واویلا هی جو اپنے همسائے کو مَی پلاتا هی، اور اپنے مشکیزے سے اَنڈیلکے اُسے متوالا کرتا هی[q]، تا کہ تو اُسکا ستر دیکھے[r]. ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائی سے بهر گیا هی؛ تو بهی پی[s]، اور اپنی کهلڑی بےپردہ کر. خداوند کے دهنے هاتهہ کا پیالہ پهر پهیر جاکے تجهہ تک پهنچیگا، اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قی پڑیگی. ۱۷ کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر هوئے تجهے گهیر لینگے، جسطرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنهیں ڈراتا هی؛ آدمیوں کی خونریزی، اور ظلم کے سبب، جو ملک، اور شهر اور اُس کے سارے باشندوں پر هوا[t].

۱۸ تراشی هوئی مورت سے کیا حاصل[u]، کہ اُسکے بنانیوالے نے اُسے کهودکے بنایا هی؟ ڈهالی هوئی مورت، اور جهوٹهوں کے سکهلانیوالے[x] سے کیا فائدہ، جو کام کا بنانیوالا اُسپر بهروسا رکهتا هی؛ کہ گونگے بتوں[y] کو بناتا هی؟ ۱۹ اُسپر واویلا هی، جو لکڑی سے کہے، کہ جاگ؛ اور بےزبان پتهر سے، کہ جاگ اُٹهہ، وہ سکهلاوے! دیکهہ، وہ تو هی، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع هی، پر اُسکے بیچ میں مطلقاً دم نهیں[z]. ۲۰ مگر خداوند اپنی مقدس هیکل میں هی[a]؛ ساری زمین اُسکے آگے خاموش هو رهے[b].

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب — [p] یسع ۱۱: ۹ · [q] هوس ۷: ۵ · [r] پید ۹: ۲۲ · [s] یرم ۲۵: ۲۶، ۲۷ اور ۵۱: ۵۷ · [t] ۸ آیت · [u] یسع ۴۴: ۹، ۱۰ اور ۴۶: ۲ · [x] یرم ۱۰: ۸، ۱۴ ذکر ۱۰: ۲ · [y] زبور ۱۱۵: ۵ ۱ قرن ۱۲: ۲ · [z] زبور ۱۳۵: ۱۷ · [a] زبور ۱۱: ۴ · [b] صفن ۱: ۷ ذکر ۲: ۱۳

## ۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حبقوق دعا مانگتی وقت خدا کی حشمت کے سبب کانپتا هی، ۱۷ اعتقاد جو اُسکے ایمان میں آمیز ہوا.

حبقوق نبی کی دعا، شگیونوت کے سر پر[c]. ۲ ای خداوند، میں نے تیری خبر سنی؛ اور ڈر گیا: ای خداوند، تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے || رونق بخش[d]، برسوں کے درمیان اُسے شهرت دے؛ قهر کے درمیان رحم کو یاد کر. ۳ خدا † تیمان سے، اور وہ جو قدوس هی کوہ فاران سے آیا[e]. سلاہ. اُس کی شوکت سے آسمان چهپ گیا، اور زمین اُسکی حمد سے معمور هوئی. ۴ اُسکی جگمگاهٹ نور کی مانند تهی؛ اُس کے هاتهہ سے کرنیں نکلیں: پر وهاں بهی اُسکی قدرت درپردہ تهی. ۵ مری اُسکے آگے آگے چلی[f]؛ اور اُسکے قدموں پر آتشی وبا روانہ هوئی[g]. ۶ وہ کهڑا هوا، اور اُسنے زمین کو || لرزا دیا؛ اُسنے نگاہ کی، اور قوموں کو پراگندہ کر دیا؛ اور قدیم پهاڑ ریزہ ریزہ هو گئے، اور پرانی پهاڑیاں اُسکے آگے دهس گئیں[h]؛ اُسکی قدیم راهیں یهی هیں. ۷ میں نے دیکها کہ کوشان کے خیموں پر بپتا تهی، اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تهے. ۸ کیا تو ندیوں سے بیزار تها، ای خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قهر تها؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تها، کہ تو اپنے گهوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار هوا[i]؟ ۹ کمان تیری بالکل ننگی کی گئی، جیسا کہ تونے فرمایا؛ هاں، قوموں کے ساتهہ قسم بهی کی. سلاہ. تونے زمین کو چیرکے اُسے ندیاں کر دیا[j]. ۱۰ پهاڑوں نے تجهے دیکها، اور کانپ گئے[k]؛ پانی کی باڑهہ بهکے گذر گئی؛ گهراؤ نے اپنی آواز بلند کی، اور اپنے هاتهہ اوپر کو اُٹهائے[l]. ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹهہر گئے[m]، تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑے، اور تیرے بهالے کی چمکاهٹ کے سبب[n]. ۱۲ تو قهر کے ساتهہ زمین پر کوچ کر گیا؛ تونے نهایت غصے هوکے قوموں کو روند ڈالا هی[o]. ۱۳ تو اپنی قوم کو رهائی دینے کے لیئے، هاں، اپنے ممسوح کو رهائی دینے کے لیئے نکل چلا؛ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کرکے، شریر کے گهر کے سر کو کچل ڈالتا هی[p]. سلاہ. ۱۴ تونے اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تها، اُسی کے بهالوں سے مار ڈالا؛ وے مجهے پراگندہ

[c] زبور ۷ کا سرنامہ · || عبرانی میں، زندہ کر · [d] زبور ۸۵: ۶ · † یا، دکهن سے

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب — [e] استثنا ۳۳: ۲ قاض ۵: ۴ زبور ۶۸: ۷ · [f] نحوم ۱: ۳ · [g] استثنا ۳۲: ۲۴ زبور ۱۸: ۸ · || یا، ناپا · [h] پید ۴۹: ۲۶ · نحوم ۱: ۵ · [i] استثنا ۳۳: ۲۶، ۲۷ زبور ۶۸: ۴ اور ۴: ۱ ۲۵ آیت · [j] زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱ · [k] خر ۱۹: ۱۶، ۱۸ قاض ۵: ۴، ۵ زبور ۶۸: ۸ اور ۷۷: ۱۸ اور ۱۱۴: ۴ · [l] خر ۱۴: ۲۲ یشوع ۳: ۱۶ · [m] یشوع ۱۰: ۱۲، ۱۳ · [n] یسع ۱۰: ۱۱ · [o] زبور ۲۰: ۶ اور ۲۸: ۸ · [p] یرم ۵۱: ۲۳ عمو ۱: ۳ میکہ ۴: ۱۳ · یشوع ۱۱: ۸ اور ۱۱: ۲۴ · زبور ۶۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے؛ اُنکا فخر یہہ تہا، کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں۔ ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھ، سمندر سے، ہاں، بڑے پانی کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا۔ ۱۶ اِسکے سنتے ہی میرا کلیجا دہل گیا؛ اُس آواز سے میرے ہونٹھ ہلنے لگے: سڑاہٹ میری ہڈیوں میں پیٹھ گئی؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا کہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب کہ وے لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آویں۔

۱۷ ہر چند کہ انجیر کا درخت نہ پہولے، اور تاکوں میں میوہ نہ لگیں، اور زیتونوں کے پہل جاتے رہیں، اور کہیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہو، اور گلہ بہیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گائے بیل تہانوں میں نہ رہیں؛ ۱۸ تسپر بہی میں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا؛ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہونگا۔ ۱۹ خداوند خدا میری قوت ہی، اور وہ مجھے ہرنی کے سے پانو دیگا، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر سیر کروائیگا۔ سردار مغنی کے لیئے ‖ میری بینوں کے ساتھ۔

‖ عبرانی میں نجینوت؛ دیکہو زبور ۴ کا سرنامہ۔

---

# صفنیاہ نبی کی کتاب

## ۱ باب

ایک آدمی برپا اُٹھ کی، جس خدا نے یہوداہ کے چند گناہوں کے سبب سے اُس پہ آفتیں لائی۔

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں، خداوند کا کلام، جو صفنیاہ بن کوشی، بن جدلیاہ، بن اَمریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا۔ ۲ میں ملک کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا؛ ہوا کے پرندوں کو اور سمندر کی مچہلیوں کو، اور شریروں کے ساتھ ٹہوکر کہلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتہ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقی لوگوں کو، اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا؛ ۵ اور اُنکو بہی، جو کوٹہوں پر چڑہکے آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے، خداوند کی قسم کہاتے ہیں، اور ملکام کی سوگند کرتے ہیں؛ ۶ اور اُنکو بہی، جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں، اور جو خداوند کو نہیں ڈہونڈہتے، اور اُسکے طالب نہیں ہوتے۔ ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو؛ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی؛ اِسلیئے کہ خداوند نے ذبیحے کی طیاری کی ہی، اور جنہیں اُسنے بلایا اُنہیں مخصوص کیا ہی۔ ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا ہوگا، کہ میں اَمیروں کو، اور بادشاہزادوں کو، اور اُن سبہوں کو، جتنے کہ اجنبی پوشاک پہنتے ہیں، سزا دونگا۔ ۹ میں اُسی دن میں اُن سبہوں کو، کہ جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے ہیں، اور اپنے آقا کے گہروں کو لوٹ اور مکر سے بہرتے ہیں، سزا دونگا۔ ۱۰ اور اُسی دن میں ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ مچہلی پہاٹک سے نالے کی آواز، اور دوسرے پہاٹک سے ماتم کی، اور ٹیلوں پر سے بڑی کہڑکہڑاہٹ کی صدا آئیگی۔ ۱۱ ای مکتیس کے رہنیوالو، تم ماتم کرو؛

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکہ ‖ سارے بیوپاری مارے گئے؛ وے جو چاندی کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، سو منقطع ہوئے۔ ۱۲ اور اُس وقت یوں ہوگا، کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں، اور اپنے دل میں کہتے ہیں، کہ خداوند نہ بھلا کریگا، نہ بُرا کریگا، اُنکو سزا دونگا۔ ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے؛ وے تو گھروں کو بناوینگے، پر اُنمیں بود و باش نہیں کرینگے؛ اور تاکستان لگاوینگے، پر اُنکی مے نہیں پئینگے۔ ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب ہے، ہاں، نزدیک ہے، اور بڑی جلدی کرتا؛ ہاں، خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہے: وہاں زبردست آدمی پھوٹکے روئیگا۔ ۱۵ وہ دن قہر کا دن ہے، دکھ اور رنج کا دن، ویرانی اور خرابی کا دن، تاریکی اور اُداسی کا دن، ابر اور تیرگی کا دن۔ ۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگی للکار کا دن۔ ۱۷ اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا، یہاں تک، کہ وے اندھوں کے مانند چلینگے، اِسلیئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے؛ اُنکا خون دھول کی طرح گرایا جائیگا، اور اُنکا گوشت گوہ کی مانند۔ ۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکی چاندی نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا؛ پر ساری سرزمین کو اُسکی غیرت کی آگ کھا جائیگی؛ کیونکہ وہ ایک لحظہ ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا۔

‖ یا، کنعان کے سب لوگ۔

## ۲ باب

اِس باب میں، ۱ نبی لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۴ ملامت اُس اُمت کی جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عمون پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آیا چاہتی تھی۔

تم عقل پکڑو اور تامل کرو، اے ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے کہ تقدیر الٰہی جلے، اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھس کی مانند جاتا رہے، اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہووے، اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے۔

۳ اے ملک کے سارے حلیم لوگو، جو اُسکے حکموں پر چلتے ہو، تم خداوند کو ڈھونڈھو؛ راستبازی کو ڈھونڈھو، فروتنی کی تلاش کرو؛ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ۔ ۴ کیونکہ عزہ ترک کی جائیگی، اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی؛ اور اشدود جو ہی وے دن کے دو پہر کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگی۔ ۵ سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر، کریتیوں کی قوم پر، واویلا ہے! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہے، اے کنعان! فلسطیوں کی سرزمین؛ میں تجھے نیست و نابود کرونگا، یہاں تک کہ کوئی بسنیوالا نہ رہے۔ ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاہوں، اور گڈریوں کے جھونپڑوں اور بھیڑ خانوں کے لیئے ہونگے۔ ۷ اور وہی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں کے لیئے ہوگی؛ وے اُس میں چرایا کرینگے؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے؛ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا، اور اُن کی اسیری کو مبدل کریگا۔

۸ میں نے موآب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے سنے، کہ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی، اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا ہے۔ ۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھاکر فرمایا ہے، یقیناً موآب سدوم کی مانند ہوگا، اور بنی عمون عمورہ کی مانند، بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی، جو بچھو خار اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی؛ میرے لوگوں کے بچے ہوئے اُنہیں لوٹینگے، اور میری قوم کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے۔ ۱۰ یہہ اُن پر اُنکی مغروری کے سبب واقع ہوگا؛ کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہے، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہے۔ ۱۱ خداوند اُنکے لیئے ہیبتناک ہوگا، اور زمین کے

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، کہ وے گھل جائینگے، اور ہر کوئي اپني اپني جگہہ میں، ہاں، بحري ممالک کے سب باشندے اُس کي پرستش کرینگے۔

۱۲ تم بھي، ای کوش کے رہنیوالو، میري تلوار سے مارے جاؤگے۔ ۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھہ چلائیگا، اور اسور کو خراب کریگا، اور نینوہ کو ویران اور بیابان کي مانند خشک کر دیگا۔ ۱۴ اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے، ہاں، قوموں کے سارے بہائم؛ ہواسل اور ساہي اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے؛ چہچہانے کي آواز اُنکے جھروکیوں میں ہوگي؛ اُنکي دہلیزوں میں ویراني ہوگي، کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہی بے آڑ چھوڑا گیا ہی۔ ۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر ہوکے رہتا تھا، جس نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئي دوسرا نہیں؛ سو وہ کیسي ویراني ہوا، حیوانوں کے بیٹھنے کي جگہہ؛ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا، سو ہتھکاریگا، اور اپنا ہاتھہ ہلاویگا۔

## ۳ باب

اِس باب میں، ۱ نبي یروسلم کو اُسکے بعض گناہوں کے سبب سخت ملامت کرتا ہی۔ ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اُس دن کي راہ دیکھا کریں کہ جس میں اِسرائیل پھر بحال کیا جائیگا، ۱۴ اور نجات پانے کے سبب شادماني کریں۔

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! ۲ اُس نے کلام کو نہیں سنا؛ وہ تربیت پذیر نہ ہوئي؛ خداوند پر بھروسا نہ رکھا؛ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار گرجنیوالے ببر ہیں؛ اُسکے قاضي بھیڑیئے ہیں، جو شام کو نکلتے، اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے۔ ۴ اُسکے نبي لافزن اور دغاباز ہیں؛ اُس کے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہی؛ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہی۔ ۵ خداوند، جو صادق ہی، اُس کے درمیان ہی، وہ کچھہ بے اِنصافي نہیں کریگا؛ وہ ہر صبح کو اپني عدالت روشني میں لاتا ہی، اُس میں کسر نہیں؛ مگر بے اِنصاف آدمي شرم کو نہیں جانتا ہی۔ ۶ میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا، کہ اُن میں کوئي نہیں چلتا؛ اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے، ایسا کہ کوئي اِنسان نہیں، کوئي باشندہ نہیں۔ ۷ میں نے کہا، کہ فقط مجھہ سے ڈرتي رہ؛ تو نصیحت قبول کر؛ ایسا کہ اُسکي بستي کاٹي نہ جاوے، اُس سبکے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا؛ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپني طریقوں کو بگاڑا۔

۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو، خداوند فرماتا ہی، اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لیئے اُٹھوں؛ کیونکہ میرا اِرادہ ہی، کہ قوموں کو جمع کروں، اور مملکتوں کو اِکٹھا کروں، تاکہ میں اپنے غضب کو، ہاں، سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں؛ کیونکہ میري غیرت کي آگ ساري زمین کو نگل جائیگي۔ ۹ کیونکہ میں پھر اُس وقت لوگوں کو پاک ہونٹھہ کر دونگا، تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں، اور ‖ایک دل ہوکر اُسکي بندگي کریں۔ ۱۰ کوش کي نہروں کے پار سے میرے عابد، ہاں، میرے پراگندہ لوگوں کي بیٹي، میرے لیئے ہدیہ لاویگي۔ ۱۱ اُسي دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب، جن سے تو میري گنہگار ہوئي ہی، خجلت نہ اُٹھاویگي؛ کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگي۔ ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا، اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے۔ ۱۳ اِسرائیل کے باقي لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے، اور جھوٹھہ نہیں بولینگے، اور اُنکے منہہ میں دغا دینیوالي زبان نہیں پائي جائیگي؛ بلکہ وے کھائینگے، اور لیٹے رہینگے، اور کوئي اُنکو نہیں ڈراویگا۔

۱۴ ای صیہون کي بیٹي، تو گا؛ ای اِسرائیل، تو للکار؛ ای یروسلم کي بیٹي، تو اپنے تمام دل سے خوشي اور خرمي کر

‖ عبراني میں، ایک ہي کاندھے سے۔

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی؛ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[a] تیرے درمیان هی[b]؛ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي. ۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، کہ تو مت ڈر[c]؛ اور صیہون کو، کہ تیرے هاتھ ڈھیلے نہ هوں[d]. ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هی[e]، سو قادر هی؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا[f]؛ اپني محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں[g]، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھ تھا، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکھ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، مارونگا، اور وہ جو لنگڑاتي هی اُسے رهائي دونگا[h]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنہیں ستودہ اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاؤنگا[i]؛ کیونکہ جسوقت تمہاري آنکھوں کے آگے تمہاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نام آور کرونگا، اور تمہیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هی.

[a] یوح ۱: ۴۹ [b] حزق ۴۸: ۳۵ [c] ۱۷ آیت، مکاف ۲: ۱۵ اور ۲۱: ۳، ۴ [d] یسع ۳۵: ۳، ۴ [e] عبر ۱۲: ۱۲ [f] ۱۵ آیت [g] اِسع ۳۰: ۱ [h] یسع ۶۲: ۵ اور ۶۵: ۱۹ [i] ہرو ۲۲: ۱۴ نوحہ ۲: ۶

[h] حزق ۳۴: ۱۶ میکہ ۴: ۶، ۷ [i] یسع ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۱۲ اور ۵۶: ۸ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ عمو ۹: ۱۴

# حجي نبي كي كتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب کہ اُنہوں نے هیکل کو نہیں تعمیر کیا تھا ملامت کرتا هی.
۷ اُن کو ترغیب دیتا کہ اُسي کام میں هاتھ لگاویں.
۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعدہ اِلٰہي سناتا کہ خدا تمہارے ساتھ هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے برس[a]، اور اُسکے چھٹھے مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ، خداوند کا کلام سیالتی‌ایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو یہوداہ کا ناظم تھا، اور یہوصدق[c] کے بیٹے یہوسوع[d] کو جو سردار کاهن تھا، حجي نبي ||کي معرفت پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ یہہ لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابهي نہیں پہنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، کہ ۴ ارے تم، کیا تمہارا وقت هی، کہ اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہ‌بندي کي گئي هی سکونت کرو[f]، اور یہہ گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم ||اپني راهوں پر غور کرو[g]. ۶ تم نے بہت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو؛ تم کھاتے هو، پر آسودہ نہیں هوتے[h]؛ تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے؛ تم کپڑے پہنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا؛ اور وہ جو مزدوري کرتا هی سو محنتانہ جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے[i].

۷ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ؛ میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جائیگي، خداوند فرماتا هی. ۹ تم منتظر بہت کے رهے، اور دیکھو، تھوڑا ملا[j]؛ اور جب تم اُسے گھر میں لائے، تو میں نے اُسپر پھونکا[k]. کیوں؟ ربّ‌الافواج فرماتا هی. سبب یہہ هی، کہ میرا گھر ویران هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا هی. ۱۰ اِسلیئے

[a] عز ۴: ۲۴ اور ۵: ۱ ذکر ۱: ۱ [b] ۱ توا ۳: ۱۷، ۱۹ عز ۳: ۲ متي ۱: ۱۲ لوقا ۳: ۲۷ [c] ۱ توا ۶: ۱۵ [d] عز ۳: ۲ اور ۵: ۲ || عبراني میں، کے هاتھ سے [e] عز ۵: ۱ [f] ۲ سمو ۷: ۲ زبور ۱۳۲: ۳ وغیرہ

|| عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ [h] توحہ ۳: ۴۰ ۷ آیت [i] اِسع ۲۸: ۲۸ هوسیع ۴: ۱۰ میکہ ۶: ۱۴، ۱۵ حجي ۲: ۱۶ [i] ذکر ۸: ۱۰ [j] حجي ۲: ۱۶ [k] حجي ۲: ۱۷

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ کے قريب

آسمان تمهارے اوپر بند هی که اوس نهيں گرتي، اور زمين اپنے حاصل دينے سے باز آئي. ۱۱ اور ميں نے خشکسالي کو طلب کيا، که وه زمين پر، اور پهاڑوں پر، اور اناج پر، اور نئي مے پر، اور تيل پر اور سب پر جو زمين سے حاصل هوتا هی، اور انسان پر، اور حيوان پر، اور هاتهه کي ساري محنت پر آوے.

۱۲ تب زروبابل بن سيالتي‌ايل، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار کاهن، اور قوم کے سارے باقي اوس خداوند اپنے خدا کے کلام کے، اور حجي نبي کي باتوں کے، موافق اسکے که جسکے اپنے خداوند انکے خدا نے اسے بهيجا تها، شنوا هوئے؛ اور لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے. ۱۳ تب خداوند کے پيغمبر حجي نے، خداوند کا پيغام پہنچاکے، اس قوم کو کہا، که خداوند فرماتا هی، ميں تمهارے ساتهه هوں. ۱۴ پهر خداوند نے زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه کے ناظم کي روح کو، يهوسوع بن يهوصدق سردار کاهن کي روح کو، اور قوم کے باقي لوگوں کي روح کو ترغيب دي: سو وے آئے، اور رب‌الافواج اپنے خدا کے گهر کے بنانے ميں مشغول هوئے. ۱۵ اور يهه واقعه دارا بادشاه کي سلطنت کے دوسرے برس کے چهٹويں مهينے کي چوبيسويں تاريخ ميں هوا.

## ۲ باب

اس باب ميں، که ۱ نبي لوگوں کو تعمير کے کام کي بابت اس پيغام سے تقويت ديتا، که دوسري هيکل کي رونق پہلي کي نسبت سے بہت زياده هوگي. ۱۰ پاک اور ناپاک چيزوں کي مثال سے اُن پر يهه ظاهر کرتا که اُن کے گناه باعث هوئے تهے که وه کام رک گيا تها. ۲۰ بابت اس وعدے کي جو خدانے زروبابل سے کيا هی.

ساتويں مهينے، اور اس مهينے کي اکيسويں تاريخ خداوند کا کلام حجي نبي کي معرفت[1] آ پہنچا، اور اسنے کہا، که ۲ اب زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه کے ناظم کو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار کاهن کو، اور قوم کے باقي لوگوں کو فرما اور ايسا کہه، که، ۳ تم ميں سے کون رها هی جسنے اس هيکل کو اسکي پہلي رونق پر ديکها؟ اور اب يهه کيسي هی جو اب ديکهتے هو؟ کيا يهه اسکي نسبت سے تمهاري نظروں ميں ناچيز نهيں دکهلائي ديتي هی؟ ۴ ليکن، اي زروبابل، مضبوط ره، خداوند فرماتا هی؛ اور اي يهوسوع بن يهوصدق سردار کاهن، مضبوط ره؛ اور اي سرزمين کے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هی، اور کام کرو؛ کيونکه ميں تمهارے ساتهه هوں، رب‌الافواج فرماتا هی: ۵ کلام اس عهد کا، جو مصر سے نکلتے وقت ميں نے تم سے باندها، سو قايم هی، اور ميري روح تمهارے درميان رهتي هی: مت ڈرو. ۶ کيونکه رب‌الافواج يوں فرماتا هی، که هنوز ايک مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد، ميں آسمان، اور زمين، اور تري، اور خشکي کو هلا دونگا؛ ۷ بلکه ميں ساري قوموں کو هلا دونگا، اور ساري قوموں کي مرغوب چيزيں حاضر آوينگي، اور ميں اس گهر کو جلال سے بهر دونگا، رب‌الافواج فرماتا هی. ۸ چاندي ميري هی، اور سونا ميرا هی، رب‌الافواج فرماتا هی. ۹ اس پچهلے گهر کا جلال پہلے گهر کے جلال سے زياده هوگا، رب‌الافواج فرماتا هی؛ اور ميں اس مکان ميں سلامتي بخشونگا، رب‌الافواج فرماتا هی.

۱۰ اور دارا بادشاه کي سلطنت کے دوسرے سال، اور اسکے نويں مهينے کي چوبيسويں تاريخ، خداوند کا کلام حجي نبي کي معرفت آ پہنچا، اور اسنے کہا، ۱۱ که رب‌الافواج يوں فرماتا هی، شرع کي بابت کاهنوں سے دريافت کر، اور کہه، ۱۲ که اگر کوئي آدمي پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن ميں ليئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، يا لپسي، يا مے، يا تيل، يا کسي طرح کے کهانے کي چيز کو چهوئے، تو کيا وه چيز پاک ٹههريگي؟ تب کاهنوں نے جواب ديا، اور کہا، که نهيں. ۱۳ پهر حجي نے کہا، که اگر کسي مرده کے چهونے کے سبب

[1] عبراني ميں، کے هاتهه سے.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئي آدمي ناپاک ہوا ہو[m]، اور اِن میں سے کسي ایک کو چہوئے، تو کیا ناپاک ٹہہریگي؟ کاہنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگي. ۱۴ پہر حجي نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا هی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري نظر میں ایسا هي حال ہوا[n]، اور اُن کے ہاتہوں کا ہر ایک کام ایسا هي ہوا؛ اور جو کچہہ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تہے، ناپاک ہوئي. ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کي ہیکل میں پتہر پر پتہر نہ رکہا گیا تہا، اندیشہ کرو[o]؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں[p]؛ اور جب کولہو کے پاس گیا، کہ پچاس پورہ بہر لیوے، تو فقط بیس پائے. ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم، اور گیروئي، اور اولوں سے[q] تمہارے ہاتہوں کے سارے کاموں میں[r] مارا، پر تم میري طرف نہ پہرے[s]، خداوند فرماتا هی. ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند کي ہیکل کي نیو ڈالي گئي[t]، غور کرو. ۱۹ کیا بیج هنوز کہلیان میں هی؟ ہاں، هنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا[u].

۲۰ پہر اُسي مہینے کي چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم[x] زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا[y]؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا[z]، اور غیر قوموں کي سلطنتوں کي توانائي کہو دونگا، اور رتہوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا[a]، اور گہوڑے اور وے جو اُن پر چڑہے ہیں ایک ساتہہ گر جائینگے، ہر ایک آدمي اپنے بہائي کي تلوار سے. ۲۳ ربّ‌الافواج فرماتا هی، کہ اي میرے بندے زروبابل بن سیالتي‌ایل، اُسي دن میں تجہے لونگا، خداوند فرماتا هی، اور نگین کي طرح تجہے جڑونگا[b]، اِس لیئے کہ میں نے تجہے منظور کیا[c]، میں ربّ‌الافواج فرماتا ہوں.

# ذکریاہ نبي کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۷ گہوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکہي. ۱۲ فرشتہ کي منت کے مطابق تسلي‌بخش وعدے یروشلم سے کیئے جاتے. ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑہیوں کي رویا جو نظر آئي.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس[a] کے آٹہویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ[b] بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمہارے باپ‌دادوں سے بہت ناراض ہوا. ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم میري طرف پہرو[c]، ربّ‌الافواج فرماتا هی؛ تو میں تمہاري طرف پہرونگا، ربّ‌الافواج فرماتا هی. ۴ تم اپنے باپ دادوں کي مانند مت ہوو، جنہیں اگلے نبیوں نے پکارکے کہا هی[d]، کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم اپني بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ[e]؛ پر اُنہوں نے نہ سنا، اور مجہے نہ مانا، خداوند فرماتا هی. ۵ تمہارے باپ‌دادے جو تہے، سو کہاں؟ اور نبیاں کیا وے سدا جیتے ہیں. ۶ پر میري وے باتیں[f] اور میرے وے احکام جو

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ کے قريب

ميں نے اپنے خدمت‌گذار نبيوں کو فرمائے تھے، کيا وے تمہارے باپ‌دادوں تک نہيں پہنچے تھے؟ چنانچہ وے پھرے، اور اُنہوں نے کہا، کہ ربّ‌الافواج جيسا اُسنے چاہا تہا کہ ھم سے کرے، سو ھماري عادتوں اور ھمارے فعلوں کے مطابق ويسا ھي اُسنے ھم سے کيا ھی[g].

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

۷ دارا کے دوسرے برس، اور گيارھويں مہينے کي چوبيسويں تاريخ، جو سباط کا مہينا ھی، خداوند کا کلام ذکرياہ نبي بن برکياہ بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۸ ميں رات کو ديکہتا تہا، اور ديکھو، کہ ايک شخص ايک سرنگ گھوڑے پر سوار ھوکر[h] مہندي کے درختوں کے درميان، جو نشيب ميں تھے، کہڑا تہا، اور اُسکے پيچھے سرنگ، اور اکميت، اور نقرے گھوڑے تھے[i]. ۹ تب ميں نے کہا، کہ اي ميرے خداوند، يے کيا ھيں؟ پھر فرشتے نے، جو مجھہ سے گفتگو کرتا تہا، مجھے کہا، کہ ميں تجھے دکھلاونگا، کہ يے کيا ھيں. ۱۰ اور وہ شخص جو مہندي کے درختوں کے درميان کہڑا تہا، اُسنے جواب ميں کہا، کہ يے وے ھيں، جنھيں خداوند نے بھيجا ھی، کہ ساري دنيا ميں سير کريں[k]. ۱۱ اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مہندي کے درختوں کے درميان کہڑا تہا، جواب ميں کہا، کہ ھم نے ساري دنيا کي سير کي ھی[l]، اور ديکھو، ساري زمين بيٹھي ھوئي ھی، اور آرام سے ھی.

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب ديکر کہا، کہ اي ربّ‌الافواج، تو يروسلم پر اور يہوداہ کے شہروں پر، جنپر تو ستر برس[m] سے غضب نازل کرتا ھی، کب تک رحم نہ کريگا[n]؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب ميں، جو مجھسے گفتگو کرتا تہا، ملائم اور دلپذير باتيں کہيں[o]. ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجھہ سے گفتگو کرتا تہا، مجھے کہا، کہ تو چلاکے کہہ، کہ ربّ‌الافواج يوں فرماتا ھی، کہ مجھے يروسلم اور صيہون کے ليئے غيرت آتي ھی[p]، بلکہ بڑي غيرت. ۱۵ اور ميں اُن غير قوموں سے، جو اب بڑے چين سے ھيں، نہايت ناخوش ھوں؛ کہ ميں تھوڑا سا بيزار تہا[q]، اور اُنہوں نے اُس آفت کو زيادہ کر ديا. ۱۶ اِس ليئے خداوند يوں فرماتا ھی، کہ ميں رحمت کرکے[r] يروسلم ميں پھر آيا ھوں؛ اُس ميں ميرا گھر بنا کيا جائيگا، ربّ‌الافواج فرماتا ھی؛ اور ايک رسي يروسلم پر کھينچي جائيگي[s]. ۱۷ پھر چلاکے کہہ، کہ ربّ‌الافواج يوں فرماتا ھی، کہ ميرے شہر اِقبالمندي سے پھر لبريز ھونگے، کيونکہ خداوند پھر صيہون کو تسلي بخشيگا[t]، اور پھر يروسلم کو مقبول کريگا[u].

۱۸ پھر ميں نے اپني آنکھيں اُٹھائيں، اور نگاہ کي، اور ديکھو، کہ چار سينگ تھے. ۱۹ اور ميں نے اُس فرشتے سے، جو مجھہ سے گفتگو کرتا تہا، پوچھا، کہ يے کيا ھيں؟ اُسنے مجھے جواب ديا، يے وے سينگ ھيں، جنھوں نے يہوداہ، اور اِسرائيل، اور يروسلم کو پراگندہ کيا ھی[x]. ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار برھئي دکھلائے. ۲۱ تب ميں نے کہا، کہ يے لوٹ کيا کرنے آئے ھيں؟ اُس نے جواب ديا، کہ يے وے سينگ ھيں، کہ جنھوں نے يہوداہ کو پراگندہ کيا ھی، ايسا کہ کوئي آدمي بھي اپنا سر اُٹھا نہ سکا؛ ليکن يے اِس ليئے آئے ھيں، کہ اُنھيں ڈراويں، اور غير قوموں کے سينگوں کو، جنھوں نے يہوداہ کي مملکت پر اُسکے پريشان کرنے کو اپنا سينگ اُٹھايا ھی[y]، گرا ديويں.

## ۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا يروسلم کي خبرداري کرکے کسي کو بھيجتا کہ اُسے ناپے. ۶ صيہون کے چھوڑ لے جانے کي خبر دي جاتي. ۱۰ وعدہ ھوتا کہ خدا اُس کے درميان سکونت کريگا.

۵۱۹

پھر ميں نے اپني آنکھيں اُٹھائيں، اور نگاہ کي، اور ديکھو، ايک شخص ناپنے کي رسي ھاتھہ ميں ليئے ھوئے ھی[a]. ۲ اور ميں نے کہا، کہ تو کہاں جاتا ھی؟ اُسنے مجھے کہا، کہ يروسلم کے ناپنے کو[b]، تاکہ ديکھوں کہ اُس کي چوڑائي کتني، اور

[g] نوحہ ۲ : ۱۷، اور ۲ : ۱۷
[h] يشو ۵ : ۱۳. مکاشفہ ۶ : ۴
[i] باب ۶ : ۲
[k] ذکر ۲ : ۳
[l] عبر ۱ : ۱۴
[m] زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱
[n] يرمياہ ۲۵ : ۱۱، ۱۲. دان ۹ : ۲. ذکر ۷ : ۵
[o] زبور ۱۰۲ : ۱۳
[p] يوايل ۲ : ۱۸. ذکر ۸ : ۲
[q] يسع ۴۷ : ۶
[r] يسع ۱۲ : ۱، اور ۵۴ : ۸. ذکر ۲ : ۱۰، اور ۸ : ۳
[s] ذکر ۲ : ۱، ۲
[t] يسع ۵۱ : ۳
[u] يسع ۱۴ : ۱. ذکر ۲ : ۱۲، اور ۳ : ۲
[x] عزرا ۴ : ۱، ۴، ۷، اور ۵ : ۳
[y] زبور ۷۵ : ۴، ۵
[a] حزقي ۴۰ : ۳
[b] مکاشفہ ۱۱ : ۱، اور ۲۱ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکی لمبائی کتنی۔ ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا۔ ۴ اور اُسے کہا، کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں کی مانند آباد ہوگا، جن کی شہرپناہ نہ ہو اِنسان اور حیوان کی کثرت کے سبب[c] جو اُس میں ہو جاوے۔ ۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشی دیوار ہوؤنگا[d]، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا[e]۔

۶ اہا، ہا، اُترکی سرزمین سے بھاگ کے آؤ[f]، خداوند فرماتا ہی؛ اگرچہ میں نے تم کو آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا[g]، خداوند فرماتا ہی۔ ۷ ای صیہون، تو، جو بابل کی بیٹی کے ساتھ رہا کرتی ہی، اپنے کو چھڑا[h]۔ ۸ کیونکہ ربالافواج یوں فرماتا ہی، کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا؛ فی الحقیقت جو کوئی تمہیں چھوتا ہی، سو اُسکی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہی[i]۔ ۹ کیونکہ، دیکھ، میں اُن پر اپنا ہاتھ ہلاؤنگا[k]، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ ہونگے: تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بھیجا ہی[l]۔

۱۰ ای صیہون کی بیٹی، تو گا، اور خوشی کر[m]؛ کیونکہ، دیکھ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[n]، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۱ اور اُسی دن[o] بہتیری قومیں خداوند سے میل کرینگی[p]، اور وے میرے لوگ ہونگی[q]، اور میں تیرے بیچ میں رہونگا، اور تو جانیگا، کہ ربالافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا ہی[r]۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا[s]، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگی[t]۔ ۱۳ ای ساری خلقت، خداوند کے آگے چپکی ہو رہ[u]؛ کیونکہ وہ اپنے ||مقدس مکان[x] کے درمیان سے اُٹھا ہی۔

[c] یرم ۳۱: ۲۷ حزق ۳۶: ۱۰، ۱۱ [d] یسع ۲۶: ۱ ذکر ۹: ۸ [e] یسع ۶۰: ۱۹ مکاش ۲۱: ۲۳ [f] یسع ۴۸: ۲۰ اور ۵۲: ۱۱ یرم ۱: ۱۴ اور ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶، ۴۵ [g] اِست ۲۸: ۶۴ حزق ۱۷: ۲۱ [h] مکاش ۱۸: ۴ [i] اِست ۳۲: ۱۰ زبور ۱۷: ۸ ۲ تسا ۱: ۶ [k] یسع ۱۱: ۱۵ اور ۱۱: ۱۶ [l] ذکر ۴: ۹ [m] یسع ۱۲: ۶ اور ۵۴: ۱ صفن ۳: ۱۴ [n] احبا ۲۶: ۱۲ حزق ۳۷: ۲۷ ذکر ۸: ۳ یوحن ۱: ۱۴ ۲ قرنت ۶: ۱۶ [o] ذکر ۳: ۱۰ [p] یسع ۲: ۲، ۳ اور ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۳ وغیرہ ذکر ۸: ۲۲، ۲۳ [q] خر ۱۲: ۴۹ [r] حزق ۳۳: ۳۳ ۱ آیت [s] اِست ۳۲: ۹ [t] ذکر ۱: ۱۷ [u] حبق ۲: ۲۰ صفن ۱: ۷ || عبرانی میں، قدس کے مسکن۔ [x] اِست ۲۶: ۱۵ یسع ۶۳: ۱۵ زبور ۶۸: ۵ یسع ۵۷: ۱۵

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسوع کی نمونہ ہیں، کہ وہ ایک نشانی ہی، کلیسیا کے بحال ہو جانے کی، اور مسیح جو شاخ ہی اُس کے ظاہر ہونے کی خبر دی جاتی۔

اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا، کہ سردار کاہن یہوسوع[a] خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا، ||اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھ اِستادہ تھا[b]، تاکہ اُس سے مخالفت کرے۔ ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، کہ ای شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے[c]؛ ہاں، وہ خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا ہی[d]، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لُتی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہی[e]؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے[f] فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنہیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، کہ میلی پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کی، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا[g]۔ ۵ اور میں نے کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں[h]، تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا ہوا۔ ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ ۷ ربالافواج یوں فرماتا ہی، کہ، اگر تو میری راہوں پر چلیگا، اور میری ||شریعت کو حفظ کریگا[i]، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا[k]، اور میرے صحنوں کی نگہبانی کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں[l] ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری رہنمائی کریں۔ ۸ اب، ای یہوسوع سردار کاہن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے ہیں؛ کیونکہ یے اشخاص بطور نشانی کے ہیں[m]؛ کہ دیکھ، میں اپنے بندے[n] †شاخ[o] نامی کو پیش لاؤنگا۔

۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہی، دیکھ: اُس ایک ہی پتھر[p] پر سات آنکھیں[q] ہونگی؛ دیکھ، میں اُس پر کندہ کرونگا، ربالافواج فرماتا

[a] حجی ۱: ۱ || یعنی، ایک مخالف۔ [b] زبور ۱۰۹: ۶ مکاش ۱۲: ۱۰ [c] یہود ۹ [d] ذکر ۱: ۱۷ رومی ۸: ۳۳ [e] عمو ۴: ۱۱ یہود ۲۳ [f] یسع ۶۴: ۶ [g] یسع ۶۱: ۱۰ لوقا ۱۵: ۲۲ مکاش ۱۹: ۸ [h] خر ۲۹: ۶ ذکر ۶: ۱۱ || عبرانی میں، امانت۔ [i] احبا ۸: ۳۵ ۱ سلا ۲: ۳ حزق ۴۴: ۱۶ [k] اِست ۱۷: ۹ ملا ۲: ۷ [l] ذکر ۴: ۱۴ اور ۶: ۵ [m] زبور ۷۱: ۷ یسع ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۳ حزق ۱۲: ۱۱ اور ۲۴: ۲۴ [n] یسع ۴۲: ۱ اور ۴۹: ۳، ۵ اور ۵۲: ۱۳ اور ۵۳: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳، ۲۴ † عبرانی میں، زمخ۔ [o] یسع ۴: ۲ اور ۱۱: ۱ یرم ۲۳: ۵ اور ۳۳: ۱۵ ذکر ۶: ۱۲ لوقا ۱: ۷۸ [p] زبور ۱۱۸: ۲۲ یسع ۲۸: ۱۶ [q] ذکر ۴: ۱۰ مکاش ۵: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

هی؛ اور میں اِس سرزمین کي بدکاري کي سیاست کو ایک هي دن میں دور کرونگا[l]۔ ۱۰ اُسي دن[x] ربّ‌الافواج فرماتا هی، تم میں سے هر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے[y] اپنے همسایے کو بلاویگا۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سونہلی شمعدان کي مثال سے یہہ ظاہر کیا جاتا کہ زروبابل کي کوششیں هیکل کي تعمیر کرنے میں بہ اَنجام نیک هونگي۔ ۱۱ زیتون کے دو درخت جو نظر آئے اُنسے دو ممسوحوں سے مراد رکھتے۔

اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے باتیں کرتا تھا[a]، پھر آیا، اور جیسا کوئي نیند سے جگایا جاتا هی، ویسا اُسنے مجھے جگایا[b]۔ ۲ اور مجھہ کو کہا، تو کیا دیکھتا هی؟ اور میں نے کہا، کہ میں دیکھتا هوں، اور دیکھو، ایک شمعدان[c] بالکل سونے کا، اور اُسکے سر پر ایک کٹورا هی، اور اُس کے اُوپر اُس کے سات چراغ[d]، اور اُن سات چراغوں کي، جو اُس کے اُوپر هیں، سات نلیاں۔ ۳ اور اُس کے نزدیک دو درخت زیتون کے[e]، ایک جو هی کٹورے کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائیں طرف۔ ۴ اور میں نے اُس فرشتے کو، جو مجھہ سے کلام کرتا تھا، جواب دیکر کہا، کہ اَی میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجھہ سے کلام کرتا تھا، جواب دیکر کہا، کیا تو نہیں جانتا، کہ یے کیا هیں؟ میں نے کہا، نہیں، اَی میرے خداوند۔ ۶ تب اُسنے مجھے جواب دیکر کہا، کہ یے زروبابل کے لیئے خداوند کا کلام هی، کہ نہ تو ||زور سے، اور نہ تو توانائي سے[f]، بلکہ میري روح سے، ربّ‌الافواج فرماتا هی۔ ۷ اَی بڑے پہاڑ[g]، تو کیا هی؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان هو جائیگا: اور وهي سرے کا پتھر[h] یہہ پکارتے هوئے نکالیگا، کہ[i] اُسپر فضل اُس پر فضل هووے۔ ۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۹ زروبابل کے هاتھوں نے اِس گھر کي نیو ڈالي[k]، اور اُسي کے هاتھہ اُسے تمام بھي کرینگے[l]؛ تب تو جانیگا[m]، کہ ربّ‌الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا هی[n]۔ ۱۰ کیونکہ کون هی جس نے اِن چھوٹي چیزوں[o] کے دن کي تحقیر کي هی؟ کیونکہ خداوند کي وے سات آنکھیں، جو ساري زمین کي سیر کرتي هیں[p]، خوشي سے اُس ساہول کو دیکھتي هیں، جو زروبابل کے هاتھہ میں هی۔

۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کہا، کہ یے دونوں زیتون کے درخت[q]، جو شمعدان کے دهنے بائیں هیں، کیا هیں؟ ۱۲ اور میں نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کہا، کہ زیتون کي یے دو شاخیں، جو سونے کي دو نلیوں کے متصل هیں، جن کي راہ سے ||سنہلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا هی، سو کیا هیں؟ ۱۳ اُسنے مجھے جواب دیکر کہا، کیا تو نہیں جانتا هی، کہ یے کیا هیں؟ میں نے کہا، نہیں، اَی میرے خداوند۔ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ یے وے دو †ممسوح هیں[r]، جو ساري زمین کے خداوند[s] کے حضور کھڑے رهتے هیں[t]۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جھوٹي قسم کھانیوالوں کا لعنتي حال جتایا جاتا هی۔ ۵ عورت کي مثال سے جسے ایک ایفہ میں قید کرکے بابل لیگئے، یہہ بات ظاهر کي جاتي، کہ بني اِسرائیل کي بت‌پرستي وهیں رهیگي، اور پھر نمود نہ کریگي۔

تب میں پھرا، اور میں نے اپني آنکھیں اُوپر کیں، اور نظر کي، اور دیکھو، ایک اُڑتا هوا طومار[a]۔ ۲ اُسنے مجھے کہا، کہ تو کیا دیکھتا هی؟ میں نے جواب دیا، کہ ایک اُڑتا هوا طومار دیکھتا هوں، جس کي لنبائي بیس هاتھہ، اور چوڑائي دس هاتھہ۔ ۳ پھر اُسنے مجھے کہا، یہہ وہ لعنت هی[b]، جو تمام روے زمین پر نازل هوتي هی؛ اور هر ایک جو چوري کرتا هی، اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا؛ اور هر ایک جو جھوٹا قسم کھاتا هی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۴ میں اُسے پیش لاتا، ربّ‌الافواج فرماتا هی، اور وہ چور کے گھر میں، اور اُسکے گھر میں، جو میرے نام

|| عبراني میں، وہ سونا نکلا، وغیرہ

† عبراني میں، تیل کے فرزند۔

|| یا، لشکر

[x] یوئیل ۳: ۱۸ [y] میکہ ۴: ۴ — [a] ذکر ۲: ۳ — [b] دان ۸: ۱۸ — [c] خر ۲۵: ۳۱ ، مکاش ۱: ۱۲ — [d] خر ۲۵: ۳۷ ، مکاش ۴: ۵ — [e] ۱۱، ۱۲ آیتیں ، مکاش ۱۱: ۴ — [f] هوس ۱: ۷ — [g] یرم ۵۱: ۲۵ ، متي ۲۱: ۲۱ — [h] زبور ۱۱۸: ۲۲ — [i] عز ۳: ۱۱، ۱۳ — [k] عز ۳: ۱۰ — [l] عز ۶: ۱۵ — [m] ذکر ۲: ۹، ۱۱ ، اور ۶: ۱۵ — [n] یسعیاہ ۴۸: ۱۶ — [o] ذکر ۲: ۸ — [p] حجي ۲: ۳ — [q] ۲ توا ۱۶: ۹ ، امثا ۱۵: ۳ — [r] ذکر ۳: ۹ ، ۳ آیت — [s] مکاش ۱۱: ۴ — [t] دیکھو یشو ۳: ۱۱، ۱۳ ، ذکر ۶: ۵ — ذکر ۳: ۷ ، لوقا ۱: ۱۹ — [a] حزق ۲: ۹ — [b] ملا ۴: ۶

کي جهوتهي قسم کهاتا هی، گهسیگا، اور اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت برباد کریگا".

٥ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کہا، که اب تو اپني آنکهیں اُٹها، اور دیکهه، که یهه جو نکل آتا هی کیا هی. ٦ میں نے کہا، که یهه کیا هی؟ وه بولا، که یهه جو نکلتا هی، ایک ایفه هی. اور اُسنے کہا، که ساري سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هی. ٧ اور دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هی؛ اور ایک عورت هی جو ایفه کے بیچوں بیچ بیٹهي هوئي هی. ٨ اور اُسنے کہا، که یهه شرارت هی. اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منهه پر دهر دیا. ٩ پهر میں نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور نگاه کي، اور دیکهو، دو عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں میں بهري تهي؛ کیونکه اُنکے پنکهه لگلگ کے پنکهوں کي مانند تهے؛ اور وے ایفه کو آسمان زمین کے ادهر میں اُٹها لے گئیں. ١٠ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، کہا، که یے ایفه کو کدهر لے جاتي هیں؟ ١١ اُسنے مجهے کہا، اِس واسطے لیئے جاتي هیں که سنعار کي سرزمین میں<sup>e</sup> اُسکا ایک گهر بناویں<sup>f</sup>: که وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر رکها جائیگا.

پیشتر مسیح سے ٥١٩

e احم ١١: ١٢ ذکر ٨: ١٧ ملا ٣: ٥

d دیکهو احم ١٤: ٤٠

|| عبراني میں، ککر.

e پید ١٠: ١٠

f یرم ٢٩: ٥، ٢٨.

## ٦ باب

١ چار گاڑیوں کي رویا. ٩ اِس بیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثال سے مسیح کي، جو شاخ هی، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هی.

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اُوپر اُٹهائیں، اور نگاه کي؛ تو دیکهو آن دو پهاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں؛ اور وے پهاڑ تانبے کے پهاڑ تهے. ٢ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے<sup>a</sup>، اور دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے<sup>b</sup>؛ ٣ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے<sup>c</sup>، اور چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاهسفید گهوڑے تهے. ٤ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها<sup>d</sup>، خطاب کرکے کہا، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ٥ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر کہا، که یے آسمان کي چاروں روحیں هیں<sup>e</sup>، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور میں کهڑي تهیں، اور اب<sup>f</sup> نکلکر جاتي هیں. ٦ اور مشکي گهوڑے، جو اُس میں هیں، سو اُتر<sup>g</sup> ملک میں جاتے هیں، اور نقرے اُنکے پچهم طرف جاتے هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے هیں. ٧ اور سیاهسفید نے نکلکر یهه مانگا، که ساري سرزمین پر سیر کریں<sup>h</sup>: اور اُسنے کہا، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو؛ اور اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي. ٨ تب اُسنے مجهه کو پکارا، اور اُسنے کہا، که اُنکو دیکهه جو اُتر کے ملک کو گئے هیں؛ اُنهوں نے میرے جي کو اُتر کے ملک میں ٹهنڈا کیا هی<sup>i</sup>.

٩ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ١٠ تو اسیروں سے یعني، خلدي، اور طوبیاه، اور یدعیاه سے جو بابل سے آئے هیں، لے، اور تو اُسي دن جا، هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل هو؛ ١١ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں کو بنا<sup>k</sup>، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق سردار کاهن کے سر پر رکهه؛ ١٢ اور اُس سے یوں کهه، که ربالافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه، وه شخص<sup>l</sup>، جسکا نام شاخ<sup>m</sup> هی؛ اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه خداوند کي هیکل کو بنا کریگا<sup>n</sup>: ١٣ هاں، وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا؛ اور وه صاحب شوکت هوگا<sup>o</sup>، اور اپنے تخت پر بیٹهکے حکومت کریگا؛ اور وه اپنے تخت پر جلوس کرکے کاهن بهي هوگا<sup>p</sup>؛ اور سلامتي کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي. ١٤ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور یدعیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے هوئیں، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک یادگاري<sup>q</sup> هوویں. ١٥ اور وے، جو دور دور هیں، سو آوینگے، اور خداوند کي هیکل میں تعمیر کرینگے؛ اور تم جانوگے،

پیشتر مسیح سے ٥١٩

a ذکر ١: ٨ مکاش ٦: ٢

b مکاش ٦: ٥

c مکاش ٦: ٢

d ذکر ٥: ١٠

e زبور ١٠٤: ٤ عبر ١: ٧، ١٤

f ١ سلا ٢٢: ١٩ دان ٧: ١٠ ذکر ٤: ١٤ لوقا ١: ١٩

g یرم ١: ١٤

h پید ١٣: ١٧ ذکر ١: ١٠

i قضا ٨: ٣

k خر ٢٨: ٣٦ اور ٢٩: ٦ احب ٨: ٩

l ذکر ٣: ٨ دیکهو لوقا ١: ٧٨ یوحن ١: ٤٥

m ذکر ٣: ٨

n ذکر ٤: ٩ متي ١٦: ١٨ افس ٢: ٢٠، ٢١، ٢٢ عبر ٣: ٣

o یسع ٢٢: ٢٤

p زبور ١١٠: ٤ عبر ٣: ١

q خر ١٢: ١٤ مرقس ١٤: ٩

r یسع ٥٧: ١٩ اور ٦٠: ١٠ افس ٢: ١٣، ١٩

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

هي میں کهیلتي هونگي۔ ۶ اور ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که اگرچه یهه اِن دنون میں اِس قوم کے باقي لوگون کي نظر میں حیرت‌افزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي حیرت‌افزا هوگا[h]، ربّ‌الافواج فرماتا هی؟ ۷ ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که دیکهو، میں اپنے لوگون کو سورج کے نکلنے کے ملک، اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے چهڑا لونگا[i]؛ ۸ اور میں اُنهیں لاؤنگا، اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛ اور وے میرے لوگ هونگے[k]، اور میں سچائي و صداقت[l] سے اُنکا خدا هونگا۔

۹ ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که ای لوگو، تم جو اِن دنون میں یے باتیں نبیون[m] کي زبان سے سنتے هو، جو اُس دن کهي تهیں، جب ربّ‌الافواج کے مسکن، یعنے، هیکل کي نیو ڈالي جاتي تهي[n]، تاکه وه بنا کیا جاوے، اپنے هاتهه مضبوط کرو[o]۔ ۱۰ کیونکه اُن دنون سے آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي، اور نه حیوان کا کرایا تها[p]؛ اور دشمنون کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي سلامتي نه تهي[q]؛ کیونکه میں نے سب آدمیون کو رونْد کیا، که اُن میں سے هر ایک اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے۔ ۱۱ لیکن اب میں اِس قوم کے باقي لوگون کے لیئے نهیں هونگا جس طرح میں اگلے ایام میں تها، ربّ‌الافواج فرماتا هی؛ ۱۲ بلکه زراعت کا خوب پیداوار هوگا[r]: که تاک اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل دیگي[s]، اور آسمان اپني اوس بخشینگے[t]؛ اور میں اِس قوم کے باقي لوگون کو اِن سب برکتون کا مالک کرونگا۔ ۱۳ اور یون هوگا، ای یهوداه کے گهرانے، اور ای اِسرائیل کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قومون کے درمیان ایک لعنت تهے[u]، اُسي طرح سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک برکت هوگے[v]: مت ڈرو، بلکه تمهارے هاتهه مضبوط هون[w]۔ ۱۴ کیونکه ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که جس طرح سے میں نے قصد کیا تها[z] که تم کو سزا دون، جس وقت تمهارے باپ‌دادون نے مجهے غصیور کرایا، ربّ‌الافواج فرماتا هی، اور میں اپنے ارادے سے پچهتا کے باز نه آیا[a]؛ ۱۵ اُسي طرح سے میں نے اِن دنون میں اِراده کیا هی، که یروسلم اور یهوداه کے گهرانے سے نیکي کرون: پس، تم مت ڈرو۔

۱۶ پر لازم هی که تم اِن باتون پر عمل کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کهے[b]، اور تم اپنے پهاٹکون میں سچي اور صحیح عدالت کرو۔ ۱۷ اور تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس سے کي هو[c]، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه کرے[d]؛ کیونکه میں اِن سب چیزون سے نفرت رکهتا هون، خداوند فرماتا هی۔

۱۸ پهر ربّ‌الافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۹ ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که چوتهے مهینے کا روزه[e]، اور پانچوین کا روزه[f]، اور ساتوین کا روزه[g]، اور دسوین کا روزه[h]، اهل یهوداه کے لیئے خوشي اور خورمي کے دن[i] اور طرب‌انگیز عیدین هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي کو عزیز رکهو[k]۔ ۲۰ ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور بهتیرے شهرون کے رهنیوالے آوینگے؛ ۲۱ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے، تاکه هم خداوند کے چهرے کو منائین[l]، اور ربّ‌الافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي، هان، میں هي جاؤنگا۔ ۲۲ اور بهتیري اُمتیں اور زورآور قومیں ربّ‌الافواج کے ڈهونڈهنے کو[m]، اور خداوند کے چهرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگي۔ ۲۳ ربّ‌الافواج یون فرماتا هی، که اُن دنون میں ایسا هوگا، که قومونکے دس مرد، جنکي جدي جدي لغت هو، هاتهه بڑهائینگے، هان، ایک یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور کهینگے، که هم تمهارے ساتهه جائینگے؛ کیونکه هم نے سنا هی، که خدا تمهارے ساتهه هی[o]۔

[h] پید ۱۸: ۱۴ لوقا ۱: ۳۷ اور ۱۸: ۲۷ روم ۴: ۲۱ — دیکهو زبور ۵۰: ۱ ملا ۱: ۱۱ — [i] یسعا ۱۱: ۱۱، ۱۲ اور ۴۳: ۵، ۶ حزق ۳۷: ۲۱ عمو ۹: ۱۴، ۱۵ — [k] یرم ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۱، ۳۳ ذکر ۱۳: ۹ — [l] یرم ۴: ۲ — [m] عز ۵: ۱، ۲ — [n] حجي ۲: ۱۸ — [o] حجي ۲: ۴ — ۱۳ آیت — [p] حجي ۱: ۶، ۹، ۱۰ اور ۲: ۱۶ — [q] ۲ توا ۱۵: ۵ — [r] هوسع ۲: ۲۱، ۲۲ یوایل ۲: ۲۲ حجي ۲: ۱۹ — [s] زبور ۶۷: ۶ — [t] دیکهو حجي ۱: ۱۰ — [u] یرم ۴۲: ۱۸ — [v] پید ۱۲: ۲ روت ۴: ۱۱، ۱۲ یسعا ۱۹: ۲۴، ۲۵ صفن ۳: ۲۰ — [w] حجي ۲: ۴ — [x] ۹ آیت

[z] یرم ۳۱: ۲۸ — [a] ۲ توا ۳۶: ۱۶ ذکر ۱: ۶ — [b] ذکر ۷: ۹ — ۱۹ آیت — افس ۴: ۲۵ — [c] امثا ۳: ۲۹ ذکر ۷: ۱۰ — [d] ذکر ۵: ۳، ۴ — [e] یرم ۵۲: ۶، ۷ — [f] یرم ۵۲: ۱۲، ۱۳ — [g] ذکر ۷: ۳، ۵ — [h] ۲ سلا ۲۵: ۲۵ — [i] یرم ۳۹: ۲ — [k] ۱۹ آیت — [l] یسعا ۲: ۳ میکه ۴: ۱، ۲ — [m] یسعا ۶۰: ۳ وغیره اور ۶۶: ۲۳ — [n] یسعا ۳: ۶ اور ۴: ۱ — [o] ۱ قرنتهیو ۱۴: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني کلیسیئے کي حمایت کرتا. ۹ اپني صیهون کو نصیحت کرتا، که مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صلحپذیر بادشاهت کے آنے کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعده که میں فتح دونگا اور حمایت بهي کرونگا.

خداوند کا اِلهامي کلام[a] جو حدرک کي سرزمین کي مخالفت میں هی، اور وه دمشق[b] تک پهنچکے وهاں ٹهہر جائیگا : یهه اُس وقت هوگا، جب بني آدم اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي آنکهیں خداوند کي طرف هونگي[c]. ۲ اور وه حمات[d] کي مخالفت میں بهي، جو اُسکے متصل هی؛ صور، اور صیدا[f] کي مخالفت میں بهي، هرچند که وه بڑي عقلمند هی[g]. ۳ هاں، اگرچه صور نے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دهول کي طرح چاندي کا توده کیا[h]، اور چوکهے سونے کا گلیوں کي کیچڑ کي مانند ؛ ۴ دیکهو، خداوند اُسے خارج کردیگا[i]، اور وه اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسي کو کها لیگي. ۵ عسقلون دیکهیگي، اور ڈریگي، اور عزه بهي دیکهیگي اور بهت درد کهائیگي[l]؛ عقرون بهي، که اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمنده هوئي: اور عزه سے بادشاه جاتا رهیگا، اور عسقلون بےچراغ هوگي. ۶ اور ایک اجنبيزاده اشدود میں تختنشین هوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منهه میں سے، اور اُسکي نفرتانگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وه، هاں، وه بهي همارے خدا کے لیئے بچ رهیگا، اور وه اُس ناظم کي مانند هوگا، جو یهوداه میں هی، اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا. ۸ اور میں اپنے گهر کے آسپاس خیمه کهڑا کرونگا[n]، جس وقت وه فوج کے سبب سے چڑهکے گذر جائے اور اُس وقت بهي جب وه پهر آوے؛ تس پیچهے کوئي ظالم اُن کے درمیان نهیں گذریگا[o]؛ کیونکه اب میں اپني آنکهوں سے دیکهتا هوں[p].

۹ اے صیهون کي بیٹي، تو نهایت خوشي کر؛ اے یروسلم کي بیٹي، تو خوب للکار[q]؛ که دیکهه، تیرا بادشاه تجهه پاس آتا هی[r]؛ وه صادق هی، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں هی؛ وه فروتن هی، اور گدهے پر، بلکه جوان گدهے پر، هاں، گدهي کے بچے پر سوار هی. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي گاڑیاں، اور یروسلم کے گهوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور وه قوموں کو صلح کا مژده دیگا[t]: اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کي اِنتها تک هوگي. ۱۱ اور تو جو هی، تیرے ساتهه کے عهد کے لهو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جهاں پاني نهیں هی نکالکے باهر کرونگا[w].

۱۲ تم اُس مضبوط قلعه میں پهر آؤ، اے اُمیدوار اسیرو[x]؛ میں آج کے دن کهتا هوں، که میں تجهے دو چند دونگا[y]؛ ۱۳ کیونکه میں نے یهوداه کو اپنے لیئے جهکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بهر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، اے صیهون، برپا کیا هی، که تیرے هي بیٹوں پر چڑهیں، اے یونان میں نے تجهے پهلوان کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند اُنکي مدد کے لیئے دکهلائي دیگا، اور اُسکے تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]: هاں، خداوند یهوواه ترهي پهونکیگا، اور وه دکهن کے بگولوں[b] کے ساتهه خروج کریگا. ۱۵ اور ربالافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخون کے پتهروں کو گراکے اُنهیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور مچائینگے: اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[c] وے معمور هونگے. ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا، وه اُنهیں بهیڑوں کي طرح اُسي دن بچا لیگا؛ کیونکه وے تاج کے جواهر کے مانند هونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اُوپر بلندي پکڑینگے[e]. ۱۷ کیونکه اُس کا اِحسان کیا هي عظیم هی[f]، اور اُسکا حسن کیا هي خوب! نوجوان غلے سے بڑهینگے، اور لڑکیاں نئي مے سے[g].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

## ۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا کی اور نہ کہ بتوں کی پناہ ڈھونڈھنا ہی۔ ۵ جس طرح سے خدا نے اپنے گلہ سے ملاقات کی تھی کہ اُنھیں سزا دے، سو وہ اُن سے دوچار ہوگا کہ اُنھیں بچاوے اور بحال کرے۔

تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں[a] مینہہ برساوے[b]؛ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا، اور مینہہ شدت سے برساتا، اور ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا۔ ۲ کیونکہ ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں[c] اور غیب بینوں نے دھوکا دیکھا ہی، اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ہی؛ وے ہوا کی سی تسلی دیتے ہیں[d]: اِسلیئے وے گلے کی مانند بھٹک رہے؛ اُنھوں نے دکھ پایا، اِس لیئے کہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا[e]۔ ۳ میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہی، اور میں نے بکروں کو سزا دی ہی[f]؛ تب بھی ربّ الافواج نے اپنے گلے، یعنے اہل یہوداہ پر نظر کی ہی[g]، اور اُنکو جنگ کے دن کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا[h]۔ ۴ اُسی کی طرف سے کونے کا پتھر، اُسی سے کھونٹی[i]، اُسی سے جنگی کمان، اُسی سے ہر ایک حاکم نکلیگا۔

۵ اور وے پہلوانوں کے مانند لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کی طرح لتاڑینگے[m]؛ اور وے لڑینگے، اِس لیئے کہ خداوند اُنکے ساتھ ہی، اور اُنھیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے۔ ۶ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا، اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا؛ اور میں اُنھیں لاکے پھر بسائونگا[n]، اِس لیئے کہ میں نے اُن پر رحم کیا ہی[o]؛ اور وے ایسے ہونگے، گویا کہ میں نے اُنھیں دور نہیں کیا تھا: کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں، اور اُنکی سنونگا[p]۔ ۷ اور افرائیم پہلوان سا ہوگا، اور اُنکا دل [illegible] خوش ہوگا [illegible] اُنکے لڑکے بھی دیکھینگے اور شادمان [illegible] اُنکا دل خداوند میں [illegible]

a یرمیاہ ۱۴ : ۲۲ — b ایوب ۲۹ : ۲۳ — c ۲ سموایل ۲ : ۲۳ — d اِستثنا ۱۱ : ۱۴، یوئیل ۲ : ۲۳ — e قضاۃ ۱۷ : ۵، یرمیاہ ۱۰ : ۸، حبقوق ۲ : ۱۸ — f ایوب ۱۳ : ۴ — g حزقی ایل ۳۴ : ۵ — h حزقی ایل ۳۴ : ۱۷ — i لوقا ۱ : ۶۸ — k غزل الغزلات ۱ : ۹ — l یسعیاہ ۲۲ : ۲۳ — m زبور ۱۸ : ۴۲ — n یرمیاہ ۳ : ۱۸، حزقی ایل ۳۷ : ۲۱ — o ہوسیع ۱ : ۷

اور اُنھیں فراہم کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنکے لیئے فدیہ دیا ہی، اور وے بہت ہو جائینگے، جس طرح آگے بہت ہوئے تھے۔ ۹ ہرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا، تو بھی وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے، اور وے اپنے بال بچوں سمیت جیتے رہینگے، اور پھر آوینگے۔ ۱۰ میں اُنکو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا، اور اُنھیں اسور سے سمیٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پھر لاؤنگا، یہاں تک کہ اُنکے لیئے گنجائش نہ ہوگی۔ ۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا؛ اور وہ سمندر کی لہروں کو ماریگا، اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی؛ اور اسور کا غرور نیچے اُتارا جائیگا، اور مصر کا عصا جاتا رہیگا۔ ۱۲ اور میں اُنکو خداوند میں تقویت دونگا، اور وے اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے، خداوند فرماتا ہی۔

## ۱۱ باب

۱ یروشلم کے برباد ہوجانے کی بابت۔ ۳ اِس باب میں، کہ برگزیدوں کی خبر لی جاتی، اور باقی لوگ مردود ہوتے۔ ۱۰ مسیح کے اِنکار کرنے کے سبب فضل اور حبل دونوں لاٹھیاں توڑی جاتی۔ ۱۵ ایک بیوقوف چرواہے کا ذکر ہی کہ وہ برباد ہوگا اور لعنتی ہو جائیگا۔

اَی لبنان، تو اپنے دروازوں کو کھول دے، تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے۔ ۲ اَی سرو کے درختو، تم نوحہ کرو؛ اِس لیئے کہ دیودار گر گئے؛ کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں: اَی بسن کے درختو، فغان کرو؛ کیونکہ محفوظ بن کٹ گیا ہی۔ ۳ چرواہوں کے نالے کی آواز ہی، اِس لیئے کہ اُنکی حشمت غارت ہوئی؛ جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہی، کیونکہ یردن کا غرور گھٹایا گیا۔ ۴ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہی، کہ [illegible] کو جو ذبح کے لیئے ہیں چرا؛ ۵ جنکے [illegible] اُنھیں قتل کرتے ہیں، اور [illegible] [illegible]

a یسعیاہ ۴۳ : ۱۹ — b حزقی ایل ۳۷ : ۲۱ — c ہوسیع ۳ : ۴ — d اِستثنا ۳۰ : ۱ — e یسعیاہ ۲۷ : ۱۲ — f یسعیاہ ۱۱ : ۱۵ — g یسعیاہ ۱۴ : ۲۵ — h حزقی ایل ۳۰ : ۱۳ — i میکاہ ۴ : ۵ — k ذکریاہ ۱۰ : ۱۰ — l یسعیاہ ۳۲ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

خداوند مبارک ہو، کہ میں مالدار ہوا[e]؛ اور اُنکے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہی۔ ۶ کیونکہ میں ملک کے رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا، خداوند فرماتا ہی؛ پر دیکھو، میں اُن آدمیوں کو، ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا۔ ۷ پس، میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تھیں[f]، ہاں، گلے کے مسکینوں[g] کو چرایا؛ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسری کو حبل؛ اور گلے کو چرایا۔ ۸ اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں[h] ہلاک کر دیا، اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی، اور اُنکا جی بھی مجھسے بیزار ہوا۔ ۹ تب میں نے کہا، کہ میں تمہیں پھر نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے دو[i]؛ اور جو کاٹے جانے پر ہی، کاٹا جاوے؛ اور جو باقی رہینگے، سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے۔

۱۰ تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ کہ اپنے عہد کو، جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا، توڑوں۔ ۱۱ سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی؛ اور جھنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو میری راہ تکتے، تبھے جانا، کہ یہہ خداوند کی بات ہی۔ ۱۲ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے، تو میری قیمت مجھے دو؛ اور نہیں تو مت دو؛ اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیے تولکے دیئے[l]۔ ۱۳ اور خداوند نے مجھے حکم دیا، کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے[m]، اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لیئے پھینک دیا۔ ۱۴ تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہی توڑ ڈالوں۔

۱۵ اور خداوند نے مجھسے کہا، کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لیئے لے[n]۔ ۱۶ کیونکہ دیکھو، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا، اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا، اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا، پر موٹوں کا گوشت کھائیگا، اور اُن کے کھروں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۷ اُس بدذات گڑریے پر واویلا ہی[o]، جو گلے کو چھوڑ جاتا ہی! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکی دھنی آنکھ پر ہوگی؛ اُسکا بازو بالکل سوکھ جائیگا، اور اُس کی دھنی آنکھ پھوٹ جائیگی۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروسلم ایک پیالہ ہی جس کے سبب وے آپ کانپتے، ۳ اور ایک پتھر ہی جس سے اُس کے دشمن دب جاتے۔ ۶ یہوداہ کی بابت کہ کیونکر مخالفوں کے ساتھ وہ بدحال ہوجائیگا۔ ۱۰ یروسلم کی توبہ کی بابت۔

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہی؛ وہ خداوند فرماتا ہی، جو آسمانوں کو پھیلاتا ہی[a]، اور زمین کی نیو ڈالتا ہی، اور اِنسان کے اندر اُسکی روح پیدا کرتا ہی[b]؛ ۲ دیکھو، میں ایسا کرونگا، کہ یروسلم آس پاس کی ساری قوموں کے لیئے تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی[c]، اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا، جس وقت کہ یروسلم گھیرا جاوے۔

۳ اور میں اُس دن[d] یروسلم کو ساری قوموں کے لیئے ایک بھاری پتھر کر دونگا[e]؛ اور سب جو اُسے اُٹھاوینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی۔ ۴ اُسی دن، خداوند فرماتا ہی، میں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا[f] کہ سب حیران رہ جاویں، اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا؛ مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا، پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وے اندھے ہو جاویں۔ ۵ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

[e] ہوسیع ۱۲: ۸ [f] ۴ آیت [g] صفنیاہ ۳: ۱۲؛ متی ۱۱: ۵ [h] ہوسیع ۵: ۷ [i] یرمیاہ ۱۵: ۲ اور ۴۳: ۱۱ [k] صفنیاہ ۳: ۱۲؛ ۷ آیت [l] متی ۲۶: ۱۵ دیکھو خر ۲۱: ۳۲ [m] متی ۲۷: ۹، ۱۰ [n] حزقی ۳۴: ۲، ۳، ۴ [o] یرمیاہ ۲۳: ۱؛ حزقی ۳۴: ۲؛ یوحنا ۱۰: ۱۲، ۱۳ [a] یسعیاہ ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۴۵: ۱۲، ۱۸ اور ۴۸: ۱۳ [b] گنتی ۱۶: ۲۲؛ واعظ ۱۲: ۷؛ یسعیاہ ۵۷: ۱۶؛ عبر ۱۲: ۹ [c] یسعیاہ ۵۱: ۱۷، ۲۲، ۲۳ [d] ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۱ آیتیں؛ ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۳ [e] متی ۲۱: ۴۴ [f] زبور ۷۶: ۶؛ حزقی ۳۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۸۷ کے قریب

که یروسلم کے باشندے، ربّ‌الافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هي، ۶ میں اُس دن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑیوں کے بیچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درمیان هووے، کرونگا[g]؛ اور وے دهنے بائیں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلینگے؛ اور یروسلم پهر اپنے مقام پر یروسلم هي میں نشست کریگي. ۷ اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رهائي دیگا، تاکه داؤد کا گهرانا، اور یروسلم کے باشندے یہوداہ کي بنسبت اپني زیادہ بڑائي نه کریں. ۸ اُسي دن خداوند یروسلم کے باشندوں کي حمایت کریگا؛ اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا[h]، اور داؤد کا گهرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.

۹ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں اُن ساري قوموں کي، جو یروسلم پر چڑهائي کرنے آتي هیں، سراغ لگاؤنگا، که میں اُنهیں هلاک کروں[i]. ۱۰ اور میں داؤد کے گهرانے پر، اور یروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا[k]؛ اور وے مجهه پر، جسے اُنهوں نے چهیدا هي، نظر کرینگے[l]؛ اور وے اُس کے لیئے ماتم کرینگے، جیسا کوئي اپنے اِکلوتے کے لیئے ماتم کرتا هي[m]؛ اور وے اُس کے لیئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹهے کے لیئے تلخکامي میں پڑتا هي. ۱۱ اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم هوگا[n]، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي میں[o]. ۱۲ اور ساري مملکت ماتم کریگي[p]، هر ایک گهرانا علیحدہ؛ داؤد کا گهرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروان علیحدہ؛ ناتن[q] کا گهرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروان علیحدہ؛ ۱۳ لاوي کا گهرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروان علیحدہ؛ شمعي کا گهرانا علیحدہ، اور اُن کي جوروان علیحدہ؛ ۱۴ سارے گهرانے جو باقي رهینگے، ایک ایک گهرانا علیحدہ، اور اُنکي جوروان علیحدہ.

[g] عبد ۱۸　[h] یوایل ۳: ۱۰　[i] حجي ۲: ۲۲　[k] یرم ۳۱: ۹، حزق ۳۹: ۲۹، یوایل ۲: ۲۸　[l] یوحنا ۱۹: ۳۴، ۳۷　[m] یرم ۶: ۲۶، عمو ۸: ۱۰　[n] اعما ۲: ۳۷　[o] ۲ سلا ۲۳: ۲۹　[p] متي ۲۴: ۳۰　[q] ۲ سمو ۵: ۱۴، لوقا ۳: ۳۱　یا، مجدون کي وادي. | [illegible] کے ترجمے میں بهي پایا جاتا.

## ۱۳ باب

۱ بابت اُس چشمه کي، ۲ جس سے یروسلم کي ناپاکي، جو بت‌پرستي اور جهوٹهي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائیگي. ۷ مسیح کے مارے جانے کي بابت، اور تیسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق میں.

اُس دن[a] گناہ اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گهرانے کے لیئے، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے، ایک سوتا[1] پهوٹ نکلیگا[b].

۲ اور اُسي دن یوں هوگا، ربّ‌الافواج فرماتا هي، که میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنهیں پهر کوئي یاد نه کریگا: اور میں نبیوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا. ۳ اور ایسا هوگا، که جب کوئي نبوت کریگا، تو اُسکے ما باپ، جن سے وہ پیدا هوا، اُسے کهینگے، که تو نه جیئیگا[e]، کیونکه تو خداوند کا نام لیکے جهوٹهه بولتا هي؛ اور اُسکے باپ اور ما، جن سے وہ پیدا هوا، جس وقت وہ پیشین‌گوئي کریگا، اُسے هول مارینگے[f]. ۴ اور اُس دن ایسا هوگا، که نبیوں میں سے هر ایک، جس وقت وہ نبوت کرے، اپني رویا سے شرمنده هوگا[g]؛ اور وے کبهي بالوالي لباس[h] نه پہنینگے، تاکه فریب دیں. ۵ بلکه ایک ایک کهیگا، که میں نبي نهیں؛ میں کسان هوں[i]؛ کیونکه میري اِبتداے جواني سے کسي نے مجهے غلام کر رکها تها. ۶ اور ایک اُس سے پوچهیگا، که تیرے هاتهوں پر یے کیا زخم هیں؟ تو جواب دیگا، وے زخم هیں، جو مجهے اپنے دوستوں کے گهر میں لگے.

۷ اے تلوار، تو میرے چرواهے پر، اُس اِنسان پر، جو میرا همتا هي[k]، بیدار هو، ربّ‌الافواج فرماتا هي؛ اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[l]؛ پر میں اپنا هاتهه چهوٹوں پر لوٹاؤنگا. ۸ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هي، که ساري سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے، اور مر جائینگے؛ لیکن تیسرا حصه اُس میں

[1] عبراني میں، کهولا جائیگا.　[a] ذکر ۱۲: ۳　[b] عبر ۹: ۱۴، ۱ یوحنا ۱: ۷، مکاش ۱: ۵　[c] خرو ۲۳: ۱۳، یشو ۲۳: ۷، زبور ۱۶: ۴، حزق ۳۰: ۱۳، هوسع ۲: ۱۷، میکاه ۵: ۱۲، ۱۳　[d] ۲ پطر ۲: ۱　[e] استث ۱۳: ۶، اور ۱۸: ۲۰　[g] میکاه ۳: ۶، ۷　[h] ۲ سلا ۱: ۸، یسع ۲۰: ۲، متي ۳: ۴　[i] عمو ۷: ۱۴　[k] یسع ۴۰: ۱۱، حزق ۳۴: ۲۳، یوحنا ۱۰: ۳۰، اور ۱۴: ۱۰، ۱۱　[l] متي ۲۶: ۳۱، مرق ۱۴: ۲۷　[m] متي ۱۸: ۱۰، ۱۴، لوقا ۱۲: ۳۲

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

باقي رهيگا. ٩ اور ميں تيسرے حصے کو چلاؤنگا، که وے آگ کے درميان هوکے گذريں، اور ميں اُنهيں يوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے هيں: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور ميں اُنکي سنونگا: ميں کهونگا، که يے ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے، که خداوند ميرا خدا.

## ١٤ باب

اِس بيان ميں، که ١ يروسلم کے غارت کرنيوالے آپ غارت کيئے جاتے. ٣ مسيح کے آنے کي بابت، اور اُن نعمتوں کے حق ميں جو اُس کي بادشاهت کے وسيلے سے ملتيں. ١٢ يروسلم کے دشمنوں پر مري جو هوگي. ١٦ باقي لوگوں کي خداوند کي طرف رجوع هونے کي. ٢٠ اور اُن کے لوٹ کے مال کے مقدس هو جانے کي بابت.

ديکهو، خداوند کا دن آتا هي، اور تيرے لوٹ کا مال تيرے درميان بانٹا جائيگا. ٢ اور ميں ساري قوموں کو فراهم کرونگا که يروسلم پر چڑهيں اور لڑيں: اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر کے گهر لوٹے جائينگے، اور عورتيں بےحرمت کي جائينگي: اور آدها شهر اسير هوکے جائيگا: پر وے جو باقي ره جائينگے، شهر ميں کاٹے نه جائينگے. ٣ تب خداوند خروج کريگا، اور اُن قوموں کے ساتهه، جس طرح سابق ميں جنگ کے دن لڑا تها، لڑائي کريگا. ٤ اور اُسکے پانو اُسي دن زيتون کے پهاڑ پر، جو يروسلم کے سامهنے پورب کو هي، جمے رهينگے: اور زيتون کا پهاڑ بيچوں بيچ سے پچهم کي طرف اور پورب کي طرف کو ايسا پهٹ جائيگا، که اُس ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي: کيونکه آدها پهاڑ اُتر کي طرف سرک جائيگا، اور آدها اُسکا دکهن کي طرف. ٥ اور تم ميرے پهاڑوں کي وادي کو بهاگوگے: کيونکه پهاڑوں کي وادي آصل سے جا مليگي: هاں، جس طرح سے تم شاه يهوداه عزياه کے ايام ميں زلزلے کے آگے بهاگے تهے، اُسي طرح سے بهاگوگے: کيونکه خداوند ميرا خدا آويگا، اور

۷۸۷ کے قريب

سارے قدسي تيرے ساتهه. ٦ اور اُسي دن ايسا هوگا، که نفيس اجرام فلک کي روشني نه هوگي: پر نهايت کسيف تاريکي هوگي. ٧ پر ايک دن هوگا جو خداوند کو معلوم هي: وه نه تو دن اور رات نه هوگا: بلکه يوں هوگا، که شام کے وقت روشن هوگا. ٨ اور اُسي دن يوں هوگا، که جيتا پاني يروسلم ميں سے جاري هوگا: اُسکا آدها پوربي سمندر کي طرف، اور اُسکا آدها پچهمي سمندر کي طرف: ايام گرمي ميں اور جاڑے ميں ايسا هوگا. ٩ اور خداوند ساري دنيا کا بادشاه هو جائيگا: اُس دن ايک خداوند هوگا، اور اُسکا نام ايک هوگا. ١٠ اور ساري سرزمين، تبديل هوکے اُس عراباه کي مانند هو جائيگي، جو جبع سے ليکے رمون تک يروسلم کي دکهن طرف هي، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين کے پهاٹک سے پهلے پهاٹک کے مقام تک اور کونے کے پهاٹک تک، اور حننئيل کے برج سے بادشاه کے انگوري کولهوؤں تک، اپنے هي موقع پر آباد کي جائيگي. ١١ اور لوگ اُس ميں سکونت کرينگے، اور پهر لعنت مطلق نه هوگي: بلکه يروسلم امن و امان سے بسيگي.

١٢ اور وه مري، که جس سے خداوند ساري قوموں کو، جو لڑنے کو يروسلم پر چڑهه آويں، ماريگا، سو يه هي: اُن کا گوشت جس وقت وے اپنے پانوؤں پر کهڑے هونگے، فنا هو جائيگا: اور اُن کي آنکهيں اُن کے چشمخانوں ميں گل جائينگي، اور اُن کي زبان اُنکے منهه ميں سڑ جائيگي. ١٣ اور اُسي دن يوں هوگا، که خداوند کي طرف سے اُنکے درميان بڑي گهبراهٹ آ پڑيگي، اور اُن ميں سے ايک دوسرے کا هاتهه پکڑيگا، اور اُسکا هاتهه دوسرے کے هاتهه کے مقابل اُٹهايا جائيگا. ١٤ اور يهوداه بهي يروسلم ميں لڑيگا، اور ساري غير قوموں کا مال جو آسپاس هيں، کيا سونا، کيا روپا، کيا

# متي کي انجيل

## ۱ باب

۱ يسوع مسيح کا نسب‌نامہ ابرہام سے لیکے یوسف تک. ۱۸ اِسکے بیان میں، کہ روح‌القدس کے سایہ پڑنے سے مریم حاملہ ہوئی، اور اُس سے یسوع پیدا ہوا جس وقت وہ یوسف کی منگیتر تھی. ۱۹ ایک فرشتہ آکے یوسف کی دُغدُغی کو دور کرتا، اور مسیح کے ناموں کي معنی بیان کرتا.

یسوع مسیح، ابنِ داؤد، ابنِ ابرہام کا نسب‌نامہ. ۲ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا؛ اور اِضحاق سے یعقوب پیدا ہوا؛ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائي پیدا ہوئے: ۳ اور یہوداہ سے پھارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے؛ اور پھارس سے حصرون پیدا ہوا، اور حصرون سے آرام پیدا ہوا: ۴ اور آرام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا: ۵ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید، روت کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور عوبید سے یسّي پیدا ہوا: ۶ اور یسّي سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا؛ اور داؤد بادشاہ سے سلیمان، اُس سے جو اُوریاہ کي جورو تھي، پیدا ہوا: ۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا؛ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا؛ اور ابیاہ سے اسا پیدا ہوا: ۸ اور اسا سے یہوسفط پیدا ہوا؛ اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا؛ اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا: ۹ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا؛ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا؛ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا: ۱۰ اور حزقیاہ سے منسّي پیدا ہوا؛ اور منسّي سے امون پیدا ہوا؛ اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا: ۱۱ اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائي، جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑا، پیدا ہوئے: ۱۲ اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد، یکونیاہ سے سلتی‌ایل پیدا ہوا، اور سلتی‌ایل سے زروبابل پیدا ہوا: ۱۳ اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا؛ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوا؛ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہوا: ۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا؛ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا؛ اور اخیم سے اِلیہود پیدا ہوا: ۱۵ اِلیہود سے اِلعزر پیدا ہوا؛ اور اِلعزر سے متّان پیدا ہوا؛ اور متّان سے یعقوب پیدا ہوا: ۱۶ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا، جو شوہر تھا مریم کا، جس سے یسوع، جو مسیح کہلاتا ہے، پیدا ہوا. ۱۷ پس، سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں؛ اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں؛ اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں.

۱۸ اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں ہوئي؛ کہ جب اُس کي ماں مریم کي منگني یوسف کے ساتھ ہوئي، تو اُن کے اِکٹھے آنے سے پہلے، وہ روح قدس سے حاملہ پائي گئي. ۱۹ تب اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا اور نہ چاہتا تھا کہ اُسے تشہیر کرے، اِرادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے. ۲۰ وہ اِن باتوں کے سوچ ہي میں تھا، کہ دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر ہوکے کہا اَی یوسف، اِبنِ داؤد، اپني جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر؛ کیونکہ جو اُس کے رحم میں

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا، پورا ہوا؛ کہ ۱۸ رامہ میں ایک آواز سنے میں آئی ہی، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کی، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی؛ اور تسلّی نہیں چاہتی، اِس لیئے کہ وے نہیں ہیں۔

سنہ عیسوی سے پیشتر تیسرے برس میں۔

۱۹ جب ہرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائی دیکے، ۲۰ کہا، اُٹھ، اور اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا: کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مر گئے۔ ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا۔ ۲۲ مگر جب سنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ ہرودیس کی جگہہ، یہودیا پر بادشاہت کرتا ہی، تو وہاں جانے سے ڈرا: اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا۔ ۲۳ اور ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا، جاکے رہا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو، کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

## ۳ باب

اُس دان میں کہ ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرنا۔ اُس کا خاص عہدہ اور گذران کے طور، بپتسمہ دینے کا احوال۔ ۷ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا۔ ۱۳ اور یسوع کو یردن میں بپتسمہ دینا۔

سنہ عیسوی ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا، یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہوکے، منادی کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو: کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی۔ ۳ کہ یہہ وہی ہی، جس کا ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہی، کہ خداوند کی راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ۔ ۴ اِس یوحنا کی پوشاک اُونٹ کے بالوں کی تھی، اور چمڑے کا کمربند اُس کی کمر میں تھا؛ اور ٹڈّی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی۔

سنہ عیسوی ۲۶

۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رہنے والے اُس پاس چلے آئے۔ ۶ اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا۔ ۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں، تو اُنہیں کہا، کہ ای سانپوں کے بچّو، تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھایا؟ ۸ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہی؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہی۔ ۱۰ اور درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہی: پس ہر ایک درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی۔ ۱۱ میں تو تمہیں توبہ کے لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں: لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ہی، مجھ سے زورآور ہی، کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں: وہ تمہیں روح‌قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا: ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ میں ہی، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا، اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو ہرگز نہیں بجھتی، جلاویگا۔

سنہ عیسوی ۳۰

۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے۔ ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھہ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس آیا ہی۔ ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب ہونے دے: کیونکہ ہمیں مناسب ہی، کہ یوں ہی سب راستبازی پوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا۔ ۱۶ اور یسوع بپتسمہ پاکے وہیں پانی سے نکلکے اُوپر آیا، اور دیکھو، کہ اُس کے لیئے آسمان

سنہ عیسوی ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور المرگیہوں، اور جھولے کے مارے ہوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا۔ ۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل، اور دکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لی۔

## ۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں؛ ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ او دنیا کی روشنی، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۵ اور کون چراغ ہیں۔ ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہے۔ ۲۱ وہ بیان کرتا کہ قتل کرنا ہے، ۲۷ اور زنا کرنا ہے، ۳۳ اور قسم کھانے میں کیسی احتیاط درکار ہے۔ ۳۸ وہ سکھاتا کہ برداشت کریں، ۴۴ دشمنوں سے بھی محبت رکھیں، ۴۸ اور کاملیت کے پانے میں ہر طرح کی سعی اور کوشش کریں۔

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا: اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپنی زبان کھولکے، اُنہیں سکھلانے لگا، اور کہا کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں: کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں: کیونکہ وے تسلی پاوینگے۔ ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں: کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے۔ ۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں: کیونکہ وے آسودہ ہونگے۔ ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں: کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا۔ ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں: کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے۔ ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں: کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے۔ ۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں: کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۱۱ مبارک ہو تم، جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں، اور ستاویں، اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں۔ ۱۲ خوش ہو اور خوشی کرو: کیونکہ آسمان پر تمہارے لیئے بڑا بدلا ہی: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسی طرح ستایا ہی۔

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے، تو وہ کس چیز سے مزہدار کیا جائے؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جائے، اور آدمیوں کے پاؤں تلے روندا جائے۔ ۱۴ تم دنیا کے نور ہو: جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہی، چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ اور چراغ بالکے، اُسے پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں: تب اُن سب کو جو گھر میں ہیں روشنی دیتا۔ ۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے، تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں، اور تمہارے باپ کی، جو آسمان پر ہی، ستایش کریں۔

۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا: میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو۔ ۱۹ پس جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے، اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا: پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔ ۲۰ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہو، تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہ ہوگے۔

۲۱ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر: اور جو کوئی خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو، عدالت میں سزا کے قابل ہوگا: اور جو کوئی

سنہ عیسوی ۳۱

۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ پس تم کامل ہو، جیسا تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، کامل ہی[k].

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر ہی. ۵ پھر دعا مانگنے کا، ۱۴ پھر بھائیوں کے تصوروں کے معاف کرنے کا، ۱۶ پھر روزہ رکھنے کا، ۱۹ پھر اُس جگہہ کا ذکر ہی، جہاں ذخیرہ کرنا فرض ہی، ۲۴ پھر خدا کی خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کی خدمت کرنے کا ذکر ہی. ۲۵ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ دنیاوی چیزوں کی بابت فکرمند نہ ہووں، ۳۳ پر خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستی کو ڈھونڈھیں.

خبردار رہو، کہ تم ۱ اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامہنے دکہلانے کے لیئے نہ کرو[a]؛ نہیں تو، تمہارے باپ سے، جو آسمان پر ہی، اجر نہ پاؤگے. ۲ اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے، اپنے سامہنے تُرہی مت بجا، جیسے ریاکار عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے ہیں، تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے. ۳ پر جب تو خیرات کرے، تو چاہیئے کہ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے، جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہی؛ ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے، اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے[b].

۵ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کی مانند مت ہو؛ کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ہوکے، دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں، تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۶ لیکن جب تو دعا مانگے، اپنی کوٹھری میں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے[c]، اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ؛ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، ظاہر میں تجھے بدلا دیگا. ۷ اور جب دعا مانگتے ہو، غیر قوموں کی مانند بےفایدہ بک بک مت کرو[d]؛ کیونکہ وے سمجھتے ہیں، کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُن کی سنی جاویگی[e].

۸ پر اُن کی مانند مت ہو، کیونکہ تمہارا باپ، تمہارے مانگنے کے پہلے، جانتا ہی، کہ تمہیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہی. ۹ پس تم اِسی طرح دعا مانگو، کہ ای ہمارے باپ[f]، جو آسمان پر ہی، تیرے نام کی تقدیس ہو. ۱۰ تیری بادشاہت آوے. تیری مرضی جیسی آسمان پر ہی[g]، زمین پر بھی بر آوے[h]. ۱۱ ہماری روزینہ کی روٹی[i] آج ہم کو بخش. ۱۲ اور جس طرح ہم ۱۱ اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں، تو اپنے دین ہم کو بخش دے[k]. ۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال[l]، بلکہ برائی سے بچا[m]: کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں[n]. آمین. ۱۴ اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی، جو آسمان پر ہی، تمہیں بھی بخشیگا[o]. ۱۵ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا[p].

۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ[q]: کیونکہ وے اپنا منہہ بگاڑتے ہیں، کہ لوگوں کے نزدیک روزہدار ظاہر ہوں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۱۷ پر جب تو روزہ رکہے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منہہ دھو[r]؛ ۱۸ تاکہ تو آدمی پر نہیں، بلکہ تیرے باپ پر، جو پوشیدہ ہی، روزہدار ظاہر ہو؛ اور تیرا باپ، جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، آشکارا تجھے بدلا دے.

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو[s]، جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں، اور جہاں چور سیندھہ دیتے، اور چراتے ہیں: ۲۰ بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے، اور نہ وہاں چور سیندھہ دیتے، نہ چراتے ہیں[t]: ۲۱ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا. ۲۲ بدن کا چراغ آنکھہ

سنہ عیسوی ۳۱

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ ۹ یا، تم میں سے کون آدمی ہی، کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے؟ ۱۰ یا اگر مچھلی مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب کہ تم جو برے ہو، اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں، اچھی چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاہتے ہو، کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں، ویسا تم بھی اُن کے ساتھ کرو؛ کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی۔

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو؛ کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ، اور کشادہ ہی وہ راستہ، جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی، اور بہت ہیں، جو اُس سے داخل ہوتے: ۱۴ کیا ہی تنگ ہی وہ دروازہ، اور سکری ہی وہ راہ، جو زندگی کو پہنچاتی ہی، اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے ہیں۔ ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے۔ کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۱۷ اُسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا، اور برا درخت برے پھل لاتا ہی۔ ۱۸ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، نہ برا درخت اچھے پھل لا سکتا۔ ۱۹ ہر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی۔ ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے۔

۲۱ نہ ہر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کہتا ہی، آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوگا، مگر وہی، جو میرے باپ کی جو آسمان پر ہی اُسکی مرضی پر چلتا ہی۔ ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی، اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا، کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور ہو۔

۲۴ پس، جو کوئی میری یہ باتیں سنتا، اور اُنہیں عمل میں لاتا ہی، میں اُسے اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا ہوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا: ۲۵ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا؛ پر وہ نہ گرا، کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ ۲۶ پر جو کوئی میری یہ باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا، جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا: ۲۷ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا اچنبھاک واقع ہوا۔

۲۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا، تو وہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے دنگ ہوگئی۔ ۲۹ کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں، بلکہ اختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تھا۔

## ۸ باب

اِس باب میں، کہ ۲ مسیح ایک کوڑھی کو صاف کرتا۔ ۵ ایک صوبہ‌دار کا نوکر چنگا کرتا۔ ۱۴ پھر پطرس کی ساس کو، ۱۶ اور بہتیرے بیماروں کو شفا دیتا: ۱۹ پھر اپنی پیروی کرنے کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کی آندھی کو تھما دیتا۔ ۲۸ دو دیوانوں میں سے دیو جو اُن میں گھسے ہوے تھے نکال دیتا، ۳۱ اور اُنہیں اجازت دیتا، کہ سوروں میں پیٹھیں۔

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ ۲ اور، دیکھو، ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا، اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاہے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہی۔ ۳ تب یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا، میں چاہتا ہوں، تو پاک صاف ہو۔ اور وونہیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔ ۴ پھر یسوع نے اُسے کہا، دیکھ، کسی سے نہ کہیو؛ پر جاکے اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور جو نذر موسی نے مقرر کی گذران، تاکہ اُن کے لیئے گواہی ہو۔

سنہ عیسوی ۳۱

یونانی میں داخل ہوگا۔

یونانی میں بڑا ہوا۔

سنه عیسوي ۳۱

تو ہمیں اُن سوأروں کے غول میں جانے دے. ۳۲ تب اُس نے اُنہیں کہا، جاؤ. اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے؛ اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کرارے پر سے دریا میں کودا، اور پانی میں ڈوب مرا. ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور دیکھو، سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کی منّت کی، کہ اُن کی سرحدوں سے باہر جاوے".

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا، ۹ اور متی کو جو محصول کی چوکی پر تھا بلاتا؛ ۱۰ مسیح محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے برتاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرتا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاری رہتا تھا صحت بخشتا؛ ۲۳ پھر [illegible] کی بیٹی کو جلاتا، ۲۷ پھر دو اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا، ۳۲ پھر ایک گونگے دیوانہ کو چنگا کرتا، ۳۶ اور لوگوں کے مارے دکھ پر رحم کھاتا.

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائی پر پڑا تھا، اُس پاس لائے. یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے، اُس جھولے کے مارے سے کہا، اے بیٹے، خاطرجمع رکھہ؛ تیرے گناہ معاف ہوئے. ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ کفر بکتا ہی. ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے" کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو؟ ۵ کیا کہنا آسان ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھہ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکہ تم جانو کہ اِبن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار ہی، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھہ، اپنی چارپائی اُٹھا لے، اور اپنے گھر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور خدا کی تعریف کرنے لگے، کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی.

۹ پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا، تو متی نامے ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا.

۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے. ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں اور گنہگاروں" کے ساتھ کیوں کھاتا ہی؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں قربانی کو نہیں، بلکہ رحم کو چاہتا ہوں؛ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ہوں.

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ رکھتے ہیں؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا براتی، جب تک دلہا اُن کے ساتھہ ہی، اُداس ہو سکتے ہیں"؟ لیکن، وے دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا؛ تب وے روزہ رکھینگے". ۱۶ کوئی پرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھہ کھینچ لیتا ہی، اور اُس کا چیر بڑھہ جاتا. ۱۷ اور نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مے بہہ جاتی، اور مشکیں خراب ہو جاتیں: بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں، تو دونوں بچی رہتی ہیں.

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میری بیٹی اب تمام ہوئی، پر تو چل، اور اپنا ہاتھہ اُس پر رکھہ، کہ وہ جی اُٹھیگی". ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کے پیچھے چلا. ۲۰ اور دیکھو، ایک عورت نے، جس

سنہ عیسوي ۳۱

دیووں کو نکالو: تم نے مفت پایا، مفت دو۔ ۹ نہ سونا، نہ روپا، نہ تامبا اپنی کمر میں رکھو۔ ۱۰ راستے کے لیئے نہ جھولي، نہ دو کرتے، نہ جوتیاں، نہ لاٹھي لو: کیونکہ خوراک مزدور کا حق ھی۔ ۱۱ اور جس شہر یا بستي میں داخل ھو، دریافت کرو، کہ لائق وھاں کون ھی، اور جب تک وھاں سے نہ نکلو، وھیں رھو۔ ۱۲ اور جب تم کسي گھر میں جاؤ، اُسے سلام کرو۔ ۱۳ اگر وہ گھر لائق ھی، تو تمھارا سلام اُسے پہنچیگا: اور اگر لائق نہیں، تو تمھارا سلام تم پر پھر آویگا۔ ۱۴ اور جو کوئي تمھیں قبول نہ کرے، اور تمھاري باتیں نہ سنے، اُس گھر یا اُس شہر سے نکلتے اپنے پانووں کي گرد جھاڑ دو۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني ھوگي۔

۱۶ دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ھوں: بس تم سانپوں کي طرح ھوشیار، اور کبوتروں کي مانند بے بد ھو۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رھو، کہ وے تمھیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے، اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے؛ ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے سامنے حاضر کیئے جاؤگے، کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواھي ھو۔ ۱۹ لیکن جب وے تمھیں حوالہ کریں، فکر نہ کرو، کہ ھم کس طرح، یا کیا کہینگے، کیونکہ جو کچھ تمھیں کہنا ھوگا، سو اُسي گھڑي تمھیں اِلہام کیا جائیگا۔ ۲۰ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں، بلکہ تمھارے باپ کي روح جو تم میں بولتي ھی۔ ۲۱ بھائي بھائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں

اُٹھینگے، اور اُنھیں مروا ڈالینگے۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے: پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا، سو ھي نجات پاویگا۔ ۲۳ جب وے تمھیں ایک شہر میں ستاویں، تو دوسرے میں بھاگ جاؤ: میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ تم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے، جب تک کہ اِبن آدم نہ آ لے۔ ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں، نہ نوکر اپنے خاوند سے۔ ۲۵ بس ھی، کہ شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند ھو۔ جب اُنھوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا ھی، تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہینگے؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو: کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہیں، جو کھل نہ جائے، اور نہ چھپي، جو جاني نہ جائے۔ ۲۷ جو کچھ میں تمھیں اندھیرے میں کہتا ھوں، اُجالے میں کہو: اور جو کچھ تمھارے کانوں میں کہا جاتا، کوٹھوں پر منادي کرو۔ ۲۸ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نہیں کر سکتے، مت ڈرو، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جہنم میں ھلاک کر سکتا ھی۔ ۲۹ کیا ایک پیسے کو دو گورے نہیں بکتے؟ اور اُن میں سے ایک بھي، تمھارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نہیں گرتا۔ ۳۰ بلکہ تمھارے سر کے بال بھي سب گنے ھوئے ھیں۔ ۳۱ پس مت ڈرو، تم بہت گوروں سے بہتر ھو۔ ۳۲ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا اِقرار کرونگا۔ ۳۳ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا اِنکار کرونگا۔ ۳۴ یہہ مت سمجھو، کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا: صلح

سنہ عیسوی ۳۱

یاروں کو پُکارکے کہتے ہیں، کہ ۱۷ ہم نے تمہارے واسطے بانسلی بجائی، پر تم نہ ناچے؛ ہم نے تمہارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چھاتی نہ پیٹی. ۱۸ کیونکہ یوحنا کہاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ اُس پر ایک دیو ہی. ۱۹ اِبن آدم کہاتا پیتا آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ دیکھو، ایک کہاؤ اور شرابی، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار. پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہری.

۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تہی: کہ ۲۱ ای کُرازین، تجہہ پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجہہ پر افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکہائے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکہائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑہکے، اور خاک میں بیٹہکے، کب کے توبہ کر چکتے. ۲۲ پس میں تم سے کہتا ہوں، کہ صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی. ۲۳ اور ای کفرناحم، جو آسمان تک پہنچایا گیا، تو دوزخ میں گرایا جائیگا: کیونکہ یے معجزے جو تجہہ میں دکہائے گئے، اگر سدوم میں دکہائے جاتے، تو آج تک قائم رہتا. ۲۴ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجہہ سے زیادہ آسانی ہوگی.

۲۵ اُسی وقت یسوع پہر کہنے لگا، کہ، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں اِ تیری تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چہپایا، اور بچوں پر کہول دیا. ۲۶ ہاں، ای باپ، کہ یونہیں تجہے پسند آیا. ۲۷ میرے باپ نے سب کچہہ مجہے سونپا گیا، اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا، مگر باپ؛ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا.

۲۸ ای تم لوگو، جو تہکے اور بڑے بوجہہ سے دبے ہو، سب میرے پاس آؤ، کہ میں تمہیں آرام دونگا. ۲۹ میرا جوا اپنے اُوپر لے لو، اور مجہہ سے سیکہو؛ کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار ہوں، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے. ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجہہ ہلکا ہی.

## ۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کی مقدمہ میں بے اعتبار اور لاجواب کر دیا، ۳ اور اُس رائے کے ثبوت میں دلائل لایا، یانی شفا دی، ۱۰ اور عقل سے بھی، ۱۳ اور ایک معجزہ بھی دکھلایا. ۲۲ ایک اندھے اور گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا چنگا کر دیا. ۳۱ روح قدس کے حق میں بُرا کہنا کبھی معاف نہ ہو سکیگا. ۳۶ بیہودہ باتوں کا بھی حساب لیا جائیگا. ۳۸ مسیح چند بے ایمانوں کو جو نشان ڈھونڈتے تھے سمجھاتا. ۴۹ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بھائی اور بہن اور ما ہی.

اُس وقت یسوع سبت کے دن کہیتوں میں سے جاتا تہا، اور اُس کے شاگرد بہوکہے تہے، اور وے بالیں توڑ توڑ کہانے لگے. ۲ تب فریسیوں نے دیکہکے، اُس سے کہا، دیکہہ، تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں، جو سبت کے دن کرنا روا نہیں. ۳ پر اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم نے نہیں پڑہا جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتہی بہوکہے تہے؟ ۴ وہ کیونکر خدا کے گہر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں کہائیں، جو اُس کو اور اُس کے ساتہیوں کو کہانا روا نہ تہا، مگر فقط کاہنوں کو روا تہا؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑہا، کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے، تو بہی بے گناہ ہیں؟ ۶ اور میں تمہیں کہتا ہوں، کہ یہاں ایک شخص ہی، جو ہیکل سے بہی بزرگ ہی. ۷ پر اگر تم اُس کی معنی جانتے، کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں، تو تم بے گناہوں کو گنہگار نہ ٹہہراتے. ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت کے دن کا بہی خداوند ہی. ۹ پہر وہاں سے روانہ ہوکے، اُنکے عبادتخانہ میں گیا:

سنہ عیسوی ٣١

١٠ اور دیکھو، وہاں ایک شخص تھا، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا. تب اُنہوں نے، اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں، اُس سے پوچھا، کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی؟ ١١ اُس نے اُنہیں کہا، کہ تم میں سے ایسا کون ہی، کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو، اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے، وہ اُسے پکڑکے نہ نکالے؟ ١٢ پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہی؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی. ١٣ تب اُس نے اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ لنبا کر. اور اُس نے اُسے لنبا کیا، اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا.

١٤ تب فریسیوں نے باہر جاکے اُس کی خلاف پر صلاح کی، کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں. ١٥ یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا، اور بہت سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہو لیں، اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا: ١٦ اور اُنہیں تاکید کی، کہ مجھے ظاہر نہ کرنا: ١٧ تاکہ وہ، جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا، پورا ہو، کہ ١٨ دیکھو میرا خادم، جسے میں نے چُنا، اور میرا پیارا، جس سے میرا دل خوش ہی، میں اپنی روح اُس پر ڈالونگا، اور وہ غیرقوموں سے شرع بیان کریگا. ١٩ وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا، اور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سنیگا. ٢٠ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا، اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھاویگا، جب تک اِنصاف کو غالب نہ کرے. ٢١ اور اُس کے نام پر غیرقومیں آسرا رکھینگی.

٢٢ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو [illegible] لائے، اور اُس نے اُسے چنگا کیا، [illegible] ٢٣ [illegible] ٢٤ [illegible] کی مدد سے. ٢٥ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنہیں کہا، جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو، ویران ہو جاتی؛ اور جس جس شہر یا گھر میں مخالفت ہو، آباد نہ رہیگا: ٢٦ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے، تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا؛ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ ٢٧ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لیئے وہی تمہاری عدالت کرینگے. ٢٨ پر اگر میں خدا کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں، تو البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آ پہنچی. ٢٩ نہیں تو، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ کوئی کسی زورآور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے، مگر یہہ، کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے، تب اُس کا گھر لوٹیگا. ٣٠ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مخالف ہی، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، بکھراتا ہی.

٣١ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا؛ مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو، لوگوں کو معاف نہ ہوگا. ٣٢ جو کوئی ابن آدم کے حق میں بُرا کہے، اُسے معاف ہو سکیگا؛ پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے، اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا، نہ اِس جہان میں، نہ اُس جہان میں. ٣٣ یا تو درخت کو اچھا کہو، اور اُس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو بُرا کہو، اور اُس کا پھل بُرا؛ کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی. ٣٤ اے سانپوں کے بچو، تم بُرے ہو کے کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہی، سو ہی منہ پر آتا ہی. [illegible]

سنہ عیسوی ۳۱

باہر لاتا۔ ۳۶ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ ہر ایک بیہودہ بات جو کہ لوگ کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے۔ ۳۷ کیونکہ تو اپنی باتوں ہی سے راستکار گنا جایگا، اور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہریگا۔

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا، کہ اے اُستاد، ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں[f]۔ ۳۹ اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا، کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں[g]: پر یونس نبی کے نشان کے سوا، کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ ۴۰ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا[h]، ویسا ہی اِبن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ ۴۱ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[i]، اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائینگے[k]: کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی[l]، اور دیکھو، یہاں ایک ہی جو یونس سے بزرگ ہی۔ ۴۲ دکھن کی بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگی، اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیگی[m]: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی: اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان سے بزرگ ہی۔ ۴۳ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی[n]، تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی[o]: اور جب نہیں پاتی، ۴۴ تو کہتی، کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلی ہوں، پھر جاؤنگی: اور آکے اُسے خالی اور جھاڑا اور لیس[p] پاتی ہی۔ ۴۵ تب وہ جاکے اور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ہیں، اپنے ساتھ لاتی: اور وے داخل ہوکے وہاں بستی ہیں: سو اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا ہی[q]۔ اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔

۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا، دیکھو، اُسکی ما اور اُسکے بھائی[r] باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے[s]۔ ۴۷ تب کسی نے اُس سے کہا، کہ دیکھہ، تیری ما اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھہ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ ۴۸ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون ہی میری ما؟ اور کون ہیں میرے بھائی؟ ۴۹ اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردوں کی طرف بڑھاکے کہا، کہ دیکھہ میری ما اور میرے بھائی! ۵۰ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی، جو آسمان پر ہی، مرضی پر چلتا ہی، میرا بھائی، اور بہن، اور ما، وہی ہی[t]۔

f متی ۱۶: ۱، مرقس ۸: ۱۱، لوقا ۱۱: ۱۶، ۲۹، یوحنا ۲: ۱۸، ۱ قرنتی ۱: ۲۲
g یسعیاہ ۵۷: ۳، متی ۱۶: ۴، مرقس ۸: ۳۸، یوحنا ۴: ۴۸
h یونس ۱: ۱۷
i لوقا ۱۱: ۳۲
k دیکھو یرمیاہ ۳: ۱۱، حزقی ۱۶: ۵۱، ۵۲، رومیوں ۲: ۲۷
l یونس ۳: ۵
m ۱ سلاطین ۱۰: ۱، ۲ تواریخ ۹: ۱، لوقا ۱۱: ۳۱
n لوقا ۱۱: ۲۴
o ایوب ۱: ۷، ۱ پطرس ۵: ۸
p عبرانیوں ۶: ۴، اور ۱۰: ۲۶، ۲ پطرس ۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲
r متی ۱۳: ۵۵، مرقس ۶: ۳، یوحنا ۲: ۱۲، اور ۷: ۳، ۵، اعمال ۱: ۱۴، ۱ قرنتی ۹: ۵، گلتی ۱: ۱۹
s مرقس ۳: ۳۱، لوقا ۸: ۱۹، ۲۰، ۲۱
t دیکھو یوحنا ۱۵: ۱۴، گلتی ۵: ۶، اور ۶: ۱۵، قلسی ۳: ۱۱، عبرانیوں ۲: ۱۱

## ۱۳ باب

۳ بونیوالے اور بیج کی تمثیل: ۱۸ اُس کی تفسیر جو مسیح نے کی۔ ۲۴ کڑوے دانوں کی تمثیل، ۳۱ خردل کے بیج کی، ۳۳ خمیر کی، ۴۴ گنج پنہانی کی، ۴۵ بیشقیمت موتی کی، ۴۷ جال کی جو دریا میں ڈالا گیا: ۵۳ اور اُس کا بیان کہ کیونکر مسیح کے ہموطنوں نے اُسے حقیر جانا۔

اُسی روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا[a]۔ ۲ اور ایسی بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی[b]، کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھہ بیٹھا[c]، اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ ۳ اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ دیکھو، ایک کسان بیج بونے گیا[d]؛ ۴ اور بونے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا، اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا: ۵ اور کچھہ پتھریلی زمین پر گرا، جہاں بہت مٹی نہ ملی: اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی، جلد اُگا: ۶ پر جب سورج چڑھا، جل گیا، اور اِس لیئے کہ جڑ نہ پکڑی تھی، سوکھہ گیا۔ ۷ اور کچھہ کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا۔ ۸ اور کچھہ اچھی زمین میں گرا، اور پھل لایا، کچھہ سو گنا[e]، کچھہ ساٹھہ گنا، کچھہ تیس گنا۔ ۹ جس کے کان سننے کے لیئے ہوں، تو سنے[f]۔ ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہی؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ تمہیں عنایت ہوئی، کہ آسمان کی بادشاہت کے بھید جانو[g]،

a مرقس ۴: ۱
b لوقا ۸: ۴
c لوقا ۵: ۳
d لوقا ۸: ۵
e پیدایش ۲۶: ۱۲
f متی ۱۱: ۱۵، مرقس ۴: ۹
g متی ۱۱: ۲۵، اور ۱۶: ۱۷، مرقس ۴: ۱۱، ۱ قرنتی ۲: ۱۰، ۱ یوحنا ۲: ۲۷

سنه عیسوي ۳۱

پر اُنہیں عنایت نہیں هوئي. ۱۲ کیونکه جس پاس کچھ هي، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بہت بڑهتي هوگي؛ پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ که اُس پاس هي، سو بهي لے لیا جائیگا. ۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا هوں: که وے دیکھتے هوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے هوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے هیں. ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاه کي نبوت پوري هوئي: که، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نه کروگے: ۱۵ کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا، اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هیں، اور اُنہوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا ایسا نه هو، که وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں. ۱۶ پر مبارک تمهاري آنکھیں، کیونکه وے دیکھتي هیں، اور مبارک تمهارے کان، که وے سنتے هیں. ۱۷ کیونکه میں تم سے سچ کہتا هوں، که بہت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي، که جو تم دیکھتے هو دیکھیں، پر نه دیکھا، اور جو تم سنتے هو سنیں، پر نه سنا.

۱۸ اب تم کسان کي تمثیل سنو. ۱۹ جب کوئي اُس بادشاهت کي بات سنتا، اور نہیں سمجھتا، تو وه شریر آتا، اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا هي؛ یهه وه هي، جو راه کے کنارے بویا گیا. ۲۰ جو پتهریلي زمین میں بویا گیا، پر جو کلام سنتا، اور جلد خوشي سے مانتا هي؛ ۲۱ لیکن اِس [illegible]

اور وه بےپهل هوتا هي. ۲۳ پر جو اچهي زمین میں بویا گیا، وه هي، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پهل لاتا، اور طیار بهي هوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں ساٹھ گنا، بعضے میں تیس گنا.

۲۴ پهر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا، که آسمان کي بادشاهت اُس آدمي کي مانند هي، جسنے اچها بیج اپنے کهیت میں بویا. ۲۵ پر جب لوگ سوتے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانه بوکے چلا گیا. ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانه بهي ظاهر هوا. ۲۷ تب اُس گهروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، اي صاحب، کیا تونے کهیت میں اچهے بیج نه بوئے تهے؟ پهر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ۲۸ اُس نے اُنہیں کہا، کسو دشمن نے یهه کیا. تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي هو، تو هم جاکے اُنہیں جمع کریں. ۲۹ اُس نے کہا، نہیں: ایسا نه هو، که جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بهي اُکهاڑ لو. ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹهے بڑهنے دو: که میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، که پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹهے باندهو؛ پر گیہوں میرے کهتے میں جمع کرو.

۳۱ وه اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، که آسمان کي بادشاهت رائي کے دانه کي مانند هي، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کهیت میں بویا. ۳۲ وه سب بیجوں میں چهوٹا؛ پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا هوتا، اور ایسا پیڑ هوتا، که هوا کي چڑیاں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں.

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہي، که آسمان کي بادشاهت خمیر کي مانند هي، جسے ایک عورت نے [illegible]

سنہ عیسوي ۳۱

یہاں تک کہ وہ سب خمیرہ ہو گیا[a]. ۳۴ یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں کو تمثیلوں میں کہیں: اور بے تمثیل اُن سے نہ بولتا تہا[b]: ۳۵ تاکہ جو نبي نے کہا تہا پورا ہو، کہ، میں تمثیلیں لاکر کلام کرونگا[c]: میں اُن باتوں کو، جو دنیا کے شروع سے پوشیدہ ہیں، ظاہر کرونگا[d]. ۳۶ تب یسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گہر کو گیا: اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہیت کے کڑوے دانہ کي تمثیل ہمیں بتا. ۳۷ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، اچہے بیج کا بونیوالا ابن آدم ہی: ۳۸ کہیت، دنیا ہوا[e]: اچہے بیج، اِس بادشاهت کے لڑکے ہیں: اور کڑوے دانہ، شریر کے فرزند[f]: ۳۹ وہ دشمن جس نے اُنہیں بویا، شیطان ہی: کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر: اور کاٹنیوالے فرشتے ہیں[g]. ۴۰ پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کیئے جاتے، اور آگ میں جلائے جاتے ہیں، اِس جہان کے آخر میں ایسا ہي ہوگا. ۴۱ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بہیجیگا، اور وے سب ٹہوکر کہلانیوالي چیزوں[h]، اور بدکاروں کو، اُس کي بادشاهت میں سے چنکر، ۴۲ اُنہیں ||جلاتے تنور میں ڈال دینگے[i]، اور وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[k]. ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاهت میں آفتاب کي مانند نوراني ہونگے[l]. جسکے کان سننے کے لیئے ہوں، تو سنے[m].

۴۴ پہر، آسمان کي بادشاهت اُس خزانہ کي مانند ہی، جو کہیت میں گڑا ہی، جسے ایک شخص پاکے چہپا دیتا ہی، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچہہ بیچتا[n]، اور اُس کہیت کو مول لیتا ہی[o].

۴۵ پہر، آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند ہی، جو قیمتي موتیوں کي تلاش میں ہی، ۴۶ جب اُس نے ایک بیشقیمت موتي پایا[p]، تو جاکے جو کچہہ اُس کا تہا سب بیچ ڈالا، اور اُسے مول لیا.

۴۷ پہر، آسمان کي بادشاهت اُس جال کي مانند ہی، جو دریا میں ڈالا گیا، اور ہر طرح کي مچہلي سمیٹ لایا[q]. ۴۸ جب وہ بہر گیا، اُسے کنارے کہینچ لائے، اور بیٹہکے اچہي مچہلیاں برتنوں میں جمع کیں، پر بري پہینک دیں. ۴۹ اِس جہان کے آخر میں ایسا ہي ہوگا: فرشتے آوینگے، اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ کرینگے[r]، ۵۰ اور اُنہیں جلتے تنور میں ڈال دینگے: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[s]. ۵۱ یسوع نے اُنہیں کہا، تم یہہ سب سمجہے؟ اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند. ۵۲ تب اُس نے اُنہیں کہا، ہر ایک فقیہہ، جو آسمان کي بادشاهت کي تعلیم پا چکا، اُس گہروالے کي مانند ہی، جو اپنے خزانہ سے نئي اور پراني چیزیں نکالتا ہی[t].

۵۳ اور ایسا ہوا، کہ جب یسوع یہہ تمثیلیں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا. ۵۴ اور اپنے وطن میں آکے[u]، اُس نے اُن کے عبادتخانہ میں اُنہیں ایسي تعلیم دي، کہ وے حیران ہوئے، اور کہنے لگے، کہ ایسي حکمت، اور معجزے، اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کیا یہہ بڑہئي کا بیٹا نہیں[v]؟ اور اُس کي ما مریم نہیں کہلاتي؟ اور اُسکے بہائي یعقوب، اور یوسیس[w]، اور شمعون، اور یہوداہ؟ ۵۶ اور اُس کي سب بہنیں ہمارے ساتہہ نہیں ہیں؟ پس اُس نے یہہ سب کچہہ کہاں سے پایا؟ ۵۷ اُنہوں نے اُس سے ٹہوکر کہائي[x]: پر یسوع نے اُنہیں کہا، کہ نبي اپنے وطن اور گہر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہی[y]. ۵۸ اور اُس نے اُن کي بے اعتقادي کے سبب وہاں بہت معجزے نہیں دکہائے[z].

|| یا، جلتي بہٹہي میں.

سنہ عیسوي ۳۲ کے شروع میں

## ۱۴ باب

۱ مسیح کي بابت ہیرودیس کي رائے جو تھي۔ ۳ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا حال، کہ کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ یسوع ایک ویران جگہہ جاتا؛ ۱۵ اور وہاں پانچ روٹي اور دو مچھلي سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلاتا؛ ۲۲ دریا کے اُوپر پیدل چلکے وہ اپنے شاگردوں پاس جاتا؛ ۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پہنچا، اور وہاں بیماروں کو جو اُس کي پوشاک کا فقط دامن چھوتے تہے چنگا کیا۔

اُس وقت، ملک کي چوتہائي کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کي شہرت سني[a]، ۲ اور اپنے نوکروں سے کہا، کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ وہي مُردوں میں سے جي اُٹھا ہی؛ اِس لیئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔

سنہ عیسوي ۳۰

۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب، جو اُس کے بہائي فیلبوس کي جورو تھي، گرفتار کیا[b]، اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال دیا تہا۔ ۴ اِس لیئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تہا، کہ تجھے اُس کو رکہنا روا نہیں[c]۔ ۵ اور ہیرودیس نے چاہا، کہ اُسے مار ڈالے، پر عوام سے ڈرا؛ کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تہے[d]۔ ۶ پر جب ہیرودیس کي سالگرہ لگي، ہیرودیاس کي بیٹي اُن کے درمیان ناچي، اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ ۷ چنانچہ اُس نے قسم کہاکے وعدہ کیا، کہ جو کچھہ تو مانگیگي، میں تجھے دونگا۔ ۸ تب وہ، جیسا اُس کي ما نے اُسے سکہا رکہا تہا، بولي، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر تہالي میں یہاں مجھے منگوا دے۔ ۹ بادشاہ دلگیر ہوا؛ پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھہ کہانے بیٹھے تہے، اُس نے حکم کیا، کہ اُسے لا دویں۔ ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بھیجکے قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تہالي میں لائے اُس [illegible] کو دیا: وہ اپني ماں کنے لے گئي۔ ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش [illegible] اور [illegible] جاکے یسوع [illegible] [illegible]

گیا[e]: لوگ یہہ سنکے، شہروں سے نکلے، اور خشکي کي راہ سے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي بہیڑ دیکھي؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تہے، اُنہیں چنگا کیا[f]۔

۱۵ اور جب شام ہوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ جگہہ ویرانہ ہی، اور شام ہو گئي۔ لوگوں کو رخصت کر، کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کہانے کو مول لیں[g]۔ ۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، اُن کا جانا کچھہ ضرور نہیں؛ تم اُنہیں کہانے کو دو۔ ۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہی۔ ۱۸ وہ بولا، کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔ ۱۹ پہر اُس نے حکم کیا، کہ لوگ گہاس پر بیٹھیں؛ تب اُن پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کو لیا، اور آسمان کي طرف دیکہکر برکت دي[h]، اور روٹي توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں۔ ۲۰ اور وے سب کہاکے آسودہ ہوئے؛ اور اُنہوں نے ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تہے، بارہ ٹوکریاں بہري اُٹہائیں۔ ۲۱ اور وے، جنہوں نے کہایا تہا، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، قریب پانچ ہزار کے مرد تہے۔

۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، کہ کشتي پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں۔ ۲۳ پہر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا[i]: اور جب شام ہوئي، وہیں اکیلا رہا[j]۔ ۲۴ پر وہ کشتي اُس وقت، دریا کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتي تہي: کیونکہ ہوا مخالف تہي۔ ۲۵ اور رات کے چوتہے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکہا، وے گہبراکے کہنے لگے، [illegible] یہہ بہوت ہی؛ اور ڈرکے چلّائے۔ ۲۷ وہیں [illegible] یسوع نے اُنہیں کہہ کے، خاطر جمع رکہو؛ [illegible]

[a] مرقس ۶ : ۱۴؛ لوقا ۹ : ۷
[b] مرقس ۶ : ۱۷؛ لوقا ۳ : ۱۹، ۲۰
[c] احبار ۱۸ : ۱۶ اور ۲۰ : ۲۱
[d] متي ۲۱ : ۲۶؛ لوقا ۲۰ : ۶
[e] متي ۱۰ : ۲۳ اور ۱۲ : ۱۵؛ مرقس ۶ : ۳۲؛ لوقا ۹ : ۱۰؛ یوحنا ۶ : ۱
[f] متي ۹ : ۳۶؛ مرقس ۶ : ۳۴
[g] مرقس ۶ : ۳۵؛ لوقا ۹ : ۱۲؛ یوحنا ۶ : ۵
[h] متي ۱۵ : ۳۶
[i] مرقس ۶ : ۴۶
[j] یوحنا ۶ : ۱۶

سنہ عیسوي ۳۲

میں هي هوں؛ مت ڈرو. ۲۸ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا، اي خداوند، اگر تو هي هي، تو مجھے فرما، کہ میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں. ۲۹ اُس نے کہا، آ. تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا، کہ یسوع کے پاس جائے. ۳۰ پر جب دیکھا کہ هوا تیز هي، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چلّاکے کہا، اي خداوند، مجھے بچا. ۳۱ وهیں یسوع نے هاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، اي کم اِعتقاد، تو کیوں شک لایا؟ ۳۲ اور جب وے کشتي پر آئے، هوا تھم گئي. ۳۳ اور اُنھوں نے، جو کشتي پر تھے، آکے اُسے سجدہ کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بیٹا هي[m].

۳۴ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[n]. ۳۵ اور وهاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دي، اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے؛ ۳۶ اور اُس کي مِنّت کي، کہ فقط اُس کي پوشاک کا دامن چھوئیں: اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے هو گئے[o].

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ مسیح فقیہوں اور فریسیوںکو ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے اپني روایتیں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کیا تھا: ۱۱ وہ سکھلا دیتا کہ کیونکر اُس چیز سے جو منھہ میں جاتي اِنسان ناپاک نہیں کیا جاتا. ۲۱ وہ ایک کنعاني عورت کي بیٹي کو، ۳۰ اور بہتیرے اور لوگوں کو چنگا کرتا: ۳۲ اور سات روٹي اور تھوڑي سي چھوٹي مچھلي لکے وہ عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چار هزار مردوں کو کھانا کھلاتا.

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو[b] ٹال دیتے هیں[c]؟ کہ روٹي کھانے کے وقت اپنے هاتھہ نہیں دھوتے. ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے هو؟ ۴ کیونکہ خدا نے فرمایا هي، کہ اپنے باپ کي عزت کر[d]؛ اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جائے[e]. ۵ پر تم کہتے هو، کہ جو کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو کچھہ مجھے تجھہ کو دینا واجب تھا، سو خدا کي نذر هوا[f]؛ ۶ اور اپنے باپ یا ما کي عزت نہ کرے، تو کچھہ مضایقہ نہیں. پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا. ۷ اي ریاکارو، یسعیاہ نے کیا خوب تمھارے حق میں نبوت کي[g]، جب کہا کہ ۸ یہہ لوگ اپنے منھہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے، اور هونٹھوں سے میري عزت کرتے هیں، پر اُن کے دل مجھہ سے دور هیں[h]. ۹ لیکن وے عبث میري پرستش کرتے هیں؛ کیونکہ تعلیم کرنے میں اِنسان هي کے حکم سناتے هیں[i].

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[k]: ۱۱ جو چیز منھہ میں جاتي هي، آدمي کو ناپاک نہیں کرتي[l]، بلکہ وہ جو منھہ سے نکلتي هي، وهي آدمي کو ناپاک کرتي هي. ۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کیا تو جانتا هي، کہ فریسي یہہ بات سنکر ناراض هوئے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، جو پودھا میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا، جڑ سے اُکھاڑا جائیگا[m]. ۱۴ اُنھیں جانے دو: وے اندھے اندھوں کے راہ دکھانیوالے هیں[n]. پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے، تو دونوں گڑھے میں گرینگے. ۱۵ پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا، وہ تمثیل همیں سمجھا[o]. ۱۶ یسوع نے کہا، کیا تم بھي اب تک بے سمجھہ هو[p]؟ ۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے، کہ جو کچھہ منھہ میں جاتا، پیٹ میں پڑتا هي، اور گڑھے میں پھینکا جاتا[q]؟ ۱۸ پر وہ باتیں جو منھہ سے نکلتیں، دل سے آتي هیں؛ وے آدمي کو ناپاک کرتي هیں[r]. ۱۹ کیونکہ برے خیال، خون، زنا، حرامکاري، چوري، جھوٹھي گواهي، کفر، دل هي سے نکلتے هیں[s]. ۲۰ یہي باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي هیں: پر بِن دھوئے هاتھہ کھانا کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا.

سنه عیسوي ۳۲

۲۱ تب یسوع وہاں سے روانه ہوکے، صور اور صیدا کي اطراف میں گیا۔ ۲۲ اور دیکھو، ایک کنعاني عورت وہاں کي سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتي ہوئي چلي آئي، که اي خداوند، داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر، که میري بیٹي ایک دیوکے غلبے سے بیحال ہي۔ ۲۳ اُس نے کچھ جواب نه دیا۔ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کي منت کي، که اُسے رخصت کر، کیونکه وہ ہمارے پیچھے چلّاتي ہي۔ ۲۴ اُس نے جواب میں کہا، میں اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ہوئي بھیڑوں کے سوا، اور کسي پاس نہیں بھیجا گیا۔ ۲۵ پر وہ آئي، اور اُسے سجدہ کرکے کہا، اي خداوند، میري مدد کر۔ ۲۶ اُس نے جواب دیا، مناسب نہیں، که لڑکوں کي روٹي لیکر کُتّوں کو پھینک دیویں۔ ۲۷ اُس نے کہا، سچ اي خداوند، مگر کُتّے بھي، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کي میز سے گرتے، کھاتے ہیں۔ ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اي عورت، تیرا اِعتقاد بڑا ہي: جو چاہتي ہي، تیرے لیئے ہو۔ اور اُسي گھڑي اُس کي بیٹي چنگي ہو گئي۔ ۲۹ پھر یسوع وہاں سے روانه ہوکے، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا؛ اور ایک پہاڑ پر چڑھکر وہاں بیٹھا۔ ۳۰ اور بہت جماعتیں، لنگڑوں، اندھوں، گونگوں، اور ٹنڈوں، اور اُن کے سوا بہتیروں کو ساتھ لیکر، اُس پاس آئیں، اور اُنھیں یسوع کے پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنھیں چنگا کیا: ۳۱ ایسا، که جب اُن جماعتوں نے دیکھا، که گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست ہوتے، لنگڑے چلتے، اور اندھے دیکھتے ہیں، تو تعجب کیا، اور اِسرائیل کے خداوند کي ستایش کي۔ ۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے [illegible] کہا، که مجھے اِس جماعت پر [illegible] ہي، که [illegible] ہیں مجھ ساتھ رہي، [illegible] نہیں [illegible] [illegible] [illegible]

کہیں ناطاقت ہو جائیں۔ ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، که اِس ویرانه میں ہم اِتني روٹیاں کہاں سے پاویں، که ایسي جماعت کو آسودہ کریں؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا، که تمھارے پاس کتني روٹیاں ہیں؟ وے بولے، سات، اور کئي ایک چھوٹي مچھلي۔ ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، که زمین پر بیٹھ جاویں، ۳۶ پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ ۳۷ اور سب کھاکے آسودہ ہوئے: اور ٹکڑوں سے جو بچ رہے تھے، اُنھوں نے سات ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں۔ ۳۸ اور کھانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار ہزار مرد تھے۔ ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتي پر چڑھا، اور مگدلہ کي اطراف میں آیا۔

## ۱۶ باب

اِس باب میں، که ۱ فریسي ایک نشان مانگے۔ ۲ یسوع اپنے شاگردوں کو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار کیا ۱۳ مسیح کي بابت لوگوں کي راے ہوتي۔ ۱۶ اور مسیح کا اِقرار جو پطرس نے کیا۔ ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا۔ ۲۳ اور پطرس کو اُس نے ملامت کرکے آسنے اُسے ترغیب دي تھي که اپنے انجام کو خیال نه کرے۔ ۲۴ اور اُن کو جو اُس کا پیچھا کرنے چاہتے ہوں چتا دیتا که طالب اُٹھا کے اُس کي پیروي کریں۔

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاہا، که ایک آسماني نشان ہمیں دکھ۔ ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، که جب شام ہوتي، تم کہتے ہو، که کل پھرچھا ہوگا، کیونکه آسمان لال ہي۔ ۳ اور صبح کو کہتے، که آج آندھي چلیگي، کیونکه آسمان لال اور دھندلا ہي۔ اي ریاکارو، تم آسمان کي صورت کو اِمتیاز کر سکتے ہو، پر وقتوں کي نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈتے ہیں، پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنھیں دکھایا نه جائیگا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

سنہ عیسوي ٣٢

٦ یسوع نے اُنہیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو[d]۔ ٧ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہہ سبب ہی، کہ ہم روٹي نہ لائے۔ ٨ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو، کہ یہہ روٹي نہ لانے کے سبب سے ہی؟ ٩ اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کي پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے[e]، اور کہ کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ ١٠ اور نہ اُن چار ہزار کي سات روٹیاں[f]، اور کہ تم نے کتني ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ١١ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو، کہ میں نے تم سے روٹي کي بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ١٢ تب اُنہوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹي کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تہا۔

١٣ اور یسوع نے قیصریا فلپي کي اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں جو اِبن آدم ہوں، کون ہوں[g]؟ ١٤ اُنہوں نے کہا، کہ بعضے کہتے ہیں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ بعضے، اِلیاس[h]؛ اور بعضے، یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئي۔ ١٥ اُس نے اُنہیں کہا، پر تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ ١٦ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی[i]۔ ١٧ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو؛ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں[k]، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ہي، تجہہ پر یہہ ظاہر کیا[l]۔ ١٨ میں یہہ بھي تجہہ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہی[m]، اور میں اِس پتہر پر اپني کلیسیا بناؤنگا[n]؛ اور دوزخ کا ||اِختیار اُس پر نہ چلیگا[o]۔ ١٩ اور میں آسمان کي بادشاہت کي کنجیاں تجہے دونگا: جو کچہہ تو زمین پر ||بند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچہہ تو زمین پر کہولیگا، آسمان پر کہولا جائیگا[p]۔ ٢٠ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نہ کہنا، کہ میں یسوع مسیح ہوں[q]۔

٢١ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور ہی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکہہ اُٹہاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جي اُٹہوں[r]۔ ٢٢ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جہنجہلاکر کہنے لگا، کہ ای خداوند، تیري سلامتي ہو: یہہ تجہہ پر کبہي نہ ہوگا۔ ٢٣ پر اُس نے پہرکے پطرس سے کہا، ای شیطان[s]، میرے سامہنے سے دور ہو: تو میرے لیئے ٹہوکر کا باعث ہی[t]؛ کیونکہ تو خدا کي باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کي باتوں کا خیال رکہتا ہی۔

٢٤ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئي چاہے، کہ میرے پیچہے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صلیب اُٹہاکے میري پیروي کرے[u]۔ ٢٥ کیونکہ جو کوئي اپني جان بچایا چاہے، اُسے کہوئیگا؛ پر جو کوئي میرے لیئے جان کہوئیگا، اُسے پائیگا[v]۔ ٢٦ کیونکہ آدمي کو کیا فایدہ ہی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپني جان کہووے؟ پہر آدمي اپني جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی[w]؟ ٢٧ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں[x] اپنے فرشتوں کے ساتہہ آویگا[y]؛ تب ہر ایک کو اُس کے ||اعمال کے موافق بدلا دیگا[z]۔ ٢٨ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کہڑے ہیں، بعضے ہیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپني بادشاہت میں آتے دیکہہ نہ لیں، موت کا مزہ نہ چکہینگے[a]۔

|| یوناني میں، دروازہ۔

|| یوناني میں، باندھیگا، آسمان پر باندھا جائیگا۔

|| یوناني میں، عمل۔

سنه عيسوي ۳۲

کے بادشاه خراج يا جزيه کس سے ليتے هيں؟ اپنے لڑکوں سے، يا غيروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غيروں سے۔ يسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس سے آزاد هيں۔ ۲۷ ليکن تاکه هم اُنهيں ٹھوکر نه کھلاويں، تو جاکے دريا ميں بنسي ڈال، اور جو مچھلي که پہلے نکلے، اُسے ليکے، اُسکا منهه کھول، تو ‖ايک سکه پاويگا: اُسے ليکے، ميرے اور اپنے واسطے اُنهيں دے۔

‖ يوناني ميں، ستھيرا اُس کا وزن ايک تولے کے برابر تھا، اور اُس کي قيمت ايک روپيه چار آنه تھي۔

## ۱۸ باب

اِس بيان ميں. که ۱ مسيح اپنے شاگردوں کو جتا ديتا که وے فروتن هوويں، اور بڑے هونے نه چاهيں: ۷ که وے کسي کو ٹھوکر نه کھلاويں، اور چھوٹوں کو حقير نه جانيں: ۱۰ وه اُن کو سکھلاتا که بھائيوں کے ساتھه کيا سلوک کرنا مناسب هي، جس وقت وے هم کو بيزار کريں: ۲۱ اور کتني بار اُن کو معاف کريں: ۲۳ اِس کي تفسير ميں کسي بادشاه کي ايک تمثيل پيش لايا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب ليا، ۳۴ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نه کيا، سزا دي۔

اُس وقت شاگردوں نے يسوع پاس آکے اُس سے پوچھا، که آسمان کي بادشاهت ميں سب سے بڑا کون هي[a]؟ ۲ يسوع نے ايک چھوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن کے بيچ ميں کھڑا کيا، ۳ اور کہا، ميں تم سے سچ کہتا هوں، اگر تم لوگ ‖توبه نه کرو، اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو، تو آسمان کي بادشاهت ميں هرگز داخل نه هوگے[b]۔ ۴ پس، جو کوئي آپ کو اِس بچه کي مانند چھوٹا جانے، وهي آسمان کي بادشاهت ميں سب سے بڑا هي[c]۔ ۵ اور جو کوئي ميرے نام پر، ايسے بچه کي خاطرداري کرے، ميري خاطرداري کرتا هي[d]۔ ۶ پر جو کوئي اِن چھوٹوں ميں سے، جو مجھه پر ايمان لاتے هيں، ايک کو ٹھوکر کھلاوے، تو اُس کے لئے يهه بہتر هي، که چکّي کا پاٹ اُس کے گلے ميں لٹکايا جاوے، اور وه ‖بيچ سمندر ميں ڈُبايا جائے[e]۔

۷ ٹھوکر کھلانيوالي چيزوں کے سبب دنيا پر افسوس هي: که ٹھوکر کھلانيوالي چيزوں کا آنا ضرور[f]: پر افسوس اُس شخص پر، جس کے سبب ٹھوکر لگے[g]!

[a] مرقۃ ۹ : ۳۳، لوقا ۹ : ۴۶، اور ۲۲ : ۲۴
‖ يوناني ميں پھرا نه جاو۔
[b] زبور ۱۳۱ : ۲، متي ۱۹ : ۱۴، مرقۃ ۱۰ : ۱۴، لوقا ۱۸ : ۱۶، ۱ قرن ۱۴ : ۲۰، ۱ پطرس ۲ : ۲
[c] متي ۲۰ : ۲۷، اور ۲۳ : ۱۱
[d] متي ۱۰ : ۴۲، لوقا ۹ : ۴۸
‖ يوناني ميں، گہرے سمندر ميں۔
[e] مرقۃ ۹ : ۴۲، لوقا ۱۷ : ۱، ۲
[f] لوقا ۱۷ : ۱، ۱ قرن ۱۱ : ۱۹
[g] متي ۲۶ : ۲۴

سنه عيسوي ۳۲

۸ اگر تيرا هاتھه، يا تيرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پھينک دے[h]: که لنگڑا يا ٹنڈا هوکر زندگي ميں داخل هونا تيرے لئے اُس سے بہتر هي، که دو هاتھه يا دو پانوں هوتے هميشه کي آگ ميں ڈالا جاوے۔ ۹ اور اگر تيري آنکھه تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال، اور پھينک دے: کيونکه کانا هوکر زندگي ميں داخل هونا تيرے لئے اُس سے بہتر هي، که تيري دو آنکھه هوں، اور تو جہنم کي آگ ميں ڈالا جاوے۔ ۱۰ خبردار، اِن چھوٹوں ميں سے کسي کو ناچيز نه جانو؛ کيونکه ميں تم سے کہتا هوں، که آسمان پر اُن کے فرشتے[i] ميرے باپ کا منهه جو آسمان پر هي هميشه ديکھتے هيں[k]۔ ۱۱ کيونکه ابن آدم آيا هي، که کھوئے هوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے[l]۔ ۱۲ تم کيا سمجھتے هو؟ اگر کسي شخص کے پاس سو بھيڑ هوں، اور اُن ميں سے ايک کھو جائے، کيا وه ننانوے کو نه چھوڑيگا، اور پہاڑوں پر جاکے، اُس کھوئي هوئي کو نه ڈھونڈھيگا[m]؟ ۱۳ اور اگر ايسا هو، که اُسے پاوے، ميں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نه گئي تھيں، زياده خوش هوگا۔ ۱۴ اِسي طرح تمهارے باپ کي، جو آسمان پر هي، مرضي نهيں، که اِن چھوٹوں ميں سے کوئي هلاک هووے۔

۱۵ پھر اگر تيرا بھائي تيرا گناه کرے، جا اور اُسے اکيلے ميں سمجھا[n]؛ اگر وه تيري سنے، تو نے اپنے بھائي کو پايا[o]۔ ۱۶ اگر وه نه سنے، تو ايک يا دو شخص اپنے ساتھه لے، تاکه هر ايک بات دو يا تين گواهوں کے منهه سے ثابت هو[p]۔ ۱۷ اگر وه اُن کي نه مانے، تو جماعت سے کہه؛ پر اگر وه جماعت کو بھي نه مانے، تو اُس کو غير قوم والے کي مانند بےدين، اور محصول لينيوالے کے برابر جان[q]۔ ۱۸ ميں تم سے سچ

[h] متي ۵ : ۲۹، ۳۰، مرقۃ ۹ : ۴۳، ۴۵
[i] زبور ۳۴ : ۷، زکر ۱۳ : ۷، عبر ۱ : ۱۴
[k] آستر ۱ : ۱۴، لوقا ۱ : ۱۹
[l] لوقا ۹ : ۵۶، اور ۱۹ : ۱۰، يوحنا ۳ : ۱۷، اور ۱۲ : ۴۷
[m] لوقا ۱۵ : ۴
[n] احبار ۱۹ : ۱۷، لوقا ۱۷ : ۳
[o] يعقوب ۵ : ۲۰، ۱ پطرس ۳ : ۱
[p] اِستثنا ۱۷ : ۶، اور ۱۹ : ۱۵، يوحنا ۸ : ۱۷، ۲ قرن ۱۳ : ۱، عبر ۱۰ : ۲۸
[q] روم ۱۶ : ۱۷، ۱ قرن ۵ : ۹، ۲ تھسا ۳ : ۶، ۱۴، ۲ يوحنا ۱۰

سنہ عیسوی ۳۲

کہتا ہوں، جو کچھ تم زمین پر باندھوگے، آسمان پر باندھا جائيگا؛ اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے، آسمان پر کھولا جائيگا۔ ۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسي بات کے لیئے میل کرکے دعا مانگیں، وہ میرے باپ کي طرف سے، جو آسمان پر ہي، اُن کے لیئے ہوگي۔ ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں، وہاں میں اُن کے بیچ ہوں۔

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا، ای خداوند، اگر میرا بھائي میرا گناہ کرے، تو میں اُسے کتني مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا، بلکہ ستر کے سات مرتبہ تک۔

۲۳ اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاہت ایک بادشاہ کي مانند ہي، جسنے اپنے لوگوں سے حساب لینے چاہا۔ ۲۴ جب حساب لینے لگا، ایک کو اُس پاس لائے، جس سے اُس کو دس ہزار توڑے پانے تھے۔ ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا، اُسکے خداوند نے حکم کیا، کہ وہ اور اُس کي جورو اور اُس کے بال بچے، اور جو کچھ اُس کا ہو بیچا جاوے، اور قرض پھر لیا جاوے۔ ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، ای خداوند، صبر کر، کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا، اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش دیا۔ ۲۸ اُسي نوکر نے نکلکے اپنے ساتھي نوکروں میں سے ایک کو پایا، جس پر اُس کے سو دینار آتے تھے؛ اُس نے اُس کو پکڑکر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا، جو میرا آتا ہي، مجھے دے۔ ۲۹ تب اُس کا ساتھي نوکر اُس کے پانوں پر گرکے، اور اُس کي منت کرکے کہا، صبر کر کہ میں سب ادا کرونگا۔ ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے اُسے قیدخانہ میں ڈالا، کہ جب تک قرض ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۱ اُس کے ساتھي نوکر یہہ ماجرا دیکھکے نہایت غمگین ہوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا۔ ۳۲ تب اُس کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ ای شریر چاکر، میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا، کیونکہ تو نے میري منت کي: ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا، کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا، تو بھي اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ اور اُس کے خاوند نے غصہ ہوکے اُسکو داروغوں کے حوالہ کیا، کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے، قید رہے۔ ۳۵ اِسي طرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا، اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا۔

## ۱۹ باب

[illegible]

اور یوں ہوا، کہ یسوع جب اِن باتوں کو تمام کر چکا، جلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں آیا۔ ۲ اور بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے ہولي؛ اور اُس نے اُنہیں وہاں چنگا کیا۔

۳ اور فریسي اُس کي آزمایش کے لیئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کیا روا ہي، کہ مرد ہر ایک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دیوے؟ ۴ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا، کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہي مرد اور ایک ہي عورت بنائي، ۵ اور فرمایا، کہ اِس لیئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رہیگا؛ اور وے دونوں ایک تن ہونگے؟ ۶ اِس لیئے اب وے

یونانی میں، طالنت۔ ایک طالنت کا وزن پندرہ سو تولوں کے برابر تہا، اور اُسکي قیمت تہا سو پچیتر روپیہ تہي

سنہ عیسوی ۳۳

دو نہیں، بلکہ ایک تن ہیں. پس، جسے خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نہ توڑے. ۷ اُنھوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، کہ طلاق نامہ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے[f]؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمھاری سخت دلی کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی، پر شروع سے ایسا نہ تھا. ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنی جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی[g]: اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاھے، زنا کرتا ہی.

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی، تو جورو کرنا اچھا نہیں[h]. ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں، مگر وے جنہیں دیا گیا[i]. ۱۲ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں، جو ما کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے؛ اور بعضے خوجہ ہیں، جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا؛ اور بعضے خوجہ ہیں، جنھوں نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا[k]. جو اُس کو قبول کر سکتا ہی، سو کرے.

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے، کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے[l]، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا. ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، کہ لڑکوں کو چھوڑ دو، اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی[m]. ۱۵ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں سے روانہ ہوا.

۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا[n]، ای نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں[o]؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی؟ نیک تو کوئی نہیں، مگر ایک، یعنی، خدا: پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاھے، تو حکموں پر عمل کر. ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یہہ، کہ تو خون نہ کر[p]، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹھی گواھی نہ دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کر[q]: اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[r]. ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقی ہی؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل ہوا چاھے، تو جاکے سب کچھہ جو تیرا ہی، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا[s]: تب آکے میرے پیچھے ہو لے. ۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا: کیونکہ بڑا مالدار تھا.

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی[t]. ۲۴ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان ہی، کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو. ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا، تو نہایت حیران ہوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنھیں کہا، یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا، پر خدا سے سب کچھہ ہو سکتا ہی[u].

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا[w]، دیکھہ، ہم نے سب کچھہ چھوڑا، اور تیرے پیچھے ہو لیئے[x]: پس ہم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے، جب نئی خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے[z]، اور اِسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے. ۲۹ اور جس نے گھر یا بھائی، یا بہن، یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو سَو

حاشیہ کے حوالے:

[f] اِستثنا ۲۴ : ۱؛ متی ۵ : ۳۱
[g] متی ۵ : ۳۲؛ مرقس ۱۰ : ۱۱؛ لوقا ۱۶ : ۱۸؛ ۱ قرنتھیوں ۷ : ۱۰، ۱۱
[h] اِستثنا ۲۱ : ۱۱
[i] ۱ قرنتھیوں ۷ : ۲، ۷، ۹، ۱۷
[k] ۱ قرنتھیوں ۷ : ۳۲، ۳۴؛ اور ۹ : ۵، ۱۵
[l] مرقس ۱۰ : ۱۳؛ لوقا ۱۸ : ۱۵
[m] متی ۱۸ : ۳
[n] مرقس ۱۰ : ۱۷؛ لوقا ۱۸ : ۱۸
[o] لوقا ۱۰ : ۲۵
[p] خروج ۲۰ : ۱۳؛ اِستثنا ۵ : ۱۷
[q] متی ۱۵ : ۴
[r] احبار ۱۹ : ۱۸؛ متی ۲۲ : ۳۹؛ رومیوں ۱۳ : ۹؛ گلتیوں ۵ : ۱۴؛ یعقوب ۲ : ۸
[s] متی ۶ : ۲۰؛ لوقا ۱۲ : ۳۳؛ اور ۱۶ : ۹؛ اعمال ۲ : ۴۵؛ اور ۴ : ۳۴، ۳۵؛ ۱ تیمتھیس ۶ : ۱۸، ۱۹
[t] متی ۱۳ : ۲۲؛ مرقس ۱۰ : ۲۴؛ ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۶؛ ۱ تیمتھیس ۶ : ۹، ۱۰
[u] پیدایش ۱۸ : ۱۴؛ ایوب ۴۲ : ۲؛ یرمیاہ ۳۲ : ۱۷؛ زکریاہ ۸ : ۶؛ لوقا ۱ : ۳۷
[w] مرقس ۱۰ : ۲۸؛ لوقا ۱۸ : ۲۸
[x] اِستثنا ۳۳ : ۹؛ متی ۴ : ۲۰؛ لوقا ۵ : ۱۱
[z] متی ۲۰ : ۲۱؛ لوقا ۲۲ : ۲۸، ۲۹، ۳۰؛ ۱ قرنتھیوں ۶ : ۲، ۳؛ مکاشفہ ۲ : ۲۶

سنه عيسوي ٣٣

جن کے ليئے ميرے باپ نے مقرر کيا ہ. ٢٤ اور جب اُن دسوں نے يہه سنا، اُن دو بھائيوں پر غصے هوئے. ٢٥ تب يسوع نے اُنهيں بلاکے کہا، که تم جانتے هو، که غير قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے، اور اِختياروالے اُن پر اپنا اِختيار دکهاتے هيں: ٢٦ پر تم لوگوں ميں ايسا نه هوگا: بلکه جو تم ميں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هو؛ ٢٧ اور جو تم ميں سردار بنا چاهے، تمهارا بنده هو: ٢٨ چنانچه اِبن آدم بهي اِس ليئے نهيں آيا، که خدمت لے، بلکه خدمت کرے، اور اپني جان بهتيروں کے ليئے فديه ميں دے. ٢٩ جب وے اِريها سے روانه هونے لگے، بڑي بهيڑ اُس کے پيچهے هو لي. ٣٠ اور، ديکهو، دو اندهے، جو راه کے کنارے بيٹهے تهے، جب سنا، که يسوع چلا جاتا هي، پکارنے لگے، که اي خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ٣١ پر جماعت نے اُنهيں ڈانٹا، که چپ رهيں: ليکن وے اور بهي چلّائے، اور بولے که اي خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ٣٢ تب يسوع کهڑا رها، اور اُنهيں بلاکے کہا، تم کيا چاهتے هو، که ميں تمهارے ليئے کروں؟ ٣٣ اُنهوں نے اُسے کہا، که اي خداوند، هماري آنکهيں کهل جائيں. ٣٤ يسوع کو رحم آيا، اور اُن کي آنکهوں کو چهوا: اور اُسي دم اُن کي آنکهيں بينا هوئيں، اور وے اُس کے پيچهے هو ليئے.

## ٢١ باب

اِس بيان ميں، که ١ مسيح گدهے پر سوار هو يروسلم ميں داخل هوتا، ١٢ خريد فروخت کرنيوالوں کو هيکل سے نکال ديتا، ١٧ انجير کے درخت پر لعنت کرتا، ٢٣ کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کو چپ کراتا، ٢٨ اور دو بيٹوں کي تمثيل لاکے، ٣٣ اور باغبانوں کي جنهوں نے اُن سبهوں کو جو اُن کے پاس بهيجے گئے تهے قتل کيا، اُنهيں ملامت کرتا.

اور جب وے يروسلم کے نزديک پهنچکے بيت‌فگا ميں زيتون کے پهاڑ پاس آئے، تب يسوع نے دو شاگردوں کو يهه کہکے بهيجا، که، ٢ سامهنے کي بستي ميں

سنه عيسوي ٣٣

جاؤ، اور وهاں ايک گدهي بندهي، اور اُس کے ساتهه ايک بچّه پاؤگے: کهول کے ميرے پاس لاؤ. ٣ اور اگر کوئي تم کو کچهه کہے، تو کهيو، که خداوند کو يهه درکار هيں؛ که وه اُسي دم اُنهيں بهيج ديگا. ٤ يهه سب کچهه هوا، تاکه جو نبي نے کہا تها، پورا هو، که: ٥ صيهون کي بيٹي سے کهو، ديکهه، تيرا بادشاه فروتني سے، گدهي پر بلکه گدهي کے بچّه پر سوار هوکے، تجهه پاس آتا هي. ٦ سو شاگردوں نے جاکے، جيسا يسوع نے اُنهيں فرمايا تها، بجا لائے، ٧ اور اُس گدهي کو بچّه سميت لے آئے، اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے، اور اُسے اُن پر بٹهلايا. ٨ اور ايک بڑي جماعت نے اپنے کپڑے راستے ميں بچهائے: اور کتنوں نے درختوں کي ڈالياں کاٹکے راه ميں چهترائيں. ٩ اور بهيڑ جو اُس کے آگے پيچهے چلي جاتي، پکارکے کهتي تهي، اِبن داؤد کو هوشعنا: مبارک وه جو خداوند کے نام پر آتا هي: اُسے اا آسمان پر هوشعنا. ١٠ اور جب وه يروسلم ميں داخل هوا، سارے شهر ميں غل مچا، اور کهنے لگے، که يهه کون هي؟ ١١ تب بهيڑ نے کہا، که يهه جليل کے ناصرت کا يسوع نبي هي.

١٢ اور يسوع خدا کي هيکل ميں گيا، اور اُن سب کو جو هيکل ميں خريد فروخت کر رهے تهے، نکال ديا، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر فروشوں کي چوکياں اُلٹ ديں، ١٣ اور اُن سے کہا، يهه لکها هي، که ميرا گهر عبادت کا گهر کهلائيگا؛ پر تم نے اُسے چوروں کا کهوه بنايا. ١٤ اور اندهے اور لنگڑے هيکل ميں اُس پاس آئے: اُس نے اُنهيں چنگا کيا. ١٥ جب سردار کاهنوں، اور فقيهوں نے اُن کرامتوں کو، جو اُس نے دکهائيں، اور لڑکوں کو هيکل ميں پکارتے، اور اِبن داؤد کو هوشعنا کهتے ديکها، تو بهت غصے هوئے، ١٦ اور اُس سے کہا، تو سنتا

اا يوناني ميں، بلند ترين جگهوں پر.

سنہ عیسوي ۳۳

هي، کہ یہ کیا کہتے هیں؟ یسوع نے اُنہیں کہا، هاں: کیا تم نے کبھي نہیں پڑها، کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہہ سے تو نے کامل تعریف کروائي؟

۱۷ پھر وہ اُنہیں چھوڑکے شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا؛ اور وہاں رات رہا کي۔ ۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جاتے تھے، اُسے بھوکھ لگي۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر، اُس پاس گیا، اور جب پتوں کے سوا اُس میں کچھہ نہ پایا، تو کہا، اب سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے۔ وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور کہا، کہ یہہ انجیر کا درخت کیا هي جلد سوکھہ گیا! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ اگر تم یقین کرو، اور شک نہ لاؤ، تو نہ صرف یہي کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر هوا، بلکہ اگر اِس پہاڑ سے کہوگے، تو اُکھڑ جا، اور دریا میں جا گر، تو ویسا هي هوگا۔ ۲۲ اور جو کچھہ دعا میں ایمان سے مانگوگے، سو پاؤگے۔

۲۳ جب وہ هیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا، تب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا، تو کس اختیار سے یہہ کرتا هي؟ اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں: اگر بتاؤ، تو میں بھي تمہیں بتاؤں، کہ یہہ کس اختیار سے کرتا هوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے، یا انسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، کہ اگر هم کہیں، آسمان سے، تو وہ هم سے کہیگا، پھر تم نے اُس کا یقین کیوں نہ کیا؟ ۲۶ اور اگر هم کہیں، کہ انسان سے، تو عوام سے ڈرتے هیں؛ کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے هیں۔ ۲۷ تب اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا، هم نہیں جانتے۔ اُس نے ان سے کہا، میں بھي تمہیں نہیں بتاتا، کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں۔

۲۸ لیکن، تم کیا سمجھتے هو؟ ایک آدمي کے دو بیٹے تھے: اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، اے بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نہیں جاؤنگا: مگر پیچھے پچھتاکے گیا۔ ۳۰ پھر چھوٹے پاس جاکر وهي کہا۔ اُس نے جواب میں کہا، اچھا، اے خداوند: پر نہ گیا۔ ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کي بادشاهت میں داخل هوتے هیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستي کي راہ سے تم پاس آیا، اور تم نے اُس کي نہ مانی۔ پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کي مانی؛ تم یہہ دیکھکر پیچھے بھي نہ پچھتائے کہ اُس کي مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گھر کا مالک تھا، جسنے انگورستان لگایا، اور اُس کي چاروں طرف روندها، اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا۔ ۳۴ اور جب میوہ کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا، کہ اُس کا پھل لاویں۔ ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ ۳۶ پھر اُس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑے تھے، بھیجا؛ اُنہوں نے اُن کے ساتھہ بھي ویسا هي کیا۔ ۳۷ آخر، اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا، آپس میں کہنے لگے، وارث یہي هے؛ آؤ اِسے مار ڈالیں، کہ اِس کي میراث همارے هو جائے۔ ۳۹ اور اُسے پکڑکے، انگورستان کے باهر لیجاکے مار ڈالا۔ ۴۰ جب

سنہ عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانوںکے ساتھہ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے[o]، اِن بدوں کو بُري طرح مار ڈالیگا[p]، اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا[q]، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں. ۴۲ یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا[r]؛ یہہ خداوند کي طرف سے هي، اور هماري نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لي جائیگي[s]، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دي جائیگي. ۴۴ جو اِس پتھر پر گریگا، چور هو جائیگا[t]؛ پر جس پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا[u]. ۴۵ جب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہہ تمثیلیں سنیں، تو سمجھہ گئے، کہ همارے هي حق میں کہتا هي. ۴۶ اور اُنھوں نے چاها، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے[v].

o دیکھو لوقا ۲۰ : ۱۶ — p لوقا ۲۱ : ۲۴ عبر ۲ : ۳ — q اعمال ۱۳ : ۴۶ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۸ : ۲۸ روم ۹ و ۱۰ اور ۱۱ ابواب — r زبور ۱۱۸ : ۲۲ یسعیاہ ۲۸ : ۱۶ مرقس ۱۲ : ۱۰ لوقا ۲۰ : ۱۷ اعمال ۴ : ۱۱ افس ۲ : ۲۰ ۱ پطرس ۲ : ۶، ۷ — s متي ۸ : ۱۲ — t یسعیاہ ۸ : ۱۴، ۱۵ زکریاہ ۱۲ : ۳ لوقا ۲۰ : ۱۸ روم ۹ : ۳۳ ۱ پطرس ۲ : ۸ — u یسعیاہ ۶۰ : ۱۲ دانیال ۲ : ۴۴ — v ۱۱ آیت لوقا ۷ : ۱۶ یوحنا ۷ : ۴۰

## ۲۲ باب

۱ بادشاہزادہ کے بیاہ کي تمثیل. ۹ غیر قوموں کي بلاهٹ ۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا. ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب هي کہ نہیں. ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں کي دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرع‌داں کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون هي جواب دیتا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منہہ بند کر دیتا.

یسوع اُنھیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا[a]، کہ ۲ آسمان کي بادشاهت اُس بادشاہ کي مانند هي، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں؛ پر اُنھوں نے نہ چاها، کہ آویں. ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موٹے جانور ذبح هوئے[b]، اور سب کچھہ طیار هي: بیاہ میں آؤ. ۵ پر وے کچھہ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپني سوداگري کو؛ ۶ اور باقیوں نے، اُسکے نوکروں کو پکڑکے، اُنھیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا. ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ هوا؛ اور اپني فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا[c]، اور اُن کا شہر پھونک دیا. ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي طیاري تو هوئي، پر وے، جن کو بلایا، نالایق تھے[d]. ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمھیں ملیں بیاہ میں بلاؤ. ۱۰ سو اُن نوکروں نے، رستوں پر جاکے، بھلے برے جو اُنھیں ملے، سب کو جمع کیا[e]، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا. ۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وهاں ایک آدمي دیکھا، جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا[f]: ۱۲ اور اُس سے کہا، اي میاں، تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي زبان بند هو گئي. ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے هاتھہ پانو باندهکے اُسے لے جاؤ، اور باهر اندهیرے میں ڈال دو[g]؛ وهاں رونا، اور دانت پیسنا هوگا. ۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت هیں، پر برگزیدہ تھوڑے[h].

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي، کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں[i]. ۱۶ سو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو هیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، اي اُستاد، هم جانتے هیں، کہ تو سچا هي، اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا، اور کسي کي کچھہ پروا نہیں رکھتا؛ کیونکہ تو آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر نہیں کرتا هي. ۱۷ پس، هم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا هي؟ قیصر کو جزیہ دینا روا هي، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے، کہا، اي ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے هو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ. وے ایک دینار اُس پاس لائے. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا هي؟ ۲۱ اُنھوں نے کہا، قیصر کا. پھر اُس نے کہا، پس،

a لوقا ۱۴ : ۱۶ مکاشفہ ۱۹ : ۷، ۹ — b امثال ۹ : ۲ — c دانیال ۹ : ۲۶ لوقا ۱۹ : ۲۷ — d متي ۱۰ : ۱۱، ۱۳ اعمال ۱۳ : ۴۶ — e متي ۱۳ : ۴۷ — f ۲ قرنتیوں ۵ : ۳ افس ۴ : ۲۴ قلسیوں ۳ : ۱۰، ۱۲ مکاشفہ ۳ : ۴ اور ۱۶ : ۱۵ اور ۱۹ : ۸ — g متي ۸ : ۱۲ — h متي ۲۰ : ۱۶ — i مرقس ۱۲ : ۱۳ لوقا ۲۰ : ۲۰

سنہ عیسوی ۳۳

جو چیزیں قیصر کی هیں، قیصر کو؛ اور جو خدا کی هیں، خدا کو دو. ۲۲ اُنہوں نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑکر چلے گئے.

۲۳ اُسی دن صدوقی، جو قیامت کے منکر هیں، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال کیا، کہ ۲۴ ای اُستاد، موسیٰ نے کہا هی، جب کوئی بے اولاد مرجاے، تو اُس کا بھائی اُس کی جورو کو بیاہ لے، تاکہ اپنے بھائی کے لیئے نسل جاری کرے. ۲۵ سو همارے درمیان سات بھائی تھے؛ پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور اِس سبب، کہ اُس کی اولاد نہ تھی، اپنی جورو اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا. ۲۶ یونہیں دوسرا، اور تیسرا بھی، ساتویں تک. ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بھی مر گئی. ۲۸ پس وہ، قیامت میں، اُن ساتوں میں سے کس کی جورو هوگی؟ کیونکہ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا.

۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، تم نوشتوں اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر غلطی کرتے هو. ۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاهے جاتے هیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند هیں. ۳۱ اور مردوں کے جی اُٹھنے کی بابت خدا نے، جو تمہیں فرمایا، وہ تم نے نہیں پڑھا، کہ ۳۲ میں ابرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں؟ خدا مردوں کا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا هی. ۳۳ جماعتیں یہہ سنکر اُس کی تعلیم سے دنگ هوئیں.

۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس نے صدوقیوں کا منہہ بند کیا هی، وے جمع هوئے. ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سمجھانیوالے نے اُس سے، آزمانے کے لیئے، یہہ پوچھا، کہ ۳۶ ای اُستاد، شرع میں بڑا حکم کون هی؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، خداوند کو جو تیرا خدا هی، اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور اپنی ساری سمجھہ سے پیار کر. ۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہی هی. ۳۹ اور دوسرا اُس کی مانند هی، کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو. ۴۰ اِنہیں دو احکام پر ساری شرع اور سب انبیا کی باتیں موقوف هیں.

۴۱ جب فریسی جمع تھے، یسوع نے اُن سے پوچھا، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان هی؟ وہ کس کا بیٹا هی؟ وے بولے، داؤد کا. ۴۳ اُس نے اُن سے کہا، پھر داؤد، روح کی راہ سے، کیونکر اُسے خداوند کہتا هی، کہ ۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانؤں کی چوکی نہ کروں، تو میرے دہنے بیٹھہ؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس کو خداوند کہتا هی، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۴۶ پر کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا، اور اُس دن سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا، کہ اُس سے پھر کچھہ سوال کرے.

## ۲۳ باب

اِس باب میں، کہ مسیح لوگوں کو چتاتا [illegible] فریسیوں کی [illegible] کہ [illegible] کہ مسیح شاگرد [illegible] خبردار رهیں. [illegible] اُن پر [illegible] افسوس کہتا [illegible] اور یروشلم [illegible] کی خرابی آگے سے دیکھا.

تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا، کہ ۲ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے هیں: ۳ اِس لیئے جو کچھہ وے تمہیں ماننے کو کہیں، مانو اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے سے کام نہ کرو؛ کیونکہ وے کہتے هیں، پر کرتے نہیں. ۴ کہ وے بھاری بوجھیں، جن کا اُٹھانا مشکل هی، باندھتے، اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے هیں؛ پر آپ اُنہیں اپنی ایک اُنگلی سے سرکانے پر راضی نہیں هیں. ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے هیں؛ اپنے تعویز چوڑے، اور اپنے جاموں کے دامن لمبے بناتے هیں، ۶ اور ضیافتوں میں صدر جگہہ، اور عبادتخانوں میں اونچی کرسی [illegible] اور بازاروں میں سلام [illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

اور یہہ کہ لوگ اُنہیں ربي، ربي، کہیں، چاہتے ہیں۔ ۸ پر تم ربي نہ کہلاؤ: کیونکہ تمہارا هادي ایک هی، یعنے مسیح، اور تم سب بھائي هو۔ ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو: کیونکہ تمہارا ایک هي باپ هی، جو آسمان پر هی۔ ۱۰ اور نہ تم هادي کہلاؤ: کیونکہ تمہارا هادي ایک هی، یعنے مسیح۔ ۱۱ بلکہ، جو تم میں بڑا هی، تمہارا خادم هوگا: ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چھوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا، سو بڑا کیا جائیگا۔

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاهت کو لوگوں کے آگے بند کرتے هو: نہ تم آپ اُس میں جاتے، نہ اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے۔ ۱۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑھتے هو: اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤگے۔ ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم تري اور خشکي کا دورہ اِس لیئے کرتے هو، کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے هو۔ ۱۶ ای اندھے راہ دکھانیوالو، تم پر افسوس، کہ کہتے هو، اگر کوئي هیکل کي قسم کھاوے، تو کچھہ مضایقہ نہیں: پر اگر هیکل کے سونے کي قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور هی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندھو، کون بڑا هی، سونا، یا هیکل، جو سونے کو پاک کرتي؟ ۱۸ پھر تم کہتے هو، اگر کوئي قربانگاہ کي قسم کھاوے، تو کچھہ مضایقہ نہیں: پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑھتي، قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض هی۔ ۱۹ ای نادانو اور ای اندھو، بڑا کون هی، نذر، یا قربانگاہ، جو نذر کو پاک کرتي؟ ۲۰ پس جو قربانگاہ کي قسم کھاتا هی، اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو اُس پر چڑھیں، قسم کھاتا۔ ۲۱ اور جو هیکل کي قسم کھاتا هی، اُس کي اور جو اُس میں رهنیوالا هی، اُس کي بھي قسم کھاتا هی۔ ۲۲ اور جو آسمان کي قسم کھاتا هی، خدا کے تخت اور اُس پر جو بیٹھنیوالا هی، اُس کي بھي قسم کھاتا هی۔ ۲۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ پودینہ، اور انیسون، اور زیرہ کي، دهیکي لگاتے هو، پر شریعت کي بھاري باتوں، یعنے، انصاف، اور رحم، اور ایمان کو چھوڑ دیا: لازم تھا، کہ تم اُنہیں اختیار کرتے، اور اُنہیں بھي نہ چھوڑتے۔ ۲۴ ای اندھے راہ دکھانیوالو، کہ مچھر چھانتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے هو۔ ۲۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پیالہ اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے، پر وے اندر لوٹ اور برائي سے بھرے هیں۔ ۲۶ ای اندھے فریسي، تو پہلے پیالہ اور رکابي اندر سے صاف کر، کہ وے باہر سے بھي صاف هوں۔ ۲۷ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم سفیدي پھري هوئي قبروں کي مانند هو، جو باهر سے بہت اچھي معلوم هوتي هیں، پر بھیتر مردوں کي هڈیوں اور هر طرح کي ناپاکي سے بھري هیں۔ ۲۸ اِسي طرح تم بھي ظاهر میں لوگوں کو راستباز دکھائي دیتے، پر باطن میں ریاکاري اور شرارت سے بھرے هو۔ ۲۹ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ نبیوں کي قبریں بناتے، اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے هو، ۳۰ اور کہتے، اگر هم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں هوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ هوتے۔ ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواهي دیتے هو، کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند هو۔ ۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو۔ ۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچو، تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بچوگے؟ ۳۴ اِس لیئے، دیکھو، میں نبیوں، اور

سنہ عیسوي ۳۳

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي. ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے. ۲۳ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، ہی؛ تو اُسے نہ ماننا. ۲۴ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے، کہ اگر ہو سکتا، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے. ۲۵ دیکھو، میں تمھیں آگے ہي کہہ چکا. ۲۶ پس، اگر وے تمھیں کہیں، کہ دیکھو وہ بیابان میں ہی، تو باہر نہ جائیو: یا کہ، دیکھو وہ کوٹھري میں ہی، تو نہ مانیو. ۲۷ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا ہي ابن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۲۸ کیونکہ جہاں مردار ہو، وہاں گدھ بھي جمع ہونگے.

۲۹ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد، ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گر جائینگے؛ اور آسمان کي قوتیں ہل جائینگي: ۳۰ تب ابن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا؛ اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے، اور ابن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے. ۳۱ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں اطراف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے. ۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ہی: ۳۳ اِسي طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے ہي پر ہی. ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب کچھہ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے. ۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں ہرگز نہ ٹلینگي.

۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو، میرے باپ کے سوا، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا. ۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہي ابن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي پر چڑھا، ۳۹ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح ابن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۴۰ دو آدمي کھیت میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا. ۴۱ دو عورتیں چکي پیستیاں ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي.

۴۲ اِس لیئے جاگتے رہو: کیونکہ تمھیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آویگا. ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا، اور اپنے گھر میں سیندھہ مارنے نہ دیتا. ۴۴ اِس لیئے تم بھي طیار رہو: کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہ ہو، ابن آدم آویگا. ۴۵ پس کون ہی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا، کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے؟ ۴۶ مبارک ہی وہ خادم، جسے اُس کا خاوند آکر ایسا ہي کرتے پاوے. ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا. ۴۸ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی؛ ۴۹ اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھہ

سنہ عیسوي ۳۳

سنه عیسوي ٣٣

کھانے پینے لگے؛ ٥٠ اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا، کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے، اور اُسي گہڑي، کہ وہ نہ جانے، ٥١ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھہ مقرر کریگا: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا.

## ٢٥ باب

١ دس کنواریوں کي تمثیل، ١٤ اور توڑوں کي تمثیل، ٣١ آخري عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کي بادشاہت دس کنواریوں کي مانند ہوگي، جو اپنے مشعلیں لیکر دُلہا کے استقبال کے واسطے نکلیں. ٢ اُن میں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھیں. ٣ جو نادان تھیں، اُنہوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھہ نہ لیا: ٤ پر ہوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھہ برتنوں میں تیل لیا. ٥ جب دُلہا نے دیر کي، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں. ٦ آدھي رات کو دھوم مچي، کہ دیکھو، دُلہا آتا ہی؛ اُس کے استقبال کے واسطے نکلو. ٧ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپني مشعلیں درست کیں. ٨ اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے ہمیں بھي دو، کہ ہماري مشعلیں بجھي جاتي ہیں. ٩ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نہ ہو، کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے: بہتر ہی، کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ١٠ جب وے خریدنے گئیں، دُلہا آ پہنچا، اور وے جو تیار تھیں، اُس کے ساتھہ شادي کے گھر میں گئیں: اور دروازہ بند ہوا. ١١ پیچھے وے دوسري کنواریاں بھي آئیں، اور کہنے لگیں، ای خداوند، ای خداوند، ہمارے لیئے دروازہ کھول. ١٢ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمہیں نہیں پہچانتا. ١٣ اس لیئے جاگتے رہو، کیونکہ تم نہ اُس دن، نہ اُس گھڑي کو جانتے ہو، جس میں ابن آدم آتا ہی.

١٤ کہ وہ اُس آدمي کي مانند ہی، جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا: ١٥ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک؛ ہر ایک کو، اُس کي لیاقت کے موافق دیا؛ اور تُرنت سفر کیا. ١٦ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے، جاکر اور اُنسے لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ١٧ یونہیں اُس نے بھي، جسے دو ملے تھے، دو اور کمائے. ١٨ پر جس نے ایک پایا تھا، جاکر زمین کھودکر اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے. ١٩ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ٢٠ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا، اور کہا، ای خداوند، تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے: دیکھہ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے. ٢١ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانت دار نوکر، شاباش! تو تھوڑے میں دیانت دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا: تو اپنے خاوند کي خوشي میں شامل ہو. ٢٢ اور جس نے دو توڑے پائے تھے، وہ بھي آکر کہنے لگا، ای خداوند، تو نے مجھے دو توڑے سونپے: دیکھہ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھي کمائے. ٢٣ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، ای اچھے اور دیانت دار نوکر، شاباش! تو تھوڑے میں دیانت دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند کي خوشي میں شامل ہو. ٢٤ تب وہ بھي، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے، کہنے لگا، ای خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمي جانتا تھا، کہ جہاں نہیں بویا، وہاں تو کاٹتا، اور جہاں نہیں چھیٹا، وہاں جمع کرتا ہی: ٢٥ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپا رکھا: دیکھہ، تیرا جو ہی موجود ہی. ٢٦ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا، ای شریر

سنه عيسوي ۳۳

اور سست نوكر، تو نے جانا، كه ميں وهاں كاٹتا هوں، جهاں نهيں بويا، اور وهاں جمع كرتا، جهاں نهيں چهينٹتا: ۲۷ پس تجهے مناسب تها، كه ميرے روپيئے صرافوں كو ديتا، كه ميں آكے اپنا مال سود سميت پاتا. ۲۸ سو اِس سے يهه توڑا چهينكر، جس پاس دس توڑے هيں اُسے دو. ۲۹ كيونكه جس پاس كچهه هى، اُسے ديا جايگا، اور اُس كي بڑهتي هوگي؛ اور جس پاس كچهه نهيں، اُس سے، وه بهي جو ركهتا هو، لے ليا جائيگا[q]. ۳۰ اور اِس نكمے نوكر كو باهر اندهيرے ميں ڈال دو؛ وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا[r].

۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آويگا، اور سب پاك فرشتے اُس كے ساتهه، تب وه اپنے جلال كے تخت پر بيٹهيگا[s]: ۳۲ اور سب قوم اُس كے آگے حاضر كي جائينگي[t]: اور جس طرح گڑريا بهيڑوں كو بكريوں سے جدا كرتا هى، وه ايك كو دوسرے سے جدا كريگا[u]. ۳۳ اور بهيڑوں كو دهنے، اور بكريوں كو بائيں، كهڑا كريگا. ۳۴ تب بادشاه اُنهيں جو اُسكے دهنے هيں كهيگا، اى ميرے باپ كے مبارك لوگو، اُس بادشاهت كو[v]، جو دنيا كي بنياد ڈالنے سے تمهارے لیئے طيار كي گئي[w]، ميراث ميں لو: ۳۵ كيونكه ميں بهوكها تها، تم نے مجهے كهانا كهلايا[x]: ميں پياسا تها، تم نے مجهے پاني پلايا؛ ميں پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں اُتارا[a]: ۳۶ ننگا تها، تم نے مجهے كپڑا پهنايا[b]؛ بيمار تها، تم نے ميري عيادت كي: قيد ميں تها، تم ميرے پاس آئے[c]. ۳۷ اُس وقت راستباز اُسے جواب ميں كهينگے، اى خداوند، كب هم نے تجهے بهوكها ديكها، اور كهانا كهلايا؟ يا پياسا، اور پاني پلايا؟ ۳۸ كب هم نے تجهے پرديسي ديكها، اور اپنے گهر ميں اُتارا؟ يا ننگا، اور كپڑا پهنايا؟ ۳۹ هم كب تجهے بيمار يا قيد ميں ديكهكر تجهه پاس آئے؟

۴۰ تب بادشاه اُن سے جواب ميں كهيگا، ميں تم سے سچ كهتا هوں، كه جب تم نے ميرے اُن سب سے چهوٹے بهائيوں ميں سے ايك كے ساتهه كيا، تو ميرے ساتهه كيا[d]. ۴۱ تب وه بائيں طرفوالوں سے بهي كهيگا، اى ملعونو، ميرے سامهنے سے[e] اُس هميشه كي آگ[f] ميں جاؤ، جو شيطان اور اُس كے فرشتوں كے لیئے طيار كي گئي هى[g]: ۴۲ كيونكه ميں بهوكها تها، پر تم نے مجهے كهانے كو نه ديا؛ پياسا تها، تم نے مجهے پاني نه پلايا: ۴۳ پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں نه اُتارا: ننگا تها، تم نے مجهے كپڑا نه پهنايا: بيمار اور قيد ميں تها، تم نے ميري خبر نه لي. ۴۴ تب وے بهي جواب ميں اُسے كهينگے، اى خداوند، كب هم نے تجهے بهوكها، يا پياسا، يا پرديسي، يا ننگا، يا بيمار، يا قيدي ديكها، اور تيري خدمت نه كي؟ ۴۵ تب وه اُنهيں جواب ميں كهيگا، ميں تم سے سچ كهتا هوں، كه جب تم نے ميرے اِن سب سے چهوٹے بهائيوں ميں سے ايك كے ساتهه نه كيا، تو ميرے ساتهه بهي نه كيا[h]. ۴۶ اور وے هميشه كے عذاب ميں جائينگے: پر راستباز هميشه كي زندگي ميں[i].

## ۲۶ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں كے بزرگان مسيح پر اتفاق كرتے. ۶ ايك عورت اُسكے سر كے اوپر عطر ڈالتي. ۱۴ يهوداه اپنے اُستاد كو بيچ ڈالا. ۱۷ مسيح فسح كا كهانا كهاتا هى: ۲۶ عشاے مسيحي كا دستور جاري كرتا: ۳۶ باغ ميں دعا مانگتا هى: ۴۷ يهوداه اُسكو چومكے پكڑوا ديتا، ۵۷ اور پهر وے اُسے قيافا پاس لے جاتے، ۶۹ اور وهاں پطرس اُسكا اِنكار كرتا.

اور يوں هوا، كه جب يسوع يهه سب باتيں كر چكا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے كها، ۲ تم جانتے هو، كه دو روز بعد عيد فسح هوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے كيا جائيگا، كه صليب پر كهينچا جاوے. ۳ تب سردار كاهن، اور فقيهه، اور قوم كے بزرگ، قيافا نامے سردار كاهن كے گهر ميں اِكٹهے هوئے[b]، ۴ اور صلاح كي، كه يسوع كو فريب سے پكڑكے مار ڈاليں.

سنہ عیسوی ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ تو اِسی رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو، تو بھی تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی یہہ کہا۔

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں۔ ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ساتھ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل نہایت غمگین ہی، بلکہ میری موت کی سی حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ ۳۹ اور کچھ آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے ہوئے کہا، کہ ای میرے باپ، اگر ہو سکے، تو یہہ پیالہ مجھ سے گذر جاے: تو بھی میری خواہش نہیں، بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو۔ ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی۔ ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا، کہ ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا، تو تیری مرضی ہو۔ ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا؛ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں۔ ۴۴ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہی۔ ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی۔

مرقس ۱۴: ۳۰ لوقا ۲۲: ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۸ — مرقس ۱۴: ۳۲ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱ — متی ۴: ۲۱ — یوحنا ۱۲: ۲۷ — مرقس ۱۴: ۳۶ لوقا ۲۲: ۴۲ عبر ۵: ۷ — یوحنا ۱۸: ۱۱ — متی ۲۰: ۲۲ — یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸ فلپ ۲: ۸ — مرقس ۱۴: ۳۸ اور ۱۴: ۳۸ لوقا ۲۲: ۴۰، ۴۶ افس ۶: ۱۸

سنہ عیسوی ۳۳

۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا، آیا، اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔ ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا، کہ جِسے میں چوموں، وہی ہی: اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اُس نے وُنہیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربی، سلام: اور چوم لیا۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں، تو کاہے کو آیا؟ تب اُنہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھاکر اپنی تلوار کھینچی، اور سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپنی تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں، تلوار ہی سے مارے جائینگے۔ ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا؟ ۵۴ پر نوشتوں کی بات، کہ یونہی ہونا ضرور ہی، تب کیونکر پوری ہوگی؟ ۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے مجھے نہ پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہہ سب اِس لیئے ہوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے۔

۵۷ سو جنہوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے، جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے۔ ۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاہن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر کیا ہونا ہی۔ ۵۹ تب سردار کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی

مرقس ۱۴: ۴۳ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳ اعمال ۱: ۱۶ — ۲ سموئیل ۲۰: ۹ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳ — یوحنا ۱۸: ۱۰ — پیدایش ۹: ۶ مکاشفہ ۱۳: ۱۰ — یسعیاہ ۵۳: ۷ دانی ۹ یسعیاہ ۵۳ وغیرہ ۲۴ آیت لوقا ۲۴: ۲۵، ۴۴، ۴۶ — یوحنا ۴: ۲۰ ۲۴ آیت دیکھو یوحنا ۱۸: ۱۵ — مرقس ۱۴: ۵۳ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۲، ۲۴

سنه عیسوي ۳۳

اُس کي ٹھہرائي ہوئي قیمت، جس کي قیمت بني اِسرایل میں سے بعضوں نے ٹھہرائي[f]: ۱۰ اور اُنہوں نے وہ روپیے کمہار کے کھیت کے واسطے دیئے، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ ۱۱ پھر یسوع حاکم کے رو برو کھڑا تھا: اور حاکم نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی[g]؟ یسوع نے اُس سے کہا، ہاں، تو ٹھیک کہتا ہی[h]۔ ۱۲ اور اُس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رہے تھے، پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا[i]۔ ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کیا تو نہیں سنتا، کہ یے تجھ پر کتني گواہیاں دیتے ہیں[k]؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کي ایک بات کا بھي جواب نہ دیا؛ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ ۱۵ حاکم کا دستور تھا، کہ ہر عید کو لوگوں کي خاطر ایک بندھوا، جسے وے چاہتے، چھوڑ دیتا تھا[l]۔ ۱۶ اُس وقت اُن کا براباس نامے ایک مشہور بندھوا تھا۔ ۱۷ سو جب وے اِکٹھے ہوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ براباس، یا یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی؟ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا، کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا۔

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا، اُسکي جورو نے اُسے کہلا بھیجا، کہ تو اِس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ، کیونکہ میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائي۔ ۲۰ لیکن سردار کاہنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ براباس کو مانگ لیں[m]، اور یسوع کو قتل کریں۔ ۲۱ حاکم نے پھر اُن سے کہا، تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ وے بولے، براباس کو۔ ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی، میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا، اُسے صلیب دے۔ ۲۳ حاکم نے کہا، کیوں؟ اُسنے کیا بدي کي؟ پر اُنہوں نے اور بھي چلاکے کہا، کہ اُسے صلیب دے۔

۲۴ جب پلاطس نے دیکھا، کہ کچھ بن نہیں پڑتا، بلکہ ||اور بھي ہلڑ ہوتا ہی، تو پاني لیکے[n] بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں؛ تم جانو۔ ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا، اُس کا خون ہم پر[o]، اور ہماري اولاد پر ہو۔

۲۶ تب اُس نے براباس کو اُن کے لیئے چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ کیا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے[p]۔ ۲۷ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو †دیوانخانے میں لے جاکر[q] اپني تمام گروہ اُس کے گرد جمع کي۔ ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي پیراہن پہنایا[r]۔ ۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں دیا[s]، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر، اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا، اے یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تھوکا، اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا[t]۔ ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے، تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے، اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے[u]۔ ۳۲ جب باہر جاتے تھے[x]، اُنہوں نے ایک قوریني آدمي شمعون نامے کو پایا؛ اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[y]۔ ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے، کھوپري کي جگہہ پر، پہنچکے[z]، ۳۴ پت ملا ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا[a]: اُس نے چکھکے، نہ چاہا کہ پیئے۔ ۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر، اُس کے کپڑوں پر چٹھي ڈالکے اُنہیں بانٹ لیا[b]، تا کہ جو نبي نے کہا تھا، پورا ہو، کہ اُنہوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ لیئے، اور میرے لباس پر چٹھي ڈالي[c]۔ ۳۶ پھر وہاں بیٹھکے اُس کي نگہباني کرنے لگے[d]: ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ دیا، کہ یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی[e]۔

[f] زکر ۱۱: ۱۲، ۱۳
[g] مرۃ ۱۵: ۲؛ لوقا ۲۳: ۳؛ یوحہ ۱۸: ۳۳
[h] یوحہ ۱۸: ۳۷؛ ۱ تمط ۶: ۱۳
[i] متي ۲۶: ۶۳؛ یوحہ ۱۹: ۹
[k] متي ۲۶: ۶۲؛ یوحہ ۱۹: ۱۰
[l] مرۃ ۱۵: ۶؛ لوقا ۲۳: ۱۷؛ یوحہ ۱۸: ۳۹
[m] مرۃ ۱۵: ۱۱؛ لوقا ۲۳: ۱۸؛ یوحہ ۱۸: ۴۰؛ اعم ۳: ۱۴
|| یا، برعکس اُس کے۔
[n] اِست ۲۱: ۶
[o] اِست ۱۱: ۱۰؛ یسع ۲: ۱۱؛ ۲ سمو ۱: ۱۶؛ ۱ سلا ۲: ۳۲؛ اعم ۵: ۲۸
[p] یسع ۵۳: ۵؛ مرۃ ۱۵: ۱۵؛ لوقا ۲۳: ۱۶، ۲۴، ۲۵؛ یوحہ ۱۹: ۱، ۱۶
† یوناني میں، پرائتي توریون۔
[q] مرۃ ۱۵: ۱۶؛ یوحہ ۱۹: ۲
[r] لوقا ۲۳: ۱۱
‡ یوناني میں، گوندھکر۔
[s] زبور ۶۹: ۱۹؛ یسع ۵۳: ۳
[t] یسع ۵۰: ۶؛ متي ۲۶: ۶۷
[u] یسع ۵۳: ۷
[x] گن ۱۵: ۳۵؛ ۱ سلا ۲۱: ۱۳؛ اعم ۷: ۵۸؛ عبر ۱۳: ۱۲
[y] مرۃ ۱۵: ۲۱؛ لوقا ۲۳: ۲۶
[z] مرۃ ۱۵: ۲۲؛ لوقا ۲۳: ۳۳؛ یوحہ ۱۹: ۱۷
[a] زبور ۶۹: ۲۱؛ دیکھو ۴۸ آیت
[b] مرۃ ۱۵: ۲۴؛ لوقا ۲۳: ۳۴؛ یوحہ ۱۹: ۲۴
[c] زبور ۲۲: ۱۸
[d] ۵۴ آیت
[e] مرۃ ۱۵: ۲۶؛ لوقا ۲۳: ۳۸؛ یوحہ ۱۹: ۱۹

سنه عیسوي ۳۳

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھي صلیب پر کھینچے گئے، ایک دھنے، دوسرا بائیں[ک]. ۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر ھلاکر اُسے ملامت کرتے تھے[ل]، ۴۰ اور کہتے تھے، واہ! تو جو ھیکل کا ڈھانیوالا، اور تین دن میں بنانیوالا ھی[م]، آپ کو بچا. اگر تو خدا کا بیٹا ھی[ن]، صلیب پر سے اُتر آ. ۴۱ یونہیں سردار کاھنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھی، تو اب صلیب پر سے اُتر آوے، تو ھم اُس پر اِیمان لاوینگے. ۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[ع]؛ اگر وہ اُس کو چاھتا ھی، تو وہ اب اُس کو چھڑاوے؛ کیونکہ وہ کہتا تھا، کہ میں خدا کا بیٹا ھوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور بھي، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، اُسے طعنه مارتے تھے[ف]. ۴۵ تب چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[ص]. ۴۶ نویں گھنٹے کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چلاکر کہا[ق]، ایلي، ایلي، لما سبقتاني؟ یعنے، ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا[ر]؟ ۴۷ اُن میں سے بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سنکر کہا، کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ھی. ۴۸ وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور سرکے میں بھگویا[ش]، اور نرکٹ پر رکھکر، اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا، ھم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا ھی، کہ نہیں.

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلاکر[ت] جان دي. ۵۱ اور دیکھو، ھیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[ث]؛ اور زمین کانپي، اور پتھر تڑک گئے؛ ۵۲ اور قبریں کھل گئیں؛ اور بہت لاشیں پاک لوگوں کي، جو آرام میں تھے اُٹھیں: ۵۳ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر، اور مقدس شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں. ۵۴ جب صوبہدار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کي نگہباني کرتے تھے، بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے، اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[خ]. ۵۵ اور وہاں بہت سي عورتیں، جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں[ذ]، دور سے دیکھہ رھیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلیني، اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم، اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں[ض]. ۵۷ جب شام ھوئي، یوسف نامے اَرمتیا کا ایک دولتمند[غ]، جو یسوع کا بھي شاگرد تھا، آیا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي. تب پلاطس نے حکم دیا، کہ لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف نے، لاش لیکر، سوتي صاف چادر میں لپیٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر میں، جو چٹان میں کھودي تھي، رکھي[ا]: اور ایک بھاري پتھر قبر کے منھہ پر ڈھلکاکے چلا گیا. ۶۱ اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں.

۶۲ دوسرے روز، جو تیاري کے دن کے بعد ھي، سردار کاھنوں، اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع ھوکے کہا، کہ، ۶۳ ای خداوند، ھمیں یاد ھی، کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا، کہ میں تین دن بعد جي اُٹھونگا[ب]. ۶۴ اِس لیئے حکم کر، کہ تیسرے دن تک قبر کي نگہباني کریں، نہ ھو، کہ اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرالے جائیں، اور لوگوں سے کہیں، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا: تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ھوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمھارے پاس پہرےوالے ھیں: جاکے مقدور بھر اُس کي نگہباني کرو. ۶۶ اُنھوں نے جاکر اُس پتھر پر مہر کر دي[ت]، اور پہرے بٹھاکر، قبر کي نگہباني کي.

سنه عیسوي ۳۳

سنه عیسوي ۳۳

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک فرشته عورتوں پر ظاهر کرتا که مسیح مُردوں میں سے جي أتها هی. ۹ مسیح خود أنهیں کو دکھلائي دیتا. ۱۱ سردار کاهن سپاهیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر که وے یهه مشهور کریں که کسي نے یسوع کي لاش چرائي تهي. ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاهر کرتا. ۱۹ اور أنهیں حکم دیتا، که جا کے سب قوموں کو سکهلاویں، اور بپتسمه دیویں.

سبت کے بعد، جب هفته کے پهلے دن پو پهتنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکهنے آئیں. ۲ اور، دیکهو، ایک برا بهونچال آیا تها: کیونکه خداوند کا فرشته[c] آسمان سے أترکے آیا، اور أس پتهر کو قبر سے ڈهلکاکے، أس پر بیٹه گیا. ۳ أس کا چهره بجلي کا سا[d]، اور أس کي پوشاک سفید برف کي سي تهي: ۴ اور أسکے ڈر سے نگهبان کانپ أتهے، اور مردے سے هو گئے. ۵ پر فرشتے نے ||مخاطب هوکر أن عورتوں سے کها، تم مت ڈرو: میں جانتا هوں، که تم یسوع کو، جو صلیب پر کهینچا گیا، ڈهونڈهتي هو. ۶ وه یهاں نهیں هی: کیونکه جیسا أس نے کها تها[e]، وه أتها هی. آؤ، یهه جگهه، جهاں خداوند پڑا تها، دیکهو. ۷ اور جلد جاکے، أس کے شاگردوں سے کهو، که وه مُردوں میں سے جي أتها هی: اور، دیکهو، وه تمهارے آگے جلیل کو جاتا هی[f]: وهاں تم أسے دیکهوگے: دیکهو، میں نے تمهیں جتا دیا. ۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتهه روانه هوکر، أس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.

۹ جب وے أس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تهیں، دیکهو، یسوع أنهیں ملا[g]، اور کها، سلام. أنهوں نے پاس آکر أس کے قدم پکڑے، اور أسے سجده کیا. ۱۰ تب یسوع نے أنهیں کها، مت ڈرو: پر جاکے میرے بهائیوں[h] سے کهو، که جلیل کو جاویں: وهاں مجهے دیکهینگے.

۱۱ جب وے چلي جاتي تهیں، دیکهو، پهرے والوں میں سے کتنوں نے شهر میں آکر، سب کچهه جو هوا تها، سردار کاهنوں سے بیان کیا. ۱۲ تب أنهوں نے بزرگوں کے ساتهه اِکتهے هوکر صلاح کي، اور أن پهرے والوں کو بهت روپئے دیئے، ۱۳ اور کها، تم کهو، که رات کو جب هم سوتے تهے، أس کے شاگرد آکے أسے چرا لے گئے. ۱۴ اور اگر یهه حاکم کے کان تک پهنچے، هم أسے سمجهاکر تمهیں خطرے سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچه أنهوں نے روپئے لیکر سکهلانے کے موافق کیا: اور یهه بات آج تک یهودیوں میں مشهور هی.

۱۶ پهر وے گیاره شاگرد، جلیل کے أس پهاڑ کو، جهاں یسوع نے أنهیں فرمایا تها[i]، گئے. ۱۷ اور أسے دیکهکر، أنهوں نے أس کو سجده کیا: پر بعضے دبدهے میں رهے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر أن سے کها، که آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجهے دیا گیا[k]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو شاگرد کرو[m]، ||اور أنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دو، ۲۰ اور أنهیں سکهلاؤ، که أن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا هی[n]، عمل کریں: اور دیکهو، میں زمانے کے تمام هونے تک هر روز تمهارے ساتهه هوں. آمین.

[a] مرقس ۱۶: ۱. لوقا ۲۴: ۱. یوحنا ۲۰: ۱.
[b] متي ۲۷: ۵۶.
[c] دیکهو مرقس ۱۶: ۵. لوقا ۲۴: ۴. یوحنا ۲۰: ۱۲.
[d] دان ۱۰: ۶.
|| یوناني میں، جواب دیکے،
[e] متي ۱۲: ۴۰. اور ۱۶: ۲۱. اور ۱۷: ۲۳. اور ۲۰: ۱۹.
[f] متي ۲۶: ۳۲. مرقس ۱۶: ۷.
[g] دیکهو مرقس ۱۶: ۹. یوحنا ۲۰: ۱۴.
[h] دیکهو یوحنا ۲۰: ۱۷. رومیوں ۸: ۲۹. عبر ۲: ۱۱.
[i] متي ۲۶: ۳۲.
[k] دان ۷: ۱۳، ۱۴. متي ۱۱: ۲۷. اور ۲۸: ۱۶. لوقا ۱: ۳۲. اور ۱۰: ۲۲. یوحنا ۳: ۳۵. اور ۵: ۲. اور ۱۳: ۳. اور ۱۷: ۲. اعمال ۲: ۳۶. روم ۱۴: ۹. ۱ قرنز ۱۵: ۲۷. افس ۱: ۱۰، ۲۱. فلپ ۲: ۹، ۱۰. عبر ۱: ۲. اور ۲: ۸. ۱ پطرس ۳: ۲۲. مکاشفه ۱۷: ۱۴.
[l] مرقس ۱۶: ۱۵.
[m] یسعیاه ۵۲: ۱۰. لوقا ۲۴: ۴۷. اعمال ۲: ۳۸، ۳۹. روم ۱۰: ۱۸. قلس ۱: ۲۳.
|| یوناني میں، أنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دیتے هوئے، ۲۰ اور أنهیں سکهلاتے هوئے، که وغیره
[n] اعمال ۲: ۴۲.

سنہ عیسوی ۳۱

تعلیم دینے لگا۔ ۲۲ اور وے اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے[a]، کہ وہ اُن کو، اختیاروالے کی طرح، نہ فقیہوں کی مانند، تعلیم دیتا تھا۔ ۲۳ وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھی[b]؛ وہ یوں کہکے چلّایا، کہ، ۲۴ اے یسوع ناصری، اچھوڑ دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں، کہ تو کون ہے، خدا کا قدوس۔ ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چُپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا۔ ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مروڑکے[e] اور بڑی آواز سے چلّاکے اُس میں سے نکل گئی۔ ۲۷ اور وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا ہے؟ یہہ کیسی نئی تعلیم ہے؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اقتدار سے حکم کرتا ہے، اور وے اُس کو مانتی ہیں۔ ۲۸ وونہیں اُس کی شہرت جلیل کی چاروں طرف پھیل گئی۔ ۲۹ اور وے فی‌الفور عبادت‌خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]۔ ۳۰ اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی؛ تب اُنھوں نے فی‌الفور اُسکی خبر اُسے دی۔ ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور فی‌الفور اُس کی تپ جاتی رہی، اور اُس نے اُن کی خدمت کی۔ ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]۔ ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا۔ ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بہت سے دیوؤں کو نکالا؛ اور دیوؤں کو بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا۔ ۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھ رات رہتے، وہ اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وہاں دعا مانگی۔ ۳۶ اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے چلے۔ ۳۷ جب اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں۔ ۳۸ اُسنے اُنھیں کہا، آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں، تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں[k]؛ کیونکہ میں اِسی لیئے نکلا ہوں[l]۔ ۳۹ اور وہ ساری جلیل کے عبادت‌خانوں میں منادی کرتا، اور دیووں کو دور کرتا تھا[m]۔ ۴۰ تب ایک کوڑھی نے آکے اُس کی منّت کی[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، کہ اگر تو چاہے، تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا، کہ میں چاہتا ہوں؛ تو پاک ہو۔ ۴۲ یہہ بات کہتے ہی اُسکا کوڑھ جاتا رہا، اور وہ پاک ہوا۔ ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یہہ کہا، کہ دیکھ، کسی سے کچھہ مت کہہ، بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور اپنے پاک ہونے کی بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکہ وے اُن پر گواہی ہوں۔ ۴۵ پر اُس نے باہر جاکے بہت باتیں کہیں[p]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہو سکا، پر باہر ویران جگہوں میں رہا: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q]۔

## ۲ باب

اِس باب میں، کہ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متی کو محصول کی چوکی پرسے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینے‌والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا۔

اور کئی دن بعد، وہ کفرناحوم میں پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ہے[a]۔ ۲ تب فی‌الفور وہاں اتنے آدمی جمع ہوئے، کہ دروازے کی دہلیز تک بھی اُن کی سمائی نہ ہوئی، اور اُس نے اُنھیں کلام کہہ سنایا۔ ۳ اور ایک مفلوج

[a] متی ۷: ۲۸ — [b] لوقا ۴: ۳۳ — [c] اِیاہاے، ماے۔ متی ۸: ۲۹ — [d] ۲۴ آیت — [e] مرقس ۹: ۲۰ — [f] متی ۸: ۱۴۔ لوقا ۴: ۳۸ — [g] متی ۸: ۱۶۔ لوقا ۴: ۴۰ — [h] مرقس ۳: ۱۲۔ لوقا ۴: ۴۱۔ دیکھو اعمال ۱۶: ۱۷، ۱۸ — [i] لوقا ۴: ۴۲ — [k] لوقا ۴: ۴۳ — [l] یسعیاہ ۶۱: ۱۔ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴ — [m] متی ۴: ۲۳۔ لوقا ۴: ۴۴ — [n] متی ۸: ۲۔ لوقا ۵: ۱۲ — [o] احبار ۱۴: ۳، ۴، ۱۰۔ لوقا ۵: ۱۴ — [p] لوقا ۵: ۱۵ — [q] مرقس ۲: ۱۳ — [a] متی ۹: ۱۔ لوقا ۵: ۱۸

سنہ عیسوي ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے. ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا. ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا، اَی بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے. ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہ معاف کر سکتا ہی[b]؟ ۸ اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں، اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو[c]؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[d]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا. ۱۲ اور وہ فی‌الفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا؛ اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کی تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا. ۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا[e]، اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دی. ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفئی کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہو لے[f]. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا. ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[g]؛ کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لئے.

۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[h]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبہ کریں. ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[i]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتی، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے. ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا، تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے. ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا؛ نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر بڑھ جاتی ہی. ۲۲ اور نئی مے کو پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی؛ نہیں تو مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی ہیں، اور مے بہہ جاتی ہی، اور مشکیں برباد ہوتی ہیں؛ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہیئے. ۲۳ اور یوں ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تھا[k]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے. ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھو، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ہی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ داؤد نے، جب وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بھوکے تھے،

[b] ایوب ۱۴: ۴ یسعیاہ ۴۳: ۲۵
[c] متی ۹: ۴
[d] متی ۹: ۵
[e] متی ۹: ۹
[f] متی ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
[g] متی ۹: ۱۰
[h] متی ۹: ۱۲ [illegible]
[i] متی ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
[k] متی ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱

سنہ عیسوی ۳۱

کیا کیا"؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں، جن کا کھانا کاھنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا[n]، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے۔ ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ھی[o]۔

> [m] ۱ سمو ۲۱: ۶ — [n] خر ۲۹: ۳۲، ۳۳ احبا ۲۴: ۹ — [o] متی ۱۲: ۸

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک آدمی کا ہاتھ جو سوکھ گیا تھا چنگا کرتا، ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا: ۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا ھی: ۱۳ اپنے بارہ رسولوں کو چنتا: ۲۲ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعل‌زبول کا نام لیکے دیوؤں کو نکالتے تھے: ۳۱ اور صاف بیان کرتا، کہ میرا بھائی، اور بہن، اور ما کون ھیں۔

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا؛ وہاں ایک شخص تھا، جس کا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا[a]۔ ۲ اور وے اُس کی گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں۔ ۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ھی، یا بدی کرنی؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ ہو رہے۔ ۵ تب اُس نے، اُن کی سختدلی کے سبب غمگین ہوکے، غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا، اور اُس کا ہاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا ہو گیا۔ ۶ تب فریسیوں نے فی‌الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھ[b] اُس کی ضد میں مشورت کی، کہ اُسے کیونکر قتل کریں[c]۔ ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا، اور ایک بڑی بھیڑ جلیل، اور یہودیا[d]، ۸ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے ہو لی؛ اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئی۔ ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا، یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتی تھیں[e]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا ھی[f]۔ ۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑی تاکید کی، کہ اُسے مشہور نہ کریں[g]۔ ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاھتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[h]؛ اور وے اُس پاس آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رھیں، اور کہ وہ اُن کو منادی کرنے کو بھیجے: ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیوؤں کو نکالنے کی قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛ ۱۷ اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بنی رعد: ۱۸ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متی کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو، اور تھدی، اور شمعون کنعانی کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتی کو، جو اُس کا پکڑوانے والا بھی تھا: اور وے گھر میں آئے۔ ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہوئے، کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے[k]۔ ۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود ھی[l]۔ ۲۲ تب فقیہوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ ھی، اور وہ دیوؤں کے سردار کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ھی[m]۔ ۲۳ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر ہو سکتا ھی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

> [a] متی ۱۲: ۹ لوقا ۶: ۶ — [b] متی ۲۲: ۱۶ — [c] متی ۱۲: ۱۴ — [d] لوقا ۶: ۱۷
>
> [e] مرقس ۱: ۲۳، ۲۴ لوقا ۴: ۴۱ — [f] متی ۱۴: ۳۳ مرقس ۱: ۱ — [g] متی ۱۲: ۱۶ مرقس ۱: ۲۵، ۳۴ — [h] متی ۱۰: ۱ لوقا ۶: ۱۲ اور ۹: ۱ — [i] یوحنا ۱: ۴۲ — [k] مرقس ۶: ۳۱ — [l] یوحنا ۷: ۵ اور ۱۰: ۲۰ — [m] متی ۹: ۳۴ اور ۱۰: ۲۵ لوقا ۱۱: ۱۵ یوحنا ۷: ۲۰ اور ۸: ۴۸، ۵۲ اور ۱۰: ۲۰ — [n] متی ۱۲: ۲۵

سنه عیسوی ۳۱

فی‌الفور خوشی سے قبول کر لیتے هیں؛ ۱۷ اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے، بلکہ تھوڑی مدّت کے هیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں۔ ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے هیں، جو کلام سنتے هیں، ۱۹ اور دنیا کی فکریں، اور دولت کی دغابازی، اور اور چیزوں کا لالچ، داخل هوکے کلام کو دبا دیتے هیں، اور وہ بےپھل هوتا هی۔ ۲۰ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو کلام کو سنتے هیں، اور قبول کرکے پھل لاتے هیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا۔

۲۱ اور اُس نے اُنھیں کہا، کیا چراغ اِس لیئے هی، کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں، اور چراغ‌دان پر نہ رکھیں؟ ۲۲ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جاوے، اور نہ چھپی هی، مگر اِس لیئے کہ ظہور میں آوے۔ ۲۳ جس کو سننے کے کان هوں، سنے۔ ۲۴ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ غور کرو کہ تم کیا سنتے هو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے هو، اُسی سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا؛ اور تمھیں جو سنتے هو، زیادہ دیا جائیگا۔ ۲۵ اِس لیئے کہ جس کے پاس کچھ هی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچھ نہیں، اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس هی، لے لیا جائیگا۔

۲۶ اور اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت ایسی هی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے؛ ۲۷ اور رات و دن وہ سووے، اُٹھے، اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے، کہ وہ نہ جانے۔ ۲۸ اِس لیئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی هی، پہلے سبزی، پھر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے۔ ۲۹ اور جب دانہ پک چکا، تو وہ فی‌الفور هنسوا بھجواتا هی، کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا هی۔

۳۰ پھر اُس نے کہا، کہ هم خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سی مثال لاویں؟ ۳۱ وہ خردل کے دانہ کی مانند هی، کہ جب زمین میں بویا جاتا هی، زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی: ۳۲ پر جب بویا گیا، تو اُگتا هی، اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا، اور بڑی ڈالیاں نکالتا، یہاں تک کہ هوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے هیں۔ ۳۳ اور وہ اُن سے ایسی بہتیری تمثیلوں میں اُن کی سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا۔ ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نہ کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا۔ ۳۵ اُسی دن، جب شام هوئی، اُسنے اُنھیں کہا، کہ آؤ، هم پار جاویں۔ ۳۶ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے کہ کشتی پر تھا، لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی چھوٹی کشتیاں تھیں۔ ۳۷ تب بڑی آندھی چلی، اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں، کہ وہ پانی سے بھر چلی تھی۔ ۳۸ اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیہ رکھکے سو رہا تھا؛ تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا، ای اُستاد، تجھے فکر نہیں، کہ هم سب هلاک هوتے هیں؟ ۳۹ تب اُس نے اُٹھکے هوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کہا، ٹھہر جا؛ تھما رہ۔ تو هوا ٹھہر گئی، اور بڑا نیوا هو گیا۔ ۴۰ پھر اُنھیں کہا، تم کیوں ایسے خوفناک هوئے، اور کاہے کو اِعتقاد نہیں رکھتے؟ ۴۱ وے نہایت ڈرے، اور آپس میں کہنے لگے، یہ کس طرح کا هی، کہ هوا اور دریا بھی اُس کے فرمانبردار هیں؟

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک دیوانے کو، جس میں شیاطین کا ایک تمن گھسا تھا، چھڑاتا هی، ۱۳ وے سوأروں میں بیٹھ جاتے هیں۔ ۲۵ ایک عورت کو جس کے لہو کا جریان تھا شفا دیتا، ۳۵ اور جایرس کی بیٹی کو پھر جلاتا۔

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے۔ ۲ اور جیوں وہ کشتی

سنه عیسوی ۳۱

۱ تمط ۶: ۹، ۱۷ — متی ۵: ۱۵، لوقا ۸: ۱۶، اور ۱۱: ۳۳ — متی ۱۰: ۲۶، لوقا ۱۲: ۲ — متی ۱۱: ۱۵، ۱ آیت — متی ۷: ۲، لوقا ۶: ۳۸ — متی ۱۳: ۱۲، اور ۲۵: ۲۹، لوقا ۸: ۱۸، اور ۱۹: ۲۶ — متی ۱۳: ۲۴ — مکاشفہ ۱۴: ۱۵

متی ۱۳: ۳۱، لوقا ۱۳: ۱۸، اعم ۲: ۴۱، اور ۴: ۴، اور ۵: ۱۴، اور ۱۱: ۲۱ — یونانی میں، اُن کے سننے کی طاقت کے موافق۔ — متی ۱۳: ۳۴، یوحنا ۱۶: ۱۲ — متی ۸: ۱۸، ۲۳، لوقا ۸: ۲۲ — متی ۸: ۲۸، لوقا ۸: ۲۶

سنہ عیسوي ۳۱

سے اُترا، وونہیں ایک آدمي، جس میں
ایک ناپاک روح تھي، قبروں سے نکلتے
ہوئے اُسے مِلا؛ ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا
کرتا تھا، اور کوئي اُسے زنجیروں سے بھي
جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں
اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس
نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے، اور کوئي اُسے تابع میں نہ لا
سکا. ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور
قبروں کے بیچ چِلّایا کرتا، اور اپنے تئیں
پتھروں سے کاٹتا تھا. ۶ پر جیوں اُس
نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے
سجدہ کیا، ۷ اور بڑي آواز سے چِلّاکے
کہا، اي خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے
تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کي قسم
دیتا ہوں، مجھے نہ ستا. ۸ کیونکہ
اُس نے اُسے کہا تھا، کہ اي ناپاک روح،
اُس آدمي میں سے نکل آ. ۹ پھر اُسنے
اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ہي؟ تب
اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ہي،
اِس لیئے کہ ہم بہت ہیں. ۱۰ پھر
اُس نے اُس کي بہت مِنّت کي، کہ
ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال.
۱۱ اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوآروں کا
ایک بڑا غول چرتا تھا. ۱۲ سو سب
دیوؤں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، کہ ہم
کو اُن سوآروں کے درمیان بھیج، تا کہ ہم
اُن میں پیٹھیں. ۱۳ یسوع نے في الفور
اُنہیں اِجازت دي، اور وے ناپاک روحیں
نکلکے سوآروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ
غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا؛ اور
وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں
ڈوب کے مر گئے. ۱۴ اور وے جو سوآروں کو
چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں
خبر پہنچائي. تب وے اُس ماجرے کو
دیکھنے کو نکلے. ۱۵ اور یسوع پاس آئے،
اور اُس دیوانے کو، جس میں دیوؤں کا تمن
تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار
دیکھا؛ اور ڈر گئے. ۱۶ اور جنہوں نے یہہ

دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور
سوآروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا.
۱۷ تب وے اُس کي مِنّت کرنے لگے،
کہ اُن کي سرحد سے نکل جاے*.
۱۸ جیوں وہ کشتي پر آیا، اُسنے، جس
میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کي، کہ اُس
کے ساتھ رہے*. ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے
اِجازت نہ دي، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر
جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنہیں خبر دے،
کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے
کیا کیا کام کیا. ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپلس
کے ملک میں، اُن کاموں کي، جو یسوع
نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادي کرنے
لگا: اور سبھوں نے تعجب کیا. ۲۱ اور
جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا*، بہت
بھیڑ اُس پاس جمع ہوئي؛ اور وہ دریا
کے نزدیک تھا. ۲۲ اور دیکھو، کہ
عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک
شخص، جس کا نام جائرس تھا، آیا*؛
اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛
۲۳ اور یہہ کہتے کہ میري چھوٹي بیٹي
مرنے پر ہي، اُس کي بہت مِنّت کي،
کہ وہ آوے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، کہ
وہ چنگي ہو؛ تو وہ جیئیگي. ۲۴ تب
وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بہت بھیڑ اُسکے
پیچھے چلي، اور اُسے دبا لیا. ۲۵ اور ایک
عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاري
تھا*، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں
کي دوائیں کھائي تھیں، اور اپنا سب
مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا،
بلکہ اُس کي بیماري اور بھي بڑھ گئي
تھي، ۲۷ یسوع کي خبر سنکے، اُس بھیڑ
میں اُس کے پیچھے سے آئي، اور اُس
کے کپڑے کو چھوا تھا. ۲۸ کیونکہ اُسنے یہہ
کہا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو
چھو لوں، تو چنگي ہو جاؤنگي. ۲۹ اور
في الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا؛ اور
اُسنے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ
میں اُس آزار سے چنگي ہوئي.

سنہ عیسوي ۳۱

*متي ۸: ۳۴ [illegible]
*لوقا ۸: ۳۸
*متي ۹: ۱ لوقا ۸: ۴۰
*متي ۹: ۱۸ لوقا ۸: ۴۱
*احبار ۱۵: ۲۵ متي ۹: ۲۰

سنه عیسوي ٣١

٣٠ تب یسوع نے في‌الفور اپنے میں جانا، کہ مجھ میں سے قوت نکلي[a]؛ اُس بھیتر کي طرف متوجه هوکر کہا، کہ میرے کپترے کو کس نے چھوآ؟ ٣١ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو دیکھتا هي، کہ لوگ تجھ پر گرے پرتے هیں، پھر تو کہتا هي، مجھے کس نے چھوآ؟ ٣٢ تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کي، تا کہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا، دیکھے. ٣٣ اور وہ عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر واقع هوا تھا، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس سے کہا. ٣٤ تب اُس نے اُسے کہا، اي بیتي، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[h]؛ سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي رہ. ٣٥ جب وہ یہي کہتا تھا، عبادت‌خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا، کہ تیري بیتي مر گئي[i]، اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا هي؟ ٣٦ یسوع نے اُس بات کو، جو وے کہہ رہے تھے، سنتے هي، عبادت‌خانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اِعتقاد رکھہ. ٣٧ اور اُس نے، سوا پطرس، اور یعقوب، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے، کسي کو اپنے ساتھہ جانے نہ دیا. ٣٨ اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پیتتے دیکھا. ٣٩ اور بھیتر جاکے، اُنھیں کہا، تم کاھے کو غل کرتے، اور روتے هو؟ لڑکي مر نہیں گئي، بلکہ سوتي هي[k]. ٤٠ وے اُس پر هنسے؛ لیکن وہ سب کو باہر کرکے[l]، لڑکي کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھیوں کو لیکے، جہاں وہ لڑکي پڑي تھي، اندر آیا. ٤١ اور اُس لڑکي کا هاتھہ پکڑکر اُسے کہا، طالیتھا قومي، جس کا ترجمه یہہ هي، کہ اي لڑکي، میں تجھے کہتا هوں، اُتھہ. ٤٢ وونهیں وہ لڑکي اُتھکے چلنے لگي؛ کیونکہ وہ بارہ برس کي تھي. تب وے ||بہت هي حیران هوئے. ٤٣ پھر اُس نے اُنھیں بہت تاکید سے حکم کیا، کہ یہہ کوئي نہ جانے[m]، اور فرمایا، کہ اُسے کچھ کھانے کو دیں.

[a] لوقا ٦: ١٩ اور ٨: ٤٦
[h] متي ٩: ٢٢ مرقہ ١٠: ٥٢ اعم ١٤: ٩
[i] لوقا ٨: ٤٩
[k] یوحنا ١١: ١١
[l] اعم ٩: ٤٠
|| یوناني میں، بڑي حیراني سے حیران هوئے.
[m] متي ٨: ٤ اور ٩: ٣٠ اور ١٢: ١٦ اور ١٧: ٩ مرقہ ٣: ١٢ لوقا ٥: ١٤

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح کے هم‌وطني اُسے حقیر جانتے. ٧ وہ اپنے بارہ رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اِقتدار بخشا. ١٤ مسیح کي بابت لوگوں کي متفرق رائے. ٢٧ یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر کاتا جانا. اور اُسکي لاش دفن کي جاني. ٣٠ رسول منادي کر کرکے پھرآتے. ٣٤ پانچ روٹیوں اوردو مچھلیوں کا معجزہ. ٤٨ مسیح دریا پر پیدل چلنا: ٥٣ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرنا.

پھر وهاں سے روانه هوا، اور اپنے وطن میں آیا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے هو لیئے. ٢ جب سبت کا دن هوا، وہ عبادت‌خانے میں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حیران هوکر کہا، کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں[b]؟ اور یہہ کیا حکمت هي، جو اُسے ملي هي، کہ ایسي کرامات اُس کے هاتھہ سے ظاهر هوتي هیں؟ ٣ کیا یہہ مریم کا بیتا بڑھئي نہیں؟ اور یعقوب، اور یوسیس، اور یہوداہ؟ و شمعون کا بھائي نہیں[c]؟ اور کیا اُس کي بہنیں همارے پاس یہاں نہیں هیں؟ اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[d]. ٤ تب یسوع نے اُنھیں کہا، نبي بے‌عزت نہیں هي، مگر اپنے وطن میں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر میں. ٥ اور وہ کوئي معجزہ وهاں نہ دکھلا سکا[f]، سوا اِس کے، کہ تھوڑے سے بیماروں پر هاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا کیا. ٦ اور اُس نے اُن کي بے‌ایماني سے تعجب کیا[g]. اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا[h]. ٧ اور اُن بارہ کو بلایا، اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا، اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اِختیار دیا[i]؛ ٨ اور حکم کیا، کہ سفر کے لیئے، سوا لاتھي کے، کچھہ نہ لو، نہ جھولي، نہ روتي، نہ اپنے کمربند میں پیسے: ٩ مگر ||جوتیاں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو. ١٠ اور اُنھیں کہا، جہاں تم کسي گھر میں داخل

[a] متي ١٣: ٥٤ لوقا ٤: ١٦
[b] یوحنا ٦: ٤٢
[c] دیکھو متي ١٢: ٤٦ گلا ١: ١٩
[d] متي ١١: ٦
[e] متي ١٣: ٥٧ یوحنا ٤: ٤٤
[f] دیکھو پیدا ١٩: ٢٢ اور ٣٢: ٢٥
[g] یسعیاہ ٥٩: ١٦
[h] متي ٩: ٣٥ لوقا ١٣: ٢٢
[i] متي ١٠: ١ مرقہ ٣: ١٣ لوقا ٩: ١
|| یوناني میں، کھڑاویں
[k] اعم ١٢: ٨

سنه عیسوي ۳۱

هو، تو جب تک تم اُس جگهه سے جاؤ، وهیں رهو۔ ۱۱ اور جتنے تمهیں قبول نه کریں، اور تمهاري نه سنیں، تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پانؤوں کي گرد جهاڑ دیا، تاکه اُن پر گواهي هو۔ مَیں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت کے دن، صدوم اور عموره کے لیئے، اُس شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهل هوگي۔ ۱۲ اور اُنهوں نے جاکے منادي کي، که توبه کرو۔ ۱۳ اور بهت سے دیووں کو دور کیا، اور بهتوں کو، جو بیمار تهے، اُن پر تیل ڈالکے چنگا کیا۔ ۱۴ اور جب هیرودیس بادشاه نے سنا، (کیونکه اُس کا نام مشهور هوا تها؛) تب اُس نے کها، که یوحنا بپتسمه دینیوالا مردوں میں سے جي اُٹها، اِس لیئے معجزے اُس سے ظاهر هوتے هیں۔ ۱۵ اوروں نے کها، که وه اِلیاس هے۔ پهر اوروں نے کها، یهه ایک نبي هے، یا نبیوں میں سے کسي کي مانند هے۔ ۱۶ پر هیرودیس نے سنکر کها، که یهه تو یوحنا هے، جس کا سر مَیں نے کٹوایا هے؛ وه مردوں میں سے جي اُٹها هے۔ ۱۷ کیونکه هیرودیس نے آپ هیرودیاس کے واسطے، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، لوگ بهیجکر یوحنا کو پکڑوائے، قیدخانے میں بند کیا، کیونکه اُس نے اُس سے بیاه کیا تها۔ ۱۸ اور یوحنا نے هیرودیس کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا تجهه پر روا نهیں۔ ۱۹ اِس لیئے هیرودیاس اُس کا کینه رکهتي، اور چاهتي تهي، که اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه پڑتا تها؛ ۲۰ اِس واسطے که هیرودیس، یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر، اُس سے ڈرتا، اور اُس کي [illegible] کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي [illegible] سے سنتا تها۔ [illegible] که هیرودیس نے اپني [illegible]

سنه عیسوي ۳۲

بزرگوں، اور رسالهداروں، اور جلیل کے امیروں کي ضیافت کي؛ ۲۲ تب هیرودیاس کي بیٹي آئي، اور ناچکے هیرودیس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش کیا؛ تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها، جو تو چاهے، سو تو مانگ، که مَیں تجهے دونگا۔ ۲۳ اور اُس سے قسم کهائي، که میري آدهي بادشاهت تک، جو کچهه تو مجهه سے مانگے، مَیں تجهے دونگا۔ ۲۴ اور وه چلي گئي، اور اپني ماں سے پوچها، که مَیں کیا مانگوں؟ وه بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر۔ ۲۵ تب وه في الفور بادشاه کے پاس جلدي سے آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، مَیں چاهتي هوں، که تو یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر ایک تهالي میں ابهي مجهے دے۔ ۲۶ بادشاه بهت غمگین هوا، پر اپني قسم، اور ساتهه بیٹهنیوالوں کے سبب نه چاها، که اُس سے اِنکار کرے۔ ۲۷ تب بادشاه نے في الفور جلاد کو حکم کرکے بهیجا، که اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ۲۸ اور ایک تهالي میں رکهه لایا، اور اُس لڑکي کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ماں کو دیا۔ ۲۹ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر میں رکها۔ ۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع هوئے، اور جو کچهه اُنهوں نے کیا، اور جو کچهه سکهلایا تها، سب اُس سے کهه دیا۔ ۳۱ تب اُس نے اُنهیں کها، تم ویرانه میں جدا هوکر، اور ذرا سستاؤ، اِس لیئے که وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور اُنهیں کهانے کي بهي فرصت نه تهي۔ ۳۲ تب وے ایک کشتي پر چڑهکے الگ ویرانے میں گئے۔ ۳۳ پر لوگوں نے اُنهیں جاتے دیکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا، اور سارے شهروں سے پیدل دوڑے، اور اُن سے آگے جا پهنچے، [illegible]

سنہ عیسوي ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑي بہیڑ کو دیکہا؛ اُسے اُن پر رحم آیا[e]، کیونکہ وے اُن بہیڑوں کي مانند تہے، کہ جن کا گڑریا نہیں؛ اور وہ اُنہیں بہت سي باتیں سکہلانے لگا[f]۔ ۳۵ جب دن بہت ڈہلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، یہہ جگہہ ویران ہی، اور بہت دیر ہوئي[g]: ۳۶ اُنہیں رخصت کر، تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹي مول لیں، کہ کہانے کو اُن پاس کچہہ نہیں۔ ۳۷ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، تم اُنہیں کہانے کو دو۔ تب وے بولے، کیا ہم جاکے دو سو ‖دینار کي روٹیاں مول لیں، اور اُنہیں کہلاویں[h]؟ ۳۸ اُس نے اُنہیں کہا، تمہارے پاس کتني روٹیاں ہیں؟ جاکے دیکہو۔ اُنہوں نے دریافت کرکے کہا، پانچ روٹیاں، اور دو مچہلیاں[i]۔ ۳۹ تب اُس نے اُنہیں حکم کیا، کہ اُن سب کو ہري گہاس پر پانت پانت کرکے بٹہلاؤ۔ ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹہے۔ ۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں، اور دو مچہلیاں لیکے، آسمان کي طرف دیکہکے برکت چاہي[k]، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکہیں؛ اور اُس نے وے دو مچہلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ ۴۲ وے سب کہاکے سیر ہوئے۔ ۴۳ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بہریں، اور کچہہ مچہلیوں سے بہي اُٹہائیں۔ ۴۴ اور وے جنہوں نے روٹیاں کہائیں، پانچ ہزار مرد کے قریب تہے۔ ۴۵ اور فيالفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتي پر چڑہو[l] اور اُس پار بیتصیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنہیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام ہوئي، کشتي بیچ دریا میں تہي[m]، اور وہ اکیلا خشکي پر تہا۔ ۴۸ اُس نے دیکہا، کہ وے کہیونے سے بہت تنگ ہیں، کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تہي؛ تب پچہلے پہر رات کو، یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا، اور چاہا کہ اُن سے آگے بڑہے[n]۔ ۴۹ جب اُنہوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکہا، خیال کیا، کہ ‖کچہہ دہوکہا ہی، اور چلّا اُٹہے: ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکہا، اور گہبرائے۔ پر وہ فيالفور اُن سے کلام کرکے اُنہیں کہنے لگا، خاطر جمع رکہو؛ میں ہوں؛ مت ڈرو۔ ۵۱ پہر وہ کشتي پر اُن پاس چڑہا، اور ہوا تہم گئي؛ تب اُنہوں نے اپنے دلوں میں بےنہایت حیران ہوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اِس لیئے کہ اُنہوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجہا تہا[o]؛ کیونکہ اُن کے دل سخت تہے[p]۔ ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے[q]، اور گہاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتي پر سے اُترے، فيالفور لوگ اُسے پہچانکے، اُس ملک کي ہر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکہکے، جہاں اُنہوں نے سنا تہا کہ وہ ہی، لے جانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستي، یا شہر، یا گانو میں گیا، اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکہا، اور اُس کي منت کي، کہ صرف اُس کي پوشاک کے دامن کو چہو لیں[r]؛ اور جتنوں نے اُسے چہوا، اچہے ہو گئے۔

## باب ۷

اِس بیان میں، کہ ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹہہراتے کہ وے بن دہوئے ہاتہوں سے کہانا کہاتے تہے۔ ۸ وے آپ اِنساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تہے۔ ۱۴ کہانا کہانے سے اِنسان ناپاک نہیں ہوتا۔ ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشا۔ ۳۱ اور ایک بہرے کو جس کي زبان میں لکنت تہي چنگا کرنا۔

تب فریسي اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے[a]۔ ۲ جب اُنہوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے، بن دہوئے ہاتہوں سے روٹي کہاتے

e متي ۹: ۳۶ اور ۱۴: ۱۴
f لوقا ۹: ۱۱
g متي ۱۴: ۱۵ لوقا ۹: ۱۲
‖ رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تہي، دیکہو متي ۱۸: ۲۸
h گن ۱۱: ۱۳، ۲۲
i ۲ سلا ۴: ۴۳
j متي ۱۴: ۱۷ لوقا ۹: ۱۳ یوحن ۶: ۹ دیکہو متي ۱۵: ۳۴ مرق ۸: ۵
k ۱ سمو ۹: ۱۳ متي ۲۶: ۲۶
l متي ۱۴: ۲۲ یوحن ۶: ۱۷
m متي ۱۴: ۲۳ یوحن ۶: ۱۶، ۱۷
n دیکہو لوقا ۲۴: ۲۸
‖ یا، بہوت ہی۔
o مرق ۸: ۱۷، ۱۸
p مرق ۳: ۵ اور ۱۶: ۱۴
q متي ۱۴: ۳۴
r متي ۹: ۲۰ مرق ۵: ۲۷، ۲۸ اعم ۱۹: ۱۲
a متي ۱۵: ۱

سنہ عیسوی ۳۲

دیکھا، تو عیب لگایا۔ ۳ اِس لیئے کہ فریسی اور سب یہودی، بزرگوں کی روایت پر عمل کرکے، جب تک کہ اپنے ہاتھ کُہنی تک نہ دھو لیں، نہ کھاتے۔ ۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کر لیں، نہیں کھاتے۔ اور بہت سی باتیں ہیں، جنکو وے رواج کے سبب مانتے ہیں، جیسے پیالوں اور ||لوٹوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا۔ ۵ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا، کہ تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے، پر روٹی بن دھوئے ہاتھ سے کھاتے ہیں؟ ۶ اُسنے اُنہیں جواب میں کہا، کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی ہی، جیسا کہ لکھا ہی، کہ یہ لوگ ہونٹھوں سے میری بزرگی کرتے ہیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور ہیں۔ ۷ اور وے بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ہیں، اِنسان کے احکام ہیں۔ ۸ اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کی روایت، جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دھونا، مانتے ہو؛ اور ایسے بہتیرے کام ہیں، جو تم کرتے ہو۔ ۹ اور اُس نے اُنہیں کہا، تم خدا کے حکم کو بخوبی باطل کرتے ہو، تاکہ اپنی روایت کو قائم رکھو۔ ۱۰ کیونکہ موسیٰ نے کہا، کہ اپنے باپ اور اپنی ما کی تعظیم کر؛ اور جو کوئی باپ یا ما کو کوسے، وہ جان سے مارا جائے: ۱۱ پر تم کہتے ہو، اگر کوئی اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو فائدہ مجھسے تجھ کو پہنچتا تھا، سو قربان، یعنے، ہدیہ ہوا؛ ۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کی ما کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے؛ ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے، جو تم نے جاری کی ہی، باطل کرتے ہو: اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو۔

|| یونانی میں، سکستایوس؛ اُس میں سیر کے تین پاو سماتے تھے۔

۱۴ پھر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کہا، کہ تم سب کے سب میری سنو، اور سمجھو: ۱۵ ایسی کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں ہی جو اُس میں داخل ہوکے اُسے ناپاک کر سکے؛ پر وہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی ہیں وے ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ ۱۶ اگر کسی کے کان سننے کے ہوں، تو سنے۔ ۱۷ جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا۔ ۱۸ تب اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم بھی ایسے ناسمجھ ہو؟ کیا تم نہیں جانتے ہو، کہ جو چیز باہر سے آدمی کے بھیتر جاتی ہی، اُسے ناپاک نہیں کرسکتی؛ ۱۹ اِس لیئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں، بلکہ پیٹ میں جاتی ہی، اور پاخانے میں نکلتی ہی، یوں سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہی؟ ۲۰ پھر اُس نے کہا، جو آدمی میں سے نکلتا ہی، وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی۔ ۲۱ کیونکہ اندر، یعنے، آدمی کے دل ہی سے، برے اندیشے، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل، ۲۲ چوریاں، لالچ، بدی، مکر، مستی، بدنظری، کفر، شیخی، نادانی، نکلتی ہیں: ۲۳ یہ سب بری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں، اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

۲۴ پھر وہاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا، اور ایک گھر میں داخل ہوکے چاہا، کہ کوئی نہ جانے؛ لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا۔ ۲۵ کیونکہ ایک عورت، جس کی بیٹی میں ناپاک روح تھی، اُس کی خبر سنکے آئی، اور اُس کے پانوں پر گری: ۲۶ وہ عورت یونانی اور قوم کی سوروفینیکی تھی؛ اُس سے منت کی، کہ وہ اُس دیو کو اُس کی بیٹی پر سے نکالے۔ ۲۷ پر یسوع نے اُسے کہا، کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے؛ کیونکہ فرزندوں کی روٹی لیکے کتوں

سنه عیسوي ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نہیں. ۲۸ اُس نے جواب میں کہا، ہاں، اى خداوند، لیکن کتّے میز کے تلے فرزندوں کي روتّي کے ٹکڑوں میں سے کہاتے ہیں. ۲۹ تب اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب سے چلي جا؛ وہ دیو تیري بیتّي پر سے اُتر گیا. ۳۰ جب وہ گھر میں پہنچي، تو کیا دیکہا، کہ دیو دور ہو گیا، اور بیتّي بچھونے پر پڑي ہی.

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کي سرحدوں سے روانه ہوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں ہوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا. ۳۲ اور اُنہوں نے، ایک بہرے ||کو جسکي زبان میں لکنت تھي اُس پاس لاکے[n]، اُس کي مِنّت کي، کہ اپنا ہاتھہ اُس پر رکھے. ۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تھوک لیکے[o] اُس کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کي[q]، اور اُسے کہا، اِفتاح، یعنے، کُھل جا. ۳۵ وونہیں اُس کے کان کُھل گئے، اور اُس کي زبان کي گرہ بھي کھل گئي، اور وہ خوب بولنے لگا[r]. ۳۶ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا، کہ کسي سے نه کہیں[s]؛ لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا، وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت حیران ہوکے کہا، اُس نے سب کچھہ اچھا کیا: کہ بہروں کو سننے کي، اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا ہی.

[m] متي ۱۵ : ۲۹
|| یا، گونگے کو.
[n] متي ۹ : ۳۲ لوقا ۱۱ : ۱۴
[o] مرقس ۸ : ۲۳ یوحنا ۹ : ۶
[p] مرقس ۶ : ۴۱ یوحنا ۱۱ : ۴۱ اور ۱۷ : ۱
[q] یوحنا ۱۱ : ۳۳، ۳۸
[r] یسعیاہ ۳۵ : ۵، ۶ متي ۱۱ : ۵
[s] مرقس ۵ : ۴۳

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح لوگوں کو معجزانه طور پر کہانا کہلاتا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکھانے سے اِنکار کرتا. ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا که وے فریسیوں کے خمیر سے اور ہیرودیس کے خمیر سے خبردار رہیں؛ ۲۲ وہ ایک اندھے کي آنکھیں کھول دیتا: ۲۷ اور اپنے کو وہ مسیح ظاہر کرتا جو مارا جائیگا اور پھر جي اُٹھیگا: ۳۴ اور اُنہیں نصیحت کرتا که جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں.

اُن دنوں میں جب بڑي بھیڑ جمع تھي، اور اُن پاس کچھہ کہانے کو نه تھا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کے اُنہیں کہا[a]، ۲ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہی، که اب تین دن گذرے که یے لوگ میرے ساتھ ہیں، اور اُن کے پاس کچھ کہانے کو نہیں: ۳ اگر میں اُنہیں بھوکھے گھر جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں ماندے پڑینگے: کیونکه بعضے اُن میں ہیں، جو دور سے آئے ہیں. ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، که اِس ویرانے میں کہاں سے کوئي آدمي روتّي پاوے، که اِنہیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا، که تمہارے پاس کتني روتّیاں ہیں؟ وے بولے، سات[b]. ۶ پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا، که زمین پر بیتّھ جائیں، اور اُس نے وہي سات روتّیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، که اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں. ۷ اور اُن کے پاس کئي ایک چھوتّي مچھلیاں تھیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، که اُنہیں بھي اُنکے آگے دھریں. ۸ چنانچه اُنہوں نے کہایا اور سیر ہوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تھے، سات ٹوکریاں اُٹھائیں. ۹ اور کھانیوالے چار ہزار کے قریب تھے. پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا.

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتي پر چڑھکے[d] دلمنوته کي اطراف میں آیا. ۱۱ تب فریسي نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاہا[e]. ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نه جائیگا. ۱۳ اور وہ اُن سے جدا ہوکے پھر کشتي پر چڑھکے پار گیا.

۱۴ اور وے روتّي لینے کو بھول گئے تھے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روتّي کے،

سنه عیسوي ۳۲

[a] متي ۱۵ : ۳۲
[b] متي ۱۵ : ۳۴ دیکھو مرقس ۶ : ۳۸
[c] متي ۱۴ : ۱۹ مرقس ۶ : ۴۱
[d] متي ۱۵ : ۳۹
[e] متي ۱۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۱ یوحنا ۶ : ۳۰
[f] متي ۱۶ : ۵

سنہ عیسوی ۳۲

اُن پاس کچھ نہ تھا۔ ۱۵ اور اُس نے
اُنہیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے
خمیر، اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز
کرو۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو
کرکے کہنے لگے، یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے
ساتھ روٹی نہیں۔ ۱۷ یسوع نے یہہ
دریافت کرکے اُنہیں فرمایا، تم کیوں خیال
کرتے ہو، کہ یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے
ساتھ روٹی نہیں؟ کیا تم اب تک
نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا
تمہارا دل اب تک سخت ہی؟
۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے، تم نہیں دیکھتے؟
اور کان ہوتے ہوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا
تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت
میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیئے
توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں
بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا،
بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار
ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے
کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے
کہا، سات۔ ۲۱ تب اُس نے اُنہیں
کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟
۲۲ پھر وہ بیتصیدا میں آیا، اور
وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور
اُس کی مِنّت کی، کہ وہ اُسے چھوئے۔
۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑکے اُسے
بستی سے باہر لے گیا، اور اُس کی آنکھوں
میں تھوککے، اپنے ہاتھ اُس پر رکھے،
اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھ دیکھتا
ہی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا،
میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا
ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی
آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے
کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ہوا، اور سب کو
اچھی طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے
یہہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستی میں نہ
جا، اور بستی میں کسی سے مت کہہ۔
۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ
فلپی کی بستیوں میں گئے، اور راہ میں
اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور کہا،

سنہ عیسوی ۳۲

کہا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں کون
ہوں؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ یوحنا
بپتسمہ دینیوالا؛ اور بعضے اِلیاس؛ اور
بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس
نے اُنہیں کہا، تم کیا کہتے ہو، کہ میں
کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُسے
کہا، تو تو مسیح ہی۔ ۳۰ تب
اُس نے اُنہیں تاکید کی، کہ میری
بابت کسی سے یہہ مت کہو۔ ۳۱ پھر
وہ اُنہیں سکھلانے لگا، کہ ضرور ہی، کہ
ابن آدم بہت سا دکھ اُٹھاوے، اور وہ
بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے
رد کیا جاوے، اور مارا جاوے، اور تین روز
کے پیچھے جی اُٹھے۔ ۳۲ اور اُس
نے یہہ بات صاف کہی۔ تب پطرس
اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔
۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں
پر نظر کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا،
اَی شیطان، میرے سامنے سے دور ہو؛
کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں، بلکہ
انسان کی چیزوں کی فکر رکھتا ہی۔
۳۴ تب اُس نے لوگوں کو اپنے
شاگردوں کے ساتھ پاس بلاکے اُن سے کہا،
جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہے، چاہیئے
کہ وہ اپنے سے انکار کرے، اور اپنی صلیب
کو اُٹھاکے میرے پیچھے آوے۔ ۳۵ اس
لیئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان
بچاوے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئی
میرے اور انجیل کے لیئے اپنی جان کو
کھوئیگا، وہی اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکہ
اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل
کرے، اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے،
تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۳۷ اور آدمی
اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟
۳۸ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار
زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے
شرمائیگا، ابن آدم بھی، جب اپنے
باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے
ساتھ آویگا، تب اُس سے شرمائیگا۔

سنه عیسوي ۳۲

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۲ مسیح کي صورت بدل جا کے جلالي دکهائي دیتي. ۱۱ اِلیاه کي آمد کي بابت وه اپنے شاگردوں سے واضح بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹهنے کي خبر آگے سے دیتا: ۳۳ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا که وے عاجزي کریں: ۳۸ اور حکم دیتا که وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نه هوں کام میں نه روکیں، نه اهل اِیمان میں سے کسي کو ٹهوکر کهلاویں.

أس نے أنهیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که اُن میں سے جو یہاں کہڑے هیں، بعضے هیں[a]، که جب تک خدا کي بادشاهت قدرت سے آتي نه دیکہیں[b]، موت کا مزه نه چکہینگے.

۲ اور چهه دن کے بعد، یسوع نے پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتهه لیا، اور اُنهیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا[c]: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي. ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي، اور بہت سفید، برف کي طرح[d] هو گئي، که ویسي دنیا میں کوئي دهوبي سفید نه کر سکے. ۴ تب اِلیاس موسیٰ کے ساتهه اُنهیں دکهائي دیا: اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تهے. ۵ پطرس نے ||مخاطب هوکر یسوع سے کہا، که اي اُستاد، همارے لیئے بہتر هي، که یہاں رهیں، اور تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ کے، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۶ کیونکه وه نه جانتا تها، که کیا کہتا؛ اِس لیئے که وے بہت ڈر گئے تهے. ۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایه کیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور یهه کہتي تهي، که یهه میرا پیارا بیٹا هي؛ اُس کي سنو. ۸ اور ایکایک اُنهوں نے اِدهر اُدهر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے ساتهه نه دیکہا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تهے، اُسنے اُنهیں حکم کیا، که جو کچهه تم نے دیکہا هي، جب تک که اِبن آدم مردوں میں سے جي نه اُٹهے، کسي سے نه کہنا[e]. ۱۰ اور وے اُس کلام کو آپس هي میں رکهکے چرچا کرتے تهے، که مردوں میں سے جي اُٹهنے کے کیا معنے هیں.

[a] متي ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
[b] متي ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸
[c] متي ۱۷ : ۱ لوقا ۹ : ۲۸
[d] دان ۷ : ۹ متي ۲۸ : ۳
|| یوناني میں، جواب دیکے.
[e] متي ۱۷ : ۹

سنه عیسوي ۳۲

۱۱ پهر اُنهوں نے اُس سے کہا، اور پوچها، که فقیهه کیوں کہتے هیں، که پہلے اِلیاس کا آنا ضرور هي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُنهیں کہا، که اِلیاس تو پہلے آتا هي، اور سب کچهه بحال کرتا هي؛ اور اِبن آدم کے حق میں بهي کیونکر لکہا هي، که وه بہت سا رنج اُٹهاویگا[g]، اور حقیر کیا جائیگا[h]. ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا هوں، که اِلیاس تو آ چکا هي[i]، اور جیسا اُسکے حق میں لکہا گیا تها، اُنهوں نے جو کچهه که چاها، اُس کے ساتهه کیا.

۱۴ اور جب وه اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بهیڑ، اور فقیهوں کو، اُن سے بحث کرتے دیکہا[k]. ۱۵ اور في الفور ساري بهیڑ اُسے دیکهکر نہایت حیران هوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا. ۱۶ تب اُس نے فقیهوں سے پوچها، تم اُن سے کیا بحث کرتے هو؟ ۱۷ ایک نے اُس بهیڑ میں سے جواب دیا اور کہا، اي اُستاد، میں اپنے بیٹے کو، جس میں گونگي روح هي، تیرے پاس لایا هوں[l]. ۱۸ وه جہاں کہیں اُسے پکڑتي، پٹک دیتي هي، اور وه کف بهر لاتا هي، اور اپنے دانت پیستا هي، اور وه سوکهه جاتا هي: میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تها، که وے اُسے باهر کر دیں، پر وے نه کر سکے. ۱۹ اُس نے اُسکے جواب میں کہا، اي بے اِیمان قوم، میں کب تک تمہارے ساتهه رهوں؟ میں کب تک تمہاري برداشت کروں؟ اُسے میرے پاس لاؤ. ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکہا، في الفور روح نے اُسے اینٹهایا[m]، اور وه زمین پر گرا، اور کف بهر لاکے لوٹنے لگا. ۲۱ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچها، کتني مدت سے یهه اِس کو هوا؟ وه بولا، بچپن سے. ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالتي تهي تاکه اُسے جان سے مارے؛ پر اگر تو کچهه کر سکتا هي، تو هم پر رحم کرکے هماري مدد کر.

[f] ملا ۴ : ۵ متي ۱۷ : ۱۰
[g] زبور ۲۲ : ۶ یسعیاه ۵۳ : ۲، وغیره دان ۹ : ۲۶
[h] لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷
[i] متي ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
[k] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
[l] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸
[m] مرقس ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲

سنه عیسوي ٣٣

۴٦ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي. ۴٧ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: که خدا کي بادشاهت میں کانا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، که دو آنکھیں رکھتے هوئے جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے: ۴٨ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي. ۴٩ کیونکه هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور هر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d]. ٥٠ نمک اچھي چیز هي: لیکن اگر نمک بے مزه هو جاوے، تو کس سے اُسے مزه‌دار کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور آپس میں ملاپ کرو[g].

[d] احبا ٢ : ١٣ حزق ۴٣ : ٢۴
[e] متي ٥ : ١٣ لوقا ١۴ : ٣۴
[f] افس ۴ : ٢٩ قلس ۴ : ٦
[g] روم ١٢ : ١٨ اور ١۴ : ١٩ ٢قرن ١٣ : ١١ عبر ١٢ : ١۴

## ١٠ باب

اِس بیان میں، که ٢ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرتا: ١٣ وه اُن لڑکوں کو جنہیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا: ١٧ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرتا که کیونکر همیشه کي زندگي مل سکتي: ٢٣ اپنے شاگردوں پر وه خطره جتا دیتا جو دولت رکھنے سے هوتا هي: ٢٨ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعده کرتا که اُنہیں اجر ملیگا: ٣٢ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرتا: ٣٥ دو حوصله‌مند اُمیدواروں کو جتا دیتا، که اُس کے ساتھه اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ۴٦ اور برتمائي کي آنکھیں کھول دیتا.

سنه عیسوي ٣٣

پھر وه وهاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیه کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ اُس پاس پھر جمع هوئے، اور وه اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا. ٢ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راه سے اُس سے پوچھا، کیا روا هي، که مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ٣ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، که موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسیٰ نے تو اِجازت دي هي، که طلاق‌نامه لکھکے طلاق دیں[c]. ٥ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنہیں کہا، اُس نے تمہاري سختدلي کے سبب سے تمہارے لیئے یهه حکم لکھا. ٦ لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک ماده بنایا[d]. ٧ اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا[e]: ٨ اور وے دونوں ایک تن هونگے: سو وے اب دو تن نہیں، بلکه ایک تن هیں. ٩ پس جسے خدا نے جوڑا هي، آدمي جدا نه کرے. ١٠ اور گھر میں هوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا. ١١ اُس نے اُنہیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے، اور دوسري سے بیاه کرے، تو اُسکي نسبت زنا کرتا هي[f]. ١٢ اور اگر جورو اپنے شوهر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاهي جائے، تو وه بھي زنا کرتي هي.

١٣ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تاکه وه اُنہیں چھوئے[g]: پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا. ١۴ یسوع یهه دیکھکے ناخوش هوا، اور اُنہیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنہیں منع نه کرو: کیونکه خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هي[h]. ١٥ میں تم سے سچ کہتا هوں، جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نه کرے، وه اُس میں داخل نه هوگا[i]. ١٦ پھر اُس نے اُنہیں اپني گود میں لیا، اور اُن پر هاتھه رکھکے اُنہیں برکت دي.

١٧ اور جب وه راه میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں، تاکه همیشه کي زندگي کا وارث هوں[k]؟ ١٨ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا هي؟ کوئي نیک نہیں مگر ایک، یعنے خدا. ١٩ تو حکموں کو جانتا هي، زنا نه کر، خون نه کر، چوري نه کر، جھوٹھي گواهي نه دے، فریب نه دے، اپنے ما باپ کي عزت کر[l]. ٢٠ اُس نے جواب میں کہا اي اُستاد، میں نے جواني سے اِن سب کو مانا هي. ٢١ تب یسوع نے اُس پر نگاه کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھه میں باقي هي: جا، اور جو کچھه تیرا هو، بیچ

[a] متي ١٩ : ١ یوحنا ١٠ : ۴٠ اور ١١ : ٧
[b] متي ١٩ : ٣
[c] اِست ٢۴ : ١ متي ٥ : ٣١ اور ١٩ : ٧
[d] پید ١ : ٢٧ اور ٥ : ٢
[e] پید ٢ : ٢۴ ١قرن ٦ : ١٦ افس ٥ : ٣١
[f] متي ٥ : ٣٢ اور ١٩ : ٩ لوقا ١٦ : ١٨ روم ٧ : ٣ ١قرن ٧ : ١٠، ١١
[g] متي ١٩ : ١٣ لوقا ١٨ : ١٥
[h] ١قرن ١۴ : ٢٠ ١پطر ٢ : ٢
[i] متي ١٨ : ٣
[k] متي ١٩ : ١٦ لوقا ١٨ : ١٨
[l] خرو ٢٠ : ١٢-١٧ روم ١٣ : ٩

سنه عیسوي ٣٣

کرے[b]، اور اپني جان بهتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[c].

٤٦ پهر وے یریحو میں آئے، اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بهیڑ یریحو سے نکلتي تهي[d]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندها تها، راہ کے کنارے بیٹها هوا بهیکه مانگتا تها: ٤٧ اور یهه سنکر، کہ وہ یسوع ناصري هی، چلّانے اور کهنے لگا، ای داؤد کے بیٹے یسوع، مجهه پر رحم کر. ٤٨ اور هر چند بهتوں نے اُسے ڈانٹا، کہ چپ رهے، پر وہ اور بهي زیادہ چلّایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجهه پر رحم کر. ٤٩ تب یسوع نے کهڑے هوکے حکم کیا، کہ اُسے بلاؤ. اُنهوں نے اُس اندهے کو یهه کهکے بلایا، کہ خاطر جمع رکهه، اُٹهه؛ وہ تجهے بلاتا هی. ٥٠ وہ اپنا کپڑا پهینک کے اُٹها، اور یسوع پاس آیا. ٥١ یسوع نے ‖مخاطب هوکے اُس سے کها، کہ تو کیا چاهتا هی، کہ میں تیرے لیئے کروں. اُسنے اُس اندهے سے کها، ای †ربي، یهه، کہ میں اپني آنکهیں پاؤں. ٥٢ یسوع نے اُس سے کها، جا، تیرے ایمان نے تجهے بچایا[e]، وونهیں اُس نے آنکهیں پائیں، اور راہ میں یسوع کے پیچهے چلا.

b یوحنا ١٣: ١٤ فلپي ٢: ٧
c متي ٢٠: ٢٨ ١ تمط ٢: ٦ طیط ٢: ١٤
d متي ٢٠: ٢٩ لوقا ١٨: ٣٥
‖ یوناني میں، جواب دیکے.
† یوناني میں، ربوني.
e متي ٩: ٢٢ مرقس ٥: ٣٤

## ١١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح سوار هوکے شهانه طور پر یروسلم میں داخل هوتا: ١٢ ایک پتوالے درخت پر جس میں پهل نه تها لعنت کهتا: ١٥ هیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ٢٠ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اعتقاد کامل رکهیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ٢٧ اپنے اِختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي گواهي جو صریحاً مرد خدا تها پیش لاتا.

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پهاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجا، ٢ اور اُن سے کها[a]، کہ اُس بستي میں، جو تمهارے سامهنے هی، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل هوگے، ایک گدهي کے بندهے هوئے بچے کو پاؤگے، جس پر کبهي کوئي سوار نهیں هوا؛ اُسے کهولکے لے آؤ. ٣ اور اگر کوئي شخص تمهیں کهے، کہ تم یهه کیوں کرتے

a متي ٢١: ١ لوقا ١٩: ٢٩ یوحنا ١٢: ١٢

سنه عیسوي ٣٣

هو؟ تم کهیو، خداوند کو اُس کي ضرورت هی، تو وہ فيالفور اُسے یهاں بهیج دیگا. ٤ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باهر بندها هوا، جهاں دوراها تها، پایا، اور اُسے کهولا. ٥ بعضوں نے، اُن میں سے جو وهاں کهڑے تهے، اُنهیں کها، یهه کیا کرتے هو، کہ گدهي کے بچے کو کهولتے هو؟ ٦ اُنهوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تها، کها؛ تب اُنهوں نے اُن کو جانے دیا. ٧ وے اُس گدهي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس پر سوار هوا. ٨ اور بهتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچهایا[b]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتهرائیں. ٩ اور وے جو آگے پیچهے جاتے تهے، پکارکے کهتے تهے، کہ ‖هوشعنا! مبارک وہ، جو خداوند کے نام پر آتا هی[c]: ١٠ همارے باپ داؤد کي بادشاهت، جو خداوند کے نام سے آتي هی، مبارک! عالم بالا میں هوشعنا[d]! ١١ یسوع یروسلم میں داخل هوا، اور هیکل میں آیا[e]؛ اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظه کیا، وہ اُن بارهوں کے ساتهه بیت‌عنیا کو گیا، کیونکہ شام کا وقت تها.

١٢ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باهر آئے، اُس کو بهوکهه لگي[f]: ١٣ اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتوں سے لدا هوا دیکهکے، وہ گیا، کہ شاید اُس میں کچهه پاوے؛ جب وہ اُس پاس آیا، تو پتوں کے سوا کچهه نه پایا[g]؛ کیونکہ انجیر کا موسم نه تها. ١٤ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کها، کوئي تجهه سے پهل کبهي نه کهاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یهه سنا.

١٥ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع هیکل میں داخل هوکے، اُنهیں، جو هیکل میں بیچتے اور مول لیتے تهے، باهر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ١٦ اور کسي کو هیکل میں هوکے برتن

b متي ٢١: ٨
‖ یعني، نجات بخشیئے.
c زبور ١١٨: ٢٦
d زبور ١٤٨: ١
e متي ٢١: ١٢
f متي ٢١: ١٨
g متي ٢١: ١٩
h متي ٢١: ١٢ لوقا ١٩: ٤٥ یوحنا ٢: ١٤

سنہ عیسوي ۳۳

لے جانے نہ دیا. ۱۷ اور اُنہیں یہہ کہکے سمجہایا، کیا یہہ نہیں لِکہا ہی، کہ میرا گہر سب قوموں کے لیئے عبادتخانہ کہلائیگا؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ہی. ۱۸ فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ سنا، اور فکر میں تہے، کہ اُسے کسي طرح جان سے ماریں؛ کیونکہ اُس سے ڈرتے تہے، اِس لیئے کہ سب لوگ اُس کي تعلیم سے دنگ ہو گئے تہے. ۱۹ اور جب شام ہوئي، وہ شہر سے باہر گیا.

۲۰ اور صبح کو، جب وے اُدہر سے گذرے، تو دیکہا، کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکہ گیا. ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، اي ربي، دیکہہ، انجیر کا یہہ درخت، جس پر تو نے لعنت کي تہي، سوکہہ گیا ہی. ۲۲ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکہو؛ کہ ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئي اِس پہاڑ کو کہے، اُٹہہ، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نہ لاوے، بلکہ یقین کرے، کہ یہہ باتیں، جو وہ کہتا ہی، ہو جائینگي، تو جو کچہہ وہ کہیگا، سو ہوگا. ۲۴ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ دعا میں جو کچہہ تم مانگتے ہو، یقین لاؤ، کہ ملیگا، تو تم پاؤگے. ۲۵ اور جب کہ تم دعا کے لیئے کہڑے ہوتے ہو، اگر تمہیں کسي پر کچہہ شکایت ہو، تو اُسے معاف کرو، تا کہ تمہارا باپ بهي، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصوروں کو معاف کرے. ۲۶ اور اگر تم معاف نہ کروگے، تو تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصور بہي معاف نہ کریگا.

۲۷ وے پہر یروشلم میں آئے. جب وہ ہیکل میں پہرتا تہا، سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے. ۲۸ اور اُس سے کہا، کہ تو کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہی؟ اور کس نے تجہے اِختیار دیا، کہ یہہ کام کرے؟ ۲۹ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں بہي تم سے ایک بات پوچہتا ہوں؛ تم جواب دو، تو میں تمہیں بتاؤنگا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہوں. ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تہا، یا اِنسان سے؟ مجہے جواب دو. ۳۱ تب وے آپس میں سوچنے کہنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہیگا، پہر تم کیوں اُس پر ایمان نہیں لائے. ۳۲ اور اگر ہم کہیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لیئے کہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تہے. ۳۳ تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں کہا، ہم نہیں جانتے. یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بہي تم سے نہیں کہتا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہوں.

## ۱۲ باب

اِس باب میں، کہ مسیح ایک تاکستان کي تمثیل لاکے، جو ناشکر باغبانوں کو کرائے پر دیا گیا تہا، پیشینگوئي کرتا ہی، کہ وہ مردود ہونگے، اور کہ غیر قوموں [illegible] جائیگي؛ ۱۳ مسیح [illegible] [illegible] فریسیوں اور ہیرودیوں [illegible] [illegible] کرتا ہی؛ ۱۸ صدوقیوں [illegible] قیامت کا اِنکار جو اُنہوں نے کیا سو حق سے خالي تہا؛ ۲۸ ایک فقیہہ کے سوال کا [illegible] کون ہی جواب دیتا؛ ۳۵ [illegible] ۳۸ [illegible] ۴۱ اور ایک غریب بیوہ کي تعریف [illegible] [illegible] سب سے زیادہ [illegible].

پہر وے اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کے چاروں طرف گہیرا، اور کولہو کي جگہہ کہودي، اور ایک برج بنایا، اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس کو گیا. ۲ پہر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بہیجا، تاکہ وہ باغبانوں سے انگور کے باغ کے پہل میں سے کچہہ لے. ۳ اُنہوں نے اُسے پکڑکے مارا، اور خالي ہاتہہ پہیرا. ۴ پہر اُس نے دوسرے نوکر کو اُن پاس بہیجا؛ اُنہوں نے اُس پر پتہر مارکے اُسکا سر پہوڑا، اور اُسے بے حرمت کرکے پہیر بہیجا. ۵ پہر

سنه عیسوي ۳۳

اُس نے ایک اور کو بهیجا؛ اُنهوں نے اُسے قتل کیا؛ پهر اور بهتیروں کو؛ اُن میں سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا۔ ۶ اب اُس کا* ایک هي بیٹا تها جو اُس کا پیارا تها، آخر کو اُس نے اُسے بهي اُن پاس یهه کهکے بهیجا، که وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کها، یهه وارث هی؛ آؤ، هم اُسے مار ڈالیں، تو میراث هماري هو جائیگي۔ ۸ اور اُنهوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باهر پهینک دیا۔ ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا؟ وه آویگا، اور اُن باغبانوں کو هلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ ۱۰ کیا تم نے یهه نوشته نهیں پڑها، که وه پتهر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا[b]: ۱۱ یهه خداوند کي طرف سے هوا، اور هماري نظروں میں عجیب هی؟ ۱۲ تب اُنهوں نے چاها، که اُسے پکڑلیں، پر لوگوں سے ڈرتے تهے؛ کیونکه وے سمجهه گئے تهے، که اُس نے یهه تمثیل اُن پر کهي[c]؛ اور وے اُسے چهوڑ کے چلے گئے۔

۱۳ پهر اُنهوں نے بعضے فریسیوں اور هیرودیوں کو اُس پاس بهیجا، که اُسے اُس کي باتوں سے پهندے میں ڈالیں[d]۔ ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کها، ای اُستاد، هم جانتے هیں، که تو سچا هی، اور تجهه کو کسي کي پروا نهیں، کیونکه تو لوگوں کي طرفداري نهیں کرتا، بلکه خدا کي راه راستي سے بتاتا هی؛ قیصر کو جزیا دینا روا هی، یا نهیں؟ ۱۵ هم دیویں یا نه دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجهکے اُنهیں کها، تم مجهے کیوں آزماتے هو؟ ||ایک دینار مجهه پاس لاؤ، که میں دیکهوں۔ ۱۶ وے لائے؛ تب اُس نے اُن سے پوچها، که یهه کس کي صورت، اور کس کا سکه هی؟ اُنهوں نے کها، قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، جو چیزیں قیصر کي هیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کي هیں، خدا کو دو۔ تب وے اُس سے حیران هوئے۔

۱۸ پهر صدوقي[e]، جو قیامت کا انکار کرتے هیں[f]، اُس پاس آئے، اور اُنهوں نے اُس سے سوال کرکے کها، که ۱۹ ای اُستاد، همارے لیئے موسیٰ نے لکها هی، که اگر کسي کا بهائي مر جاے، اور اُس کي جورو رهے، اور فرزند نه هو، تو اُسکا بهائي اُس کي جورو کو لیوے، تاکه اپنے بهائي کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]۔ ۲۰ اب سات بهائي تهے؛ پهلے نے جورو کي، اور بے اولاد مر گیا۔ ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بهي کوئي فرزند نه رها؛ اور اُسي طرح سے تیسرے نے۔ ۲۲ یونهیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نهیں چهوڑ گئے؛ سب کے پیچهے وه عورت بهي مر گئي۔ ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹهینگے، وه اُن میں سے کس کي جورو هوگي؟ کیونکه وه ساتوں کي جورو هوئي تهي۔ ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، که کیا تم اِس سبب سے بهول میں نهیں پڑے هو، که تم نه نوشتوں کو، نه خدا کي قدرت کو جانتے هو؟ ۲۵ کیونکه جب مردے اُٹهینگے، تو وے نه بیاه کرینگے، نه بیاهے جائینگے، بلکه جیسے فرشتے جو آسمان پر هیں، ویسے هونگے[h]۔ ۲۶ اور مُردوں کے جي اُٹهنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نهیں پڑها، که خدا نے جهاڑي میں سے اُس سے کیونکر کها، که میں ابیرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں[i]؟ ۲۷ وه مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا خدا هی؛ پس تم بڑي غلطي کرتے هو۔

۲۸ تب فقیهوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجها، که اُس نے اُنهیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچها، که سب

[b] زبور ۱۱۸: ۲۲
[c] متي ۲۱: ۴۵، ۴۶ مرۃ ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴
[d] متي ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰
|| اِس کي قیمت پانچ آنا تهي۔ دیکهو متي ۱۸: ۲۸
[e] متي ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷
[f] اعمال ۲۳: ۸
[g] استثنا ۲۵: ۵
[h] ۱ قرن ۱۵: ۴۲، ۴۹، ۵۲
[i] خروج ۳: ۶

سنه عیسوی ۳۳

میں اُنہیں کہنا شروع کیا، ہوشیار رہو، کہ تمہیں کوئی گمراہ نکرے[a]: ۶ کیونکه بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کہینگے، که میں وہی ہوں، اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو، مت گھبرائیو، کیونکه اُن چیزوں کا واقع ہونا ضرور ہی، لیکن آخرابھی نہیں ہوگا۔ ۸ کیونکه قوم قوم پر، اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھیگی، اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹھینگے: یہه ||مصیبتوں کا شروع ہی[b]۔

۹ پر تم آپ سے خبردار رہو: کیونکه وے تمہیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادتخانوں میں تم مار کھاؤگے، اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے[f]، تا که اُن پر گواہی ہو۔ ۱۰ لیکن ضرور ہی، که پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کی منادی ہو[g]۔ ۱۱ پر جب تمہیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نه کرو، که ہم کیا کہینگے، اور نه سوچو[h]: بلکه جو کچھہ اُس گھڑی تمہیں بتایا جاوے، وہی کہیو: کیونکه کہنیوالے تم نہیں ہو، بلکه روح قدس ہی[i]۔ ۱۲ بھائی بھائی کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[k]: اور لڑکے ما باپ کا سامہنا کرکے اُنہیں مروا ڈالینگے۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے[l]: پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا، وہی نجات پاویگا[m]۔

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو[n]، جس کا دانئیل نبی نے ذکر کیا[o]، اُس جگہه میں، جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں، دیکھو، (جو پڑھتا ہی، سو سمجھه لے،) تب وے جو یہودیه میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگیں[p]: ۱۵ اور وہ جو کوٹھے پر ہو، گھر میں نه اُترے، اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لیئے نه جائے: ۱۶ اور جو کھیت

[a] یرہ ۲۲ : ۸ ۔ افس ۵ : ۶ ۔ ۲ تسا ۲ : ۳
|| اِس یونانی لفظ کے اصلی معنی دردزہ ہی۔
[b] متی ۲۴ : ۸
[f] متی ۱۰ : ۱۷، ۱۸ ۔ اور ۲۴ : ۹ ۔ مکاش ۲ : ۱۰
[g] متی ۲۴ : ۱۴
[h] متی ۱۰ : ۱۹ ۔ لوقا ۱۲ : ۱۱ ۔ اور ۲۱ : ۱۴
[i] اعم ۲ : ۴ ۔ اور ۴ : ۸، ۳۱
[k] میکه ۷ : ۶ ۔ متی ۱۰ : ۲۱ ۔ اور ۲۴ : ۱۰ ۔ لوقا ۲۱ : ۱۶
[l] متی ۲۴ : ۹ ۔ لوقا ۲۱ : ۱۷
[m] دان ۱۲ : ۱۲ ۔ متی ۱۰ : ۲۲ ۔ اور ۲۴ : ۱۳ ۔ مکاش ۲ : ۱۰
[n] متی ۲۴ : ۱۵
[o] دان ۹ : ۲۷
[p] لوقا ۲۱ : ۲۱

سنه عیسوی ۳۳

میں ہی، اپنی پوشاک اُٹھانے کے لیئے پیچھے نه پھرے۔ ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حامله ہوں، اور اُن پر جو دودھه پلاتیاں ہوں، افسوس ہی[q]! ۱۸ اور دعا مانگو، که تمہارا بھاگنا جاڑے میں نه ہو۔ ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی، که اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نه ہوئی، اور نه ہوگی[r]۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نه گھٹاتا، تو ایک آدمی نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چُنا ہی، اُن دنوں کو گھٹایا۔ ۲۱ اُس وقت اگر کوئی تمہیں کہے، دیکھو، مسیح یہاں، یا دیکھو، وہاں ہی، تو یقین نه لائیو[s]: ۲۲ کیونکه جھوٹھے مسیح، اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکھلائینگے، که اگر ہو سکتا، تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ ۲۳ پر تم خبردار رہو: دیکھو، میں نے تمہیں سب کچھه پہلے ہی کہه دیا ہی[t]۔

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندھیرا ہوگا، اور چاند اپنی روشنی نه دیگا[u]: ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ ۲۶ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتھه آتے دیکھینگے[x]۔ ۲۷ اور اُس وقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کی حد سے آسمان کی حد تک، چاروں ||طرف سے، اِکٹھے کریگا۔ ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو[y]: جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی، اور پتّے نکلتے ہیں، تب تم جانتے ہو، که گرمی نزدیک ہی: ۲۹ اُسی طرح تم بھی، جب دیکھو، که یہه احوال ہونے لگے، تو جانو، که وہ نزدیک، بلکه دروازے پر ہی۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں، که اِس زمانے کے لوگ گذر نه جائینگے، جب تک یہه سب

[q] لوقا ۲۱ : ۲۳ ۔ اور ۲۳ : ۲۹
[r] دان ۹ : ۲۶ ۔ اور ۱۲ : ۱ ۔ یوایل ۲ : ۲ ۔ متی ۲۴ : ۲۱
[s] متی ۲۴ : ۲۳ ۔ لوقا ۱۷ : ۲۳ ۔ اور ۲۱ : ۸
[t] ۲ پطر ۳ : ۱۷
[u] دان ۷ : ۱۰ ۔ صف ۱ : ۱۵ ۔ متی ۲۴ : ۲۹، وغیرہ ۔ لوقا ۲۱ : ۲۵
[x] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ ۔ متی ۱۶ : ۲۷ ۔ اور ۲۴ : ۳۰ ۔ مرقس ۱۴ : ۶۲ ۔ اعم ۱ : ۱۱ ۔ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۔ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ ۔ مکاش ۱ : ۷
|| یونانی میں، ہواؤں۔
[y] متی ۲۴ : ۳۲ ۔ لوقا ۲۱ : ۲۹، وغیرہ

سنه عیسوي ۳۳

ایک بڑا بالاخانه فرش بچها اور آراسته تمهیں دکهاویگا ; وهاں همارے لیئے طیاري کرو. ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شهر میں آکے، جیسا اُس نے اُنهیں کها تها، ویسا هي پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۷ جب شام هوئي، وه اُن بارهوں کے ساتهه آیا[g]. ۱۸ جب وے بیٹهکے کهانے لگے، یسوع نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که ایک تم میں سے، جو میرے ساتهه کهاتا هی، مجهے پکڑوائیگا. ۱۹ تب وے غمگین هونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کهنے لگے، کیا میں هوں؟ اور دوسرا، کیا میں هوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کها، که بارهوں میں سے ایک هی، جو میرے ساتهه باسن میں هاتهه ڈالتا هی. ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکها هی، جاتا هی ; لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا هی[e]! اُس آدمي کے لیئے بهتر تها، که وه پیدا نه هوتا.

۲۲ جب وے کهاتے تهے، یسوع نے روٹي اُٹهائي، اور ‖ شکر کرکے توڑي، اور اُنهیں دیکر کها، لو، کهاؤ ; یهه میرا بدن هی[h]. ۲۳ پهر اُس نے پیاله لیکر، شکر کیا، اور اُنهیں دیا ; اور اُن سبهوں نے اُس سے پیا. ۲۴ اور اُسنے اُنهیں کها، که یهه میرا نئے عهد کا لهو هی، جو بهتوں کے لیئے بهایا جاتا هی. ۲۵ میں تم سے سچ کهتا هوں، که میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیوں، پهر نه پیئونگا.

۲۶ تب وے ایک † زبور گاکے باهر نکلے، اور زیتون کے پهاڑ پر گئے[i]. ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کها، تم سب آج کي رات میرے حق میں ٹهوکر کهاؤگے[k]، اِس لیئے که یهه لکها هی، میں گڑریئے کو مارونگا، اور بهیڑیں پراگنده هو جائینگي[l]. ۲۸ پر میں اپنے اُٹهنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m].

[g] متي ۲۶: ۲۰، وغیره
[e] متي ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
‖ یا، برکت مانگ کے.
[h] متي ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قر ۱۱: ۲۳
† یا، گیت.
[i] متي ۲۶: ۳۰
[k] متي ۲۶: ۳۱
[l] ذکر ۱۳: ۷
[m] مرقس ۱۶: ۷

سنه عیسوي ۳۳

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کها، اگرچه سب ٹهوکر کهاویں، پر میں نه کهاؤنگا[n]. ۳۰ یسوع نے اُس سے کها، میں تجهه سے سچ کهتا هوں، که آج اِسي رات کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. ۳۱ تب اُس نے بار بار کها، اگر تیرے ساتهه میرا مرنا ضرور هو، تو بهي هرگز تیرا اِنکار نه کرونگا. اور اُن سبهوں نے بهي ویسا هي کها. ۳۲ پهر وے ایک جگهه میں، جس کا نام گتسیمنے تها، آئے[o]، اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کها، جب تک که میں دعا مانگوں، تم یهاں بیٹهے رهو. ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتهه لیا، اور وه گهبرانے اور بهت اُداس هونے لگا ; ۳۴ اور اُن سے کها، میري جان کا غم موت کا سا هی[p] ; تم یهاں ٹهہرو، اور جاگتے رهو. ۳۵ اور وه تهوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگي، که اگر هو سکے، تو یهه گهڑي مجهه سے ٹل جائے. ۳۶ اور کها، اي ابا[q]، اي باپ، سب کچهه تجهه سے هو سکتا هی[r] ; اِس پیالے کو مجهه سے ٹال دے ; لیکن نه وه جو میں چاهتا هوں، بلکه جو تو چاهتا هی[s]. ۳۷ پهر وه آیا، اور اُنهیں سوتے پایا، اور پطرس کو کها، اي شمعون، تو سوتا هی؟ کیا تو ایک گهڑي جاگ نه سکا؟ ۳۸ جاگتے رهو، اور دعا مانگو، تا ایسا نه هو، که تم اِمتحان میں پڑو : روح تو مستعد، پر جسم سست هی[t]. ۳۹ وه پهر گیا، اور وهي بات دعا میں مانگي. ۴۰ اور پهر آکے اُنهیں سوتے پایا، کیونکه اُن کي آنکهیں بهاري تهیں، اور وے نهیں جانتے تهے، که اُسے کیا جواب دیویں. ۴۱ پهر تیسري بار آکے اُنهیں کها، که اب سوتے رهو، اور آرام کرو : بس، وقت آ پهنچا[u] ; دیکهو، اِبن آدم گنهگاروں کے هاتهوں میں حواله کیا جاتا هی. ۴۲ اُٹهو، هم

[n] متي ۲۶: ۳۳، ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] متي ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
[p] یوحنا ۱۲: ۲۷
[q] روم ۸: ۱۵ گلا ۴: ۶
[r] عبر ۵: ۷
[s] یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[t] روم ۷: ۲۳ گلا ۵: ۱۷
[u] یوحنا ۱۳: ۱

سنہ عیسوی ۳۳

چلیں؛ دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی[z].

۴۳ وہ یہہ کہتا ہی تہا، کہ فیالفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامے، اور اُس کے ساتھہ سردار کاہنوں اور نقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑی بھیڑ، تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچی[y]. ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ پتا دیا تہا، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وہی ہی؛ اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ. ۴۵ وہ آکے فیالفور اُس پاس گیا، اور کہا، ای ربی، ای ربی، اور اُسے چوما.

۴۶ اور اُنہوں نے اُس پر ہاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ لیا. ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وہاں حاضر تھے، تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر کو لگائی، اور اُسکا کان اُڑا دیا. ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب ہوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کی مانند پکڑنے کو آئے ہو[z]؟ ۴۹ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تہا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا؛ لیکن یہہ ہی کہ نوشتے پورے ہوویں[a]. ۵۰ تب وے سب اُسے چھوڑکے بہاگ گئے[b].

۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے تہا، اُس کے پیچھے ہو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتی چادر اُن کے ہاتھوں میں چھوڑکر ننگا بہاگا.

۵۳ تب یسوع کو سردار کاہن پاس لے گئے[c]؛ اُسکے یہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ اکٹھے آئے. ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دالان کے اندر تک ہو لیا، اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا. ۵۵ تب سردار کاہنوں اور ساری صدر مجلس نے یسوع پر گواہی ڈھونڈھی، کہ اُسے جان سے ماریں[d]؛ پر نہ پائی. ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھی گواہی دی، پر اُن کی گواہیاں موافق نہ تھیں. ۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُس پر یہہ جھوٹھی گواہی دی، اور کہا کہ ۵۸ ہم نے اُسے کہتے سنا ہی، کہ میں اِس ہیکل کو، جو ہاتھہ سے بنی ہی، ڈھا دونگا[e]، اور تین دن میں ایک دوسری کو، جو ہاتھہ سے نہ بنے، بناؤنگا. ۵۹ تس پر بھی اُن کی گواہی موافق نہ تھی. ۶۰ تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو، یسوع سے پوچھا، کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا؟ یے تجھہ پر کیا گواہی دیتے ہیں[f]؟ ۶۱ پر وہ چپ رہا[g]، اور کچھہ جواب نہ دیا. پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا ہی[h]؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وہی ہوں؛ اور تم اِبن آدم کو قادر کے دہنے ہاتھہ بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے[i]. ۶۳ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا، اب ہمیں اور گواہ کیا درکار ہیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا؛ تم کو کیا معلوم ہوتا ہی؟ اُن سبھوں نے فتویٰ دیا، کہ وہ قتل کے لائق ہی. ۶۵ تب کتنے اُس پر تھوکنے، اور اُسکا منہہ ڈھانپنے، اور اُسے گھونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے تھپڑ سے اُسے تھپیڑے مارے.

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تہا[k]، سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی؛ ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر، اُس کی طرف نظر کرکے، کہنے لگی، تو بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تہا. ۶۸ اُس نے یہہ کہکے انکار کیا، کہ میں اُسے نہیں جانتا، اور نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتی ہی. اور باہر صحن میں گیا؛ اور مرغ نے بانگ دی. ۶۹ پھر وہ لونڈی، اُسے دیکھکر، اُن سے جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی، یہہ اُنہیں میں سے ایک ہی. ۷۰ اُس نے پھر انکار کیا. اور تھوڑی دیر پیچھے، پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے، پطرس کو کہا، سچ تو

متی ۲۶: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
متی ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
متی ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۷ وغیرہ لوقا ۲۲: ۳۷ اور ۲۴: ۴۴
زبور ۸۸: ۸ ۲۷ آیت
متی ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳
متی ۲۶: ۵۹
مرقس ۱۵: ۲۹ یوحنا ۲: ۱۹
متی ۲۶: ۶۲
یسعیاہ ۵۳: ۷
متی ۲۶: ۶۳
متی ۲۴: ۳۰ و ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
متی ۲۶: ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶
متی ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحنا ۱۸: ۲۵

سنہ عیسوي ۳۳

اُنہیں میں سے ھی[n]، کیونکہ تو جلیلي، اور تیري بولي ویسي ھي ھي[n]. ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، کہ میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے ھو، نہیں جانتا. ۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي. تب پطرس کو وھي بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تھي، یاد آئي، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. تب اِاِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[o].

[n] متي ۲۶ : ۷۳ لوقا ۲۲ : ۵۹ یوحنا ۱۸ : ۲۶ — [n] اعمال ۲ : ۷
اا یا، پھوٹکے رونے لگا.
[o] متي ۲۶ : ۷۵

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع کو باندھکے اُسے پلاطس کے حضور لے جاتے، اور وھاں اُسپر نالش کرتے. ۱۵ عوام کے کہنے سے ایک خوني براباس چھڑایا جاتا، اور یسوع حوالہ کیا جاتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۱۷ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سر پر رکھا جاتا؛ ۱۹ پھر اُس پر تھوکتے، اور اُس سے ھنسي کرتے: ۲۱ صلیب کے اُٹھا لیجاتے ھي وہ غش کھاتا: ۲۷ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جاتا: ۲۹ یہودي سرداروں کي ملامتوں کو اُٹھاتا: ۳۹ مگر رومي صوبہ دار اُس کے اِبن اللہ ھونے کا اِقرار کرتا: ۴۳ اور یوسف بڑي عزت کے ساتھہ اُس کا دفن کرتا.

جوں صبح ھوئي، سردار کاھن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھہ مشورت کرکے، یسوع کو باندھا، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]. ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا ھی[b]. ۳ اور سردار کاھنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے کچھہ جواب نہ دیا. ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا؟ دیکھہ، وے تجھہ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں[c]. ۵ تو بھي یسوع نے کچھہ اور جواب نہ دیا[d]، یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا. ۶ اور وہ عید میں ایک قیدي کو، جسے وے چاھتے تھے، اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا[e]. ۷ اور ایک شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتھہ، جو فساد میں اُسکے شریک ھوئے تھے، اور جنھوں نے فساد ھي میں خون کیا تھا، قید تھا. ۸ تب بھیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي، کہ جیسا تیرا دستور ھی، ویسا ھي ھمارے

[a] زبور ۲ : ۲ متي ۲۷ : ۱ لوقا ۲۲ : ۶۶ اور ۲۳ : ۱ یوحنا ۱۸ : ۲۸ اعمال ۳ : ۱۳ اور ۴ : ۲۶
[b] متي ۲۷ : ۱۱
[c] متي ۲۷ : ۱۳
[d] یسعیاہ ۵۳ : ۷ یوحنا ۱۹ : ۹
[e] متي ۲۷ : ۱۵ لوقا ۲۳ : ۱۷ یوحنا ۱۸ : ۳۹

سنہ عیسوي ۳۳

واسطے کر. ۹ پلاطس نے اُنہیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا، کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا. ۱۱ پر سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے[f]. ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاھتے ھو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائي کي ھی؟ تب وے اور بھي زیادہ چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي چاھکر، اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، کہ صلیب پر کھینچا جائے[g]. ۱۶ اور سپاھي اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمہ تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]. ۱۷ اُنھوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا. ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، کہ اي یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے. ۲۰ اور جب اُس سے ھنسي کر چکے، تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نامے، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے ھوئے، اُدھر سے گذرا؛ اُنھوں نے اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[i]. ۲۲ اور وے اُسے مقام گلگتا میں، جس کا ترجمہ کھوپڑي کي جگہہ ھی، لائے[k]. ۲۳ اور مي میں مر ملاکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نہ لیا[l]. ۲۴ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

[f] متي ۲۷ : ۲۰ اعمال ۳ : ۱۴
[g] متي ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۹ : ۱، ۱۶
[h] متي ۲۷ : ۲۷
[i] متي ۲۷ : ۳۲ لوقا ۲۳ : ۲۶
[k] متي ۲۷ : ۳۳ لوقا ۲۳ : ۳۳ یوحنا ۱۹ : ۱۷
[l] متي ۲۷ : ۳۴

سنه عيسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ھوا دیکھا؛ کیونکہ وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر، اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ھوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[a]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ھو: وہ جي اُٹھا ھی؛ وہ یہاں نہیں: دیکھو یہہ جگہہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[e]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ھی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[f]، تم اُسے وھاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ھیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھہ نہ بولیں، کیونکہ ڈرتي تھیں[g].

۹ ھفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[h]، دکھائي دیا[i]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[k]. ۱۱ وے یہہ سنکے، کہ وہ جیتا ھی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نہ لائے[l].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت کہ وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نہ لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے اِیماني اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکہ وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین نہ لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم تمام دنیا میں جاکے[o] ھر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[p]. ۱۶ جو کہ اِیمان لاتا، اور بپتسمہ پاتا ھی، نجات پائیگا[q]: اور جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[r]. ۱۷ اور وے جو اِیمان لائینگے، اُن کے ساتھہ یے علامتیں ھونگي؛ کہ وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s]؛ اور نئي زبانیں بولینگے[t]؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[u]؛ اور اگر کوئي ھلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھہ نقصان نہ ھوگا؛ وے بیماروں پر ھاتھہ رکھینگے، تو چنگے ھو جائینگے[x].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[y] آسمان پر اُٹھایا گیا[z]، اور خدا کے دھنے ھاتھہ بیٹھا[a]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باھر جاکر ھر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھہ ھوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ھوتے تھے، ثابت کرتا رھا[b]. آمین.

# لوقا کي انجیل

## ۱ باب

۱ دیباچہ تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، کہ اپني ما کے پیٹ میں کیونکر پڑا. ۲۶ اور مسیح کا وھي حال. ۳۱ نبوت کي باتیں جو اِلیسبات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنہ جو ھوا. ۶۷ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکہ بہتوں نے کمر باندھي، کہ اُن کاموں کا جو في الواقع ھمارے درمیان انجام ھوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

سنه عيسوي سے پيشتر چهٹوے برس ميں.

هم سے روايت کي؛ ۳ ميں نے بهي مناسب جانا، که سب کو سرے سے صحيح طور پر دريافت کرکے، تيرے ليئے، اي بزرگ تهيوفلس، به ترتيب لکهوں، ۴ تاکه تو اُن باتوں کي حقيقت کو، جن کي تو نے تعليم پائي، جانے.

۵ يهوديه کے بادشاه هيروديس کے دنوں ميں، ابياه کے فريق ميں سے ذکرياه نامے ايک کاهن تها: اُس کي جورو هارون کي بيٹيوں ميں سے تهي، اور اُس کا نام اِليسبات تها. ۶ وے دونوں خدا کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عيب چلنيوالے تهے. ۷ اور اُن کے لڑکا نه تها، کيونکه اِليسبات بانجه تهي، اور دونوں بهت دن کے تهے. ۸ اور ايسا هوا، که جب وه خدا کے حضور، اپنے فريق کي باري پر، کاهن کا کاروبار کرتا تها، ۹ کاهني کے دستور پر اُس کي چٹهي نکلي، که خداوند کي هيکل ميں جاکے خوشبوئي جلاوے. ۱۰ اور لوگوں کي ساري جماعت، خوشبوئي جلانے وقت، باهر دعا مانگ رهي تهي. ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشته، خوشبوئي جلانے کے مذبح کي دهني طرف کهڑا هوا، دکهائي ديا. ۱۲ ذکرياه ديکهکر گهبرايا اور بهت ڈرا. ۱۳ پر فرشتے نے اُس سے کها، که اي ذکرياه، مت ڈر، که تيري دعا سني گئي، اور تيري جورو اِليسبات تيرے ليئے ايک بيٹا جنيگي؛ تو اُس کا نام يوحنا رکهنا. ۱۴ اور تجهے خوشي و خرمي هوگي؛ اور بهتيرے اُس کي پيدائش سے خوش هونگے. ۱۵ کيونکه وه خداوند کے حضور بزرگ هوگا، اور نه مے، اور نه کوئي نشه پيئيگا؛ اور اپني ما کے پيٹ هي سے روح قدس سے بهر جائيگا. ۱۶ اور بني اسرائيل ميں سے بهتوں کو اُن کے خداوند خدا کي طرف پهيريگا. ۱۷ اور وه اُس کے آگے الياس کي طبيعت اور قوت کے ساته جائيگا، که باپ دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف، اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي کي طرف پهيرکے، خداوند کے ليئے ايک مستعد قوم طيار کرے. ۱۸ تب ذکرياه نے فرشتے کو کها، ميں اِس کو کيونکر سمجهوں؟ کيونکه ميں بوڑها هوں، اور ميري جورو کي بڑي عمر هوئي. ۱۹ فرشتے نے جواب ميں اُس سے کها، ميں جبرائيل هوں، جو خدا کے حضور کهڑا رهتا هوں؛ اور بهيجا گيا، که تجهسے کهوں، اور يه خوش خبري تجهے دوں. ۲۰ اور ديکه، تو گونگا هو جائيگا، اور جس دن تک که يه چيزيں واقع نه هوں، بول نه سکيگا، اِس ليئے که تو نے ميري باتوں کو، جو اپنے وقت پر پوري هونگي، يقين نه کيا. ۲۱ اور لوگ ذکرياه کي راه ديکهتے تهے، اور هيکل ميں اُسکے دير کرنے سے تعجب کرتے تهے. ۲۲ جب وه باهر آکے اُن سے بول نه سکا، اُنهوں نے دريافت کيا، که اُس نے هيکل ميں کوئي رويا ديکهي تهي؛ اور وه اُن سے اشاره کرتا تها، اور گونگا ره گيا. ۲۳ اور ايسا هوا، که جب اُس کي خدمت کے دن پورے هوئے، وه اپنے گهر گيا. ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کي جورو اِليسبات حامله هوئي، اور اُس نے پانچ مهينے تک اپنے تئيں يه کهکے چهپا رکها، ۲۵ که ان دنوں ميں خداوند نے مجهپر نظر کي، ميرے ساته ايسا کيا، تاکه لوگوں ميں سے ميري شرمندگي دور کرے. ۲۶ اور چهٹے مهينے جبرائيل فرشته خدا کي طرف سے جليل کے ايک شهر ميں، جس کا نام ناصرت تها بهيجا گيا، ۲۷ ايک کنواري کے پاس، جس کي يوسف نامے ايک مرد سے، جو داؤد کے گهرانے سے تها، منگني هوئي تهي؛ اور اُس کنواري کا نام مريم تها. ۲۸ اور فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کها، [illegible] سلام! خداوند تيرے ساته هے؛ تو عورتوں ميں مبارک هے. ۲۹ پر وه [illegible]

سنه عیسوي سے پیشتر چهٹوے برس میں.

اُس کي بات سے گهبرائي، اور سوچنے لگي، که یهه کیسا سلام هی. ۳۰ تب فرشتے نے اُس سے کہا، که ای مریم، مت ڈر؛ که تو نے خدا کے حضور فضل پایا. ۳۱ اور دیکهه، تو حامله هوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُسکا نام یسوع رکهیگي. ۳۲ وه بزرگ هوگا، اور خداے تعالی کا بیٹا کهلائیگا: اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا: ۳۳ اور وه سدا یعقوب کے گهرانے کي بادشاهت کریگا؛ اور اُس کي بادشاهت آخر نه هوگي. ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا، یهه کیونکر هوگا، جس حال میں میں مرد کو نهیں جانتي؟ ۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، که روح قدس تجهه پر اُتریگي، اور خداے تعالی کي قدرت کا سایه تجهه پر هوگا: اِس سبب سے وه قدوس بهي جو پیدا هوگا خدا کا بیٹا کهلائیگا. ۳۶ اور دیکهه، تیري رشته‌دار اِلیسبات کو بهي بڑهاپے میں بیٹا هونیوالا هی؛ اور یهه اُس کا، جو بانجهه کهلاتي هی، چهٹها مهینا هی. ۳۷ کیونکه خدا کے آگے کوئي بات ان هوني نهیں. ۳۸ اور مریم نے کہا، دیکهه خداوند کي باندي؛ مجهه پر تیرے کهنے کے موافق هووے. تب فرشته اُس کے پاس سے چلا گیا. ۳۹ اور اُنهیں دنوں میں، مریم اُٹهکر جلدي سے پهاڑوں پر یهودا کے ایک شهر کو گئي؛ ۴۰ اور ذکریاه کے گهر میں داخل هوکے اِلیسبات کو سلام کیا. ۴۱ اور ایسا هوا، که جونهیں اِلیسبات نے مریم کا سلام سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچهل پڑا؛ اور اِلیسبات روح قدس سے بهر گئي: ۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، که تو عورتوں میں مبارک هی، اور تیرے پیٹ کا پهل مبارک هی. ۴۳ میرے لیئے یهه کیونکر هوا، که میرے خداوند کي ما مجهه پاس آئي؟ که، ۴۴ دیکهه، تیرے سلام کي آواز جونهیں میرے کان تک پهنچي، لڑکا میرے پیٹ میں خوشي سے اُچهل پڑا. ۴۵ اور مبارک هی وه جو ایمان لائي، که یهه باتیں، جو خداوند کي طرف سے کهي گئیں، پوري هونگي. ۴۶ اور مریم نے کہا، که میري جان خداوند کي بڑائي کرتي هی، ۴۷ اور میري روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش هوئي. ۴۸ که اُس نے اپني باندي کي پست حالي پر نظر کي: اِس لیئے، دیکهه، اب سے هر زمانے کے لوگ مجهه کو مبارک کهینگے. ۴۹ کیونکه اُس نے، جو قدرت‌والا هی، میرے لیئے بڑے کام کیئے هیں؛ اور اُس کا نام پاک هی. ۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، پشت در پشت هی. ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکهایا؛ اور اُن کو، جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجهتے هیں، پریشان کیا. ۵۲ قدرت‌والوں کو تخت سے گرادیا، اور پست حالوں کو بلند کیا. ۵۳ اُس نے بهوکهوں کو اچهي چیزوں سے آسوده کیا؛ اور دولتمندوں کو خالي هاتهه بهیجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائیل کو سمبهال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے، ۵۵ جو ابیرهام اور اُس کي اولاد پر سدا کو تهیں، جیسا اُس نے همارے باپ دادوں سے فرمایا تها. ۵۶ اور مریم، تین مهینے کے قریب اُس کے ساتهه رهکے، اپنے گهر کو پهري. ۵۷ اب اِلیسبات کے جننے کا وقت پهنچا؛ اور بیٹا جني. ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشته‌داروں نے سنا، که خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي؛ اور اُنهوں نے اُس کے ساتهه خوشي کي. ۵۹ اور یوں هوا، که وے آٹهویں دن لڑکے کا ختنه کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاه، جو اُس کے باپ کا تها، رکهنے لگے. ۶۰ پر اُس کي ما نے جواب میں کہا، که نهیں؛ بلکه اُس کا نام یوحنا رکها جاوے. ۶۱ اُنهوں نے اُس سے کہا، که تیرے گهرانے میں کسو کا یهه نام نهیں. ۶۲ تب اُنهوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشاره

سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں

شہر میں آج تمہارے لیئے ایک نجات دینیوالا پیدا ہوا؛ وہ مسیح خداوند هی. ۱۲ اور تمہارے لیئے یہی پتا هی؛ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا ہوا پاؤگے. ۱۳ اور ایک بارگي، اُس فرشتے کے ساتھ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي، اور یہہ کہتي ظاهر هوئي، کہ ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف، اور زمین پر سلامتي، اور آدمیوں سے رضامندي هووے. ۱۵ اور ایسا هوا، کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، هم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو هوئي هی، جس کي خداوند نے همیں خبر دي هی، دیکھیں. ۱۶ تب اُنہوں نے جلدي جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرني میں رکھا هوا پایا. ۱۷ اور دیکھکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہي گئي تھي، پھیلایا. ۱۸ اور سب سننیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنہیں کہیں، تعجب کیا. ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے، یاد رکھا. ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سني، اور جیسي اُن سے کہي گئي تھیں، دیکھیں، خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے هوئے پھرے. ۲۱ اور جب آٹھ دن پورے هوئے، کہ لڑکے کا ختنہ هو، اُس کا نام یسوع رکھا گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکھا تھا. ۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُس کے پاک هونے کے دن پورے هوئے، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا کہ خداوند کي شریعت میں لکھا هی، کہ هر ایک ||پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا)؛ ۲۴ اور کہ خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق، قمریوں کا ایک جوڑا، یا

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں

|| یوناني میں، رحم کا کھولنیوالا

کبوتر کے دو بچے قرباني کریں. ۲۵ اور، دیکھو، کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرائیل کي تسلي کي راہ دیکھتا تھا، اور روح قدس اُس پر تھي. ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دي تھي، کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے، موت کو نہ دیکھیگا. ۲۷ اور وہ روح کي هدایت سے هیکل میں آیا: اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے، تاکہ اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے هاتھوں پر اُٹھا لیا، اور خدا کي تعریف کرکے کہا: کہ ۲۹ اے خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی: ۳۰ کیونکہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کي هی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور، اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال. ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کہي گئیں، تعجب کیا. ۳۴ اور شمعون نے اُنہیں دعا دي، اور اُس کي ما مریم کو کہا، دیکھ، یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے، اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے، رکھا هوا هی؛ ۳۵ (اور تلوار تیري جان کے اندر بھي گذر جائیگي،) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں. ۳۶ اور آسیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کي بیٹي ایک نبیہ تھي، جو بہت بڑھي تھي: اور اُس نے اپنے کنوارپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا: ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسي برس کي تھي، کہ هیکل سے جدا نہ هوتي، پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگي کرتي رهي. ۳۸ اُس نے اُسي گھڑي آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چھٹکارے کي راہ دیکھتے تھے، اُس کي بابت کہا. ۳۹ اور

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔

جب وے خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے، تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔ ۴۰ اور لڑکا بڑھتا، اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا: اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ ۴۱ اُس کے ما باپ ہر برس عید فسح میں[k] یروسلم کو جاتے تھے۔ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا، اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے، ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا، جب پھرنے لگے، وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا: پر یوسف اور اُس کي ماں نے نہ جانا۔ ۴۴ بلکہ یہہ سمجھکے، کہ وہ قافلے میں ہی، ایک منزل گئے: اور اُسے رشتہ‌داروں اور جان پہچانوں میں ہر کہیں ڈھونڈھا۔ ۴۵ اور نہ پاکر، اُسکي تلاش ہر کہیں کرتے ہوئے یروسلم کو پھرے۔ ۴۶ اور ایسا ہوا، کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے ہوئے، اُنکي سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا۔ ۴۷ اور سب جو اُس کي سنتے تھے، اُس کي سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے[l]۔ ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران ہوئے: اور اُس کي ماں نے اُس سے کہا، اي بیٹے، کس لیئے تونے ہم سے ایسا کیا؟ دیکھہ، تیرا باپ اور میں کُڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے۔ ۴۹ اُس نے اُنھیں کہا، کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم نے نہ جانا، کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں[m] رہنا ضرور ہی؟ ۵۰ پر وے اُس بات کو، جو اُس نے اُنھیں کہي، نہ سمجھے[n]۔ ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کي ماں نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں[o]۔ ۵۲ اور یسوع، حکمت، اور قد، اور خدا کے اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں، ترقي کرتا گیا[p]۔

باب

اس [illegible] میں، [illegible] یوحنا وعظ [illegible] اور [illegible] مسیح کي بابت گواہي دیتا [illegible] مسیح [illegible] کو [illegible] مسیح بپتسمہ [illegible] اُس [illegible] آسمان کي طرف سے [illegible] آواز [illegible] مسیح کي [illegible] اُس کا سب [illegible] یوسف [illegible]

سنہ عیسوی ۲۶

اب طبریوس قیصر کي بادشاہت کے پندرھویں برس، جب پنطیوس پلاطوس یہودیا کا حاکم، اور ہیرودیس جلیل کي چوتھائي کا، اور اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتھائي اور طرخونیتس کے ملک کا، اور لسانیس ابلینے کي چوتھائي کا حاکم تھا، ۲ جس وقت حنّاس اور قیافاس سردار کاہن تھے[a]، خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا۔ ۳ اور وہ یردن کے سارے آس‌پاس کے ملک میں آئے[b]، گناہوں کي معافي کے لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا رہا: ۴ چنانچہ یسعیاہ نبي کي باتوں کے دفتر میں یہہ بات لکھي ہی، کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ہی، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو[c]۔ ۵ ہر ایک گڑھا بھر جائیگا، اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے: اور ٹیڑھي جگھیں سیدھي، اور بیہڑ راہیں برابر بنینگي: ۶ اور ہر ایک انسان خدا کي نجات دیکھیگا[d]۔ ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلي تھیں، کہا، اي سانپوں کي نسل! تمھیں کس نے بتایا، کہ آنیوالے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ، اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہی: کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ خدا ابرہام کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ہی۔ ۹ اور درختوں کي جڑ پر کُلھاڑي رکھي ہی: سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی[e]۔ ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا، کہ پھر ہم کیا کریں؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، کہ جس کے دو کُرتے ہوں، اُس کو جس کے پاس نہیں ہی، بانٹ دے؛ اور جس کے پاس کھانا ہو، وہ بھي ایسا ہي کرے۔ ۱۲ تب محصول لینیوالے بھي بپتسمہ پانے کو آئے، اور اُس سے کہا، کہ اي اُستاد، ہم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

حاشیہ کے حوالے: لوقا ۱: ۸۰؛ ۴۰ آیت؛ متي ۲۲: ۱۲ اور ۴۴: ۲۳؛ سنہ عیسوي ۸؛ متي ۷: ۲۸؛ مرقس ۱: ۲۲؛ لوقا ۴: ۲۲، ۳۲؛ یوحنا ۷: ۱۵، ۴۶؛ یا، اپنے باپ کا کام کرنا ضرور ہی؟؛ یوحنا ۲: ۱۶؛ لوقا ۹: ۴۵ اور ۱۸: ۳۴؛ دانیل ۷: ۲۸؛ ۱۹ آیت؛ یا، عمر؛ ۱ سموئیل ۲: ۲۶؛ ۴۰ آیت؛ یوحنا ۱۱: ۴۹ [illegible]؛ متي ۳: ۱؛ مرقس ۱: ۴؛ لوقا ۱: ۷۷؛ یسعیاہ ۴۰: ۳؛ متي ۳: ۳؛ مرقس ۱: ۳؛ یوحنا ۱: ۲۳؛ زبور ۹۸: ۲؛ یسعیاہ ۵۲: ۱۰؛ لوقا ۲: ۱۰؛ متي ۳: ۷؛ متي ۷: ۱۹؛ اعمال ۲: ۳۷؛ لوقا ۱۱: ۴۱؛ ۱ یوحنا ۳: ۱۷؛ متي ۲۱: ۳۲؛ لوقا ۷: ۲۹

سنہ عیسوي ۲۶

نے اُن سے کہا، کہ تمھارے لیئے جو مقرر هی، اُس سے زیادہ نہ لو[۱]. ۱۴ سپاهیوں نے بھي اُس سے پوچھا، کہ هم کیا کریں؟ اُس نے اُنھیں کہا، کہ نہ کسي پر ظلم کرو، نہ تہمت لگاؤ[۳]؛ اوراپنے روزینے پر راضي رهو. ۱۵ اورجب لوگ منتظر تھے، اور سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تھے، کہ کیا وہ مسیح هی کہ نہیں؛ ۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا، کہ میں تمھیں پاني سے بپتسمہ دیتا هوں[۴]؛ پر مجھ سے ایک قویتر آتا هی، جس کي جوتي کے بند کھولنے کے میں لایق نہیں هوں: وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا. ۱۷ اُس کے هاتھ میں سوپ هی، اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا، اورگیہوں کو اپني کوٹھي میں جمع کریگا[۵]؛ پر بھوسي کو اُس آگ میں، جو نہیں بجھتي، جلاویگا. ۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کي بہت اورباتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رها.

سنہ عیسوي ۳۰

۱۹ پر هیرودیس چوتھائي کے حاکم نے، اپنے بھائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس کے سبب[۶]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے، جو هیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت اُٹھاکے، ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا کو قید رکھا.

سنہ عیسوي ۲۷

۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے، اوریسوع بھي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رها تھا، آسمان کُھل گیا[۷]، ۲۲ اورروح قدس جسم کي صورت میں، کبوترکي طرح، اُس پر اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو یہہ کہتي تھي کہ تومیرا پیارا بیتا هی؛ تجھہ سے میں راضي هوں. ۲۳ اوریسوع آپ برس تیس ایک[۸] کا هوا جب شروع کیا، اور (جیساکہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیتا تھا[۹]؛ اور وہ هیلي کا، ۲۴ اور وہ متھات کا، اور وہ لیوي کا، اور وہ ملخي کا، اور وہ ینا کا، اور وہ یوسف کا، ۲۵ اور وہ متھاتیاس کا، اوروہ آموص کا، اوروہ ناؤم کا، اوروہ اسلي کا، اور وہ نگئي کا، ۲۶ اور وہ ماحتہ کا، اور وہ متھاتیاس کا، اور وہ سمعي کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ۲۷ اور وہ یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل کا، اور وہ سلاتي‌ایل کا، اور وہ نیري کا، ۲۸ اور وہ ملکي کا، اور وہ ادي کا، اور وہ قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا، ۲۹ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ یوریم کا، اور وہ متتھات کا، اور وہ لیوي کا، ۳۰ اور وہ سمعون کا، اور وہ یہوداہ کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وہ ملیا کا، اور وہ مینان کا، اور وہ متتھا کا، اور وہ ناتن[۱] کا، اور وہ داؤد کا[۲]، ۳۲ اور وہ یسي کا[۳]، اور وہ عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا، اور وہ نحسون کا، ۳۳ اور وہ عمنداب کا، اور وہ ارام کا، اور وہ حصروم کا، اور وہ فارص کا، اور وہ یہوداہ کا، ۳۴ اور وہ یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرهام کا، اور وہ تارح کا[۷]، اور وہ نحور کا، ۳۵ اور وہ سارکھ کا، اور وہ رعو کا، اور وہ فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا، ۳۶ اور وہ قینان کا[۸]، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ سم کا[۹]، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا، ۳۷ اور وہ متھوسلا کا، اور وہ حنوک کا، اور وہ یارد کا، اور وہ محلل‌ایل کا، اور وہ قینان کا، ۳۸ اور وہ انوس کا، اور وہ سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تھا[۱۰].

Margin references: ۱ لوقا ۱۱ : ۸ — ۳ خر ۲۳ : ۱؛ احبا ۱۱ : ۱۱ — ۴ متي ۳ : ۱۱ — ۵ میکہ ۴ : ۱۲؛ متي ۱۳ : ۳۰ — ۶ متي ۱۴ : ۳؛ مرقس ۶ : ۱۷ — ۷ متي ۳ : ۱۳؛ یوحنا ۱ : ۳۲ — ۸ دیکھو گنتي ۴ : ۳، ۳۰، ۳۵، ۳۹، ۴۳، ۴۷ — ۹ متي ۱۳ : ۵۵؛ یوحنا ۶ : ۴۲

سنہ عیسوي ۲۷ — ۱ ذکر ۲ : ۱۲ — ۲ ۲سمو ۵ : ۱۴ — ۳ ۱ توا ۲ : ۵ — ۴ روت ۴ : ۱۸، وغیرہ؛ ۱ توا ۲ : ۱۰، وغیرہ — ۱۱ حصرون، روت ۴ : ۱۸ — ۷ پید ۱۱ : ۲۴، ۲۶ — ۸ دیکھو پید ۱۱ : ۱۲ — ۹ پید ۵ : ۶، وغیرہ؛ اور ۱۱ : ۱۰، وغیرہ — ۱۰ پید ۵ : ۱، ۲

## ۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکھنے کي بابت. ۱۳ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا. ۱۴ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکي عمدہ باتیں سنکے تعجب کرتے. ۳۳ وہ ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تھي رهائي بخشتا؛ ۳۸ پطرس کي ساس کو بھي، ۴۰ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا. ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنھیں بولنے نہ دیتا. ۴۳ مسیح وهاں کے شہروں میں منادي کرتا.

اور یسوع روح قدس سے بھرا هوا[۱]، یردن سے پھرا، اور روح کي رهنمائي سے[۲] بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا. اور اُن دنوں

Margin references: ۱ متي ۴ : ۱؛ مرقس ۱ : ۱۲ — ۲ لوقا ۲ : ۲۷؛ ۴۴ آیت

سنه عیسوي ۳۱

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شہر بنا تھا، لے چلے، کہ اُسے سر کے بھل گرا دیں. ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا[a]، ۳۱ اور کفرناحم میں، جو جلیل کا ایک شہر هی، آیا[b]، اور سبت کے دنوں اُنھیں تعلیم دیا کیا. ۳۲ اور وے اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئے: کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا[c].

۳۳ اور عبادت‌خانه میں، ایک شخص تھا، جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي[d]؛ وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چلّایا، که ۳۴ ای یسوع ناصري، ||چھوڑ دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا هی؛ میں جانتا ہوں، که تو کون هی[e]؛ خدا کا قدّوس[f]. ۳۵ یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا، چپ رہ، اور اُس میں سے نکل جا. اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے، اُس سے نکل گیا، اور اُسکو نقصان نه پہنچایا. ۳۶ اور سب نہایت حیران ہوئے، اور آپس میں کہنے لگے، که یہہ کیسا کلام هی! که وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا هی، اور وے نکل جاتي ہیں. ۳۷ اور آس پاس کے ملک کي ہر جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي.

۳۸ پھر وہ عبادت‌خانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا[g]. شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي؛ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کي. ۳۹ تب کھڑا ہوکے اُس کي طرف جھکا، اور تپ کو دھمکایا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کي خدمت کي.

۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا، وے سب، جن کے یہاں مریض تھے، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، اُن کو اُس پاس لائے[h]؛ اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا. ۴۱ اور بہتوں میں سے شیاطین چلّاکر یہہ کہکے نکل گئے[i]،

[a] یوحنا ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۹
[b] متي ۴: ۱۳ مرقس ۱: ۲۱
[c] متي ۷: ۲۸، ۲۹ طیط ۲: ۱۵
[d] مرقس ۱: ۲۳
|| یا، ہاے، ہاے.
[e] ۴۱ آیت
[f] زبور ۱۶: ۱۰ دان ۹: ۲۴ لوقا ۱: ۳۵
[g] متي ۸: ۱۴ مرقس ۱: ۲۹
[h] متي ۸: ۱۶ مرقس ۱: ۳۲
[i] مرقس ۱: ۳۴ اور ۳: ۱۱

که تو مسیح خدا کا بیٹا هی. پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نه دیا[k]: که اُنھوں نے اُسے پہچانا، که وہ مسیح هی. ۴۲ اور جب دن ہوا، وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا[l]: اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، که اُنکے پاس سے نه جاے. ۴۳ پر اُسنے اُنھیں کہا، مجھے ضرور هی، که اَور شہروں میں بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں؛ کیونکه میں اِسي لیئے بھیجا گیا. ۴۴ اور وہ جلیل کے عبادت‌خانوں میں منادي کرتا رہا[m].

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح پطرس کي کشتي پر بیٹھکے لوگوں کو سکھلانا: ۴ شاگرد معجزانه طور پر بہت سي مچھلي پکڑنے؛ اُس حالت میں مسیح اپني مرضي اُن پر ظاہر کرنا که اِسي وقت سے تم آدمیوں کے شکار کرنیوالے ہو جاؤگے: ۱۲ مسیح ایک کوڑھي کو پاک صاف کرنا: ۱۸ ایک مفلوج کو چنگا کرنا: محصول لینیوالے متي کو بلانا: ۲۲ اُنھیں مریض اور آپ کو روحاني حکیم جانکے گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھانا: ۳۴ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذیتیں مسیح کے آسمان پر چڑھہ جانے کے بعد ہونگي، اُن کي خبر وہ آگے سے دینا: ۳۶ اور سست‌دل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے، اُنھیں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبیہ دینا.

ایسا ہوا، که جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے، وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا[a]، ۲ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتي لگي دیکھي: پر مچھوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دھو رہے تھے. ۳ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر، جو شمعون کي تھي، چڑھکے، اُس سے درخواست کي، که کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلے. اور وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتي پر سے تعلیم دینے لگا. ۴ اور جب کلام کر چُکا، تو شمعون سے کہا، که گہرے میں لے چل، اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو[b]. ۵ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا، که ای صاحب، ہم نے ساري رات محنت کي، پر کچھہ نه پکڑا: مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں. ۶ اور جب

[k] مرقس ۱: ۲۵، ۳۴
۳۴، ۳۵ آیتیں
[l] مرقس ۱: ۳۵
[m] مرقس ۱: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۸ مرقس ۱: ۱۶
[b] یوحنا ۲۱: ۶

سنه عیسوي ٣١

اُنہوں نے یہہ کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا: ایسا که اُن کا جال پھٹنے لگا. ٧ تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو، جو دوسري کشتي پر تھے، اِشارہ کیا، که آکے اُنکي مدد کریں. وے آئے، اور دونوں کشتیاں ایسي بھر دیں، که ڈوبنے لگیں. ٨ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر، یسوع کے پانوں پر گرکے کہا، که اي خداوند، میرے پاس سے جا؛ که میں ||گنہگار ہوں. ٩ کیونکه اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑیں تھیں شمعون، اور وے سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے؛ ١٠ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے. تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا. ١١ وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے، اور سب کچھ چھوڑکے، اُسکے پیچھے چلے.

١٢ اور ایسا ہوا، که وہ ایک شہر میں تھا، اور دیکھو، که ایک مرد نے، جو کوڑھ سے بھرا تھا، یسوع کو دیکھا، اور منہہ کے بھل گرکے اُس کي منت کرکے کہا، که اي خداوند، اگر تو چاہے، مجھے چنگا کر سکتا ہي. ١٣ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور یہہ کہکر اُسے چھوا، میں چاہتا ہوں: که تو پاک صاف کیا جائے. اور وونہیں اُس کا کوڑھ جاتا رہا. ١٤ اور اُسنے اُسے تاکید کي، که کسو سے مت کہہ: بلکه جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھلا، اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہي، اپنے پاک صاف ہونے کي قرباني کر، تاکه اُن پر گواہي ہو. ١٥ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا: اور بہت سے لوگ جمع ہوئے، که اُسکي سنیں، اور اُسکے ہاتھ سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں. ١٦ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رہا، اور دعا مانگتا تھا. ١٧ ایک دن ایسا ہوا، که جب وہ تعلیم دے رہا تھا، کئي فریسي اور شریعت کے سکھانیوالے جلیل کي ہر ایک بستي اور یہوديه اور یروشلم سے آکے پاس بیٹھے تھے: اور خداوند کي قوت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تھي. ١٨ اور دیکھو، کئي مرد ایک شخص کو، جسے جھولے نے مارا تھا، چارپائي پر لائے: اور چاہتے تھے، که اُسے اندر لائے، اُس کے آگے رکھیں. ١٩ پر بھیڑ کے سبب سے اندر لے جانے کي راہ نه پائي؛ تب کوٹھے پر چڑھ گئے، اور کھپریل ہٹاکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا. ٢٠ اُس نے اُن کا ایمان دیکھکر، اُسے کہا، که اي مرد، تیرے گناہ معاف ہوئے. ٢١ تب فقیہہ اور فریسي سوچنے لگے، که یہہ کون ہي، جو کفر بکتا ہي؟ خدا کے سوا، کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہي؟ ٢٢ تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے، جواب میں اُن سے کہا، که تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ ٢٣ کون زیادہ آسان ہي، یہہ کہنا، که تیرے گناہ معاف ہوئے؛ یا یہہ کہنا، که اُٹھ، اور چل؟ ٢٤ لیکن تاکه تم جانو، که اِبن آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار ہي، (اُسنے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا) میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپني چارپائي اُٹھا اپنے گھر جا. ٢٥ اور وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا، اور جس پر پڑا تھا، اُسے اُٹھا، خدا کي تعریف کرتا ہوا، اپنے گھر چلا گیا. ٢٦ تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے، اور خدا کي تعریف کرتے تھے، اور بہت ڈرکے بولے، آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے.

٢٧ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا، اور لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چوکي پر بیٹھے دیکھا: اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. ٢٨ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا، اور اُسکے پیچھے چلا. ٢٩ اور لیوي نے اپنے گھر میں اُس کي بڑي ضیافت کي: اور وہاں محصول لینیوالوں اور اوروں کي، جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے، بڑي بھیڑ تھي. ٣٠ تب وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے

|| یوناني میں، گناہ کرنیوالا آدمي.

متي ٤: ١٩؛ مرقس ١: ١٧ — متي ٤: ٢٠ اور ١٩: ٢٧؛ مرقس ١: ١٨؛ لوقا ١٨: ٢٨ — متي ٨: ٢؛ مرقس ١: ٤٠ — متي ٨: ٤ — احبار ١٤: ٤، ١٠، ٢١، ٢٢ — متي ٤: ٢٥؛ مرقس ٣: ٧؛ یوحنا ٦: ٢ — متي ١٤: ٢٣؛ مرقس ٦: ٤٦ — متي ٩: ٢؛ مرقس ٢: ٣ — متي ٩: ٣؛ مرقس ٢: ٦، ٧ — زبور ٣٢: ٥؛ یسعیاہ ٤٣: ٢٥ — متي ٩: ٩؛ مرقس ٢: ١٤ — متي ٩: ١٠؛ مرقس ٢: ١٥ — لوقا ١٥: ١

سنه عیسوي ۳۱

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گنہگاروں، کے ساتھ کہاتے پیتے ہو؟ ۳۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، بہلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو۔ ۳۲ میں راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا، بلکہ گنہگاروں کو[z]۔

۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکہتے[a] اور دعا مانگتے ہیں، اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بہی؛ پر تیرے کہاتے پیتے ہیں؟ ۳۴ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکہوا سکتے ہو؟ ۳۵ پر وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے۔

۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بہي کہي؛ کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ نئے کو پہاڑتا ہی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بہي نہیں کہاتا[b]۔ ۳۷ اور نئي مے پرانی مشکوں میں کوئي نہیں بہرتا؛ نہیں تو، نئي مے مشکوں کو پہاڑکے بہہ جائیگي؛ اور مشکیں بہي برباد ہونگي۔ ۳۸ بلکہ نئي مے نئي مشکوں میں رکھني چاہیئے؛ کہ دونوں بچي رہینگي۔ ۳۹ اور پرانی پیکے، کوئي اُسي دم نئي نہیں چاہتا: کیونکہ کہتا ہی، کہ پرانی بہتر ہی۔

[z] متي ۹ : ۱۳ ۱ تمطا ۱ : ۱۵
[a] متي ۹ : ۱۴ مرقس ۲ : ۱۸
[b] متي ۹ : ۱۶، ۱۷ مرقس ۲ : ۲۱، ۲۲

## ۶ باب

اِس باب میں ۱ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور ناداني کرتے تہے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزہ دکہاکے اُنہیں ملامت کرتا ہی۔ ۱۳ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا؛ کئي بیماروں کو چنگا کرتا؛ ۲۰ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبر دیتا؛ ۲۷ پہر بتاتا، کہ دشمنوں کو بہي پیار کرنا ہی؛ ۴۶ پہر کہ کلام سننے کے سوا چاہیئے کہ اُس پر عمل بہي کریں، تاکہ آزمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابہ نہ ہوں، جس کي بنیاد نہ تہي، پر مضبوط رہیں جو کے اوپر بنائي گئي تہي۔

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا، کہ جب وہ کہیتوں کے بیچ سے جاتا تہا، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور ہاتہوں سے ملکر، کہانے لگے[a]۔ ۲ تب بعضے فریسیوں نے اُنہیں کہا، تم کیوں وہ کرتے ہو، جو سبت کے دنوں میں[b] کرنا روا نہیں؟ ۳ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نہیں پڑہا، جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھي بہوکہے تہے[c]؛ ۴ وہ کیونکر خدا کے گہر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو کہانا روا نہ تہا[d]، لیکر کہائیں، اور اپنے ساتہیوں کو بہي دیں؟ ۵ پہر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اِبن آدم سبت کا بہي خداوند ہی۔

۶ اور دوسرے سبت کو بہي یوں ہوا، کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وہاں ایک آدمي تہا، جسکا دہنا ہاتہ سوکہ گیا تہا[e]۔ ۷ تب فقیہہ و فریسي اُسکي تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ ۸ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا ہاتہ سوکہا تہا، کہا، کہ اُٹہہ، اور بیچ میں کہڑا ہو۔ وہ اُٹہہ کہڑا ہوا۔ ۹ تب یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچہتا ہوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہی؟ بہلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟ ۱۰ اور اُن سب کي طرف دیکہکے اُس آدمي سے کہا، اپنا ہاتہ پہیلا۔ اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا ہاتہ دوسرے کي مانند چنگا ہو گیا۔ ۱۱ تب وے سب دیوانگي سے بہرکے آپس میں کہنے لگے، کہ ہم یسوع کے ساتہ کیا کریں؟

۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا، کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[f]، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائي۔

۱۳ اور جب دن ہوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے[g]، اُن میں سے بارہ کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکہا؛ ۱۴ یعنے، سمعون، (جس کا نام پطرس بہي رکہا[h]،) اور اُس کے بہائي اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتہولمہ، ۱۵ متي و تہوما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون جو زیلوتس کہلاتا تہا، ۱۶ یعقوب کے بہائي یہوداہ[i]، اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا۔

[a] متي ۱۲ : ۱ مرقس ۲ : ۲۳
[b] خر ۲۰ : ۱۰
[c] ۱ سمو ۲۱ : ۶
[d] احبار ۲۴ : ۹
[e] متي ۱۲ : ۹ مرقس ۳ : ۱ دیکہو لوقا ۱۳ : ۱۴ اور ۱۴ : ۳ یوحنا ۹ : ۱۶
[f] متي ۱۴ : ۲۳
[g] متي ۱۰ : ۱
[h] یوحنا ۱ : ۴۲
[i] یہودا ۱

سنہ عیسوی ۳۱

میں ہی، میں نکال دوں، پر اُس کانڈي کو جو تیري آنکھ میں ہی، نہیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانڈي کو اپني آنکھ میں سے نکال[y]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں ہی، اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ ۴۳ کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا[z]؛ اور نہ برے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ ۴۴ پس ہرایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی[a]۔ اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے، اور نہ بھٹکٹیا سے انگور توڑتے۔ ۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا ہی[b]؛ اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باہر لاتا: کیونکہ جو دل میں بھرا ہی، سو ہي منہ پر آتا ہی[c]۔

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے ہو، اور جو میں کہتا ہوں، نہیں کرتے[d]؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا ہی، اورمیري باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا ہی، میں تمھیں بتاتا ہوں، کہ وہ کس کي مانند ہی[e]: ۴۸ وہ اُس شخص کي مانند ہی، جس نے گھر بناتے ہوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر اُسے ہلا نہ سکي: کیونکہ اُسکي نیو چٹان پر تھي۔ ۴۹ اور وہ، جو سنکر عمل میں نہیں لاتا، اُس شخص کي مانند ہی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گري، اور وہ جھٹ گر پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي ہوئي۔

[y] دیکھو امثا ۱۸ : ۱۷
[z] متي ۷ : ۱۶، ۱۷
[a] متي ۱۲ : ۳۳
[b] متي ۱۲ : ۳۵
[c] متي ۱۲ : ۳۴
[d] ملا ۱ : ۶ متي ۷ : ۲۱ اور ۲۵ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۵
[e] متي ۷ : ۲۴

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح ایک رومي صوبہ‌دار میں ایسا ایمان پاتا کہ ویسا کسي اسرائیلي میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وہ اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکہ غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اِظہار کرنے ہي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني راے لوگوں پر ظاہر کرتا: ۳۰ وہ یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے نہ تو یوحنا کي ریاضت سے نہ تو مسیح کي خوش خوري سے راضي ہوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وہ یہہ آشکارا کرتا، کہ مسیح گنہگاروں کا خیرخواہ ہی، اِس لحاظ سے کہ اُس کي مہرباني کے باعث وے توبہ کریں اور اِیمان لاویں اور گناہوں کي بخشش پاویں، اورنہ اِس واسطے کہ وے گناہ کیا کریں۔

اور جب وہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[a]۔ ۲ اور ایک صوبہ‌دار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا۔ ۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کي مِنّت کي، کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے۔ ۴ اور اُنہوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے کہا، کہ وہ اِس لائق ہی، کہ تو اُس پر یہہ اِحسان کرے: ۵ کیونکہ وہ ہماري قوم کو پیار کرتا ہی، اور ہمارے لیئے ایک عبادت‌خانہ بنایا ہی۔ ۶ تب یسوع اُن کے ساتھہ چلا۔ اور جب وہ اُس کے گھر سے دور نہ تھا، صوبہ‌دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ ای خداوند، تکلیف نہ کر: کیونکہ میں اِس لائق نہیں، کہ تو میري چھت تلے آوے: ۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي اِس لائق نہ جانا، کہ تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا۔ ۸ کیونکہ میں بھي دوسرے کے اِختیار میں ہوں، اور سپاہي میرے حکم میں ہیں: جب ایک کو کہتا ہوں، جا، وہ جاتا ہی؛ اور دوسرے کو، آ، وہ آتا ہی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا ہی۔ ۹ یسوع نے یہہ سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہ پایا۔ ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا۔

۱۱ اور دوسرے دن ایسا ہوا، کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس کے

[a] متي ۸ : ۵

سنہ عیسوي ۳۱

۳۶ پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي، کہ میرے ساتھہ کہا؟. اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا. ۳۷ اور دیکھو، اُس شہر میں ایک عورت، جو گنہگار تھي، جب جانا کہ وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا هي، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي، ۳۸ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑي تھي، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگي، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا. ۳۹ اور اُس فریسي نے، جس نے اُس کي دعوت کي تھي، یہہ دیکھکر، دل میں کہا، کہ اگر یہہ نبي ہوتا، تو جانتا، کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتي هي، کون اور کیسي هي: کیونکہ گنہگار هي. ۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ اي شمعون، میں تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہوں. اُس نے کہا، اي اُستاد، کہہ. ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پان سو دینار کا، دوسرا پچاس کا. ۴۲ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا، دونوں کو بخش دیا. سو کہہ، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا، میري دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا. تب اُسنے اُسے کہا، تو نے ٹھیک فیصل کیا. ۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجہ هوکے، شمعون سے کہا، تو اِس عورت کو دیکھتا هي؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مجھے پانوں دھونے کو پاني نہ دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ۴۵ تو نے مجھہ کو نہ چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا: ۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا. ۴۷ اِس لیئے میں کہتا ہوں، کہ اُس کے گناہ جو بہت هیں، معاف هوئے: کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا؛ پر جس کے تھوڑے معاف هوئے، وہ تھوڑا پیار کرتا. ۴۸ اور اُس عورت سے کہا، تیرے گناہ معاف هوئے. ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے، دل میں کہنے لگے، کہ یہہ کون هي، جو گناہ بھي معاف کرتا هي؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کہا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا؛ سلامت چلي جا.

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کي خدمت کرتیں. ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھہ لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کي تمثیل، ۱۶ اور چراغ کي تمثیل کا بیان کرتا. ۲۱ وہ اِظہار کرتا کہ کون لوگ هیں میري ما اور میرے بھائي: ۲۲ وہ هوا کو ڈانٹتا؛ ۲۶ وہ ایک آدمي سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھیں سوأروں میں پیٹھنے دیتا: ۳۷ گدریني اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لہو جاري تھا: ۴۹ اور جائرس کي بیٹي کو جو مرگئي تھي پھر جلاتا.

اور اُس کے بعد یوں هوا، کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادي کرتا، اور خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھہ تھے، ۲ اور کتني عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي هوئي تھیں، مریم، جو مگدلیني کہلاتي تھي، جس سے سات دیو نکل گئے تھے، ۳ اور یوحنا، هیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو، اور سوسنہ، اور بہتیري اَور، جو اپنے مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں.

۴ اور جب بڑي بھیڑ هوئي، اور هر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کہا، کہ ۵ ایک کسان بیج بونے گیا؛ اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا؛ اور وہ روندا گیا، اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چگ لیا. ۶ اور کچھہ چٹان پر گرا؛ اور اُگکے سوکھہ گیا، کیونکہ اُسے تري نہ پہنچي. ۷ اور کچھہ کانٹوں میں گرا؛ کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا. ۸ اور کچھہ اچھي زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا. یہہ کہکے، اُس نے

سنہ عیسوی ۳۱

تھے۔ ۳۱ اُنھوں نے اُس کی مِنّت کی، کہ ہمیں اَتھاہ گڑھے میں[n] جانے کا حکم نہ کر۔ ۳۲ وہاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکی مِنّت کی، کہ ہمیں اُن میں جانے دے۔ اُس نے جانے دیا۔ ۳۳ اور دیو اُس آدمی سے نکلکے، سوأروں پر چڑھے: اور غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا۔ ۳۴ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے، اور جاکے شہر اور اُسکی نواحی میں خبر دی۔ ۳۵ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے؛ اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس آدمی کو، جس سے دیو نکل گئے تھے، کپڑے پہنے، اور ہوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے۔ ۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دی، کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا۔

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی[o]، کہ ہمارے پاس سے چلا جا[p]: کیونکہ اُن میں بڑا ڈر پیٹھ گیا تھا: اور وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا۔ ۳۸ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے، اُس کی مِنّت کی، کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے[q]: پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا، کہ ۳۹ اپنے گھر کو پھر، اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے ہیں بیان کر۔ وہ گیا، اور اُن بڑے کاموںکو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام شہر میں سنایا۔ ۴۰ اور ایسا ہوا، کہ جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا، کیونکہ اُس کی راہ تکتے تھے۔

۴۱ اور دیکھو، کہ جائرس نام ایک شخص، جو عبادتخانہ کا سردار تھا، آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس کی مِنّت کی، کہ میرے گھر چل[r]: ۴۲ کیونکہ اُس کی اِکلوتی بیٹی، جو برس بارہ ایک کی تھی، مرنے پر تھی۔

[n] مکاش ۲۰ : ۳
[o] متی ۸ : ۳۴
[p] اعما ۱۰ : ۴۱
[q] مرقہ ۵ : ۱۸
[r] متی ۹ : ۱۸ مرقہ ۵ : ۲۲

سنہ عیسوی ۳۱

اور جب وہ جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۴۳ اور ایک عورت نے، جس کو بارہ برس سے لہو جاری تھا[s]، اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے چنگی نہ ہو سکی، ۴۴ اُس کے پیچھے آکے، اُس کی پوشاک کا دامن چھوآ؛ اور اُسی دم اُس کا لہو بہنا بند ہو گیا۔ ۴۵ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے چھوآ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ اے صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا ہے، کہ کس نے مجھے چھوآ؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا، کہ کسو نے مجھے چھوآ؛ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ قوت مجھ میں سے نکلی[t]۔ ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا، کہ چھپتی نہیں، کانپتی ہوئی آئی، اور اُس کے پانوں پر گرکے، سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، کہ کس لیئے چھوآ، اور کس طرح سے اُسی دم چنگی ہو گئی۔ ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اے بیٹی، خاطر جمع رکھ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا؛ سلامت چلی جا۔

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تہا، کہ عبادتخانہ کے سردارکے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا، کہ تیری بیٹی مر گئی[u]؛ اُستاد کو تکلیف نہ دے۔ ۵۰ یسوع نے سنکے، جواب میں اُسے کہا، کہ مت ڈر: صرف اِیمان لا، وہ بچ جائیگی۔ ۵۱ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکی کے ما باپ کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا۔ ۵۲ اور سب اُس کے لیئے روتے پیٹتے تھے؛ پر اُس نے کہا، مت روؤ؛ وہ مر نہیں گئی، بلکہ سوتی ہے[v]۔ ۵۳ وے اُس پر ہنسے، کیونکہ جانتے تھے، کہ مر گئی ہے۔ ۵۴ مگر

[s] متی ۹ : ۲۰
[t] مرقہ ۵ : ۳۰ لوقا ۶ : ۱۹
[u] مرقہ ۵ : ۳۵
[v] یوحنا ۱۱ : ۱۱، ۱۳

سنه عيسوي ۳۲

اِلياس ؛ اور دوسرے، که ايک اگلے نبيوں سے پهر اُٹها هي. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، تم کيا کہتے هو، که ميں کون هوں؟ پطرس نے جواب ميں کہا، که خدا کا مسيح[p]. ۲۱ اُس نے اُن سے تاکيد کي اور فرمايا، که يهه کسي سے نه کهو[q] ؛ ۲۲ اور کہا، که ضرور هي، که اِبن آدم بہت دکهه سهے[r]، اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقيهوں سے رد کيا جائے، اور مارا جائے، اور تيسرے دن جي اُٹهے.

۲۳ اور اُس نے سب سے کہا، که اگر کوئي چاهے که ميرے پيچهے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صليب هر روز اُٹهاکے ميري پيروي کرے[s]. ۲۴ اِس ليئے جو کوئي چاهے، که اپني جان بچاوے، اُسے کهوئيگا: پر جو کوئي ميرے ليئے اپني جان کهوئيگا، وهي اُسے بچاويگا. ۲۵ کيونکه آدمي کو کيا فائده، اگر تمام دنيا حاصل کرے، پر اپني جان کهو دے[t]، يا وه برباد هووے؟ ۲۶ کيونکه جو مجهه سے اور ميري باتوں سے شرمائيگا، اِبن آدم بهي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتهه آويگا، اُس سے شرمائيگا[u]. ۲۷ پر ميں تم سے سچ کہتا هوں، که بعضے اُن ميں سے يهاں کهڑے هيں، جو نه مرينگے، جب تک خدا کي بادشاهت نه ديکهيں[x].

۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹهه ايک بعد، ايسا هوا، که وه، پطرس اور يوحنا اور يعقوب کو ساتهه ليکے، پهاڑ پر دعا مانگنے گيا[y]. ۲۹ اور دعا مانگتے هي ايسا هوا، که اُس کے چهرے کي صورت بدل گئي، اور اُس کي پوشاک صفيد براق هو گئي. ۳۰ اور ديکهو دو مرد، جو موسیٰ اور اِلياس تهے، اُس سے گفتگو کرتے تهے. ۳۱ يهه جلال ميں دکهائي ديئے، اور اُس کے مرنے کا، جو يروسلم ميں واقع هونے پر تها، ذکر کرتے تهے. ۳۲ مگر پطرس اور اُس کے ساتهي نيند سے بهرے تهے[z] : جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور اُن دو مردوں کو جو اُس کے ساتهه کهڑے تهے، ديکها. ۳۳ اور ايسا هوا، که جد وے اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے يسوع سے کہا، که اي صاحب، همارا يهاں رهنا اچها هي : تين ڈيرا بناويں ؛ ايک تيرے، اور ايک موسیٰ، اور ايک اِلياس کے ليئے : اور نهيں جانتا تها، که کيا کہتا هي. ۳۴ وه يهه کہتا هي تها، که بادل آيا، اور اُن پر سايه کيا : اور بادل ميں جانے سے وے ڈر گئے. ۳۵ اور بادل سے ايک آواز نکلي، که يهه ميرا پيارا بيٹا هي[a] : اُسکي سنو[b]. ۳۶ اور آواز آتے هي، يسوع کو اکيلا پايا. اور وے چپ رهے، اور اُنهوں نے، جو کچهه ديکها تها، اُن دنوں ميں کسو سے نه کہا[c].

۳۷ اور ايسا هوا، که جب وے پهاڑ سے اُترے، تو دوسرے دن ايک بڑي بهيڑ اُسے آ ملي[d]. ۳۸ اور ديکهو، که ايک مرد نے بهيڑ ميں سے چلاکے کہا، که اي اُستاد، ميں تيري منت کرتا هوں، که ميرے بيٹے پر نظر کر: که وه ميرا اِکلوتا هي. ۳۹ اور ديکهه، ايک روح اُسے پکڑتي هي، اور وه ايکاايک چلاتا هي ؛ اور اُس کو ايسا اينٹهاتي، که وه کف بهر لاتا هي، اور اُس کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هي. ۴۰ اور ميں نے تيرے شاگردوں کي منت کي، که اُسے نکاليں ؛ ليکن وے نه سکے. ۴۱ تب يسوع نے جواب ميں کہا، که اي بےايمان و ٹيڑهي پشت، ميں کب تک تمهارے ساتهه رهونگا، اور تمهاري برداشت کرونگا؟ اپنے بيٹے کو يهاں لا. ۴۲ جب وه آتا تها، ديو نے اُسے پٹکے اينٹهايا. پر يسوع نے اُس ناپاک روح کو دهمکايا، اور لڑکے کو چنگا کيا، اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا.

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي ديکهکے حيران هوئے. جب سب، اُن چيزوں کے سبب جو يسوع نے کيا، تعجب کرتے

حاشیہ:
[p] متي ۱۶ : ۱۶ ؛ يوحنا ۶ : ۶۹
[q] متي ۱۶ : ۲۰
[r] متي ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۲
[s] متي ۱۰ : ۳۸ اور ۱۶ : ۲۴ ؛ مرقس ۸ : ۳۴ ؛ لوقا ۱۴ : ۲۷
[t] متي ۱۶ : ۲۶ ؛ مرقس ۸ : ۳۶
[u] متي ۱۰ : ۳۳ ؛ مرقس ۸ : ۳۸ ؛ ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲
[x] متي ۱۶ : ۲۸ ؛ مرقس ۹ : ۱
[y] متي ۱۷ : ۱ ؛ مرقس ۹ : ۲
[z] دانيال ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۹
[a] متي ۳ : ۱۷
[b] اعمال ۳ : ۲۲
[c] متي ۱۷ : ۹
[d] متي ۱۷ : ۱۴ ؛ مرقس ۹ : ۱۴، ۱۷

سنہ عیسوی ۳۲

میں بھیجے۔ ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں[d]۔ ۴ نہ بٹوا لے جاؤ، نہ جھولی، نہ جوتیاں[e]: اور راہ میں کسی کو سلام نہ کیجیو[f]۔ ۵ اور جس گھر میں داخل ہو، پہلے کہو، کہ اِس گھر کو سلام[g]۔ ۶ اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا، تمھارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاری طرف پھر آویگا۔ ۷ اور اُسی گھر میں رہو[h]، اور جو کچھ اُن کی طرف سے ملے، کھاؤ پیؤ[i]: کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حق ہی[k]۔ گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں داخل ہو، اور وے تمھیں قبول کریں، جو کچھ تمھارے سامھنے رکھا جاے، کھاؤ: ۹ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن سے کہو، کہ خدا کی بادشاہت تمھارے نزدیک آئی[m]۔ ۱۰ اور جس شہر میں کہ داخل ہو، اور وے تمھیں قبول نہ کریں، تو باہر جاکے وہاں کی سڑکوں پر کہو، کہ ۱۱ اِس گرد تک، جو تمھارے شہر سے ہم پر پڑی، تم پر جھاڑ دیتے ہیں[n]: مگر یہہ جانو، کہ خدا کی بادشاہت تمھارے نزدیک آئی ہی۔ ۱۲ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس دن، صدوم کا حال، اُس شہر کی بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ہوگا[o]۔ ۱۳ ای کورازین[p]، تجھہ پر افسوس! ای بیتصیدا، تجھہ پر افسوس! کیونکہ یہہ کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائی گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائی جاتیں، تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبہ کیا ہوتا[q]۔ ۱۴ مگر صور و صیدا کی، عدالت میں، تمھاری نسبت، برداشت کرنا آسان ہوگا۔ ۱۵ اور ای کفرناحوم[r]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی[s]، دوزخ میں گرایا جائیگا[t]۔ ۱۶ جو تمھاری سنتا، میری سنتا ہی[u]: اور جو تمھیں حقیر جانتا ہی، مجھے حقیر جانتا ہی[v]: اور جو مجھے حقیر جانتا ہی، اُسے جسنے مجھہ کو بھیجا ہی، حقیر جانتا ہی[w]۔

۱۷ وے ستر[x] خوشی سے پھر آکے، کہنے لگے، ای خداوند، تیرے نام سے دیو بھی ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]۔ ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[b]، اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیتا ہی: اور کوئی کسو طرح تمھیں نقصان نہ پہنچاویگا۔ ۲۰ مگر اِسی پر خوش نہ ہو، کہ روحیں تمھارے تابع ہیں؛ بلکہ اِس لیئے خوشی کرو، کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ہیں[c]۔

۲۱ اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہوکے کہا[d]، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں التیری تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاہر کیا: ہاں، ای باپ، کہ یوں ہی تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا۔ ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہی[e]: اور کوئی نہیں جانتا، کہ بیٹا کون ہی، مگر باپ[f]: اور باپ کون ہی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے۔ ۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہہ چیزیں دیکھتیں، کہ تم دیکھتے ہو[g]۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا، کہ جو تم دیکھتے ہو، دیکھیں[h]، پر نہ دیکھا؛ اور جو کچھ سنتے ہو، سنیں، پر نہ سنا۔

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا، اور یہہ کہکے اُس کی آزمایش کی، کہ ای اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں[i]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، کہ شریعت میں کیا لکھا ہی؟ تو کس طرح پڑھتا ہی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور اپنے سارے زور، اور

سنه عیسوي ٣٣

میں اُٹهکر تجهے دے نہیں سکتا۔ ٨ میں تم سے کہتا هوں، اگرچہ وہ اِس سبب، کہ وہ اُس کا دوست هی، اُٹهکر اُسے نہ دیگا، مگر اُس کي بےحیائي کے سبب[b] اُٹهیگا، اور جتني درکار هی، اُسے دیگا۔ ٩ سو میں بهي تمهیں کہتا هوں، مانگو، تو تمهیں دیا جائیگا[c]؛ ڈهونڈهو، تو پاؤگے؛ کهٹکهٹاؤ، تو تمهارے لیئے کهولا جائیگا۔ ١٠ کیونکہ هر ایک، جو مانگتا هی، لیتا هی؛ اور جو ڈهونڈهتا هی، پاتا هی؛ اور جو کهٹکهٹاتا هی، اُس کے لیئے کهولا جائیگا۔ ١١ تم میں سے کون ایسا باپ هی، کہ جب اُس کا بیٹا روٹي مانگے، اُسے پتهر دے[d]؟ یا مچهلي مانگے، مچهلي کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ١٢ یا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچهو دے؟ ١٣ پس جب تم برے هوکر، اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں دینے جانتے هو، تو وہ باپ، جو آسمان پر هی، کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے هیں، روح قدس دیگا؟

١٤ اور وہ ایک دیو کو، جو گونگا تها، نکالتا تها[e]۔ اور ایسا هوا، کہ جب دیو نکل گیا، وہ گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ١٥ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیوؤں کو نکالتا هی[f]۔ ١٦ اَوروں نے آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسماني نشان مانگا[g]۔ ١٧ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکے[h] اُن سے کہا، کہ جو جو بادشاهت آپس میں برخلاف هوتي، ویران هو جاتي هی[i]؛ اور ایسا هي هر ایک گهر جو اپنا برخلاف هی اُجڑ جاتا هی۔ ١٨ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف هو جاے، تو اُس کي بادشاهت کیونکر قائم رهیگي؟ کیونکہ تم کہتے هو، میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں۔ ١٩ بهلا، اگر میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں، تو تمهارے بیٹے کس کي مدد سے نکالتے هیں؟ اِس لیئے وے هي تمهارا اِنصاف کرینگے۔ ٢٠ پر اگر میں خدا کي اُنگلي سے[k] دیوؤں کو نکالتا هوں، تو بیشک خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي۔ ٢١ جب زورآور آدمي هتهیار باندهکے اپنے گهر کي چوکي دے[l]، اُسکا مال بچا رهتا هی: ٢٢ پر اگر کوئي اُس سے زورآور اُسپر چڑه آوے اور اُسے جیتے[m]، تو وہ سب هتهیار، جسپر اُسکا بهروسا تها، چهین لیتا هی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا هی۔ ٢٣ جو میرے ساته نہیں، میرا مُخالف هی: اور جو میرے ساته جمع نہیں کرتا، سو بتهراتا هی[n]۔ ٢٤ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي، تو سوکهي جگهوں میں آرام ڈهونڈهتي پهرتي[o]؛ اور جب نہیں پاتي، کہتي هی، کہ میں اپنے گهر کو جس سے نکلي هوں، پهر جاؤنگي؛ ٢٥ اور آکے اُسے جهاڑا اور لیس پاتي هی۔ ٢٦ تب جاکے اَور سات روحیں، جو اُس سے بدتر هیں، اپنے ساته لاتي هی، اور وے اُس میں داخل هوکے وهاں بستي هیں: اور اُس آدمي کا پچهلا حال پہلے سے برا هوتا هی[p]۔

٢٧ اور ایسا هوا، کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تها، ایک عورت نے بهیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا، مبارک هی وہ پیٹ، جس میں تو رها[q]، اور وہ چهاتیاں جو تونے پیں۔ ٢٨ اُس نے کہا، هاں، مبارک وے هیں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے هیں[r]۔

٢٩ اور جب بڑي بهیڑ هونے لگي، اُس نے کہنا شروع کیا، کہ اِس زمانے کے لوگ برے هیں: وے نشان ڈهونڈهتے هیں[s]؛ پر کوئي نشان اُن کو دیا نہ جائیگا، مگر یونس نبي کا نشان۔ ٣٠ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان هوا[t]، اُسي طرح اِبن آدم بهي اِس زمانہ کے لوگوں کے لیئے هوگا۔ ٣١ عدالت میں دکهن کي ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساته اُٹهیگي[u]، اور اُنهیں گنهگار ٹهہراویگي: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے آئي؛ اور دیکهو، یہاں ایک هی جو سلیمان سے بڑا هی۔ ٣٢ نینوہ کے لوگ عدالت میں

[b] لوقا ١٨: ١، وغیرہ
[c] متي ٧: ٧ اور ٢١: ٢٢ مرقس ١١: ٢٤ یوحنا ١٥: ٧ یعقوب ١: ٦ ١ یوحنا ٣: ٢٢
[d] متي ٧: ٩
[e] متي ٩: ٣٢ اور ١٢: ٢٢
[f] متي ٩: ٣٤ اور ١٢: ٢٤
[g] متي ١٢: ٣٨ اور ١٦: ١
[h] یوحنا ٢: ٢٥
[i] متي ١٢: ٢٥ مرقس ٣: ٢٤
[k] خروج ٨: ١٩

سنه عیسوي ٣٣

[l] متي ١٢: ٢٩ مرقس ٣: ٢٧
[m] یسعیاہ ٥٣: ١٢ قلسي ٢: ١٥
[n] متي ١٢: ٣٠
[o] متي ١٢: ٤٣
[p] یوحنا ٥: ١٤ عبر ٦: ٤ اور ١٠: ٢٦ ٢ پطرس ٢: ٢٠
[q] لوقا ١: ٢٨، ٤٨
[r] متي ٧: ٢١ لوقا ٨: ٢١ یعقوب ١: ٢٥
[s] متي ١٢: ٣٨، ٣٩
[t] یونہ ١: ١٧ اور ٢: ١٠
[u] ١ سلاطین ١٠: ١

سنہ عیسوی ۳۳

ریاکاری سے چوکس رہیں، اور انجیل کی منادی کرنے میں بزدلی نہ دکھلاویں: ۱۳ وہ لوگوں کو جتا دیتا کہ لالچ نہ کریں، اور اِس پر دولتمند کی تمثیل لاتا جس نے اور بھی بڑی کوٹھیاں بنوائیں، ۲۲ چاہئے کہ دنیاوی چیزوں کی فکر نہ کریں، ۳۱ پر خدا کی بادشاہت کو ڈھونڈھیں، ۳۳ اور خیرات کریں، ۳۵ اور جسوقت ہمارا خداوند آکے کھٹکھٹاوے تو دروازہ کھولنے کے لیئے تیار رہیں، ۴۱ مسیحی خادموں کو فرض ہی کہ جو اُن کو سپرد ہوئے اُن کی خبر نت لیں، ۴۹ یہہ یقین کرکے کہ ہم ستائے جائینگے، ۵۴ چاہئے کہ سب لوگ اب کا وقت ایک داؤ سمجھیں جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکہ بغیر میل کیئے ہوئے موت کے نتیجہ میں گرفتار ہونا ایک ہولناک واقعہ ہی،

اتنے میں، ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی: اِس طرح، کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا؛ اُسنے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا، کہ فریسیوں کے خمیر سے، جو ریا ہی، چوکس رہو۔ ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں، جو کھل نہ جاے؛ اور نہ چھپی، جو جانی نہ جاے۔ ۳ اِس لیئے کہ جو کچھہ تم نے اندھیرے میں کہا ہی، اُجالے میں سنایا جائیگا؛ اور جو کچھہ تم نے کوٹھریوں میں کانوں کان کہا، کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا۔ ۴ مگر میں تم سے، جو میرے دوست ہو، کہتا ہوں، کہ اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے ہیں، اور بعد اُس کے کچھہ اور کر نہیں سکتے، مت ڈرو۔ ۵ لیکن میں تمھیں بتاتا ہوں، کہ کس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے کے بعد اِختیار ہی، کہ جہنم میں ڈالے؛ ہاں، میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اُسی سے ڈرو۔ ۶ کیا دو پیسے سے پانچ گوریا نہیں بکتیں؟ پر کسی کو اُن میں سے خدا بھولا نہیں۔ ۷ بلکہ تمھارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں۔ پس مت ڈرو: تم بہت گوریوں سے بہتر ہو۔ ۸ اور میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِقرار کریگا: ۹ پر جسنے آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کیا ہی، خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِنکار ہوگا۔ ۱۰ اور جو کوئی اِبن آدم کے خلاف کوئی بات کہے، اُس کو معاف ہوگا: پر جسنے روح قدس کے حق میں کفر کہا، اُس کو معاف نہ ہوگا۔ ۱۱ اور جب وے تم کو عبادتخانوں میں، اور حاکموں اور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں، تو فکر نہ کرو، کہ کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کہوگے؟ ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسی گھڑی تمھیں سکھاویگی، کہ کیا کہنا چاہیئے۔

۱۳ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا، کہ ای اُستاد، میرے بھائی سے کہہ، کہ مجھے میراث بانٹ دے۔ ۱۴ پر اُس نے اُسے کہا، کہ ای آدمی، کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا مقرر کیا؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ خبردار رہو، اور لالچ سے کنارہ کرو: کیونکہ کسو کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے نہیں۔ ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت ہوئی: ۱۷ وہ اپنے دل میں سوچکے کہنے لگا، کہ میں کیا کروں، کہ میرے یہاں جگہہ نہیں، جہاں اپنا حاصل جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کہا، میں یہہ کرونگا، کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا، اور بڑی بناؤنگا؛ اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپنی جان سے کہونگا، کہ ای جان، تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے جمع ہی؛ چین کر، کھا، پی، خوش رہ۔ ۲۰ مگر خدا نے اُسے کہا، ای نادان، اِسی رات تیری جان تجھہ سے مانگیئے: پس جو تو نے تیار کیا، کس کا ہوگا؟ ۲۱ ایسا ہی وہ ہی، جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہی، اور خدا کے لیئے دولت نہیں جمع کرتا۔

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ اپنی جان کے واسطے فکر نہ کرو، کہ ہم کیا کھائینگے؛ اور نہ بدن کے لیئے، کہ کیا

سنہ عیسوی ۳۳

پہنینگے۔ ۲۳ کہ جان خوراک سے بیش
ہی، اور بدن پوشاک سے۔ ۲۴ کوؤں
کو دیکھو، کہ نہ بوتے، نہ کاتتے ہیں؛ اور
نہ اُن کے کھتا، نہ کوٹھی ہی؛ تو بھی
خدا اُنہیں کھلاتا ہی[q]؛ تم تو چڑیوں سے
کہیں بہتر ہو؟ ۲۵ تم میں سے کون
ہی، کہ فکر کرکے || اپنی عمر کو ہاتھ بھر
بڑھا سکے؟ ۲۶ پس جب اِتنی چھوٹی
بات نہیں کر سکتے، تو کس لیئے باقی
چیزوں کی فکر کرتے ہو؟ ۲۷ سوسنوں
کو دیکھو، کہ کس طرح بڑھتی ہیں:
وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی ہیں:
پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ سلیمان نے
اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں
سے ایک کی مانند نہ پہنا۔ ۲۸ جب
خدا گھاس کو، جو آج میدان میں
ہی، اور کل تنور میں جھونکی جاتی،
ایسا پہناتا، تو ای کم اِعتقادو، کتنا زیادہ
وہ تمہیں پہناویگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے
دریافت میں نہ رہو، کہ ہم کیا کھائینگے،
یا کیا پیئینگے، اور نہ گھبراؤ۔ ۳۰ کیونکہ
اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ
کرتے ہیں: پر تمہارا باپ جانتا ہی،
کہ تم اُن کے محتاج ہو۔

۳۱ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو[r]؛
کہ تمہیں یے سب چیزیں بھی ملینگی۔
۳۲ ای چھوٹے جھنڈ، مت ڈرو؛ کیونکہ
تمہارے باپ کو پسند آیا، کہ بادشاہت
تمہیں دے[s]۔ ۳۳ جو کچھ تمہارا ہی،
بیچو، اور خیرات کرو[t]؛ اپنے لیئے بٹوئے
جو پرانے نہیں ہوتے، اور خزانہ جو
نہیں گھٹتا، آسمان پر، جہاں چور نزدیک
نہیں آتا، اور کیڑا نہیں کھاتا، جمع کرو[u]۔
۳۴ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہاں
تمہارا دل بھی رہیگا۔ ۳۵ چاہیئے کہ
تمہاری کمر باندھی رہے[x]، اور تمہارا دیا
جلتا رہے[y]؛ ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کی
مانند ہو، جو اپنے خداوند کی راہ دیکھتے
ہیں، کہ کب وہ شادی میں سے آوے؛

[q] ایوب ۳۸: ۴۱؛ زبور ۱۴۷: ۹
|| یا، اپنے قد کو۔
[r] متی ۶: ۳۳
[s] متی ۱۱: ۲۵، ۲۶
[t] متی ۱۹: ۲۱؛ اعمال ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴
[u] متی ۶: ۲۰؛ لوقا ۱۸: ۲۲؛ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۹
[x] [illegible]
[y] متی ۲۵: ۱ وغیرہ

تاکہ جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ
اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں۔ ۳۷ مبارک
ہیں وے نوکر، جن کو اُنکا خداوند آکے جاگتا
پاوے[z]: میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ
وہ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو
بٹھاویگا، اور پاس آکے اُن کی خدمت
کریگا۔ ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پہر یا
تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک
ہیں وے نوکر۔ ۳۹ پر تم کو معلوم ہی،
کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس
گھڑی آویگا، تو جاگتا رہتا[a]، اور اپنے گھر
میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۰ پس
تم بھی طیار رہو[b]: کہ جس گھڑی تم
خیال نہیں کرتے، ابن آدم آویگا۔

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا، کہ ای
خداوند، تو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا
ہی، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کہا،
کون ہی وہ دیانتدار اور دانا مختار،
جس کو خداوند اپنے نوکروں پر مختار
کرے، کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت
پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر،
جسے اُس کا خداوند آکے ایسا ہی کرتے
پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں،
کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار
کریگا[c]۔ ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں
کہے، کہ میرا خداوند آنے میں دیر کرتا
ہی، اور غلام لونڈیوں کو مارنے اور کھانے
پینے، اور مست ہونے شروع کرے؛ ۴۶ تو
اُس نوکر کا خداوند ایسے دن، کہ وہ اُسکی
راہ نہ تکے، اور ایسی گھڑی، کہ وہ نہ جانے،
آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کریگا، اور اُس
کا حصہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا۔

۴۷ پر وہ نوکر، جس نے اپنے خداوند
کی مرضی جانی، پر اپنے تئیں تیار نہ
رکھا، اور اُس کی مرضی کے موافق نہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[z] متی ۲۴: ۴۶
[a] متی ۲۴: ۴۳ [illegible]
[b] [illegible]
[c] متی ۲۴: ۴۷ [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

کھانے کی تمثیل لائے مسیح یہہ بات جتا دینا کہ دعوتدار لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔ ۲۵ وے جو چاہتے کہ مسیح کی پیروی کریں، پہلے ہی سے صلیب اُٹھانے کا خیال کریں، اور مستعد رہیں کہ پیچھے نہ ہٹیں۔ ۳۴ اور آخر کو بالکل نکمے ہوجائیں، اُس نمک کی مانند جو بگڑ گیا، اور مزہدار نہ رہا۔

ایسا ہوا، کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گہر کہانے گیا، اور وے اُس کی تاک میں تھے۔ ۲ اور دیکہو، کہ ایک شخص اُس کے سامہنے تہا، جسے جلندھر تہا۔ ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکہلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا، کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی، یا نہیں"؟ ۴ وے چپ رہے۔ تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چہوڑ دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کہا، کہ تم میں سے کون ہی، کہ اگر اُس کا گدہا، یا بیل کوے میں گرے، وہ تُرت سبت کے دن اُس کو نہ نکالے"؟ ۶ وے اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

۷ اور مہمانوں کو جب دیکہا، کہ وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں، اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ۸ جب کوئی تجہے شادی میں بلاوے، سب سے اُونچے مت بیٹھ؛ کہ شاید تجہہ سے بہی کسی بڑے کو بلایا ہو؛ ۹ اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی، آکے، تجہہ سے کہے، کہ یہہ اُس کو دے؛ اور شرمندہ ہوکے تجہہ کو سب سے نیچے بیٹہنا پڑے۔ ۱۰ بلکہ جب تیری مہمانی ہو، سب سے نیچی جگہہ بیٹہ؛ تا کہ جب وہ، جس نے تجہہ کو بلایا ہی، آوے، تجہہ کو کہے، کہ ای دوست، آ، اُونچی جگہہ بیٹہ"؛ تب اُن کے سامہنے، جو تیرے ساتہہ کہانے بیٹہتے ہیں، تیری عزت ہوگی۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹہراتا ہی، چہوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چہوٹا ٹہراتا ہی، بڑا کیا جائیگا"۔

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا، کہ جب تو دن کا یا شام کا کہانا طیار کرے، تو اپنے دوستوں، یا بہائیوں، یا رشتہداروں، یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا؛ تا نہ ہو کہ وے بہی تجہے بلاویں، اور تیرا بدلا ہو جاے۔ ۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں، ٹنڈوں، لنگڑوں، اندہوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک ہوگا؛ کیونکہ اُن کے پاس کچہہ نہیں، کہ تیرا بدلا دیں: پر تجہے راستبازوں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا۔

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کہانے بیٹہتے تہے، یہہ سن کے اُس سے کہا، مبارک وہ، جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کہائیگا"۔ ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا، کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کہانا طیار کرکے بہتوں کو بلایا۔ ۱۷ اور کہانے کے وقت اپنے نوکر کو بہیجا، کہ مہمانوں کو کہے، کہ آؤ؛ اب سب کچہہ طیار ہی"۔ ۱۸ اِس پر سبہوں نے مِلکر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُسے کہا، کہ میں نے ایک کہیت خریدا ہی؛ ضرور ہی، کہ جاکے اُسے دیکہوں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میری طرف سے عذر کر۔ ۱۹ دوسرے نے کہا، میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں؛ جاتا ہوں، کہ اُن کو آزماؤں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے لیئے عذر کر۔ ۲۰ تیسرے نے کہا، میں نے بیاہ کیا ہی، اِس سبب سے نہیں آ سکتا۔ ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی۔ تب گہر کے مالک نے غصہ ہوکے، اپنے نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور ٹنڈوں، اور لنگڑوں، اور اندہوں کو یہاں لا۔ ۲۲ نوکر نے کہا، کہ ای خداوند، جیسا تو نے فرمایا، ہوا؛ تو بہی جگہہ ہی۔ ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کہا، کہ راہوں اور کہیت کے گانٹوں کی طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، کہ میرا گہر بہر جاے۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ کوئی

متی ۱۲: ۱۰
خر ۲۳: ۵ استثنا ۲۲: ۴ لوقا ۱۳: ۱۵
امثال ۲۵: ۶، ۷
ایوب ۲۲: ۲۹ زبور ۱۸: ۲۷ امثال ۲۹: ۲۳ متی ۲۳: ۱۲ لوقا ۱۸: ۱۴ یعقوب ۴: ۶ ۱ پطرس ۵: ۵
نحمیاہ ۸: ۱۰، ۱۲
مکاشفہ ۱۹: ۹
متی ۲۲: ۲
امثال ۹: ۲، ۵

سنه عیسوي ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹي هي، اور میں بھوکوں مرتا هوں! ۱۸ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا، که ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناه کیا هي، ۱۹ اور اب اِس لائق نہیں که پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا. ۲۰ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا. اور وه ابھي دور تھا، که اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما. ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا، که ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناه کیا[h]، اور اب اِس قابل نہیں، که پھر تیرا بیٹا کہلاؤں. ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، که اچھي سے اچھي پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے هاتھه میں انگوٹھي اور پانو میں جوتي: ۲۳ اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، که کھائیں، اور خوشي منائیں: ۲۴ کیونکه میرا یه بیٹا موا تھا، اب جیا هي: کھو گیا تھا، اب ملا هي. تب وے خوشي کرنے لگے. ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کي آواز سني. ۲۶ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، که یه کیا هي؟ ۲۷ اُس نے اُسے کہا، که تیرا بھائي آیا هي: اور تیرے باپ نے پلا هوا بچھڑا ذبح کیا هي، اِس لیئے که اُسے بھلا چنگا پایا. ۲۸ اُس نے خفا هوکے نه چاها، که اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باهر آکے اُسے منایا. ۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھه، اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا هوں، اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نه چلا: پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچه مجھے نه دیا، که اپنے دوستوں کے ساتھه خوشي مناؤں: ۳۰ اور جب تیرا یه بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا. ۳۱ اُس نے اُس کو کہا،

ای بیٹے، تو سدا میرے پاس هي، اور جو کچھه میرا هي، سو تیرا هي. ۳۲ پر خوشي منانا اور خوش هونا لازم تھا، کیونکه تیرا یه بھائي موا تھا، سو جیا هي، اور کھو گیا تھا، اب ملا هي[k].

## ۱۶ باب

۱ بے ایمان خانساماں کي تمثیل. ۱۴ اِس بیان میں، که مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاري کے سبب ملامت کرتا. ۱۹ ایک مالدار آدمي اور لعزر بھکاري کا احوال.

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھي کہا، که کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گله کیا، که یه تیرا مال اُڑاتا هي. ۲ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، که کیونکر هوا، که میں تیرے حق میں یه سنتا هوں؟ اپني خانساماني کا حساب دے: که اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا. ۳ اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا، که کیا کروں؟ کیونکه میرا مالک خانساماني مجھه سے لے لیتا هي: میں کھود نہیں سکتا، اور بھیکه مانگنے سے مجھے شرم آتي هي. ۴ اب جان گیا، که کیا کروں، تاکه جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں. ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے هر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، که تو کتنا میرے مالک کا دیندار هي؟ ۶ اُس نے کہا، سو ایپھه تیل. تب اُس کو کہا، که اپني دستاویز لے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھه دے. ۷ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دیندار هي؟ اُس نے کہا، سو پیمانه گیہوں. اُسے کہا، که اپني دستاویز لے، اور اسي لکھه دے. ۸ تب مالک نے بے ایمان خانساماں کي تعریف کي، اِس لیئے که اُسنے هوشیاري کي: کیونکه دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں سے هوشیار هیں. ۹ سو میں تم سے کہتا هوں، که جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو؛ که جب تم جاتے رهو، همیشه کے مکانوں میں جگهه دیں. ۱۰ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار هي، سو

[h] ۲۱ آیت افس ۲: ۱۳، ۱۷
[h] زبور ۵۱: ۴
[k] ۲۴ آیت افس ۲: ۱ اور ۵: ۱۴ مکاش ۳: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

پهر اُس نے شاگردوں سے کہا، یہہ نہیں هو سکتا، کہ ٹهوکر کهلانیوالي چیزیں نہ آویں؛ پر افسوس اُس پر، جس کے سبب آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں بندها هوتا اور وہ سمندر میں پهینکا جاتا، تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے بہتر هوتا، کہ وہ ایک کو اِن چهوٹوں میں سے ٹهوکر کهلاوے.

۳ خبردار رهو: اگر تیرا بهائي تیرا گناہ کرے، اُسے ڈانٹ؛ اگر توبہ کرے، اُسے معاف کر. ۴ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے، اور ایک دن میں سات بار آکے کہے، کہ توبہ کرتا هوں: اُسے معاف کر. ۵ تب رسولوں نے خداوند سے کہا، همارا ایمان زیادہ کر. ۶ خداوند نے کہا، کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان هو، تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو، کہ جڑ سے اُکهڑ کے دریا میں لگ جا، تو تمهاري مانیگا. ۷ اور تم میں سے کون هے، جس کا ایک نوکر هل جوتے، یا چرواهي کرے، جب کهیت سے آوے، اُسے کہے، کہ جلد آ اور کهانے بیٹهہ؟ ۸ اور اُسے نہ کہے، کہ میرا شام کا کهانا طیار کر، اور جب تک کهاؤں پیوں، کمر باندهکے میري خدمت کر؛ بعد اُس کے تو آپ کها پي؟ ۹ کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا هے، جو کام اُس نے فرمائے تهے، کیئے؟ میں جانتا هوں، نہیں. ۱۰ اِسي طرح تم بهي، جب سب کچهہ، جو تمهارے لیئے فرمایا گیا، کر چکے، تو کہو، کہ هم نکمے بندے هیں؛ کیونکہ جو هم پر کرنا واجب تها، وهي کیا.

۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب یروسلم کو جاتا تها، سامریا اور جلیل کے بیچ سے نکلا. ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے، جو دور کهڑے تهے؛ ۱۳ اُنهوں نے چلاکے کہا، کہ اي یسوع، اي صاحب، هم پر رحم کر. ۱۴ اُس نے دیکهکے اُنهیں کہا، کہ جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکهلاؤ. اور ایسا هوا، کہ وے جاتے هوئے پاک صاف هو گئے. ۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکها، کہ چنگا هوا، بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا هوا پهرا، ۱۶ اور منهہ کے بهل یسوع کے پاؤں پاس گرکے، اُس کا شکر کیا: اور وہ سامري تها. ۱۷ تب یسوع نے جواب میں کہا، کہ کیا دسوں پاک صاف نہ هوئے؟ پهر وے نو کہاں هیں؟ ۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا، کہ پهرکے خدا کي تعریف کرے. ۱۹ اور اُسے کہا، اُٹهکے روانہ هو: تیرے ایمان نے تجهے بچایا.

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچها، کہ خدا کي بادشاهت کب آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهہ نہیں آتي: ۲۱ اور وے نہ کہینگے، کہ دیکهو یہاں! یا دیکهو وهاں هے! کیونکہ دیکهو، خدا کي بادشاهت تمهارے درمیان هے. ۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے، جب آرزو کروگے، کہ ابن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکهو، اور نہ دیکهوگے. ۲۳ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکهو یہاں، یا دیکهو وهاں هے: تم مت نکلو، اور پیچهے نہ جاؤ. ۲۴ کیونکہ جیسا بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے کوندهتي دوسري طرف چمکتي هے، ویسا هي ابن آدم بهي اپنے دن میں هوگا. ۲۵ لیکن پہلے ضرور هے، کہ وہ بہت دکهہ اُٹهاوے اور اِس زمانہ کے لوگوں سے رد کیا جاوے. ۲۶ اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں هوا، اِسي طرح ابن آدم کے دنوں میں بهي هوگا. ۲۷ کہ لوگ کهاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاهے جاتے تهے، اُس دن تک، کہ نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں هوا، کہ لوگ کهاتے

بادشاہت ایسوں ہی کی ہی۔ ۱۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا، اُس میں کبھو داخل نہ ہوگا۔ ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا، ای نیک اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں؟ ۱۹ یسوع نے اُس کو کہا، تو کیوں مجھہ کو نیک کہتا ہی؟ کوئی نیک نہیں، مگر ایک، یعنی خدا۔ ۲۰ تو حکموں کو جانتا ہی، کہ زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹھی گواہی نہ دے، اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کر۔ ۲۱ اُسنے کہا، یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا۔ ۲۲ یسوع نے یہہ سنکر، اُسے کہا، تو بھی تجھہ کو ایک چیز باقی ہی: سب کچھہ جو تیرا ہی، بیچ، اور غریبوں کو بانٹ دے، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ ہوگا: اور آکر میری پیروی کر۔ ۲۳ وہ یہہ سنکے بہت غمگین ہوا، کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ ۲۴ یسوع نے اُس کو بہت غمگین دیکھکر کہا، کہ اُن کو، جو بہت مال رکھتے ہیں، خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی! ۲۵ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی، کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ اور جنہوں نے یہہ سنا، کہا، پس کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۷ اُسنے کہا، جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی، خدا کے نزدیک ممکن ہی۔ ۲۸ تب پطرس نے کہا، دیکھہ، ہم نے سب کچھہ چھوڑا، اور تیری پیروی کی۔ ۲۹ اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جس نے گھر یا ما باپ، یا بھائیوں، یا جورو، یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی، ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے، اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی۔

۳۱ اور اُس نے بارہوں کو ساتھ لیکے، اُن سے کہا، کہ دیکھو، ہم یروشلم کو جاتے ہیں، اور سب، جو نبیوں کی معرفت اِبن آدم کے حق میں لکھا ہی، پورا ہوگا۔ ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوموالوں کے حوالہ کیا جائیگا، اور وے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے، اور بےعزت کرینگے، اور اُس پر تھوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے: اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ ۳۴ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی: اور یہہ کلام اُن پر چھپا رہا، اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کی سمجھہ میں نہ آیا۔

۳۵ پھر ایسا ہوا، کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا، ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا: ۳۶ اُس نے جماعت کا شور سنکے پوچھا، کہ کیا ہی؟ ۳۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ یسوع ناصری جاتا ہی۔ ۳۸ اُس نے پکارکے کہا، ای یسوع، اِبن داؤد، مجھہ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنہوں نے، جو آگے جاتے تھے، اُس کو ڈانٹا، کہ چپ رہ: پر وہ اور بھی چلایا، کہ ای اِبن داؤد، مجھہ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع نے ٹھہرکے فرمایا، کہ اُس کو میرے پاس لاؤ، جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے پوچھا، ۴۱ تو کیا چاہتا ہی، کہ میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کہا، ای خداوند، یہہ، کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا، کہ بینا ہو: تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا۔ ۴۳ وہ اُسی دم دیکھنے لگا، اور خدا کی تعریف کرتا ہوا، اُس کے پیچھے چلا، اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی۔

## ۱۹ باب

۱ زکی محصول لینے والے کا احوال۔ ۱۱ دس مہروں کی تمثیل۔ ۲۸ اِس بیان میں، کہ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروشلم میں داخل ہوا: ۴۱ اُس پر رویا: ۴۵ خرید فروخت کرنیوالوں کو ہیکل میں سے نکال دیا ۴۷ اور اُس میں روز روز تعلیم دیا کیا۔ سردار اُس کو ہلاک کرنا، پر عوام سے ڈرتے۔

سنه عیسوي ۳۳

اور نه بیاهے جاتے ہیں؛ ۳۶ پھر نهیں مرنے کے؛ کیونکه وے فرشتوں کی مانند هیں؛ اور قیامت کے بیٹے هوکے، خدا کے بیٹے هیں۔ ۳۷ اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا؛ چنانچه خداوند کو ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کهتا هی۔ ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا هی: که سب اُسکے پاس زنده هیں۔

۳۹ تب بعضے فقیهوں نے جواب میں اُسے کها، که ای اُستاد، تو نے خوب فرمایا۔ ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا حوصله نه پڑا، که اُس سے کچھ پوچھے۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے کها، کس طرح کهتے هیں، که مسیح داؤد کا بیٹا هی؟ ۴۲ اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کهتا هی، که خداوند نے میرے خداوند سے کها، که میرے دهنے هاتھ پر بیٹھ، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں۔ ۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کهتا هی، پھر وه اُس کا بیٹا کس طرح هوا؟

۴۵ جب سب لوگ سن رهے تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، که ۴۶ فقیهوں سے خبردار رهو، جو لنبی پوشاک پهنے پھرنا چاهتے، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو، اور مهمانیوں میں اُوپر کی جگهوں کے مشتاق هیں؛ ۴۷ وے بیوؤں کے گھروں کو کھا جاتے، اور دکھانے کے لیئے لنبی چوڑی نماز کرتے هیں؛ پس اُنهیں کو زیاده سزا ملیگی۔

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک غریب بیوہ کی تعریف کرتا، ۵ وہ هیکل اور شهر یروشلم کی غارت کی خبر آگے سے دیتا، ۲۵ پھر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو پچھلے دن سے آگے ظاهر هونگے، ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا که وے جاگتے رهیں۔

اُس نے آنکھ اُٹھاکے دولتمندوں کو جو که اپنی نذر هیکل کے خزنه میں ڈالتے تھے دیکھا۔ ۲ اور ایک کنگال بیوه کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا۔ ۳ تب اُس نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس کنگال بیوه نے سب سے زیاده ڈالا: ۴ کیونکه اُن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا: پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی۔

۵ اور جب بعضے هیکل کے حق میں کهتے تھے، که وه نفیس پتھروں اور هدیوں سے آراسته هی، اُس نے کها، ۶ وے دن آوینگے، که اُن میں سے جو تم دیکھتے هو، پتھر پر پتھر نه چھوڑیگا، که گرایا نه جاے۔ ۷ تب اُنهوں نے اُس سے پوچھا، که ای اُستاد، یه کب هوگا؟ اور اُسکے هونے کا کیا نشان هی؟ ۸ اُس نے کها، دیکھو، کوئی تم کو گمراه نه کرے؛ کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کهینگے، که میں وهی هوں: اور که الوقت نزدیک هی: پر اُنکے پیچھے نه جائیو۔ ۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو، تو نه گھبرائیو: کیونکه پهلے اُن کا واقع هونا ضرور هی؛ پر اب تک آخر نهیں۔

۱۰ پھر اُس نے اُن سے کها، که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھ آویگی۔ ۱۱ اور جگه به جگه بڑے بڑے بھونچال آوینگے، اور مری اور کال پڑیگا: اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے۔ ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پهلے وے میرے نام کے سبب تم پر هاتھ ڈالینگے، اور ستاوینگے، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگوںکے حواله کرینگے، اور بادشاهوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے۔ ۱۳ اور یه تمهارے لیئے گواهی ٹھهریگی۔ ۱۴ پس اپنے دل میں ٹھهرا رکھو، که هم پهلے سے فکر نه کریں، که کیا جواب دینگے۔ ۱۵ اِس لیئے که میں تمهیں ایسی زبان اور حکمت دونگا، که تمهارے سب دشمن خلاف کهنے اور سامهنا کرنے کا مقدور نه رکھینگے۔ ۱۶ اور تم ما باپ،

سنہ عیسوی ۳۳

۳ تب شیطان یہوداہ میں، جو اِسکریوطی کہلاتا، اور بارھوں کی گنتی میں تھا، سمایا[c]. ۴ اُس نے جاکے سردار کاھنوں اور سپاھیوں کے سردار سے صلاح کی، کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالہ کرے. ۵ وے خوش ھوئے، اور اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا[d]. ۶ اُس نے مان لیا، اور قابو ڈھونڈھتا تھا، کہ بغیر ھنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے.

۷ تب فطیر کا دن، جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا، آیا[e]. ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا، کہ تم جاؤ، ھمارے لیئے فسح طیار کرو، تاکہ کھاویں. ۹ اُنھوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاھتا ھی، کہ ھم طیار کریں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے کہا، دیکھو، جب شہر میں داخل ھوئے، ایک آدمی پانی کا گھڑا لیئے تمھیں ملیگا: جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۱ اور گھر کے مالک سے کہو، کہ اُستاد کہتا ھی، کہ وہ مہمان‌خانہ کہاں ھی، جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ۱۲ وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا: وھیں طیار کرو. ۱۳ اُنھوں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا، پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۴ اور جب وقت آیا، وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[f]. ۱۵ اور اُن سے کہا، مجھے بڑی خواھش تھی، کہ دکھ سہنے کے آگے، یہہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤں: ۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا، جب تک خدا کی بادشاھت میں پورا نہ ھو[g]. ۱۷ اور پیالہ کو لیکے شکر کیا، اور کہا، کہ اِس کو لیکے آپس میں بانٹ لو: ۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا، جب تک خدا کی بادشاھت نہ آوے[h].

۱۹ پھر روٹی لی، اور شکر کرکے توڑی، اور یہہ کہکے اُن کو دی، کہ یہہ میرا بدن ھی[i]، جو تمھارے واسطے دیا جاتا ھی: یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو[j]. ۲۰ اور اِسی طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا، کہ یہہ پیالہ، میرے لہو سے، جو تمھارے واسطے بہایا جاتا ھی، ایک نیا عہد ھی[l].

۲۱ پر دیکھو، اُس کا ھاتھ، جو مجھے گرفتار کرواتا ھی، میرے ساتھ میز پر ھی[m]: ۲۲ سو اِبن آدم تو، جیسا اُس کے واسطے مقرر ھی[n]، جاتا ھی[o]: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار کرواتا ھی! ۲۳ تب وے آپس میں پوچھنے لگے، کہ ھم میں سے وہ کون ھی، جو یہہ کریگا[p]؟ ۲۴ اور اُن میں تکرار تھی، کہ ھم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے[q]؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا، کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ھیں[r]؛ اور جو اُن پر اِختیار رکھتے ھیں، خداوند نعمت کہلاتے. ۲۶ پر تم ایسے نہ ھو[s]؛ بلکہ جو تم میں بڑا ھی چھوٹے کی[t]، اور خاوند خدمت‌کرنیوالے کی مانند ھو. ۲۷ کیونکہ کون بڑا ھی؟ وہ جو کھانے بیٹھا، یا وہ جو خدمت کرتا ھی؟ کیا وہ نہیں، جو کھانے بیٹھا ھی[u]؟ لیکن میں تمھارے درمیان خدمت‌کرنیوالے کی مانند ھوں[x]. ۲۸ تم وے ھی ھو، جو میری آزمایشوں[y] میں سدا میرے ساتھ رھے. ۲۹ اور جیسا میرے باپ نے میرے لیئے ایک بادشاھت مقرر کی، میں بھی تمھارے لیئے مقرر کرتا ھوں[z]. ۳۰ تاکہ میری بادشاھت میں میری میز پر کھاؤ، پیؤ[a]. اور تختوں پر بیٹھکر[b] اِسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو.

۳۱ پھر خداوند نے کہا، شمعون، ای شمعون، دیکھ، شیطان[c] نے چاھا، کہ تمھیں گیہوں کی طرح پھٹکے[d]؛ ۳۲ لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگی[e]، کہ تیرا ایمان جاتا نہ رھے: اور جب تو پھرے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر[f]. ۳۳ تب

سنه عيسوي ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ اي خداوند، میں تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار ہوں. ۳۴ تب اُس نے کہا، اي پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں اُسے نہیں جانتا. ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ جب میں نے تمھیں بےبٹوئے، اور بے جہولي، اور بے جوتیوں کے بہیجا، کیا تم کو کسو چیز کي حاجت ہوئي؟ اُنہوں نے کہا، کسو کي نہیں. ۳۶ اُس نے اُنہیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسي طرح جہولي بھي؛ اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے. ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا، ضرور ہے، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو میري بابت ہیں، انجام تک پہنچتي. ۳۸ اُنہوں نے کہا، کہ دیکھ، اي خداوند، یہاں دو تلوار ہیں. اُس نے اُن سے کہا، بہت ہے.

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر، زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا: اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہولیئے. ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا، دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو. ۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھکے، گھٹنے ٹیککر دعا مانگي، اور کہا، کہ ۴۲ اي باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ پیالہ مجھ سے دور کرے؛ لیکن میري مرضي نہیں، بلکہ تیري مرضي کے موافق ہو. ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکہائي دیا، جو اُسے قوت دیتا تھا. ۴۴ اور وہ جانکني میں پہنسکے، بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا: اور اُس کا پسینہ لہو کي بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا. ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں غم سے سوتے پایا: ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو.

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو ایک بھیڑ دکہائي دي، اور ایک اُن بارہوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ اي یہوداہ کیا تو اِبن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہے؟ ۴۹ جب اُنہوں نے جو اُس کے ایرد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، [illegible] اُسے کہا، اي خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو مارا، اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا. ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اِتنے ہي پر رہنے دو. [illegible] اُس کے کان کو چہوکر اُس کو چنگا کیا. ۵۲ تب یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر چڑہ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹہیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا، اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا: لیکن یہہ تمہاري گھڑي، اور ظلمت کا اِختیار ہے.

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے. اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا. ۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائي، اور مِلکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا. ۵۶ اور ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھي اُس کے ساتھ تھا. ۵۷ پر اُس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، اي عورت، میں اُسے نہیں جانتا. ۵۸ تھوڑي دیر بعد ایک اور کسي نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھي اُن میں سے ہے. پطرس نے کہا، کہ اي آدمي، میں نہیں ہوں. ۵۹ گھنٹہ

سنہ عیسوی ۳۳

ہم تو واجبی، کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پاتے ہیں: پر اُس نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا. ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کہا، اَی خداوند، جب تو اپنی بادشاہت میں آوے، مجھے یاد کیجیو. ۴۳ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہوگا.

۴۴ اور چھٹویں گھنٹے کے قریب تھا، کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا: ۴۵ اور سورج تاریک ہو گیا، اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا.

۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، کہ اَی باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں: یہہ کہکے دم چھوڑ دیا. ۴۷ اور صوبہدار نے یہہ حال دیکھکے، خدا کی تعریف کی، اور کہا، بیشک یہہ آدمی راستباز تھا. ۴۸ اور سب لوگ، جو یہہ تماشا دیکھنے آئے تھے، جب یہہ واقعات دیکھیں، چھاتی پیٹتے پھرے. ۴۹ اور اُس کے سب جان پہچان، اور وے عورتیں، جو جلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں، دور کھڑی ہو کے یہہ حال دیکھ رہی تھیں.

۵۰ اور دیکھو، ایک شخص یوسف نامے مشیر، جو نیک اور راستباز تھا: ۵۱ اور وہ اُن کی صلاح اور کام میں شریک نہ ہوا: یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا، اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا اِنتظار کرتا تھا: ۵۲ اُس نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی. ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان میں لپیٹا، اور ایک قبر میں، جو پتھر میں کھدی تھی، جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا، رکھا. ۵۴ اور وہ طیاری کا دن تھا، اور سبت کے دن کی بو پھٹنے لگی. ۵۵ اور وے عورتیں بھی جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئی تھیں، پیچھے پیچھے جاکے، اور قبر کو اور اُس کی لاش کو، کہ کس طرح رکھی گئی، دیکھتی تھیں. ۵۶ اور پھرکے خوشبوئیاں، اور عطر طیار کیا: لیکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کیا.

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پر گئی تھیں دو فرشتے خبر دیتے کہ مسیح جی اُٹھا ہی، ۹ اِس کا حال شاگردوں سے کہنے جاتیں. ۱۳ مسیح خود اپنے تئیں دو شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تھے ظاہر کر دیتا: ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وہ ظاہر ہوتا، اور اُن کی بےاعتقادی کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۴ اُن کو ایک خاص حکم دیتا: ۴۹ اُن سے روح القدس کا وعدہ کرتا: ۵۱ اور بعد اُس کے آسمان پر چڑھ جاتا.

اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے، اُن خوشبوئیوں کو، جو طیار کی تھیں، لیکے قبر پر آئیں، اور اُن کے ساتھ کئی اور بھی تھیں. ۲ اور اُنہوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ہوا پایا. ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی. ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں، دیکھو دو شخص جھمجھماتی پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے: ۵ جب وے ڈرتی، اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں، اُنہوں نے اُن سے کہا، تم کیوں زندہ کو مردوں میں ڈھونڈھتیاں ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں ہی، بلکہ اُٹھا ہی: یاد کرو، کہ ہنوز جب جلیل میں تھا، تم سے کیا کہا تھا، ۷ کہ ضرور ہی، کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے، اور صلیب دیا جائے، اور تیسرے دن اُٹھے. ۸ تب اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں، ۹ اور قبر پر سے پھرکے اُن گیارھوں اور سب باقی لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی. ۱۰ اور مریم مگدلینی، اور یوحنا اور مریم یعقوب کی ماں اور دوسری عورتیں، جو ساتھ تھیں، اُنہوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں. ۱۱ پر اُن کی باتیں اُنہیں کہانی سی سمجھہ پڑیں، اور اُن کا اِعتبار نہ کیا. ۱۲ تب پطرس اُٹھکے قبر کی طرف دوڑا: اور جھککر دیکھا، کہ صرف

سنہ عیسوی ۳۳

جسم اور ہڈی نہیں، جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ ۴۰ اور یہہ کہکے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پانو دکھائے۔ ۴۱ اور جب وے مارے خوشی کے اِعتبار نہ کرتے، اور متعجب تھے، اُس نے اُن سے کہا، کہ کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہی؟ ۴۲ تب اُنہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا ایک چھتا اُس کو دیا۔ ۴۳ اُس نے لیکے اُن کے سامہنے کھایا۔ ۴۴ اور اُن سے کہا، کہ یہہ وے ہی باتیں ہیں، جو میں نے جب کہ تمہارے ساتھ تھا، تم سے کہیں، کہ ضرور ہی، کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توریت، اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میری بابت لکہا ہی، پورا ہو۔ ۴۵ تب اُن کے ذہنوں کو کھولا، کہ کتابوں کو سمجھیں؛ ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ یوں لکھا ہی، اور یوں ہی ضرور تھا، کہ مسیح دکھ اُٹھاوے، اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے۔ ۴۷ اور یروسلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائے۔ ۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔

۴۹ اور، دیکھو، میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں؛ لیکن تم، جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو، یروسلم شہر میں ٹھہرو۔

۵۰ تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیت عنیاہ تک لے گیا؛ اور اپنے ہاتھ اُٹھاکے اُنہیں برکت دی۔ ۵۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا، اُن سے جدا ہوا، اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ ۵۲ اور اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا، اور بڑی خوشی سے یروسلم کو پھرے؛ ۵۳ اور ہمیشہ ہیکل میں خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے۔ آمین۔

# یوحنا کی انجیل

سنہ عیسوی ۲۶

## ۱ باب

۱ یسوع مسیح کی اُلوھیت، اور انسانیت، اور عہدہ کی بابت۔ ۱۵ یوحنا کی گواہی۔ ۳۹ اندریاس، پطرس، وغیرہ کا بلایا جانا۔

اِبتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ ۲ یہی اِبتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ ۳ سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں؛ اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُس کے ہوئی۔ ۴ زندگی اُس میں تھی؛ اور وہ زندگی اِنسان کا نور تھی۔ ۵ اور نور تاریکی میں چمکتا ہی؛ اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا۔

۶ ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا، جس کا نام یوحنا تھا۔ ۷ یہہ گواہی کے لیئے آیا، کہ نور پر گواہی دے، تاکہ سب اُس کے باعث سے ایمان لاویں۔ ۸ وہ نور نہ تھا، پر نور پر گواہی دینے کو آیا تھا۔ ۹ حقیقی نور وہ تھا، جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی۔ ۱۰ وہ جہان میں تھا، اور جہان اُسی سے موجود ہوا، اور جہان نے اُسے نہ جانا۔ ۱۱ وہ اپنوں پاس آیا، اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ ۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس

سنہ عیسوی ۳۰

منہہ پہیرکے اور اُنہیں پیچہے آتے دیکہکر اُن کو کہا، تم کیا ڈہونڈہتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا، ای ربی، (جسکا ترجمہ یہہ ہی، ای اُستاد)، تو کہاں رہتا ہی؟ ۳۹ اُس نے اُنہیں کہا، چلو، دیکہو. پس وے آئے، اور جہاں وہ رہتا تہا دیکہا، اور اُس روز اُس کے ساتہہ رہے؛ اور یہہ دسویں ساعت کے قریب تہا. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کی سنی، اور اُس کے پیچہے ہو لیئے، شمعون پطرس کا بہائی اندریاس تہا. ۴۱ اُس نے پہلے اپنے بہائی شمعون کو پایا؛ اور اُس سے کہا، کہ ہم نے مسیح کو، جس کا ترجمہ کرستس ہی، پایا. ۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا، اور یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے کہا، کہ تو یونس کا بیٹا شمعون ہی: تو کیفاس کہلاویگا، جس کا ترجمہ پطرس ہی.

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا، کہ جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچہے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت صیدا کا، جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہی، باشندہ تہا. ۴۵ فیلبوس نے نتنی ایل کو پایا اور اُسے کہا، کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہی، ہم نے اُسے پایا، وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہی. ۴۶ نتنی ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئی اچہی چیز نکل سکتی ہی؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکہہ. ۴۷ یسوع نے نتنی ایل کو اپنی طرف آتے دیکہکر اُس کے حق میں کہا، دیکہو ایک سچا اِسرائیلی، جس میں مکر نہیں ہی! ۴۸ نتنی ایل نے اُس سے کہا، تو مجہے کہاں سے جانتا ہی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجہے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تہا، میں نے تجہے دیکہا. ۴۹ نتنی ایل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربی، تو خدا کا بیٹا، تو اِسرائیل کا بادشاہ ہی.

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا ہی، کہ میں نے تجہہ سے کہا، کہ میں نے تجہہ کو انجیر کے درخت تلے دیکہا؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکہیگا. ۵۱ پہر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ اب سے تم آسمان کو کہلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکہوگے.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پانی کو مے بناتا. ۱۲ کفرناحوم کو روانہ ہوتا، اور پہر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جہاں ہیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالوںکو نکال دیتا. ۱۹ وہ اپنے مارے جانے اور جی اُٹہنے کی خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکہکے بہت لوگ اِیمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نہ چہوڑا.

اور تیسرے دن قانا جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا؛ اور یسوع کی ما وہاں تہی: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بہی اُس بیاہ میں دعوت تہی. ۳ اور جب مے گہٹ گئی، یسوع کی ما نے اُس سے کہا، کہ اُن کے پاس مے نہ رہی. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، کہ ای عورت، مجہے تجہہ سے کیا کام؟ میرا وقت ہنوز نہیں آیا. ۵ اُس کی ما نے خادموں کو کہا، جو کچہہ وہ تمہیں کہے، سو کرو. ۶ اور وہاں پتہر کے چہہ مٹکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق دہرے تہے، اور ہر ایک میں دو یا تین من کی سمائی تہی. ۷ یسوع نے اُنہیں کہا، مٹکوں میں پانی بہرو. سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بہرا. ۸ پہر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وہ پانی، جو مے بن گیا تہا، چکہا، اور نہیں جانا، کہ یہہ کہاں سے تہا، مگر چاکر، کہ جنہوں نے وہ پانی نکالا تہا، جانتے تہے، تو میر مجلس نے دلہا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ ۱۰ ہر شخص پہلے اچہی مے خرچ کرتا ہی، اور ناقص،

متی ۴: ۱۸ — یعنی دن کی دو گہڑی باقی رہیں. — یعنی یونانی میں. — متی ۱۶: ۱۸ — پیدا ۲۸: ۱۲ — متی ۴: ۱۱ — لوقا ۲: ۹ — دیکہو یشو ۱۹: ۲۸ — یوحنا ۱۹: ۲۶ — مرقس ۷: ۳ — یوحنا ۴: ۴۶

سنہ عیسوي ۳۰

هي هي۔ ۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر هو سکتي هیں؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هي، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجهسے سچ سچ کہتا هوں، کہ جو هم جانتے هیں، کہتے هیں، اور جسے هم نے دیکہا هي، اُس پر گواهي دیتے هیں: اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے۔ ۱۲ جب میں نے تمهیں زمین کي باتیں کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پهر اگر میں تمهیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا، یعنے، اِبن آدم، جو آسمان پر هي۔

۱۴ اور جس طرح موسي نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکہا، اُسي طرح سے ضرور هي، کہ اِبن آدم بهي اُتهایا جائے؛ ۱۵ تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نہ هووے، بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے۔

۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا هي، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیتا بخشا، تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نہ هووے، بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے۔ ۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیتے کو جہان میں اِس لیئے نہیں بهیجا، کہ جہان پر سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لیئے، کہ جہان اُس کے سبب نجات پاوے۔

۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا هي، اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں: لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا هي، اُس کے واسطے سزا کا حکم هو چکا؛ کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیتے کے نام پر اِیمان نہ لایا۔ ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ هي، کہ نور جہان میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے زیادہ پیار کیا؛ کیونکہ اُن کے کام برے تہے۔ ۲۰ کیونکہ جو کوئي برائي کرتا هي، وہ نور سے دشمني رکہتا هي، اور نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نہ هو، کہ اُس کے کام فاش هو جاویں۔ ۲۱ پر وہ جو حق کرتا هي، نور کے پاس آتا هي، تاکہ اُس کے کام ظاهر هوویں، کہ وے خدا کي مرضي سے هیں۔

۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے؛ اور وہ وهاں اُن کے ساتہہ رها کرتا، اور بپتسمہ دیتا تها۔

۲۳ اور یوحنا بهي سالم کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا تها، کیونکہ وهاں پاني بہت تها، اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا۔ ۲۴ کہ یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تها۔

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت، بحث هوئي۔ ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے، اور اُس سے کہا، کہ اي ربي، وہ جو یردن کے پار تیرے ساتہہ تها، جس پر تو نے گواهي دي، دیکہہ، کہ وہ بپتسمہ دیتا هي، اور سب اُس کے پاس آتے هیں۔ ۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، کہ کوئي اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ هو، کہ میں نے کہا، کہ میں مسیح نہیں، مگر اُس سے آگے بهیجا گیا هوں۔ ۲۹ جس کي دُلہن هي، وہ دُلہا هي، پر دُلہا کا دوست جو کہڑا هي، اور اُس کي سنتا هي، دُلہا کي آواز سے بہت خوش هوتا هي: پس میري یہہ خوشي پوري هوئي۔ ۳۰ ضرور هي، کہ وہ بڑہے، پر میں گہٹوں۔ ۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا هي، سب کے اُوپر هي: وہ جو زمین سے هي، زمیني هي، اور زمین کي کہتا هي: وہ جو آسمان سے آتا هي، سب کے اُوپر هي۔ ۳۲ اور جو کچہہ اُس نے دیکہا اور سنا هي، اُس کي گواهي دیتا هي، اور کوئي شخص اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس نے اُس کي گواهي قبول کي هي، مُہر

سنہ عیسوی ۳۰

اُس کی، جسے جانتے ہیں، پرستش کرتے ہیں: کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی". ۲۳ پر وہ گھڑی آتی ہی، بلکہ ابھی ہی، کہ جس میں سچے پرستار روح اور راستی سے باپ کی پرستش کرینگے، کیونکہ باپ بھی اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی، کہ ایسے ہوویں. ۲۴ خدا روح ہی، اور اُسکے پرستاروں کو فرض ہی، کہ روح اور راستی سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کہا، میں جانتی ہوں، کہ مسیح (جس کا ترجمہ کرستس ہی،) آتا ہی، جب وہ آویگا، تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا. ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا، میں، جو تجھ سے بولتا ہوں، وہی ہوں.

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے، اور تعجب کیا، کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا: پر کسی نے نہ کہا، کہ تو کیا چاہتا ہی، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا ہی؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا، اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکھو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مجھسے کہے: کیا یہہ مسیح نہیں؟ ۳۰ وے شہر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا، کہ اَی ربی، کچھہ کھائیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنہیں کہا، میرے پاس کھانے کے لیئے خوراک ہی، جسے تم نہیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا، کہ کیا کوئی اُس کے لیئے کھانا لایا ہی؟ ۳۴ یسوع نے اُنہیں کہا، میرا کھانا یہہ ہی، کہ اپنے بھیجنیوالے کی مرضی بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں. ۳۵ کیا تم نہیں کہتے، کہ ابھی چار مہینہ باقی ہی تب فصل آویگی؟ دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں، اپنی آنکھیں اُٹھاؤ، اور کھیتوں کو دیکھو، کہ وے کاٹنے کے لیئے پک چکے ہیں. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوری پاتا ہی، اور ہمیشہ کی زندگی کے لیئے میوہ جمع کرتا ہی، تاکہ وہ جو بوتا ہی، اور وہ جو کاٹتا ہی، دونوں باہم خوش ہوویں. ۳۷ اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی، کہ ایک بوتا ہی، اور دوسرا کاٹتا ہی. ۳۸ میں نے تمھیں بھیجا ہی، تاکہ اُسے، جس میں تم نے محنت نہیں کی، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کی، اور تم اُن کی محنت میں شامل ہوئے.

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے، جس نے گواہی دی، کہ اُس نے سب کچھہ جو میں نے کیا ہی، مجھسے کہا، اُس پر ایمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کی منت کی، کہ ہمارے ساتھہ رہ: چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے: ۴۲ اور اُس عورت کو کہا، اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے: کیونکہ ہم نے خود سنا، اور جانتے ہیں، کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح ہی".

۴۳ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی، کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا. ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کی خاطرداری کی، کہ سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تھے، دیکھا تھا: کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے. ۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں، جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا، آیا. اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا. ۴۷ جب سنا، کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کی منت کی، کہ [11] آوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکہ وہ مرنے پر تھا. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، اگر تم

[11] عبرانی میں اُترآوے.

سنه عیسوي ۳۱

باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[i]. ۱۹ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که بیٹا آپ سے کچھه نهیں کر سکتا، مگر وه، جو باپ کو کرتے دیکھے[k]؛ کیونکه جو کچھه که وه کرتا هي، بیٹا بهي اُسي طرح سے کرتا هي. ۲۰ اِس لیئے که باپ بیٹے کو پیار کرتا هي[l]، اور سب کچھه که خود کرتا هي، اُسے دکهاتا هي: اور وه اُن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا، که تم تعجب کروگے. ۲۱ اِس لیئے که جس طرح باپ مردوں کو اُٹهاتا هي، اور جلاتا هي، بیٹا بهي جنهیں چاهتا هي جلاتا هي[m]. ۲۲ کیونکه باپ کسي شخص کي عدالت نهیں کرتا، بلکه اُس نے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي هي[n]: ۲۳ تاکه سب بیٹے کي عزت کریں، جس طرح سے که باپ کي عزت کرتے هیں. جو بیٹے کي عزت نهیں کرتا، باپ کي، جس نے اُسے بهیجا هي، عزت نهیں کرتا[o]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وه جو میرا کلام سنتا هي، اور اُس پر، جس نے مجهے بهیجا هي، اِیمان لاتا هي، همیشه کي زندگي اُس کي هي[p]، اور اُس پر سزا کا حکم نهیں، بلکه موت سے گذرکے وه زندگي میں پهنچا هي[q]. ۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که وه گهڑي آتي هي، اور اب هي، که جس میں مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنینگے، اور وے سن کے جیئینگے[r]. ۲۶ کیونکه جس طرح باپ آپ میں زندگي رکهتا هي، اُسي طرح اُس نے بیٹے کو بهي دیا هي، که اپنے میں زندگي رکهے؛ ۲۷ بلکه اُسے اِختیار دیا هي، که عدالت کرے[s]، اِس لیئے که وه اِبن آدم هي[t]. ۲۸ اِس سے تعجب نه کرو، کیونکه وه گهڑي آتي هي، که جس میں وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس کي آواز سنینگے، ۲۹ اور نکلینگے[u]:

[i] یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۳
[k] فلپ ۲: ۶
[k] ۳۰ آیت
یوحنا ۸: ۲۸
اور ۹: ۴
اور ۱۲: ۴۹
اور ۱۴: ۱۰
[l] متي ۳: ۱۷
یوحنا ۳: ۳۵
۲ پطر ۱: ۱۷
[m] لوقا ۷: ۱۴
اور ۸: ۵۴
یوحنا ۱۱: ۲۵، ۴۳
[n] متي ۱۱: ۲۷
اور ۲۸: ۱۸
۲۷ آیت
یوحنا ۳: ۳۵
اور ۱۷: ۲
اعم ۱۷: ۳۱
۱ پطر ۴: ۵
[o] ۱ یوحنا ۲: ۲۳
[p] یوحنا ۳: ۱۶، ۱۸
اور ۶: ۴۰، ۴۷
اور ۸: ۵۱
اور ۲۰: ۳۱
[q] ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[r] ۲۸ آیت
افس ۲: ۱، ۵
اور ۵: ۱۴
قلس ۲: ۱۳
[s] ۲۲ آیت
اعم ۱۰: ۴۲
اور ۱۷: ۳۱
[t] دان ۷: ۱۳، ۱۴
[u] یسع ۲۶: ۱۹
۱ قرن ۱۵: ۵۲
۱ تسا ۴: ۱۶

جنهوں نے نیکي کي هي، زندگي کي قیامت کے واسطے، اور جنهوں نے بدي کي هي، سزا کي قیامت کے لیئے[x]. ۳۰ میں آپ سے کچھه کر نهیں سکتا[y]: جیسا میں سنتا هوں، حکم کرتا هوں: اور میري عدالت درست هي؛ کیونکه اپني مرضي کو نهیں، پر باپ کي مرضي کو، جس نے مجهے بهیجا، چاهتا هوں[z]. ۳۱ اگر میں اپنے پر گواهي دوں، تو میري گواهي حق نهیں[a].

۳۲ دوسرا هي، جو مجهه پر گواهي دیتا هي، اور میں جانتا هوں، که وه گواهي، جو مجهه پر دیتا هي، حق هي[b]. ۳۳ تم نے یوحنا کے پاس پیام بهیجا، اور اُس نے حق پر گواهي دي[c]. ۳۴ لیکن میں اِنسان کي گواهي نهیں چاهتا، پر میں یهه باتیں کہتا هوں، تاکه تم نجات پاؤ. ۳۵ وه جلتا اور چمکتا چراغ تها[d]، اور تم چاهتے تهے، که تهوڑي دیر تک اُس کي روشني سے خوش رهو[e].

۳۶ لیکن مجهه پاس یوحنا کي گواهي سے ایک بڑي گواهي هي[f]: اِس لیئے که یے کام جو باپ نے مجهے سونپے هیں، تاکه پورے کروں، یعنے، یے کام جو میں کرتا هوں، مجهه پر گواهي دیتے هیں[g]، که باپ نے مجهے بهیجا هي. ۳۷ اور باپ، جسنے مجهے بهیجا هي، اُسنے آپ مجهه پر گواهي دي هي[h]. تم نے کبهي اُس کي آواز نهیں سني، اور نه اُس کي صورت دیکهي[i]. ۳۸ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نهیں رکهتے؛ کیونکه تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا، اِیمان نهیں لاتے.

۳۹ تم نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو[k]: کیونکه تم گمان کرتے هو، که اُن میں تمهارے لیئے همیشه کي زندگي هي؛ اور یهه وے هي هیں، جو مجهه پر گواهي دیتے هیں[l]. ۴۰ اور تم نهیں چاهتے، که مجهه پاس آؤ[m]، تاکه زندگي پاؤ. ۴۱ میں اُس عزت کو، جو اِنسان کي طرف سے هوتي، منظور نهیں کرتا[n]. ۴۲ میں تمهیں جانتا هوں، که تم میں خدا کي

[x] دان ۱۲: ۲
متي ۲۵: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[y] ۱۹ آیت
[z] متي ۲۶: ۳۹
یوحنا ۴: ۳۴
اور ۶: ۳۸
[a] دیکهو یوحنا ۸: ۱۴
[b] متي ۳: ۱۷
[b] متي ۳: ۱۷
اور ۱۷: ۵
یوحنا ۸: ۱۸
۱ یوحنا ۵: ۶، ۷، ۹
[c] یوحنا ۱: ۱۵، ۱۹، ۲۷، ۳۲
[d] ۲ پطر ۱: ۱۹
[e] دیکهو متي ۱۳: ۲۰
اور ۲۱: ۲۶
مرق ۶: ۲۰
[f] ۱ یوحنا ۵: ۹
[g] یوحنا ۳: ۲
اور ۱۰: ۲۵
اور ۱۵: ۲۴
[h] متي ۳: ۱۷
اور ۱۷: ۵
یوحنا ۶: ۲۷
اور ۸: ۱۸
[i] اِستث ۴: ۱۲
یوحنا ۱: ۱۸
۱ تمط ۱: ۱۷
۱ یوحنا ۴: ۱۲
[k] یسع ۸: ۲۰
اور ۳۴: ۱۶
لوقا ۱۶: ۲۹
۴۶ آیت
اعم ۱۷: ۱۱
[l] اِستث ۱۸: ۱۵، ۱۸
لوقا ۲۴: ۲۷
یوحنا ۱: ۴۵
[m] یوحنا ۱: ۱۱
اور ۳: ۱۹
[n] ۴۴ آیت
۱ تسا ۲: ۶

سنه عيسوي ٣٢

هوں، ڈرو مت. ٢١ پهر اُنهوں نے خوشي سے اُسے كشتي پر لے ليا، اور كشتي في الفور اُس جگهه پر، جهاں وے جاتے تهے، جا پهنچي.

٢٢ دوسرے دن، جب بهيڑ نے، جو دريا كے اُس پار كهڑي تهي، يهه ديكها، كه وهاں سوا اُس ايك كے، جس پر اُس كے شاگرد چڑهه بيٹهے تهے، كوئي دوسري كشتي نه تهي، اور يهه كه يسوع اپنے شاگردوں كے ساتهه اُس كشتي پر نه گيا تها، بلكه صرف اُس كے شاگرد گئے تهے؛ ٢٣ (پر اور كشتياں طبرياس سے اُس جگهه كے نزديك، جهاں اُنهوں نے خداوند كے شكر كے بعد روٹي كهائي تهي، آئيں:) ٢٤ پس جب اُس بهيڑ نے يهه ديكها هے، كه وهاں نه يسوع، اور نه اُس كے شاگرد هيں، تو وے كشتيوں پر چڑهے، اور يسوع كي تلاش ميں كفرناحم كو آئے. ٢٥ اور اُنهوں نے اُسے دريا پار پاكے اُس سے كها، كه اي ربي، تو يهاں كب آيا؟ ٢٦ يسوع نے اُنهيں جواب ديا، كه ميں تم سے سچ سچ كهتا هوں، كه تم مجهے ڈهونڈهتے هو، اِس ليئے كه تم نے معجزے ديكهے، سو نهيں، بلكه اِس ليئے كه تم روٹياں كهاكے سير هوئے. ٢٧ فاني خوراك كے ليئے نهيں، بلكه اُس كهانے كے ليئے محنت كرو، جو هميشه كي زندگي تك ٹههرتا هے، كه اِبن آدم وه تمهيں ديگا؛ كيونكه باپ نے، جو خدا هے، اُس پر مهر كر دي هے. ٢٨ تب اُنهوں نے اُس سے كها، كه هم كيا كريں، تا كه خدا كے كام بجا لاويں؟ ٢٩ يسوع نے جواب ميں اُنهيں كها، خدا كا كام يهه هے، كه تم اُس پر جسے اُس نے بهيجا ايمان لاؤ. ٣٠ تب اُنهوں نے اُس سے كها، پس تو كون سا نشان دكهاتا هے، تا كه هم ديكهكے تجهه پر ايمان لاويں؟ تو كيا كرتا هے؟ ٣١ همارے باپ دادوں نے بيابان ميں من كهايا؛ چنانچه لكها هے، كه اُس نے اُنهيں آسمان سے روٹي كهانے كو دي. ٣٢ تب يسوع نے اُنهيں كها، ميں تم سے سچ سچ كهتا هوں، كه موسى نے تمهيں آسماني روٹي نهيں دي، بلكه ميرا باپ تمهيں سچي آسماني روٹي ديتا هے. ٣٣ اِس ليئے كه خدا كي روٹي وه هے، جو آسمان سے اُترتي، اور جهان كو زندگي بخشتي هے. ٣٤ تب اُنهوں نے اُس سے كها، اي خداوند، هم كو هميشه يهه روٹي ديا كر.

٣٥ يسوع نے اُنهيں كها، ميں زندگي كي روٹي هوں: جو مجهه پاس آتا هے، هرگز بهوكها نه هوگا؛ اور جو مجهه پر ايمان لاتا هے، كبهي پياسا نه هوگا. ٣٦ ليكن ميں نے تمهيں كها هے، كه تم نے تو مجهے ديكها، پر ايمان نهيں لائے. ٣٧ هر ايك جسے باپ نے مجهے ديا هے، مجهه پاس آويگا؛ اور اُسے جو مجهه پاس آتا هے ميں هرگز نكال نه دونگا. ٣٨ كيونكه ميں آسمان پر سے اِس ليئے نهيں اُترا، كه اپني مرضي پر، بلكه اُس كي مرضي پر چلوں، جس نے مجهے بهيجا هے. ٣٩ اور باپ جس نے مجهے بهيجا هے يهه چاهتا هے، كه ميں اُن ميں سے جو اُس نے مجهے ديئے هيں كسي كو نه كهوؤں، بلكه اُسے آخري دن پهر اُٹهاؤں. ٤٠ اور جس نے مجهے بهيجا هے، اُس كي مرضي يهه هے، كه هر ايك جو بيٹے كو ديكهے، اور اُس پر ايمان لاوے، هميشه كي زندگي پاوے؛ اور كه ميں اُسے آخري دن ميں اُٹهاؤں. ٤١ تب يهودي اُس پر كڑكڑائے، اِس ليئے كه اُسنے كها، وه روٹي جو آسمان سے اُتري، ميں هوں. ٤٢ اور اُنهوں نے كها، كيا يهه يسوع يوسف كا بيٹا نهيں، جس كے باپ ما كو هم جانتے هيں؟ پهر وه كيونكر كهتا هے، كه ميں آسمان سے اُترا هوں. ٤٣ تب يسوع نے جواب ميں اُن كو كها، كه آپس ميں مت كڑكڑاؤ. ٤٤ كوئي شخص مجهه پاس آ نهيں سكتا، مگر جس حال كه باپ، جس نے مجهے بهيجا هے، اُسے

سنہ عیسوي ۳۲

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا کہ وے ڈھیٹھہ اور حوصلہ‌مند تھے: ۱۰ وہ جلیل سے روانہ ہوکے عید خیام کو کرنے جاتا ۔ ۱۴ وہ ہیکل ہي میں وعظ کرتا. ۴۰ اُس کي بابت لوگ متفرق راے رکھتے. ۴۵ فریسي بہت ناراض ہوتے کہ اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نہ کیا تھا، نقدیموس پر عیب لگاتے کہ تو اُس کي طرفداري کرتا ہی.

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا، کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا، اِس لیئے کہ یہودي اُس کے قتل کي فکر میں تھے[a]. ۲ اور یہودیوں کي عید خیمہ[b] نزدیک آئي. ۳ تب اُس کے بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانہ ہو، اور یہودیہ میں جا، تا کہ اُن کاموں کو، جو تو کرتا ہی، تیرے شاگرد بھي دیکھیں. ۴ کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو کچھہ کام چھپکے کرے، اور چاہے کہ آپ مشہور ہو. اگر تو یہہ کام کرتا ہی، تو اپنے تئیں جہان کو دکھا. ۵ کیونکہ اُس کے بھائي بھي اُس پر ایمان نہ لائے[d]. ۶ تب یسوع نے اُنہیں فرمایا، کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا[e]: پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہی. ۷ دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتي[f]؛ پر مجھہ سے عداوت رکھتي، کیونکہ میں اُس پر گواہي دیتا ہوں، کہ اُس کے کام برے ہیں[g]. ۸ تم عید میں جاؤ: میں ابھي عید میں نہیں جانا، کہ میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا[h]. ۹ سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا.

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائي روانہ ہوئے تھے، وہ بھي عید میں گیا، ظاہرا نہیں، بلکہ چھپکے. ۱۱ تب یہودي عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، کہ وہ کہاں ہی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي بابت بڑي تکرار تھي[k]: بعضے کہتے تھے، کہ وہ نیک آدمي ہی[l]: اور کتنے کہتے تھے، کہ نہیں، بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا. ۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈر سے[m] کوئي شخص ظاہرا اُس کي بابت نہ کہتا تھا.

۱۴ اور جب عید آدھي گذر گئي، یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دي.

۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے، کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ میري تعلیم میري نہیں، بلکہ اُس کي ہی، جس نے مجھے بھیجا[o]. ۱۷ وہ شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا چاہے[p]، جانیگا، کہ یہہ تعلیم خدا کي ہی، یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں. ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا ہی، اپني بزرگي چاہتا ہی[q]: لیکن وہ جو اُس کي بزرگي چاہتا ہی، جس نے اُسے بھیجا، سو وہي سچا ہی، اور اُس میں ناراستي نہیں. ۱۹ کیا موسی نے تمہیں شریعت نہ دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، تجھہ پر ایک دیو ہی[t]: کون تجھے قتل کیا چاہتا ہی؟

۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے ہو. ۲۲ موسی نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا[u]، حالانکہ وہ موسی سے نہیں، بلکہ باپ دادوں سے ہی[x]: سو تم سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے ہو. ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمي کا ختنہ کیا جاتا ہی، ||تا کہ موسی کے شرع سے عدول نہ ہو، تو کیا تم اِس لیئے مجھہ پر غصہ ہو، کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[y]؟ ۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو، بلکہ واجبي عدالت کرو[z]. ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا، کیا یہہ وہ نہیں، کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں؟ ۲۶ لیکن دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا ہی، اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے: پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا، کہ في‌الحقیقت یہي مسیح ہی[a]؟ ۲۷ لیکن ہمیں معلوم ہی، کہ یہہ کہاں کا ہی[b]: پر مسیح جب آویگا، تو کوئي نہ جانیگا، کہ وہ کہاں کا ہی. ۲۸ تب یسوع ہیکل میں تعلیم

---

[a] یوحہ ۵ : ۱۶، ۱۸
[b] احبر ۲۳ : ۳۴
[c] متي ۱۲ : ۴۶ مرقہ ۳ : ۳۱ اعم ۱ : ۱۴
[d] مرقہ ۳ : ۲۱
[e] یوحہ ۲ : ۴ اور ۸ : ۲۰ ، ۳۰ آیتیں
[f] یوحہ ۱۵ : ۱۹
[g] یوحہ ۳ : ۱۹
[h] یوحہ ۸ : ۲۰ ، ۳۰ آیت
[i] یوحہ ۱۱ : ۵۶
[k] یوحہ ۹ : ۱۶ اور ۱۰ : ۱۹
[l] متي ۲۱ : ۴۶ لوقا ۷ : ۱۶ یوحہ ۶ : ۱۴
[m] ۳۰ آیت
[n] یوحہ ۱ : ۲۲ ... اور ۱۲ : ۴۲ اور ۱۹ : ۳۸

[n] متي ۱۳ : ۵۴ مرقہ ۶ : ۲ لوقا ۴ : ۲۲ اعم ۲ : ۷
[o] یوحہ ۳ : ۱۱ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹ اور ۱۴ : ۱۰، ۲۴
[p] یوحہ ۸ : ۴۳
[q] یوحہ ۵ : ۴۱ اور ۸ : ۵۰
[r] خرو ۲۴ : ۳ استـ ۳۳ : ۴ یوحہ ۱ : ۱۷ اعم ۷ : ۳۸
[s] متي ۱۲ : ۱۴ مرقہ ۳ : ۶ یوحہ ۵ : ۱۶، ۱۸ اور ۱۰ : ۳۱، ۳۹ اور ۱۱ : ۵۳
[t] یوحہ ۸ : ۴۸، ۵۲ اور ۱۰ : ۲۰
[u] احبر ۱۲ : ۳
[x] پیدا ۱۷ : ۱۰
|| یا، اور موسی کے شرع سے عدول نہیں ہوتا.
[y] یوحہ ۵ : ۸، ۹، ۱۶
[z] استـ ۱ : ۱۶، ۱۷ امثا ۲۴ : ۲۳ یوحہ ۸ : ۱۵ یعقو ۲ : ۱
[a] ۴۸ آیت
[b] متي ۱۳ : ۵۵ مرقہ ۶ : ۳ لوقا ۴ : ۲۲

سنه عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے؛ اور
اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دي. ۳ تب
فقیه اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا
میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور
اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا، که
۴ ای اُستاد، یہه عورت زنا میں عین فعل
کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسیٰ نے تو
توریت میں ہم کو حکم دیا ہی، که
ایسیوں کو سنگسار کریں[a]؛ پر تو کیا کہتا
ہی؟ ۶ اُنہوں نے آزمایش کے لیئے یہه
کہا، تاکه اُس پر نالش کي وجہه پاویں.
پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکہنے
لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال
کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنہیں
کہا، جو که تم میں بیگناہ ہی، پہلے
وہي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے
زمین پر لکہا. ۹ اور وے یہه سنکر دل
ہي دل میں آپ کو گنہکار سمجھکے[c]
بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک
کرکے چلے گئے: اور یسوع اکیلا رہ گیا،
اور عورت بیچ میں کھڑي رہي.
۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے
سوا کسي کو نه دیکھا، اور اُس سے کہا، ای
عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں
ہیں؟ کیا کسي نے تجھ پر حکم نه کیا؟
۱۱ وہ بولي، ای خداوند، کسي نے نہیں.
یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھ
پر حکم نہیں کرتا[d]؛ جا، اور پھر گناہ نه کر[e].
۱۲ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا،
جہان کا نور میں ہوں[f]؛ جو میري
پیروي کرتا ہی، اندھیرے میں نه چلیگا،
بلکه زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب
فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق
میں گواہي دیتا ہی[g]؛ تیري گواہي سچ
نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور
اُنہیں کہا، اگرچه میں اپني بابت گواہي
دیتا ہوں، تو بھي میري گواہي سچ ہی:
کیونکه میں جانتا ہوں، که میں کہاں
سے آیا ہوں، اور میں کہاں کو جاتا ہوں:

[a] احبا ۲۰: ۱۰ استثنا ۲۲: ۲۲
[b] استثنا ۱۷: ۷ رومی ۲: ۱
[c] رومی ۲: ۲۲
[d] لوقا ۹: ۵۶ اور ۱۲: ۱۴ یوحنا ۳: ۱۷
[e] یوحنا ۵: ۱۴
[f] یوحنا ۱: ۴، ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵، ۳۶، ۴۶
[g] یوحنا ۵: ۳۱

پر تم نہیں جانتے، که میں کہاں سے آیا
ہوں[h]، اور کہاں کو جاتا ہوں. ۱۵ تم
جسم کے مطابق حکم کرتے ہو[i]؛ میں
کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر
میں حکم کروں، تو میرا حکم حق ہی،
کیونکه میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ
جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمہاري شریعت
میں یہه بھي لکہا ہی، که دو آدمیوں کي
گواہي سچ ہی[m]. ۱۸ ایک تو میں ہوں،
جو اپني بابت گواہي دیتا ہوں، اور
ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا ہی، میرے
لیئے گواہي دیتا ہی[n]. ۱۹ تب اُنہوں نے
اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہی؟ یسوع
نے جواب دیا، تم نه مجھے جانتے، اور
نه میرے باپ کو[o]؛ اگر تم مجھے جانتے،
تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع
نے یہه باتیں ہیکل کے اندر بیت المال
میں[q] تعلیم دیتے ہوئے کہیں، اور کسي
نے اُس پر ہاتھ نه ڈالے[r]، که اُسکا وقت
ہنوز نه آیا تھا[s]. ۲۱ تب یسوع نے
پھر اُنہیں کہا، میں جاتا ہوں، اور تم
مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں
مروگے[u]؛ جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں
سکتے ہو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا،
کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا
ہی، جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں
سکتے ہو. ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، تم
نیچے سے ہو؛ میں اُوپر سے ہوں[x]؛ تم
اِس جہان کے ہو؛ میں اِس جہان کا
نہیں ہوں[y]. ۲۴ اِس لیئے میں نے
تمہیں کہا، که تم اپنے گناہوں میں مروگے[z]؛
کیونکه اگر تم اِیمان نہیں لاتے، که میں
ہي ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مروگے[a].
۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، تو کون
ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا، وہي جو میں
نے تمہیں شروع ہي سے کہا. ۲۶ مجھه
پاس بہت باتیں ہیں، که تمہارے حق
میں کہوں، اور حکم کروں: پر جس نے
مجھے بھیجا ہی، سچا ہی[b]؛ اور میں
بھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

سنه عیسوي ۳۲

[h] دیکھو یوحنا ۷: ۲۸ اور ۹: ۲۹
[i] یوحنا ۷: ۲۴
[k] یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶
[l] ۲۹ آیت یوحنا ۱۶: ۳۲
[m] استثنا ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶ ۲ قرنتی ۱۳: ۱ عبرانی ۱۰: ۲۸
[n] یوحنا ۵: ۳۷
[o] ۵۵ آیت یوحنا ۱۶: ۳
[p] یوحنا ۱۴: ۷
[q] مرقس ۱۲: ۴۱
[r] یوحنا ۷: ۳۰
[s] یوحنا ۷: ۸
[t] یوحنا ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳
[u] ۲۴ آیت
[x] یوحنا ۳: ۳۱
[y] یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶
[z] یوحنا ۴: ۶ ۲۱ آیت
[a] مرقس ۱۶: ۱۶
[b] یوحنا ۷: ۲۸

سنہ عیسوي ۳۲

ابرهام مر گیا اور انبیا بهي[l]، اور تو کهتا هی، کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکهیگا۔ ۵۳ کیا تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر هی، اور وہ مر گیا؟ انبیا بهي مر گئے: تو اپنے تئیں کیا ٹهہراتا هی؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا هوں، تو میري بزرگي کچهہ نهیں[m]: پر میرا باپ هی، جسے تم کهتے هو، کہ همارا خدا هی، وہ میري بزرگي کرتا هی[n]۔ ۵۵ تم نے اُسے نهیں جانا: لیکن میں اُسے جانتا هوں[o]: اور اگر میں کهوں، کہ میں اُسے نهیں جانتا، تو میں تمهاري طرح جهوٹها هونگا: پر میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں۔ ۵۶ تمهارا باپ ابرهام بهت مشتاق تها، کہ میرے دن دیکهے[p]: چنانچہ اُس نے دیکها، اور خوش هوا[q]۔ ۵۷ تب یهودیوں نے اُس سے کها، تیري عمر تو پچاس برس کي نهیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکها هی؟ ۵۸ یسوع نے اُنهیں کها، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، پیشتر اُس سے کہ ابرهام هو، میں هوں[r]۔ ۵۹ تب اُنهوں نے پتهر اُٹهائے، کہ اُسے ماریں[s]: پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے گذر کر[t] هیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

[l] ذکر ۱ : ۵ عبر ۱۱ : ۱۳
[m] یوحه ۵ : ۳۱
[n] یوحه ۵ : ۴۱ اور ۱۶ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱ اعم ۳ : ۱۳
[o] یوحه ۷ : ۲۸، ۲۹
[p] لوقا ۱۰ : ۲۴
[q] عبر ۱۱ : ۱۳
[r] خر ۳ : ۱۴ یسع ۴۳ : ۱۳ یوحه ۱۷ : ۵، ۲۴ کلس ۱ : ۱۷ مکاش ۱ : ۸
[s] یوحه ۱۰ : ۳۱، ۳۹ اور ۱۱ : ۸
[t] لوقا ۴ : ۳۰

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندها تها اپني آنکهہ پاتا۔ ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا۔ ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض هوتے، اور اُس بیچارے کو خارج کر دیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مهرباني کرتا، اور وہ اُس کا اِقرار کرتا۔ ۳۹ وے کون هیں جنهیں مسیح روشن کرتا۔

پهر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندها تها، دیکها۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچها، کہ ای ربي، گناہ کس نے کیا[a]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، کہ یہہ اندها پیدا هوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اُس کے ما باپ نے: لیکن یوں هوا، تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاهر هوویں[b]۔ ۴ ضرور هی، کہ جس نے مجهے بهیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن هی، کروں[c]: رات آتي هی، اور کوئي اُس وقت کام نهیں کر سکتا۔ ۵ جب تک میں جهان میں هوں، جهان کا نور هوں[d]۔ ۶ یهہ کهکے، اُس نے زمین پر تهوکا[e]، اور تهوک سے مٹي گوندهي، اور وہ مٹي اُس اندهے کي آنکهوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس سے کها، جا، اور سلوآم کے حوض[f] میں، (جس کا ترجمہ بهیجا هوا هی)، نہا۔ تب وہ جاکے نهایا[g]، اور بینا هوکے آیا۔

۸ تب همسایوں نے، اور جنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها، کها، کیا یهہ وہ نهیں، جو بیٹها هوا بهیکهہ مانگتا تها؟ ۹ بعضوں نے کها، یهہ وهي هی: اوروں نے کها، یهہ اُس کي مانند هی: اُس نے کها، میں وهي هوں۔ ۱۰ پهر اُنهوں نے اُس سے کها، تیري آنکهیں کیونکر کهل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کها، کہ ایک مرد نے، جس کا نام یسوع هی، مٹي گوندهي، اور میري آنکهوں پر لگائي، اور مجهے کها، کہ سلوآم کے حوض میں جا، اور نہا[h]۔ سو میں جاکے نهایا، اور بینا هوا۔ ۱۲ تب اُنهوں نے اُس سے کها، کہ وہ کهاں هی؟ اُس نے کها، میں نهیں جانتا۔

۱۳ وے اُسے، جو پهلے اندها تها، فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب کہ یسوع نے مٹي گوندهکے اُس کي آنکهیں کهولي تهیں، سبت کا دن تها۔ ۱۵ پهر فریسیوں نے بهي اُس سے پوچها، کہ تو نے اپني آنکهیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنهیں کها، کہ اُس نے میري آنکهوں پر گیلي مٹي لگائي، اور میں نهایا، اور بینا هوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کها، یهہ مرد خدا کي طرف سے نهیں، کیونکہ سبت کے دن کو نهیں مانتا۔

[a] ۳۴ آیت
[b] یوحه ۱۱ : ۴
[c] یوحه ۴ : ۳۴ اور ۵ : ۱۹، ۳۶ اور ۱۱ : ۹ اور ۱۲ : ۳۵ اور ۱۷ : ۴
[d] یوحه ۱ : ۵، ۹ اور ۳ : ۱۹ اور ۸ : ۱۲ اور ۱۲ : ۳۵، ۴۶
[e] مرق ۷ : ۳۳ اور ۸ : ۲۳
[f] نحم ۳ : ۱۵
[g] دیکهو ۲ سلا ۵ : ۱۴
[h] ۶، ۷ آیتیں

سنہ عیسوی ۳۲

پر اب تم تو کہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں؛ اِس لیئے تمہارا گناہ رہتا ہی°.

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۹ اُس کی بابت متفرق رائے ہوتیں. ۲۴ وہ اپنے کاموں سے یہہ ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں. ۳۱ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا. ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے.

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی، وہ چور اور بٹمار ہی. ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی، بھیڑوں کا گڑریا ہی. ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا ہی؛ اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں؛ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بلاتا ہی، اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی. ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں؛ کیونکہ وے اُس کی آواز پہچانتی ہیں. ۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں، بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں؛ اِس لیئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں. ۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی؛ لیکن وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تہیں، جو وہ اُن سے کہتا تھا. ۷ تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں. ۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے، چور اور بٹمار ہیں: پر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی. ۹ دروازہ میں ہوں: اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو، تو نجات پاویگا[a]، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور چراگاہ پائیگا. ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو: میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگی پاویں، اور زیادہ حاصل کریں. ۱۱ اچھا گڑریا میں ہوں[b]: اچھا گڑریا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہی. ۱۲ پر مزدور، اور وہ جو گڑریا نہیں، اور بھیڑوں کا مالک نہیں، بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی، اور بھاگ جاتا ہی[c]، اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی، اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی. ۱۳ مزدور بھاگتا ہی، کیونکہ وہ مزدور ہی، اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا. ۱۴ اچھا گڑریا میں ہوں، اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں[d]، اور میری مجھے جانتی ہیں. ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں[e]: اور میں بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں[f]. ۱۶ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں، جو اِس بھیڑخانے کی نہیں[g]؛ ضرور ہی، کہ میں اُنہیں بھی لاؤں، اور وے میری آواز سنینگی، اور ایک ہی گلہ، اور ایک ہی گڑریا ہوگا[h]. ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپنی جان دیتا ہوں، تاکہ میں اُسے پھر لوں[i]. ۱۸ کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں؛ میرا اِختیار ہی، کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ اُسے پھر لوں[k]. یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[l].

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پھر اِختلاف ہوا[m]. ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھ ایک دیو ہی[n]، اور وہ سڑی ہی؛ تم اُسکی کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں اُس کی نہیں، جس میں دیو ہی. کیا دیو[o] اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی[p]؟

سنہ عیسوی ۳۳

۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی، اور جاڑے کا موسم تھا. ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں[q] پھرتا تھا. ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے دل کو ادھڑ میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

[c] یوحنا ۹: ۴۱. [a] یوحنا ۱۴: ۶، افس ۲: ۱۸. [b] یسعیاہ ۴۰: ۱۱، حزقی ۳۴: ۱۲، ۲۳، اور ۳۷: ۲۴، عبر ۱۳: ۲۰، ۱ پطر ۲: ۲۵، اور ۵: ۴.

[c] زکریا ۱۱: ۱۶، ۱۷. [d] ۲ تمط ۲: ۱۹. [e] متی ۱۱: ۲۷. [f] یوحنا ۱۵: ۱۳. [g] یسعیاہ ۵۶: ۸. [h] حزقی ۳۷: ۲۲، افس ۲: ۱۴. [i] ۱ پطر ۲: ۲۵. [i] یسعیاہ ۵۳: ۷، ۸، ۱۲، عبر ۲: ۹. [k] یوحنا ۲: ۱۹. [l] یوحنا ۶: ۳۸، اور ۱۵: ۱۰، اعمال ۲: ۲۴، ۳۲. [m] یوحنا ۷: ۴۳، اور ۹: ۱۶. [n] یوحنا ۷: ۲۰، اور ۸: ۴۸، ۵۲. [o] خر ۴: ۱۱، زبور ۱۴۶: ۸. [p] یوحنا ۹: ۶، ۷، ۳۲، ۳۳. [q] اعمال ۳: ۱۱، اور ۵: ۱۲.

سنه عیسوي ۳۳

کریں[e]؛ اور تو وهاں پهر جاتا هی؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، که کیا دن کے باره گهنتے نهیں؟ اگر کوئي دن کے وقت چلے، تو وه تهوکر نهیں کهاتا؛ کیونکه وه اِس جهان کي روشني دیکهتا هی[f]. ۱۰ پر اگر کوئي رات کے وقت چلے، تو وه تهوکر کهاتا هی[g]، کیونکه اُس میں روشني نهیں. ۱۱ اُس نے یے باتیں کهیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کها، که همارا دوست لعزر سو گیا هی[h]؛ پر میں جاتا هوں، که اُسے جگاؤں. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کها، ای خداوند، اگر وه سوتا هی، تو چنگا هو جائیگا. ۱۳ یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کها، پر اُنهوں نے خیال کیا، که وه نیند کے آرام کي بابت فرماتا تها. ۱۴ تب یسوع نے اُنهیں صاف کها، که لعزر مر گیا. ۱۵ اور میں تمهارے لیئے اِس پر خوش هوں، که میں وهاں نه تها، تا که تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں. ۱۶ تب توما نے، جسے دیدمس کهتے هیں، اپنے هم پیروؤں سے کها، آؤ، هم بهي چلیں، تاکه اُس کے ساته مریں. ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا که چار دن هوئے، که اُسے قبر میں رکها. ۱۸ اور بیت عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً || ایک پکا کوس کے قریب تها. ۱۹ اور بهت سے یهودي مرتها اور مریم کے پاس آئے تهے، که اُن کے بهائي کي بابت اُن سے ماتم پرسي کریں. ۲۰ سو مرتها نے جوں سنا که یسوع آتا هی، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گهر میں بیتهي رهي. ۲۱ تب مرتها نے یسوع کو کها، ای خداوند، اگر تو یهاں هوتا، تو میرا بهائي نه مرتا. ۲۲ لیکن میں جانتي هوں، که اب بهي، جو کچه تو خدا سے مانگے، خدا تجهے دیگا[i]. ۲۳ یسوع نے اُس سے کها، تیرا بهائي پهر جي اُتهیگا. ۲۴ مرتها نے کها، میں جانتي هوں، که قیامت میں پچهلے دن پهر جي اُتهیگا[k]. ۲۵ یسوع نے اُس سے کها، قیامت[l] اور زندگي[m] میں هي هوں؛ جو مجهه پر اِیمان لاوے،[n] اگرچه وه مر گیا هو، تو بهي جیئیگا: ۲۶ اور جو کوئي جیتا هی، اور مجهه پر اِیمان لاتا هی، کبهي نه مریگا. کیا تو یهه یقین رکهتي هی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کها، هاں، ای خداوند، مجهے یقین هی، که خدا کا بیتا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تها، تو هي هی[o]. ۲۸ وه یهه کهکے چلي گئي، اور چپکے اپني بهن مریم کو بلاکے کها، که اُستاد آیا هی، اور تجهے بلاتا هی. ۲۹ وه یهه بات سنتے هي جلد اُتهي، اور اُس پاس آئي. ۳۰ اور یسوع هنوز بستي میں نه پهنچا تها، بلکه اُسي جگهه تها، جهاں مرتها اُسے ملي تهي. ۳۱ تب یهودي، جو اُس کے ساته گهر میں تهے، اور اُسے تسلي دیتے تهے[p]، یهه دیکهکے که مریم جلد اُتهي، اور باهر گئي، یوں کهتے هوئے اُس کے پیچهے هو لیئے، که وه قبر پر رونے جاتي هی. ۳۲ اور جب مریم وهاں جهاں یسوع تها آئي، اور اُسے دیکها، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کها، ای خداوند، اگر تو یهاں هوتا، تو میرا بهائي مر نه جاتا[q]. ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکها، که روتي هی، اور یهودیوں کو بهي، جو اُس کے ساته آئے تهے، که روتے هیں، تو دل سے آه ماري، اور || غم کیا؛ ۳۴ اور کها، تم نے اُسے کهاں رکها؟ اُنهوں نے کها، ای خداوند، آ، اور دیکهه. ۳۵ یسوع رویا[s]. ۳۶ تب یهودي بولے، که دیکهو، اُسے کتنا پیار کرتا تها! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کها، کیا یهه مرد، جس نے اندهے کي آنکهیں کهولیں[t]، نه کر سکا، که یهه شخص بهي نه مرتا. ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پهر آه کرتا هوا قبر پر آیا. وه ایک غار تها، اور اُس پر ایک پتهر دهرا تها. ۳۹ یسوع کهتا هی، که پتهر اُتهاؤ؟ اُس مردے کي بهن مرتها

[e] یوحنا ۱۰: ۳۱
[f] یوحنا ۹: ۴
[g] یوحنا ۱۲: ۳۵
[h] استثنا ۳۱: ۱۶ دانی ۱۲: ۲ متي ۹: ۲۴ اعما ۷: ۶۰ ۱ قرن ۱۵: ۱۸، ۵۱
|| یوناني میں، پندره ستادیوس؛ اور ایک ستادیوس، یا ستادیون چار سو هاتهه، یا ایک سو پچیس قدم کے برابر تها
[i] دیکهو لوقا ۱۳: ۲۲ یوحنا ۹: ۳۱
[k] لوقا ۱۴: ۱۴ یوحنا ۵: ۲۹
[l] یوحنا ۵: ۲۱ اور ۶: ۳۹، ۴۰، ۴۴
[m] یوحنا ۱: ۴ اور ۶: ۳۵ اور ۱۴: ۶ قلس ۳: ۴
[n] ۱ یوحنا ۵: ۱۰، ۱۱
[o] متي ۱۶: ۱۶ یوحنا ۴: ۴۲ اور ۶: ۱۴، ۶۹
[p] ۱۹ آیت
[q] ۲۱ آیت
|| یوناني میں، آپ کو مضطرب کیا.
[s] لوقا ۱۹: ۴۱
[t] یوحنا ۹: ۶

سنه عیسوي ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتي جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے؛ اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا تھا. ۴ تب یہوداہ اِسکریوطي نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کي کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا. ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا. ۸ کیونکہ محتاج ھمیشہ ||تمھارے ساتھہ رھتے، پر میں ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e].

۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وھاں ھی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھي، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں.

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت کي، کہ لعزر کو بھي جان سے ماریں[g]؛ ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودي پھر جاتے، اور یسوع پر ایمان لاتے تھے[h].

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ھی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کي ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ. ۱۴ اور یسوع، ایک گدھي کا بچہ پاکر، اُس پر سوار ھوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ھی، ۱۵ اي صیہون کي بیٹي، مت ڈر؛ دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار ھوکے آتا ھی[m]. ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

[d] یوحنا ۱۳: ۲۹
|| یوناني میں، یہ ... رہتے،
[e] متي ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷
[f] یوحنا ۱۱: ۴۳، ۴۴
[g] لوقا ۱۶: ۳۱
[h] یوحنا ۱۱: ۴۵ ... آیت
[i] متي ۲۱: ۸ مرقس ۱۱: ۸ لوقا ۱۹: ۳۵، ۳۶، وغیرہ
[k] زبور ۱۱۸: ۲۵، ۲۶
[l] متي ۲۱: ۷
[m] ذکر ۹: ۹
[n] لوقا ۱۸: ۳۴

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھي تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسي سے یہہ سلوک کیا. ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواھي دي. ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]. ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ھو، کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو ھو چلا.

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یوناني تھے[t]. ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیدا[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کي، اور کہا، کہ اي صاحب، ھم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو دیکھیں. ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دي.

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[x]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ھی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ھی[y]. ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپني جان سے عداوت رکھتا ھی، اُسے ھمیشہ کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]. ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے، تو چاھیئے کہ وہ میري پیروي کرے؛ اور جس جگہہ میں ھوں، میرا خادم بھي وھیں ھوگا[a]: اگر کوئي میري خدمت کرے، تو باپ اُس کي عزت کریگا. ۲۷ اب میري جان گھبراتي ھی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ اي باپ، مجھے اِس گھڑي سے بچا؟ لیکن

[o] یوحنا ۷: ۳۹
[p] یوحنا ۱۴: ۲۶
[q] ۱۱ آیت
[r] یوحنا ۱۱: ۴۷، ۴۸
[s] ۱ سلاطین ۸: ۴۱، ۴۲
[t] اعمال ۸: ۲۷ اعمال ۱۷: ۴
[u] یوحنا ۱: ۴۴
[x] یوحنا ۱۳: ۳۲ اور ۱۷: ۱
[y] ۱ قرنتیوں ۱۵: ۳۶
[z] متي ۱۰: ۳۹ اور ۱۶: ۲۵ مرقس ۸: ۳۵ لوقا ۹: ۲۴ اور ۱۷: ۳۳
[a] یوحنا ۱۴: ۳ اور ۱۷: ۲۴ ۱ تسلونیکیوں ۴: ۱۷
[b] متي ۲۶: ۳۸، ۳۹ لوقا ۱۲: ۵۰ یوحنا ۱۳: ۲۱

سنه عيسوي ۳۳

عيد فسح سے پہلے[a]، جب كه يسوع نے جانا، كه ميرا وقت آ پہنچا هی[b]، كه اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جيسا وہ آگے اپنوں كو جو دنيا ميں تھے پيار كرتا تھا، ويسا هي آخر تک پيار كرتا رها. ۲ اور جب شام كا كھانا چنا گيا تھا، شيطان نے شمعون كے بيٹے يہوداه اِسكريوطي كے دل ميں ڈالا[c]، كه اُسے پكڑوائے؛ ۳ يسوع، يهه جانكر، كه باپ نے سب چيزيں ميرے هاتھوں ميں ديں[d]، اور ميں خدا كے پاس سے آيا، اور خدا كے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ كھانے سے اُٹھا، اور اپنے كپڑے اُتار ركھے، اور رومال ليكر اپني كمر ميں باندھا[f]. ۵ بعد اُسكے ايک باسن ميں پاني ڈھالا، اور شاگردوں كے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو كمر ميں بندھا تھا، پونچھنے لگا. ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آيا: تب اُس نے اُس سے كہا، اى خداوند، تو ميرے پانو دھوتا هی[g]؟ ۷ يسوع نے جواب ميں اُس سے كہا، جو كه ميں كرتا هوں، اب تو نہيں جانتا، پر بعد اُس كے جانيگا[h]. ۸ پطرس نے اُس سے كہا، كه آپ ميرے پانو كبھي نه دھوويں. يسوع نے اُسے جواب ديا، اگر ميں تجھے نه دھوؤں، تو ميرے ساتھ تيرا حصه نه هوگا[i]. ۹ شمعون پطرس نے اُس سے كہا، كه اى خداوند، صرف ميرے پانو نہيں، بلكه ميرے هاتھ اور سر بھي. ۱۰ يسوع نے اُس سے كہا، وہ جو نہلايا گيا هی، سوا پانو دھونے كے محتاج نہيں، بلكه سراسر پاک هی؛ اور تم پاک هو[k]، ليكن سب نہيں. ۱۱ كيونكه وہ تو اپنے پكڑوانيوالے كو جانتا تھا[l]، اِس ليئے اُس نے كہا، تم سب پاک نہيں هو. ۱۲ جب وہ اُنكے پانو دھو چكا تھا، اور اپنے كپڑے ليئے تھے، پھر بيٹھكر اُنہيں كہا، آيا تم جانتے هو، كه ميں نے تم سے كيا كيا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند كہا كرتے هو[m]: تم خوب كہتے هو كيونكه ميں هوں.

a متي ۲۶ : ۲
b يوحه ۱۲ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱، ۱۱
c لوقا ۲۲ : ۳ ۲۷ آيت
d متي ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ يوحه ۳ : ۳۵ اور ۱۷ : ۲ اعم ۲ : ۳۶ ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸
e يوحه ۸ : ۴۲ اور ۱۶ : ۲۸
f لوقا ۲۲ : ۲۷ فلپ ۲ : ۷، ۸
g ديكھو متي ۳ : ۱۴
h ۱۲ آيت
i يوحه ۳ : ۵ ۱ قرن ۶ : ۱۱ افس ۵ : ۲۶ طيط ۳ : ۵ عبر ۱۰ : ۲۲
k يوحه ۱۵ : ۳
l يوحه ۶ : ۶۴
m متي ۲۳ : ۸، ۱۰ لوقا ۶ : ۴۶ ۱ قرن ۸ : ۶ اور ۱۲ : ۳ فلپ ۲ : ۱۱

سنه عيسوي ۳۳

۱۴ پس جب كه مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانو دھوئے[n]، تو تمھيں بھي لازم هی، كه ايک دوسرے كے پانو دھوؤ[o]. ۱۵ اِس ليئے ميں نے تمھيں ايک نمونه ديا هی[p]، تاكه جيسا ميں نے تم سے كيا، تم بھي كرو. ۱۶ ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، كه نوكر اپنے آقا سے بڑا نہيں[q]، اور نه وہ جو بھيجا گيا هی، اپنے بھيجنيوالے سے. ۱۷ اگر تم يهه باتيں سمجھتے، اور اُن پر عمل كرتے هو[r]، تو مبارک هو.

۱۸ ميں تم سب كي بابت نہيں كہتا؛ ميں جانتا هوں، جنھيں ميں نے چنا هی: ليكن يهه هوتا تاكه نوشته پورا هووے، اُس نے، جو ميرے ساتھ روٹي كھاتا هی، مجھ پر لات اُٹھائي هی[s]. ۱۹ اب ميں تم سے اِس كے واقع هونے سے پہلے كہتا هوں، كه جب وہ وقوع ميں آوے، تو تم اِيمان لاؤ كه ميں هي هوں[t]. ۲۰ ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، وہ، جو اُس كو جسے ميں بھيجتا هوں قبول كرتا هی، مجھے قبول كرتا هی؛ اور وہ جو مجھے قبول كرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھيجا، قبول كرتا هی[u]. ۲۱ يسوع يوں كہكے[x] دل ميں گھبرايا[y]، اور گواهي ديكے بولا، ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، كه ايک تم ميں سے[z] مجھے پكڑوائيگا. ۲۲ تب شاگرد شبہے ميں هوكے، كه اُس نے كس كي بابت كہا، ايک دوسرے كو ديكھنے لگے. ۲۳ اور اُسكے شاگردوں ميں سے ايک، جسے يسوع پيار كرتا تھا[a]، يسوع كي چھاتي كي طرف جھكا هوا كھانے ميں شامل تھا. ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشاره كيا، كه دريافت كرے، كه وہ، جس كي بابت اُس نے كہا، كون هی. ۲۵ تب اُس نے يسوع كے سينه كے طرف زياده جھككے كہا، اى خداوند، وہ كون هی؟ ۲۶ يسوع نے جواب ديا، جسے ميں نواله كو تر كركے ديتا هوں، وهي هی. پھر اُس نے نواله

n لوقا ۲۲ : ۲۷
o روم ۱۲ : ۱۰ گلت ۶ : ۱، ۲ ۱ پطر ۵ : ۵
p متي ۱۱ : ۲۹ فلپ ۲ : ۵ ۱ پطر ۲ : ۲۱ ۱ يوحه ۲ : ۶
q متي ۱۰ : ۲۴ لوقا ۶ : ۴۰ يوحه ۱۵ : ۲۰
r يعق ۱ : ۲۵
s زبور ۴۱ : ۹ متي ۲۶ : ۲۳ ۲۱ آيت
t يوحه ۱۴ : ۲۹ اور ۱۶ : ۴
u متي ۱۰ : ۴۰ اور ۲۵ : ۴۰ لوقا ۱۰ : ۱۶
x متي ۲۶ : ۲۱ مرق ۱۴ : ۱۸ لوقا ۲۲ : ۲۱
y يوحه ۱۲ : ۲۷
z [illegible] ۱ يوحه ۲ : ۱۹
a يوحه ۱۹ : ۲۶ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴

سنه عیسوي ۳۳

تمھیں کہتا ہوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛ لیکن باپ، جو مجھہ میں رہتا ہی، وہ یہہ کام کرتا ہی[m]. ۱۱ میري بات یقین کرو، که میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھہ میں هی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب مجھہ پر اِیمان لاؤ[n]. ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا هی، یے کام، جو میں کرتا ہوں، وہ بھي کریگا[o]، اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا؛ کیونکه میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ ۱۳ اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے، میں وهي کرونگا[p]، تا که باپ بیٹے میں جلال پاوے۔ ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے، تو میں وهي کرونگا۔

۱۵ اگر تم مُجھے پیار کرتے هو، تو میرے حکموں پر عمل کرو[q]. ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا بخشیگا[r]، که همیشه تمھارے ساتھہ رهے؛ ۱۷ یعنے، روح حق[s]، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتي، کیونکه اُسے نه دیکھتي هی، اور نه اُسے جانتي هی[t]؛ لیکن تم اُسے جانتے هو، کیونکه وہ تمھارے ساتھہ رہتي هی، اور تم میں هوویگي[u]. ۱۸ میں تمھیں یتیم نه چھوڑونگا[x]؛ میں تمھارے پاس آؤنگا[y]. ۱۹ اب تھوڑي دیر هی، که دنیا مجھے پھر نه دیکھیگي؛ پر تم مجھے دیکھتے هو[z]، اور اِس لیئے که میں جیتا هوں، تم بھي جیوگے[a]. ۲۰ اُس روز تم جانوگے، که میں باپ میں[b]، اور تم مجھہ میں، اور میں تم میں هوں۔ ۲۱ جس پاس میرے احکام هیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا هی، وهي مجھہ سے محبت رکھتا هی[c]؛ اور وہ جو مُجھہ سے مُحبت رکھتا هی، میرے باپ کا پیارا هوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاهر کرونگا۔ ۲۲ یهوداہ[d] نے، نه وہ جو اِسکریوطي تھا، اُسے کہا، اي خداوند، یہہ کیونکر هی، که تو آپ کو هم پر ظاهر کیا چاهتا، اور دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اگر کوئي مجھے پیار کرتا هی، وہ میرے کلام پر عمل کریگا[e]، اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور هم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتھہ رهینگے[f]. ۲۴ جو مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے هو، میرا نہیں، بلکه باپ کا هی، جس نے مجھے بھیجا هی[g]. ۲۵ میں نے یہہ باتیں، تمھارے ساتھہ هوتے هوئے، تم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن وہ تسلي دینیوالا، جو روح قدس هی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا[h]، وهي تمھیں سب چیزیں سکھلاویگا، اور سب باتیں، جو کچھہ که میں نے تمھیں کہي هیں، تمھیں یاد دلاویگا[i]. ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا هوں[k]؛ اپني سلامتي میں تمھیں دیتا هوں؛ نه جس طرح سے که دنیا دیتي هی، میں تمھیں دیتا هوں۔ تمھارا دل نه گھبراے[l]، اور نه ڈرے۔ ۲۸ تم سن چکے هو، که میں نے تم کو کہا، که میں جاتا هوں، اور تم پاس پھر آتا هوں[m]. اگر تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کہنے سے، که میں باپ پاس جاتا هوں[n]، خوش هوتے؛ کیونکه میرا باپ مُجھہ سے بڑا هی[o]. ۲۹ اور اب میں نے تمھیں، اُسکے وقوع هونے سے پیشتر کہا، تا که جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ[p]. ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نه کرونگا؛ اِس لیئے که اِس جہان کا سردار آتا هی[q]، اور مجھہ میں اُس کي کوئي چیز نہیں۔ ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے که دنیا جانے، که میں باپ سے محبت رکھتا هوں، جس طرح باپ نے مجھے فرمایا، میں ویسا هي کرتا هوں[r]. اُٹھو، یہاں سے چلیں۔

## ۱۵ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح تاک کي تمثیل لا کے وہ خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان هیں بیان کرتا۔ ۱۸ اُس تسلي کي بابت جو ملي جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گھبراتے هوں۔ ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو هوا، اور رسولوں کو بھي کام جو ملا۔

[m] یوحنا ۵ : ۱۹ اور ۷ : ۱٦ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹
[n] یوحنا ۵ : ۳٦ اور ۱۰ : ۳۸
[o] متي ۲۱ : ۲۱ مرقس ۱۱ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۶
[p] متي ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۵ : ۷، ۱٦ اور ۱٦ : ۲۳، ۲۴ یعقوب ۱ : ۵
[q] ۱ یوحنا ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۳
[r] ۲٦ آیتیں
[s] یوحنا ۱۵ : ۲٦
[t] ۱ یوحنا ۴ : ٦
[u] ۱ یوحنا ۲ : ۲۷
[x] ۲ آیتیں
[y] ۳ آیت
[z] یوحنا ۱٦ : ۱٦
[a] ۱ قرنتیوں ۱۵ : ۲۰
[b] یوحنا ۱۰ : ۳۸ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۳
[c] ۱۵ : ۱۰، ۱۴ آیتیں
[d] لوقا ٦ : ۱٦
[e] ۱۵ آیت
[f] ۱ یوحنا ۲ : ۲۴ مکاشفات ۳ : ۲۰
[g] یوحنا ۵ : ۱۹، ۳۸ اور ۷ : ۱٦ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹
[h] لوقا ۲۴ : ۴۹
[i] یوحنا ۲ : ۲۲ اور ۱۲ : ۱٦
[k] فلپیوں ۴ : ۷ کلسیوں ۳ : ۱۵
[l] ۱ آیت
[m] ۳، ۱۸ آیتیں
[n] یوحنا ۱٦ : ۱٦
[o] دیکھو یوحنا ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۰ فلپیوں ۲ : ٦
[p] یوحنا ۱۳ : ۱۹
[q] یوحنا ۱۲ : ۳۱
[r] یوحنا ۱۰ : ۱۸ فلپیوں ۲ : ۸ عبرانیوں ۵ : ۸

سنه عيسوي ٣٣

اُن كي شريعت ميں لكها هى، كه اُنهوں نے مجهه سے بےسبب دشمني كي[f] پورا هو. ٢٦ پر جب كه وه تسلي دينيوالا، جسے ميں تمهارے ليئے باپ كي طرف سے بهيجونگا، يعنے، روح حق، جو باپ سے نكلتي هى[g]، آوے، تو وه ميرے ليئے گواهي ديگا[h]. ٢٧ اور تم بهي گواهي دوگے[i]، كيونكه تم شروع سے ميرے ساتهه هو[k].

## ١٦ باب

اِس بيان ميں، كه ١ مسيح اپنے شاگردوں سے وعده كركے كه اذيت اُٹهانے كے وقت روح القدس تمهيں دي جائيگي، اور كه ميں خود هي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهه جاؤنگا، اُن كو تسلي ديتا: ٢٣ وه اُن كو يقين دلاتا كه اُن كي دعائيں جو اُس كے نام سے مانگي جاويں باپ كو منظور هونگي، ٣٣ مسيح ميں تو وے اِطمينان پاوينگے، پر دنيا ميں اذيتيں اُٹهاوينگے.

ميں نے يے باتيں تمهيں كهيں، تاكه تم ٹهوكر نه كهاؤ[a]. ٢ وے تم كو عبادت خانوں سے نكال دينگے[b]: بلكه وه گهڑي آتي هى، كه جو كوئي تمهيں قتل كرے، گمان كريگا، كه ميں خدا كي بندگي بجا لاتا هوں[c]. ٣ اور تم سے ايسا سلوك اِس ليئے كرينگے، كه اُنهوں نے نه باپ كو جانا، اور نه مجهے[d]. ٤ اور ميں نے يهه باتيں تم سے كهيں، تاكه جب وه وقت آوے، تو تم ياد كرو كه ميں نے تم سے كهيں[e]؛ اور ميں نے شروع ميں يے باتيں تمهيں نه كهيں، كيونكه ميں تمهارے ساتهه تها[f]. ٥ ليكن اب ميں اُس پاس، جس نے مجهے بهيجا، جاتا هوں[g]، اور تم ميں سے كوئي مجهه سے نهيں پوچهتا، كه تو كهاں جاتا هى. ٦ بلكه اِس ليئے كه ميں نے يے باتيں تم سے كهيں، تمهارا دل غم سے بهر گيا[h]. ٧ ليكن ميں تمهيں سچ كهتا هوں، كه تمهارے ليئے ميرا جانا هي فائده هى؛ كيونكه اگر ميں نه جاؤں، تو تسلي دينيوالا تم پاس نه آويگا[i]؛ پر اگر ميں جاؤں، تو ميں اُسے تم پاس بهيج دونگا[k]. ٨ اور وه آنكر دنيا كو گناه سے، اور راستي سے، اور عدالت سے تقصيروار ٹههرائيگا: ٩ گناه سے، اِس ليئے، كه وے مجهه پر اِيمان نهيں لائے[l]؛ ١٠ راستي سے[m]، اِس ليئے، كه ميں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر نه ديكهوگے[n]؛ ١١ عدالت سے[o]، اِس ليئے، كه اِس جهان كے سردار پر حكم كيا گيا هى[p]. ١٢ ميري اور بهت سي باتيں هيں، كه ميں تمهيں كهوں، پر اب تم اُن كي برداشت نهيں كر سكتے[q]. ١٣ ليكن جب وه، يعنے، روح حق[r] آوے، تو وه تمهيں ساري سچائي كي راه بتاويگي[s]؛ اِس ليئے كه وه اپني نه كهيگي، ليكن جو كچهه وه سنيگي، سو كهيگي، اور تمهيں آينده كي خبريں ديگي. ١٤ وه ميري بزرگي كريگي، اِس ليئے كه وه ميري چيزوں سے پاويگي، اور تمهيں دكهاويگي. ١٥ سب چيزيں، جو باپ كي هيں، ميري هيں[t]: اِس ليئے ميں نے كها، كه وه ميري چيزوں سے ليگي، اور تمهيں دكهاويگي. ١٦ تهوڑي دير، اور مجهے نه ديكهوگے[u]؛ اور پهر تهوڑي دير اور مجهے ديكهوگے: كيونكه ميں باپ كے پاس جاتا هوں[v]. ١٧ تب اُسكے بعضے شاگردوں نے آپس ميں كها، يهه كيا هى، جو وه همين كهتا هى، كه تهوڑي دير، اور تم مجهے نه ديكهوگے؛ اور پهر تهوڑي دير، اور تم مجهے ديكهوگے؛ اور يهه، اِس ليئے كه ميں باپ پاس جاتا هوں؟ ١٨ پهر اُنهوں نے كها، يهه كيا هى، جو وه كهتا هى: كه تهوڑي دير؟ هم نهيں جانتے، كه وه كيا كهتا هى. ١٩ سو يسوع نے جانا، كه وے چاهتے هيں، كه مجهه سے سوال كريں، تب اُنهيں كها، تم آپس ميں اُس كي بابت پوچهتے هو، جو ميں نے كها، كه تهوڑي دير، اور تم مجهے نه ديكهوگے، اور پهر تهوڑي دير، اور تم مجهے ديكهوگے؟ ٢٠ ميں تم سے سچ سچ كهتا هوں، كه تم روؤگے، اور ناله كروگے، پر دنيا خوش هوگي؛ اور تم غمگين هوگے، ليكن تمهارا

f زبور ٣٥: ١٩، اور ٦٩: ٤
g لوقا ٢٤: ٤٩، يوحنا ١٤: ١٧، ٢٦
h اور ١٦: ٧، ١٣
i اعم ٢: ٣٢
k ١ يوحنا ٥: ٦
l لوقا ٢٤: ٤٨
اعم ١: ٨، ٢١، ٢٢
اور ٢: ٣٢
اور ٣: ١٥
اور ٤: ٢٠، ٣٣
اور ٥: ٣٢
اور ١٠: ٣٩
اور ١٣: ٣١
١ پطر ٥: ١
٢ پطر ١: ١٦
a لوقا ١: ٢
١ يوحنا ١: ١، ٢
b متي ١١: ٦
اور ٢٤: ١٠
اور ٢٦: ٣١
c يوحنا ٩: ٢٢، ٣٤
اور ١٢: ٤٢
d اعم ٨: ١
اور ٩: ١
اور ٢٦: ٩، ١٠، ١١
e يوحنا ١٥: ٢١
روم ١٠: ٢
١ مرة ٢: ١
١ تمط ١: ١٣
e يوحنا ١٣: ١٩
اور ١٤: ٢٩
f ديكهو متي ٩: ١٥
g يوحنا ٧: ٣٣
اور ١٣: ٣
اور ١٤: ٢٨، ١٠، ١٦ آيتيں
h يوحنا ١٤: ١، ٢٧ آيت
i يوحنا ٧: ٣٩
اور ١٤: ١٦، ٢٦
اور ١٥: ٢٦
k اعم ٢: ٣٣
افس ٤: ٨

l اعم ٢: ٢٢، ٣٧
m اعم ٢: ٣٢
n يوحنا ٣: ١٤
اور ٥: ٢٢
o اعم ٢٦: ١٨
p لوقا ١٠: ١٨
يوحنا ١٢: ٣١
افس ٢: ٢
کلس ٢: ١٥
عبر ٢: ١٤
q مرق ٤: ٣٣
r ١ قرن ٣: ٢
عبر ٥: ١٢
s يوحنا ١٤: ١٧
اور ١٥: ٢٦
يوحنا ١٤: ٢٦
١ يوحنا ٢: ٢٠، ٢٧
t متي ١١: ٢٧
يوحنا ٣: ٣٥
اور ١٣: ٣
اور ١٧: ١٠
u يوحنا ٧: ٣٣
اور ١٣: ٣٣
اور ١٤: ١٩
١٠ آيت
v يوحنا ١٣: ٣
٢٨ آيت

سنہ عیسوی ۳۳

لیئے نہیں، مگر اُن کے لیئے، جنہیں تو نے مجہے دیا ہی، عرض کرتا ہوں، کہ وے تیرے ہیں۔ ۱۰ اور سب میرے تیرے ہیں، اور تیرے میرے ہیں؛ اور میں اُن سے بزرگی پاتا ہوں۔ ۱۱ میں دنیا میں آگے نہ رہونگا، پر وے دنیا میں ہیں، اور میں تجہہ پاس آتا ہوں۔ ای قدوس باپ، اپنے ہي نام سے، اُنہیں، جنہیں تو نے مُجہے بخشا، حفاظت سے رکہہ، تا کہ وے ہماري طرح ایک ہو جاویں۔ ۱۲ جب تک کہ میں اُن کے ساتہہ دنیا میں تہا، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي، بلکہ جنہیں مجہے دیا ہی، میں نے اُن کي نگہباني کي: اور کوئي اُن میں سے، سوا ہلاکت کے فرزند کے، ہلاک نہیں ہوا، تا کہ نوشتہ پورا ہو۔ ۱۳ اور اب میں تجہہ پاس آتا ہوں، اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں، تا کہ میري خوشي اُن میں کامل ہو رہے۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا، اور دنیا نے اُن سے دشمني کي، اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ہوں، وے بہي دنیا کے نہیں ہیں۔ ۱۵ میں یہہ عرض نہیں کرتا، کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹہا لے؛ پر یہہ، کہ تو اُنہیں اُس شریر سے بچائے۔ ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں، وے بہي دنیا کے نہیں ہیں۔ ۱۷ اُنہیں اپني سچائي سے ║پاک کر: تیرا کلام سچائي ہی۔ ۱۸ جس طرح تو نے مجہے دنیا میں بہیجا، میں نے بہي اُنہیں دنیا میں بہیجا ہی۔ ۱۹ اور اُن کے واسطے میں †اپني تقدیس کرتا ہوں، تا کہ وے بہي سچائي سے مقدس ہوں۔ ۲۰ میں صرف اُنہیں کے لیئے نہیں، بلکہ اُن کے لیئے بہي، جو اُن کے کلام سے مجہہ پر ایمان لاوینگے، عرض کرتا ہوں؛ ۲۱ تا کہ وے سب ایک ہوویں، جیسا کہ تو، ای باپ، مجہہ میں، اور میں تجہہ میں،

║ یا، مخصوص کر۔
† یا، اپنے تئیں مخصوص کرتا۔

کہ وے بہي ہم میں ایک ہوں؛ تا کہ دنیا ایمان لاوے، کہ تو نے مجہے بہیجا ہی۔ ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجہے دیا ہی، میں نے اُنہیں دیا ہی؛ تا کہ وے ایک ہوں، جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں۔ ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجہہ میں، تا کہ وے ایک ہوکے کامل ہوویں، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجہے بہیجا ہی، اور جس طرح کہ تو نے مجہے پیار کیا، تو نے اُنہیں بہي پیار کیا ہی۔ ۲۴ ای باپ، میں چاہتا ہوں، کہ وے بہي جنہیں تو نے مجہے بخشا ہی، جہاں میں ہوں، میرے ساتہہ ہوویں؛ تا کہ وے میرے جلال کو، جو تو نے مجہے بخشا ہی، دیکہیں: کیونکہ تو نے مُجہے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا ہی۔ ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجہے نہیں جانا، مگر میں نے تجہے جانا ہی، اور اِنہوں نے جانا ہی، کہ تو نے مُجہے بہیجا۔ ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا، اور ظاہر کرونگا: تا کہ وہ پیار، جس سے تو نے مجہے پیار کیا ہی، اُن میں ہو، اور میں اُن میں ہوں۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ یسوع کو پکڑوا دیتا۔ ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے۔ ۱۰ پطرس ملکوس کے کان کو اُڑا دیتا۔ ۱۲ یسوع گرفتار ہوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یہاں لیجاتے۔ ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا۔ ۱۹ قیافا اُس رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے۔ ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاکے اُس پر نالش کرتے۔ ۳۶ مسیح کي بادشاہت کي بابت۔ ۴۰ یہودي عرض کرتے کہ براباس اُن کے لیئے چہوڑا جاوے۔

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتہہ قدرون کے نالے کے پار گیا، جہاں ایک باغیچہ تہا؛ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہوئے۔ ۲ اور یہوداہ بہي، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگہہ جانتا تہا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتہہ وہاں جایا کرتا تہا۔ ۳ تب یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول، اور سردار کاہنوں

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے الدیوان‌خانہ میں لائے، اور یہہ صبح کا وقت تہا، اور وے خود دیوان‌خانہ میں نہ گئے، تاکہ ناپاک نہ ہوویں، بلکہ فسح کہاویں۔ ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو؟ ۳۰ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا، تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ۳۱ پلاطوس نے اُنہیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو۔ یہودیوں نے اُسے کہا، ہم کو روا نہیں، کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہہ اِس لیئے ہوا، تاکہ یسوع کی بات، جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشارہ کرکے کہی تہی، پوری ہووے۔ ۳۳ تب پلاطوس پہر دیوان‌خانہ میں داخل ہوا، اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا، تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی، یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجہہ سے کہا ہی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم نے، اور سردار کاہنوں نے تجہہ کو میرے حوالہ کیا؛ تو نے کیا کیا ہی؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا، کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہیں: اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی، تو میرے نوکر لڑائی کرتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا؛ پر میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہی۔ ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا، سو کیا تو بادشاہ ہی؟ یسوع نے جواب دیا، کہ جیسا آپ فرماتے، میں بادشاہ ہوں۔ میں اِس لیئے پیدا ہوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، کہ حق پر گواہی دوں۔ سو جو کوئی، کہ حق سے ہی، میری آواز سنتا ہی۔ ۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا، کہ حق کیا ہی؟ یہہ کہکے پہر یہودیوں پاس باہر گیا، اور اُنہیں کہا، میں اُس کا کچہہ قصور نہیں پاتا۔ ۳۹ سو تمہارا دستور ہی، کہ میں فسح میں تمہارے لیئے ایک کو چہوڑ دوں؛ کیا تم چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چہوڑ دوں؟ ۴۰ تب اُن سبہوں نے پہر چلاکے کہا، کہ اِس کو نہیں، بلکہ برباس کو۔ پر برباس بٹمار تہا۔

الا یونانی میں، پریٹوریون، یعنی، پریٹور، یا رومی حاکم کا محل۔

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کو کوڑے مارنے، پہر اُس پر کانٹوں کا تاج رکہنے، پہر اُسے طمانچہ مارنے۔ ۴ پلاطوس اُسے چہوڑانے چاہا، پر یہودیوں کی ضد سے دبکے اُسے اُن کے ہاتہہ میں چہوڑ دیا کہ صلیب پر کہینچا جائے۔ ۲۳ سپاہی اُس کے کپڑوں پر چٹہی ڈالتے۔ ۲۶ وہ اپنی ما کو یوحنا کے سپرد کرتا۔ ۲۸ وہ اپنی جان دیتا۔ ۳۱ اُس کی پسلی چہیدی جاتی۔ ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے۔

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے۔ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکہا، اور اُسے ارغوانی پوشاک پہناکے کہا، ۳ اَی یہودیوں کے بادشاہ، سلام! اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے۔ ۴ تب پلاطوس نے پہر باہر جاکے اُنہیں کہا، کہ دیکہو، میں اُسے تم پاس باہر لے آیا ہوں، تاکہ تم جانو، کہ میں اُس کا کچہہ قصور نہیں پاتا۔ ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکہے، اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا۔ اور پلاطوس نے اُن سے کہا، دیکہو اِس شخص کو! ۶ سو جب سردار کاہن، اور پیادوں نے اُسے دیکہا، تو چلّاکے کہا، کہ صلیب دے، صلیب دے۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا، تمہیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکہ میں اُس میں کچہہ قصور نہیں پاتا۔ ۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہم شریعت والے ہیں، اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہی، اِس لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹہہرایا۔ ۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سنی، تو زیادہ ڈرا؛ ۹ اور دیوان‌خانہ میں پہر اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا ہی؟ پر یسوع نے اُسے کچہہ جواب نہ دیا۔

سنه عیسوي ۳۳

چکیا، تو کہا، پورا ہوا[b]، اور سر جہکاکے جان دي. ۳۱ پہر یہودیوں نے اِس لحاظ سے که لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نه رہ جاویں[c]، کیونکه وہ دن طیاري کا تہا[d]، بلکه بڑا هي سبت تہا، پلاطوس سے عرض کي، که اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاهیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھ صلیب پر کہینچے گئے تہے، توڑیں. ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کي طرف آکے دیکہا، که وہ مر چکا هي، تو اُسکي ٹانگیں نه توڑیں: ۳۴ پر سپاهیوں میں سے ایک نے بہالے سے اُسکي پسلي چہیدي، اور في‌الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[e]. ۳۵ اور جس نے یہه دیکہا، گواهي دي، اور اُس کي گواهي سچي هي، اور وہ جانتا هي، که سچ کہتا هي، تا که تم اِیمان لائو. ۳۶ کیونکه یہه باتیں هوئیں، که نوشته پورا هووے، که اُسکي کوئي هڈي توڑي نه جائیگي[f]. ۳۷ اور پہر دوسرا نوشته اِس مضمون کا هي، که وے اُس پر، جسے اُنہوں نے چہیدا، نظر کرینگے[g].

۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تها[h]، لیکن یہودیوں کے ڈر سے[i] پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاهي، که یسوع کي لاش کو لے جاوے؛ اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور نقودیمس بهي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تها[k]، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا. ۴۰ پہر اُنہوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھه، جس طرح سے که دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هي، کفنایا[l]. ۴۱ اور وهاں، جس جگہه که اُسے صلیب دي گئي تهي، ایک باغ تها، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تهي، جس میں کبهو کوئي نه دهرا گیا تها. ۴۲ سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري

[b] یوحـ ۱۷ : ۴ [c] اِستا ۲۱ : ۲۳ [d] مرقـ ۱۵ : ۴۲ ۴۲ آیت [e] ۱ یوحـ ۵ : ۶، ۸ [f] خر ۱۲ : ۴۶ گنـ ۹ : ۱۲ زبور ۳۴ : ۲۰ [g] زبور ۲۲ : ۱۶، ۱۷ ذکر ۱۲ : ۱۰ مکاشـ ۱ : ۷ [h] متي ۲۷ : ۵۷ مرقـ ۱۵ : ۴۲ لوقا ۲۳ : ۵۰ [i] یوحـ ۹ : ۲۲ اور ۱۲ : ۴۲ [k] یوحـ ۳ : ۱، ۲ اور ۱ : ۵۰ [l] اعـ ۵ : ۶

کے دن کے باعث[m] وهیں رکہا[n]، کیونکه یہه قبر نزدیک تهي.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مریم قبر پر آئي : ۲ پطرس اور یوحنا بهي آئے، که اُنہوں نے اُس کے جي اُٹهنے کي خبر نہیں پائي تهي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاهر هوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ تهوما شبہه کہاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود هیں نجات کے لیئے کافي هیں.

هفته کے پہلے دن مریم مگدلیني تڑکے، ایسا که هنوز اندهیرا تها، قبر پر آئي[a]، اور پتهر کو قبر سے ٹالا هوا دیکہا. ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تها[b]، دوڑي آئي، اور اُنہیں کہا، که خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور هم نہیں جانتے، که اُنہوں نے اُسے کہاں رکہا. ۳ پہر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c]. ۴ چنانچه وے دونوں اِکٹہے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑهه گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جہککے سوتي کپڑے[d] پڑے دیکہے، پر وہ اندر نه گیا. ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچہے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے هوئے دیکہے. ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندها تها[e]، اُن سوتي کپڑوں کے ساتهه نہیں، پر جدا لپیٹا هوا ایک جگہه پڑا دیکہا. ۸ تب دوسرا شاگرد بهي، جو قبر پر پہلے آیا تها، اندر گیا، اور دیکہکے یقین کیا. ۹ کیونکه وے هنوز اُس نوشته کو نه جانتے تہے، که مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹهنا ضرور هي[f]. ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گهر میں پہر گئے.

۱۱ لیکن مریم باهر قبر پر روتي کهڑي رهي، اور روتے هوئے، جب که قبر میں جہککے نظر کي[g]، ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرهانے، اور دوسرے کو پائتانے، جہاں یسوع کي لاش رکهي تهي، بیٹہے دیکہے؛ ۱۳ جنہوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي هي؟ اُسنے اُنہیں کہا، اِسلیئے، که وے میرے خداوند

[m] ۳۱ آیت [n] یسعـ ۵۳ : ۹ [a] متي ۲۸ : ۱ مرقـ ۱۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱ [b] یوحـ ۱۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۲۶ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴ [c] لوقا ۲۴ : ۱۲ [d] یوحـ ۱۹ : ۴۰ [e] یوحـ ۱۱ : ۴۴ [f] زبور ۱۶ : ۱۰ اعـ ۲ : ۲۵، ۳۱ اور ۱۳ : ۳۴، ۳۵ [g] مرقـ ۱۶ : ۵

سنه عيسوي ۳۳

قانا ے جليل كا هي، اور زبدي كے بيٹے[b]، اور اُس كے شاگردوں ميں سے اور دو اِكٹهے تهے. ۳ شمعون پطرس نے اُنهيں كها، كه ميں مچهلي كے شكار كو جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے كها، هم بهي تيرے ساتهه چلينگے: اور نكلكے في الفور كشتي پر چڑهے: پر اُس رات كو كچهه نه پكڑا. ۴ اور جب صبح هوئي، تو يسوع كنارے پر كهڑا تها: ليكن شاگردوں نے نه جانا كه وه يسوع هي[c]. ۵ تب يسوع نے اُنهيں كها، اى لڑكو، كيا تمهارے پاس كچهه كهانے كو هي[d]؟ اُنهوں نے جواب ديا، كه نهيں. ۶ اُس نے اُن سے كها، كشتي كي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں كي بهتايت سے اُسے كهينچ نه سكے[e]. ۷ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار كرتا تها[f]، پطرس سے كها، كه يهه خداوند هي. سو شمعون پطرس نے سنكے، كه وه خداوند هي، كرتا كمر سے باندها، كيونكه وه ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا. ۸ اور باقي شاگرد مچهليوں كا جال كهينچتے هوئے كشتي پر آئے، كيونكه وے كنارے سے دور نه تهے، مگر دو سو هاتهه كے اٹكل. ۹ جوں كنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے كويلوں كي آگ، اور اُس پر مچهلي ركهي هوئي اور روٹي ديكهي. ۱۰ يسوع نے اُنهيں كها، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پكڑيں، لاؤ. ۱۱ شمعون پطرس نے چڑهكے جال كو ايك سو ترپن بڑي مچهليوں سے بهرے هوئے كهينچا: اور اگرچه مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نه پهٹا. ۱۲ يسوع نے اُنهيں كها، آو، كهانا كهاؤ[g]. اور شاگردوں ميں سے كسي كو جرأت نه هوئي، كه اُس سے پوچهے، كه تو كون هي، كيونكه وے جانتے تهے، كه وه خداوند هي. ۱۳ تب يسوع نے آكے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي. ۱۴ يهه تيسرا مرتبه تها[h]، كه يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے كے بعد، اپنے تئيں شاگردوں كو دكهلايا.

۱۵ اور جب وے كهانا كها چكے، تو يسوع نے شمعون پطرس كو كها، اى شمعون يونس كے بيٹے، كيا تو مجهے اِن سے زياده پيار كرتا هي؟ اُس نے اُسے كها، هاں، اى خداوند: تو خود جانتا هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميرے برے چرا. ۱۶ اُس نے دوٗ باره اُسے پهر كها، كه اى شمعون يونس كے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ وه بولا، كه هاں، اى خداوند، تو تو جانتا هي، كه ميں تجهه كو پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميري بهيڑيں چرا[i]. ۱۷ اُس نے اُسے تيسرے مرتبه كها، كه اى شمعون يونس كے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ تب پطرس اِس ليئے، كه اُس نے تيسري بار اُس سے كها، كه آيا، تو مجهے پيار كرتا هي، دلگير هوا، اور اُسے كها، اى خداوند، تو تو سب كچهه جانتا هي[k]؛ بلكه تجهے معلوم هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. يسوع نے اُسے كها، تو ميري بهيڑيں چرا. ۱۸ ميں تجهه سے سچ سچ كهتا هوں، كه جب تك كه تو جوان تها، تو آپ اپني كمر باندهتا تها، اور جهاں كهيں چاهتا تها، جاتا تها: پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں كو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري كمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے جائيگا[l]. ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، كه وه كون سي موت سے خدا كا جلال ظاهر كريگا[m]؛ اور يهه كهكے اُسے پهر كها، كه ميرے پيچهے هولے. ۲۰ تب پطرس نے پهر كے اُس شاگرد كو، جسے يسوع پيار كرتا تها، اور جس نے رات كو اُس كے سينه پر جهككے پوچها، كه اى خداوند، وه جو تجهے پكڑواتا هي، كون هي[n]، پيچهے آتے ديكها. ۲۱ پطرس نے اُسے ديكهكے يسوع كو كها، اى خداوند،

b متي ۴ : ۲۱
c يوحنا ۲۰ : ۱۴
d لوقا ۲۴ : ۴۱
e لوقا ۵ : ۴، ۶، ۷
f يوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۰ : ۲
g اعمال ۱۰ : ۴۱
h ديكهو يوحنا ۲۰ : ۱۹، ۲۶
i اعمال ۲۰ : ۲۸ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطرس ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۲، ۴
k يوحنا ۲ : ۲۴، ۲۵ اور ۱۶ : ۳۰
l يوحنا ۱۳ : ۳۶ اعمال ۱۲ : ۳، ۴
m ۲ پطرس ۱ : ۱۴
n يوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۰ : ۲

سنه عيسوي ۳۳

پهر آويگا[t]. ۱۲ تب وے اُس پهاڑ سے، جو زيتون كا كهلاتا، جو يروسلم سے نزديک، بلكه فقط ايک سبت كي منزل دور هي، يروسلم كو پهرے[u]. ۱۳ اور جب داخل هوئے، تو ايک بالاخانه پر گئے[x]؛ وهاں پطرس اور يعقوب، اور يوحنا اور اندرياس، فيلبوس اور تهوما، برتهولما اور متي، حلفا كا بيٹا يعقوب[y] اور شمعون زيلوتيس[z]، اور يعقوب كا بهائي يهوداه[a]، رهتے تهے. ۱۴ يے سب، عورتوں[b] اور يسوع كي ما مريم اور اُس كے بهائيوں[c] كے ساته، ايكدل هوكے دعا اور منت كر رهے تهے[d].

۱۵ اُنهيں دنوں، پطرس شاگردوں كے درميان، (اُن سب كے نام ملكے[e] ايک سو بيس كے قريب تهے) كهڑا هوكے بولا، ۱۶ اي بهائيو، ضرور تها، كه وه نوشته جو روح قدس نے، داؤد كي زباني، يهوداه كے حق ميں[f]، جو يسوع كے پكڑنيوالوں كا رهنما تها[g]، آگے سے فرمايا، پورا هووے. ۱۷ كيونكه وه هم ميں گنا گيا[h]، اور اُسنے اِس خدمت[i] ميں حصه پايا تها. ۱۸ سو اُسنے اپني بدي كي مزدوري[k] سے ايک كهيت مول ليا[l]، اور اوندهے منهه گرا، اور اُس كا پيٹ پهٹ گيا، اور اُس كي تمام انتڑياں نكل پڑيں. ۱۹ اور يهه يروسلم كے سب رهنيوالوں كو معلوم هوا؛ يهاں تک، كه اُس كهيت كا نام اُنهيں كي زبان ميں حقل‌داما هوا، يعنے خون كي زمين. ۲۰ كيونكه، زبور كي كتاب ميں لكها هي، كه اُس كا مكان اُجڑ جاے، اور اُس ميں كوئي بسنيوالا نه رهے[m]، اور اُسكي تعيناتي كا عهده دوسرا لے[n]. ۲۱ پس چاهيئے، كه اِن مردوں ميں سے، جو هر وقت همارے ساته رهے، جب خداوند يسوع هم ميں آيا جايا كرتا تها، ۲۲ يوحنا كے بپتسمه سے ليكے[o]، اُس دن تک، كه وه همارے پاس سے اُوپر اُٹهايا گيا[p]، اِن ميں سے ايک همارے ساته اُسكے جي اُٹهنے كا گواه هووے[q]. ۲۳ تب اُنهوں نے دو كو كهڑا كيا، ايک يوسف جو برسباس[r] كهلاتا، جس كا لقب جوستس تها، اور دوسرا متهياس. ۲۴ اور يهه كهكے دعا مانگي، كه اي خداوند، سب كے دلوں كے جاننيوالے[s]، دكها، كه اِن دونوں ميں سے تو نے كس كو چنا هي، كه ۲۵ وه اِس خدمت و رسالت ميں حصه لے[t]، جس سے يهوداه خارج هوكے اپني خاص جگهه كو گيا. ۲۶ اور اُنهوں نے اُن پر چٹهياں ڈاليں؛ اور چٹهي متهياس كے نام پر نكلي؛ تب وه گياره رسولوں ميں شمار كيا گيا.

## ۲ باب

اس بيان ميں، كه ۱ رسول روح القدس سے معمور هوكے، اور مختلف زبانيں بولنے، بهتوں كو باعث تعجب كے هوتے، باوجودے كه بعض لوگ اُن سے هنسي كرتے تهے. ۱۴ پطرس اُن هنسنيوالوں كو تنبيه ديكے يهه دلالت كرتا كه رسول روح پاک كي تاثير سے بولتے هيں، كه يسوع جي اُٹها، اور آسمان پر چڑهه گيا هي، اور كه اُسنے روح كي يهه نعمت اُن پر نازل كي تهي، اور كه وه مسيح تها، هاں، ايک مرد خدا تها جو معجزوں اور كرامتوں اور نشانوں سے ثابت هوا تها، اور كه وه بقدر خدا كي پيشداني اور اُسكے ٹههرائے هوئے ارادے كے صليب پر لٹكايا گيا. ۳۷ پطرس بهت لوگوں كو جن كے دل تبديل هوئے بپتسمه ديتا. ۴۱ يے مريد ديندار ي كركے اور محبت ركهكے ايک ساته رهتے، اور رسول اُن كے درميان بهتسي كرامات كرتے، اور خدا هر روز اپني كليسيا ميں نئے لوگ شامل كراتا هي.

اور جب پنتيكست كا دن[a] آيا تها، وے سب ايک دل هوكے اِكٹهے هوئے[b]. ۲ اور ايک بارگي آسمان سے ايک آواز آئي، جيسي بڑي آندهي چلے، اور اُس سے سارا گهر، جهاں وے بيٹهے تهے، بهر گيا[c]. ۳ اور اُنهيں جُدي جُدي آگ كي سي زبانيں دكهائي ديں، اور اُن ميں سے هر ايک پر بيٹهيں. ۴ تب وے سب روح قدس سے بهر گئے[d]، اور غير زبانيں، جيسے روح نے اُنهيں بولنے كي قدرت بخشي، بولنے لگے[e]. ۵ اور خداترس يهودي هر ايک قوم ميں سے، جو آسمان كے تلے هي، يروسلم ميں آ رهے تهے. ۶ سو جب يهه آواز آئي، تو بهيڑ لگ گئي؛ اور سب دنگ هوئے، كيونكه هر ايک نے اُنهيں اپني اپني بولي بولتے سنا. ۷ اور

[t] دان ۷ : ۱۳ متي ۲۴ : ۳۰ مرقس ۱۳ : ۲۶ لوقا ۲۱ : ۲۷ يوحنا ۱۴ : ۳
[u] لوقا ۲۴ : ۵۲
[x] اعمال ۹ : ۳۷، ۳۹ اور ۲۰ : ۸
[y] يهودا ۱
[z] لوقا ۶ : ۱۵
[a] يهودا ۱
[b] لوقا ۲۳ : ۴۹، ۵۵ اور ۲۴ : ۱۰
[c] متي ۱۳ : ۵۵
[d] اعمال ۲ : ۱، ۴۶
[e] مكاشفه ۳ : ۴
[f] زبور ۴۱ : ۹ يوحنا ۱۳ : ۱۸
[g] لوقا ۲۲ : ۴۷ يوحنا ۱۸ : ۳
[h] متي ۱۰ : ۴ لوقا ۶ : ۱۶
[i] ۲۵ آيت
[k] اعمال ۱۲ : ۲۵ اور ۲۰ : ۲۴ اور ۲۱ : ۱۹
[l] متي ۲۶ : ۱۵ ۲ پطرس ۲ : ۱۵
[l] متي ۲۷ : ۵، ۷، ۸
[m] زبور ۶۹ : ۲۵
[n] زبور ۱۰۹ : ۸
[o] مرقس ۱ : ۱
[p] ۹ آيت
[q] يوحنا ۱۵ : ۲۷ ۸ آيت اعمال ۴ : ۳۳
[r] اعمال ۱۵ : ۲۲
[s] ۱ سموئيل ۱۶ : ۷ ۱ تواريخ ۲۸ : ۹ اور ۲۹ : ۱۷ يرمياه ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰ اعمال ۱۵ : ۸ مكاشفه ۲ : ۲۳
[t] ۱۷ آيت
[a] احبار ۲۳ : ۱۵ استثنا ۱۶ : ۹ اعمال ۲۰ : ۱۶
[b] اعمال ۱ : ۱۴
[c] اعمال ۴ : ۳۱
[d] اعمال ۱ : ۵
[e] مرقس ۱۶ : ۱۷ اعمال ۱۰ : ۴۶ اور ۱۹ : ۶ ۱ قرنتيوں ۱۲ : ۱۰، ۲۸، ۳۰ اور ۱۳ : ۱ اور ۱۴ : ۲ وغيره

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]. ۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دہنے بیٹھہ[e]، ۳۵ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں. ۳۶ پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسي یسوع کو، جسے تم نے صلیب دي، خداوند اور مسیح بھي کیا[f].

۳۷ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقي رسولوں سے کہا، کہ اى بھائیو، ہم کیا کریں[g]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کي معافي کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے. ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں[i] سے ہی، اور اُن سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے. ۴۰ اور وہ بہت اور باتوں کي گواہیاں لایا، اور نصیحت کي، کہ اپنے کو اِس تیڑھي قوم سے بچاؤ.

۴۱ سو جنہوں نے اُس کي بات خوشي سے قبول کي، بپتسمہ پایا، اور اُسي روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل ہوئے. ۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹي توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]. ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]. ۴۴ اور سب، جو اِیمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساري چیزوں میں شریک تھے[n]؛ ۴۵ اور اپني ملکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کي ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]. ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور || گھرگھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کي تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[s]. اور خداوند ہر روز اُن کو، جنہوں نے نجات پائي، کلیسیے میں ملاتا تھا[t].

سنه عیسوي ۳۳

c یوحنا ۱۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳ اعم ۱: ۴
d اعم ۱۰: ۴۵ افس ۴: ۸
e زبور ۱۱۰: ۱ متي ۲۲: ۴۴ ۱ قرن ۱۵: ۲۵ افس ۱: ۲۰ عبر ۱: ۱۳
f اعم ۵: ۳۱
g ذکر ۱۲: ۱۰ لوقا ۳: ۱۰ اعم ۹: ۶ اور ۱۶: ۳۰
h لوقا ۲۴: ۴۷ اعم ۳: ۱۹
i یوایل ۲: ۲۸ اعم ۳: ۲۵
k اعم ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۵، ۱۸ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۵: ۳، ۸، ۱۴ افس ۲: ۱۳، ۱۷
l اعم ۱: ۱۴ و ۴۶ آیت روم ۱۲: ۱۲ افس ۶: ۱۸ قلس ۴: ۲ عبر ۱۰: ۲۵
m مرقس ۱۶: ۱۷ اعم ۴: ۳۳ اور ۵: ۱۲
n اعم ۴: ۳۲، ۳۴
o یسعیاه ۵۸: ۷
p اعم ۱: ۱۴
q لوقا ۲۴: ۵۳ اعم ۵: ۴۲
|| یا، اپنے گھر میں.
r اعم ۲۰: ۷
s لوقا ۲: ۵۲ اعم ۴: ۳۳ روم ۱۴: ۱۸
t اعم ۵: ۱۴ اور ۱۱: ۲۴

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائي تھي منادي کرتا: ۱۲ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میري یا یوحنا کي قدرت یا پاکي سے نہیں ہوئي، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس اِیمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنہیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دي تھي. ۱۷ یہہ کام اُنہوں نے ناداني سے کیا، مگر اُسي طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے: ۱۹ اِس باعث وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کرکے اور اُسي یسوع پر اِیمان لاکے گناہوں کي معافي اور نجات کو ڈھونڈھیں.

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت || تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے. ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ہی، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھہ مانگے[d]؛ ۳ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھہ مانگي. ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماري طرف دیکھہ. ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھہ پاوے، اُن کو تک رہا. ۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ہی، تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e] اُٹھہ، اور چل. ۷ اور اُس کا دہنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسي دم اُس کے پانووں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے. ۸ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f] خدا کي تعریف کرتا، اُن کے ساتھہ ہیکل میں گیا. ۹ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وہي ہی، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بیٹھہ مانگنے بیٹھتا تھا[h]؛ اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

|| یوناني میں، نویں گھڑي کو
a زبور ۵۵: ۱۷
b اعم ۲: ۴۶
c اعم ۱۴: ۸
d یوحنا ۹: ۸
e اعم ۴: ۱۰
f یسعیاه ۳۵: ۶
g اعم ۴: ۱۶، ۲۱
h ویسا حال بیان ہوا یوحنا ۹: ۸

سنہ عیسوی ۳۳

اور حیران ہوئے۔ ۱۱ اور جس وقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا، سب لوگ نہایت حیران ہوکے، اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی، اُنکے پاس دوڑے آئے۔

۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا، کہ اَی اِسرائیلی مردو، اِس پر تم کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھ رہے ہو، کہ گویا ہمنے اپنی قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو چلنے کی طاقت دی؟ ۱۳ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا، جسے تم نے حوالہ کیا، اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا، اِنکار کیا۔ ۱۴ ہاں، تم نے اُس قدوس اور راستکار کا اِنکار کیا، اور چاہا، کہ ایک خونی تمہارے لیئے چھوڑا جائے؛ ۱۵ پر زندگی کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا؛ اور ہم اُس کے گواہ ہیں۔ ۱۶ اُسی کے نام نے، اُس ایمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ہی، اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو، مضبوط کیا؛ ہاں، اُسی ایمان نے، جو اُس کی طرف سے ہی، یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے اُسے دی۔ ۱۷ اب، اَی بھائیو، میں جانتا ہوں، کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا، جیسے تمہارے سرداروں نے بھی۔ ۱۸ پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی، کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا، سو پوری کیں۔

۱۹ پس توبہ کرو، اور متوجہ ہو، کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تا کہ خداوند کے حضور سے تازگی بخش [illegible] آویں؛ ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، جس کی منادی تم لوگوں کے درمیان [illegible] آگے سے ہوئی۔ ۲۱ ضرور ہی، کہ آسمان [illegible]

اُسے لیئے رہے، اُس وقت تک کہ سب چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا، اپنی حالت پر آویں۔ ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ہی، تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا؛ جو کچھ وہ تمہیں کہے، اُس کی سب سنو۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا۔ ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے، سموئیل سے لیکے پچھلوں تک، جتنوں نے کلام کیا، اِن دنوں کی خبر دی ہی۔ ۲۵ تم نبیوں کی اولاد، اور اُس عہد کے ہو، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ہی، جب ابرہام سے کہا، کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے۔ ۲۶ تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے بھیجا، کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیرکے برکت دے۔

۴ باب

[illegible]

جب وہ لوگوں سے [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

بہتیرے اُن میں سے، جنھوں نے کلام سنا، ایمان لائے ؛ اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ ہزار کے قریب تھی۔

۵ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیہہ، ۶ اور سردار کاہن اناس و قیافا، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے، یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۷ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا، کہ تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یہہ کیا؟ ۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہوکے اُن سے کہا، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے بزرگو، ۹ اگر آج ہم سے اِس احسان کی بابت، جو اِس ضعیف آدمی پر ہوا، پوچھا جاتا ہی، کہ وہ کیونکر چنگا ہوا ؛ ۱۰ تو تم سب اور اِسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو، کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے، جس کو تم نے صلیب دی، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پھر اُٹھایا، اُسی سے یہہ مرد تمھارے سامھنے بھلا چنگا کھڑا ہی۔ ۱۱ یہہ وہی پتھر ہی، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا ہو گیا۔ ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں : کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جس سے ہم نجات پا سکیں۔

۱۳ جب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی، اور دریافت کیا، کہ وے بے‌علم اور عوام میں سے ہیں، تو تعجب کیا : پھر معلوم کیا، کہ وے یسوع کے ساتھ تھے۔ ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا، اُن کے ساتھ کھڑے دیکھکے کچھہ خلاف نہ کہہ سکے۔ ۱۵ پر اُنھیں حکم کرکے، کہ مجلس سے باہر جاؤ، آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے لگے، کہ ۱۶ ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں؟ کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنھوں نے دکھلایا، جو یروسلم کے سب رہنیوالوں پر ظاہر ہی: اور ہم اِس کا اِنکار نہیں کر سکتے۔ ۱۷ لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو، ہم اُنھیں خوب دھمکاویں، کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ بولیں۔ ۱۸ تب اُنھیں بلاکے تاکید کی، کہ یسوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں، اور تعلیم نہ دیں۔ ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنھیں کہا، تم ہی اِنصاف کرو، کہ خدا کے نزدیک یہہ درست ہی، کہ ہم خدا کی بات سے تمھاری بات زیادہ سنیں: ۲۰ کیونکہ ممکن نہیں، کہ جو ہم نے دیکھا، اور سنا ہی، سو نہ کہیں۔ ۲۱ تب اُنھوں نے اُن کو اور دھمکاکے چھوڑ دیا، کیونکہ لوگوں کے سبب اُن کی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی، اِس لیئے کہ سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث، خدا کی تعریف کرتے تھے : ۲۲ کہ وہ شخص، جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا، چالیس برس کے اُوپر تھا۔

۲۳ تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے، اور جو کچھہ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا، بیان کیا۔ ۲۴ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو ایک دل ہوکے خدا کی طرف آواز بلند کی، اور کہا، کہ ای رب، تو وہ خدا ہی، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچھہ، جو اُن میں ہی، پیدا کیا؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا، کہ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے، اور سردار باہم جمع ہوئے۔ ۲۷ سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا، برخلاف ہوکے، ہرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے، ۲۸ تاکہ جس کا ہونا تیرے ہاتھ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں

لوقا ۳: ۲ — یوحنا ۱۱: ۴۹ — اور ۱۸: ۱۳ — خروج ۲: ۱۴ — متی ۲۱: ۲۳ — اعمال ۷: ۲۷ — لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲ — اعمال ۳: ۶، ۱۶ — اعمال ۲: ۲۴ — زبور ۱۱۸: ۲۲ — یسعیاہ ۲۸: ۱۶ — متی ۲۱: ۴۲ — متی ۱: ۲۱ — اعمال ۱۰: ۴۳ — ۱ تمط ۲: ۵، ۶ — متی ۱۱: ۲۵ — ۱ قرنتی ۱: ۲۷ — اعمال ۳: ۱۱ — یوحنا ۱۱: ۴۷ — اعمال ۳: ۷، ۱۰

اُنھوں نے اُن کو پھر بلایا۔ — اعمال ۵: ۴۰ — اعمال ۵: ۲۹ — اعمال ۱: ۸ — اور ۲: ۳۲ — اعمال ۲۲: ۱۵ — یوحنا ۱: ۱، ۳ — متی ۲۱: ۲۶ — لوقا ۲۰: ۶، ۱۹ — اور ۲۲: ۲ — اعمال ۵: ۲۶ — اعمال ۳: ۷، ۸ — اعمال ۱۲: ۱۲ — ۲ سلا ۱۹: ۱۵ — زبور ۲: ۱ — لوقا ۱: ۳۵ — لوقا ۴: ۱۸ — یوحنا ۱۰: ۳۶ — متی ۲۶: ۳ — لوقا ۲۲: ۲ — اور ۲۳: ۱، ۸

سنہ عیسوي ۳۳

تعریف کرتے تھے[n]۔ ۱۴ اور اور بھي زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کي گروہ خداوند پر ایمان لاکے، اُن میں شامل ہوتے تھے۔) ۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تا کہ جب پطرس آوے، اُس کا سایہ هي اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[n]۔ ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع ہوئے؛ سو سب چنگے ہوئے[o]۔ ۱۷ تب سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھي، (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے،) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے[p]، ۱۸ اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے[q]، اور قیدخانہ عام میں بند کیا۔ ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے[r]، اور اُنہیں باہر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور ہیکل میں کھڑے ہوکے، اِس زندگي کي سب باتیں[s] لوگوں سے کہو۔ ۲۱ وے یہہ سنکے، تڑکے ہیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے۔ پر سردار کاہن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے[t]، صدر مجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا، کہ اُنہیں لاویں۔ ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنہیں قیدخانہ میں نہ پایا، اور پھر آکے خبر دي، اور کہا، کہ ۲۳ ہم نے تو قیدخانہ کو بڑي خبرداري سے بند، اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا۔ ۲۴ جونہیں سردار کاہن، اور ہیکل کے سردار[u]، اور سردار کاہنوں نے یہہ بات سني، اُن کي بابت گھبرا گئے، کہ کیا ہوگا۔ ۲۵ تب کسي نے آکے اُنہیں خبر دي، کہ دیکھو، وے مرد جنہیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا، ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ہیں۔ ۲۶ تب ہیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھ جا کے، اُنہیں لایا، لیکن زبردستي سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے[v]، کہ ایسا نہ ہو، کہ ہم پر پتھراو کریں۔

m اعمہ ۲: ۴۷ اور ۴: ۲۱
n متي ۹: ۲۱ اور ۱۴: ۳۶ اعمہ ۱۹: ۱۱، ۱۲
o مرقہ ۱۶: ۱۷، ۱۸ یوحہ ۱۴: ۱۲
p اعمہ ۴: ۱، ۲، ۶
q لوقا ۲۱: ۱۲
r اعمہ ۱۲: ۷ اور ۱۶: ۲۶
s یوحہ ۶: ۶۸ اور ۱۷: ۳ ا یوحہ ۵: ۱۱
t اعمہ ۴: ۵، ۶
u لوقا ۲۲: ۴ اعمہ ۴: ۱
v متي ۲۱: ۲۶

سنہ عیسوي ۳۳

۲۷ اور اُنہیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا، ۲۸ کیا ہم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي، کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا[y]؛ پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون[z] ہم پر لایا چاہتے ہو[a]۔ ۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض هی[b]۔ ۳۰ ہمارے باپ دادوں کے خدا[c] نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے[d] مار ڈالا۔ ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک[e] اور نجات دینیوالا[f] ٹھہرا کے اپنے دہنے ہاتھ پر بلند کیا[g]، تا کہ اِسرائیل کو توبہ اور گناہوں کي معافي بخشے[h]۔ ۳۲ اور ہم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ہیں[i]؛ اور روح قدس بھي، جسے خدا نے اُنہیں، جو اُس کي تابعداري کرتے ہیں، بخشا هی[k]۔ ۳۳ وے یہہ سنکے کٹ گئے[l]، اور صلاح کي، کہ اُنہیں قتل کریں۔ ۳۴ تب گملئیل[m] نامے ایک فریسي نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ رسولوں کو ذرا باہر لے جاؤ؛ ۳۵ اور اُنہیں کہا، کہ اَے اِسرائیلي مردو، آپ سے خبردار ہو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاہتے ہو؛ ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھہ ہوں؛ اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مل گئے؛ وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے [ا]تابع تھے، پریشان و تباہ ہوئے۔ ۳۷ بعد اُس کے یہوداہ جلیلي اِسمنویسي کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وہ بھي ہلاک ہوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چیتر بیتر ہو گئے۔ ۳۸ اور اب میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

y اعمہ ۴: ۱۸
z متي ۲۳: ۳۵ اور ۲۷: ۲۵
a اعمہ ۲: ۲۳، ۳۶ اور ۳: ۱۵ اور ۷: ۵۲
b اعمہ ۴: ۱۹
c اعمہ ۳: ۱۳، ۱۵ اور ۲۲: ۱۴
d اعمہ ۱۰: ۳۹ اور ۱۳: ۲۹ گلة ۳: ۱۳ ا پطر ۲: ۲۴
e اعمہ ۲: ۳۶
f متي ۱: ۲۱
g اعمہ ۲: ۳۳، ۳۶
h لوقا ۲۴: ۴۷ اعمہ ۳: ۲۶ اور ۱۳: ۳۸ افسہ ۱: ۷ تلسہ ۱: ۱۴
i یوحہ ۱۵: ۲۶، ۲۷
k اعمہ ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۴
l اعمہ ۲: ۳۷ اور ۷: ۵۴
m اعمہ ۲۲: ۳

سنہ عیسوي سے تیسرے برس پیشتر

ا یا، معتقد ہوئے۔

سنه عیسوي ۳۳

انسان سے هی، تو ضایع هوگي۔ ۳۹ پر اگر خدا سے هی، تو تم اُسے ضایع نهیں کر سکتے؛ ایسا نه هو، که تم خدا سے بهي لڑنیوالے ٹهہرو۔ ۴۰ اُنهوں نے اُس کي مانی: اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے، اور حکم کیا، که یسوع کے نام پر بات نه کریو؛ تب اُنهیں چهوڑ دیا۔ ۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے، اور خوش هوئے، که هم اِس لائق تو ٹهہرے، که اُسکے نام کے لیئے بےحرمت هوویں۔ ۴۲ اور وے هر روز هیکل میں، اور گهر گهر سکهلانے اور یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نه رهے۔

## ۶ باب

اِس باب میں، که ۱ رسول اِسي خواهش رکهکے که مسکین شاگردوں کي خبرگیري نت هوتي رهے، اور که وے آپ اپنا سارا وقت کلام کے سنانے میں کاٹیں، ۳ سات چنے هوئے آدمي اِس خاص خدمت پر مقرر کرتے، ۵ اِن میں سے ایک آدمي اِستفنس نام تها، جو ایمان اور روح القدس سے بهرا تها۔ ۱۰ وه شخص چند لوگوں سے بحث کرکے اُنهیں لاجواب کر دیتا، اور وے اُسے گرفتار کرواتے، ۱۳ اور اُس پر جهوٹهي نالش کرتے، که یه آدمي شریعت اور هیکل کي نسبت بد کہتا۔

۱ اُن دنوں میں جب شاگرد بهت هوتے تهے، یوناني یهودي عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے، کیونکه اُنکي بیوائیں روز کي خبرگیري میں غفلت هوتي تهي۔ ۲ تب اُن بارهوں نے شاگردوں کے غول کو باهم بلاکے کہا، اچها نهیں لگتا، که هم خدا کے کلام کو چهوڑکے، میزوں کي خدمت کریں۔ ۳ پس، اے بهائیو، اپنے میں سے سات معتبر شخص کو، جو روح قدس اور دانائي سے بهرے هوں، چنو، که هم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں۔ ۴ اور هم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول رهینگے۔ ۵ یه بات ساري جماعت کو پسند آئي: اور اُنهوں نے اِستفنس نامے ایک مرد کو، جو ایمان اور روح قدس سے بهرا تها، اور فیلبوس، اور پروکرس، اور نکانور، اور تیمون، اور پارمناس، اور نکلاس، انطاکي کو، ایک یهودي مُرید، چنا: ۶ اِنهیں رسولوں کے آگے کهڑا کیا، اور اُنهوں نے دعا مانگ کے اپنے هاتھ اُن پر رکهے۔ ۷ اور خدا کا کلام پهیل گیا؛ اور یروشلم میں شاگردوں کا شمار بهت هي بڑه گیا: اور کاهنوں کي بڑي گروه ایمان کے تابع هوئي۔ ۸ اور اِستفنس ایمان اور قوت سے معمور هوکے، بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاهر کرتا رها۔

۹ تب اُس عبادتخانے سے، جو لبرتینوں کا عبادتخانه کہلاتا هی، اور قوریناوں، اور اِسکندریوں، اور اُن میں سے جو کلکیا اور اسیا سے آئے، بعضے اُٹهکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے۔ ۱۰ پر وے اُس دانائي اور روح کا، جس سے وه کلام کرتا تها، سامهنا نه کر سکے۔ ۱۱ تب اُنهوں نے بعضے مردوں کو سکهایا، که کہیں، که هم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کي نسبت کفر بکتے سنا۔ ۱۲ تب اُنهوں نے لوگوں، اور بزرگوں، اور فقیهوں کو اُبهارا، اور اُس پر چڑه آئے، اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے۔ ۱۳ اور جهوٹهے گواهوں کو کهڑا کیا؛ اُنهوں نے کہا، که یه شخص اِس پاک مکان اور شریعت کي نسبت کفر بکنے سے باز نهیں آتا: ۱۴ کیونکه هم نے اُسے یه کہتے سنا، که وهي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈها دیگا، اور اُن رسموں کو، جو موسیٰ کي معرفت همیں پهنچیں، بدل ڈالیگا۔ ۱۵ تب سبهوں نے، جو مجلس میں بیٹهے تهے، اُس پر غور سے نظر کي، تو اُنهوں اُس کا چهره فرشتے کا سا چهره نظر آیا۔

## ۷ باب

اِس باب میں، که ۱ اِستفنس [illegible]

سنه عیسوی ۳۳

روز تک قایم رہے: ۵۱ یہہ بیان کرکے وہ اُنہیں ملامت کرتا، کہ وے باغی ہوئے تھے، اور کہ اُنھوں نے اُس راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کی خبر سب نبیوں نے آگے سے دی تھی قتل کیا تھا. ۵۴ اِس پر سننیوالے جی میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وہ اپنی جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا.

تب سردار کاھن نے کہا، کیا یے باتیں یونہیں ھیں؟ ۲ وہ بولا، ای بھائیو، اور ای آبا، سنو[a]: کہ خدا ے ذوالجلال ھمارے باپ ابرھام پر، جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا، پیشتر اُس کے، کہ وہ حاران میں جا بسا، ظاھر ھوا، ۳ اور اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا، چلا آ. ۴ تب ||کھلدیوں کے ملک سے باھر جاکے، حاران میں جا رھا: اور وھاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رھتے ھو، پہنچایا[c]. ۵ اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی: پر وعدہ کیا، کہ میں یہہ زمین تجھے، اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا[d]، کہ تیری ملکیت ھو جاے، اگرچہ اُس کے کوئی لڑکا نہ تہا. ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں جا رھیگی[e]: اور وے اُن کو غلامی میں رکھینگے، اور چار سو برس تک[f] بدسلوکی کرینگے. ۷ پھر خدا نے کہا، کہ میں اُس قوم کی، جس کی غلامی میں وے رھینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باھر آوینگے، اور اِسی جگہہ[g] میری بندگی کرینگے. ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا[h]: سو اُس سے اِضحاق پیدا ھوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا[i]؛ اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار[l] پیدا ھوئے. ۹ اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا، کہ مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے ساتھہ تہا[n]، ۱۰ اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا[o]. ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[p]، اور بڑی مصیبت آئی: اور ھمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا. ۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں اناج ھی[q]، تو ھمارے باپ‌دادوں کو پہلی بار بھیجا. ۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاھر ھو گیا؛ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ھوا[r]. ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[s] اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچھتر شخص تھے[t]، بلا بھیجا. ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا[u]؛ وھاں وہ اور ھمارے باپ‌دادے مر گئے[x]. ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے[y]، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرھام نے بنی ھمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا، گاڑا[z]. ۱۷ پس جب اُس وعدہ کا وقت، جس کی خدا نے ابرھام سے قسم کھائی تھی، نزدیک آیا[a]، لوگ مصر میں بڑھتے اور بہت ھونے لگے[b]، ۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا، جو یوسف کو نہ جانتا تھا. ۱۹ اُس نے ھماری قوم سے فطرت کرکے ھمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک، کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا[c]، تاکہ وے جیتے نہ رھیں. ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا ھوا[d]، جو ||نہایت خوبصورت تہا[e]؛ اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی: ۲۱ جب وہ پھینکا گیا، فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f]. ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تہا[g]. ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ھوا، اُسکے جی میں آیا، کہ جاکے اپنے بھائی بنی اِسرائیل کی خبر لے[h]. ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر،

|| یا، کسدیوں کے.

|| یونانی میں، خوبصورت خدا کو، یعنے، کے سامھنے. دیکھو یونہ ۳: ۳.

[a] زبور ۲۲: ۱ [b] پید ۱۲: ۱ [c] پید ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۴، ۵ [d] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۳، ۱۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ [e] پید ۱۵: ۱۳، ۱۶ [f] خر ۱۲: ۴۰ گلا ۳: ۱۷ [g] خر ۳: ۱۲ [h] پید ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱ [i] پید ۲۱: ۲، ۳، ۴ [k] پید ۲۵: ۲۶ [l] پید ۲۹: ۳۱، وغیرہ اور ۳۰: ۵، وغیرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۳ [m] پید ۳۷: ۴، ۱۱، ۲۸ زبور ۱۰۵: ۱۷ [n] پید ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳

[o] پید ۴۱: ۳۷ اور ۴۲: ۶ [p] پید ۴۱: ۵۴ [q] پید ۴۲: ۱ [r] پید ۴۵: ۴، ۱۶ [s] پید ۴۵: ۹، ۲۷ [t] پید ۴۶: ۲۷ اِستِ ۱۰: ۲۲ [u] پید ۴۶: ۵ [x] پید ۴۹: ۳۳ خر ۱: ۶ [y] خر ۱۳: ۱۹ یشو ۲۴: ۳۲ [z] پید ۲۳: ۱۶ اور ۳۳: ۱۹ [a] پید ۱۵: ۱۳ ۲ آیت [b] خر ۱: ۷، ۸، ۹ زبور ۱۰۵: ۲۴، ۲۵ [c] خر ۱: ۲۲ [d] خر ۲: ۲ [e] عبر ۱۱: ۲۳ [f] خر ۲: ۳، ۱۰ [g] لوقا ۲۴: ۱۹ [h] خر ۲: ۱۱، ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تہا. ۴۵ اُسے ہمارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھہ، اُن قوموں کی میراث لیتے وقت[k]، جن کو خدا نے ہمارے باپ‌دادوں کے سامہنے سے نکال دیا[l]، لائے، اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رہا؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل ہوا[m]، اور اُسنے اِجازت مانگی، کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹہکانا ڈہونڈہے[n]. ۴۷ پر سلیمان نے[o] اُس کے لیئے مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں، جو ہاتہہ سے بنے ہیں، نہیں رہتا[p]؛ چنانچہ نبی کہتا ہی، کہ ۴۹ خداوند فرماتا ہی، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کی چوکی ہی: تم میرے لیئے کونسا گہر بناوگے؟ یا کونسی جگہہ میرے آرام کی ہی[q]؟ ۵۰ کیا میرے ہاتہہ نے یے سب چیزیں نہیں بنائیں؟

۵۱ ای سرکشو[r]، اور دل اور کان کے نامختونو[s]، تم ہر وقت روح‌القدس کا سامہنا کرتے ہو: جیسے تمہارے باپ دادے تہے، ویسے ہی تم بہی ہو. ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمہارے باپ دادوں نے نہ ستایا[t]؟ ہاں، اُنہوں نے اُس راستباز[u] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خونی ہوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کی وسیلے سے شریعت پائی[v]، پر عمل میں نہ لائے.

۵۴ وے یے باتیں سنتے ہی اپنے جی میں کٹ گئے[w]، اور اُس پر دانت پیسنے لگے. ۵۵ پر وہ روح قدس سے معمور ہوکے[x]، آسمان کی طرف دیکہہ رہا تہا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دہنے ہاتہہ کہڑا ہوا دیکہا، ۵۶ اور کہا، دیکہو، میں آسمان کو کہلا[a]، اور اِبن آدم کو خدا کے دہنے ہاتہہ کہڑے دیکہتا ہوں[b]. ۵۷ تب اُنہوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل ہوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور شہر کے باہر نکالکے[c]، اُس پر پتہراو کیا[d]: اور گواہوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکہہ دیئے[e]. ۵۹ سو اُنہوں نے اِستفنس پر پتہراؤ کیا، جو یہہ کہکے دعا مانگتا تہا، کہ ای خداوند یسوع[f]، میری روح کو قبول کر[g]. ۶۰ پہر وہ گہٹنے ٹیککر[h]، زور سے پکارا، کہ ای خداوند، یہہ گناہ اُن کے حساب میں مت رکہہ[i]. اور یہہ کہکے سو گیا.

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتر بتر ہوتے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریہ کو جاکے وہاں منادی کرتا، اور معجزہ دکہاتا، اور بہت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکہا تہا بپتسمہ دیتا؛ ۱۴ پطرس اور یوحنا وہاں جاتے کہ اُن مریدوں کی جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیادہ لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر ہاتہہ رکہتے ہیں تاکہ لوگ روح القدس پاویں؛ شمعون یہہ دیکہکے اِتنا اِختیار مول لینے کی گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا کہ اُس نے ایسی ریاکاری اور لالچ کی تہی، اور اُسے چتاتا کہ توبہ کرے: بعد اُس کے یوحنا کے ساتہہ منادی کرکے، وے یروسلم کو پہر جاتے. ۲۶ ایک فرشتہ فیلبوس کو روانہ کرتا کہ ایک حبشی خوجہ کو سکہاوے اور بپتسمہ دیوے.

سنہ عیسوی ۳۴

۱ اور سولس اُس کے قتل پر متفق ہوا[a]. اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تہی، بڑا ظلم ہوا، اور رسولوں کو چہوڑکر، باقی سب یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ میں تتر بتر ہو گئے[b]. ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا[c]. ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تہا، کہ گہر گہر گہسکے اور مردوں اور عورتوں کو گہسیٹکر، قید میں ڈالتا[d]. ۴ پس وے، جو چہتر بتر ہوئے تہے، ہر جگہہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تہے[e]. ۵ اور فیلبوس[f] سامریہ کے ایک شہر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کی منادی کرتا تہا. ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تہا، سنکے اور دیکہکے، ایک دل ہوکر اُس کی باتوں پر جی لگایا. ۷ کیونکہ ناپاک روحیں

سنہ عیسوي ۳۴

بہتوں سے، جن پر چڑھي تھیں، بڑي آواز سے چلاکے اُتر گئیں: اور بہت مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے۔ ۸ اور اُس شہر میں بڑي خوشي ہوئي۔ ۹ اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگري کرتا، اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا، اور یہہ کہتا تھا، کہ میں کچھہ ہوں: ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کي طرف رجوع لاکے کہتے تھے، کہ یہہ خدا کي بڑي قدرت ہی۔ ۱۱ سو اِس سبب اُس کي طرف رجوع لائے، کہ اُس نے ایک مدت سے اپني جادوگري کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا۔ ۱۲ پر جب اُنہوں نے فیلبوس کي باتوں کا، جو خدا کي بادشاہت، اور یسوع مسیح کے نام کي خوش‌خبري دیتا تھا، یقین کیا، تو کیا عورت، کیا مرد، بپتسمہ لیا۔ ۱۳ تب شمعون خود اِیمان لایا: اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا، اور معجزہ اور بڑي بڑي نشانیاں جو ظاہر ہوتي تھیں دیکھکے، دنگ ہوا۔ ۱۴ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سنا، کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہی، تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا: ۱۵ اُنہوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگي، کہ روح قدس پاویں: ۱۶ (کیونکہ تب تک وہ اُن میں کسو پر نازل نہ ہوئي تھي: اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا۔) ۱۷ تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھہ رکھے، اور اُنہوں نے روح قدس پائي۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکھا، کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس دي جاتي ہی، تو اُن کے پاس نقدي لایا، ۱۹ [illegible] کہ جس پر میں ہاتھہ رکھوں، وہ روح قدس [illegible]

[illegible]

روپیوں سے حاصل ہوتي ہی۔ ۲۱ تیرا اِس بات میں نہ حصہ ہی، نہ بخرہ: کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں۔ ۲۲ پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر، اور خدا سے منت کر، کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجھے معاف ہوئے۔ ۲۳ اِس لیئے کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تو پت کي کڑواہٹ، اور بدي کے بند میں گرفتار ہی۔ ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا، تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو، کہ جو باتیں تم نے کہیں، اُن میں سے کوئي مجھہ پر نہ آوے۔ ۲۵ پھر وے گواہي دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم کو پھرے، اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوش‌خبري دیتے گئے۔ ۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا، اور کہا، کہ اُٹھہ، اور دکہن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ کو، جو بیابان میں ہی، جاتي۔ ۲۷ وہ اُٹھکے روانہ ہوا: اور دیکھو، ایک حبشي خوجہ، حبشیوں کي ملکہ قنداکي کا وزیر، جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا، اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تھا، ۲۸ پھرا جاتا تھا، اور اپني رتھہ پر بیٹھہ یسعیاہ نبي کي کتاب کو پڑھتا تھا۔ ۲۹ روح نے فیلبوس سے کہا، نزدیک جا، اور اُس رتھہ کے ساتھہ ہو لے۔ ۳۰ تب فیلبوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبي کي کتاب پڑھتے سنا، اور کہا، کہ جو تو پڑھتا ہی سمجھتا ہی؟ ۳۱ اُس نے کہا، یہہ کیس طرح ہو سکے، جب تک کوئي ہدایت نہ کرے؟ تب اُس نے فیلبوس سے درخواست کي، کہ میرے ساتھہ سوار ہو بیٹھے۔ ۳۲ اُس کتاب کي عبارت، جو وہ پڑھتا [illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُتها لیا : اور کون اُس کي پشت کا بیان کریگا ؟ کیونکه زمین پر سے اُس کي جان اُتهائي جاتي هی. ۳۴ خوجه نے فیلبوس کے جواب میں کہا، که میں تیري منت کرتا هوں، که نبي کسکے حق میں یهه کهتا هی ؟ کیا اپنے، یا کسي دوسرے کے حق میں ؟ ۳۵ تب فیلبوس نے اپني زبان کهولکے، اُسي نوشته سے شروع کیا[a]، اور یسوع کي خوشخبري اُسے دي. ۳۶ اور جاتے جاتے، راه کے درمیان ایک پاني پر پهنچے: تب خوجه نے کہا، که دیکه پاني، اب مجهے بپتسمه پانے سے کون چیز روکتي هی[b]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا هی، تو روا هی[c]. اُس نے جواب میں کہا، میں ایمان لاتا هوں، که یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی[d]. ۳۸ تب اُس نے حکم کیا، که رتهه کهڑي کریں: اور فیلبوس اور خوجه دونوں پاني میں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمه دیا. ۳۹ جب وے پاني سے نکلکے اُوپر آئے، خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي[e]، اور خوجه نے اُس کو پهر نه دیکها: اور خوشي سے اپني راه لي. ۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا: اور گذرتے هوئے، سب شهروں میں، جب تک قیصریه میں نه آیا، خوشخبري دیتا رها.

[a] لوقا ۲۴ : ۲۷ اعم ۱۸ : ۲۸
[b] اعم ۱۰ : ۴۷
[c] متي ۲۸ : ۱۹ مرق ۱۶ : ۱۶
[d] متي ۱۶ : ۱۶ یوحن ۶ : ۶۹ اور ۹ : ۳۵، ۳۸ اور ۱۱ : ۲۷ اعم ۱ : ۲۰ ۱ یوحن ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵، ۱۳
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزق ۳ : ۱۲، ۱۴

## ۹ باب

اِس باب میں، که ۱ سولس دمشق کو جاتے هي، ۴ زمین پر گرا دیا جاتا ؛ ۱۰ پهر بلایا جاتا که رسول هووے، ۱۸ اور حنانیاه سے بپتسمه پاتا. ۲۰ وه دلیري سے مسیح کي منادي کرتا. ۲۳ یهودي اُس کے قتل کي صلاح کرتے : بعد اُس کے یوناني بهي اُسے مار ڈالنے کي تدبیر کرتے، پر وه دونوں کے هاتهه سے بچ نکلتا. ۳۱ کلیسیه آرام پاتي، اور اُس عرصه میں پطرس ایناس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابیتها کو دوباره جلاتا.

سنه عیسوي ۳۵

اور هنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] هوا، سردار کاهن کے یهاں گیا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے، که اگر میں کسي کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد کیا عورت، اُسے باندهکے یروسلم میں لاؤں. ۳ اور جاتے جاتے، ایسا هوا، که جب دمشق کے نزدیک پهنچا، تو ایک بارگي آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: ۴ تب وه زمین پر گر پڑا، اور اُس نے ایک آواز سني، جو اُسے کهتي تهي، اي سولس، اي سولس، تو مجهے کیوں ستاتا هی[c]؟ ۵ اُس نے پوچها، که اي خداوند، تو کون هی؟ خداوند نے کہا، میں یسوع هوں، جسے تو ستاتا هی : پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی[d]. ۶ اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا، اي خداوند، تو کیا چاهتا هی، که میں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُتهه، اور شهر میں جا، اور جو تجهے کرنا ضرور هی، تجهه سے کها جائیگا. ۷ اور وے مرد جو اُسکے همراه تهے حیران کهڑے ره گئے، که آواز تو سنتے، پر کسو کو نه دیکهتے تهے[f]. ۸ اور سولس زمین پر سے اُٹها ; اور آنکهه کهولکے کسو کو نه دیکها : تب وے اُس کا هاتهه پکڑکے دمشق میں لے گئے. ۹ اور وه تین دن تک دیکهه نه سکا، اور نه کهاتا نه پیتا تها.

۱۰ اور دمشق میں حنانیاه[g] نامے ایک شاگرد تها، اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا، اي حنانیاه. وه بولا، اي خداوند، حاضر هوں. ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُتهه، اور اُس سڑک پر، جو سیدهي کهلاتي هی، جا، اور یهوداه کے گهر میں سولس نامے ترسوسي[h] کو ڈهونڈهه: که دیکهه، وه دعا مانگتا هی. ۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاه نامے ایک مرد کو دیکها، جس نے اندر آکے اُسپر هاتهه رکها، تا که وه پهر دیکهنے لگے. ۱۳ پر حنانیاه نے جواب دیا، که اي خداوند، میں نے بهتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا، که اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتهه کیسي بدي کي هی[i]. ۱۴ اور یهاں بهي، اُس نے سردار کاهنوں کي طرف سے اِختیار پایا، که سب کو

[a] اعم ۸ : ۳ گلا ۱ : ۱۳ ۱ تمطا ۱ : ۱۳
[b] اعم ۲۲ : ۶ اور ۲۶ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۸
[c] متي ۲۵ : ۴۰، وغیره
[d] اعم ۵ : ۳۹
[e] لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۷ اور ۱۶ : ۳۰
[f] دان ۱۰ : ۷ دیکهو اعم ۲۲ : ۹ اور ۲۶ : ۱۳
[g] اعم ۲۲ : ۱۲
[h] اعم ۲۱ : ۳۹ اور ۲۲ : ۳
[i] ۱۱ آیت

سنہ عیسوي ۳۵

جو تیرا نام لیتے ھیں، باندھے۔ ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکہ وہ قوموں، اور بادشاھوں، اور بني اسرائيل کے آگے، میرا نام ظاھر کرنے کا ایک چنا ھوا وسیلہ ھی: ۱۶ کہ میں اُسے دکہاؤنگا، کہ اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور ھی۔ ۱۷ تب حنانیاہ گیا، اور اُس گھر میں داخل ھوا؛ اور اپنے ھاتھ اُسپر رکھکر کہا، اي بھائي سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاھر ھوا، مجھے بھیجا ھی، کہ تو پھر بینائي پائے، اور روح قدس سے بھر جائے۔ ۱۸ اور وھیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کي آنکھوں سے گر پڑا: اور وہ اُسي دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمہ پایا۔ ۱۹ پھر کچھ کھاکے، طاقت حاصل کي۔ اور سولس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رھا۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کي منادي کرنے لگا، کہ وہ خدا کا بیٹا ھی۔ ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ ھو گئے، اور بولے، کیا یہہ وہ نہیں ھی، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا، اور یہاں بھي اِسي ارادہ پر آیا، کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جائے"؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بھي مضبوط ھوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہي ھی، یہودیوں کو، جو دمشق میں رھتے تھے، گھبرا دیا۔

سنہ عیسوي ۳۷

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي: ۲۴ اور اُن کي گھات سولس کو معلوم ھو گئي۔ اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رھے، کہ اُسے مار ڈالیں۔ ۲۵ تب شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکري میں بٹھلاکر، دیوار پر سے لٹکا دیا۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کي، کہ شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے،

سنہ عیسوي ۳۷

کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ھی۔ ۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا، اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا۔ ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا۔ ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام کرتا تھا، اور یوناني یہودیوں کے ساتھ بھي بحث کرتا تھا: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپے تھے۔ ۳۰ تب بھائي، یہہ معلوم کرکے، اُسے قیصریہ میں لے گئے، اور ترسوس کي طرف اُس کو روانہ کیا۔

۳۱ تب سارے یہودیہ، اور جلیل، اور سامریہ کي کلیسیاؤں نے آرام پایا، اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے، روح قدس کي تسلي سے بڑھتي گئیں۔

سنہ عیسوي ۳۸

۳۲ اور ایسا ھوا، کہ پطرس جو کہیں پھرتا ھوا، اُن مقدسوں کے پاس بھي، جو لدا میں رھتے تھے، پہنچا۔ ۳۳ اور وھاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا، جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائي پر پڑا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، اي اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھی؛ اُٹھ، اور اپنا بچھونا بچھا۔ وہ اُسي دم اُٹھا۔ ۳۵ تب لدا اور سرون کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد [illegible] تھي، جس کا ترجمہ ھرني ھی: وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي تھي معمور تھي۔ ۳۷ اور [illegible] اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مر گئي، اور اُنھوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے میں [illegible] ۳۸ اور اِسلیئے کہ لدا [illegible] شاگردوں نے [illegible] اُس پاس دو مرد [illegible]

سنه عیسوي ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹهکے اُن کے ساتھ چلا. جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیوائیں روتي هوئي اُسکے پاس آ کهڑي هوئیں، اور کرتے، اور کپڑے، جو هرني نے جب اُنکے ساتھ تهي بنائے تهے، دکهاتي تهیں. ۴۰ پطرس نے سب کو باهر کرکے[p]، اور گهٹنے ٹیککے[q]، دعا مانگي؛ پهر لاش کي طرف متوجه هوکے کہا، اي تابیتها، اُٹھ[r]. تب اُس نے آنکهیں کهول دیں: اور پطرس کو دیکهکے اُٹھ بیٹهي. ۴۱ تب اُسنے هاتھ بڑهاکے اُسے اُٹهایا، اور مقدسوں اور بیوؤں کو بلاکے، اُسے زنده اُن کے سپرد کیا. ۴۲ یه سارے یافا میں مشہور هو گیا: اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے[s]. ۴۳ اور یوں هوا، که وه کئي دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رها[t].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمي، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بهیجتا که پطرس کو بلاوے: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۵، ۲۰ آگاهي پاتا، که غیر قوموں کو حقیر نه جانے. ۳۴ جس وقت وه قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تها، ۴۴ روح قدس اُن پر نازل هوئي؛ ۴۸ آخر کو وے بپتسمه پاتے.

سنه عیسوي ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تها، جو اُس پلٹن کا، که اِطالیاني کہلاتي تهي، صوبه‌دار تها. ۲ وه اپنے سارے گهرانے سمیت دیندار[a] اورخداترس تها[b]، اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور نت خدا سے دعا مانگتا تها. ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پہرکے قریب رویا میں صاف دیکها، که خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، اي قرنیلیوس. ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکها، اور ڈرکے کہا، که اي خداوند، کیا هي؟ اُسنے اُسے کہا، تیري دعائیں، اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں. ۵ اب یافا میں آدمي بهیج که شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هي، بلا لویں: ۶ وه شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گهر سمندر کے کنارے هي، مہمان هي؛ جو کچھ کرنا تجھ پر واجب هي، وه تجھ کو بتاویگا[e]. ۷ اور جب فرشته، جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں هر وقت حاضر رهتے تهے، ایک دیندار سپاهي کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنهیں یافا میں بهیجا.

۹ دوسرے دن، جب وے راه میں چلے جاتے تهے، اور شہر کے نزدیک پہنچے، پطرس دوپہر کے قریب کوٹهے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بهوکھ لگي، اور چاها، که کچھ کهائے: پر جب وے طیار کرتے تهے، وه بےخودي میں پڑا، ۱۱ اور دیکها، که آسمان کهل گیا[g]، اور ایک چیز بڑي چادر کي مانند، جس کے چاروں کونے بندهے تهے، زمین کي طرف لٹکائي هوئي اُس کے پاس اُتري: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے تهے. ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئي، که اي پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کها جا. ۱۴ پطرس نے کہا، اي خداوند، هرگز نہیں؛ کیونکه میں نے کبهي کوئي ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کهائي[h]. ۱۵ دوسري بار پهر اُسے آواز آئي، که جس کو خدا نے پاک کیا هي، تو حرام مت کہه[i]. ۱۶ یه تین بار هوا؛ پهر وه چیز آسمان پر کهینچي گئي. ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تها، که یه رویا، جو میں نے دیکهي، کیا هي، تو دیکهو، وے مرد، جنهیں قرنیلیوس نے بهیجا تها، شمعون کا گهر دریافت کیا تها، اور دروازه پر آکے کهڑے هوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچهتے تهے، که شمعون، جو پطرس کہلاتا، یہیں مہمان هي؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تها، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین مرد تجهے ڈهونڈهتے هیں[k]. ۲۰ پس اُٹهکے نیچے جا، اور بےکهٹکے اُن کے ساتھ

|| یوناني میں، عام چیز.

سنہ عیسوي ۴۱

پر گواھي دیتے ھیں، کہ جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناھوں کي معافي پاوے.

۴۴ پطرس یہ باتیں کہہ رھا تھا، کہ روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تھے نازل ھوئي. ۴۵ اور مختون اِیماندار جتنے پطرس کے ساتھہ آئے تھے، حیران ھوئے، کہ غیر قوموں پر بھي روح قدس کي بخشش جاري ھوئي. ۴۶ کیونکہ اُنھیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا. تب پطرس نے پھر کہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا ھی، کہ یے، جنھوں نے ھماري طرح روح قدس پائي، بپتسمہ نہ پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، کہ وے خداوند کے نام پر بپتسمہ پاویں. تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي، کہ کچھہ دن وھاں رھے.

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لیئے کہ وہ نامختونوں کے پاس گیا تھا؛ ۵ وہ اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جس سے وے راضي ھوتے. ۱۹ برناباس فینیکے اور کپرس اور انطاکیہ کو بھیجا جاتا، تا کہ وھاں کے لوگوں کو جنھوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تھا قوت دیویں. ۲۶ پہلے انطاکیہ میں شاگرد کرسٹیان کہلاتے. ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بھائیوں کي جو یہودیہ میں تھے مدد کے لیئے کچھہ بھیجتے.

اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے، سنا، کہ غیر قوموں نے بھي خدا کا کلام قبول کیا. ۲ اور جب پطرس یروشلم میں آیا، تو مختون اُس سے یہہ کہکے بحث کرنے لگے، کہ ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا، اور اُن کے ساتھہ کھایا. ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسلہ کے ساتھہ اُن سے بیان کیا، کہ ۵ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رھا تھا، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکھي، کہ ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے ھوئے تھے، اُترکے مجھہ تک آئي. ۶ جب میں نے خوب دیکھکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور ھوا کے پرندے اُس میں دیکھے. ۷ اور میں نے ایک آواز سني، کہ مجھے کہتي ھی، ای پطرس، اُٹھہ؛ ذبح کر، اور کھا. ۸ تب میں بولا، ای خداوند، ھرگز نہیں؛ کیونکہ کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منہہ میں نہ گئي. ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجھے آواز آئي، کہ جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کہہ. ۱۰ یہہ تین بار ھوا؛ پھر سب کچھہ آسمان کي طرف کھینچا گیا. ۱۱ اور دیکھو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بھیجے گئے، اُس گھر کے پاس، جس میں میں تھا، کھڑے تھے. ۱۲ اور روح نے مجھہ سے کہا، کہ تو بےکھٹکے اُن کے ساتھہ جا. چنانچہ یے چھہ بھائي میرے ساتھہ چلے، اور ھم اُس شخص کے گھر میں داخل ھوئے: ۱۳ اور اُس نے ھم سے بیان کیا، کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا، جس نے اُسے کہا، کہ یافا میں آدمي بھیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس ھی بلوا؛ ۱۴ وہ تجھے وے باتیں کہیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات پاویگا. ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل ھوئي، جیسے پہلے ھم پر. ۱۶ تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کہي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمہ دیا، پر تم روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے. ۱۷ پس جب کہ خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي ھم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے، تو میں کون تھا، کہ خدا کو روک سکتا؟ ۱۸ وے یہہ سنکر چپ رھے، اور خدا کي تعریف کرکے کہا، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بھي زندگي کے لیئے توبہ بخشي ھی.

۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جو کہ اِستفنس کے سبب برپا ھوئي تھي،

سنه عيسوي ۴۴

گلي سے گذر گئے، اور اُسي دم فرشته اُس کے پاس سے چلا گيا. ۱۱ تب پطرس نے هوش ميں آکے کہا، اب ميں نے سچ جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بهيجا[a]، اور مجهے هيروديس کے هاتهه، اور يهودي قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[b]. ۱۲ اور جب يهه سمجها تها تب يوحنا[c]، جسکا لقب مرقس هے، اُس کي ما مريم کے گهر آيا[d]؛ وهاں بهت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تهے[e]. ۱۳ جب پطرس پهاٹک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها، روده نام ايک چهوکري آئي، که چپکے سنے. ۱۴ اور پطرس کي آواز پهچانکے، مارے خوشي کے پهاٹک نه کهولا، اور دوڑکے اندر خبر دي، که پطرس پهاٹک پر کهڑا هے. ۱۵ تب اُنهوں نے اُسے کہا، تو ديواني هے. وه اپني بات پر قايم رهي، که يونهي هے. اُنهوں نے کہا، اُس کا فرشته هوگا[f]. ۱۶ مگر پطرس کهٹکهٹاتا رها: تب اُنهوں نے دروازه کهولکے اُس کو ديکها، اور دنگ هو گئے. ۱۷ اُس نے اُنهيں هاتهه سے اشاره کيا[g]، که چپ رهيں، اور اُن سے بيان کيا، که خداوند کس طرح اُس کو قيدخانے سے باهر لايا. پهر کہا، که يعقوب اور بهائيوں کو اِس بات کي خبر دو. اور وه آپ باهر جاکے، دوسري جگهه چلا گيا. ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بهت گهبرائے، که پطرس کيا هوا. ۱۹ جب هيروديس نے اُس کي تلاش کرکے نه پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات کي، اور حکم کيا، که لے جاکے اُنهيں جان سے مارو. اور آپ يهوديه سے روانه هوکے قيصريا ميں جا رها.

۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں سے نهايت ناخوش تها: تب وے ايکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها، ملاکے، صلح چاهي؛ کيونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش ميسر آتے تهے[p]. ۲۱ تب هيروديس، ايک دن ٹهہراکے، اور بادشاهي پوشاک پهنکے تخت پر بيٹها، اور اُن سے کلام کرنے لگا. ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که يهه خدا کي آواز هے، اِنسان کي نهيں. ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[q]، کيونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي[r]؛ اور کيڑے پڑکے مر گيا.

۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پهيلا[s]. ۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور يوحنا کو[t]، جس کا لقب مرقس هے، ساتهه ليکے[u]، يروسلم سے پهرے.

a زبور ۳۴: ۷ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲ عبر ۱: ۱۴
b ايوب ۵: ۱۹ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۲۲ اور ۴۱: ۲ اور ۹۷: ۱۰ ۲ قرن ۱: ۱۰ ۲ پطرس ۲: ۹
c اعم ۱۵: ۳۷
d اعم ۴: ۲۳
e ۵ آيت
f پيدا ۴۸: ۱۶ متي ۱۸: ۱۰
g اعم ۱۳: ۱۶ اور ۱۹: ۳۳ اور ۲۱: ۴۰

p ۱ سلا ۵: ۹، ۱۰ حزق ۲۷: ۱۷
q ۱ سمو ۲۵: ۳۸ ۲ سمو ۲۴: ۱۷
r زبور ۱۱۵: ۱
s يسع ۵۵: ۱۱ اعم ۶: ۷ اور ۱۹: ۲۰ قلس ۱: ۶
t اعم ۱۱: ۲۹، ۳۰
u اعم ۱۳: ۵، ۱۳ اور ۱۵: ۳۷ ۱۲ آيت

## ۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غير قوموں کو مريد کرنے جاويں. ۷ سرجيوس پولس اور الماس جادوگر کا کيا احوال تها. ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا که يسوع وه مسيح هے. ۴۲ غيرقوم والے ايمان لاتے، ۴۵ پر يهودي خلاف کہتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اِس پر رسول غيرقوم والوں کي طرف متوجه هوتے. ۴۸ جتنے حيات ابدي کے ليئے تيار کيئے گئے تهے ايمان لائے.

سنه عيسوي ۴۵

اور انطاکيه[a] کي کليسيئے ميں کئي نبي اور معلم تهے: يعنے، برنباس[b]، اور شمعون، جو نيگر کہلاتا هے، اور لوکيوس قريني[c]، اور مناهين، جو چوتهائي کے حاکم هيروديس کے ساتهه پلا تها، اور سولس. ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزه رکهتے تهے، روح قدس نے کہا، ميرے ليئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے ليئے، جس کے واسطے ميں نے اُنهيں بلايا[e]. ۳ تب اُنهوں نے روزه رکهکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتهه رکهے[f]، اور اُنهيں رخصت کيا.

۴ پس وے روح قدس کے بهيجے هوئے سلوکيا کو گئے؛ اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے. ۵ اور اُنهوں نے، جب کهه سلميس ميں تهے، يهوديوں کے عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا؛ اور يوحنا[i] اُنکا خادم تها. ۶ اور اُس تمام ٹاپو ميں پافس تک سير کرکے، اُنهوں نے ايک

a اعم ۱۱: ۲۷ اور ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۳۵
b اعم ۱۱: ۲۲—۲۶
c روم ۱۶: ۲۱
d گنتي ۸: ۱۴ اعم ۹: ۱۵ اور ۲۲: ۲۱ روم ۱: ۱ گلت ۱: ۱۵ اور ۲: ۹
e متي ۹: ۳۸ اعم ۱۴: ۲۶ روم ۱۰: ۱۵ افس ۳: ۷، ۸ ۱ تمط ۲: ۷ ۲ تمط ۱: ۱۱ عبر ۵: ۴
f اعم ۶: ۶
g اعم ۴: ۳۶
h ۴۶ آيت
i اعم ۱۲: ۲۵ اور ۱۵: ۳۷

سنہ عیسوي ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھہ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي دیا[c]؛ وے في الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ هیں[d]. ۳۲ اور هم تم کو خوشخبري دیتے هیں، کہ اُس وعدے کو، جو همارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے همارے لیئے، جو اُن کي اولاد هیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں لکہا هی، کہ تو میرا بیٹا هی، آج تو مجھہ سے پیدا هوا[f]. ۳۴ اور اِسکي بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کي سچي النعمتیں تمھیں دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہہ بهي کہتا هی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکھنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکھي[i]؛ ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کي حالت نہیں دیکھي. ۳۸ پس، اي بھائیو، یہہ تمھیں معلوم هو جاوے، کہ اُسي کے وسیلہ، تم کو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هی[k]: ۳۹ بلکہ اُسي سے هر ایک جو ایمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسیٰ کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ ٹھہرتا[l]. ۴۰ پس خبردار رهو، ایسا نہ هو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکہا هی، تم پر آوے[m]؛ کہ ۴۱ اي تحقیر کرنیوالو، دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست هو جاؤ؛ کیونکہ میں تمھارے زمانے میں ایک کام کرتا هوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے کیسا هي بیان کریگا، تم کبھي یقین نہ کروگے. ۴۲ جب یہودي عبادتخانے کے باهر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب مجلس اُٹھہ گئي، بہت یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے

[b] اعم ۱ : ۱۱ [c] متي ۲۸ : ۱۶ اعم ۲ : ۳۲ ۱ قرن ۱۵ : ۵، ۶، ۷ [d] اعم ۱ : ۸ اور ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱۵ اور ۵ : ۳۲ [e] پید ۳ : ۱۵ اور ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ اعم ۲۶ : ۶ روم ۴ : ۱۳ گلا ۳ : ۱۶ [f] زبور ۲ : ۷ عبر ۱ : ۵ اور ۵ : ۵

|| یوناني میں، پاک چیزیں؛ اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں، اور کئي ایک اور ویسے مقاموں میں، ترجمہ کیا هی.

[g] یسع ۵۵ : ۳ [h] زبور ۱۶ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۱ [i] ۱ سلا ۲ : ۱۰ اعم ۲ : ۲۹ [k] یرم ۳۱ : ۳۴ دان ۹ : ۲۴ لوقا ۲۴ : ۴۷ ۱ یوح ۲ : ۱۲ [l] یسع ۵۳ : ۱۱ روم ۳ : ۲۸ اور ۸ : ۳ عبر ۷ : ۱۹ [m] یسع ۲۹ : ۱۴ حبق ۱ : ۵

چلے: اُنھوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دي[n]، کہ خدا کي نعمت[o] پر قائم رهیں. ۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے هوئے، کہ خدا کا کلام سنیں. ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے، یہودي ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہتے[p]، اور کفر بکتے هوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر هوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے[q]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو همیشہ کي زندگي کے لائق نہ سمجھا[r]، تو دیکھو، هم غیرقوموں کي طرف متوجہہ هوتے هیں[s]. ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونہیں همیں حکم دیا، کہ میں نے تجھہ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[t]، تاکہ دنیا کي اِنتہا تک نجات کا باعث هو. ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش هوئیں، اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں: اور جتنے همیشہ کي زندگي کے لیئے || تیار کیئے گئے تھے[u]، ایمان لائے. ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا. ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا[x]، اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے اپنے پانوں کي خاک اُن پر جھاڑکے[y]، اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[z] اور روح قدس سے بھر گئے.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکال دیئے گئے. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرنا، جس باعث وهاں کے لوگ اُنھیں دیوتے جانتے. ۱۱ پولس سنگسار کیا جانا. ۲۱ کئي ایک کلیسیوں کي خبرگیري جانے، اور بہت سے شاگردوں کے ایمان اور صبر کي ترقي کے باعث هوتے. ۲۶ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرتے.

اور اِقونیوم میں یوں هوا، کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت ایمان

[n] اعم ۱۱ : ۲۳ اور ۱۴ : ۲۲ [o] طیطس ۲ : ۱۱ عبر ۱۲ : ۱۵ ۱ پطر ۵ : ۱۲ [p] اعم ۱۸ : ۶ ۱ پطر ۴ : ۴ یہوداہ ۱۰ [q] متي ۱۰ : ۶ اعم ۳ : ۲۶ ۲۶ آیت روم ۱ : ۱۶ [r] خر ۳۲ : ۱۰ اِستثنا ۳۲ : ۲۱ یسع ۵۵ : ۵ متي ۲۱ : ۴۳ روم ۱۰ : ۱۹ [s] اعم ۱۸ : ۶ اور ۲۸ : ۲۸ [t] یسع ۴۲ : ۶ اور ۴۹ : ۶ لوقا ۲ : ۳۲

|| یا، مقرر کیئے گئے.

[u] اعم ۲ : ۴۷ [x] ۲ تمط ۳ : ۱۱ [y] متي ۱۰ : ۱۴ مرقس ۶ : ۱۱ لوقا ۹ : ۵ اعم ۱۸ : ۶ [z] متي ۵ : ۱۲ یوحنا ۱۶ : ۲۲ اعم ۲ : ۴۶

سنه عیسوي ۴۵

لائي. ۲ پر اُن یہودیوں نے، جو اِیمان نہ لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے. ۳ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے؛ وہ اپنے فضل کي بات پرگواهي دیتا، اور اُن کے هاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا. ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں کي طرف هو گئے. ۵ پر جب غیرقوموالوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، کہ اُنہیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں، ۶ وے یہہ معلوم کرکے، لقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے؛ ۷ اور وهاں اِنجیل سناتے رہے.

سنه عیسوي ۴۶

۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نہ تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے پیٹ هي سے لنجا تھا، اور کبھي نہ چلا تھا: ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے کہ اُس میں اِیمان هي کہ چنگا هووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا هو: وہ اُچھلکے چلنے لگا. ۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لقاونیہ کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں هم پر اُترے هیں. ۱۲ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو هرمیس، اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا. ۱۳ اور زیوس، جو کہ اُن کے شہر کے سامہنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے هار پھاٹکوں پر لاکے، لوگوں کے ساتھ چاہا کہ قرباني کریں.

۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، کہ ۱۵ اي مردو، تم یہہ کیا کرتے هو؟ هم بھي اِنسان هیں، اور تمہاري طرح هوس رکھتے، اور تمہیں اِنجیل سناتے هیں، تاکہ اِن باطلوں سے کنارہ کرکے، زندہ خدا کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں هي، پیدا کیا: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، کہ اپني اپني راہ پر چلیں. ۱۷ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے همارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور همارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے آپکو بےگواہ نہ چھوڑا. ۱۸ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں.

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا، اور یہہ سمجھکے کہ وہ مر گیا، اُسے شہر کے باهر گھسیٹ لے گئے. ۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے هوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا: اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا. ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے. ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، کہ اِیمان پر قائم رهو، اور کہا ضرور هي، کہ هم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاهت میں داخل هوں. ۲۳ اور اُنہوں نے هر ایک کلیسیا میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے، اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے، اُنہیں خداوند کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا. ۲۴ اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے. ۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اتالیہ کو گئے: ۲۶ اور وهاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنہوں نے اب پورا کیا، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے. ۲۷ اور اُنہوں نے پہنچکے کلیسیا کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا، اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا،

سنه عيسوي ۴۶

بيان کيا۔ ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتهه وهاں بهت دن رهے۔

## ۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ختنه کي بابت بهت تکرار اور بحث هوئي، ۶ رسول اِکٹهے هوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ۲۲ اور اُس کا فيصله جو کيا خطوں ميں مندرج کرکے کليسيوں کے نام پر بهيجتے۔ ۳۶ پولس اور برنباس صلاح ليتے که هم اپنے نئے مريدوں کو پهر ديکهنے جاويں، پر مرقس کي بابت نااتفاقي آتي، اور وے ايک دوسرے سے الگ هوگئے۔

سنه عيسوي ۵۱

اور بعضے يهوديه سے آکے[a] بهائيوں کو تعليم دينے لگے، که اگر موسي کي سنّت کے موافق[b] تمهارا ختنه نه هو[c]، تو تم نجات نهيں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتهه بهت تکرار و بحث هوئي تهي، تو اُنهوں نے يهه ٹههرايا، که پولس اور برنباس[d]، اور اُن ميں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقيق کے ليئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس يروسلم ميں جائيں۔ ۳ سو وے کليسيئے سے کچهه دور پهنچائے جانے[e]، اور غيرقوموں کے رجوع لانے کا بيان کرتے هوئے[f]، فينيکے اور سامريه سے گذرے۔ اور سب بهائيوں کو بهت خوش کيا۔ ۴ اور جب يروسلم ميں پهنچے، کليسيئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کيا، اور اُنهوں نے، جو کچهه خدا نے اُن کے ساتهه کيا تها، بيان کيا[g]۔ ۵ تب فريسيوں کے فرقے ميں سے بعضوں نے، جو ايمان لائے تهے، اُٹهکے کها، که اُن کا ختنه کرنا، اور موسي کي شريعت پر چلنے کا حکم دينا ضرور هے[h]۔

۶ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے، که اِس بات کو سوچيں۔ ۷ اور جب بڑي بحث هوئي، پطرس نے کهڑے هوکے اُن سے کها، اے بهائيو، تم جانتے هو، که بهت دن هوئے که خدا نے هم ميں سے مجهے چنا، که غيرقوميں ميري زبان سے اِنجيل کي بات سنيں، اور ايمان لاويں[i]۔ ۸ اور خدا نے، جو دل کي جانتا هے[k]، اُن پر گواهي دي[l]، که اُن کو بهي

سنه عيسوي ۵۲

هماري طرح روح قدس دي[l]؛ ۹ اور ايمان سے اُن کا دل پاک کرکے[m]، هم ميں اور اُن ميں کچهه فرق نه رکها[n]۔ ۱۰ پس اب تم کيوں خدا کو آزماتے هو، که شاگردوں کي گردن پر جوا رکهے[o]، جسکو نه همارے باپ‌دادے، نه هم اُٹها سکتے تهے؟ ۱۱ اور هم کو يقين هے، که هم خداوند يسوع مسيح کے فضل سے نجات پاوينگے[p]، اور اُسي طرح سے وے بهي پاوينگے۔

۱۲ تب ساري جماعت چپ رهي، اور برنباس اور پولس سے يهه بيان سننے لگي، که خدا نے کيسي نشانياں، اور کرامتيں اُن کے وسيلے غيرقوموں ميں ظاهر کيں[q]۔ ۱۳ جب وے خاموش هوئے، يعقوب[r] کهنے لگا، اے بهائيو، ميري سنو؛ ۱۴ شمعون نے بيان کيا هے[s]، که کس طرح خدا نے پهلے غير قوموں پر نگاه کي، که اُن ميں سے ايک گروه اپنے نام کے ليئے چن لے؛ ۱۵ اور اِس سے نبيوں کي باتيں ملتي هيں: چنانچه لکها هے، که ۱۶ بعد اِس کے ميں پهر آؤنگا، اور داؤد کے گرے هوئے ڈيرے کو اُٹهاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پهوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پهر کهڑا کرونگا[t]؛ ۱۷ که لوگ کا بقيه، اور سب غير قوميں، جو ميرے نام کي کهلاتي هيں، خداوند کو ڈهونڈهيں۔ خداوند، جو يهه سب کچهه کرتا، ايسا فرماتا هے۔ ۱۸ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هيں۔ ۱۹ سو ميري صلاح يهه هے[u]، که اُن پر جو غير قوموں ميں سے خدا کي طرف پهرے هيں[v]، بوجهه نه ڈاليں: ۲۰ پر اُن کو لکهه بهيجيں، که بتوں کي گندگيوں[w]، اور حرامکاري[x]، اور گلاگهونٹتي هوئي چيزوں، اور لهو سے[y] کنارے رهيں۔ ۲۱ کيونکه اگلے زمانے سے هر شهر ميں موسي کي شريعت کے منادي کرنيوالے هوتے آئے هيں، اور هر سبت کے دن وه عبادتخانوں ميں پڑهي جاتي[z]۔ ۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

سنہ عیسوی ۵۲

کلیسیئے سمیت، بہتر جانا، کہ اپنے میں سے کئی شخص چنکے، پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیا میں بھیجیں؛ یعنے یہوداہ کو، جسکا لقب برسباس ہی، اور سیلاس کو، جو بھائیوں میں مقدم تھے؛ ۲۳ اور اُن کے ہاتھ یہہ لکھ بھیجا؛ کہ اُن بھائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے ہیں، اور انطاکیا، اور سوریہ، اورقلقیہ میں رہتے، رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام؛ ۲۴ ازبسکہ ہم نے سنا، کہ ہم میں سے بعضوں نے، جن کو ہم نے حکم نہیں کیا، جاکے تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا، اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا، کہ ختنہ کرو، اورشریعت پرچلو؛ ۲۵ سو ہم نے ایک دل ہوکے بہتر جانا، کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھ ۲۶ جو کہ ایسے آدمی ہیں، کہ اُنہوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالی، بعض چنے ہوؤں کو تمہارے پاس بھیجیں۔ ۲۷ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا، اور وے یہے باتیں زبانی بھی بیان کرینگے۔ ۲۸ کیونکہ روح قدس نے اورہم نے بہتر جانا، کہ اِن ضروری باتوں کے سوا، تم پر اور کچھ بوجھ نہ ڈالیں؛ ۲۹ کہ تم بتوں کے چڑھاووں، اور لہو، اور گلاگھونٹی ہوئی چیزوں، اور حرامکاری سے پرہیزکرو، اگرتم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکھوگے، توخوب کروگے، سلامت رہو۔ ۳۰ تب وے رخصت ہوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو اکٹھا کرکے خط دے دیا۔ ۳۱ وے اُسے پڑھکے اِس تسلی کی بات سے خوش ہوئے۔ ۳۲ اور یہوداہ اور سیلاس نے، کہ وے بھی نبی تھے، بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دی۔ ۳۳ اور وے کچھ دن رہکے، صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت ہوئے، رسولوں کے پاس گئے۔ ۳۴ مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا۔ ۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

رہکے، بہت اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکھلاتے اور اُسکی بشارت دیتے تھے۔

۳۶ اور کئی روز کے بعد، پولس نے برنباس سے کہا، آؤ، ہر ایک شہر میں، جہاں ہم نے خدا کا کلام سنایا، پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں، کہ کیسے ہیں۔ ۳۷ اور برنباس کی صلاح تھی، کہ یوحنا کو، جسکا لقب مرقس ہی، اپنے ساتھ لے جاے۔ ۳۸ مگر پولس نے مناسب نہ جانا، کہ اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن سے جدا ہوا، اور اُس کام کے لیئے اُن کے ساتھ نہ گیا، ساتھ لے جاے۔ ۳۹ تب اُن میں ایسی تکرار ہوئی، کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گیا، اور برنباس مرقس کو اپنے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا؛ ۴۰ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ہوکے روانہ ہوا۔ ۴۱ اور سوریہ اور کلکیہ میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا۔

## ۱۶ باب

[illegible]

۱ پھر وہ دربے اور لسترہ میں پہنچا؛ اور دیکھو وہاں تیمتھیس نام ایک شاگرد تھا، جس کی ماں یہودن تھی، جو ایمان لائی، پر اُسکا باپ یونانی تھا؛ ۲ اور وہ لسترہ اور اکونیوم میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام تھا۔ ۳ پولس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے؛ تب اُسے لیکے اُن یہودیوں کے سبب، جو اُن طرفوں میں تھے، اُس کا ختنہ کیا، کیونکہ وے سب جانتے تھے، کہ اُس کا باپ یونانی تھا۔ ۴ اور جیسے وے شہروں میں گذرتے تھے، تو اُن حکموں کو، جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلم میں ٹھہرائے تھے، اُنہیں سونپتے تھے، کہ اُن کی محافظت کریں۔ ۵ سو کلیسیائیں

سنہ عیسوی ۵۳

ایمان میں مضبوط ہوئیں، اور گنتی میں روز بہ روز بڑھتی گئیں۔ ۶ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنہیں منع کیا، کہ اسیا میں کلام نہ سناویں، ۷ تب وے مسیہ میں آکے، بتونیہ میں جانے کی تدبیر میں لگے: پر ||روح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ ۸ سو وے مسیہ سے گذرکر، ترواس میں اُتر آئے۔ ۹ پولس نے رات کو رویا دیکھی: کہ ایک مقدونی آدمی کھڑا ہوا، اور اُس کی منت کرکے کہتا ہے، کہ پار اُتر، اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر۔ ۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھی، اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا، یہہ یقین کرکے، کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنہیں اِنجیل سناویں۔ ۱۱ پس ترواس سے کشتی کھولکے، ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے؛ ۱۲ اور وہاں سے، فلپی میں آئے، جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کی بستی ہے: ہم کچھہ دن اُسی شہر میں رہے۔ ۱۳ اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا، اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھی ہوئیں، کلام کرنے لگے۔

۱۴ اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لدیہ نام، قرمز بیچنیوالی، سنتی تھی: اُس کا دل خداوند نے کھولا، کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا، تو منت کرکے کہا، اگر تمہیں یقین ہے، کہ میں خداوند کی اِیماندار ہوئی، تو چلکے میرے گھر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستی لے گئی۔

۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے تھے، ایک چھوکری، جس میں ||غیب دانی کی روح سمائی تھی، ہمیں ملی، جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھہ پیدا کرتی تھی۔

۱۷ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے آکے چلاکے کہا، کہ یے آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ ۱۸ یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا۔ آخر پولس دق ہوا، اور پھرکے اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسی دم نکل گئی۔

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ اُن کی کمائی کی اُمید جاتی رہی، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے۔ ۲۰ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا، کہ یے آدمی، جو یہودی ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں، ۲۱ اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومی ہیں، روا نہیں۔ ۲۲ تب بھیڑ ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی: اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بیت مارنے کا حکم دیا۔ ۲۳ اور اُنہیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی، کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر۔ ۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھہ میں ٹھوک دیئے۔

۲۵ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں خدا کی ستایش کے گیت گاتے تھے؛ اور بندھوئے اُنہیں سنتے تھے۔ ۲۶ تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ قیدخانے کی نیو بھی ہل گئی: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، اور سب کی بیڑیاں گر گئیں۔ ۲۷ اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ۲۸ تب پولس نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، اپنے

|| سیا سے پرانے نسخوں میں، یسوع کی روح،

|| یونانی میں، پوتھون کی روح،

سنہ عیسوی ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔ ۲۹ تب وہ چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانوں پر گرا، ۳۰ اور اُنہیں باہر لاکے کہا، ای صاحبو، میں کیا کروں[b]، کہ نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[c]۔ ۳۲ تب اُنہوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام سنایا۔ ۳۳ اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے، بپتسمہ پایا۔ ۳۴ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[d]، اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشی کی۔ ۳۵ جب دن ہوا، فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کی خبر دی، کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا، کہ تمہیں چھوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ۔ ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنہوں نے ہمیں، جو رومی ہیں[e]، بےقصور ثابت کئیے، لوگوں کے سامھنے بہت مارکے قید میں ڈالا: اور اب ہم کو چھپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا؛ بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں۔ ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنہوں نے سنا، کہ رومی ہیں، تو ڈر گئے۔ ۳۹ اور آکے اُنہیں منایا، اور باہر لاکے، منت کی، کہ شہر سے چلے جائیں[f]۔ ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیا کے یہاں گئے[g]: اور بھائیوں کو دیکھکے اُنہیں نصیحت کی، اور روانہ ہوئے۔

## ۱۷ باب

اس باب میں آیہ ۱ پولس تسلونیقے میں وعظ کرتا، ۴ جہاں بعض ایمان لاتے اور بعض ... ہوتے ہیں ... تصدیع دیتے، ۱۰ بھائی اُسے وداع کرتے، کہ وہ بریا کو جاوے، اور وہاں وہ منادی کرتا۔ ۱۳ تسلونیقیوں کے ہاتھ سے زیادہ ایذا پاکے، ۱۵ وہ اثینی میں جا پہنچتا، اور وہاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا کا بھید ظاہر کرتا جسے وے نامعلوم سمجھتے تھے؛ ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کی طرف رجوع ہوگئے۔

تب وے امفیپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُن کے ساتھ کیا؛ ۳ کہ اُن کا بھید کھولتا، اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ مسیح دکھ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے جی اُٹھے؛ اور کہ یہہ یسوع، جس کی میں تمہیں منادی کرتا ہوں، وہی مسیح ہی[b]۔ ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے شریک ہوئے؛ اور خداپرست یونانیوں کی بڑی جماعت، اور بہتیری شریف عورتیں بھی۔

۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے، ڈاہ سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[e] کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں۔ ۶ اور جب اُنہیں نہ پایا، تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لئے، کہ یے شخص، جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا[f]، یہاں بھی آئے ہیں؛ ۷ اُن کی مہمانی یاسون نے کی؛ اور وے سب، قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے، کہتے ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنے، یسوع[g]۔ ۸ سو اُنہوں نے لوگوں، اور شہر کے سرداروں کو، یہہ سنکے گھبرا دیا۔ ۹ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا۔

۱۰ تب بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا کو ...

بھیج دیا[a]؛ وے وہاں پہنچکے، یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے۔ ۱۱ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے؛ کہ اُنھوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے[b]، کہ یے باتیں یونہیں ہیں، یا نہیں۔ ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے۔ ۱۳ جب تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہے، تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے۔ ۱۴ تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا، کہ سمندر کی طرف جائے[c]؛ لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وہیں رہے۔ ۱۵ اور وے، جو پولس کی رہبری کرتے تھے، اُسے اتینی تک لائے: اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدی سے ہو سکے، اُس کے پاس آویں[d]، روانہ ہوئے۔

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تھا، جب اُس نے دیکھا، کہ شہر بتوں سے بھرا ہے، تو اُس کا جی جل گیا[m]۔ ۱۷ اِس لیئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تھے، بحث کرتا تھا۔ ۱۸ تب کئی انقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ یہہ ||بکواسی کیا کہا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا، یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہے: اِس لیئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے |||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہے، کہ یہہ نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا ہے، کیا ہے؟ ۲۰ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہے: سو ہم جانا چاہتے ہیں، کہ اِن سے کیا غرض ہے۔ ۲۱ (اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو وہاں رہتے تھے، اپنی فرصت کا وقت، سوا نئی بات کہنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے۔)

۲۲ تب پولس |||اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکھتا ہوں، کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو۔ ۲۳ کیونکہ میں نے سیر کرتے، اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے، ایک قربانگاہ پائی، جس پر یہہ لکھا تھا، کہ نامعلوم خدا کے لیئے۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے ہو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔ ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچھ جو اُس میں ہے، پیدا کیا[n]، جس حال میں کہ وہ آسمان اورزمین کا مالک ہے[o]، ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا[p]؛ ۲۵ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہے[q]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس[r] اور سب کچھ بخشتا ہے؛ ۲۶ اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا[s]؛ ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں[t]، شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں[u]: ۲۸ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے، اور چلتے پھرتے، اور موجود ہیں[v]؛ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہے[w]، کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ ۲۹ پس خدا کی نسل ہوکے ہمیں مناسب نہیں، کہ یہہ خیال کریں، کہ خدا سونے، روپیے، یا پتھر کی مانند ہے[x]، جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے۔ ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے[y]، اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہے، کہ توبہ کریں[z]: ۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے، جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

سنہ عیسوی ۵۳

[a] اعم ۹: ۲۵ — ۱۴ آیت

[b] یسع ۳۴: ۱۶ لوقا ۱۶: ۲۹ یوح ۵: ۳۹

[c] متی ۱۰: ۲۳

[d] اعم ۱۸: ۵

سنہ عیسوی ۵۴

[m] ۲ پطر ۲: ۸

|| یونانی میں، دانہ چگ لینیوالا

||| یا، اریس کی پہاڑی۔ اریوپگس اتینی میں صدر عدالت تھی۔

||| یا، عدالتگاہ کے بیچ میں۔

[n] اعم ۱۴: ۱۵

[o] متی ۱۱: ۲۵

[p] اعم ۷: ۴۸

[q] زبور ۵۰: ۸

[r] پید ۲: ۷ گنـ ۱۶: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسع ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱

[s] اِستـ ۳۲: ۸

[t] روم ۱: ۲۰

[u] اعم ۱۴: ۱۷

[v] کلس ۱: ۱۷ عبر ۱: ۳

[w] طیط ۱: ۱۲

[x] یسع ۴۰: ۱۸

[y] اعم ۱۴: ۱۶ روم ۳: ۲۵

[z] لوقا ۲۴: ۴۷ طیط ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۴: ۲ اور ۴: ۳

سنہ عیسوی ۵۴

اُس نے مقرر کیا؛ اور اُسے مردوں میں سے اُٹھاکے یہہ بات سب پر ثابت کی۔ ۳۲ اور جب اُنہوں نے مردوں کے جی اُٹھنے کی بات سنی، تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ اِسکی بابت ہم تجھہ سے پھر سنینگے۔ ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا۔ ۳۴ پر کتنے آدمی اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کئی اور اُنکے ساتھہ تھے۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس قرنتس میں خیمہدوزی سے گذران کرتا، اور وہاں کے غیرقوموالوں کے درمیان انجیل کی منادی کرتا۔ ۹ خداوند رویا میں ظاہر ہوکے اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبہ کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چھوڑتا۔ ۱۸ بعد اُس کے وہ شہر بہ شہر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا۔ ۲۴ اپلوس، اقولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۸ مسیح کی خوشخبری بڑے زور شور سے سناتا۔

بعد اُس کے، پولس اتینی سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا۔ ۲ اور وہاں اقولا نامے ایک یہودی کو پایا، جسکی پیدایش پنطس کی تھی، اور اُنہیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھہ اِطالیہ سے آیا تھا: (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جاویں:) سو وہ اُن کے پاس گیا۔ ۳ اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا، اُن کے ساتھہ رہا، اور کام کرنے لگا: کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہدوزی تھا۔ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے میں بحث کرتا، اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا۔ ۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے، پولس جی میں مجبور ہوا، اور یہودیوں کے آگے گواہی دی، کہ یسوع وہی مسیح ہے۔ ۶ جب وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے، اُس نے اپنے کپڑے جھاڑکے اُن سے کہا، تمہارا خون تمہاری گردن پر؛ میں پاک ہوں: اب سے غیرقوموں کی طرف جاؤنگا۔ ۷ [illegible] وہاں سے [illegible] جاکے [illegible] خداپرست کے گھر [illegible] جو عبادتخانے سے

ملا ہوا تھا۔ ۸ اور عبادتخانے کا سردار کرسپس، اپنے تمام گھر سمیت، خداوند پر ایمان لایا؛ اور بہت سے قرنتی سنکے ایمان لائے، اور بپتسمہ پایا۔ ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا، مت ڈر، پر کہتا جا، اور چپ نہ ہو: ۱۰ اِس لیئے کہ میں تیرے ساتھہ ہوں، اور کوئی تجھہ سے بدسلوکی کرنے کو نہ پاویگا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں۔ ۱۱ سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا۔

سنہ عیسوی ۵۵ کے اخرمیں

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا، یہودی ایکا کرکے پولس پر چڑھہ آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے، ۱۳ اور کہا، یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں۔ ۱۴ اور جب پولس نے چاہا، کہ منہہ کھولے، گالیو نے یہودیوں سے کہا، اَے یہودیو، اگر کچھہ ظلم یا شرارت ہوتی، تو واجب تھا، کہ میں صبر کرکے تمہاری سنتا: ۱۵ پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم اور ناموں، اور شریعت کے حق میں ہے، تو تم ہی جانو؛ کیونکہ میں نہیں چاہتا، کہ اُسی باتوں کا منصف ہووں۔ ۱۶ اور اُسنے اُنہیں عدالتگاہ سے نکال دیا۔ ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستانیس کو پکڑکے عدالتگاہ کے سامنے مارا؛ پر گالیو نے اِن باتوں کی کچھہ پروا نہ کی۔

۱۸ اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا، تب بھائیوں سے رخصت ہوکے، اور کنخریہ میں سر منڈا کے، کیونکہ اُس نے منت مانی تھی، جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا، اور پرسقلا اور اقولا اُس کے ساتھہ تھے۔ ۱۹ اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنہیں وہیں چھوڑا: اور آپ عبادتخانے میں جاکے، یہودیوں سے بحث کرنے لگا۔ ۲۰ تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی، کہ اور کچھہ دن اُن کے [illegible]

سنہ عیسوي ۵۵

اُن سے یہہ کہکے رخصت هوا، کہ هر حال میں مجهے ضرور هی، کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں[s]: پر اگر خدا چاهے[t]، تو تمهارے پاس پهر آؤنگا. اور افسس سے جہاز پر سوار هوکے چلا. ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اُوپر چڑهہ گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تها، انطاکیا کو اُتر گیا. ۲۳ اور کچهہ دن رهکے، وهاں سے روانہ هوا، اور گلتیہ اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[u].

سنہ عیسوي ۵۶

۲۴ اور اپلوس[v] نامے ایک یہودي، جس کي پیدایش اِسکندریا کي تهي، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تها، افسس میں پہنچا. ۲۵ اِس شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تهي؛ اور دل میں سرگرم هوکے[z] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کي باتیں سکہاتا تها، پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تها[a]. ۲۶ وہ عبادتخانے میں بےدهڑک بولنے لگا: اور اقلا اور پرسقلا نے. اُس کي سنکے، اُسے اپنے ساتهہ لیا، اور اُسکو خدا کي راہ زیادہ درستي سے بتائي. ۲۷ جب اُسنے اخایا میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا، تو بهائیوں نے شاگردوں کو لکهکے درخواست کي، کہ اُس کو قبول کریں: اُسنے، وهاں پہنچکے، اُن کي، جو فضل کے سبب اِیمان لائے تهے، بڑي مدد کي[b]: ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح هي[c]، یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

[t] ۱ اعم ۱۱: ۲۱ اور ۲۰: ۱۶ — [u] ۱ قرن ۴: ۱۹، عبر ۶: ۳، یعق ۴: ۱۵ — [u] گلا ۱: ۲ اور ۴: ۱۴ — اعم ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۳۲، ۴۱ — [v] ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵، ۶ اور ۴: ۶، طیط ۳: ۱۳ — [z] روم ۱۲: ۱۱ — [a] اعم ۱۹: ۳ — [b] ۱ قرن ۳: ۶ — [c] اعم ۹: ۲۲ اور ۱۷: ۳ ۵ آیت

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس هي کے هاتهوں سے روح القدس عنایت هوتي. ۹ یہودي اُس کي تعلیم کو برا کہتے، پر اُس کو معجزوں سے بڑا ثبوت پہنچتا. ۱۳ جهاڑنے پهونکنیوالے یہودي ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تها مار کهاتے. ۱۹ جادو کي کتابیں جلائي جاتیں. ۲۴ دمیتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف هوکے ایک فساد برپا کرتا، ۳۵ جسے شہر کا محرر هوشیاري سے مٹاتا هي.

اور ایسا هوا، کہ جب اپلوس[a] قرنتس میں تها، پولس اُوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئي شاگردوں کو پاکے، ۲ اُن سے کہا، کیا تم نے، جب سے اِیمان لائے، روح قدس پائي؟ اُنهوں نے اُسے کہا، هم نے تو سنا بهي نہیں، کہ روح قدس هي[b]. ۳ اُس نے اُن سے کہا، پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے، کہ یوحنا کا بپتسمہ[c]. ۴ تب پولس نے کہا، یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا، لوگوں سے یہہ کہتے هوئے، کہ اُس پر جو میرے پیچهے آتا هي، یعنے، یسوع پر، اِیمان لاویں[d]. ۵ اُنهوں نے، یہہ سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[e]. ۶ اور جب پولس نے اُن پر هاتهہ رکهے تهے، روح قدس اُنپر آئي[f]، اور طرح طرح کي زبانیں بولنے، اور نبوت کرنے لگے[g]. ۷ وے سب آدمي بارہ ایک تهے. ۸ اور وہ عبادتخانے میں جاکے بےدهڑک بولتا[h]، اور تین مهینوں تک بحث کرتا، اور خدا کي بادشاهت کي باتیں[i] اُنهیں سمجهاتا رها: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت هو گئے، اور بےاِیمان هوئے[k]، بلکہ لوگوں کے سامهنے اِس راہ کو[l] برا کہنے لگے، اُس نے، اُنسے کنارے هوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور هر روز کسي ترنس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تها. ۱۰ یہہ دو برس تک هوتا رها[m]؛ ایسا کہ اسیہ کے سب رهنیوالوں نے، کیا یہودي کیا یوناني، خداوند یسوع کا کلام سنا. ۱۱ اور خدا پولس کے هاتهوں سے بڑے بڑے معجزے دکهاتا تها[n]؛ ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چهوکے، بیماروں پر ڈالتے تهے[o]، اور اُنکي بیماریاں جاتي رهتیں، اور بري روحیں اُن سے نکل جاتي تهیں.

سنہ عیسوي ۵۸

۱۳ تب بعضے آوارہ جهاڑنے پهونکنیوالے یہودیوں[p] نے، اِختیار کیا، کہ اُن پر، جن میں بري روحیں سمائي تهیں، خداوند یسوع کا نام پهونککے کہیں[q]، کہ هم تم کو اُس یسوع کي قسم دیتے هیں، جسکي پولس منادي کرتا هي. ۱۴ اور اُن میں سکیوا یہودي سردار کاهن کے سات بیٹے تهے، جو یہہ کرتے تهے. ۱۵ تب بري روح نے

سنہ عیسوي ۵۶ / ۵۷

[a] ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵، ۶ — [b] دیکهو ۱ سمو ۳: ۷، اعم ۸: ۱۶ — [c] اعم ۱۸: ۲۵ — [d] متي ۳: ۱۱، یوحنا ۱: ۱۵، ۲۷، ۳۰ — اعم ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۳: ۲۴، ۲۵ — [e] اعم ۸: ۱۶ — [f] اعم ۶: ۶ اور ۸: ۱۷ — [g] اعم ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶ — [h] اعم ۱۷: ۲ اور ۱۸: ۴ — [i] اعم ۱: ۳ اور ۲۸: ۲۳ — [k] ۲ تمط ۱: ۱۵، ۲ پطر ۲: ۲، یہود ۱۰ — [l] دیکهو اعم ۹: ۲ اور ۲۲: ۴ اور ۲۴: ۱۴ ۲۲ آیت — [m] دیکهو اعم ۲۰: ۳۱ — [n] مرق ۱۶: ۲۰، اعم ۱۴: ۳ — [o] دیکهو ۲ سلا ۴: ۲۱، اعم ۵: ۱۵ — [p] متي ۱۲: ۲۷ — [q] دیکهو مرق ۹: ۳۸، لوقا ۹: ۴۹

سنه عیسوی ۵۸

جواب میں کہا، که یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بہی واقف هوں؛ پر تم کون هو؟ ۱۶ اور وه شخص، جس پر بری روح تہی، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسی زیادتی کی، که وے ننگے اور گہایل اُس گہر سے بہاگے۔ ۱۷ اور یهه بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رهتے تہے، معلوم هوئی؛ تب سبہوں میں ڈر سمایا[a]، اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی هوئی۔ ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے، جو ایمان لائے تہے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا[b]، اور ظاهر کیا؛ ۱۹ اور بہتوں نے، جو جادوگری کرتے تہے، اپنی کتابیں اِکتہی کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا، تو پچاس هزار روپیه ٹہہری۔ ۲۰ اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑہ گیا اور غالب هوا[c]۔

سنه عیسوی ۵۹

۲۱ جب یهه هو چکا[d]، پولس نے اپنے دل میں ٹہانا[e]، که مقدونیه اور اخیا سے هوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، که وهاں جانے کے بعد، روم کو بہی مجہے دیکہنا ضرور هی[f]؛ ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کی خدمت کرتے تہے[g]، دو شخص طمتاؤس اور اراستس[h] کو مقدونیه میں بہیجکے، آپ کچہه دن اسیه میں رها۔ ۲۳ اور اُسوقت اِس راه کی بابت[i] وهاں بڑا فساد اُٹہا[k]۔ ۲۴ کیونکه دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تہا، اور اُس پیشهوالوں کو بہت کموا دیتا تہا[l]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تہے، جمع کرکے، کہا، که ای مردو، تم جانتے هو که هماری فراغت اِسی کام کی بدولت هی۔ ۲۶ اور تم دیکہتے اور سنتے هو، که صرف افسس میں نہیں، بلکه تمام اسیه کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراه کر دیا هی، که کہتا هی، یهه جو هاتهه کے بنائے هیں، خدا نہیں هیں[m]۔ ۲۷ سو صرف یہی خطره نہیں، که همارا پیشه بیقدر هو جائے، بلکه بڑی دیوی ارتمس کا مندر بہی ناچیز هو جائے، اور اُسکی بزرگی، جسے تمام اسیه، اور ساری دنیا پوجتی هی، جاتی رهے۔ ۲۸ جب اُنہوں نے یهه سنا، تو غصه سے بہر گئے، اور چلاکے کہا، که افسیوں کی ارتمس بڑی هی۔ ۲۹ اور تمام شہر میں بلوا هوا: اور سب ملکے گیوس[n] اور ارسترخس[o] کو، جو مقدونیه کے رهنیوالے اور پولس کے همسفر تہے، پکڑکے تماشهگاه کو دوڑے۔ ۳۰ اور جب پولس نے چاها، که لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نه دیا۔ ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تہے، اُسکے پاس آدمی بہیجکے منت کی، که تماشهگاه میں مت جا۔ ۳۲ اور بعضے کچہه چلائے، اور بعضے کچہه: کیونکه جماعت برهم درهم هوگئی تہی، اور اکثروں نے نه جانا، که هم کس لیئے اِکٹہے هوئے هیں۔ ۳۳ تب اُنہوں نے سکندر کو، جسے یہودی دهکیاتے تہے، بہیڑ میں سے آگے کر دیا۔ اور سکندر نے[p] هاتهه سے اِشاره کرکے چاها، که لوگوں کے سامہنے عذر کرے۔ ۳۴ پر جب اُنہوں نے جانا، که وه یہودی هی، تو سب هم آواز هوکے دو گہنٹے کے قریب چلاتے رهے، که افسیوں کی ارتمس بڑی هی۔ ۳۵ اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹہنڈا کیا، تو کہا، ای افسیو، کون آدمی هی، جو نہیں جانتا، که افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی، اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری، پوجا کرنیوالا هی؟ ۳۶ پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہه سکتا، تو واجب هی که تم ٹہمے رهو اور بےسوچے کچهه نه کرو۔ ۳۷ کیونکه تم ان لوگوں کو یہاں لائے، نه مندر کے چور، نه تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے هیں۔ ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے همپیشه کسیپر دعوی رکہتے هوں، تو عدالت کہلی هی؛

[a] لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶
[b] متی ۳: ۶
[c] اعم ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴
[d] روم ۱۵: ۲۵؛ گلا ۲: ۱
[g] اعم ۱۳: ۵
[h] روم ۱۶: ۲۳
[i] دیکہو اعم ۹: ۲
[k] ۲ قرن ۱: ۸
[l] اعم ۱۶: ۱۶، ۱۹
[n] روم ۱۶: ۲۳؛ ۱ قرن ۱: ۱۴
[o] اعم ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲؛ کلس ۴: ۱۰؛ فلیم ۲۴
[p] ۱ تیمط ۱: ۲۰؛ ۲ تیمط ۴: ۱۴

سنہ عیسوي ۵۹

اور صوبے بیٹھے ھیں : ایک دوسرے پر نالش کریں۔ ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئي اور بات تحقیق کرنے چاھتے ھو، تو شرعي مجلس میں فیصل ھوگا۔ ۴۰ کیونکہ ھمیں خطرہ ھی، کہ آج کے بلوے کے واسطے ھم پر نالش ھو، اِس لیئے کہ کوئي سبب نہیں، کہ جس سے ھم اِس ھنگامہ کا جواب دے سکیں۔ ۴۱ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا۔

## ۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ پولس مقدونیہ کو جاتا۔ ۷ وہ عشاے ربانی اُنھیں کھلاتا، اور وعظ کرتا۔ ۹ یوتخس اوپر سے گرکے مر جاتا، ۱۰ پر پھر جلایا جاتا۔ ۱۷ پولس ملیطس میں افسس کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلاتا، اور اُنھیں اُن واقعات کي خبر دیتا جو اُس پر گذرنے چاھتي تھیں : ۲۸ پھر خدا کا جھنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۳۱ اُنھیں چتاتے کہ جھوٹھے معلم اُٹھینگے : ۳۲ پھر اُنھیں خدا کو سونپتا ھی، ۳۶ اور پھر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانہ ھوتا۔

جب ھلڑ موقوف ھوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنھیں سلام کیا : تب وھاں سے روانہ ھوا، کہ مقدونیہ کو جائے[a]۔ ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مہینوں تک وھاں رھا، پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جانے کو تھا، یہودي اُس کي گھات میں لگے[b] : تب اُسکي یہہ صلاح ھوئي، کہ مقدونیہ کي راہ سے پھرے۔ ۴ اور سوپترس بریائي، اور ارسطرخس[c]، اور سکوندس، جو تسلونیقے کے تھے، اور گیوس[d] دربے کا، اور تمطاؤس[e]، اور تخکس[f] اور تروفمس[g]، جو اسیا کے تھے، اسیا تک اُسکے ساتھ گئے۔ ۵ وے آگے جاکے، ھمارے لیئے طرواس میں ٹھہرے۔ ۶ اور فطیر کے دنوں[h] کے بعد ھم فلپي سے جہاز پر روانہ ھوکے، پانچ دن کے عرصے میں طرواس[i] میں اُن کے پاس پہنچے : اور سات دن وھاں ٹھہرے۔ ۷ اور ھفتہ کے پہلے دن[k]، جب شاگرد روٹي توڑنے کو[l] اِکٹھے آئے، پولس نے، کہ دوسرے دن جانے کو تھا، اُن کے ساتھ کلام

سنہ عیسوي ۶۰

کیا، اور اپنا کلام آدھي رات تک بڑھایا۔ ۸ اور اُس کوٹھے پر[m]، جہاں وے اِکٹھے تھے، بہت چراغ جل رھے۔ ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکي پر بیٹھا تھا : اُس کو بڑي نیند آئي : اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رھا، وہ مارے نیند کے جھککے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا، اور مردہ اُٹھایا گیا۔ ۱۰ تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا[n]، اور گلے لگاکے کہا، مت گھبراؤ : کیونکہ اُس کي جان اُس میں ھی[o]۔ ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کھائي، اور کھاکے اِتني دیر تک اُنسے باتیں کرتا رھا، کہ بھور ھو گئي : اِسي طرح سے وہ چلا گیا۔ ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نہایت خاطرجمع ھوئے۔

۱۳ اور ھم جہاز پر آگے اسس کو گئے، اِس ارادہ پر، کہ وھاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں، کیونکہ وہ وھاں پیدل جانے کا ارادہ کرکے یوں فرما گیا تھا۔ ۱۴ جب وہ اسس میں ھمیں ملا، ھم اُسے چڑھاکے مطولینے میں آئے۔ ۱۵ اور وھاں سے جہاز کھولکے، دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے : اور تیسرے دن ساموس میں داخل ھوئے : اور طروکلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے۔ ۱۶ کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا، کہ افسس سے گذر جائے، ایسا نہ ھو، کہ اُس کو اسیا میں رھنے سے دیر لگے : اِس لیئے کہ وہ جلدي کرتا تھا[p]، تاکہ اگر اُس سے ھو سکے، تو پنتیکست کے دن[q] کو یروسلم میں کاٹے۔

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا۔ ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنھیں کہا، تم جانتے ھو، کہ پہلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا[r]، کس طرح ھر وقت تمہارے ساتھ رھا : ۱۹ کہ کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتھہ،

سنہ عیسوی ۶۰

دعا مانگی۔ ۶ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے[e]۔ ۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمائیس میں پہنچے، اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھہ رہے۔ ۸ دوسرے دن پولس اور ہم، جو اُس کے ساتھی تھے، روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے: اور فیلبوس خوشخبری دینیوالے[g] کے یہاں، جو اُن ساتوں میں سے تھا[h]، اُترکے، اُس کے ساتھہ رہے۔ ۹ اور اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں، جو نبوت کرتی تھیں[i]۔ ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے، اگبس نامے ایک نبی یہودیہ سے اُتر آیا۔ ۱۱ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھہ پانو باندھکے کہا، روح القدس یوں کہتی ہی، اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی، یہودی یروسلم میں یونہیں باندھینگے[k]، اور غیرقوم کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ ۱۲ جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی، کہ یروسلم کو نہ جاوے۔ ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی طیار ہوں[l]۔ ۱۴ سو جب اُس نے نہ مانا، تو ہم یہہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کی مرضی ہو[m]۔ ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے۔ ۱۶ اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھہ چلے، اور ہمیں مناسون کپری ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے۔ ۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا[n]۔ ۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھہ یعقوب[o] کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وہاں اکٹھے تھے۔ ۱۹ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جو کچھہ خدا نے اُس کی خدمت کے وسیلہ غیرقوموں میں کیا تھا، مفصل بیان کیا[p]۔ ۲۰ اور اُنہوں نے

سنہ عیسوی ۶۰

یہہ سنکے خداوند کی ستایش کی، اور اُس کو کہا، ای بھائی، تو دیکھتا ہی، کہ یہودیوں میں سے کتنے ہزار[11] ہیں، جو ایمان لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں[q]: ۲۱ اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی، کہ تو سب یہودیونکو جو غیرقوموںکے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو، نہ شریعت کے دستوروںپر چلو۔ ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی۔ ۲۳ سو یہہ کرو جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے پاس چار مرد ہیں، جنہیں نذر ادا کرنا ہی؛ ۲۴ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر تاکہ وے اپنا سر منڈاویں[r]: تو سب جانینگے، کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں، سو کچھہ نہیں؛ بلکہ تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے ایمان لائے، اُنکی بابت ہم نے ٹھہراکے لکھا ہی[s]، کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں: مگر بتوںکے چڑھاوے، اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے، آپ کو محفوظ رکھیں۔ ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے، ہیکل میں داخل ہوا[t]، اور خبر دی، کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جاوے، پورے کرینگے[u]۔ ۲۷ اور جب سات دن پورے ہونے پر تھے، اسیہ کے یہودیوں نے[v] اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھہ ڈالے[w]۔ ۲۸ کہ، ای اسرائیلی مردو، مدد کرو؛ یہہ وہی آدمی ہی، جو سب کو ہر جگہہ قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہی[x]؛ اور علاوہ اِس کے، یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ ۲۹ (کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس[y] افسی کو اُس کے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا، جسکی

[11] یونانی میں، مو ربائیوس، یا دس ہزار۔

سنہ عیسوی ۶۰

اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں[o] کے نزدیک نیک نام تہا[p]، ۱۳ میرے پاس آیا، اور کہڑے ہوکے مجہسے کہا، ای بہائی سولس، پہر بینا ہو. اور اُسی گہڑی میں نے اُس پر نگاہ کی. ۱۴ اور اُس نے کہا، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا[q] نے تجہہ کو آگے سے برگزیدہ کیا[r]، کہ تو اُس کی مرضی جانے، اور اُس راستباز[s] کو دیکہے[t]، اور اُس کے منہہ کی آواز سنے[u]؛ ۱۵ کیونکہ تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا، جو تو نے دیکہیں، اور سنیں[x]، گواہ ہوگا[y]. ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا ہی؟ اُٹہکے بپتسمہ لے، اور خداوند کا نام لیکے[z] اپنے گناہوں کو دہو ڈال[a]. ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پہر آیا، اور ہیکل میں دعا مانگتا تہا، ایسا ہوا، کہ میں بےخود ہو گیا[b]؛ ۱۸ اور اُس کو دیکہا[c]، جو مجہسے کہتا تہا، جلدی کر، اور شتاب یروسلم سے نکل جا؛ کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول نہ کرینگے[d]. ۱۹ اور میں نے کہا، ای خداوند، وے آپ جانتے ہیں، کہ میں اُنہیں، جو تجہپر ایمان لائے، قید کرتا[e]، اور ہر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تہا[f]: ۲۰ اور جب تیرے شہید اِستفنس کا خون بہایا گیا، میں بہی وہاں کہڑا[g]، اور اُس کے قتل پر راضی تہا[h]، اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تہا. ۲۱ اور اُس نے مجہہ سے کہا، جا، کہ میں تجہے غیرقوموں کے پاس دور بہیجونگا[i]. ۲۲ وے اِسی بات تک اُس کی سن رہے؛ تب اپنی آواز بلند کرکے چلائے، کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹہا ڈال[k]، کہ اُسکا جیتا رہنا مناسب نہیں[l]. ۲۳ اور جب وے چلاتے، اور اپنے کپڑے پہینکتے، اور خاک اُڑاتے تہے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، کہ اُسے قلعہ میں لے جاویں، اور فرمایا، کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں؛ تا کہ اُسے معلوم ہو، کہ وے کس سبب اُس کی ضد میں یوں چلائے. ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تہے، پولس نے اُس صوبہ‌دار سے، جو پاس کہڑا تہا، کہا، کیا تمہیں جائز ہی، کہ ایک آدمی کو، جو رومی اور بےقصور ہی، کوڑے مارو[m]؟ ۲۶ صوبہ‌دار یہہ سنکے گیا، اور سردار کو خبر دی، اور کہا، خبردار، تو کیا کیا چاہتا ہی؟ کیونکہ یہہ آدمی رومی ہی. ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُس کو کہا، مجہسے بتا، کیا تو رومی ہی؟ اُس نے کہا، ہاں. ۲۸ سردار نے جواب دیا، کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ رتبہ حاصل کیا. پولس نے کہا، میں تو ایسا ہی پیدا ہوا. ۲۹ فی‌الفور وے، جو اُس کو آزمایا چاہتے تہے، اُس سے باز آئے؛ اور سردار بہی، یہہ جانکر کہ وہ رومی ہی، اور میں نے اُسے باندہا، ڈر گیا. ۳۰ صبح کو اِس اِرادہ سے، کہ حقیقت کو جانے، کہ یہودی اُس پر کیا دعویٰ رکہتے ہیں، اُس کی زنجیریں کہولیں، اور حکم دیا، کہ سردار کاہن اور اُن کی ساری صدر مجلس جمع ہوویں؛ پہر پولس کو نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کہڑا کیا.

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر کرتا تہا، ۲ حنانیاہ نے حکم دیا کہ اُسے ماریں، ۷ اُن میں جو اُس پر نالش کرتے تہے تکرار ہوگئی. ۱۱ خدا اُسے تسلی دیتا. ۱۲ پولس کے پکڑنے کے لیئے یہودی گہات میں رہتے؛ ۲۰ اِس کی خبر سردار کو دی جاتی. ۲۳ وہ اُسے فیلکس حاکم کے پاس بہیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کی طرف نظر کرکے کہا، ای بہائیو، میں آج تک کمال نیکنیتی سے[a] خدا کے حضور چلا. ۲ تب سردار کاہن حننیاہ نے اُن کو، جو اُس کے پاس کہڑے تہے، حکم دیا، کہ اُس کے منہہ پر تہپیڑا ماریں[b]. ۳ تب پولس نے اُس سے کہا، خدا تجہے ماریگا، ای سفیدی پہیری ہوئی دیوار: کیا تو بیٹہا ہی، کہ شریعت کے موافق میرا اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف مجہے مارنے کا حکم دیتا ہی[c]؟ ۴ اُنہوں نے، جو پاس کہڑے تہے کہا، کیا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہی؟ ۵ پولس نے کہا، ای بہائیو، میں نے نہ جانا، کہ

[o] ۱ تمط ۳ : ۷ [p] اعم ۱۰ : ۲۲ [q] اعم ۳ : ۱۳ اور ۵ : ۳۰ [r] اعم ۹ : ۱۵ اور ۲۶ : ۱۶ [s] اعم ۳ : ۱۴ اور ۷ : ۵۲ [t] ۱ قرن ۹ : ۱ اور ۱۵ : ۸ [u] ۱ قرن ۱۱ : ۲۳ گلا ۱ : ۱۲ [x] اعم ۴ : ۲۰ اور ۲۶ : ۱۶ [y] اعم ۲۳ : ۱۱ [z] اعم ۹ : ۱۴ روم ۱۰ : ۱۳ [a] اعم ۲ : ۳۸ عبر ۱۰ : ۲۲ [b] اعم ۹ : ۲۶ ۲ قرن ۱۲ : ۲ [c] ۱۴ آیت [d] متی ۱۰ : ۱۴ [e] اعم ۸ : ۳ ۴ آیت [f] متی ۱۰ : ۱۷ [g] اعم ۷ : ۵۸ [h] لوقا ۱۱ : ۴۸ اعم ۸ : ۱ روم ۱ : ۳۲ [i] اعم ۱۳ : ۲ اور ۱۳ : ۴۶، ۴۷ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۶ : ۱۷ روم ۱ : ۵ اور ۱۱ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱۶ گلا ۱ : ۱۵، ۱۶ [k] اور ۲ : ۷، ۸ افسہ ۳ : ۷، ۸ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱ [l] اعم ۲۱ : ۳۶ [m] اعم ۲۵ : ۲۴ [m] اعم ۱۶ : ۳۷

[a] اعم ۲۴ : ۱۶ ۱ قرن ۴ : ۴ ۲ قرن ۱ : ۱۲ اور ۴ : ۲ ۲ تمط ۱ : ۳ عبر ۱۳ : ۱۸ [b] ۱ سلا ۲۲ : ۲۴ [c] یرم ۲۰ : ۲ یوحنا ۱۸ : ۲۲ [c] استثنا ۱۹ : ۳۵ اِسہ ۱ : ۲ یوحنا ۷ : ۵۱

سنہ عیسوی ۶۰

کرنے پر تھے؛ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ہی، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لایا[f]. ۲۸ اور جب چاہا، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی، تو اُسے اُنکی صدر مجلس میں لے گیا[g]؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے ہیں[h]، پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق ہو[i]. ۳۰ اور جب مجھے اِطلاع ہوئی، کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ہیں[j]، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعوی کریں[k]. زیادہ سلام. ۳۱ پس سپاہیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتپترس میں پہنچایا. ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلعے کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا. ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا ہی؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ہی[l]، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے، میں تیری سنونگا[m]. اور حکم دیا، کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں[n].

## ۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے، ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپنی چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا. ۲۴ حاکم اور اُس کی قبیلہ کے سامھنے وہ مسیح کی خوشخبری سناتا. ۲۶ حاکم رشوت پانے کی اُمید رکھتا، پر کچھہ نہ پاتا. ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست ہوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا.

پانچ دن بعد[a] حننیاہ سردار کاہن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی[b]. ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ ہمیں بڑا چین، اور تیری دوراندیشی سے اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں، ۳ ای فیلکس بہادر، ہم اِس کو ہر وقت اور ہر جگہہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں. ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سن. ۵ کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ‌انگیز[c]، اور ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا؛ ۶ اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا[d]، اور ہم نے اُسے پکڑا، اور چاہا، کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں[e]. ۷ پر لسیس سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لے گیا[f]، ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں[g]: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کی ہم اُس پر نالش کرتے ہیں، خود اُسی سے دریافت کر سکتا ہی. ۹ اور یہودیوں نے بھی مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں یونہیں ہیں. ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا ہوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی، میں بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی، کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا[h]. ۱۲ اور اُنھوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے ساتھ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادت‌خانوں میں، نہ شہر میں[i]؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کی وے مجھہ پر اب نالش کرتے ہیں، ثابت کر سکتے ہیں. ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا ہوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں[k]، اُسی میں اپنے باپ‌دادوں کے خدا[l] کی بندگی کرتا، اور سب کچھہ

فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر ہوا. سنہ عیسوی ۵۳ میں.

[f] اعمال ۲۱: ۳۳ اور ۲۴: ۷ — [g] اعمال ۲۲: ۳۰ — [h] اعمال ۱۸: ۱۵ اور ۲۵: ۱۹ — [i] اعمال ۲۶: ۳۱ — [j] ۲۰ آیت — [k] اعمال ۲۴: ۸ اور ۲۵: ۶ — [l] اعمال ۲۱: ۳۹ — [m] اعمال ۲۴: ۱، ۱۰ اور ۲۵: ۱۶ — [n] متی ۲۷: ۲۷

[a] اعمال ۲۱: ۲۷ — [b] اعمال ۲۳: ۲، ۳۰، ۳۵ اور ۲۵: ۲ — [c] لوقا ۲۳: ۲ اعمال ۶: ۱۳ اور ۱۶: ۲۰ اور ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۸ ۱ پطرس ۲: ۱۲، ۱۵ — [d] اعمال ۲۱: ۲۸ — [e] یوحنا ۱۸: ۳۱ — [f] اعمال ۲۱: ۳۳ — [g] اعمال ۲۳: ۳۰ — [h] اعمال ۲۱: ۲۶ ۱۷ آیت — [i] اعمال ۲۵: ۸ اور ۲۸: ۱۷ — [k] دیکھو عموس ۸: ۱۴ اعمال ۹: ۲ — [l] ۲ تمطاؤس ۱: ۳

سنہ عیسوی ۶۰

جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی"، یقین جانتا۔ ۱۵ اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا ہوں"، جس کو وے بھی مان لیتے ہیں، کہ مردوں کی قیامت ہوگی، کیا راستوں، کیا ناراستوں کی"۔ ۱۶ اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں، کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے"۔ ۱۷ اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے، اور نذر چڑھانے آیا ہوں"۔ ۱۸ اِس پر آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں طہارت کیئے ہوئے پایا"، پر نہ تو دنگل کے ساتھ ہوتے، نہ فساد اُٹھاتے دیکھا۔ ۱۹ سو اُنہیں تیرے سامہنے حاضر ہونا، اور اگر اُنکا مجھ پر کچھ دعویٰ ہو، نالش کرنا واجب تھا"۔ ۲۰ یا یہی خود کہیں، کہ جب میں صدر مجلس کے سامہنے کھڑا تھا، مجھ میں کچھ بدی پائی؛ ۲۱ مگر اِسی ایک بات کی بابت، جو میں نے اُن میں کھڑا ہوکے پکارا؛ کہ مردوں کی قیامت کے سبب آج مجھ پر الزام ہوتا ہی"۔

۲۲ فیلکس نے، جو اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا، یہہ سنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا، اور کہا، جب لسیاس فوج کا سردار آوے"، تو میں تمہارے دعوے کی سب باتیں فیصل کرونگا۔ ۲۳ اور صوبہدار کو حکم دیا، کہ پولس کی خبرداری کرے اور آرام میں رکھے، اور اُس کے لوگوں میں سے کسی کو اُسکی خدمت کرنے، یا اُس پاس آنے سے منع مت کرے"۔ ۲۴ اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھ جو یہودن تھی، آکے، پولس کو بلا بھیجا، اور اُس سے مسیح کے دین کی سنی۔ ۲۵ پر جب وہ راستبازی، اور پرہیزگاری، اور آئندہ عدالت کی بابت بیان کرتا تھا، تو فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا، کہ اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجھے پھر بلاؤنگا۔ ۲۶ اُسے یہہ اُمید بھی تھی، کہ پولس سے کچھ نقد پاوے"، تاکہ اُس کو چھوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا، اور اُس کے ساتھ گفتگو کرتا تھا۔ ۲۷ اور جب دو برس گذرے، پرکیوس فیستس، فیلکس کا قایم مقام ہو آیا: اور فیلکس یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو بڑا ممنون کرے، پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا"۔

سنہ عیسوی ۶۲

## ۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودی پولس پر فیستس کے آگے دعویٰ کرتے۔ ۸ وہ اپنا عذر کرتا، ۱۱ اور قیصر کی دُہائی دیتا۔ ۱۳ بعد اُس کے فیستس پولس کا حال اگرپا بادشاہ پر ظاہر کرتا، ۲۳ اور وہ دوبارہ حاضر کیا جاتا۔ ۲۵ فیستس صاف اقرار کرتا کہ اِس آدمی نے کوئی کام قتل کے لایق نہیں کیا۔

پس فیستس صوبہ میں داخل ہوکے، تین روز بعد قیصریہ سے یروسلم کو گیا۔ ۲ تب سردار کاہن، اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کی"؛ ۳ اور اُس کے مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی، کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے: اور گھات میں تھے، کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں"۔ ۴ پر فیستس نے جواب دیا، کہ پولس تو قیصریہ میں قید رہے، اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا۔ ۵ اور کہا، پس تم میں سے جو لایق ہیں، میرے ساتھ چلیں؛ اور اگر اِس شخص میں کچھ بدی ہی، اُسپر نالش کریں۔ ۶ اور اُن کے درمیان دس دن سے زیادہ رہکے، قیصریہ کو گیا: اور دوسرے دن عدالت کی مسند پر بیٹھکے، حکم دیا، کہ پولس کو لاویں۔ ۷ جب وہ حاضر ہوا، تو یہودی، جو یروسلم سے آئے تھے، اُس کے گرد کھڑے ہوکے، پولس پر بہتیرے اور بھاری الزام لگاتے تھے، جو ثابت نہ کر سکے۔ ۸ [illegible]

سنه عیسوي ٦٢

هو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کہڑا هوں؛ چاهیئے که یہیں میرا اِنصاف هو: یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا، چنانچہ تو بهي خوب جانتا هي. ۱۱ پر اگر قصوروار هوں، اور میں نے کچھ قتل کے لائق کیا، تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا: پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجھ پر نالش کرتے هیں، کچھ اصل نہیں، تو کوئي مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا. میں قیصر کي دہائي دیتا هوں. ۱۲ تب فیستس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، که تو نے قیصر هي کي دہائي دي؛ قیصر هي کے پاس جائیگا. ۱۳ اور کچھ دن بیتے اگرپه بادشاہ اور برنیقي قیصریه میں آئے، که فیستس کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچھ دن وہاں رہے تهے، فیستس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا، اور کہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چہوڑ گیا: ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تہا، سردار کاهنوں، اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاہا، که اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۱۶ اُنہیں میں نے جواب دیا، که رومیوں کا دستور نہیں، که کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حواله کریں، جب تک که مدعاعلیه اپنے مدعیوں کے روبرو نه هو، اور دعوی کا جواب نه دینے پاوے. ۱۷ سو جب وے یہاں باهم هوئے، میں نے کچھ دیر نه کي، بلکه دوسرے دن تخت پر بیٹہکر حکم دیا، که اُس مرد کو لائو. ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کہڑے هوئے، اُنہوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نه کیا، جس کا مجھے خیال تہا: ۱۹ بلکه اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت، جو مر گیا، جسے پولس کہتا تہا، که زنده هي، اُس سے بحث کرتے تهے. ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تہا، اُس سے پوچہا، کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هي، که وہاں اِن باتوں کا فیصله هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے

دہائي دي، که میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، که جب تک اُسے قیصر کے پاس نه بهیجوں، اُسکي نگہباني کریں. ۲۲ تب اگرپه نے فیستس سے کہا، میں بهي چاہتا هوں، که اِس آدمي کي سنوں. وہ بولا، کل تو اُس کي سنیگا. ۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپه اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے || سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ، † دیوانخانه میں داخل هوئے، فیستس کے حکم سے پولس کو لائے. ۲۴ تب فیستس نے کہا، اي اگرپه بادشاہ، اور سب مردو جو همارے ساتھ حاضر هو، تم اِس کو دیکہتے هو، جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچہے پڑي، اور چلاتي هي، که اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں. ۲۵ پر جب مجھ سے دریافت هوا که اُس نے کچھ قتل کے لائق نہیں کیا، اور اُس نے آپ جناب عالي کي دہائي دي، تو میں نے ٹہانا، که اُسے بهیج دوں. ۲۶ اور مجھے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نہیں، که اپنے خداوند کو لکہوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمہارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور، اي اگرپه بادشاہ، حاضر کیا هي، تاکه تحقیقات کے بعد کچھ لکہ سکوں: ۲۷ کیونکه قیدي کو بہیجنا، اور نالشیں جو اُس پر هیں، نه بتانا، مجھے نامناسب معلوم هوتا هي.

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۲ پولس اگرپه کے حضور اپني ساري چال کا احوال اوائل هي سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے که کیونکر اُس کا دل معجزانه وضع سے تبدیل هوگیا، اور وہ مسیح کا رسول مقرر هوا. ۲۴ فیستس اُسے دیوانه جانتا، پر وہ اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپه مان لیتا که نزدیک هي که میں عیسائي هو جاؤں. ۳۱ ساري محفل اُسے بےگناہ ٹہراتي.

اگرپه نے پولس سے کہا، تجھے اپنا عذر کرنے کي اِجازت هي. تب پولس هاتھ

---

حاشیه:

۲۰ آیت

۲۵ آیت. اعم ۱۸: ۱۴ اور ۲۳: ۲۹ اور ۲۶: ۳۱

اعم ۲۱: ۲۲ اور ۲۸: ۱۹

اعم ۲۴: ۲۷

۱، ۲، ۳ آیتیں

۴، ۵ آیتیں

۶ آیت

اعم ۱۸: ۱۵ اور ۲۳: ۲۹

دیکہو اعم ۱۰: ۱

|| یوناني میں، هزاریوں.

† یوناني میں، اکرواٹیریوں، یعني، وہ مکان جہاں بازیں سني جاتي تهیں.

۲، ۳، ۷ آیتیں

اعم ۲۲: ۲۲

اعم ۲۳: ۹، ۲۹ اور ۲۶: ۳۱

۱۱، ۱۲ آیتیں

سنہ عیسوی ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ ہی؛ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[a]۔ ۲۵ وہ بولا، ای فیستس بہادر، میں دیوانہ نہیں؛ بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں؛ ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا ہوں، یہہ باتیں جانتا ہی: بلکہ مجھے یقین ہی، کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس پر چھپی نہیں؛ کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا۔ ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ہی۔ ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک ہی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں۔ ۲۹ پولس بولا خدا کرے، کہ صرف تو ہی نہیں، بلکہ سب جو آج میری سنتے ہیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے ہوویں، جیسا میں ہوں[c]، بغیر اِن زنجیروں کے۔ ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ اور حاکم اور برنیکی، اور اُن کے ہمنشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق ہوا۔ ۳۲ اور اگرپہ نے فیستس سے کہا، اگر قیصر کی دہائی نہ دیتا، تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا۔

۲۴ [a] ۲ سلاطین ۹: ۱۱ یوحنا ۱۰: ۲۰ ۱ قرنتیوں ۲: ۱۳ اور ۴: ۱۰

[c] ۱ قرنتیوں ۷: ۷

اعمال ۲۳: ۹ اور ۲۵: ۲۵ اعمال ۲۵: ۱۱

## ۲۷ باب

پولس [illegible] جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے، ۱۰ [illegible] اِس سفر کے ساتھہ نقصان ہوگا، ۱۱ پر اُس کی بات بھی نہ چلی۔ ۱۴ وے آدمی [illegible] ۴۱ اور آخر کو جہاز شکست کھاتا، ۴۴ [illegible] سلامت پہنچے۔

اور جب مقرر ہوا، کہ ہم جہاز پر اِٹالیہ کو جائیں[a]، اُنہوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اوگستوسی پلٹن کے ایک صوبہدار کے حوالہ کیا۔ ۲ اور ہم ادرمتیائی جہاز پر، جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ ہوئے؛ اور ارسترخس[b] مقدونی تسلنیقی کا ہمارے ساتھہ تھا۔ ۳ دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے۔ اور جولیوس نے پولس سے خوش‌سلوکی کرکے اِجازت دی، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[c]۔ ۴ وہاں سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ ہوا مخالف تھی۔ ۵ اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مُورا نام لقیہ کے شہر میں آئے۔ ۶ وہاں صوبہدار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِٹالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُس پر بٹھایا۔ ۷ اور جب ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے، اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے۔ ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسی مقام میں، جو حسن‌بندر کہلاتا ہی، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا۔ ۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھی گذر گیا تھا[d]، پولس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا ہوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ ۱۱ پر صوبہدار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا۔ ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کی، کہ وہاں سے بھی روانہ ہوں، کہ اگر ہو سکے، فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں؛ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا۔ ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھنی ہوا چلنے لگی، اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ ہوئے۔ ۱۴ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا، جو یورکلدون کہلاتی ہی، اُسپر سے آ کے لگی۔ ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رہا، اور ہوا کا

[a] اعمال ۲۵: ۱۲، ۲۵

[b] اعمال ۱۹: ۲۹

[c] اعمال ۲۴: ۲۳ اور ۲۸: ۱۶

[d] یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے۔ احبار ۲۳: ۲۷-۲۹

سنه عیسوي ۶۲

سامهنا نه کر سکا، تو هم نے اُسے چهوڑ دیا، که چلا جائے. ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے هی، بهه گئے، اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے. ۱۷ اُسے اُنهوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں، اور جهاز کو نیچے سے باندها؛ اور چوربالو میں دهس جانے کے ڈر سے، هم نے جهاز کا پال وال اُتار دیا، اور یونهیں چلے گئے. ۱۸ پر جب آندهي نے همیں نهایت ستایا، تو دوسرے دن اُنهوں نے جهاز کا بوجهه پهینک دیا. ۱۹ اور تیسرے دن هم نے اپنے هاتهوں سے جهاز کا اسباب بهي پهینکا. ۲۰ اور جب بهت دنوں تک نه سورج اور نه تارے نظر آئے، اور بڑي آندهي چلتي رهي، آخر کو بچنے کي اُمید همیں بالکل نه رهي. ۲۱ اور بهت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کهڑے هوکے کها، اَی مردو، لازم تو تها، که تم میري بات مانکے قریطے سے روانه نه هوتے، اور یهه تکلیف اور نقصان نه اُٹهاتے. ۲۲ پر اب تمهاري منت کرتا هوں، که خاطر جمع رکهو؛ که تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نه هوگا، فقط جهاز کا؛ ۲۳ کیونکه خدا، جس کا میں هوں، اور جس کي بندگي کرتا هوں، اُسکا فرشته اِسي رات کو میرے پاس آیا، اور کها، ۲۴ اَی پولس، مت ڈر؛ کیونکه ضرور هي، که تو قیصر کے آگے حاضر هو؛ اور دیکهه، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتهه جهاز میں هیں، تجهے بخش دیا. ۲۵ اِس لیئے، اَی مردو، خاطر جمع هو، کیونکه میں خدا پر اِعتماد رکهتا هوں، که جیسا مجهه سے کها گیا ویسا هي هوگا. ۲۶ لیکن ضرور هي، که هم کسي ٹاپو میں جا پڑیں. ۲۷ جب چودهویں رات آئي، که جو هم [illegible] میں [illegible] پهرتے تهے، آدهي رات کو ملاحوں نے [illegible]

نزدیک هم پهنچے؛ ۲۸ اور پاني کي تهاه لیکے بیس پورسا پایا؛ اور تهوڑا آگے بڑهکے اور پهر تهاه لیکے، پندره پورسا پایا. ۲۹ اور اِس ڈر سے، که مبادا چٹانوں پر جا پڑیں، جهاز کے پیچهے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کي خواهش میں لگے رهے. ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاها، که جهاز پر سے بهاگ جائیں، اور اِس بهانے سے، که گلهي سے لنگر ڈالیں، ڈونگي کو سمندر میں اُتار دیئے، ۳۱ پولس نے صوبهدار اور سپاهیوں سے کها، اگر یے جهاز پر نه رهیں، تو تم نهیں بچ سکتے. ۳۲ تب سپاهیوں نے ڈونگے کي رسي کاٹکے اُسے گرا دیا. ۳۳ اور دن هونے نه پایا که پولس نے سب کي منت کي، که کچهه کهاؤ، اور کها، آج چودهه دن هوئے، که تم راه دیکهتے هو، اور فاقه کیا، اور کچهه نه کهایا. ۳۴ اِس لیئے تمهاري منت کرتا هوں، که کچهه کهائیو، که اِس میں تمهاري سلامتي هی؛ کیونکه تم میں سے کسي کے سر کا ایک بال نه جهڑ نه جائیگا. ۳۵ اور یهه کهکے، اُسنے روٹي لي، اور [illegible] سب کے سامهنے خدا کا شکر کیا، اور توڑکے کهانے لگا. ۳۶ تب وے سب خاطر جمع هوئے، اور آپ بهي کچهه کهایا. ۳۷ اور هم سب ملکے جهاز میں [illegible] آدمي تهے. ۳۸ اور [illegible] هوکے [illegible] کو سمندر میں پهینک دیکے جهاز هلکا کیا. ۳۹ اور جب دن هوا [illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ٦٢

پچہل لہروں کے زور سے توٹ گیا. ٤٢ اور سپاہیوں کي یہہ صلاح تھي، کہ قیدیوں کو مار ڈالیں، نہ ہو کہ کوئي پیرکے بہاگ جائے. ٤٣ لیکن صوبہدار نے یہہ چاہکے، کہ پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکہا، اورحکم دیا، کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں: ٤٤ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے جہاز کي چند چیزوں پر. اور یونہیں ہوا، کہ سب کے سب سلامت خشکي پر پہنچے[n].

[n] ٢٢ آیت

## ٢٨ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے. ٥ اُس ناگ سے جو اُس کے ہاتھ پر لگا تھا کچھہ ضرر نہ ہوا. ٨ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا. ١١ وے روم کي طرف پہر روانہ ہوتے. ١٧ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاہر کرتا. ٢٤ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے اِیمان نہ لائے. ٣٠ وہ روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رہا.

اورجب بچ نکلے تھے، تب جان گئے، کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ہی[a]. ٢ اور اُس کے جنگلي باشندوں نے[b] ہم پر نہایت مہرباني کي: کیونکہ مینہہ کي جھڑي اورجاڑے کے سبب اُنہوں نے آگ سلگائي، اور ہم سبھوں کو پاس بلایا. ٣ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹہا جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي پاکے نکلا، اوراُس کے ہاتہہ پر لپٹ گیا. ٤ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ہاتہہ پر لٹکتا دیکہا، ایک نے دوسرے سے کہا، یقینا یہہ آدمي خوني ہی، کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا، پر اِلہي اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ہی. ٥ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا، اور کچھہ ضرر نہ پایا[c]. ٦ پر وے منتظر تھے، کہ وہ سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکہا، کہ اُس کو کچھہ ضرر نہ پہنچا، تو اورخیال کرکے کہا، کہ یہہ ایک دیوتا ہی[d]. ٧ اور اُس جگہہ کے آس پاس ||پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تھي؛ اُس نے ہمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي. ٨ اور یوں ہوا، کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي[e]، اور اُس پر ہاتہہ رکہکے اُسے چنگا کیا[f]. ٩ پس جب یہہ مشہور ہوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تھے، آئے، اور چنگے ہوئے: ١٠ اور اُنہوں نے ہماري بڑي عزت کي[g]؛ اور چلتے وقت، جو کچھہ ہمیں درکار تھا، لاد دیا. ١١ اور تین مہینے بعد اِسکندري جہاز پر، جو جاڑے بہر اُس ٹاپو میں رہا، اور جسکا نشان ||ڈیوسکوري تہا، روانہ ہوئے. ١٢ اور سراقس میں لگاکے تین دن رہے. ١٣ اور وہاں سے ریگیون میں گہوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکہنیا چلي، دوسرے دن پتیولي میں آئے: ١٤ وہاں ہم بہائیوں کو پاکے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رہے: اور یونہیں روم کو چلے. ١٥ وہاں سے بہائي ہماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنہیں دیکہکر خدا کا شکر کیا، اور خاطرجمع ہوا. ١٦ جب ہم روم میں پہنچے، صوبہدار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا: پر پولس کو اِجازت ہوئي، کہ اکیلا ایک سپاہي کے ساتھہ، جو اُس کا نگہبان تہا، رہے[h]. ١٧ اور یوں ہوا، کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بلایا: اور جب اِکٹھے ہوئے، اُن سے کہا، اي بہائیو، ہرچند میں نے قوم کي اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا[i]، تو بہي قیدي ہوکے یروسلم سے رومیوں کے ہاتہوں میں حوالہ کیا گیا[k]. ١٨ اُنہوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا، کہ مجہے چہوڑ دیں، کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تہا[l]. ١٩ پر جب یہودیوں نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر کي دہائي دي[m]، اور اِس واسطے نہیں،

سنه عیسوي ٦٢

[a] اعم ٢٧ : ٢٦
[b] روم ١ : ١٤، ١ قرن ١٤ : ١١، کلس ٣ : ١١
[c] مرق ١٦ : ١٨، لوقا ١٠ : ١٩
[d] اعم ١٤ : ١١
|| یا، پبلیوس.
[e] یعق ٥ : ١٤، ١٥
[f] مرق ٦ : ٥ اور ٧ : ٣٢ اور ١٦ : ١٨، لوقا ٤ : ٤٠، اعم ١٩ : ١١، ١٢، ١ قرن ١٢ : ٩، ٢٨
[g] متي ١٥ : ٦، ١ تمط ٥ : ١٧
سنه عیسوي ٦٣
|| یا، دو دیو پچہ.
[h] اعم ٢٤ : ٢٣ اور ٢٧ : ٣
[i] اعم ٢٤ : ١٢، ١٣ اور ٢٥ : ٨
[k] اعم ٢١ : ٣٣
[l] اعم ٢٢ : ٢٤ اور ٢٤ : ١٠ اور ٢٥ : ٨ اور ٢٦ : ٣١
[m] اعم ٢٥ : ١١

سنه عيسوي ۶۲

اپني قوم پر فرياد کرنے کا ميرا کوئي سبب
هوا. ۲۰ سو اِسي ليئے ميں نے تمهيں
بلايا، که تمهيں ديکهوں، اور گفتگو کروں؛
کيونکه اِسرائيل هي کي اُميد کے سبب"
ميں اِس زنجير سے" بندها هوں. ۲۱ اُنهوں
نے اُس سے کها، هم نے نه يهوديه سے تيرے
حق ميں خط پائے، نه بهائيوں ميں سے
کسي نے آکے تيري کچه خبر سنائي، يا
بدي بيان کي. ۲۲ پر هم چاهتے هيں
که تجه سے سنيں، که تو کيا سمجهتا هے؛
کيونکه اِس فرقه کي بابت هم کو معلوم
هے، که سب کهيں اُسے برا کهتے هيں".
۲۳ اور جب اُنهوں نے اُسکے ليئے ايک
دن ٹههرايا، بهتيرے اُس کے ڈيرے پر آئے؛
اُس نے اُن کو خدا کي بادشاهت پر
گواهي دے ديکے"، اور موسیٰ کي شريعت
اور نبيوں کي کتاب سے" مسيح کے حق
ميں دليليں لاکے، صبح سے شام تک تعليم
ديا کيا. ۲۴ اور بعضوں نے اُس کي باتوں
کو مان ليا، اور بعضے بے ايمان رهے".
۲۵ جب آپس ميں متفق نه هوئے، وے
پولس کے يه کهتے هي چلے گئے، که روح
قدس نے يسعياه نبي کي معرفت همارے
باپدادوں سے خوب کها، ۲۶ که اِس
قوم کے پاس جا، اور کهه، که تم کانوں سے
سنوگے، پر نه سمجهوگے؛ اور آنکهوں سے
ديکهوگے، پر دريافت نه کروگے". ۲۷ کيونکه
اِس قوم کا دل موٹا هوا، اور وے اپنے
کانوں سے اُونچا سنتے هيں، اور اُنهوں نے
اپني آنکهيں موند ليں؛ ايسا نه هو که
آنکهوں سے ديکهيں، اور کانوں سے سنيں
اور دل سے سمجهيں، اور رجوع لاويں، اور
ميں اُنهيں چنگا کروں. ۲۸ پس تم کو
معلوم هووے، که خدا کي نجات غيرقوموں
کے پاس بهيجي گئي"، اور وے اُسے سن بهي
لينگي. ۲۹ جب اُس نے يه کها، يهودي
آپس ميں بهت بحث کرتے چلے گئے.
۳۰ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے
کے گهر ميں رها، اور سب کو جو اُس
پاس آئے تهے قبول کيا، ۳۱ اور نهايت
بےپروائي سے بلا روک ٹوک خدا کي
بادشاهت کي منادي کرتا، اور خداوند
يسوع مسيح کي باتيں [illegible]

# پولس رسول کا خط روميوں کو

سنه عيسوي ۶۰

## ۱ باب

[illegible]

پولس، يسوع مسيح کا بنده، اور بلايا هوا
رسول"، جو خدا کي انجيل کے ليئے الگ
کيا گيا، ۲ جس کو اُس نے آگے سے اپنے
نبيوں کے وسيلے پاک نوشتوں ميں ذکر
کيا"، ۳ يعني اپنے بيٹے همارے خداوند يسوع
مسيح کے حق ميں جو جسم کي نسبت
داؤد کي نسل سے هوا" [illegible]

روح کي نسبت [illegible]

سنہ عیسوی ٦٠

هوں[o]، کہ تمہارا اِیمان تمام دنیا میں مشہور هی[p]. ۹ اور خدا، جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی اِنجیل میں کرتا هوں[q]، میرا گواہ هی[r]، کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر کرتا[s]: ۱۰ اور همیشہ اپنی دعاؤں میں درخواست کرتا هوں، کہ اگر خدا کی مرضی[t] میں هو تو سفر بخیر کرکے تهوری مدت بعد تمہارے پاس آ پہنچوں[u]. ۱۱ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا نپٹ مشتاق هوں، تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں پہنچا دوں[v]، کہ تم مضبوط هو جاؤ؛ ۱۲ اور یہ بهی هو، کہ میں تم سے، آپس کے اِیمان کے سبب، جو تم میں اور مجھ میں هی[y]، تسلی پاؤں. ۱۳ بھائیو میں نہیں چاهتا، کہ تم اِس سے ناواقف رهو، کہ میں نے بارها تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کیا[z]، تاکہ جیسا اَور قوموں کے درمیان پهل پایا، ویسا هی کچھ تمہارے درمیان بهی پاؤں[a]؛ پر آج تک رکا رها[b]: ۱۴ کہ میں یونانیوں اور بربریوں[c]، داناؤں اور نادانوں کا، قرضدار هوں. ۱۵ سو میں تم کو بهی جو روم میں هو، مقدور بهر اِنجیل کی خبر دینے پر طیار هوں. ۱۶ کیونکہ میں مسیح کی اِنجیل سے شرماتا نہیں[d]: اِس لیئے کہ وہ هر ایک کی نجات کے واسطے، جو اِیمان لاتا[e]، پہلے یہودی، پهر یونانی کے لیئے[f]، خدا کی قدرت هی. ۱۷ اِس واسطے کہ وہ راستی جو خدا کی طرف سے هی[g]، سو اُس میں ظاهر هی: کہ اِیمان سے هی، تاکہ هم اِیمان لاویں؛ جیسا کہ لکها هی، کہ راستباز اِیمان سے جیتا رهیگا[h]. ۱۸ کیونکہ خدا کا غضب اِنسان کی تمام بےدینی اور ناراستی پر، جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے هیں، آسمان سے ظاهر هی[i]؛ ۱۹ کہ خدا کی بابت جو کچھ معلوم هو سکتا اُن پر آشکارہ هی[k]: کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ کیا[l]. ۲۰ اِسلیئے کہ اُسکی صفتیں

جو دیکهنے میں نہیں آتیں، یعنے، اُسکی ازلی قدرت، اور خدائی، دنیا کی پیدایش کے وقت سے، خلقت کی چیزوں پر غور کرنے میں، ایسی صاف معلوم هوتیں، کہ اُنکو کچھ عذر نہیں[m]: ۲۱ کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا، تو بهی خدائی کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری نہ کی: بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ هو گئے، اور اُن کے نافہم دل تاریک هو گئے[n]. ۲۲ وے آپ کو دانا ٹهہراکے نادان هو گئے[o]؛ ۲۳ اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی، اور چڑیوں، اور چوپایوں، اور کیڑے مکوڑوں کی صورت سے بدل ڈالا[p]. ۲۴ اِسواسطے خدا نے بهی اُن کے دلوں کی خواهش پر اُنہیں ناپاکی میں چهوڑ دیا[q]، کہ اپنے بدنوں کو آپس میں بےحرمت کریں[r]: ۲۵ اُنہوں نے خدا کی سچائی[s] کو جهوٹھ سے بدل ڈالا[t]، اور بنانیوالے کی نسبت سے (جو همیشہ ستایش کے لائق هی، آمین!) بنائی هوئی چیزوں کی زیادہ پرستش اور بندگی کی. ۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چهوڑ دیا[u]؛ کہ اُنکی عورتوں نے بهی اپنی طبعی عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف هی بدل ڈالا: ۲۷ یونہیں مرد بهی عورتوں سے اپنے طبعی کام چهوڑکے، اپنی شہوت سے آپس میں جلے؛ مرد نے مرد کے ساتھ روسیاهی کے کام کیئے، اور اپنی گمراهی کے لائق پهل اپنے میں پائے. ۲۸ اور جس حال کہ اُنہوں نے پسند نہ کیا، کہ خدا کی پہچانکو حفظ کر رکهیں، خدا نے بهی اُنکو عقل کی بےتمیزی میں چهوڑ دیا، کہ نالائق کام کریں[y]: ۲۹ وے سب طرح کی ناراستی، حرامکاری، بدخواهی، لالچ، بدذاتی سے بهر گئے؛ اور ڈاہ، خون، جهگڑا، دغابازی، بدخوئی سے پر هوئے؛ کاناپهوسی کرنیوالے، ۳۰ تہمت لگانیوالے، خدا سے عداوت رکهنیوالے تعنہ زنی کرنیوالے، گهمنڈی، لافزن، بدیوں کے بانی، ما باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے اِمتیاز، بدعہد، بےدرد، کینہور، بے رحم

سنہ عیسوی ٦٠

[o] ۱ قرن ۱ : ۴ ؛ فلپ ۱ : ۳ ؛ قلس ۱ : ۳، ۴ ؛ ۱ تسل ۱ : ۲ ؛ فلیم ۴
[p] روم ۱٦ : ۱۹ ؛ ۱ تسل ۱ : ۸
[q] اعم ۲۷ : ۲۳ ؛ ۲ تمط ۱ : ۳
[r] روم ۹ : ۱
[s] ۲ قرن ۱ : ۲۳ ؛ فلپ ۱ : ۸
[t] ۱ تسل ۲ : ۵
[u] ۱ تسل ۳ : ۱۰
[v] یعق ۴ : ۱۵
[y] روم ۱۵ : ۲۳، ۳۲
[z] ۱ تسل ۳ : ۱۰
[a] روم ۱۵ : ۲۹
[b] طیط ۱ : ۴ ؛ ۲ پطر ۱ : ۱
[c] روم ۱۵ : ۲۳
[d] فلپ ۴ : ۱۷ ؛ دیکهو اعم ۱٦ : ۷ ؛ ۱ تسا ۲ : ۱۸
[e] ۱ قرن ۱ : ۱۴
[f] زبور ۴۰ : ۱۰
[g] ۱ قرن ۱ : ۱۸ ؛ اور ۱۵ : ۲
[h] یوحنا ۳ : ۲۱
[i] اعم ۳ : ۲٦ ؛ اور ۱۳ : ۴٦
[k] روم ۳ : ۲۱
[l] حبق ۲ : ۴ ؛ یوحنا ۳ : ۳٦ ؛ گلا ۳ : ۱۱ ؛ فلپ ۳ : ۹ ؛ عبر ۱۰ : ۳۸
[m] اعم ۱۴ : ۱۷ ؛ اور ۱۷ : ۲۷
[n] زبور ۱۹ : ۱ وغیرہ ؛ اعم ۱۴ : ۱۷ ؛ اور ۱۷ : ۲۷
[o] ۲ سلا ۷ : ۱۵ ؛ یرم ۲ : ۵ ؛ افس ۴ : ۱۷، ۱۸
[p] یرم ۱۰ : ۱۴
[q] اِستـ ۴ : ۱٦ وغیرہ ؛ زبور ۱۰٦ : ۲۰ ؛ یسع ۴۰ : ۱۸، ۲۵ ؛ یرم ۲ : ۱۱ ؛ حزق ۸ : ۱۰ ؛ اعم ۱۷ : ۲۹
[r] زبور ۸۱ : ۱۲ ؛ اعم ۷ : ۴۲ ؛ افس ۴ : ۱۸، ۱۹
[s] ۱ تسا ۴ : ۴
[t] ۱ قرن ٦ : ۱۸ ؛ ۱ تسا ۴ : ۴ ؛ ۱ پطر ۴ : ۳
[u] احبـ ۱۸ : ۲۲ ؛ ۱ تسا ۱ : ۹ ؛ ۱ یوحنا ۵ : ۲۰
[y] یسع ۴۴ : ۲۰ ؛ یرم ۱۰ : ۱۴ ؛ اور ۱۳ : ۲۵ ؛ عمو ۲ : ۴
[z] احبـ ۱۸ : ۲۲، ۲۳ ؛ افس ۵ : ۱۲ ؛ یہود ۱۰
[a] افس ۵ : ۴

سنه عیسوي ۶۰

که زنا نه کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکهتا، کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هي؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا هي، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بے عزتي کرتا؟ ۲۴ چنانچه لکها هي، که تمهارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي هي. ۲۵ ختنه فائدهمند تو هي، اگر تو شریعت پر عمل کرے؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا ختنه نامختوني ٹهہرا. ۲۶ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کي نامختوني ختنه نه گني جائیگي؟ ۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجهے، جو باوجود کتاب اور ختنه کے شریعت سے برخلاف چلتا هي، گنہگار نه ٹهہرائینگے؟ ۲۸ کیونکه وه یہودي نہیں، جو ظاهري میں هي؛ اور وه ختنه نہیں، جو ظاهري جسم میں هي: ۲۹ بلکه یہودي وهي، جو باطن سے هو؛ اور ختنه وهي، جو دل سے هو، روحاني نه که لفظي؛ جسکي تعریف آدمیوں سے نہیں، بلکه خدا کي طرف سے هو.

## ۳ باب

اِس باب میں، که ۱ یہودیوں کي کیسي فضیلت هي، ۳ جسے وے کهو نه گئے: ۹ تو بهي شریعت کے رو سے وے بهي گنہگار ٹهہرتے: ۲۰ یوں معلوم هو جاتا، که شریعت کے رو سے کوئي خلقت صادق نہیں ٹهہر سکتي: ۲۸ پر سب کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعني، ایمان سے راستباز ٹهہر سکے: ۳۱ لیکن ایمان سے شریعت باطل نہیں کي جاتي.

پس یہودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنه کا کیا فائده هي؟ ۲ البته هر طرح سے بہت هي: خاص کر یہه، که وے خدا کے کلام کے امانتدار هوئے. ۳ پهر اگر بعضے ایمان نه لائے، تو کیا اُن کي بے ایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هي؟ ۴ ایسا نه هووے: بلکه خدا سچا ٹهہرے، اگرچه هر ایک آدمي جهوٹها هو؛ چنانچه لکها هي، که تو اپني باتوں میں راست ٹهہرے، اور عدالت میں جیت جائے. ۵ پر اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هي، تو هم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست هي، جو قهر نازل کرتا؟ (میں تو انسان کي طرح بولتا هوں). ۶ ایسا نه هووے: ورنه خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا؟ ۷ پهر اگر میرے جهوٹه کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیاده ظاهر هوئي، تو مجهه پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هي؟ ۸ اور هم کیوں برائي نه کریں، تا که بهلائي نکلے؟ (چنانچه یہه تہمت هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے که هم یوں کہتے،) ایسوں پر سزا کا حکم حق هي. ۹ پس کیا هم اُن سے بہتر هیں؟ هرگز نہیں: کیونکه هم آگے دعوی کر چکے، که کیا یہودي اور کیا یوناني، سب کے سب گناه کے تلے دبے هیں؛ ۱۰ جیسا لکها هي، که کوئي راستباز نہیں، ایک بهي نہیں: ۱۱ کوئي سمجهنیوالا نہیں، کوئي خدا کا طالب نہیں. ۱۲ سب گمراه هیں، سب کے سب نکمے هیں؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بهي نہیں. ۱۳ اُن کا گلا کهلي هوئي گور هي؛ اُنهوں نے اپني زبان سے فریب دیا هي؛ اُن کے هونٹهوں میں سانپوں کا زهر هي: ۱۴ اُنکے منهه میں لعنت اور کڑواهٹ بهري هیں: ۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں: ۱۶ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني هي: ۱۷ اور اُنهوں نے سلامتي کي راه نہیں پہچاني: ۱۸ اُن کي آنکهوں کے سامهنے خدا کا خوف نہیں. ۱۹ اب هم جانتے هیں، که جو کچهه شریعت فرماتي، شریعت والوں هي سے کہتي هي: تا که سب کا منهه بند هو جائے، اور ساري دنیا خدا کے سامهنے گنہگار ٹهہرے. ۲۰ پس کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامهنے راستباز نه ٹهہریگا: کیونکه شریعت کے وسیله سے گناه کي پہچان هي هي. ۲۱ پر اب خدا کي

سنہ عیسوي ٦٠

اگر شریعتوالے هي وارث هیں، تو اِیمان بےفائدہ، اور وعدہ لاحاصل[k]: ۱۵ کہ شریعت قہر کا سبب هی[l]، اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرماني بهي نہیں. ۱٦ سو اِس لیئے اِیمان سے هوا، کہ وہ فضل کا ٹھہرے[m]، تا کہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رہے[n]: نہ صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعتوالي هی، بلکہ اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا اِیمان رکھتي؛ وہ هم سبھوں کا باپ هی[o]، ۱۷ (چنانچہ لکھا هی، کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p]،) اُس خدا کے سامہنے، جس پر وہ اِیمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود هیں[r]. ۱۸ وہ ناأمیدي کي جگہہ میں اُمید کے ساتھ اِیمان لایا، تا کہ وہ، اُس کلام کے موافق، کہ تیري نسل ایسي هوگي[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ۱۹ وہ سست اِعتقاد نہ تھا، اور نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا، جو سؤ برس کے قریب کا تھا، اور نہ سرہ کے رحم کا، جو خشک هو گیا تھا، کچھہ خیال کیا[t]: ۲۰ اور وہ بےاِیماني سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا، بلکہ اِعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي؛ ۲۱ اور اُسے کمال یقین هوا، کہ جو کچھہ اُس نے وعدہ کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر هی[u]. ۲۲ اِسي واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ۲۳ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا، کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا؛ ۲۴ بلکہ همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر هم اُس پر اِیمان لاویں، جسنے همارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[y]؛ ۲۵ وہ هماري خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا[z]، اور پھرکے جلایا گیا، تا کہ هم راستباز ٹھہریں[a].

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِیمان کے سبب راستباز ٹھہرکے هم میں اور خدا میں میل هونا، ۲ اور هم خوشي بهي کرتے یہہ اُمید رکھکے، ۸ کہ جس حال هم نے جب دشمن ٹھہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ۱۰ سو ابھ کہ میل پا چکے کتني زیادہ نجات حاصل کرینگے. ۱۲ جس طرح سے گناہ اور موت آدم کے وسیلہ سے آئي، ۱۷ سو بہ طریق اولی راستبازي اور زندگي یسوع مسیح کے وسیلہ سے آئیگي. ۲۰ جہاں گناہ زیادہ هوا، فضل اُس سے بهي زیادہ هو گیا.

پس جب کہ هم اِیمان کے سبب راستباز ٹھہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل هوا[b]. ۲ اور اُس هي کے وسیلہ سے[c] هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d] اِیمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ۳ اور صرف یہي نہیں: بلکہ مصیبتوں میں بهي فخر کرتے[f]، یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا هوتا[g]؛ ۴ اور صبر سے تجربہکاري[h]؛ اور تجربہکاري سے اُمید: ۵ اور اُمید شرمندہ نہیں کرتي[i]؛ کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو همیں دي گئي، خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي[k]. ٦ کیونکہ جب هم هنوز کمزور تھے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l]. ۷ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں یہہ جرات هو، کہ کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے. ۸ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي، کہ جب هم گنہگار ٹھہرے تھے، مسیح همارے واسطے موا[m]. ۹ سو اب، کہ اُس کے لہو کے سبب[n] هم راستباز ٹھہرے، تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے[o] بچ رهینگے. ۱۰ کیونکہ جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت کہ هم دشمن تھے، اپنے بیٹے کي موت کے سبب میل کیا[q]، پس هم اب میل پاکر اُس کي زندگي کے سبب[r] کتنا هي زیادہ بچ جائینگے؟ ۱۱ اور صرف یہي نہیں، بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ، جس کے سبب اب هم نے ملاپ پایا، خدا پر فخر[s] بهي کرتے هیں. ۱۲ پس

سنہ عیسوي ٦٠

نسبت مردہ[r]، پر خدا کي نسبت ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو[s]۔ ۱۲ پس گناہ تمھارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[t]، کہ تم اُس کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار ھو رھو۔ ۱۳ اور نہ اپنے عضو[u] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے ھتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مرکے جي اُٹھے ھو[x]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تاکہ راستي کے ھتھیار بنیں۔ ۱۴ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ھوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نہیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھو[y]۔ ۱۵ پس تو، کیا ھم گناہ کیا کریں، اِس لیئے کہ ھم شریعت کے اِختیار میں نہیں[z]، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھیں؟ ایسا نہ ھووے۔ ۱٦ کیا تم نہیں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے ھو، اُسي کے غلام ھو، جس کي تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت ھی، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پھل راستبازي ھی؟ ۱۷ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے، دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[b]، فرمانبردار ھوئے۔ ۱۸ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے[c]۔ ۱۹ میں تمھارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ھوں: سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے، تاکہ شرارت کریں، ویسے ھي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ھونے کے واسطے سونپو۔ ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[d]، راستبازي سے آزاد تھے۔ ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ ھو، کیا پھل پایا[e]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت ھی[f]۔ ۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[g] خدا کے بندے ھوکے پاکیزگي کا پھل لاتے ھو، اور آخر ھمیشہ کي زندگي ھی۔ ۲۳ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت ھي[h]؛ پر خدا کي بخشش ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ھمیشہ کي زندگي ھی[i]۔

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب ھی فقط جب تک کہ وہ جیتا ھی۔ ۴ پر ھم تو شریعت کي نسبت سے مردوں کي مانند ھیں۔ ۷ لیکن شریعت گناہ نہیں ھی، ۱۲ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب ھی؛ ۱٦ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بہت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا۔

اي بھائیو، کیا تم نہیں جانتے، (میں تو اُنسے کہتا ھوں، جو شریعت سے واقف ھیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا ھی، اُس پر شریعت کا حکم ھی؟ ۲ کیونکہ بیاھي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں ھی[a]؛ پر اگر خصم مرے، تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ جاتي ھی۔ ۳ پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي ھو جاوے، تو زانیہ ٹھہریگي[b]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي ھو جاوے، تو زانیہ نہ ھوگي۔ ۴ سو، اي میرے بھائیو، تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت مر گئے ھو[c]، کہ تم دوسرے کے ھو جاؤ، جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ ھم خدا کے لیئے پھل[d] لاویں۔ ۵ کیونکہ جب ھم جسماني تھے، گناہ کي خواھشیں، جو شریعت کے سبب تھیں، ھمارے بند بند میں[e] موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں[f]۔ ٦ پر اب جو ھم مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کریں[g]۔ ۷ پھر ھم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ھی؟ ایسا نہ ھووے۔ بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا[h]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

سنه عيسوي ٦٠

روح كے طور پر هيں، أن كا مزاج روحاني هي[i]. ٦ كه جسماني مزاج موت هي[k]، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي. ٧ اِس ليئے كه جسماني مزاج خدا كا دشمن هي[l]: كيونكه خدا كي شريعت كے تابع نهيں، اور نه هو سكتا[m]. ٨ اور جو جسماني هيں خدا كو پسند نهيں آ سكتے. ٩ پر تم جسماني نهيں، بلكه روحاني هو، بشرطيكه خدا كي روح تم ميں بستي هي[n]. پر جس ميں مسيح كي روح[o] نهيں، وه أسكا نهيں. ١٠ اور اگر مسيح تم ميں هي، تو بدن گناه كے سبب مرده هي، پر روح راستبازي كے سبب زنده. ١١ پهر اگر أسكي روح، جس نے يسوع كو مردوں ميں سے جلايا[p]، تم ميں بسے، تو مسيح كا جلانيوالا تمهارے مرده بدن كو بهي اپني أس روح كے وسيلے، جو تم ميں بستي هي، جلاويگا[q]. ١٢ پس اى بهائيو، هم كچهه جسم كے قرضدار نهيں، كه جسم كے طور پر زندگي كاٹيں[r]. ١٣ كيونكه اگر تم جسم كے طور پر زندگي كرو، تو مروگے[s]: پر اگر تم روح سے بدن كي بري عادتوں كو مارو[t]، تو جيوگے. ١٤ اِس ليئے كه جتنے خدا كي روح كي هدايت سے چلتے[u]، وے هي خدا كے فرزند هيں. ١٥ كه تم نے غلامي كي روح نهيں پائي[x]، كه پهر ڈرو[y]: بلكه لےپالك هونے كي روح پائي[z]، جس سے هم ابا[a]، يعنے، اى باپ، پكار پكار كهتے هيں. ١٦ وهي روح هماري روح كے ساتهه گواهي ديتي[b]، كه هم خدا كے فرزند هيں: ١٧ اور جب فرزند هوئے، تو وارث بهي، يعنے، خدا كے وارث[c]، اور ميراث ميں مسيح كے شريك؛ بشرطيكه هم أس كے ساتهه دكهه أٹهاويں، تاكه أس كے ساتهه جلال بهي پاويں[d]. ١٨ كيونكه ميري سمجهه ميں زمانه حال كے دكهه درد اِس لايق نهيں، كه أس جلال كے، جو هم پر ظاهر هونيوالا هي، مقابل هوں[e]. ١٩ كه خلقت كمال آرزو سے[f] خدا كے فرزندوں كے ظاهر هونے كي راه تكتي هي[g]. ٢٠ اِسليئے كه خلقت بطالت كے تحت ميں آئي، اپني خوشي سے نهيں[h]، بلكه أس كے سبب جو أسے تحت ميں لايا هي، اِس أميد پر، ٢١ كه خلقت بهي خرابي كي غلامي سے چهوٹ كے خدا كے فرزندوں كے جلال كي آزادگي ميں داخل هووے. ٢٢ كيونكه هم جانتے هيں، كه ساري خلقت ملكے اب تك چيخيں مارتي[i]، اور أسے پيڑيں لگي هيں. ٢٣ اور فقط وه نهيں، بلكه هم بهي جنهيں روح كے پهلے پهل ملے[k]، اپنے ميں كراهتے هيں[l]، اور لےپالك هونے كي[m]، يعنے، اپنے جسموں كي رهائي كي[n] راه تكتے هيں. ٢٤ كه هم أميد سے بچ گئے هيں؛ پر أميد كي كوئي چيز جب ديكهي جاوے، تو أميد نه رهي[o]: كيونكه جو چيز كوئي ديكهتا هي أس كا أميدوار كس طرح هو رها هي؟ ٢٥ پر جسے هم نهيں ديكهتے، اگر هم أس كے أميدوار هيں، تو صبر سے أس كي راه تكتے هيں. ٢٦ اِسي طرح روح بهي هماري كمزوريوں ميں هماري مدد كرتي هي: كيونكه جيسا چاهيئے هم نهيں جانتے كه كيا دعا مانگيں[p]، پر وه روح ايسي آهيں بهركے، كه جن كا بيان نهيں هو سكتا، هماري سفارش كرتي هي[q]. ٢٧ اور وه جو دلوں كا جانچنيوالا هي[r] جانتا هي، كه روح كا كيا مطلب هي، كه وه خدا كي مرضي كے مطابق[s] مقدس لوگوں كے ليئے شفاعت كرتي هي. ٢٨ اور هم جانتے هيں، كه ساري چيزيں أن كي بهلائي كے ليئے، جو خدا سے محبت ركهتے هيں، ملكے فايده بخشتي هيں؛ يعنے وے هيں جو خدا كے ارادے كے موافق بلائے گئے[t]. ٢٩ كه جنهيں أس نے پهلے سے پهچانا[u]، أنهيں آگے سے ٹههرايا[x]، كه أس كے بيٹے كے همشكل هوں[y]، تاكه وه بهت سے بهائيوں ميں پلوٹها ٹههرے[z].

i ٢ كلة ٥: ٢٢، ٢٥. k روم ٦: ٢١، ١٣ آيت. گلة ٦: ٨. l يعة ٤: ٤. m ١ قرن ٢: ١٤. n ١ قرن ٣: ١٦ اور ٦: ١٩. o يوحه ٣: ٣٤. گلة ٤: ٦. فلپ ١: ١٩. ١ پطر ١: ١١. p اعم ٢: ٢٤. q روم ٦: ٤، ٥. ١ قرن ٦: ١٤. ٢ قرن ٤: ١٤. افس ٢: ٥. r روم ٦: ٧، ١٤. s ١٣ آيت. گلة ٦: ٨. t افس ٤: ٢٢. قلس ٣: ٥. u گلة ٥: ١٨. x ١ قرن ٢: ١٢. عبر ٢: ١٥. y ٢ تمط ١: ٧. ١ يوحه ٤: ١٨. z يسع ٥٦: ٥. a گلة ٤: ٥، ٦. مرق ١٤: ٣٦. b ٢ قرن ١: ٢٢ اور ٥: ٥. افس ١: ١٣ اور ٤: ٣٠. c اعم ٢٦: ١٨. گلة ٤: ٧. d اعم ١٤: ٢٢. فلپ ١: ٢٩. ٢ تمط ٢: ١١، ١٢. e ٢ قرن ٤: ١٧. ١ پطر ١: ٦، ٧ اور ٤: ١٣.

f ٢ پطر ٣: ١٣. g ١ يوحه ٣: ٢. h پيد ٣: ١٩. ٢٢ آيت. i يرم ١٢: ١١. k ٢ قرن ٥: ٥. افس ١: ١٤. l ٢ قرن ٥: ٢، ٤. m لوقا ٢٠: ٣٦. n لوقا ٢١: ٢٨. افس ٤: ٣٠. o ٢ قرن ٥: ٧. عبر ١١: ١. p متي ٢٠: ٢٢. يعة ٤: ٣. q ذكر ١٢: ١٠. افس ٦: ١٨. r ١ توا ٢٨: ٩. زبور ٧: ٩. امث ١٧: ٣. يرم ١١: ٢٠ اور ١٧: ١٠ اور ٢٠: ١٢. اعم ١: ٢٤. ١ تسا ٢: ٤. مكاش ٢: ٢٣. s ١ يوحه ٥: ١٤. t روم ٩: ١١، ٢٣، ٢٤. ٢ تمط ١: ٩. u ديكهو خر ٣٣: ١٢، ١٧. زبور ١: ٦. يرم ١: ٥. متي ٧: ٢٣. روم ١١: ٢. ٢ تمط ٢: ١٩. ١ پطر ١: ٢. x افس ١: ٥، ١١. y يوحه ١٧: ٢٢. ٢ قرن ٣: ١٨. فلپ ٣: ٢١. ١ يوحه ٣: ٢. z قلس ١: ١٥، ١٨. عبر ١: ٦. مكاش ١: ٥.

سنہ عیسوي ۶۰

رحم کرونگا، اور جس پر مہر کرنے چاهتا هوں، اُس پر مہر کرونگا[b]. ۱۶ پس یہہ نہ چاهنیوالے، نہ دوڑنیوالے پر، بلکہ خداے رحیم پر موقوف هی. ۱۷ کیونکہ کتاب[c] میں وہ فرعون سے کہتا هی، کہ میں نے اِسي لیئے تجہے برپا کیا هی، کہ تجہہ پر اپني قدرت ظاهر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشہور هووے[d]. ۱۸ پس وہ، جس پر چاهتا هی، رحم کرتا هی: اور جسے چاهتا هی، سخت کرتا هی. ۱۹ پس تو یہہ مجہہ سے کہیگا، پہر وہ کیوں اِلزام دیتا هی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابلہ کیا[e]؟ ۲۰ اي آدمي، تو کون هی، جو خدا سے تکرار کرتا هی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کہہ سکتي هی، کہ تونے مُجہے کیوں ایسا بنایا[f]؟ ۲۱ کیا کمہار کا متي پر اِختیار نہیں[g]، کہ وہ ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بے‌عزتي کا بناوے[h]؟ ۲۲ اگر خدا اِس اِرادے سے، کہ اپنے غصے کو ظاهر کرے، اور قدرت کو دکہاوے، قہر کے برتنوں کي[i]، جو تباہ کرنے کے لائق تہے[k]، نہایت برداشت کي: ۲۳ اور اپنے بے‌نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[l]، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تہے[m]، ظاهر کیا، تو کیا هوا؟ ۲۴ یعنے، هم پر، جنہیں نہ فقط یہودیوں میں سے، بلکہ غیرقوموں میں سے بهي، بلایا[n]؟ ۲۵ چنانچہ هوسیع کي کتاب میں یوں کہتا هی، کہ میں غیرقوم کو اپني قوم کہونگا[o]: اور اُسے جو پیاري نہ تهي، پیاري کہونگا. ۲۶ اور ایسا هوگا، کہ جس جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا، کہ تم میري قوم نہیں هو، اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے[p]. ۲۷ اور یسعیاہ اِسرایل کي بابت پکارتا هی، کہ اگرچہ بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں[q]، لیکن اُن میں سے تہوڑے بچ جائینگے[r]: ۲۸ کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا، اور راستي سے اُسے جلد ختم کر دیگا: کہ خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا. ۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا، اگر رب‌الافواج همارے لیئے نسل باقي نہ چهوڑتا[s]، تو هم صدوم کي مانند اور عمورہ کے برابر هوتے[t]. ۳۰ پس اب هم کیا کہیں؟ کہ غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نہ کرتي تہیں، راستبازي حاصل کي[u]، یعنے، وہ راستبازي جو اِیمان سے هی[v]: ۳۱ پر اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تہا[w]، راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا هی[x]. ۳۲ کس لیئے؟ اِس لیئے، کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں، بلکہ گویا شریعت کے کاموں هي سے اُسکي تلاش کي. کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹہوکر کہلانیوالے پتہر سے ٹہوکر کہائي[y]: ۳۳ چنانچہ لکہا هی، کہ دیکہو، میں صیہون میں ایک ٹہیس کہلانیوالا پتہر، اور ٹہوکر کہلانیوالي چٹان رکہتا هوں[z]: اور جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، سو شرمندہ نہ هوگا[a].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۵ وہ راستبازي جو شریعت کي هی، اور یہہ جو اِیمان سے هی، اُن میں جو فرق هی وہ کتابوں سے صاف ظاهر هوتا هی: ۱۱ اور یہہ بهي، کہ سب خواہ یہودي خواہ غیر قوموالے جو اِیمان لاویں شرمندہ نہ هونگے: ۱۸ اُن سے خبر بهي ملتي کہ آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد هونگي. ۱۸ اسرایل اِس سے ناواقف نہ تہا، کہ ایسي واقعات هونگي.

اي بهائیو، میرے دل کي خواهش، اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت یہہ هی، کہ وے نجات پاویں. ۲ کیونکہ میں اُنکا گواہ هوں، کہ وے خدا کي بابت غیرتمند تو هیں[a]، پر دانائي کے ساتہہ نہیں. ۳ اِسلیئے کہ وے اُس راستبازي[b] کو جو خدا کي طرف سے هی، نہ جانکے، اور کوشش کرکے کہ اپني راستبازي[c] قائم کریں، خدا کي راستبازي کے تابع نہ هوئے. ۴ کہ شریعت کي غایت یہہ هی[d]، کہ مسیح هر ایک اِیماندار کي راستبازي هو. ۵ کہ وہ راستبازي جو شریعت کي هی، موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا هی، کہ جو اِنسان یہي کام کیا کرے، وہ اُن کے سبب جیئیگا؛

سنہ عیسوي ٦٠

اگر فضل سے هي، تو اعمال سے نہیں؛ نہیں تو فضل فضل نہ رهیگا[g]. اور اگر اعمال سے هي، تو فضل پهر کچهہ نہیں: نہیں تو عمل عمل نہ رهیگا. ٧ پس کیا هوا؟ یهہ، کہ اِسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هي، وہ اُس کو نہ ملي[h]؛ پر چنے هوؤں کو ملي، اور باقي ||اندهے کیئے گئے. ٨ چنانچہ لکها هي، کہ خدا نے آج تک اُنہیں اُونگهنیوالي روح[i]، اور ایسي آنکهیں، کہ نہ دیکهیں، اور ایسے کان کہ نہ سنیں[k]، دیئے هیں. ٩ اور داؤد کہتا هي، کہ اُن کا دسترخوان جال اور پهندا، اور ٹهوکر کهانے کا باعث[l]، اور اُنکے اِنتقام کا سبب، هووے: ١٠ اُن کي آنکهیں تاریک هو جاویں، کہ وے نہ دیکهیں، اور تو اُن کي پیٹهہ کو همیشہ جهکا رکهہ[m]. ١١ پس میں کہتا هوں، کہ کیا اُنهوں نے ایسي ٹهوکر کهائي کہ گر پڑیں؟ ایسا نہ هو: مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملي، تا کہ اُنهیں اُن سے غیرت آوے[n]. ١٢ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دولت هوا، اور اُن کي گهٹتي غیرقوموں کے لیئے دولت، تو اُن کي کامل بڑهتي کتني هي زیادہ دولت نہ هوگي؟ ١٣ میں غیرقوموں کا رسول هوکر[o] تم غیرقوموالوں سے بولتا هوں، اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں؛ ١٤ تاکہ میں کسي طرح سے اپني قوموالوں کو غیرت دلاؤں، اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں[p]. ١٥ کہ اگر اُنکا خارج هو جانا جہان کے مقبول هونے کا باعث هي، تو اُن کا آملنا کیسا کچهہ هوگا؟ هاں، جیسا مردوں سے جي اُٹهنا! ١٦ کیونکہ اگر پہلا پهل پاک[q]، تو تمام پهل ویسا هي هوگا: اور اگر جڑ پاک هو، تو ڈالیاں بهي ویسي هي هونگي. ١٧ سو اگر ڈالیوں میں سے کئي ایک توڑي گئیں[r]، اور تو جو جنگلي زیتون تها، اُن کا پیوند هوا[s]، اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک هوا؛ ١٨ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر[t]. اور اگرچہ فخر کرے، تو بهي تو جڑ کو سنبهالتا نہیں، بلکہ جڑ تجهہ کو. ١٩ پهر تو کہیگا، کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑي گئیں، تا کہ میں پیوند هوؤں. ٢٠ اچها؛ وے بےایماني کے سبب توڑي گئیں، اور تو ایمان کے سبب قائم هي. پس غرور مت کر[u]، بلکہ ڈر[w]: ٢١ کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلي شاخوں کو نہ چهوڑا، تو شاید تجهہ کو بهي نہ چهوڑے. ٢٢ پس خدا کي نرمي اور سختي کو دیکهہ: سختي اُن پر جو گر گئے هیں، اور نرمي تجهہ پر، اگر تو نرمي پر قائم رهے[y]؛ نہیں تو تو بهي کاٹا جائیگا[z]. ٢٣ اور وے بهي، اگر بےایمان نہ رهیں، تو پیوند کیئے جائینگے[a]: کہ خدا قادر هي، کہ اُنهیں دوبارہ پیوند کرے. ٢٤ اِس لیئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کي اصل جنگلي هي، کاٹا گیا، اور برخلاف اصل کے اچهے زیتون کا پیوند هوا، تو وے جو اصلي ڈالیاں هیں، کس قدر زیادہ اپنے هي زیتون میں پیوند نہ کي جائینگي؟ ٢٥ اَي بهائیو، تا نہ هووے، کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجهو[b]، میں چاهتا هوں، کہ تم اِس بهید سے ناواقف نہ رهو کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر ||اندهاپن آ پڑا هي[c]، اور جب تک کہ غیرقوموں †کا کل شمار شامل نہ هووے[d]، یهي رهیگا. ٢٦ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا؛ چنانچہ لکها هي، کہ چهڑانیوالا صیہون سے نکلیگا، اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا[e]: ٢٧ اور میرا یهہ عہد اُن کے ساتهہ هوگا، جب میں اُن کے گناهوں کو مٹا دونگا[f]. ٢٨ وے تو اِنجیل کي بابت تمهارے سبب سے دشمن هیں؛ لیکن برگزیدگي کي بابت باپدادوں کے سبب پیارے هیں[g]. ٢٩ اِس واسطے کہ خدا کي نعمتیں اور بلاهٹ بدلنے کي نہیں[h]. ٣٠ کیونکہ جس طرح تم آگے[i] خدا کے نافرمان تهے، پر اب اُن کي بےایماني کے سبب تم پر رحم هوا؛ ٣١ ویسا هي وے بهي نافرمان هوئے،

[g] روم ٤: ٤، ٥ گلت ٥: ٤ دیکهو اِست ٩: ٤، ٥
[h] روم ٩: ٣١ اور ١٠: ٣
٢ قرن ٣: ١٤
|| یا، سخت دل کیئے گئے.
[i] یسع ٢٩: ١٠
[k] اِست ٢٩: ٤ یسع ٦: ٩ یرم ٥: ٢١ حزق ١٢: ٢ متي ١٣: ١٤ یوح ١٢: ٤٠ اعما ٢٨: ٢٦، ٢٧
[l] زبور ٦٩: ٢٢
[m] زبور ٦٩: ٢٣
[n] اعما ١٣: ٤٦ اور ١٨: ٦ اور ٢٢: ١٨، ٢١ اور ٢٨: ٢٤، ٢٨ روم ١٠: ١١
[o] اعما ٩: ١٥ اور ١٣: ٢ اور ٢٢: ٢١ روم ١٥: ١٦ گلت ١: ١٦ اور ٢: ٢، ٧، ٨ افس ٣: ٨ ١ تمط ٢: ٧ ٢ تمط ١: ١١
[p] ١ قرن ٧: ١٦ اور ٩: ٢٢ ١ تمط ٤: ١٦ یعق ٥: ٢٠
[q] احب ٢٣: ١٠ گنت ١٥: ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١
[r] یرم ١١: ١٦
[s] اعما ٢: ٣٩ افس ٢: ١٢، ١٣
[t] ١ قرن ١٠: ١٢
[u] روم ١٢: ١٦
[w] اعما ٢٨: ١٤
یسع ٦٦: ٢ فلپ ٢: ١٢
[y] ١ قرن ١٥: ٢ عبر ٣: ٦، ١٤
[z] یوح ١٥: ٢
[a] ٢ قرن ٣: ١٦
[b] روم ١٢: ١٦
|| یا، سختي، یا، سخت دلي.
[c] ٧ آیت ٢ قرن ٣: ١٤
† یوناني میں، معموري.
[d] لوقا ٢١: ٢٤ مکاش ٧: ٩
[e] یسع ٥٩: ٢٠ دیکهو زبور ١٤: ٧
[f] یسع ٢٧: ٩ یرم ٣١: ٣١ وغیرہ عبر ٨: ٨ اور ١٠: ١٦
[g] اِست ٧: ٨ اور ٩: ٥ اور ١٠: ١٥
[h] گنت ٢٣: ١٩
[i] افس ٢: ٢ قلس ٣: ٧

سنه عیسوي ۶۰

غصے کي راہ چھوڑ دو: کیونکه یهه لکها هی، که خداوند کهتا هی، اِنتقام لینا میرا کام هی[g]؛ میں هي بدلا لونگا۔ ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکها هو، اُس کو کهلا؛ اگر پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکه یهه کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا[h]۔ ۲۱ بدي کا مغلوب نه هو، بلکه بدي پر نیکي سے غالب هو۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني هم پر فرض هی۔ ۸ جو اوروں سے محبت رکهتے سو شریعت کو پورا کرتے۔ ۱۱ بهت کهانا پینا اور مست هو جانا، بلکه تاریکي کے سب کام، اِس اُجالے زمانے میں بالکل بےموقع هیں۔

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے[a]۔ کیونکه ایسي کوئي حکومت نهیں، جو خدا کي طرف سے نه هو[b]: اور جتني حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے مقرر هیں۔ ۲ پس جو کوئي حکومت[c] کا سامهنا کرتا هی، سو خدا کي مقرري بات کا مُخالف هی؛ اور وے جو مخالف هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے۔ ۳ که حاکم نیکوکاروں کو نهیں، بلکه بدکاروں کو خوف کا باعث هی۔ پس اگر تو چاهے، که حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي کر، که وہ تیري تعریف کریگا[d]۔ ۴ کیونکه وہ خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی۔ پر اگر تو برا کرے، تو ڈر؛ که وہ تلوار عبث نهیں لیئے پهرتا: که وہ خدا کا خادم هی، که عدالت کرکے بدکار کو سزا دے۔ ۵ پس تابع رهنا[e] نه صرف غضب کے سبب، بلکه تمیز کے باعث بهي[f] ضرور هی۔ ۶ کیونکه اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو، که وے خدا کے خادم هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے۔ ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاهیئے، خراج؛ اور جس کو محصول چاهیئے، محصول دو؛ اور جس سے ڈرا چاهیئے، ڈرو؛ اور جس کي عزت کیا چاهیئے، عزت کرو[g]۔ ۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو؛ کیونکه جو اوروں سے محبت رکهتا هی، اُس نے شریعت کو پورا کیا هی[h]۔ ۹ اِس واسطے که یے حکم جو هیں، که تو زنا نه کر، قتل نه کر، چوري نه کر، جهوٹهي گواهي نه دے، لالچ نه کر[i]، اور جو حکم اُن کے سوا هوں، اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا هی[k]۔ ۱۰ که محبت وہ هی، جو اپنے پڑوسي سے بدي نهیں کرتي: اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی[l]۔ ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں هي کرو، اِسلیئے که گهڑي اب آ پهنچي، که هم نیند سے جاگیں[m]: کیونکه جس وقت هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیادہ نزدیک هی۔ ۱۲ رات بهت گذر گئي، اور صبح نزدیک هوئي: پس هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں[n]، اور روشني کے هتهیار باندهیں[o]، ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی، درست چلن سے چلیں[p]: نه که اوباشي اور مستي سے[q]، نه که حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے[r]، نه که جهگڑے اور ڈاہ سے[s]۔ ۱۴ بلکه خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوؤ[t]، اور جسم کي خواهشونکے لیئے تدبیر نه کرو[u]۔

## ۱۴ باب

اس بیان میں، که ۱ بابت اُن کاموں کي، جو نه برے نه بهلے هیں، اگر کوئي بهائي اُنهیں کرے یا نه کرے، هم اُس پر عیب نه لگاویں اور نه حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رهیں که ایسے کاموں سے کسي کو ٹهوکر نه کهلاویں: ۱۵ کیونکه ایسا کرنے کو رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجایز ٹههراتا هی۔

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو[a]، پر شبهوں کي تکرار کے لیئے نهیں۔ ۲ ایک کو اِعتقاد هی، که هر ایک چیز کا کهانا روا هی[b]؛ پر جو سست اِعتقاد هی، سو صرف ساگپات کهاتا هی۔ ۳ پس وہ جو کهاتا هی، اُسے جو نهیں کهاتا، حقیر نه جانے: اور وہ جو نهیں کهاتا، اُس پر جو کهاتا هی، عیب نه لگاوے[c]؛ کیونکه خدا نے اُس کو قبول کیا هی۔ ۴ پس

---

[g] اِستۃ ۳۲: ۳۵؛ عبر ۱۰: ۳۰۔
[h] امثا ۲۵: ۲۱، ۲۲؛ متي ۵: ۴۴۔
[a] طیط ۳: ۱؛ ۱ پطر ۲: ۱۳۔
[b] امثا ۸: ۱۵، ۱۶؛ دان ۲: ۲۱؛ اور ۴: ۳۲؛ یوحنا ۱۹: ۱۱۔
[c] طیط ۳: ۱۔
[d] ۱ پطر ۲: ۱۴؛ اور ۳: ۱۳۔
[e] واعظ ۸: ۲۔
[f] ۱ پطر ۲: ۱۹۔
[g] متي ۲۲: ۲۱؛ مرقس ۱۲: ۱۷؛ لوقا ۲۰: ۲۵۔
[h] ۱۰ آیت؛ گلا ۵: ۱۴؛ قلس ۳: ۱۴؛ ۱ تمط ۱: ۵؛ یعقو ۲: ۸۔
[i] خر ۲۰: ۱۳، وغیرہ؛ اِستۃ ۵: ۱۷، وغیرہ؛ متي ۱۹: ۱۸۔
[k] احبا ۱۹: ۱۸؛ متي ۲۲: ۳۹؛ مرقس ۱۲: ۳۱؛ گلا ۵: ۱۴؛ یعقو ۲: ۸۔
[l] متي ۲۲: ۴۰؛ ۸ آیت۔
[m] ۱ قرن ۱۵: ۳۴؛ افس ۵: ۱۴؛ ۱ تسا ۵: ۵، ۶۔
[n] افس ۵: ۱۱؛ قلس ۳: ۸۔
[o] افس ۶: ۱۳؛ ۱ تسا ۵: ۸۔
[p] فلپ ۴: ۸؛ ۱ تسا ۴: ۱۲؛ ۱ پطر ۲: ۱۲۔
[q] امثا ۲۳: ۲۰؛ لوقا ۲۱: ۳۴؛ ۱ پطر ۴: ۳۔
[r] ۱ قرن ۶: ۹؛ افس ۵: ۵۔
[s] یعقو ۳: ۱۴۔
[t] گلا ۳: ۲۷؛ افس ۴: ۲۴؛ قلس ۳: ۱۰۔
[u] گلا ۵: ۱۶؛ ۱ پطر ۲: ۱۱۔
[a] روم ۱۵: ۱، ۷۔
[b] ۱ قرن ۸: ۹، ۱۰؛ اور ۹: ۲۲؛ ۱۴ آیت؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۵؛ ۱ تمط ۴: ۴؛ طیط ۱: ۱۵۔
[c] قلس ۲: ۱۶۔

سنہ عیسوی ۶۰

تو کون ہی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی، بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا؛ اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہی۔ ۵ کوئی ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی؛ اورکوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہی۔ ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد رکھے۔ ۶ اور وہ جو دن کو مانتا ہی، سو خداوند کے لیئے مانتا ہی؛ اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا ہی۔ جو کھاتا ہی، سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی، کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہی؛ اور جو نہیں کھاتا، سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا، اور خدا کا شکر کرتا ہی۔ ۷ کہ کوئی ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا، اور کوئی اپنے واسطے نہیں مرتا۔ ۸ کہ اگر ہم جیتے ہیں، تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں؛ اور اگر مرتے ہیں، تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں؛ اِس لیئے ہم جیتے مرتے خداوند ہی کے ہیں۔ ۹ کہ مسیح اِسی لیئے موا، اور اُٹھا، اور جیا، کہ مردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہووے۔ ۱۰ تو کس لیئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا ہی؟ اور تو کس لیئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہی؟ کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے۔ ۱۱ چنانچہ یہہ لکھا ہی، کہ خداوند کہتا ہی، کہ اپنی حیات کی قسم، ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور ہر ایک زبان خدا کے سامنے اِقرار کریگی۔ ۱۲ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا۔ ۱۳ پس چاہیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں؛ بلکہ یہہ ٹھہراؤ کرو، کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے، اپنے بھائی کے سامنے نہ رکھیں۔ ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا، اور یقین ہی کہ کوئی چیز آپ سے ناپاک نہیں، مگر اُس کے لیئے

جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک ہی۔ ۱۵ پر اگر تیرا بھائی تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی، تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا۔ تو اپنے کھانے سے اُس کو، جس کے واسطے مسیح موا، ہلاک مت کر۔ ۱۶ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہووے۔ ۱۷ کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانا پینا نہیں، بلکہ راستی اور سلامتی، اور روح قدس سے خوش‌وقتی ہی۔ ۱۸ پس جو کوئی اِن ہی باتوں میں مسیح کی بندگی کرتا ہی، خدا کا مقبول، اور آدمیوں کا پسندیدہ ہی۔ ۱۹ پس ایسی باتوں کی، کہ جن سے صلح ہو، اور ایک دوسرے کی ترقی ہو جاوے، پیروی کریں۔ ۲۰ کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو۔ ساری چیزیں تو پاک ہیں؛ پر وہ چیزیں اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا ہی، بری ہی۔ ۲۱ بھلا یہہ ہی، کہ تو گوشت نہ کھاوے، اور مے نہ پیوے، اور کچھہ کام نہ کرے جس سے تیرا بھائی ٹھوکر کھاوے، یا ٹھوکر کھائے، یا سست ہو جائے۔ ۲۲ تو اِعتقاد رکھتا ہی؟ تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور رکھ۔ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام میں جسے وہ پسند کرتا ہی، ملزم نہیں ٹھہراتا۔ ۲۳ پر جو شک رکھتا ہی اگر کھاوے تو مجرم ٹھہرتا ہی، اِس واسطے کہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا؛ اور جو کچھہ اِعتقاد سے نہیں، سو گناہ ہی۔

## ۱۵ باب

[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰

کریں، اور خودپسندي نہ کریں. ۲ هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے واسطے خوش کرے، تا کہ اُس کي ترقي هو. ۳ کیونکہ مسیح بهي اپني خوشي نہ چاهتا تها، بلکہ جیسا لکها هي، کہ تیرے ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجهہ پر آ پڑیں. ۴ کہ جو کچهہ آگے لکها گیا، سو هماري تعلیم کے لیئے لکها گیا، تا کہ هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُمید رکهیں. ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني هي، تم کو یهہ بخشے، کہ تم مسیح یسوع کي طرح آپس میں ایک دل رهو؛ ۶ تا کہ تم ایک دل، اور ایک زبان هوکے خدا کي، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ هي، بڑائي کرو. ۷ اِس واسطے تم میں سے هر ایک دوسرے کو قبول کرے، جیسا کہ مسیح نے بهي هم کو قبول کیا، تا کہ خدا کا جلال هووے. ۸ میں کهتا هوں، کہ یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا، تا کہ اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کیئے گئے، پورا کرے؛ ۹ اور کہ غیرقومیں بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کریں؛ چنانچہ لکها هي، کہ اِسواسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرا نام گاؤنگا. ۱۰ اور وہ پهر کهتا هي، کہ اي غیرقومو، اُسکي قوم کے ساتهہ خوشي کرو. ۱۱ اور پهر یهہ، کہ اي ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اور اي لوگو، تم سب اُسکي ستایش کرو. ۱۲ اور پهر یسعیاہ یهہ کهتا هي، کہ یسي کي جڑ رہ جائیگي، اور ایک شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهیگا؛ اُسي پر غیر قومیں بهروسا رکهینگي. ۱۳ اب خدا، جو اُمید کا باني هي، تمهیں ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے، تا کہ روح قدس کي قدرت سے تمهاري اُمید زیادہ‌تر هوتي جاوے. ۱۴ اور اي میرے بهائیو، میں بهي تو خود تمهارے حق میں یهہ یقین

رکهتا هوں، کہ تم خوبي سے معمور، اور تمام دانائي سے بهرے هو، اور آپس میں نصیحت کر سکتے هو. ۱۵ پر اي بهائیو، میں نے جو یاددهي کے طور پر تهوڑا سا تمهیں لکهہ بهیجا، سو اُس میں زیادہ جرأت کي، کیونکہ خدا نے مجهہ کو اِسلیئے فضل بخشا هي، ۱۶ کہ میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم هوکے، کاهن کي طرح، خدا کي اِنجیل کي خدمت‌گذاري کروں، تا کہ غیرقوموں کا هدیہ کے لیئے گذراننا مقبول هووے، کہ روح قدس سے پاک کیا گیا هي. ۱۷ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکهتي هیں، یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا هوں. ۱۸ کہ میں یهہ جرأت نهیں رکهتا، کہ اُن کاموں میں سے کسي کو، جو مسیح نے میرے وسیلے، خواہ قول، خواہ فعل سے، ۱۹ خواہ کرامتوں اور معجزوں کي قوت، خواہ خدا کي روح کي قدرت سے، غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نہ کیا هو، بیان کروں: یهاں تک کہ میں نے یروسلم سے لے چوگرد الرقون تک مسیح کي اِنجیل کي پوري منادي کي. ۲۰ بلکہ میں اُس حرمت کا مشتاق تها، کہ جهاں جهاں مسیح کا نام نهیں لیا گیا، وهاں اِنجیل سناؤں، تا نہ هووے کہ میں دوسرے کي نیو پر ردا رکهوں: ۲۱ تا کہ جیسا لکها هي، کہ وے، جن کو اُس کي خبر نهیں پهنچي، دیکهینگے، اور جنهوں نے نهیں سنا، سمجهینگے. ویسا هي هووے. ۲۲ اِسي سبب میں بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں. ۲۳ پر اب اِس لیئے کہ اِن ملکوں میں جگهہ باقي نہ رهي، اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں؛ ۲۴ سو جب اِسفنیہ کو روانہ هونگا، تم پاس آ جاؤنگا، کیونکہ اُمید رکهتا هوں، کہ میں اُدهر جاتے هوئے تمهیں دیکهہ لونگا، اور ||تمهاري ملاقات سے کچهہ خاطرجمع

|| یونانی میں، تم سے

سنه عیسوي ٦٠

سلام کہو. ١٦ اور تم آپس میں پاک بوسه لیکے[a] ایک دوسرے کو سلام کرو. مسیح کي ساري کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں. ١٧ ای بهائیو، میں تم سے یهه اِلتماس کرتا هوں، که تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائي، پهوٹ پڑنے اور ٹهوکر کهانے کے باعث هیں[j]، لحاظ رکهو، اور اُن سے کنارے رهو[k]. ١٨ کیونکه جو ایسے هیں، سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نهیں، بلکه اپنے پیٹ کي بندگي کرتے هیں[l]؛ اور چکني باتوں اور دعاے خیر سے سادهدلوں کو فریب دیتے هیں[m]. ١٩ کیونکه تمهاري فرمانبرداري سب میں مشهور هوئي هي[n]. اِس واسطے میں تم سے خوش هوں؛ لیکن میں یهه چاهتا هوں، که تم نیکي میں واقفکار هو جاؤ، اور بدي سے ناواقف رهو[o]؛ ٢٠ اور سلامتي کا خدا[p] شیطان کو تمهارے پاؤوں تلے جلد کچلاویگا[q]. همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے. آمین[r]. ٢١ میرا همخدمت تمطاؤس[s]، اور میرے رشتهدار لوقیوس[t]، اور یاسون[u]، اور سوسپطرس[x] تمهیں سلام کهتے هیں. ٢٢ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکهنیوالا هوں، تم کو خداوند میں هوکے سلام کهتا هوں. ٢٣ اور گیوس[y]، جو میرا اور ساري کلیسیئے کا مهماندار هي، تمهیں سلام کهتا هي. اور اراستس[z]، شهر کا خزانچي، اور بهائي قوارطس تم کو سلام کهتے هیں. ٢٤ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے. آمین[a]. ٢٥ اب اُسي کو، جس کي قدرت هي که تمهیں میري اِنجیل[b] کے، اور یسوع مسیح کي منادي کے موافق قائم رکهے[c]، یعنے اُس بهید کے اِظهار کے مطابق[d] جو قدیم زمانوں سے پوشیده رها[e]؛ ٢٦ مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیله خداے ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاهر هوا[f]، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کي فرمانبرداري کے لیئے[g] مشهور کیا گیا؛ ٢٧ اُسي واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیله سے، همیشه حمد پهنچا کرے. آمین[h].

یهه خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکها تها، اور فیبے کے هاتهه بهیجا گیا، جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمه تهي.

# پولس رسول کا پهلا خط قرنتیوں کو

سنه عیسوي ٥٩

## ١ باب

اِس بیان میں، که ١ اُنهیں سلام کهنے اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ١٠ اُن کو نصیحت کرتا، که آپس میں اتفاق رکهیں؛ ١٢ پهر اُن کے جهگڑوں کے سبب اُنهیں ملامت کرتا، ١٨ خدا حکیموں کي حکمت کو ٢١ منادي کي بےوقوفي سے نیست کرتا، اور ٢٦ حکیم، اور مقدوروالے، اور اشراف کو نهیں، پر ٢٧، ٢٨ بےوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا هي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول هونے کے لیئے بلایا هوا هي[b]، اور بهائي سوستنیس[c] کي طرف سے، ٢ خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هي، یعنے اُن کو[d] جو مسیح یسوع میں هوکے پاک هوئے[e]، اور بلائے هوئے که مقدس هوں[f]، اُن سب سمیت جو هر مکان میں یسوع مسیح کا نام[g]، جو همارا اور اُنکا[h] خداوند

سنه عيسوي ۵۶

شمار میں نہیں آتے، خدا نے چن لیا، تا کہ اُنہیں جو شمار میں ہیں، ناچیز کر ڈالے: ۲۹ کہ کوئي بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے. ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ہوکے اُس کے ہو، کہ وہ ہمارے لیئے خدا کي طرف سے حکمت، اور راستبازي، اور پاکیزگي، اور خلاصي ہی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکہا ہی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے.

۲ باب

۱ اس باب میں، رسول ظاہر کرتا کہ میري منادي، باوجودے کہ کلام کي فصاحت، یا ۴ دنیاوي حکمت کے ساتھہ نہ ہو، تو بھي ۴، ۵ روح کے برہان و قدرت سے ہی: ۶ اور دنیاوي حکمت، ۱ اور بني آدم کي واقفکاري سے کہاں اُنچ ہے ہی، ۱۴ کہ وہ آدمي جو نفساني ہی اُسے مطلق نہیں سمجھہ سکتا.

اور اي بہائیو، جب میں خدا کي گواہي کي خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا، تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہیں آیا. ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹہرایا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا، اور کچھہ تمہارے درمیان نہ جانوں. ۳ اور میں کمزوري اور ڈر اور نہایت کپکپي کي حالت میں ہوکے تمہارے درمیان رہا. ۴ اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبہانیوالي باتوں سے نہیں، بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تہي: ۵ تا کہ تمہارا اِیمان اِنسان کي حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ہو. ۶ تس پر بہي کاملوں کے درمیان ہم حکمت کي بات بولتے ہیں: مگر اِس جہان کي، اور اِس جہان کے فنا ہو جانیوالے سرداروں کي حکمت نہیں: ۷ بلکہ ہم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھہ تہي، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نہ جانا: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے. ۹ بلکہ جیسا کہ لکہا ہی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکہوں نے دیکہیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمي کے دل میں آئیں. ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپني روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا، کہ روح ساري چیزوں کو، بلکہ خدا کي گہري باتوں کو بہي، دریافت کر لیتي ہی. ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ہی، مگر آدمي کي روح، جو اُس میں ہی؟ اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کا احوال کوئي نہیں جانتا. ۱۲ اب ہم نے دنیا کي روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کي طرف سے ہی، پائي، تا کہ ہم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ہمیں بخشي ہیں، جانیں. ۱۳ اور یہي چیزیں ہم اِنسان کي حکمت کي سکہائي ہوئي باتوں سے نہیں، بلکہ روح قدس کي سکہائي ہوئي باتوں سے، غرض، روحاني باتیں روحاني لوگوں سے، بیان کرتے ہیں. ۱۴ مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں نہیں قبول کرتا: کہ وے اُسکے آگے بےوقوفیاں ہیں: اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی، کیونکہ وے روحاني طور پر بوجہي جاتي ہیں. ۱۵ لیکن وہ جو روحاني ہی، سو سب باتوں کو دریافت کرتا؛ پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی. ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کي عقل کو کس نے سمجہا، کہ اُس کو سمجہاوے؟ مگر مسیح کي سمجہہ ہم میں ہی.

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۲ لڑکوں کے واسطے دودہہ اچہا ہی. ۳ جہگڑا اور پہوٹ جو کرے، سو ضرور جسماني ہوگا. ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچہہ چیز نہیں. ۹ مسیحي خدمتگذار خدا کي خدمت میں ہم خدمت ہیں، ۱۱ مسیح اکیلي نیو ہی. ۱۶ خداترس اِنسان خدا کي ہیکل ہیں، ۱۷ اور مناسب ہی کہ وہ پاک رکہي جاوے. ۱۹ اِس جہان کي حکمت خدا کے آگے بےوقوفي ہی.

اور اي بہائیو میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں سے، پر جیسے

سنه عیسوي ۵۹

جب تک خداوند نه آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصله نه کرو[d]؛ وه تاریکي کي پوشیده باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا[e]: تب خدا کي طرف سے هر ایک کي تعریف هوگي[f]۔ ۶ اور، اي بهائیو، میں نے اِن باتوں میں تمهاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[g]؛ تاکه تم هم سے سیکهو، که اُس سے جو لکها هے، کسي کي بابت زیاده نه سمجهو[h]؛ ایسا نه هو، که تم ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پهولو[i]۔ ۷ کون تجهه میں اور دوسرے میں فرق کرتا هے؟ اور تیرے پاس کیا هے، جو تو نے دوسرے سے نهیں پایا[k]؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو کیوں گهمنڈ کرتا هے، که گویا نهیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسوده هوگئے، اور اب دولتمند هو گئے[l]، اور همارے بغیر سلطنت کي؛ اور کاش که تم سلطنت کرتے، تو هم بهي تمهارے ساتهه سلطنت کرتے۔ ۹ کیونکه میري دانست میں خدا نے هم سب رسولوں کو پچهلے کرکے، قتل هونیوالوں کي طرح[m]، ظاهر کیا؛ که هم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا[n] ٹهہرے هیں۔ ۱۰ هم[o] مسیح کے سبب بیوقوف هیں[p]، پر تم مسیح میں هوکے عقلمند هو؛ هم کمزور[q]، تم زورآور؛ تم عزتوالے، هم بےعزت هیں۔ ۱۱ هم اِس گهڑي تک بهوکهے، پیاسے[r]، ننگے[s] هیں؛ مار کهاتے[t]، اور آواره پهرتے هیں؛ ۱۲ اور اپنے هاتهوں سے محنتیں کرتے[u]: وے برا کهتے، هم بهلا مانتے هیں[x]؛ وے ستاتے، هم سہتے هیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، هم گڑگڑاتے هیں: هم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کي جهاڑن کي مانند[y] آج تک هیں۔ ۱۴ میں تمهیں شرمنده کرنے کے لیئے یهه باتیں نهیں لکهتا، بلکه اپنے پیارے فرزندوں کي طرح[z] تم کو نصیحت کرتا هوں۔

سنه عیسوي ۵۹

۱۵ کیونکه اگرچه تم نے مسیح میں هوکے هزاروں اُستاد رکهے، پر تمهارے باپ بهت سے نه هوئے: اِس لیئے که میں هي اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمهارا باپ هوا[a]۔ ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا هوں، که تم میرے پیرو هو[b]۔ ۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[c] کو، جو که خداوند میں میرا فرزند عزیز[d] اور دیانتدار هے، تم پاس بهیجا، که وه میري راهیں[e]، جو مسیح میں هیں، جس طرح میں هر کهیں[f] هر ایک مجلس میں[g] بتلاتا هوں، تم کو یاد دلاوے۔ ۱۸ بعضے یهه سمجهکے پهولتے هیں[h]، که میں تمهارے پاس نهیں آنے کا۔ ۱۹ پر اگر خداوند چاهے[i]، تو میں تمهارے پاس جلد آؤنگا[k]، اور نه شیخي کرنیوالوں کي باتوں کو، بلکه اُن کي قدرت کو دریافت کرونگا۔ ۲۰ کیونکه خدا کي بادشاهت بات سے نهیں، بلکه قدرت سے هے[l]۔ ۲۱ تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے پاس چهڑي لیکے آؤں[m]، یا محبت سے، اور روح کي ملایمت سے؟

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه حرامکار جو اُن کے درمیان تها، ۲ باعث رسوائي کا هوا، اور نه که ٹهہرکا۔ ۷ چاهئے که پرانا خمیر نکالا جاوے۔ ۱۰ ایسوں سے جو بےحیا هوکے گناه کریں صحبت رکهني منع هے۔

اکثروں سے سنتے هیں، که تمهارے بیچ حرامکاري هوتي هے، اور ایسي حرامکاري، جس کا غیرقوموالوں میں بهي ذکر نهیں[a]، که کوئي اپنے باپ کي جورو[b] کو رکهے[c]۔ ۲ اور تم پهولتے هو[d]، اور جیسا که چاهیئے غم نهیں کرتے[e]، تاکه جس نے یهه کام کیا، وه تم میں سے نکالا جاوے۔ ۳ که میں نے تو جسم سے غیرحاضر، پر روح سے حاضر هوکے[f]، اِسي طرح که گویا حاضر هوں، اُس پر، جس نے ایسا کیا، یهه حکم دیا هے۔ ۴ که تم اور روح جو میري هے، همارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتهه[g] ملکر، ایسے شخص کو همارے خداوند یسوع

سنه عيسوي ۵۹

هي؛ اور خداوند بدن كے ليئے". ۱۴ اور خدا نے خداوند كو جلايا هي، اور تم كو بهي اپني قدرت سے" جلاويگا". ۱۵ كيا تم نهيں جانتے، كه تمهارے بدن مسيح كے اعضا هيں؟ پس كيا ميں مسيح كے اعضا ليكر كسبي كے اعضا بناؤں؟ ايسا نه هووے. ۱۶ كيا تم كو خبر نهيں، كه جو كوئي كسبي سے صحبت كرتا هي، سو اُس سے ايك تن هوا؟ كيونكه وه كهتا هي، كه ايسے دونوں ايك تن هونگے. ۱۷ پر وه جو خداوند سے ملا هوا هي، سو اُس كے ساتهه ايك روح هوا هي. ۱۸ حرامكاري سے بهاگو. جو جو گناه آدمي كرتا هي، وه بدن كے باهر هي؛ پر زنا كرنيوالا اپنے بدن كا گنهگار هي. ۱۹ كيا تم نهيں جانتے، كه تمهارا بدن روح قدس كي هيكل هي، جو تم ميں بستي، جس كو تم نے خدا سے پايا، اور تم اپنے نهيں هو؟ ۲۰ كيونكه تم داموں سے خريدے گئے؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا كے هيں، خدا كي بزرگي كرو.

## ۷ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ رسول بياه كے دستور كا ذكر كرتا، ۳ اور بيان كرتا كه اِس رسم كے اِجرا سے بني آدم زناكاري سے بچے رهتے؛ ۱۰ اِس ليئے بيجا معلوم هوتا هي كه يهه رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ۱۸، ۲۰ هر ايك آدمي اُس حالت سے جس ميں بلايا گيا تها چاهيئے كه راضي رهے. ۲۵ مجردي كو اختيار كرنا كس حالت ميں مناسب هوگا، ۳۵ پهر وه كس حالت ميں بياه كريں، اور كس حالت ميں بياه كرنے سے باز رهيں.

جن باتوں كي بابت تم نے مجهے لكها، سو مرد كے ليئے بهه اچها هي، كه عورت كو نه چهوئے. ۲ ليكن حرامكاري سے بچ رهنے كو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم ركهے. ۳ خصم جورو كا حق جيسا چاهيئے ادا كرے، اور ويسے هي جورو خصم كا. ۴ جورو اپنے بدن كي مختار نهيں، بلكه خصم مختار هي؛ اِسي طرح خصم بهي اپنے بدن كا مختار نهيں، بلكه جورو. ۵ تم ايك دوسرے سے جدا نه رهو، مگر تهوڑي مدت آپس كي رضامندي سے، تا كه روزه اور دعا كرنے كے واسطے

سنه عيسوي ۵۹

فراغت پاؤ؛ اور پهر آپس ميں ايك جا هووو، تا كه شيطان تم كو تمهاري بےضبطي كے سبب اِمتحان ميں نه ڈالے. ۶ پر يهه ميں فقط اِجازت كي راه سے، نه حكم كي راه سے كهتا هوں. ۷ كه ميں چاهتا، كه جيسا ميں هوں، ايسے هي سب آدمي هووين. پر هر ايك نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پايا، ايك نے يوں، اور دوسرے نے ووں. ۸ سو ميں بن بياهے مردوں اور بيووں سے يهه كهتا هوں، كه اُن كے ليئے اچها هي، كه وے ايسے رهيں، جيسا ميں هوں. ۹ ليكن اگر وے ضبط نه كر سكيں، تو بياه كريں؛ كه بياه كرنا جل جانے سے بهتر هي. ۱۰ پر اُن كو جن كا بياه هوا هي، ميں نهيں، بلكه خداوند حكم كرتا هي، كه جورو اپنے خصم كو نه چهوڑے. ۱۱ اور اگر چهوڑ چكي هو، تو وه بےنكاح رهے، يا اپنے خصم سے پهر ميل كرے: اور خصم اپني جورو كو چهوڑ نه دے. ۱۲ پر باقيوں كو خداوند نهيں، ميں كهتا هوں: كه اگر كسي بهائي كي جورو بےايمان هو، اور وه اُس كے ساتهه رهنے كو راضي هو، تو وه اُس كو نه چهوڑے. ۱۳ يا كسي عورت كا خصم بےايمان هووے، اور وه اُسكے ساتهه رهنے كو راضي هو، تو وه اُس كو نه چهوڑے. ۱۴ كيونكه بےايمان خصم اپني جورو كے سبب سے پاك هوا، اور بےايمان جورو خصم كے باعث پاك هوئي هي؛ نهيں تو تمهارے فرزند ناپاك هوتے، پر اب پاك هيں. ۱۵ پر اگر بےايمان آپ كو جدا كرے، تو كرے. كوئي بهائي بهن ايسي حالت ميں پابند نهيں؛ پر خدا نے هم كو ملاپ كے ليئے بلايا هي. ۱۶ اي عورت، كيا جانتي تو اپنے خصم كو بچاوے؟ اور اي مرد، كيا جانتا، تو اپني جورو كو بچاوے؟ ۱۷ مگر جيسا خدا نے هر ايك كو حصه ملا، اور جس طرح خدا نے هر ايك كو بلايا، وه ويسا هي چلے. اور ميں ساري كليسياؤں ميں ايسا هي مقرر كرتا هوں. ۱۸ اگر كوئي

سنہ عيسوي ۵۹

## ۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بتوں پر چڑھائي ہوئي چيزوں سے پرہيز کرنا فرض هي۔ ۸، ۹ هم جو عيسائي هيں وه اِختيار جو هم نے پايا يوں کام ميں نہ لاويں، کہ اُس سے بهائي ٹهوکر کهاويں: ۱۱ بلکہ مناسب هي کہ اپني هوشياري کو محبت کے احکام سے روکتے هوئے چلاويں۔

اب، بابت اُن چيزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں[a]، سو هم يہہ جانتے هيں، کہ هم سب عرفان رکهتے هيں[b]۔ عرفان پهلاتا[c]، پر محبت بڑهاتي هي۔ ۲ چنانچہ اگر کوئي گمان کرے، کہ کچهہ جانتا هي، تو جيسا جاننا چاهيئے، وه اب تک کچهہ نہيں جانتا[d]۔ ۳ ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هي، وه اُس سے پہچانا جاتا هي[e]۔ ۴ سو اُن چيزوں کے کهانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں، هم جانتے هيں، کہ بت مطلق کچهہ چيز دنيا ميں نہيں[f]، اور کوئي خدا نہيں، مگر ايک[g]۔ ۵ کيونکہ هرچند افلاک و زمين ميں بہت هيں جو خدا کہلاتے هيں[h]، (چنانچہ بہتيرے خدا، اور بہتيرے خداوند هيں،) ۶ ليکن همارا ايک خدا هي[i]، جو باپ هي، جس سے ساري چيزيں هوئيں[k]، اور هم اُسي کے ليئے هيں؛ اور ايک خداوند هي، جو يسوع مسيح هي[l]، جسکے سبب سے ساري چيزيں هوئيں[m]، اور هم اُسيکے وسيلے سے هيں۔ ۷ ليکن سب کو يہہ عرفان نہيں؛ بلکہ کتنے هي بت کو کچهہ چيز جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کهاتے هيں؛ اور اُنکا دل ضعيف هوکر آلوده هو جاتا هي[o]۔ ۸ ليکن، کهانا هميں خدا سے نہيں ملاتا[p]؛ کيونکہ اگر کهاويں، تو هماري کچهہ بڑهتي نہيں، اور جو نہ کهاويں، تو گهٹتي نہيں۔ ۹ پر خبردار رهو، کہ تمهارا يہہ اِختيار[q] کمزوروں کے ٹهوکر کهلانے کا باعث نہ هووے[r]۔ ۱۰ کيونکہ اگر کوئي تجهے جو عرفان رکهتا هي، بتخانہ ميں کهاتے ديکهے، تو کيا وه جسکا دل ضعيف هي، بتوں کي قرباني کهانے پر دلير نہ هوگا[s]؟ ۱۱ اور تيرا وه کمزور بهائي، جسکے ليئے مسيح موا، تيرے عرفان سے هلاک نہ هوگا[t]؟ ۱۲ پس تم بهائيوںکے يوں گنہگار هوکے، اور اُنکے ضعيف دل کو گهايل کرکے، مسيح کے گنہگار[u] ٹهہرتے هو۔ ۱۳ سو اگر کوئي خوراک ميرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے، تو ميں ابد تک کبهي گوشت نہ کهاؤں، تا نہ هووے، کہ اپنے بهائي کي ٹهوکر کا سبب هوؤں[x]۔

## ۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱، وه اپنا اِختيار اُن پر جتا ديتا، ۷ اور يہہ مناسب ٹهہراتا هي، کہ مسيحي خادم اِنجيل کے سنانے هي سے پرورش پاويں: ۱۵ تو بهي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختيار پر عمل نہ کيا تها، ۱۸ کہ اُن سے کچهہ ليا نہيں تها، ۲۲ اور نہ اُن مقدموں ميں کہ اُنهيں اِختيار تها کہ مانيں يا نہ مانيں کسي کو دکهہ ديا تها۔ ۲۴ هماري زندگي ايک دوڑ کي مانند هي۔

کيا ميں رسول نہيں هوں[a]؟ کيا ميں آزاد نہيں؟ کيا ميں نے يسوع مسيح کو، جو همارا خداوند هي، نہيں ديکها[b]؟ کيا تم خداوند ميں ميرے بنائے هوئے نہيں هو[c]؟ ۲ هرچند ميں دوسروں کے ليئے رسول نہيں، تو بهي تمهارے ليئے تو البتہ هوں: کيونکہ تم خداوند ميں هوکے ميري رسالت پر مهر هو[d]۔ ۳ جو مجهے پرکهتے هيں، اُنکے ليئے ميرا يہہ جواب هي، ۴ کيا هميں کهانے پينے کا اِختيار نہيں[e]؟ ۵ اور کيا هم کو يہہ اِقتدار نہيں، کہ کسي ديني بہن کو بياه کر ليئے پهريں، جيسے اور رسول، اور خداوند کے بهائي[f]، اور کيفاس[g]، کرتے هيں؟ ۶ يا صرف مجهے اور برنباس کو اِختيار نہيں، کہ محنت نہ کريں[h]؟ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپہگري کرتا هي[i]؟ کون انگور کا باغ لگاتا هي، کہ اُس کا پهل نہيں کهاتا[k]؟ يا کون گلہ چراتا هي[l]، جو اُس گلے کا کچهہ دوده نہيں پيتا؟ ۸ کيا ميں ايسي باتيں بولتا هوں، فقط اِسليئے کہ يہہ اِنساني رواج هي؟ يا شريعت بهي يہہ نہيں کہتي؟ ۹ کيونکہ موسىٰ کي شريعت ميں تو يوں لکها هي، کہ داوتے هوئے بيل کا منہہ مت باندهيو[m]۔ کيا خدا کو بيلوں هي کي پروا هي؟ ۱۰ يا وه خاص همارے واسطے يوں کہتا؟ هاں، يہہ همارے واسطے بےشک لکها هي: کيونکہ مناسب هي کہ جوتنيوالا اُميد سے جوتے[n]، اور داونيوالا حصہ پانے کي اُميد

a اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹ — ۱ قرن ۱۰: ۱۹ — b روم ۱۴: ۱۴، ۲۲ — c روم ۱۴: ۳، ۱۰ — d ۱ قرن ۱۳: ۸، ۹، ۱۲ — گلت ۶: ۳ — ۱ تمط ۶: ۴ — e خر ۳۳: ۱۲، ۱۷ — نحوم ۱: ۷ — متي ۷: ۲۳ — گلت ۴: ۹ — ۲ تمط ۲: ۱۹ — f يسع ۴۱: ۲۴ — ۱ قرن ۱۰: ۱۹ — g اِست ۴: ۳۹ — اور ۶: ۴ — يسع ۴۴: ۸ — مرق ۱۲: ۲۹ — ۰ آيت — افس ۴: ۶ — ۱ تمط ۲: ۵ — h يوحن ۱۰: ۳۴ — i ملا ۲: ۱۰ — افس ۴: ۶ — k اعم ۱۷: ۲۸ — روم ۱۱: ۳۶ — l يوحن ۱۳: ۱۳ — اعم ۲: ۳۶ — ۱ قرن ۱۲: ۳ — افس ۴: ۵ — فلپ ۲: ۱۱ — m يوحن ۱: ۳ — کلس ۱: ۱۶ — عبر ۱: ۲ — n ۱ قرن ۱۰: ۲۸، ۲۹ — o روم ۱۴: ۱۴، ۲۳ — p روم ۱۴: ۱۷ — q گلت ۵: ۱۳ — r روم ۱۴: ۱۳، ۲۰ — s ۱ قرن ۱۰: ۲۸، ۳۲ — t روم ۱۴: ۱۵، ۲۰

u متي ۲۵: ۴۰، ۴۵ — x روم ۱۴: ۲۱ — ۲ قرن ۱۱: ۲۹

a اعم ۹: ۱۵ — اور ۱۳: ۲ — اور ۲۶: ۱۷ — ۲ قرن ۱۲: ۱۲ — گلت ۲: ۷، ۸ — ۱ تمط ۲: ۷ — ۲ تمط ۱: ۱۱ — b اعم ۹: ۳، ۱۷ — اور ۱۸: ۹ — اور ۲۲: ۱۴، ۱۸ — اور ۲۳: ۱۱ — ۱ قرن ۱۵: ۸ — c ۱ قرن ۳: ۶ — اور ۴: ۱۵ — d ۲ قرن ۳: ۲ — اور ۱۲: ۱۲ — e ۱۴ آيت — ۱ تسل ۲: ۶ — ۲ تسل ۳: ۹ — f متي ۱۳: ۵۵ — مرق ۶: ۳ — لوقا ۸: ۱۹ — گلت ۱: ۱۹ — g متي ۸: ۱۴ — h ۲ تسل ۳: ۸، ۹ — i ۲ قرن ۱۰: ۴ — ۱ تمط ۱: ۱۸ — اور ۶: ۱۲ — ۲ تمط ۲: ۳ — اور ۴: ۷ — k اِست ۲۰: ۶ — امث ۲۷: ۱۸ — ۱ قرن ۳: ۶، ۷، ۸ — l يوحن ۲۱: ۱۵ — ۱ پطر ۵: ۲ — m اِست ۲۵: ۴ — ۱ تمط ۵: ۱۸ — n ۲ تمط ۲: ۶

سنہ عیسوی ۵۹

ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہوئے، تا کہ ہم بری چیزوں کی خواہش نہ کریں، جیسے اُنہوں نے بھی کی۔ ۷ اور تم بت‌پرست نہ بنو، جسطرح اُن میں کئی ایک تھے، جیسا لکھا ہی، کہ یہہ قوم کھانے پینے بیٹھی، پھر ناچنے اُٹھی۔ ۸ اور ہم حرامکاری نہ کریں، جسطرح اُن میں سے کئی ایک نے کی، اور ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مارے پڑے۔ ۹ اور ہم مسیح کا اِمتحان نہ کریں، چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا، اور سانپوں سے ہلاک ہوئے۔ ۱۰ اور تم مت کرکڑاؤ، چنانچہ اُن میں سے کئی ایک کرکڑائے، اور ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے۔ ۱۱ یے سب واقعات جو اُنکو ہوئیں، نمونہ ہوئیں: اور ہماری نصیحت کے واسطے، جو آخری زمانے میں ہیں، لکھی گئیں۔

۱۲ پس جو کوئی آپ کو قائم سمجھتا ہی، سو خبردار رہے، ایسا نہ ہو کہ گر پڑے۔ ۱۳ تم کسی اِمتحان میں، سوا اُسکے جو اور اِنسان سے کیا جاتا ہی، نہیں پڑے، اور خدا وفادار ہی، کہ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ اِمتحان میں پڑنے نہ دیگا، بلکہ وہ اِمتحان کے ساتھہ نکل جانے کی راہ بھی ٹھہرا دیگا، تا کہ تم برداشت کر سکو۔ ۱۴ پس، ای میرے پیارو، تم بت‌پرستی سے بھاگو۔ ۱۵ میں تم سے، یوں بولتا ہوں، جیسے عقلمندوں سے؛ سو جو میں کہتا ہوں جانچو۔ ۱۶ یہہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت مانگتے ہیں، کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں؟ یہہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں، کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں ہی؟ ۱۷ کیونکہ ہرچند ہم بہت سے ہیں، پر ملکے ایک روٹی، اور ایک تن ہیں: اِسلیئے کہ ہم سب ایک ہی روٹی میں شریک ہیں۔ ۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو سے اِسرائیلی ہیں، نظر کرو: کیا وے، جو قربانی کھانیوالے ہیں، قربانگاہ کے شریک نہیں؟ ۱۹ پس میں کیا کہتا ہوں؟ کہ بت کچھہ چیز ہی، یا بتوں کی قربانی کچھہ چیز ہی؟ ۲۰ بلکہ یہہ کہتا، کہ غیرقومیں جو قربانی کرتی ہیں، شیاطین کے لیئے کرتی ہیں، نہ خدا کے لیئے: اور میں نہیں چاہتا، کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔ ۲۱ تم خداوند کا پیالہ، اور شیاطین کا پیالہ، پی نہیں سکتے: تم خداوند کے دسترخوان، اور شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔ ۲۲ کیا ہم خداوند کو غیرت دلاتے ہیں؟ کیا ہم اُس سے زورآور ہیں؟ ۲۳ سب کچھہ میرے لیئے حلال ہی، پر سب کچھہ موقع نہیں: سب کچھہ مجھے حلال ہی، پر سب کچھہ ترقی نہیں بخشتا۔ ۲۴ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے، بلکہ ہر ایک دوسرے کی بہتری چاہے۔ ۲۵ جو کچھہ قصائیوں کی دوکانوں میں بکتا ہی، سو کھاؤ، اور دینی اِمتیاز کرکے کچھہ نہ پوچھو: ۲۶ کیونکہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہی۔ ۲۷ پھر اگر بےایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے، اور تم اُسکے یہاں جانے پر راضی ہو، تو جو کچھہ، تمہارے سامھنے رکھا جاوے، کھاؤ، اور دینی اِمتیاز کرکے کچھہ نہ پوچھو۔ ۲۸ پر اگر کوئی تمہیں کہے، کہ یہہ بتوں کی قربانی ہی، تو اُس کی خاطر جسنے جتایا، اور اِمتیاز دین کے سبب مت کھاؤ: کہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہی: ۲۹ اِمتیاز کرتا ہی اُسی دوسرے کے لیئے اور نہ اپنے لیئے: کہ کاہے کو دوسرے کی سمجھہ میری آزادگی کو خلل کرے؟ ۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کھاتا ہوں، تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں، اُسکے سبب کس لیئے بدنام ہوں؟ ۳۱ پس، تم کھاتے، یا پیتے، یا جو کچھہ کرتے ہو، سب خدا کے جلال کے لیئے کرو۔ ۳۲ تم نہ یہودیوں، نہ یونانیوں، نہ خدا کی کلیسیئے کو ٹھوکر کے باعث ہو: ۳۳ چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا ہوں، اور اپنا نہیں، بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا ہوں، تا کہ وے نجات پاویں۔

سنه عیسوي ۵۹

جتاتے رھتے ھو. ۲۷ اِس واسطے جو کوئي نامناسب طور سے[f] یهه روٹي کھاوے، یا خداوند کا پیاله پیوے، تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ھوگا. ۲۸ پس آدمي پہلے آپ کو جانچے[g]، اور یونہي اِس روٹي میں سے کھاوے، اور اِس پیاله سے پیوے. ۲۹ کیونکه جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ھی، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نه کرکے اپني سزا کھاتا اور پیتا ھی. ۳۰ اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ھیں، اور کتنے سو گئے. ۳۱ اگر ھم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نه پاتے[h]. ۳۲ اور خداوند ھمیں سزا دیکے تربیت کرتا ھی[i]، تا نه ھووے که ھم دنیا کے ساتھه سزا کے حکم میں شریک ھوویں. ۳۳ پس ای میرے بھائیو، جب تم کھانے کے لیئے جمع ھو، تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو. ۳۴ اور اگر کوئي بھوکھا ھو[k]، تو اپنے گھر میں[l] کھاوے، نه ھو که تم سزا پانے کو جمع ھو. اب جو کچھه باقي ھی، سو میں آکے[m] درست کرونگا[n].

[f] گنتي ۹ : ۱۰، ۱۳　یوحنا ۶ : ۵۱، ۶۳، ۶۴　اور ۱۳ : ۲۷　۱ قرنتھیوں ۱۰ : ۲۱
[g] ۲ قرنتھیوں ۱۳ : ۵　گلتیوں ۶ : ۴
[h] زبور ۳۲ : ۵　۱ یوحنا ۱ : ۹
[i] زبور ۹۴ : ۱۲، ۱۳　عبرانیوں ۱۲ : ۵، ۱۱
[k] ۲۱ آیت
[l] ۲۲ آیت
[m] ۱ قرنتھیوں ۴ : ۱۹
[n] ۲ قرنتھیوں ۷ : ۱۷　طیطس ۱ : ۵

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ روحاني نعمتیں ۴ متفرق ھیں، ۷ پر اُن میں سے ھر ایک فایدہ عام کے لیئے ھی، ۸ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنایت ھوتي ھیں. ۱۲ که جس طرح انسان کے بدن کي ایسي بناوٹ ھوئي که اُس کے سب اعضا کے باھم جڑنے سے ۱۶ تمام بدن کي سبج دھج، ۲۲ اور ضروري کام، ۲۶ اور ادرقت کي مدد حاصل ھوتي ھی؛ ۲۷ اُسي طرح چاھیئے که ھم ایک دوسرے سے اِلتفات رکھکے آپس میں جٹ جاویں، تا که مسیح کے نام پر ایک ھي روحاني بدن ھو جاویں.

ای بھائیو، میں نہیں چاھتا که تم روحاني نعمتوں[a] کي بابت بےخبر رھو. ۲ تم جانتے ھو، که تم غیر قوموالے تھے[b]، اور گونگے بتوں[c] کے پیچھے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تھے. ۳ پس میں تمھیں جتاتا ھوں، که کوئي نہیں، جو خدا کي روح سے بولتا، یسوع کو ملعون کہتا ھی[d]: اور کوئي بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہه نہیں سکتا ھی[e]. ۴ پس، نعمتیں طرح طرح کي ھیں[f]، پر روح ایک ھي ھی[g]. ۵ اور خدمتیں بھي طرح طرح کي ھیں[h]، پر خداوند ایک ھي ھی. ۶ اور تاثیریں طرح طرح کي ھیں، پر خدا ایک ھي ھی، جو سبھوں میں سب کچھه کرتا ھی[i]. ۷ لیکن روح کا ظہور، جو ھر ایک میں کیا جاتا، فائدہ عام کے لیئے ھی[k]. ۸ ایک کو روح سے حکمت کي بات[l] ملتي ھی؛ اور دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات[m]؛ ۹ اور بعضے کو اُسي روح سے اِیمان[n]؛ اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتیں[o]؛ ۱۰ اور کسي کو کرامتوں کي قدرتیں[p]؛ اور کسي کو نبوت[q]؛ اور بعضے کو روحوں کي پہچان[r]؛ اور بعضے کو طرح طرح کي زبانیں[s]: اور بعضے کو زبانوں کا ترجمه کرنا: ۱۱ لیکن وھي ایک روح یهه سب کچھه کرتي ھی؛ پر جیسا چاھتي[t]، ھر ایک کو بانٹتي ھی[u]. ۱۲ کیونکه جس طرح بدن ایک ھی، اور اُسکے عضو بہت، اور ایک بدن کے عضو ملکر، اگرچه بہت، ایک بدن ھوتے ھیں[x]، مسیح بھي ایسا ھي ھی[y]. ۱۳ که ھم سب نے، کیا یہودي، کیا یوناني، کیا غلام، کیا آزاد[z]، ایک ھي روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمه پایا[a]، اور ھم سب کو ایک ھي روح سے پینے کو دیا گیا[b]. ۱۴ کیونکه بدن میں ایک عضو نہیں، بلکه بہت سے ھیں. ۱۵ اور اگر پانو کہے، اِس لیئے که میں ھاتھه نہیں، میں بدن کا نہیں؛ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ھی؟ ۱۶ اور اگر کان کہے، اِس لیئے که میں آنکھه نہیں، میں بدن کا نہیں؛ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھه ھوتا، تو سننا کہاں ھوتا؟ اور اگر سب سننا ھوتا، تو سونگھنا کہاں؟ ۱۸ پر اب خدا نے عضووں میں سے ایک ایک کو بدن میں[c] اپني مرضي کے موافق[d] رکھا. ۱۹ پر اگر وے سب ایک ھي عضو ھوتے، تو بدن کہاں ھوتا؟ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ھیں، لیکن بدن ایک ھی. ۲۱ آنکھه ھاتھه سے نہیں کہه سکتي، که میں تیري محتاج نہیں؛ اور سر بھي پانووں سے نہیں کہه سکتا، که میں تمھارا محتاج

[a] ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۱، ۳۷
[b] ۱ قرنتھیوں ۶ : ۱۱　افسیوں ۲ : ۱۱، ۱۲　۱ تسلنیکیوں ۱ : ۹　طیطس ۳ : ۳　۱ پطرس ۴ : ۳
[c] زبور ۱۱۵ : ۵
[d] مرقس ۹ : ۳۹　۱ یوحنا ۴ : ۲، ۳
[e] متي ۱۶ : ۱۷　یوحنا ۱۵ : ۲۶　۲ قرنتھیوں ۳ : ۵
[f] رومیوں ۱۲ : ۴ وغیرہ　عبرانیوں ۲ : ۴　۱ پطرس ۴ : ۱۰
[g] افسیوں ۴ : ۴
[h] رومیوں ۱۲ : ۶، ۷، ۸　افسیوں ۴ : ۱۱
[i] افسیوں ۱ : ۲۳
[k] رومیوں ۱۲ : ۶، ۷، ۸　۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۲۶　افسیوں ۴ : ۷　۱ پطرس ۴ : ۱۰، ۱۱
[l] ۱ قرنتھیوں ۲ : ۶
[m] ۱ قرنتھیوں ۱ : ۵　اور ۱۳ : ۲　۲ قرنتھیوں ۸ : ۷
[n] متي ۱۷ : ۱۹، ۲۰　۱ قرنتھیوں ۱۳ : ۲　۲ قرنتھیوں ۴ : ۱۳
[o] مرقس ۱۶ : ۱۸　یعقوب ۵ : ۱۴
[p] ۲۸، ۲۹ آیتیں　مرقس ۱۶ : ۱۷　گلتیوں ۳ : ۵
[q] رومیوں ۱۲ : ۶　۱ قرنتھیوں ۱۳ : ۲　اور ۱۴ : ۱ وغیرہ
[r] ۱ قرنتھیوں ۱۴ : ۲۹　۱ یوحنا ۴ : ۱
[s] اعمال ۲ : ۴　اور ۱۰ : ۴۶　۱ قرنتھیوں ۱۳ : ۱
[t] یوحنا ۳ : ۸
[u] عبرانیوں ۲ : ۴
[x] رومیوں ۱۲ : ۴، ۵
[y] ۱ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۷　افسیوں ۴ : ۴
[z] رومیوں ۱۲ : ۵　افسیوں ۴ : ۱۶
[y] ۲۷ آیت
[z] گلتیوں ۳ : ۲۸　گلتیوں ۳ : ۶　افسیوں ۲ : ۱۴، ۱۶　کلسیوں ۳ : ۱۱
[a] رومیوں ۶ : ۵
[b] یوحنا ۶ : ۶۳　اور ۷ : ۳۸، ۳۹
[c] ۲۸ آیت
[d] رومیوں ۱۲ : ۳　۱ قرنتھیوں ۳ : ۵
۱۱ آیت

سنه عیسوي ۵۹

محبت کا پیچھا کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو[a]، خصوصاً اُسکي، که تم نبوت کرو[b]۔ ۲ کیونکه جو || بیگانه زبان[c] بولتا هي، وه آدمیوں سے نہیں، بلکه خدا سے بولتا هي، کیونکه کوئي نہیں † سمجھتا، اگرچه وه روح سے بھید کي باتیں بولتا هي۔ ۳ پر جو نبوت کرتا هي، سو آدمیوں سے، اُنکي ترقي، اور نصیحت، اور تسلي کے لیئے، بولتا هي۔ ۴ جو بیگانه زبان میں بولتا هي، سو اپني هي ترقي کرتا هي؛ پر جو نبوت کرتا هي، کلیسیئے کي ترقي کرتا هي۔ ۵ تو بهي میں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح کي زبانیں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، که نبوت کرو: که نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانیں بولتا هي، بڑا هي، اگر وه ترجمه اِس لیئے نه کرے، که کلیسیا ترقي پاوے۔ ۶ اب، اي بهائیو، اگر میں طرح طرح کي زبانیں بولتا هوا تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام[d]، یا علم، یا نبوت، یا تعلیم کي باتیں تم سے نه کہوں، تو تم کو مجھسے کیا فائده هوگا؟ ۷ چنانچه بے جان چیزیں جنسے آوازیں نکلتي هیں، جیسے بانسري، یا بربط، اگر اُن کے بولوں میں تفاوت نه هو، تو جو پھونکا یا بجایا جاتا هي، کیونکر بوجھا جائیگا؟ ۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے ساتھ هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا؟ ۹ ویسے هي تم بهي اگر زبان سے واضح بات نه بولو، تو جو کہا جاتا هي، کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم هوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے۔ ۱۰ کتني کتني زبانیں طرح طرح کي دنیا میں اغلب نه هونگي، اور اُن میں سے کوئي بے معني نہیں۔ ۱۱ پر اگر وه زبان مجھسے نه آتي هو، تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھہرونگا، اور بولنیوالا میرے آگے اجنبي ٹھہریگا۔ ۱۲ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي آرزو رکھتے هو، تو ایسي بڑھني چاهو، تاکه کلیسیئے کي ترقي کر سکو۔ ۱۳ چنانچه وه جو بیگانه زبان میں بولتا هي، دعا مانگے، که ترجمه بهي کر سکے۔ ۱۴ کیونکه اگر میں کسي بیگانه زبان میں دعا مانگوں، تو میري روح دعا مانگتي هي، پر میري عقل بیکار هي۔ ۱۵ پس میں کیا کروں؟ میں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بهي دعا مانگونگا: اور میں روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بهي گاؤنگا[f]۔ ۱۶ نہیں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وه جو اَنپڑھے کي جگه میں بیٹھا هي، تیري شکرگذاري[g] میں آمین کیونکر کہیگا؟ جس حال که جو کچھ تو کہتا هي، وه اُسے نہیں جانتا۔ ۱۷ تو تو اچھي طرح شکر کرتا هي، پر دوسرا ترقي نہیں پاتا۔ ۱۸ میں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبھوں سے زیاده زبانیں بولتا هوں: ۱۹ لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپني عقل سے بولنا، اُس نیت سے که اوروں کو سکھاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بیگانه زبان میں بولوں، زیاده پسند کرتا هوں۔ ۲۰ اي بهائیو، تم عقل میں لڑکے نه بنے رهو[h]؛ تم بدي میں لڑکے رهو[i]، پر عقل میں || جوان هو۔ ۲۱ شریعت میں[k] لکھا هي، که خداوند کہتا هي، میں بیگانه زبان، اور بیگانه هونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھ بولونگا[l]، تو بهي وے میري نه سنینگے۔ ۲۲ پس طرح طرح کي زبانیں ایمانداروںکے لیئے نہیں، بلکه بے ایمانوں کے واسطے نشان هیں: پر نبوت بے ایمانوں کے لیئے نہیں، بلکه ایمانداروں کے لیئے هي۔ ۲۳ پس اگر ساري کلیسیا ایک مقام میں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانیں بولیں، اور اَن پڑھے یا بے ایمان لوگ اندر آویں، تو کیا وے نه کہینگے، که یے دیوانے هیں[m]؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کریں، اور کوئي بے ایمان، یا اَن پڑھوں میں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ایک کي بات سے قائل هوگا، هر ایک سے پرکھا جائیگا: ۲۵ اور یوں اُسکے دل کے بھید سب ظاهر هونگے؛ تب وه منہه کے بھل گرکے خدا

[a] ا قرن ۱۲: ۳۱
[b] گنتي ۱۱: ۲۵، ۲۹
|| یوناني میں، کوئي زبان بولنا۔
[c] اعم ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶
† یوناني میں، سنتا؛
اعم ۲۲: ۹ بمقابله اعم ۹: ۷ کے۔
[d] ۲۶ آیت
‡ یوناني میں روحوں کي بابت آرزومند هو۔
[e] افس ۵: ۱۹ کلس ۳: ۱۶
[f] زبور ۴۷: ۷
[g] ا قرن ۱۱: ۲۴
[h] زبور ۱۳۱: ۲ متي ۱۱: ۲۵ اور ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۴ روم ۱۶: ۱۹ ا قرن ۳: ۱ افس ۴: ۱۴ عبر ۵: ۱۲، ۱۳
[i] متي ۱۸: ۳ ا پطر ۲: ۲
|| یوناني میں، کامل یعني جس کي عمر پوري هو؛ ا قرن ۲: ۶
[k] یوحنا ۱۰: ۳۴
[l] یسع ۲۸: ۱۱، ۱۲
[m] اعم ۲: ۱۳

سنه عیسوي ۵۹

مسیح بهي نهیں جي اُتها[a]. ۱۴ اور اگر مسیح نهیں جي اُتها، تو همارې منادي عبث هي، اور تمهارا اِیمان بهي عبث. ۱۵ بلکه هم خدا کے جهوتهے گواه بهي تههرے؛ کیونکه هم نے خدا کي بابت گواهي دي، که اُسنے مسیح کو پهر جلایا هي[b]: جسکو اُسنے نهیں اُتهایا، اگر مُردے نهیں اُتهتے. ۱۶ کیونکه اگر مُردے نهیں اُتهتے، تو مسیح بهي نهیں اُتها: ۱۷ اور اگر مسیح نهیں اُتها، تو تمهارا اِیمان بےفائده هي؛ تم اب تک اپنے گناهوں میں گرفتار هو[c]. ۱۸ پهروے بهي جو مسیح میں هوکے سوگئے هیں، سو نیست هوئے. ۱۹ اگر هم صرف اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکهتے هیں، تو هم سارے آدمیوں سے کمبخت هیں[d]. ۲۰ پر اب مسیح تو مردوں میں سے جي اُتها هي[e]، اور اُن میں جو سو گئے هیں پهلا پهل[f] هوا. ۲۱ که جب آدمي کے سبب سے موت هي[g]، تو آدمي هي کے سبب سے مردوں کي قیامت بهي هي[h]. ۲۲ کیونکه جیسا آدم میں شامل هوکے سب مرتے هیں، ویسا هي مسیح میں شامل هوکے سب جلائے جائینگے.

۲۳ لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں: پهلا پهل مسیح؛ پهر وے جو مسیح کے هیں، اُسکے آنے پر[c]. ۲۴ بعد اُسکے آخرت هي، تب وه بادشاهت خدا کے، جو باپ هي، سپرد کریگا[d]، اور ساري حکومت اور سارے اِختیار وقدرت کو نیست کر دیگا. ۲۵ کیونکه جب تک که وه سارے دشمنونکو اپنے پانوں تلے نه لاوے، ضرور هي، که سلطنت کرے[e]. ۲۶ موت بهي، جو آخري دشمن هي، نیست هوگي[f]. ۲۷ که اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں تلے کردیا هي[g]. مگر جب که وه کهتا هي، که سب کچهه اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاهر هي، که وهي الگ رها، جسنے سب کچهه اُس کے تابع میں کردیا. ۲۸ اور جب سب کچهه اُسکے تابع میں آویگا[h]، تب بیتا آپهي اُس کا تابعدار هو جاویگا، جس نے

a ۱ تسا ۲: ۱۴
b اعما ۲: ۲۴، ۳۲ اور ۳: ۱۰، ۳۳ اور ۱۳: ۳۰
c روم ۴: ۲۵
d ۲ تمط ۳: ۱۲
e ۱ پطر ۱: ۳
f اعما ۲۶: ۲۳ ۲۰ آیت قلس ۱: ۱۸ مکاش ۱: ۵
g روم ۵: ۱۲، ۱۷
h یوحنا ۱۱: ۲۵ روم ۶: ۲۳
c ۲۰ آیت ۱ تسا ۴: ۱۵، ۱۶، ۱۷
d دان ۷: ۱۴، ۲۷
e زبور ۱۱۰: ۱ اعما ۲: ۳۴، ۳۵ افس ۱: ۲۲ عبر ۱: ۱۳ اور ۱۰: ۱۳
f ۲ تمط ۱: ۱۰ مکاش ۲۰: ۱۴
g زبور ۸: ۶ متي ۲۸: ۱۸ عبر ۲: ۸ ۱ پطر ۳: ۲۲
h فلپ ۳: ۲۱

سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا که خدا سب میں سب کچهه هووے[i]. ۲۹ نهیں تو وے جو که مردوں کے اُوپر بپتسمه پاتے هیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مردے مطلق نه اُتهیں، تو کیوں مردونکے اُوپر بپتسمه پاتے هیں؟ ۳۰ اور پهر هم کیوں هر گهڑي خطرے میں پڑے هیں[k]؟ ۳۱ مجهے ||تمهارے اِس فخر کي[l]، جو همارے خداوند مسیح یسوع سے هي، قسم، که میں هر روز مرتا هوں[m]. ۳۲ اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتهه لڑا[n]، تو مجهے کیا فائده، اگر مردے نه اُتهیں؟ پس آؤ، کهاویں، پیویں[o]، که کل کے دن مرینگے. ۳۳ تم فریب نه کهاؤ: بري صحبتیں اچهي عادتوں کو بگاڑتي هیں[p]. ۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو[q]، اور گناه نه کرو؛ که کتنوں میں خدا کي پهچان نهیں هي[r]: میں تمهیں شرم دلانے کو[s] یهه کهتا هوں. ۳۵ شاید کوئي کهے، که مردے کس طرح اُتهتے هیں[t]؟ اور کس جسم کے ساتهه آتے هیں؟ ۳۶ ای نادان، جو چیز تو بوتا هي، اگر وه نه مرے، تو کبهي جلائي نه جائیگي[u]: ۳۷ اور یهه جو تو بوتا هي، وه جسم نهیں هي، جو هوویگا، بلکه نرا ایک دانه هي، خواه گیهوں، خواه کچهه اورکا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها ایک جسم دیتا هي، اور هر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم. ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نهیں: بلکه آدمیوں کا گوشت اَور هي، چارپایوں کا گوشت اَور هي، مچهلیوں کا گوشت اَور هي، پرندوں کا گوشت اَور. ۴۰ اور آسماني جسم بهي هیں، اور خاکي بهي هیں: پر آسمانیوں کا جلال اَور هي، خاکیونکا اَور. ۴۱ آفتاب کا جلال اَور هي، اور ماهتاب کا جلال اَور، اور ستاروں کا جلال اَور هي: که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکهتا هي. ۴۲ مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هي. وه فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُتهتا هي[x]: ۴۳ بےحرمتي میں بویا جاتا هي، اور جلال میں اُتهتا هي[y]؛ کمزوري میں

i ۱ قرنتي ۳: ۲۳ اور ۱۱: ۳
k ۲ قرنتي ۱۱: ۲۶ گلا ۵: ۱۱
l ||یعني تمهاري بابت جو فخر مجهه میں، همارے، پایا جاتا.
m روم ۸: ۳۶ ۱ قرنتي ۴: ۹ ۲ قرنتي ۴: ۱۰، ۱۱ اور ۱۱: ۲۳
n ۲ قرنتي ۱: ۸
o واعظ ۲: ۲۴ یسعیا ۲۲: ۱۳ اور ۵۶: ۱۲ لوقا ۱۲: ۱۹
p ۱ قرنتي ۵: ۶
q روم ۱۳: ۱۱ افس ۵: ۱۴
r ۱ تسا ۴: ۵
s ۱ قرنتي ۶: ۵
t حزق ۳۷: ۳
u یوحنا ۱۲: ۲۴
x دان ۱۲: ۳ متي ۱۳: ۴۳
y فلپ ۳: ۲۱

سنہ عیسوي ۵۹

مُطلق نہ تھا، کہ جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا. ۱۳ جاگتے رهو[p]، اِیمان میں قائم هو[q]، مردانگي کرو، زوراور هو[r]. ۱۴ تمهاري سب باتیں مُحبت کے ساتھ هوں[s]. ۱۵ اب، اي بھائیو، میں تم سے عرض کرتا هوں، (کہ تم اِستفناس[t] کے خاندان کو جانتے هو، کہ وہ اخایہ کا پہلا پھل هي[u]، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت[x] کرنے کو مستعد رهے هیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگوںکے اور هر ایک کے، جو کام اور محنت[y] میں همارے شریک هوں، فرمانبردار رهو[z]. ۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش هوں؛ کیونکہ اُنہوں نے تم سے جو کم هوا، سو بھر دیا[a]. ۱۸ کہ اُنہوں نے میري اور تمهاري روح کو تازہ کیا[b]: اِسلیئے تم ایسوں کو مانو[c]. ۱۹ اور اسیہ کي کلیسیائیں تمهیں سلام کہتي هیں؛ اوراقولا اورپرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گھر میں هي[d]، تمهیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے هیں. ۲۰ سارے بھائي تمهیں سلام کہتے هیں؛ تم پاک بوسا لیکے[e] آپس میں سلام کرو. ۲۱ سلام مُجھ پولس کا اپنے هاتھ سے[f]. ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا[g]، وہ حرم کیا جاوے[h]: ||ماراناتا[i]. ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هووے[k]. ۲۴ میري مُحبت تم سب کے ساتھ مسیح یسوع میں هو. آمین.

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکھا هوا فلپي سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاوس کے هاتھ بھیجا گیا.

[p] متي ۲۴ : ۴۲، اور ۲۵ : ۱۳، ۱ تسا ۵ : ۶، ۱ پطر ۵ : ۸ [q] ۱ قرن ۱۵ : ۱، فلپ ۱ : ۲۷، اور ۴ : ۱، ۱ تسا ۳ : ۸، ۲ تسا ۲ : ۱۵ [r] افس ۶ : ۱۰، قلس ۱ : ۱۱ [s] ۱ قرن ۱۴ : ۱، ۱ پطر ۴ : ۸ [t] ۱ قرن ۱ : ۱۶ [u] روم ۱۶ : ۵ [x] ۲ قرن ۸ : ۴، اور ۹ : ۱، عبر ۶ : ۱۰ [y] عبر ۶ : ۱۰ [z] عبر ۱۳ : ۱۷ [a] ۲ قرن ۱۱ : ۹، فلپ ۲ : ۳۰، فلیه ۱۳ [b] قلس ۴ : ۸

[c] فلپ ۲ : ۲۹، ۱ تسا ۵ : ۱۲ [d] روم ۱۶ : ۵، ۱۵، فلیه ۲ [e] روم ۱۶ : ۱۶ [f] قلس ۴ : ۱۸، ۲ تسا ۳ : ۱۷ [g] افس ۶ : ۲۴ || یا، خداوند آتا هي. [h] گلتہ ۱ : ۸، ۹ [i] یہوده ۱۴ : ۱۵ [k] روم ۱۶ : ۲۰

# پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رہائیوں کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتوں کے بیچ اُسے دي تھیں بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رہائي کا ذکر کرکے جو اسیہ میں اُس کو ملي تھي، قرنتیوں کي خاطرجمعي کرتا، کہ وے اُنہوں سے نہ ڈریں. ۱۲ پھروہ اپنے دل اور اُن کے دلوں کي گواهي اِس پر پیش لاکے کہ اُس نے خدا کي سچائي کے ساتھ انجیل کي منادي کي تھي، ۱۵ اپنا عذر کرتا کہ اُن کي ملاقات کرنے کو نہ آیا تھا، سو تلون مزاجي سے نہ هوا تھا، پر اِس باعث تھا کہ اُن پر رحم کرنے چاهتا تھا.

سنہ عیسوي ۶۰

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هي[a]، اور بھائي تمطاوس کي جانب سے، خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هي، اُن سب مقدس لوگوں سمیت[b]، جو تمام اخایہ میں هیں: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اورخداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هوویں[c]. ۳ مبارک هي وہ خدا، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[d]، اور رحمتوں کا باني، اور ساري تسلي کا خدا هي؛ ۴ وهي هماري هر ایک مصیبت میں هم کو تسلي دیتا هي، تاکہ هم اُس هي تسلي کے سبب، جو همیں خدا سے ملتي هي، اُن کو بھي جو کسي طرح کي مصیبت میں هیں، تسلي دے سکیں. ۵ کیونکہ جسطرح مسیحي دکھ هم پر بڑهتے جاتے هیں[e]، اُسي طرح هماري تسلي بھي مسیح کے سبب سے بڑهتي هي. ۶ اور هم اگر مصیبت اُٹھاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور نجات کے واسطے هي[f]، جو تمهارے اُن دکھوں کي، جنهیں هم بھي سہتے هیں، برداشت کرنے سے اثر کرتي هي؛ اور اگر هم تسلي پاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور

[a] ۱ قرن ۱ : ۱، افس ۱ : ۱، قلس ۱ : ۱، ۱ تمط ۱ : ۱، ۲ تمط ۱ : ۱ [b] فلپ ۱ : ۱، قلس ۱ : ۲ [c] روم ۱ : ۷، ۱ قرن ۱ : ۳، گلتہ ۱ : ۳، فلپ ۱ : ۲، قلس ۱ : ۲، ۱ تسا ۱ : ۱، ۲ تسا ۱ : ۲، تلیه ۳

[d] افس ۱ : ۳، ۱ پطر ۱ : ۳ [e] اعم ۹ : ۴، ۲ قرن ۴ : ۱۰، قلس ۱ : ۲۴ [f] ۲ قرن ۴ : ۱۵

سنہ عیسوی ٦٠

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی. ٤ کیونکه میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہاکر تمهیں لکها؛ اور اِس واسطے نہیں، که تم غمگین هو، پر اِس واسطے که تم میري اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو[d]. ٥ اور اگر کسي نے غمگین کیا[e]، تو اُسنے مجهي کو نہیں غمگین کیا[f]، بلکه ایک طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر زیادہ بوجه ڈالنے نہیں چاهتا هوں. ٦ پس، یہه اِلزام جو بہتیروں سے اُٹهایا[g]، اُس کے واسطے بس هی. ٧ سو بہتر هی که تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو[h]، اور تسلي دو، تا کهیں ایسا نه هو، که بہت غم اُسے کها جاے. ٨ اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا هوں، که تم اُس کے ساتهه اپني محبت ثابت کرو. ٩ که میں نے اِس واسطے بهي لکها تها، که تمهیں جانچوں، که تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو[i]، یا نہیں. ١٠ جسے تم کچهه معاف کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں: اور میں نے جسے کچهه معاف کیا، تمهاري خاطر سے مسیح کے قایم‌مقام هوکر معاف کیا؛ ١١ تا نه هووے که شیطان هم پر زیادتي کرے، کیونکه هم اُسکي تدبیروں سے ناواقف نہیں هیں. ١٢ اور جب میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو تروآس میں آیا[k]، اور خداوند سے مجهه پر ایک دروازہ کهل گیا[l]، ١٣ تب میرے دل کو آرام نه رها، که میں نے اپنے بهائي طیطس کو نه پایا[m]؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونیه میں آیا. ١٤ اب شکر خدا کا، جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی، اور اُسي کي پہچان کي خوشبو[n] هم سے هر ایک جگهه ظاهر کرواتا هی. ١٥ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لیئے جو بچائے جاتے هیں[o]، اور اُنکے لیئے جو هلاک هوتے هیں[p]، مسیح کي خوشبوئي هیں: ١٦ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں[q]. اور کون اِن باتوں کے لائق هی[r]؟ ١٧ که هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نہیں کرتے[s]، بلکه سچائي سے[t]، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں.

## ٣ باب

١ اِس لحاظ سے که اُن کے جهوٹهے معلم اُسپر یہه عیب نه لگاویں، که اُس نے قرنتیوں کي بابت بےجا فخر کیا تها، وہ یہه دلالت کرتا که اُن کا ایمان اور نیکیاں اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک معقول سفارش‌نامہ هیں. ٦ بعد اُس کے شریعت کے خادموں کا انجیل کے خادموں سے مقابله کرتا. ١٢ اور یہه نتیجه نکالتا که میري یہه انجیلي خدمت اِس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور روحاني بخش انجیل الزام دلانیوالي شریعت سے زیادہ جلالي هی.

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں[a]؟ یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں، که نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں[b]، یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں؟ ٢ همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی، تم هو[c]، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ٣ که تم ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے[d]، اور وہ سیاهي سے نہیں، بلکه زندہ خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نہیں[e]، بلکه دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں[f]، لکها گیا هی. ٤ اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں: ٥ اِس لیئے نہیں که هم لائق هیں، که آپ سے کچهه خیال بهي کرسکیں[g]؛ بلکه هماري لیاقت خدا سے هی[h]؛ ٦ جسنے هم کو یہه لیاقت بهي دي هی، که هم نئے عهد[i] کے خادم[k] هوویں؛ حرف کے نہیں[l]، بلکه روح کے؛ کیونکه حرف مار ڈالتا[m]، پر روح جلاتي هی[n]. ٧ اور اگر موت کي وہ خدمت[o]، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي[p]، ایسے جلال کے ساتهه هوئي، که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر، به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها، اور نیست هونیوالا

سنہ عیسوی ۶۰

تھا، بخوبی نظر نہ کر سکے[۹]: ۸ تو روح کی خدمت[ا] کتنے زیادہ جلال کے ساتھہ نہ ہوگی؟ ۹ کہ جب اِلزام دلانیوالی خدمت جلال ہی، تو راستبازی کی خدمت[ب] کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ ۱۰ بلکہ وہ جو جلالی ظاہر ہوا، اِس بڑے جلالوالے کی نسبت سے، جلال ہی نہ رکھتا تھا. ۱۱ کیونکہ اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھہ تھی، تو وہ جو قایم رہنیوالی ہی، کتنے ہی زیادہ جلال کے ساتھہ نہ ہو. ۱۲ پس ہم ایسی اُمید رکھنے بڑی بے پروائی سے[ج] بولتے ہیں: ۱۳ اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے، جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا[د]، تاکہ بنی اِسرائیل اُس اُٹھہ جانیوالی کی غایت تک[ہ] بخوبی نہ دیکھیں: ۱۴ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے[و]: کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی، اور اُٹھہ نہیں جاتا: کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی. ۱۵ پس آج تک جب موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی، تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی. ۱۶ لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا[ز]، تب وہ پردہ[ح] ہر طرف سے اُٹھہ جائیگا. ۱۷ اور خداوند وہی روح ہی[ط]، اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہی، وہاں آزادگی ہی. ۱۸ پر ہم سب بے پردہ کھلے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں[ی] دیکھہ دیکھہ، جلال سے جلال تک، خداوند کی روح کے وسیلے، اُسی صورت پر بدلتے جاتے ہیں[ک].

۴ باب

اِس باب میں، [illegible]

۱ پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی[ا]، جیسا کہ ہم پر رحم ہوا[ب]، تو ہم [illegible]

[illegible]

نہیں چلتے، اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں[ط]، بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے[ی] ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے تئیں اچھا جگہہ کرتے ہیں[ک]. ۳ اور ہماری اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے، تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی، جو ہلاک ہوتے ہیں[ل]: ۴ کہ اِس جہان کے خدا[م] نے اُنکی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا ہی[ن]، تا نہ ہووے کہ مسیح، جو خدا کی صورت ہی[س]، اُسکی جلالی اِنجیل[ع] کی روشنی اُنپر چمکے. ۵ کہ ہم اپنی نہیں، بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں[ف]، اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم[ص] ظاہر کرتے. ۶ کیونکہ خدا، جس کے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی[ق]، اُسنے ہمارے دلوں کو روشن کیا[ر]، کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہگر ہوا. ۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں[ش] رکھتے ہیں، تاکہ ظاہر ہووے، کہ قدرت کی بزرگی ہماری طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہی[ت]. ۸ اور ہم ہر طرف سے مصیبت میں ہیں[ث]، لیکن [illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے ہیں ؛ ۱۴ کہ ہم جانتے ہیں، کہ وہي جسنے خداوند یسوع کو جلایا، سو ہم کو بھي یسوع کے ساتھ جلاویگا[c]، اور تمھارے ساتھ اپنے حضور میں حاضر کریگا۔ ۱۵ کیونکہ ساري چیزیں تمھارے واسطے ہیں[d]، تاکہ وہ فضل جو نہایت ہوا، خدا کے جلال کے لیئے بہتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑھاوے[e]۔ ۱۶ اِس لیئے ہم اُداس نہیں ہوتے ہیں ؛ بلکہ ہرچند کہ ہماري ظاہري اِنسانیت نیست ہوتي ہی، لیکن باطني روز بہ روز نئي ہوتي جاتي ہی[f]۔ ۱۷ کہ ہماري پل بھر کي ہلکي مصیبت کیا ہي بےنہایت اور ابدي بھاري جلال ہمارے لیئے پیدا کرتي رہتي ہی[g] ؛ ۱۸ کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتي ہیں، بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں، نظر کرتے ہیں[h] ؛ کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتي ہیں، چند روز کي ہیں، اور وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں، ہمیشہ کي ہیں۔

c روم ۸ : ۱۱ — ۱ قرن ۶ : ۱۴
d ۱ قرن ۳ : ۲۱ — ۲ قرن ۱ : ۶ — قلس ۱ : ۲۴ — ۲ تمطا ۲ : ۱۰
e ۲ قرن ۱ : ۱۱ — اور ۸ : ۱۹ — اور ۹ : ۱۱، ۱۲
f روم ۷ : ۲۲ — افس ۳ : ۱۶ — قلس ۳ : ۱۰ — ۱ پطر ۳ : ۴
g متي ۵ : ۱۲ — روم ۸ : ۱۸ — ۱ پطر ۱ : ۶ — اور ۵ : ۱۰
h روم ۸ : ۲۴ — ۲ قرن ۵ : ۷ — عبر ۱۱ : ۱

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول یہہ اُمید رکھکے کہ اُسکے لیئے غیرفاني جلال ہوگا، ۹ بلکہ اُس جلال کا اور خاص و عام کي عدالت کا منتظر ہوکے، وہ کوشش کرتا، کہ ہروقت اُسکا دل اُسے اِلزام نہ دے، ۱۲ اِس غرض سے نہیں کہ اُس باعث اپنے پر فخر کرے، ۱۴ پر اِس سمجھہ پر کہ جس حال میں لے مسیح سے زندگي پائي، مجھے مناسب ہی کہ نئي خلقت کي طرح مسیح ہي کي خدمت میں اپني زندگي کو کاٹوں، ۱۸ اور کہ مسیح کي طرف سے ایلچیگري کرکے اَوروں کو مسیح کے وسیلے خدا سے ملا اوں۔

کیونکہ ہم جانتے ہیں، کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکي گھر[a] اُجڑ جاوے، تو ہم ایک عمارت خدا سے پاوینگے ؛ وہ ایک گھر ہی، جو ہاتھوں سے نہیں بنا، بلکہ ابدي اور آسمان پر ہی۔ ۲ کہ ہم اِس میں آہیں کھینچتے[b]، اور بڑي آرزو رکھتے ہیں، کہ اپنے آسماني گھر سے ملبس ہوویں : ۳ اِس لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور نہ کہ ننگے پائے جائینگے[c]۔ ۴ کیونکہ ہم تو جب تک اِس خیمے میں ہیں، بوجھہ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں : لیکن نہیں چاہتے، کہ اِس پوشش کو اُتاریں، بلکہ یہہ کہ اِسکے اُوپر اُسے پہن لیں، تا کہ زندگي موت کو نگل جاوے[d]۔ ۵ اور جسنے ہم کو اُسي کے لیئے طیار کیا، سو خدا ہی[e]، اور اُسي نے ہمیں روح کا بیعانہ بھي دیا[f]۔ ۶ اِس لیئے ہماري ہمیشہ خاطرجمعي ہی ؛ کہ جانتے ہیں، کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں، ہم اپنے گھر سے، جو خداوند کے یہاں ہی، دور ہیں۔ ۷ (کہ ہم اِیمان سے، اور نہ کہ دیکھہ دیکھکے چلتے ہیں[g] :) ۸ سو ہماري خاطرجمعي ہی ؛ اور ہم بیشتر چاہتے ہیں، کہ بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں، اور خداوند کے یہاں اپنے گھر میں جا پہنچیں[h]۔ ۹ اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں، کہ کیا حاضر ہوویں، یا غیر حاضر ہوویں، اُسکو پسند آویں۔ ۱۰ کیونکہ ہم سب کو ضرور ہی، کہ مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں[i]، تاکہ ہر ایک جو کچھہ اُسنے بدن میں ہوکے کیا، کیا بھلا، کیا برا، موافق اُسکے، پاوے[k]۔ ۱۱ اِس واسطے ہم خداوند کے خوف[l] کو سمجھکر آدمیوں کي منت کرتے ہیں ؛ اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہی[m] ؛ اور اُمید ہی، کہ تمھارے دلوں پر بھي ظاہر ہو۔ ۱۲ کہ ہم پھر اپني نیکنامي تم پر نہیں جتاتے ہیں[n]، پر تمہیں ہمارے سبب فخر کرنے کي جگہہ دیتے ہیں[o]، تاکہ تم اُنکو، جو ||ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں، جواب دے سکو۔ ۱۳ کیونکہ اگر ہم بےخود ہیں[p]، تو یہہ خدا کے واسطے ہی ؛ اور اگر ہوشیار ہیں، تو یہہ تمھارے واسطے ہی۔ ۱۴ کہ مسیح کي محبت ہم کو کھینچتي ہی ؛ کیونکہ ہم یہہ سمجھے، کہ جب ایک سب کے واسطے موا[q]، تو سب مردہ ٹھہرے : ۱۵ اور وہ سب کے واسطے موا، کہ جو جیتے ہیں، سو آگے کو اپنے لیئے نہ جیویں[r]، بلکہ اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے موا، اور پھر جي اُٹھا۔ ۱۶ پس اب سے

a ایوب ۴ : ۱۹ — ۲ قرن ۴ : ۷ — ۲ پطر ۱ : ۱۳، ۱۴
b روم ۸ : ۲۳
c مکاش ۳ : ۱۸ — اور ۱۶ : ۱۵
d ۱ قرن ۱۵ : ۵۳، ۵۴
e یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ — افس ۲ : ۱۰
f روم ۸ : ۲۳ — ۲ قرن ۱ : ۲۲ — افس ۱ : ۱۴ — اور ۴ : ۳۰
g روم ۸ : ۲۴، ۲۵ — ۱ قرن ۱۳ : ۱۲ — ۲ قرن ۴ : ۱۸ — عبر ۱۱ : ۱
h فلپ ۱ : ۲۳
i متي ۲۵ : ۳۱، ۳۲ — روم ۱۴ : ۱۰
k روم ۲ : ۶ — گلت ۶ : ۷ — افس ۶ : ۸ — قلس ۳ : ۲۴، ۲۵
l مکاش ۲۲ : ۱۲ — ایوب ۳۱ : ۲۳ — عبر ۱۰ : ۳۱ — یہود ۲۳
m ۲ قرن ۴ : ۲
n ۲ قرن ۳ : ۱
o ۲ قرن ۱ : ۱۴
|| یوناني میں، چہرہ پر
p ۲ قرن ۱۱ : ۱، ۱۶، ۱۷ — اور ۱۲ : ۶، ۱۱
q روم ۵ : ۱۵
r روم ۶ : ۱۱، ۱۲ — اور ۱۴ : ۷، ۸ — ۱ قرن ۶ : ۱۹ — گلت ۲ : ۲۰ — ۱ تسلا ۵ : ۱۰ — ۱ پطر ۴ : ۲

سنه عیسوي ۶۰

تمهارا باپ هونگا، اور تم میرے بیتّے بیتّیاں هوگے[z]؛ یهه خداوند قادر مطلق فرماتا هی.

## ۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں پهر نصیحت کرتا که وے پاکیزگي کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنهیں کیا تها. ۳ تاکه وے نه سمجهیں که وه اُس کي بابت شبهه رکهتا، وه بیان کرتا که کیونکر اپني مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال کهنے سے، ۸ که کس طرح اُنهوں نے اُس کا اگلا خط پڑهکے ... سچي توبه کي تهي، ۱۳ اور تیطس کو عزیز جانکے اُنهوں نے اُس کي فرمانبرداري بهي کي، مطابق اُس چال کي جس پر رسول نے ساق میں فخر کیا تها، تسلي حاصل کي تهي.

پس، اي عزیزو، چاهیئے که هم ایسے وعدے پاکے آپکو هر طرح کي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں[a]، اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کریں. ۲ هم کو قبول کر لو؛ هم نے کسي سے بےاِنصافي نهیں کي، کسي کو خراب نهیں کیا، کسي پر کچهه زیادتي نهیں کي[b]. ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یهه نهیں کهتا؛ کیونکه آگے هي کهه چکا هوں، که تم همارے دلوں میں هو، یهاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں[c]. ۴ میري باتیں تمهاري بابت بهت بےدهڑک هیں[d]، مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هي[e]؛ میں تو تسلي سے بهرا هوا هوں، اپني سب مصیبت میں نهایت خوش هوں[f]. ۵ کیونکه جب هم مقدونیه میں آئے، همارے جسم کو کچهه آرام نه تها[g]، بلکه هم هر طرح کي مصیبت میں گرفتار تهے[h]؛ باهر لڑائیاں، بهیتر دهشتیں[i]. ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هي[k]، تیطس کے آ پهنچنے سے همیں تسلي بخشي[l]. ۷ اور نه صرف اُسي کے آ جانے سے، بلکه اُس تسلي سے بهي، جو اُسنے تمهارے بیچ رهکے پائي، که اُس نے تمهارا شوق، تمهارا افسوس، تمهاري غیرتمندي، جو میري بابت تهي، همارے آگے بیان کي، یهاں تک که میں زیاده خوش هوا. ۸ جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین کیا، اُس سے میں نهیں پچهتاتا، اگرچه میں پچهتاتا تها[m]؛ اِس لیئے که دیکهتا هوں، که جو غمگیني اُس خط سے هوئي، تهوڑي هي مدت تک تهي. ۹ اب میں خوش هوا هوں، نه اِس واسطے که تم غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے که تمهارے غم کا انجام توبه هوا: کیونکه تم ‖خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکه هم سے کسي بات میں نقصان نه پاؤ. ۱۰ کیونکه وه غم، جو خدا کے لیئے هي، ایسي توبه پیدا کرتا هي، جس سے نجات هوتي هي[n]، اور اُس سے کچهه پچهتاوا نهیں هوتا: پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا هي[o]. ۱۱ دیکهو که تمهارے غم نے جو خدا کے لیئے تها، تم میں کیا هي چالاکي، کیا هي عذرخواهي، کیا هي خفگي، کیا هي دهشت، کیا هي شوق، کیا هي غیرت، کیا هي بدلا لینا پیدا کیا: تم نے هر طرح سے ثابت کیا، که تم اِس مقدمه میں پاک هو. ۱۲ غرض، اگرچه میں نے تمهیں لکها، پر میں نے نه اُسکے لیئے جسنے اندهیر کیا، اور نه اُسکے واسطے جس پر اندهیر هوا، بلکه اِسلیئے، که هماري فکر، جو تمهارے لیئے خدا کے حضور هي، تم پر ظاهر هووے[p]. ۱۳ اِسلیئے هم نے تمهاري تسلي سے تسلي پائي: اور تیطس کي خوشي سے بهت زیاده خوش هوئے، که اُسکي روح تم سبهوں کے سبب تازه هوئي[q]. ۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامهنے تمهاري بابت کچهه فخر کیا، تو شرمنده نهیں هوں؛ پر جیسے ساري باتیں جو هم نے تم سے کهیں، سچ سچ هیں، ویسے هي همارا فخر جو تیطس کے سامهنے تها، سچ تهہرا. ۱۵ اور اُسکي ‖دلي محبت تم پر زیاده تر هي، که اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد هي[r]، که تم نے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے اُسے قبول کیا. ۱۶ پس، میں خوش هوں، که هر ایک بات میں تم سے میري خاطرجمعي هي[s].

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن کو ترغیب دیتا، که وے مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچها چنده یروشلم والے مفلس

---

حاشیه:

[z] یرم ۳۱: ۱، ۹؛ مکاش ۲۱: ۷
[a] ۲ قرن ۶: ۱۷، ۱۸
۱ یوح ۳: ۳
[b] اعما ۲۰: ۳۳؛ ۲ قرن ۱۲: ۱۷
[c] ۲ قرن ۶: ۱۱، ۱۲
[d] ۲ قرن ۳: ۱۲
[e] ۱ قرن ۱: ۴؛ ۲ قرن ۱: ۱۴
[f] ۲ قرن ۱: ۴؛ فلپ ۲: ۱۷؛ قلس ۱: ۲۴
[g] ۲ قرن ۲: ۱۳
[h] ۲ قرن ۴: ۸
[i] اِستث ۳۲: ۲۵
[k] ۲ قرن ۱: ۴
[l] دیکهو ۲ قرن ۲: ۱۳
[m] ۲ قرن ۲: ۴
‖ یا، خدا کے آگے؛
۱ پطر ۴: ۰
[n] ۲ سمو ۱۲: ۱۳؛ متي ۲۶: ۷۵
[o] امث ۱۷: ۲۲
[p] ۲ قرن ۲: ۴
[q] روم ۱۵: ۳۲
‖ یوناني میں، انتڑیاں.
[r] ۲ قرن ۲: ۹؛ فلپ ۲: ۱۲
[s] ۲ تسا ۳: ۴؛ فلیم ۸، ۲۱

سنہ عیسوي ۶۰

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ھی، بہت زیادہ چالاک ھی۔ ۲۳ باقي، تیطس جو ھی، وہ میرا شریک، اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی: اور ھمارے بھائي جو ھیں، سو کلیسیاؤں کے رسول[e]، اور مسیح کا جلال ھیں۔ ۲۴ پس، تم اپني محبت اور ھمارے اُس فخر کو[f]، جو تمھاري بابت ھی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو۔

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اب وہ سبب بیان کرتا جس سے، باوجود کہ اُن کي ھمت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا۔ ۶ پھر اُنھیں اُبھاتا کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیتا، ۱۰ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ھوگا۔ ۱۲ بلکہ اُس کے سبب بھي خدا کے لیئے بہتسي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي۔

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے ھی[a]، میرا لکھنا تم کو زائد ھی: ۲ کیونکہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں[b]، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں[c]، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا[d]؛ اور تمھاري سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا۔ ۳ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا[e]، کہ ھماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ھی، تم طیار رھو: ۴ کہیں ایسا نہ ھووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھہ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ھم (تو شرم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ ھوویں۔ ۵ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں، اور تمھاري اُس ||سخاوت کے بول کو، جسکا پیشتر بارھا ذکر ھوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رھے۔ ۶ پر بات یہہ ھی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ھی، دریغ سے کاٹیگا[f]: اور جو کشادہدل ھوکے بوتا ھی، کشادہدلي سے کاٹیگا۔ ۷ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی، دیوے؛ نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري سے[g]: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی[h]۔ ۸ اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی[i]، تا کہ تم ھمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے ھر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ: ۹ (چنانچہ لکھا ھی، کہ اُسنے بکھرایا ھی؛ اُسنے کنگالونکو دیا ھی؛ اُسکي راستبازي ھمیشہ کي ھی[k]۔ ۱۰ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی[l]، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے[m]؛) ۱۱ تا کہ تم ھر بات میں غني ھوکے سب طرح کي سخاوت کرو، کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ھوتا ھی[n]۔ ۱۲ کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ صرف مقدسوں کي اِحتیاجونکو دور کرتي[o]، بلکہ خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکي شکرگذاریاں ھوتیں۔ ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کي ستائش کرتے ھیں[p]، کہ تم مسیح کي اِنجیل کے تابع ھونے کا اِقرار کرتے ھو، اور اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت[q] کرتے ھو؛ ۱۴ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ھیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے[r]، جو تم پر ھی، تمھیں بہت چاھتے ھیں۔ ۱۵ خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باھر ھی شکر ھو[s]۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جھوٹھے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اِقتدار جس سے سب مخالف اِختیاروالوں سے لڑنے کے لیئے مسلح ھوا تھا، جتا دیتا، ۷ اور اُن کو یقین دلاتا کہ جس وقت میں حاضر ھوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ھوںگا جیسا اب غیرحاضر ھوکے خطوں سے معلوم ھوتا، ۱۲ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باھر جا کے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا۔

میں پولس تو تمھارے روبرو تم میں حقیر[a]، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ھوں، مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ھوں[b]: ۲ مگر یہہ درخواست کرتا ھوں، کہ میں حاضر ھوکے

|| یوناني میں، برکت،

سنه عیسوي ٦٠

ملتي، جو تمهیں نه ملي تهي، تو تمهارا برداشت کرنا خوب تها۔ ۵ کیونکه میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچهه کم نهیں سمجهتا هوں۔ ۶ اور اگر کلام میں عوام سا هوں، پر علم میں نهیں، لیکن هم تو سب باتوں میں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هیں۔ ۷ کیا یهه میرا گناه هوا، که میں نے اپنے تئیں فروتن کیا، تاکه تم بلند هو، کیونکه میں نے تمهیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا، که تمهاري خدمت کے لیئے اُن سے درماها لیا۔ ۹ اور جب میں تمهارے درمیان تها، اور محتاج هوا، تد بهي کسي پر بوجهه نه دیا، کیونکه میري اِحتیاج کو اُن بهائیوں نے جو مقدونیه سے آئے تهے دور کیا؛ اور هر ایک بات میں میں تم پر بوجهه دینے سے باز رها، اور باز رهونگا۔ ۱۰ مسیح کي سچائي سے، جو مجهه میں هے، میں کهتا هوں، که یهه فخر اخایه کي نواحي میں مجهه سے جدا نه هوگا۔ ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے که میں تم سے محبت نهیں رکهتا؟ خدا جانتا هے۔ ۱۲ پر میں جو کرتا هوں، سو هي کرتا رهونگا، که میں اُن کو، جو قابو ڈهونڈهتے هیں، قابو پانے نه دوں، تا که جس بات میں وے فخر کرتے هیں، ایسے جیسے هم هیں پائے جاویں۔ ۱۳ کیونکه ایسے لوگ جهوٹهے رسول، دغاباز کارکننده هیں، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هیں۔ ۱۴ اور یهه تعجب نهیں، کیونکه شیطان بهي اپني صورت کو نوري فرشتے سے بدل ڈالتا هے۔ ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈالیں، تو کچهه یهه بڑي بات نهیں؛ پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق هوگا۔ ۱۶ پهر میں کهتا هوں، که کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے؛ اور نهیں تو، بےوقوف بهي سمجهکے مجهے قبول کرے، که میں بهي تهوڑا فخر کروں۔ ۱۷ جو کچهه که میں کهتا هوں، سو خداوند کي راه سے نهیں، بلکه بےوقوفي کي راه سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتهه هوتا کهتا هوں۔ ۱۸ ازبسکه بهت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے هیں، تو میں بهي فخر کرونگا۔ ۱۹ کیونکه تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو، اِس لیئے که آپ عقلمند هو۔ ۲۰ که جب کوئي تمهیں غلام بناتا هے، یا جب کوئي تمهیں نگلتا هے، یا جب کوئي تم سے کچهه چهین لیتا هے: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا هے، یا جب کوئي تمهارے منهه پر طمانچه مارتا هے، تب تم برداشت کرتے هو۔ ۲۱ میں بےحرمتي کي بابت بولتا هوں، که گویا هم کمزور هوتے۔ پر جس بات میں کوئي دلیر هے، تو میں بهي (بےوقوفي سے یهه کهتا هوں،) دلیر هوں۔ ۲۲ کیا وے عبراني هیں؟ میں بهي هوں۔ کیا وے اِسرائیلي هیں؟ میں بهي هوں۔ کیا ابرهام کي نسل سے هیں؟ میں بهي هوں۔ ۲۳ کیا مسیح کے خادم هیں؟ میں (ناداني سے کهتا هوں) زیادهتر هوں؛ محنتوں میں زیاده، کوڑے کهانے میں حد سے زیاده، قیدوں میں بیشتر، موتوں میں اکثر۔ ۲۴ میں نے یهودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کهائے۔ ۲۵ تین بار چهڑیوں سے مار کهائي، ایک دفع پتهراو کیا گیا، تین مرتبه جهاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا؛ ۲۶ میں سفروں میں بهت، دریاؤں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں، غیرقوموالوں سے خطروں میں، شهر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنه عیسوي ۶۰

نہ ڈالا؟ میري یہہ ناانصافي[t] معاف کیجیئے. ۱۴ دیکھو، میں پھر تیسري بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں[u]؛ لیکن پھر بھي تم پر بوجھ نہ ڈالونگا؛ کیونکہ میں تمہارا کچھہ جو ہو سو اُسے نہیں، بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں[x]؛ کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ما باپ[y] کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاہیئے. ۱۵ اور میں تمہاري جانوں کے واسطے[z] بہت خوشي سے خرچ کرونگا، اور خرچ کیا جاؤنگا[a]، اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں، اِتنا ہي کمتر پیارا ہوں[b]. ۱۶ پر اگر مان لیویں، کہ میں نے تم پر بوجھ نہیں ڈالا[c]، لیکن شاید میں نے ہوشیاري سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا. ۱۷ خیر، جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، اُن میں سے کسي کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتي کي[d]؟ ۱۸ میں نے تیطس[e] سے اِلتماس کیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بھائي[f] کو بھیجا. تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتي کي؟ کیا ہم ایک ہي روح سے ایک ہي نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ۱۹ پھر کیا تم گمان کرتے ہو، کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں[g]؟ سو نہیں: اي پیارو، ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے[h] یہہ ساري باتیں تمہاري ترقي کے لیئے کہتے ہیں[i]. ۲۰ میں ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو، کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں، ویسا نہ پاؤں، اور مجھے بھي جیسا تم نہیں چاہتے ہو، ویسا پاؤ[k]؛ نہ ہو، کہ قضیہ، اور ڈاہ، اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور ہنگامے ہوویں: ۲۱ اور نہ ہو کہ جب آؤں، تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے[l]، کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں[m]، اور اپني ناپاکي، اور حرامکاري[n]، اور شہوت‌پرستي سے جو اُن سے ہوئي توبہ نہ کي، افسوس کروں.

[t] ۱ قرز ۹ : ۱۲؛ ۲ قرز ۱۱ : ۹
[u] ۲ قرز ۱۱ : ۷؛ ۲ قرز ۱۳ : ۱
[x] اعم ۲۰ : ۳۳؛ ۱ قرز ۱۰ : ۳۳
[y] ۱ قرز ۴ : ۱۴، ۱۵
[z] یوحنا ۱۰ : ۱۱؛ ۲ قرز ۱ : ۶؛ کلس ۱ : ۲۴؛ ۲ تمط ۲ : ۱۰
[a] فلپ ۲ : ۱۷؛ ۱ تسا ۲ : ۸
[b] ۲ قرز ۱ : ۱۲، ۱۳
[c] ۲ قرز ۱۱ : ۹
[d] ۲ قرز ۷ : ۲
[e] ۲ قرز ۸ : ۶، ۱۶، ۲۲
[f] ۲ قرز ۸ : ۱۸
[g] ۲ قرز ۵ : ۱۲
[h] روم ۹ : ۱؛ ۲ قرز ۱۱ : ۳۱
[i] ۱ قرز ۱۰ : ۳۳
[k] ۱ قرز ۴ : ۲۱؛ ۲ قرز ۱۰ : ۲؛ اور ۱۳ : ۲، ۱۰
[l] ۲ قرز ۲ : ۱، ۴
[m] ۲ قرز ۱۳ : ۲
[n] ۱ قرز ۵ : ۱

## ۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ گردن‌کش گنہگاروں کو یہہ کہکے دھمکاتا کہ جب میں آؤں تب اُن پر سختي کرونگا، اور اپني رسولي کا اِقتدار اُن پر جتا دونگا. ۵ بعد اُس کے وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ اپنے اِیمان کو آزماویں، ۷ اور کہ وہ اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح‌پذیر ہوویں: ۱۱ تس کے پیچھے ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا.

یہہ تیسرا مرتبہ ہي، کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں[a]. دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگي[b]، ۲ میں نے پیشتر کہا ہي، اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے کہتا ہوں[c]؛ اور اب، کہ غیر حاضر ہوں، اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے[d]، اور باقي سبھوں کو بھي، یہہ لکھتا ہوں، کہ اگر میں پھر آؤں، تو نہ چھوڑونگا[e]: ۳ اِس واسطے کہ تم اِس بات کي دلیل چاہتے ہو، کہ مسیح ہي مجھہ میں بولتا ہي[f]، جو تمہارے واسطے کمزور نہیں، بلکہ تم میں زوراور ہي[g]. ۴ کہ اگرچہ وہ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا[h]، لیکن خدا کي قدرت سے وہ جیتا ہي[i]. اور ہم بھي اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں[k]، پر اُسکے ساتھہ خدا کي قدرت سے، جو تمہارے حق میں ہي، جیئینگے. ۵ تم آپ کو جانچو[l]، کہ تم اِیمان کے ساتھہ ہو کہ نہیں؛ اپنے تئیں پرکھو. کیا تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح تم میں ہي[m]، اور نہیں تو تم نامقبول ہو[n]؟ ۶ پر میں اُمید رکھتا ہوں، کہ تم معلوم کروگے، کہ ہم نامقبول نہیں. ۷ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ تم کچھہ بدي نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں، پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو، اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں[o]. ۸ کیونکہ ہم سچائي کے برخلاف کچھہ نہیں، پر سچائي کے واسطے سب کچھہ کر سکتے ہیں. ۹ کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زورآور ہو، تو ہم خوش ہیں[p]، اور یہہ بھي چاہتے، کہ تم کامل ہو[q]. ۱۰ اِس لیئے میں غیر حاضر ہوکے یہے

[a] ۲ قرز ۱۲ : ۱۴
[b] گنـ ۳۵ : ۳۰؛ اِستثنا ۱۷ : ۶؛ اور ۱۹ : ۱۵؛ متي ۱۸ : ۱۶؛ یوحنا ۸ : ۱۷؛ عبر ۱۰ : ۲۸
[c] ۲ قرز ۱۰ : ۲
[d] ۲ قرز ۱۲ : ۲۱
[e] ۲ قرز ۱ : ۲۳
[f] متي ۱۰ : ۲۰؛ ۱ قرز ۵ : ۴؛ ۲ قرز ۲ : ۱۰
[g] ۱ قرز ۹ : ۲
[h] فلپ ۲ : ۷، ۸؛ ۱ پطر ۳ : ۱۸
[i] روم ۶ : ۴
[k] دیکهو ۲ قرز ۱۰ : ۳، ۴
[l] ۱ قرز ۱۱ : ۲۸
[m] روم ۸ : ۱۰؛ گلا ۴ : ۱۹
[n] ۱ قرز ۹ : ۲۷
[o] ۲ قرز ۶ : ۹
[p] ۱ قرز ۴ : ۱۰؛ ۲ قرز ۱۱ : ۳۰؛ اور ۱۲ : ۵، ۹، ۱۰
[q] ۱ تسا ۳ : ۱۰

جسنے مجھے میري ما کے پیٹ ھي میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاھر کرے[b]، تا کہ میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نہ لي: ۱۷ نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا؛ پر میں عرب کو گیا، پھر وھاں سے دمشق کو اوٹا. ۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رھا. ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسي دوسرے کو نہ دیکھا، مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو[g]. ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ھوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا ھوں کہ وے جھوٹھي نہیں[h]. ۲۱ بعد اُس کے میں سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیہ کي مسیحي[k] کلیسیاؤں[l] میري صورت سے واقف نہ تھیں: ۲۳ اُنہوں نے صرف سنا تھا، کہ وہ جو ھم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس اِیمان کي، جسے وہ آگے برباد کرتا تھا، خوشخبري دیتا ھی. ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي ستائش کرتے تھے.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کہ وہ کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس کے وھاں جانے کا کیا مقصد ہوا. ۳ اُس وقت طیطس کا ختنہ نہ کیا گیا: ۱۱ وھاں اُس نے پطرس کا سامنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یہہ جتایا کہ یہودي لوگ جو معتقد ھوئے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا کہ ایمان ھي سے اور نہ کہ شرعي عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور کہ وے جو اِس طرح سے صادق ٹھہر چکے سو گنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے.

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ[a] طیطس کو بھي لیئے ھوئے یروسلم کو پھر گیا. ۲ اور میرا جانا اِلہام سے ھوا، اور وہ اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا ھوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نہ ھو کہ میري حال کي یا اگلي دوڑ دھوپ بےفائدہ ھووے[c]. ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اور یوناني ھی، ختنہ کروانے کي تکلیف نہ کي گئي: ۴ اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے[d] جو چھپکے گھس آئے، تا کہ اُس آزادگي کو[e]، جو ھمیں یسوع مسیح میں ملي ھی، جاسوسي کرکے دریافت کریں، تا کہ وے ھمیں غلامي میں لاویں[f]؛ ۵ جنکے ھم دبیل نہ ھوئے، کہ گھڑي بھر بھي اُنکے تابع رھتے؛ تا کہ اِنجیل کي سچائي[g] تمھارے درمیان قائم رھے. ۶ پر اُنسے جو ظاھر میں بزرگ تھے[h]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے؛ مجھے کچھ کام نہیں؛ خدا کسي آدمي کے ظاھر پر نظر نہیں کرتا[i]:) خیر، اُن ھي کي طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ھوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنہوں نے دیکھا، کہ نامختونوں[l] کے لیئے میں اِنجیل کا امانت دار ھوا[m]، جیسا مختونونکے لیئے پطرس تھا؛ ۸ (کیونکہ جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے مجھ میں بھي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے[p]، اِس فضل کو جو مجھ پر ھوا تھا[q] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کي راہ سے دھنا ھاتھ دیا، کہ ھم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں. ۱۰ مگر اِتنا کہا، کہ غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا[r]. ۱۱ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[s]، تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا، اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا. ۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے، کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے، غیرقوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[t]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ھٹا، اور الگ ھو گیا. ۱۳ اور باقي یہودیوں نے بھي اُس کے ساتھ دورنگي کي، یہاں تک کہ برنباس بھي دبکر اُنکي ریا میں شریک ھوا. ۱۴ جب میں نے دیکھا، کہ وے اِنجیل کي سچائي[u] پر سیدھي چال نہیں چلتے، میں نے سبھونکے سامھنے[x] پطرس کو کہا، کہ جب تو یہودي ھوکر غیرقوموںکي طرح، نہ کہ یہودیونکي طرح، زندگي گذرانتا ھی[y]، پس تو کس واسطے

اور نه اُس پر کچھ بڑھاتا ہی۔ ١٦ پس ابرہام اور اُسکي نسل سے یہ وعدے کیئے گئے۔ چنانچه وہ نہیں کہتا، که تیري نسلونکو، جیسا بہتونکے واسطے، بلکه جیسا ایک کے واسطے کہتا ہی، که تیري نسل کو؛ سو وہ مسیح ہی۔ ١٧ اور میں یہه کہتا ہوں، که اِس عہد کو، جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تہا، شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي، باطل نہیں کر سکتي، که وہ وعدہ کام نه آوے؛ ١٨ کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی، تو پہر وعدے سے نہیں؛ پر خدا نے اُسے ابرہام کو وعدے ہي سے بخشا۔ ١٩ پس شریعت کسواسطے ہی؟ وہ گناہونکے ایلئے اضافے میں دي گئي، جب تک که وہ نسل، جس سے وعدہ کیا گیا تہا، نه آوے؛ اور وہ فرشتونکے وسیلے سے ایک درمیاني کے ہاتہہ سپرد ہوئي۔ ٢٠ اب درمیاني ایک کا نہیں ہوتا، پر خدا ایک ہي ہی۔ ٢١ پس شریعت کیا خدا کے وعدونسے برخلاف ہی؟ ہرگز نہیں: کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي ہوتي، جو زندگي بخش سکتي، تو البته راستبازي شریعت سے ہوتي۔ ٢٢ پر کتاب نے سب کو گناہ کے تحت شمار کیا، تاکه وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہی، ایمانداروں کو دیا جاوے۔ ٢٣ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کي بند میں تہے، اور اُس ایمان تک، جو ظاہر ہونیوالا تہا، گہیرے میں رہے۔ ٢٤ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد ٹہہري، تاکه ہم ایمان سے راستباز گنے جاویں۔ ٢٥ پر جب ایمان آ چکا، تو ہم پہر اُستاد کے تحت میں نہیں رہتے۔ ٢٦ کیونکه تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب، جو مسیح یسوع پر ہی، خدا کے فرزند ہو۔ ٢٧ که تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمه پایا، مسیح کو پہن لیا۔ ٢٨ نه یہودي نه یوناني ہی، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت؛ کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔ ٢٩ اور اگر تم مسیح کے ہو، تو ابرہام کي نسل، اور وعدے کے مطابق وارث ہو۔

## ٤ باب

اِس بیان میں، که مسیح کے آنے کے وقت تک ہم شریعت کے اختیار میں تہے، جس طرح سے وارث اتالیق کے اختیار میں ہی، جب تک وہ بالغ نه ہو۔ ٥ مسیح نے ہمیں جو شریعت کے تابع تہے چہڑایا ہی؛ ٧ اِس لیئے اُسکے غلام آگے کو نه رہ سکینگے۔ ١٣ جو محبت اُنہوں نے اُس سے، اور اُسنے اُنسے رکہي تہي یاد دلاتا؛ ٢٢ اور پہر یہه ظاہر کرتا که ہم ابرہام کے فرزند ہیں جو آزاد عورت سے پیدا ہوئے۔

پر میں یہه کہتا ہوں، که وارث، جب تک لڑکا ہی، اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں، اگرچه وہ سب کا مالک ہی؛ ٢ بلکه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختارونکے اختیار میں ہی۔ ٣ سو ہم بہي جب لڑکے تہے، تب تک اُن اُصول علم کي، جو اِس جہان کا ہی، بند میں تہے؛ ٤ پر جب وقت پورا ہوا، تب خدا نے اپنے بیٹے کو بہیجا، جو عورت سے پیدا ہوکے شریعت کے تابع ہوا، ٥ تاکه وہ اُنکو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے، اور ہم لیپالک ہونے کا درجه پاویں۔ ٦ اور اِسلیئے که تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کي روح تمہارے دلوں میں بہیجي، جو ای ابا، یعنے ای باپ، پکارتي ہی۔ ٧ پس اب تو غلام نہیں، بلکه بیٹا ہی؛ اور جب که بیٹا ہی، تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہی۔ ٨ لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تہے، اُنکي، جو حقیقت میں خدا نہیں، بندگي کرتے تہے۔ ٩ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا، بلکه خدا نے تم کو پہچانا، تو تم کیوں دوبارہ اُن ضعیف اور ادنے اُصول علم دنیاوي کي طرف مائل ہوتے، جنکي غلامي تم پہر کیا چاہتے ہو؟ ١٠ تم دنوں، اور مہینوں، اور فصلوں، اور برسونکو مانتے ہو۔ ١١ میں تمہارے حق میں ڈرتا ہوں، ایسا نه ہو که جو محنت میں نے تمپر کي ہی، بے فائدہ

سنه عیسوي ٥٨

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا[l]، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا[s]؟ که صلیب کي تهوکر جاتي رهي هوتي[t]. ١٢ کاشکه وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں[u]، اپنے تئیں کات ڈالیں[x]! ١٣ ای بهائیو، تم تو آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجهو[y]، بلکه محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو[z]. ١٤ اِس لیئے که ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هی[a]، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[b]. ١٥ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹت کهاؤ، تو خبردار نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ. ١٦ پر میں کهتا هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کي خواهش کو پورا نه کروگے[c]. ١٧ کیونکه جسم کي خواهش روح کي مخالف هی، اور روح کي خواهش جسم کي مخالف[d]: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یہاں تک که جو کچه، تم چاهتے، سو نهیں کر سکتے هو[e]. ١٨ پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند میں نهیں[f]. ١٩ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یهي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شهوت[g]، ٢٠ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ٢١ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام که اُنکي مانند هیں؛ اور اُن کي بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے[h]. ٢٢ پر روح کا پهل[i] جو هی، سو محبت، خوشي، سلامتي، صبر، خیرخواهي[k]، نیکي[l]، ایمانداري[m]، ٢٣ فروتني، پرهیزگاري؛ ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نهیں[n]. ٢٤ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هی[o]. ٢٥ اگر هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که روح سے چال بهي چلیں[p]. ٢٦ هم جهوٹها فخر نه کریں[q]، ایک دوسرے کو نه چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے.

## ٦ باب

اِس بیان میں، که ١ اُن پر یه فرض جتایا که جب کوئي بهائي ٹهوکر کهائے، تو مهرباني کرکے اُسے اُٹهاویں، ٢ اور هر که وے ایک دوسرے کا بوجه اُٹهالیویں: ٦ هر که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں، ٩ اور نیکي کرنے میں سست نه هوویں. ١٢ اُن لوگوں کا خفیئي مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تهے فاش کرتا. ١٤ وه کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نهیں کرتا.

ای بهائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگهان گرفتار هو جاوے[a]، تو تم جو روحاني هو[b] ایسے کو روح فروتني سے[c] سنبهالکے بحال کرو؛ اور اپنے اوپر لحاظ رکهو، که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے[d]. ٢ تم ایک دوسرے کے بوجه اُٹهاؤ[e]، اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو[f]. ٣ کیونکه اگر کوئي آپ کو کچه چیز سمجهے[g]، حالانکه وه کچه نهیں هی[h]، تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هی. ٤ لیکن هر ایک اپنے هي کام کو جانچے[i]، تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا، دوسرے میں نهیں[k]. ٥ که هر ایک اپنا هي بوجه اُٹهاویگا[l]. ٦ جو کوئي کلام سیکهے، سکهلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے[m]. ٧ تم دغا نه کهاؤ[n]؛ خدا ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا[o]؛ کیونکه آدمي جو کچه بوتا هی، سو هي کاٹیگا[p]. ٨ اِس لیئے که جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هی، سو جسم سے خرابي لوویگا؛ اور جو روح کے لیئے بوتا هی، روح سے همیشه کي زندگي پاویگا[q]. ٩ همیں چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سست نه هوویں[r]، کیونکه اگر هم سست نه هوں[s]، تو بر وقت کاٹینگے. ١٠ پس جہاں تک هم داؤ پاویں[t]، سب سے نیکي کریں[u]؛ خاص کر اُنسے، جو اهل اِیمان[x] هیں. ١١ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا بڑا خط اپنے هاته سے لکها هی. ١٢ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے هیں، وے زبردستي تمهارا ختنه کرواتے هیں[y]، صرف اِتنے واسطے که وے مسیح کي صلیب[z] کي بابت ستائے نه جائیں[a]. ١٣ کیونکه وے تو جو ختنه کرواتے

سنه عیسوي ٥٨

سنه عيسوي ۶۴

۱۵ اِسليئے ميں بهي اُس اِيمان کا حال سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هی، اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکهتے هو[f]، ۱۶ تمهاري بابت شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمهيں ياد کرنا، نهيں چهوڑتا[k]؛ ۱۷ تاکه همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا[l]، جو جلال کا باپ هی، تمهيں اُسکي کامل پهچان ميں[m] حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے: ۱۸ اور که ||تمهارے دل کي آنکهيں روشن هو جاويں[n]، که تم سمجهو، که اُسکے بلانے ميں کيا هي اُميد[o] هی، اور اُسکي جلالوالي ميراث[p]، جو مقدسوں کے ليئے هی، کيا هي دولت هی؛ ۱۹ اور هم ميں جو اِيمان لائے هيں کيا هي اُسکي کمال †بڑي قدرت هی؛ اُسکي اُس ‡بڑي قدرت[q] کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں ميں سے جلايا[r]، اور اپنے دهنے آسماني مکانوں پر بٹهايا[s]، ۲۱ اور ساري حکومت، اور اِختيار، اور قدرت، اور خداوندي پر[t]، اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بهي ليا جاتا هی، بلند کيا[u]: ۲۲ اور سب کچهه اُسکے پاؤں تلے کر ديا[v]، اور اُسکو کليسيئے کے ليئے سب کا سر بنايا[w]؛ ۲۳ وه اُسکا بدن[x]، اور اُسکي معموري هی[a]، جو سب کچهه سب ميں بهرتا هی[b]۔

## ۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول همارا اصلي حال، ۳ جيسه که هم پيدايش سے تهے، ۵ اب که حال سے، جيسه که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هی: ۱۰ اور پهر نتيجه نکالتا هی که هماري نئي پيدايش اِس ليئے هوئي تا که هم نيک اعمال کريں؛ اور ۱۳ پهر لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک کئے گئے هيں مناسب هی، ۱۹ که غيرقوموالوں ۱۲ اور بيگانوں کي مانند اگلے طور پر نهيں، ۱۹ پر مقدسوں کے همشهريوں اور خدا کے گهرانے کي مانند گذران کريں۔

اور اُسنے تمهيں بهي، جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مردہ تهے[a]، زنده کيا[b]؛ ۲ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش پر[c]، هوا کي حکومت کے سردار[d]، يعنے، اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار لوگوں[e] ميں تاثير کرتي هی، چلتے تهے: ۳ جنکے درميان هم سب کے سب[f] اپنے جسم کي شهوتوں[g] کے ساتهه زندگاني گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري کرتے تهے، اور دوسروں کي مانند طبيعت سے[h] غضب کے فرزند تهے۔ ۴ پر خدا نے، جو رحم ميں غني هی[i]، اپني بڑي محبت سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ۵ هم کو، جو گناهونکے سبب مردے تهے[j]، مسيح کے ساتهه جلايا[k]، (تم فضل هي سے بچ گئے؛) ۶ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتهه اُٹهايا، اور مسيح يسوع ميں شامل کيئے هوئے آسماني مکانوں[m] پر اُسکے ساتهه بٹهايا: ۷ تاکه وه اپني اُس مهرباني[n] سے جو مسيح يسوع ميں هم پر هی، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل کي بے نهايت دولت کو دکهلاوے۔ ۸ کيونکه تم فضل کے سبب[o] اِيمان لائے[p] بچ گئے هو: اور يهه تم سے نهيں: خدا کي بخشش هی[q]: ۹ اور يهه اعمال کے سبب سے نهيں، نه هو که کوئي فخر کرے[r]۔ ۱۰ کيونکه هم اُسي کي کاريگري هيں[s]، اور مسيح يسوع ميں هوکے اچهے کاموں کے واسطے پيدا هوئے، ||جنکے ليئے خدا نے هميں آگے طيار کيا تها[t]، تاکه هم †اُنهيں کيا کريں۔ ۱۱ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي نسبت غيرقوموالے تهے[u]، ايسے که وے جو آپ کو مختون کهتے هيں، جن کا ختنه جسمي اور هاتهه سے هوا[v]، تمکو نامختون کهتے تهے؛ ۱۲ اور يهه، که اُسوقت مسيح سے جدا[w]، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت سے الگ[x]، اور وعدے کے عهدوں[a] سے باهر، اور نا اُميد[b]، اور دنيا ميں بے خدا تهے[c]: ۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو آگے دور تهے[d]، مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هو گئے[e]۔ ۱۴ کيونکه وهي هماري صلح هی[f]، جسنے دو کو ايک کيا[g]، اور اُس ديوار کو، جو درميان تهي، ڈها ديا؛

[Right margin references:]
[j] قلس ۱ : ۴ فليمه ۵ · [k] روم ۱ : ۹ فلپ ۱ : ۳، ۴ قلس ۱ : ۳ ۱ تسا ۱ : ۲ ۲ تسا ۱ : ۳ · [l] يوح ۲۰ : ۱۷ · [m] قلس ۱ : ۹ · || يا، تمهاري عقل کي۔ · [n] اعم ۲۶ : ۱۸ · [o] افس ۴ : ۴ اور ۳ : ۴ · [p] ۱۱ آيت · † يوناني ميں، قدرت کي بڑائي۔ · ‡ يوناني ميں، قدرت کے زور کي۔ · [q] افس ۳ : ۷ قلس ۱ : ۲۹ اور ۲ : ۱۲ · [r] اعم ۲ : ۲۴، ۳۳ · [s] زبور ۱۱۰ : ۱ اعم ۷ : ۵۵، ۵۶ قلس ۳ : ۱ عبر ۱ : ۳ اور ۱۰ : ۱۲ · [t] روم ۸ : ۳۸ قلس ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۵ · [u] فلپ ۲ : ۹، ۱۰ · قلس ۲ : ۱۰ عبر ۱ : ۴ · [v] زبور ۸ : ۶ متي ۲۸ : ۱۸ ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸ · [w] افس ۴ : ۱۵، ۱۶ قلس ۱ : ۱۸ عبر ۲ : ۷ · [x] روم ۱۲ : ۵ ۱ قرن ۱۲ : ۱۲، ۲۷ افس ۴ : ۱۲ اور ۵ : ۲۳، ۳۰ قلس ۱ : ۱۸، ۲۴ · [a] قلس ۲ : ۹ · [b] ۱ قرن ۱۲ : ۶ افس ۴ : ۱۰ قلس ۳ : ۱۱

[Left margin references:]
[e] افس ۵ : ۶ قلس ۳ : ۶ · [f] طيط ۳ : ۳ ۱ پطر ۴ : ۳ · [g] گلت ۵ : ۱۶ · [h] زبور ۵۱ : ۵ روم ۵ : ۱۲، ۱۴ · [i] روم ۱۰ : ۱۲ افس ۱ : ۷ · [j] ۷ آيت · [k] روم ۵ : ۶، ۸، ۱۰ · ۱ آيت · [l] روم ۶ : ۴، ۵ قلس ۲ : ۱۲، ۱۳ اور ۳ : ۱، ۳ · [m] افس ۱ : ۲۰ · [n] طيط ۳ : ۴ · [o] روم ۳ : ۲۴ · ۵ آيت · ۲ تمط ۱ : ۹ · [p] روم ۴ : ۱۶ · [q] متي ۱۶ : ۱۷ يوح ۶ : ۴۴، ۶۵ · روم ۴ : ۴، ۵ ۱۴ : ۱۰ · [r] روم ۳ : ۲۰، ۲۷، ۲۸ ۱ قرن ۱ : ۲۹ · [s] افس ۱ : ۱۹ قلس ۲ : ۱۱ · [t] روم ۳ : ۲۰، ۲۷، ۲۸ · اور ۴ : ۲ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۱ : ۶ ۱ قرن ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ ۲ تمط ۱ : ۹ طيط ۳ : ۵ · [u] استث ۳۲ : ۶ زبور ۱۰۰ : ۳ يسع ۲۹ : ۲۳ اور ۴۴ : ۲۱ · يوح ۳ : ۳، ۵ ۱ قرن ۳ : ۹ ۲ قرن ۵ : ۵، ۱۷ · افس ۴ : ۲۴ طيط ۲ : ۱۴ · || يا، جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تها۔ · [u] افس ۱ : ۴ · † يوناني ميں، اُن پر چليں۔ · [v] ۱ قرن ۱۲ : ۲ افس ۵ : ۸ قلس ۱ : ۲۱ اور ۲ : ۱۳ · [w] روم ۲ : ۲۸، ۲۹ قلس ۲ : ۱۱

---

[a] ۵ آيت ١ افس ۴ : ۱۸ · [b] يوح ۵ : ۲۴ قلس ۲ : ۱۳ · ۱ قرن ۶ : ۱۱ افس ۴ : ۲۲ قلس ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ يوح ۵ : ۱۹ · [d] افس ۶ : ۱۲ · || يوناني ميں، نافرماني کے فرزندوں ميں۔

[w] افس ۴ : ۱۸ قلس ۱ : ۲۱ · [x] ديکهو حزق ۱۳ : ۹ يوح ۱۰ : ۱۶ · [a] روم ۹ : ۴، ۸ · [b] ۱ تسا ۴ : ۱۳ · [c] گلت ۴ : ۸ ۱ تسا ۴ : ۵ · [d] اعم ۲ : ۳۹ ۱۷ · [e] آيت ۱۷ · [f] گلت ۳ : ۲۸ · [f] ميکه ۵ : ۵ يوح ۱۶ : ۳۳ اعم ۱۰ : ۳۶ روم ۵ : ۱ قلس ۱ : ۲۰ · [g] يوح ۱۰ : ۱۶ گلت ۳ : ۲۸

سنه عیسوي ٦٤

بسے؛ اور که تم محبت میں جڑ پیدا کرکے، اور نیو ڈالکے، ۱۸ سارے مقدس لوگوں سمیت به خوبي سمجهه سکو، که اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گهرائي اور اُونچان کتني هی؛ ۱۹ اور مسیح کي محبت کو، جو جاننے سے بهي باهر هی، جان سکو، تا که تم خدا کي ساري بهرپوري تک بهر جاؤ. ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هی، که جو کچهه هم مانگتے، یا خیال کرتے هیں، اُس سے نهایت زیاده، اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي، کر سکتا هی، ۲۱ اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال هووے. آمین.

## ۴ باب

اِس باب میں، که ۱ وه اُنهیں نصیحت کرتا که وے ایکدل هوویں، ۷، ۱۱ اور اُن پرییه ظاهر کرتا که خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۳ تا که اُس کي کلیسیئے کي ترقي هو، ۱۶ اور مسیح هي میں شامل هوکے وه بڑهتي پاوے. ۱۷ وه اُن سے عرض کرتا که غیرقوموالوں کي شهوتپرستي سے باز آویں، ۲۴ اور که نئي انسانیت کو پهنیں، ۲۵ اور ساري جهوٹهي ۲۶ اور گندي باتیں چهوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند ‡کے لیئے قیدي هوں، تم سے اِلتماس کرتا هوں، که جس بلاهٹ سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب چلو، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے ساتهه صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو؛ ۳ اور کوشش کرو، که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندهي رہے. ۴ ایک بدن، اور ایک روح هی، چنانچه تمهیں بهي جو بلائے گئے هو اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی؛ ۵ ایک خداوند، ایک اِیمان، ایک بپتسمه، ۶ ایک خدا جو سب کا باپ، که سب کے اُوپر اور سب کے درمیان، اور تم سب میں هی. ۷ پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق فضل عنایت هوا هی. ۸ اِس واسطے وه کهتا هی، که اُس نے اُونچے پر چڑهکے †قید کو قید کیا، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے. ۹ (پر اُسکا اُوپر چڑهنا، سوا اُسکے اور کیا هی، که وه پهلے زمین کے نیچے اُترا؟ ۱۰ وه جو اُترا، سو وهي هی، جو سارے آسمانوں پر چڑها، تا که سب چیزوں کو بهرپور کرے.) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول، اور بعضوں کو نبي، اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے، اور بعضوں کو چرواهے، اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا؛ ۱۲ تاکه مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراسته هوتے جاویں، اور مسیح کا بدن بنتا جائے: ۱۳ جب تک که هم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان کي یگانگي تک، اور کامل اِنسان، یعنے، مسیح کے پورے قد کے انداز تلک، نه پهنچیں: ۱۴ تاکه هم آگے کو لڑکے نه رهیں، که تعلیم کي مختلف هواؤں سے، اور آدمیوں کي پیچبازي، اور گمراه کرنیوالے منصوبوں کے باندهنے میں اُنکي دغابازي سے، موجوں کي طرح اُچهلتے بهتے پهریں؛ ۱۵ بلکه محبت کے پیرو هوکے، ‡اُس میں، جو سر هی، یعنے، مسیح میں، هر طرح سے بڑهتے جاویں. ۱۶ اُس سے سارا بدن، هر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب پیوسته اور مضبوط هوکر، موافق اُس تاثیر کے جو، به قدر هر جز کے، هوتي هی، کل کو بڑهاتا هی، اور محبت میں اپني ترقي کرتا جاتا هی. ۱۷ اِس لیئے میں یهه کهتا هوں، اور خداوند کے آگے گواه کي طرح جتا دیتا هوں، که تم آگے کو ایسي چال نه چلو، جیسے اور غیر قومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں؛ ۱۸ که اُنکي عقل تاریک هوگئي هی، اور وے اُس جهالت کے سبب جو اُن میں هی، اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث، خدا کي زندگي سے جدا هیں: ۱۹ اُنهوں نے سن هوکے آپ کو شهوتپرستي کے سپرد کیا، تاکه هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں. ۲۰ پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نهیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو اُسکي سني هو، اور اُس سے تعلیم پائي

‡ یا، میں؛ یعنے، شامل هوکے.
† یا، بهت قیدیوں کو.
‡ یا، کي بابت سچے هوکے.

سنہ عیسوی ٦٤

بےتمیز نہ رہو، بلکہ سمجھو، کہ خداوند کی مرضی کیا ہی؛ ۱۸ اور شراب پیکے متوالے نہ ہو، کہ اُسمیں خرابی ہی؛ بلکہ روح سے بھر جاؤ؛ ۱۹ اور آپس میں زبور، اور گیت، اور روحانی غزلیں گایا کرو، اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گانے بجاتے رہو؛ ۲۰ اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رہو؛ ۲۱ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو۔ ۲۲ اے عورتو، اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو، جیسے خداوند کی۔ ۲۳ کیونکہ شوہر جورو کا سر ہی، جیسے کہ مسیح بھی کلیسیئے کا سر، اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی۔ ۲۴ تو بھی جیسے کلیسیا مسیح کی فرمانبردار ہی، ویسے ہی جوروئیں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی ہوویں۔ ۲۵ اے مردو، اپنی جوروؤں کو پیار کرو، جیسا مسیح نے بھی کلیسیئے کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا؛ ۲۶ تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھہ صاف کرکے مقدس کرے، ۲۷ اور اُسے اپنے پاس ایک ایسی جلال والی کلیسیا حاضر کر رکھے، کہ جس میں داغ، یا چین، یا کوئی ایسی چیز نہ ہو، بلکہ جو مقدس اور بےعیب ہو۔ ۲۸ یوں ہی مردوں پر لازم ہی، کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو، جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہی، سو آپ کو پیار کرتا ہی، ۲۹ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی؛ بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہی، جیسا خداوند بھی کلیسیئے کو: ۳۰ کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں۔ ۳۱ اُسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا، اور اپنی جورو سے ملا رہیگا، اور وے دونوں ایک تن ہونگے۔ ۳۲ یہہ بھید بڑا ہی، پر میں مسیح اور کلیسیئے کی بابت بولتا ہوں۔ ۳۳ بہ ہر حال ہر ایک تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ کو؛ اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے۔

g ۱ قرن ٦ : ١٦ h ٢٥ آیت کلس ٣ : ١١ i ١ پطرس ٣ : ٦

## ٦ باب

۱ اُس فرض کی بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں ہوتا ہی۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ مقدسوں کی زندگی ایک طرح کی سپاہگری ہی، ۱۲ کہ اُنہیں نہ فقط خون اور جسم سے، بلکہ روحانی دشمنوں سے لڑنا پڑتا ہی، ۱۳ عیسائی کے سارے ہتھیار جو پہنتا، ۱۸ اور کیونکر ایک ایک کام میں لانا چاہیئے، ۲۰ تخکس کی تعریف کی جاتی۔

اے فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رہو: کیونکہ یہہ واجب ہی۔ ۲ تو اپنے ما باپ کی عزت کر؛ کہ یہہ پہلا حکم ہی، جس کے ساتھہ وعدہ ہی؛ ۳ تاکہ تیرا بھلا ہو، اور زمین پر تیری عمر دراز ہووے۔ ۴ اور اے بچےوالو، تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ، پر خداوند کی تربیت اور نصیحت کرکے اُن کی پرورش کرو۔ ۵ اے نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہیں، اپنے دلوں کی صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے، ایسے فرمانبردار ہو، جیسے مسیح کے؛ ٦ اور آدمی کے خوشامد کرنیوالوں کی طرح دکھانے کو نہیں، بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند، دل سے خدا کی مرضی پر چلو؛ ۷ اور خوشی سے نوکری کرو، اُسے خداوند کی جانکر، نہ کہ آدمیوں کی: ۸ کہ تم جانتے ہو، کہ جو کوئی کچھہ اچھا کام کریگا، کیا غلام کیا آزاد، خداوند سے ویسا ہی پاویگا۔ ۹ اور اے خاوندو، تم بھی اُن سے ایسا ہی کرو، اور دھمکی دینے سے باز آؤ؛ کیونکہ تم جانتے ہو، کہ ‖ تمہارا بھی خاوند آسمان پر ہی، اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا۔ ۱۰ باقی، اے میرے بھائیو، خداوند اور اُس کی قدرت کی قوت میں زورآور بنو۔ ۱۱ خدا کے سارے ہتھیار باندھو، تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو۔ ۱۲ کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے کشتی کرنی نہیں، بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے، اور اِس دنیا کی تاریکی کے اِقتداروالوں سے، اور شرارت کی روحوں سے، جو افلاکی مکانوں میں ہیں۔ ۱۳ اِس واسطے تم

‖ بعض نسخوں میں ایسا ہی، تمہارا اور اُن کا، وغیرہ۔

سنہ عیسوي ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق هی، اِمتیاز کر جانو[o]؛ اور مسیح کے دن[p] تک خالص رهو، اور ٹهوکر نہ کہاؤ[q]؛ ۱۱ اور راستبازي کے پہلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں[r]، لدے رهو، تاکہ خدا کا جلال اور اُسکي ستایش هووے[s]۔ ۱۲ اور اے بهائیو، میں چاهتا هوں، کہ تم جانو، کہ جو مجهہ پر گذرا هی، سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے واقع هوا؛ ۱۳ یہاں تک کہ قیصري سپاهیوں کي ساري چهاوني[t] اور باقي سب لوگوں میں مشهور هوا، کہ مسیح کے واسطے باندها هوں؛ ۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بهائي هیں، میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي۔ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جهگڑے سے[u]، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں: ۱۶ جهگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نہیں سناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں: ۱۷ پر محبت والے یہہ جانکر اِنجیل سناتے هیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے[v] مقرر هوا هوں۔ ۱۸ پس کیا هی؟ هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هی، خواہ مکاري سے، خواہ سچائي سے، اور میں اُس میں خوش هوں، بلکہ خوش رهونگا بهي۔ ۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمهاري دعا[y] اور یسوع مسیح کي روح[z] کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي؛ ۲۰ چنانچہ میري توقع اور اُمید[a] یہہ هی، کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہ هونگا[b]، بلکہ کمال دلیري سے[c] همیشہ کي طرح اب بهي مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر، بزرگي پاویگا۔ ۲۱ کیونکہ زندگي میرے لیئے مسیح هی، اور موت نفع هی۔ ۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا، یهي میري محنت کا پهل هووے؛ تو میں نہیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں۔

[o] روم ۲: ۱۸ اور ۱۲: ۲ افس ۵: ۱۰ [p] ۱ قرنتی ۱: ۸ [q] اعم ۲۴: ۱۶ ۱ تسا ۳: ۱۳ اور ۵: ۲۳ [r] یوحنا ۱۵: ۴، ۵ افس ۲: ۱۰ قلس ۱: ۶ [s] یوحنا ۱۵: ۸ افس ۱: ۱۲، ۱۴ [t] فلپ ۴: ۲۲ [u] فلپ ۲: ۳ [v] ۷ آیت [y] ۲ قرنتی ۱: ۱۱ [z] روم ۸: ۹ [a] روم ۸: ۱۹ [b] روم ۵: ۵ [c] افس ۶: ۱۹، ۲۰

۲۳ کہ میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوں[d]؛ مجهے آرزو هی، کہ چهٹکارا پاؤں[e]، اور مسیح کے ساتهہ رهوں؛ کہ یہہ بہت بہتر هی: ۲۴ پر جسم میں رهنا تمهاري خاطر اُس سے زیادہ ضرور هی۔ ۲۵ اور میں یہہ یقین جانتا هوں[f]، کہ میں رهونگا، اور تم سب کے ساتهہ ٹهہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں بڑهتے جاؤ، اور خوش رهو؛ ۲۶ کہ تمهارا فخر[g]، جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هی، سو میرے تمهارے پاس پهر آنے سے زیادہ هووے۔ ۲۷ صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کرو[h]؛ تاکہ میں خواہ آؤں، اور تمهیں دیکهوں، خواہ نہ آؤں، تمهارا یہہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح میں[i] قایم هو رهے[k]، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان هوکے کوشش کرتے هو[l]؛ ۲۸ اور یہہ کہ مخالفوں سے کسي بات میں هول نہیں کہاتے؛ کیونکہ یہہ اُن کے لیئے هلاکت کا[m]، پر تمهارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا، نشان هی[n]۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کي بابت تمهیں یہہ بخشا گیا[o]، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان لاؤ[p]، بلکہ یہہ کہ اُسکي خاطر دکهہ بهي پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشاني کرتے هو[q]، جس طور پر تم نے مجهے کرتے دیکها[r]، اور اب سنتے هو کہ میں کرتا هوں۔

[d] ۲ قرنتی ۵: ۸ [e] ۲ تمط ۴: ۶ [f] فلپ ۲: ۲۴ [g] ۲ قرنتی ۱: ۱۴ اور ۵: ۱۲ [h] افس ۴: ۱ قلس ۱: ۱۰ ۱ تسا ۲: ۱۲ اور ۴: ۱ [i] ۱ قرنتی ۱: ۱۰ [k] فلپ ۴: ۱ [l] یهود ۳ [m] ۲ تسا ۱: ۵ [n] روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۱ [o] اعم ۵: ۴۱ روم ۵: ۳ [p] افس ۲: ۸ [q] قلس ۲: ۱ [r] اعم ۱۶: ۱۹، وغیرہ ۱ تسا ۲: ۲

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایکدل رهیں، اور مسیح کي عاجزي اور سرفرازي کے نمونے پر وے بهي فروتني کریں: ۱۲ پهر کہ دیکهہ بهالکہ نجات کي راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کي مانند هوں، ۱۶ اور اُس کي (جو اُن کا رسول هی) خاطرجمعي کے باعث هوں، جو اب تیار هی کہ خدا کي قربانگاہ پر چڑهایا جاوے۔ ۱۹ اُس کو اُمید تهي کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بهیج سکیگا، اور اُس کي، ۲۵ اور اِپافرودیطس کي جس وہ حال میں اُن پاس بهیجتا تها بہت تعریف کرتا۔

سو اگر مسیح میں کچهہ دلاسا، اور محبت کي کچهہ تسلي، اور اگر روح کي کچهہ رفاقت[a]، اور اگر کچهہ رحم اور دردمندي هی[b]، ۲ تو میري خوشي کو پورا کرو[c]، کہ ایک سا مزاج رکهو، ایک سي محبت رکهو، ایک جان هوؤ، ایک دل هوؤ[d]۔ ۳ جهگڑے اور جهوٹهے فخر

[a] ۲ قرنتی ۱۳: ۱۴ [b] قلس ۳: ۱۲ [c] یوحنا ۳: ۲۹ [d] روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۵: ۵ ۱ قرنتی ۱: ۱۰ ۲ قرنتی ۱۳: ۱۱ فلپ ۱: ۲۷ اور ۳: ۱۶ اور ۴: ۲ ۱ پطر ۳: ۸

سنه عیسوي ٦٤

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں ختنہ کی جھوٹھي تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کرتا ہے، ۴ اور یہہ دلالت کرتا، کہ اگر وے راستبازي کے لیئے شریعت پر تکیہ کرسکیں تو میں اُن کی نسبت سے بہت زیادہ کروں؛ ۷ تو بھي وہ ایسي راستبازي اورگندگي اور نقصان جانتا ہے کہ مسیح اور اُسکي راستبازي کو نفع میں پاوے؛ ۱۲ اُسکي بابت وہ مان لیتا کہ اب تک، پا نہ چکا. ۱۵ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے بھي ویسي سمجھہ رکھیں، ۱۷ اَلغرض اِس بات میں اُسکي پیروي کریں، ۱۸ اور نفساني شہوتوں کي طریقوں سے جدا رہیں.

باقي، اَی میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو[a]. وہي باتیں تمہیں پھر پھر لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمہارے لیئے سلامتي کا باعث ہی. ۲ کتوں سے خبردار رہو[b]، بدکاروں سے پرھیز کرو[c]، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو[d]. ۳ کیونکہ حقیقي ختنہ[e] ہم ہیں، جو روح سے خدا کي عبادت کرتے ہیں[f] اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں[g] اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے. ۴ لیکن میں جسم کا بھروسا رکھہ سکتا ہوں[h]: اگر اور کوئي جسم پر بھروسا کر سکے، تو میں زیادہ: ۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا[i]، اور میں اسرائیل کي اولاد[k]، بنیامین کے فرقہ سے[l]، عبرانیوں کا عبراني[m]، شریعت کي نسبت فریسي ہوں[n]؛ ۶ غیرت میں[o] تو کلیسیئے کا ستانیوالا[p]، اور شریعت کي راستبازي میں[q] بےعیب تھا[r]. ۷ لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تھیں، میں نے اُنہیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا[s]. ۸ بلکہ میں اب بھي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي خوبي کے سبب[t] سب کچھہ نقصان سمجھتا ہوں، جس کي خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنہیں گندگي جانتا ہوں، تاکہ میں مسیح کو حاصل کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپني اِس راستبازي کے ساتھہ نہیں جو شریعت سے ہی[u]، بلکہ اُس راستبازي کے ساتھہ، جو مسیح پر ایمان لانے سے[x]، یعنے، اُس راستبازي کے ساتھہ جو خدا کي طرف سے ایمان کي بنیاد پر ملتي ہی: ۱۰ اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جي اُٹھنے کي قدرت کو، اور اُسکے ساتھہ دکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں، اور اُسکي موت سے موافقت پیدا کروں[y]؛ ۱۱ تاکہ میں کسي طرح سے مردوں کے جي اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں[z]. ۱۲ ھنوز ایسا نہیں کي میں پا چکا[a]، اور اب تک میں کامل نہیں ہوا[b]: بلکہ پیچھا کیئے جاتا ہوں، تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجھے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ۱۳ اَی بھائیو، میرا یہہ گمان نہیں، کہ میں پکڑ چکا ہوں: پر اِتنا ھي کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھولکے[c] اُن کے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا[d]، ۱۴ سیدھا نشان کي طرف چلا جاتا ہوں[e]، تاکہ میں اُس صلہ کو، جسکے لیئے خدا نے مجھہ کو مسیح یسوع کي معرفت سے اُوپر بلایا[f]، پاؤں. ۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل[g] ہیں، یہي خیال رکھیں[h]: اور اگر کسي بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو، تو خدا اُسے بھي تم پر کھول دیگا. ۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں، اُسي کے قانون[i] پر قدم ماریں[k]، اُسي کو خیال کریں[l]. ۱۷ اَی بھائیو، تم ایک ساتھہ میري پیروي کرو[m]، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے[n] کے موافق، جو ہم میں دیکھتے ہو، چلتے ہیں، غور کرو. ۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا، اور اب رو روکے کہتا ہوں، کہ وے مسیح کي صلیب کے دشمن ہیں[o]: ۱۹ اُن کا انجام ہلاکت ہی[p]، اُنکا خدا پیٹ[q]، اُنکا ننگ اُنکي بڑائي ہی[r]، وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے ہیں[s].) ۲۰ کیونکہ ہماري مملکت آسمان پر ہی[t]، جہاں سے[u] نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے ہیں[x]: ۲۱ کہ وہ اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق[y]، جس سے وہ سبکو اپنے تابع کر سکتا ہی[z]، ہمارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائیگا[a].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ۴ وہ آگے بڑھکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ۱۰ اُن پر یہہ ظاہر

سنه عیسوي ٦٢

# پولس رسول کا خط قلسیوں کو

## ١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ایمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعلیم کو جو اُنہوں نے اِپفراس سے پائي تہي برحق ٹہہراتا، ٩ پہر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا کہ وے دینداري میں زیادہ بڑہتي جاویں، ١٣ اُس کا حال جو سچا مسیح ہی بیان کرتا، ٢١ اُن کو ترغیب دیتا کہ یسوع مسیح کو قبول کریں، اِس کے ساتہہ اپنا اظہار کرکے کہ اُسي کي منادي کرنے میں میں لت مشغول رہتا۔

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ہی[a]، اور تمطاؤس بہائي کي طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسیح میں اِیماندار بہائیوں[b] کے نام پر، جو قلسي میں ہیں؛ ہمارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمہارے لیئے ہوویں[c]۔ ٣ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں[d]، ٤ (جب سے ہم نے سنا، کہ تم مسیح یسوع پر اِیمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو[f]) ٥ اُس اُمید کے لیئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکہہ چہوڑي گئي ہی[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجیل کے کلام حق میں سنا؛ ٦ جو تم پاس پہنچي، جیسے سارے جہان میں بہي[h]، اور پہل دیتي ہی[i]؛ چنانچہ تمہارے درمیان بہي، جس دن سے تم نے اُسکي سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح سے پہچانا ہی: ٧ چنانچہ تم نے ہمارے عزیز ہمخدمت اِپفراس[l] سے، جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ہی[m]، ایسا ہي سیکہا؛ ٨ اُسي نے تمہاري محبت[n] کو، جو روح سے ہی، ہم پر ظاہر کیا۔ ٩ سو ہم بہي جس دن سے یہہ سنا، تمہارے واسطے دعا مانگنے سے، اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں[o]، کہ تم تمام حکمت اور روحاني سمجہہ[p] سے اُسکي مرضي کي پہچان[q] میں کمال تک پہنچو[r]؛ ١٠ تا کہ تم خداوند کي کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور ہر ایک نیک کام میں پہل لاتے رہو[u]، اور خدا کي پہچان میں ترقي کرو؛ ١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو[x]، تا کہ تم خوشي کے ساتہہ[y] ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر کرتے رہو[a]، جسنے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتہہ میراث کا حصہ پاویں[b]: ١٣ اُسي نے ہم کو تاریکي کے قبضے سے چہڑایا[c]، اور ‖ اپنے پیارے بیٹے کي بادشاہت میں شامل کرایا[d]؛ ١٤ اُس میں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات، یعنے، گناہوں کي معافي، پاتے ہیں[e]: ١٥ وہ اندیکہے خدا کي صورت ہی[f]، اور وہ ساري خلقت کا پلوٹہا ہی[g]: ١٦ کیونکہ اُسي سے ساري چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں، دیکہي اور اندیکہي[h]، کیا تخت، کیا حکومتیں، کیا ریاستیں، کیا مختاریاں[i]، پیدا کي گئیں؛ ساري چیزیں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پیدا ہوئیں[k]: ١٧ اور وہ سب سے آگے ہی، اور اُس سے ساري چیزیں بحال رہتي ہیں[l]۔ ١٨ اور وہ بدن، یعنے کلیسیے کا، سر ہی[m]؛ وہي شروع سے ہی، اور مردوں میں سے پلوٹہا ہی[n]، تا کہ سب باتوں میں اُسکا اول درجہ ہو۔ ١٩ کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا، کہ سارا کمال اُسمیں بسے[o]؛ ٢٠ اور کہ، اُسکے

[a] افس ١ : ١
[b] ١ قرز ٣ : ١٧، افس ٦ : ٢١
[c] گلة ١ : ٣
[d] ١ قرز ١ : ٤، افس ١ : ١٦، فلپ ١ : ٣، اور ٣ : ٦
[e] افس ١ : ١٥
[f] ١ آیت، فلیم ٥
[g] عبر ٦ : ١٠، ٢ تمط ٤ : ٨، ١ پطر ١ : ٤
[h] متي ٢٤ : ١٤، مرق ١٦ : ١٥، روم ١٠ : ١٨، ٢٣ آیت
[i] مرق ٤ : ٨، یوحـ ١٥ : ١٦، فلپ ١ : ١١
[k] ٢ قرز ٦ : ١، افس ٣ : ٢، طیط ٢ : ١١، ١ پطر ٥ : ١٢
[l] قلس ٤ : ١٢، فلیم ٢٣
[m] ٢ قرز ١١ : ٢٣، ١ تمط ٤ : ٦
[n] روم ١٥ : ٣٠
[o] افس ١ : ١٥، ١٦
[p] ٣، ٤ آیتیں
[q] افس ١ : ٨
[r] روم ١٢ : ٢، افس ٥ : ١٠، ١٧
[s] ١ قرز ١ : ٥
[t] ١ تسا ٤ : ١، افس ٤ : ١، فلپ ١ : ٢٧، ١ تسا ٢ : ١٢
[u] یوحـ ١٥ : ١٦، ٢ قرز ٩ : ٨، فلپ ١ : ١١، طیط ٣ : ١، عبر ١٣ : ٢١
[x] افس ٣ : ١٦، اور ٦ : ١٠
[y] اعم ٥ : ٤١، روم ٥ : ٣
[z] افس ٤ : ٢
[a] افس ٥ : ٢٠، قلس ٣ : ١٥
[b] اعم ٢٦ : ١٨، افس ١ : ١١
[c] افس ٦ : ١٢، عبر ٢ : ١٤، ١ پطر ٢ : ٩
‖ یوناني میں، اپنے پیار کے بیٹے کي۔
[d] ١ تسا ٢ : ١٢، ٢ پطر ١ : ١١
[e] افس ١ : ٧
[f] ٢ قرز ٤ : ٤، عبر ١ : ٣
[g] مکاش ٣ : ١٤
[h] یوحـ ١ : ٣، ١ قرز ٨ : ٦، افس ٣ : ٩، عبر ١ : ٢
[i] روم ٨ : ٣٨، افس ١ : ٢١، قلس ٢ : ١٠، ١٥، ١ پطر ٣ : ٢٢
[k] روم ١١ : ٣٦، عبر ٢ : ١٠
[l] یوحـ ١ : ١، ٣، اور ١٧ : ٥، ١ قرز ٨ : ٦
[m] ١ قرز ١١ : ٣، افس ١ : ١٠، ٢٢، اور ٤ : ١٥، اور ٥ : ٢٣
[n] اعم ٢٦ : ٢٣، ١ قرز ١٥ : ٢٠، ٢٣، مکاش ١ : ٥
[o] یوحـ ١ : ١٦، اور ٣ : ٣٤، قلس ٢ : ٩، اور ٣ : ١١

سنہ عیسوی ۶۴

جو ہاتھ سے نہیں، یعنے مسیحی ختنہ، جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہی: ۱۲ اور اُسکے ساتھ بپتسمہ میں گاڑے گئے، اور اُسی میں خدا کی قدرت پر جسنے اُس کو مُردوں میں سے جلایا، ایمان لاکے اُسکے ساتھ جی بھی اُٹھے ہو۔ ۱۳ اور اُسنے تمہیں، جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے مُردہ تھے، اُسکے ساتھ زندہ کیا، کہ اُسنے تمہارے سب گناہ بخش دیئے؛ ۱۴ اور حکموں کا دستاویز، جو ہمارا مخالف تہا، ہماری بابت مٹا ڈالا، اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھاکے صلیب پر کیلوں سے جڑدیا؛ ۱۵ اور حکومتوں اور ریاستوں کا اِقتدار چھین لیا، اور اُنہیں برملا رسوا کرکے اُسی میں اُن پر شادیانہ بجایا۔ ۱۶ پس کوئی کھانے پینے یا عید، یا نئے چاند، یا سبت کے دن کی بابت کوئی تم پر الزام لگانے نہ پاوے؛ ۱۷ کہ یہ آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں؛ پر بدن مسیح کا ہی۔ ۱۸ کوئی فروتنی سے جہوٹہی خاکساری، اور فرشتوں کی پرستش کرکے، تمکو تمہارے اجر سے محروم نہ کرے، کہ ایسا شخص، اپنی جسمانی عقل سے عبث پہولکے، اُن چیزوں میں، جنہیں اُسنے نہیں دیکھا، بیجا دخل کرتا ہی، ۱۹ اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا، جس سے سارا بدن، بندوں اور پٹہوں کے وسیلے سے پرورش پاکے، اور ایک ساتھ پیوستہ ہوکے، خدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہی۔ ۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوی علم کے اصولوں کی نسبت مر گئے ہو، تو تم کیوں اُن کی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو، ۲۱ (مت چھونا؛ مت چکھنا؛ مت ہاتھ لگانا؛ ۲۲ یہ ساری چیزیں اُنہیں کام میں لانے ہی نیست ہو جاتی ہیں؛) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق؟ ۲۳ یہے

سنہ عیسوی ۶۴

چیزیں تو، اا زائدالفرض عبادت، اور خاکساری، اور بدنی ریاضت، اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُسکی خواہشیں پوری ہوویں، حکمت کی صورت رکھتی ہیں۔

الاحیاء اموات کی ہوئی

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُس رخ کا بیان کرتا جس کی طرف پورے ہوے مسیح کو متوجہ ہونا فرض ہی۔ ۵ پھر نصیحت کرتا کہ ہم اپنی نفس‌کشی کریں، ۱۰ پھر کہ پرانی اِنسانیت کو اُتاریں، اور مسیح کو پہن لیویں: ۱۲ آخر کو اُنہیں ترغیب دیتا کہ محبت رکھیں، اور فروتنی کریں، اور چند اور فرائض کو مان لیویں۔

پس اگر تم مسیح کے ساتھ جی اُٹھائے گئے ہو، تو اُن چیزوں کی تلاش میں رہو، جو اُوپر ہیں، جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہی۔ ۲ اُوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ، نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں۔ ۳ کیونکہ تم مر گئے ہو، اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہی۔ ۴ جب مسیح، جو ہماری زندگی ہی، ظاہر کیا جائیگا، تب تم بھی اُسکے ساتھ جلال میں ظاہر کیئے جاؤگے۔ ۵ اِس واسطے تم اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں، یعنے، حرامکاری، اور ناپاکی، اور شہوت، اور بری خواہش، اور لالچ جو بت‌پرستی ہی، کشتہ کرو: ۶ کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بیچ جیتے تھے، تم بھی اُنکی راہ پر چلتے تھے۔ ۸ پر اب تم اِن سب کو بھی، یعنے، غصہ، اور غضب، اور بدخواہی، اور بدگوئی، اور بدزبانی، اپنے منہہ سے نکال پھینکو۔ ۹ ایک دوسرے سے جہوٹہ نہ بولو، کیونکہ تم نے پرانی اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پھینکا؛ ۱۰ اور نئی اِنسانیت کو، جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت کے موافق نئی بن رہی ہی، پہنا ہی: ۱۱ وہاں نہ یونانی ہی، نہ یہودی، نہ ختنہ، نہ

سنہ عیسوي ٦٤

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمہارے پاس آوے، تو اُسکي خاطر کرو؛) ۱۱ اور یسوع جو جوستس کہلاتا هی، یے سب، جو مختونوں میں سے هیں، تم کو سلام کہتے هیں. صرف یے هي، جو خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے همخدمت تھے، میرے لیئے تسلي تھے. ۱۲ اِپفراس[s]، جو تم میں سے مسیح کا بندہ هی، تمکو سلام کہتا هی، اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں همیشہ جانفشاني کرتا هی[t]، تاکہ تم خدا کي مرضي کي هرایک بات میں کامل اور پورے بنے رهو[u]. ۱۳ میں اُس پر گواهي دیتا هوں، کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں، اور جو هیراپلس میں هیں، بهت سرگرم هی. ۱۴ لوقا[x] پیارا طبیب، اور دیماس[y]، تمهیں سلام کہتے هیں. ۱۵ تم اُن بهائیوں کو جو لودقیا میں هیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گهر میں هی[z]، سلام کہو. ۱۶ اور جب یہہ خط تم میں پڑها گیا هو، تو ایسا کرو، کہ لودقیا کي کلیسیئے میں بهي پڑها جائے[a]؛ تم بهي اُس خط کو جو لودقیا سے هی، پڑهو. ۱۷ اور ارخپّس[b] سے کہو، کہ تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائي هی، هوشیار رہ، کہ اُسے انجام دے[c]. ۱۸ مجهہ پولس کے هاتهہ سے سلام[d]. میري زنجیروں کو یاد رکهو[e]. فضل تم پر هووے[f]. آمین.

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے هاتهہ لکهہ بهیجا.

[s] قلس ۱ : ۷ فلیم ۲۳ — [t] روم ۱۵ : ۳۰ — [u] متي ۵ : ۴۸ ۱ قرن ۲ : ۶ اور ۱۴ : ۲۰ فلپ ۳ : ۱۵ عبر ۵ : ۱۴ — [x] ۲ تمط ۴ : ۱۱ — [y] ۲ تمط ۴ : ۱۰ فلیم ۲۴ — [z] روم ۱۶ : ۵ ۱ قرن ۱۶ : ۱۹ — [a] ۱ تسا ۵ : ۲۷ — [b] فلیم ۲ — [c] ۱ تمط ۴ : ۶ — [d] ۱ قرن ۱۶ : ۲۱ ۲ تسا ۳ : ۱۷ — [e] عبر ۱۳ : ۳ — [f] عبر ۱۳ : ۲۵

# پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

## ۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کیونکر پولس دعا مانگنے اور شکرگذاري کرنے وقت همیشہ اُن کو یاد رکهتا تها: ۵ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا کہ اُن کا ایمان سچا، اور کہ وے دل وجان سے خدا کي طرف رجوع هوئے تهے.

سنہ عیسوي ٥١

پولس، اور سلوانس[a]، اور تمطاوس کي طرف سے، تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں هی. فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمہارے لیئے هووے[b]. ۲ هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشہ بجا لاتے هیں، اور اپني دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے[c]؛ ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے اِیمان کے عمل[d]، اور محبت کي محنت[e]، اور اُمید کي پایداري کو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هی، بلا ناغہ[f] یاد کرتے هیں؛ ۴ کہ، اى بهائیو، خدا کے پیارو، هم جانتے هیں، کہ تم چنے هوئے هو[g]. ۵ کیونکہ هماري اِنجیل نہ فقط لفظ سے، بلکہ قدرت[h]، اور روح قدس[i]، اور پورے اِعتقاد کے ساتهہ[k]، تمہارے پاس پہنچي؛ چنانچہ تم

[a] ۲ قرن ۱ : ۱۹ ۲ تسا ۱ : ۱ ۱ پطر ۵ : ۱۲ — [b] افس ۱ : ۲ — [c] روم ۱ : ۸ افس ۱ : ۱۶ فلیم ۴ — [d] یوح ۶ : ۲۹ گلة ۵ : ۶ ۱ تسا ۳ : ۶ ۲ تسا ۱ : ۳، ۱۱ — [e] یعق ۲ : ۱۷ روم ۱۶ : ۶ عبر ۶ : ۱۰ — [f] ۱ تسا ۲ : ۱۳ — [g] قلس ۳ : ۱۲ ۲ تسا ۲ : ۱۳ — [h] مرق ۱۶ : ۲۰ ۱ قرن ۲ : ۴ اور ۴ : ۲۰ — [i] ۲ قرن ۶ : ۶ — [k] قلس ۲ : ۲ عبر ۲ : ۳

سنہ عیسوی ۵۴

پائے تھے[s]: ۱۵ جنھوں نے خداوند یسوع[h] کو اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا[t]، اور ہمیں خارج کر دیا[u]؛ اور وے خدا کو خوش نہیں آتے، اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں[x]: ۱۶ اور اِس غرض سے، کہ اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں[y]، وے ہم کو منع کرتے ہیں، کہ ہم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں[z]، جس سے اُن کی نجات ہو، لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا[a]۔ ۱۷ پر ہم نے، اے بھائیو، تم سے تھوڑی مدت تک، دل سے نہیں، ظاہر میں[b]، جدا ہوکے، کمال آرزو سے نہایت کوشش کی، کہ تمہارا منہہ دیکھیں[c]۔ ۱۸ اِس واسطے ہم نے، یعنے، مجھ پولس نے، ایک یا دو بار چاہا، کہ تمہارے پاس آویں؛ پر شیطان نے ہمیں روکا[d]۔ ۱۹ کیونکہ ہماری اُمید اور خوشی[e] اور فخر کا تاج[f] کیا ہے؟ کیا تم ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سامھنے اُسکے آنے وقت[g] نہ ہوگے؟ ۲۰ تم تو ہمارے جلال اور خوشی ہو۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مقدس پولس اپنی بڑی محبت جو تسلونیقیوں سے رکھتا تھا یوں ثابت کرتا، کہ اُن پاس تمطاؤس کو اِسلیئے بھیجا کہ اُنہیں تقویت اور تسلی دیوے؛ ۶ اور اُن کی خیریت کی خبر پا کے اِس باعث خوشی مناتا؛ ۱۰ پھر وہ اُن کے لیئے دعا مانگتا، اور اپنے لیئے یہہ چاہتا کہ اُن پاس سلامت پہنچ سکے۔

اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے[a]، تو ہم راضی ہوئے کہ اتھینی میں اکیلے رہ جاویں[b]؛ ۲ چنانچہ ہم نے تمطاؤس کو، جو ہمارا بھائی، اور خدا کا خادم، اور مسیح کی اِنجیل میں ہمارا ہمخدمت ہے[c]، اِس لیئے بھیجا، کہ وہ تم کو تمہارے اِیمان میں مضبوط کرے، اور تسلی دے؛ ۳ تاکہ تم میں کوئی اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے[d]؛ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنہیں کے لیئے مقرر ہوئے ہیں[e]۔ ۴ اور جب ہم تمہارے پاس تھے، تو تمہیں آگے سے کہا، کہ ہم مصیبت میں پڑینگے[f]: چنانچہ ایسا ہوا، اور تم جانتے ہو۔ ۵ اِس واسطے، جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا[g]، تب تمہارا اِیمان دریافت کرنے کو بھیجا، نہ ہووے، کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمہارا اِمتحان کیا ہو[h]، اور ہماری محنت بےفایدہ ہو گئی ہو[i]۔ ۶ پر اب تمطاؤس، جب تمہاری طرف سے ہمارے پاس آیا[k]، اور تمہارے اِیمان اور محبت کی خوشخبری لایا، اور یہہ کہا، کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو، اور تم ہمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ہو، جیسے کہ ہم بھی تمہارے ہیں[l]: ۷ اِس لیئے، اے بھائیو، ہم نے اپنی ساری مصیبت اور اِحتیاج میں تمہارے اِیمان کے سبب تم سے تسلی پائی[m]؛ ۸ کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے ہیں، اگر تم خداوند میں قائم رہو[n]۔ ۹ کہ ہم کیونکر تمہارے لیئے، اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی، خدا کی شکرگذاری کر سکیں[o]؟ ۱۰ ہم رات دن[p] بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں[q]، کہ تمہارا منہہ دیکھیں[r]، اور تمہارے اِیمان کی کمتیاں پوری کریں[s]۔ ۱۱ پر خدا ہمارا باپ آپ، اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے، کہ خیریت کے ساتھہ ہمارا گذر تمہاری طرف ہووے[t]۔ ۱۲ اور خداوند ایسا کرے، کہ جس طرح سے ہم کو تم سے مُحبت ہے، تمہاری محبت بھی، کیا آپس میں، اور کیا ہر ایک کے ساتھہ[u]، بڑھے، اور زیادہ ہووے[x]۔ ۱۳ تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ[y] آوے، تب وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگی میں بےعیب کیئے ہوئے مضبوط کردے[z]۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے آگے بڑھکے سب طرح کی دینداری میں ترقی کریں، ۶ اور کہ راستی کریں، اور پاک وضع سے گذران کریں، ۹ پھر کہ وے آپس میں محبت رکھیں، ۱۱ اور غریبی کے ساتھہ اپنا کاروبار کریں؛ ۱۳ اور آخر میں، کہ جو ماتم مردوں پر کریں، سو اِعتدال کے ساتھہ کریں، ۱۵ اِس آخری نصیحت میں، قیامت کا، اور مسیح کے دوبارہ آنے کا کہ عدالت کرے، مختصر بیان مندرج ہے۔

سنہ عیسوی ۵۴

طرح نہ سوئیں، بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں۔ ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں، سو رات ہی کو سوتے ہیں؛ اور جو متوالے ہوتے، رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔ ۸ پر ہم جو دن کے ہیں، پرہیزگار رہیں، اور ایمان و محبت کا بکتر، اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں؛ ۹ کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لیئے نہیں، بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں؛ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے موا، تاکہ ہم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں۔ ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلی دو، اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو، چنانچہ تم کرتے بھی ہو۔ ۱۲ اور، اے بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند ہی میں تمہارے سردار ہیں، اور تمکو نصیحت کرتے ہیں، مانو؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکی بڑی عزت کرو۔ اور تم آپس میں ملے رہو۔ ۱۴ اور، اے بھائیو، ہم تمہاری منت کرتے ہیں، کہ تم ناکاروں کو نصیحت کرو، ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو، کمزوروں کو سنبھالو، سب کی برداشت کرو۔ ۱۵ دیکھو، کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے؛ بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکی کرو۔ ۱۶ ہمیشہ خوش رہو۔ ۱۷ نت دعا مانگو۔ ۱۸ ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو؛ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔ ۱۹ روح کو مت بجھاؤ۔ ۲۰ نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ ۲۱ ساری باتوں کو آزماؤ؛ بہتر کو اختیار کرو۔ ۲۲ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو۔ ۲۳ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہے، آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے، اور تمہارا سب کچھ، یعنی، تمہاری روح، اور جان، و بدن، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رہیں۔ ۲۴ جس نے تمہیں بلایا، وہ سچا ہے؛ وہ ایسا ہی کریگا۔ ۲۵ اے بھائیو، ہمارے واسطے دعا مانگو۔ ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔ ۲۷ میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں، کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ۔ ۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے۔ آمین۔

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتینی سے لکھ بھیجا۔

# پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

## باب ۱

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کی بابت نیک گمان کیا تھا؛ بعد اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھاتے وقت اُن کو تسلی ہو، وہ کئی ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و انصاف کرتا جس سے واجبا معلوم ہوتا کہ ایسی حالت میں ناامید نہ ہوویں۔

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیائے کو، جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

سنہ عیسوی ۵۴

کو، کہ جس سے وے نجات پاویں، اختیار نہ کیا۔ ۱۱ اور اِسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا، یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو سچ جانینگے؛ ۱۲ تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے، بلکہ ناراستی سے راضی تھے، سزا پاویں۔ ۱۳ پر ای بھائیو، خداوند کے پیارو، لازم ہی، کہ ہم تمھارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں، کہ خدا نے تمھیں شروع سے چن لیا، کہ تم روح کی پاکیزگی بخشنے کے باعث سے، اور سچائی پر ایمان لانے سے نجات پاؤ: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمھیں ہماری انجیل کے وسیلے بلایا، کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو۔ ۱۵ پس اِس واسطے، ای بھائیو، قایم رہو، اور اُن تعلیموں کو، جنھیں تم نے کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا، تھامے رہو۔ ۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور ہمارا باپ خدا، جس نے ہمیں پیار کیا، اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی، ۱۷ تمھارے دلوں کو تسلا دیوے، اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے۔

## ۳ باب

اِس باب میں، ۱ وہ اُن سے عرض کرتا کہ وے اُس کے لیئے دعا مانگیں، ۳ اور بیان کرتا کہ اُن پر کیسا اعتقاد رکھتا تھا، ۵ اور اُن کے لیئے خدا سے منت کرتا۔ ۶ اُن کو ہر ایک بد چلن شخص سے ... کی صحبت سے الگ رہیں، ۱۶ اور اُن کو دعا مانگتا، اور اُنھیں سلام کہکے خط کو تمام کرتا۔

باقی، ای بھائیو، ہمارے حق میں یہہ دعا کرو، کہ خداوند کا کلام جلد پھیل جاوے، اور ایسا جلال پاوے، جیسا کہ تم میں ہی: ۲ اور یہہ کہ ہم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں: کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳ پر خداوند وفادار ہی؛ وہ تم کو مضبوط کریگا، اور بدی سے بچائیگا۔ ۴ اور تمھاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی، کہ تم اُن حکموں پر، جو ہم تمھیں دیتے ہیں، عمل کرتے ہو، اور کرتے رہوگے بھی، ۵ پر خداوند تمھارے دلوں کو، خدا کی محبت، اور مسیح کی صبر کی طرف، ہدایت کرے۔ ۶ اب، ای بھائیو، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمھیں حکم کرتے ہیں، کہ تم ہر ایک بھائی سے، جو کجروی کے ساتھ، اور اُس سونپی ہوئی بات کے، جو ہم سے ملی، برخلاف چلتا ہی، کنارہ کرو۔ ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو، کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے: ہم تو تمھارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے؛ ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے، بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ، رات دن کام کرتے تھے، تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں: ۹ نہ اِس واسطے، کہ ہم کو اختیار نہ تھا، پر اِس لیئے کہ ہم آپ کو تمھارے لیئے نمونہ ٹھہراویں، تاکہ تم ہماری پیروی کرو۔ ۱۰ اور جب ہم تمھارے ساتھ تھے، تب ہم نے تمھیں یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے، وہ کھانے کو نہ پاوے۔ ۱۱ کیونکہ ہم سنتے ہیں، کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے، اور کچھ کام نہیں کرتے، بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں۔ ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں، اور اُس کی منت کرتے ہیں، کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھاویں۔ ۱۳ اور ای بھائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نہ ہو جاؤ۔ ۱۴ پر اگر کوئی ہماری اِس بات کو، جو خط میں ہی، نہ مانے، تو اُسے جان رکھو، اور اُس سے ملے نہ رہو، تاکہ وہ شرمندہ ہووے۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو، بلکہ

سنہ عیسوی ٦٥

پیار سمیت[h]، جو مسیح یسوع میں هی، بہت زیادہ هوا. ۱۵ یہہ دیانت کی بات[i]، اور بالکل پسند کے لائق هی، کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا[j]؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار هوں. ۱۶ لیکن مجھہ پر اِس لیئے رحم هوا[k]، کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاهر کرے، تاکہ میں اُن کے واسطے، جو اُس پر همیشہ کی زندگی کے لیئے ایمان لاوینگے، نمونہ بنوں[h]. ۱۷ اب ازلی بادشاہ، غیرفانی[k]، نادیدنی[l]، واحد حکیم خدا[m] کی عزت اور جلال ابدالآباد هووے[n]. آمین. ۱۸ ای فرزند تمطاوس، میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیری بابت کی گئیں[o]، یہہ حکم دیتا هوں[p]، تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے[q]؛ ۱۹ اور ایمان اور نیکنیتی پر قائم رہے[r]؛ جسے بعضوں نے دور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی[s]: ۲۰ اُنہیں میں سے همنیوس[t] اور سکندر[u] هیں، جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا[x]، تاکہ وے تادیبہ پاکے کفر نہ بکیں[y].

## ۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب هی. ۹ عورتیں کیسی پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں. ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکھلانا منع هی. ۱۵ وے غضب اِلہی سے جننے کے سبب بچ جائیگی، بشرطیکہ ایمان میں پایدار رهیں.

اب میں اِلتماس کرتا هوں، کہ سب سے پہلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کی جاویں؛ ۲ بادشاهوں[a] اور مرتبہوالوں کے لیئے[b]؛ تاکہ هم کمال دینداری اور سنجیدگی سے، چین اور آرام کے ساتھہ، زندگانی گذرانیں. ۳ کیونکہ همارے نجاتدینیوالے خدا کے آگے[c] یہی خوب اور پسندیدہ هی[d]. ۴ کہ وہ چاهتا هی، کہ سارے آدمی نجات پاویں[e]، اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں[f]. ۵ کہ خدا ایک هی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی[h] هی، وہ مسیح یسوع هی؛ ۶ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، کہ بروقت[k] اُس کی گواهی دی جاوے[l]. ۷ اُس کے لیئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر هوا[m]، (میں مسیح میں سچ بولتا هوں، اور جھوٹھہ نہیں کہتا[n]؛) اور غیرقوموں میں اِیمان اور سچائی کا سکھلانیوالا هوں[o]. ۸ پس میں چاهتا هوں، کہ مرد هر مکان میں[p] بےغصہ اور بےحجت پاک هاتھوں کو اُٹھاکے[q] دعا مانگیں. ۹ اور یوں هی عورتیں بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھہ آپ کو سنواریں[r]، نہ کہ بال گوندھنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتی لباس سے؛ ۱۰ بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو، جو خداپرستی کا اِقرار کرتی هیں، مناسب هی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[s]. ۱۱ چاهیئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے. ۱۲ اور میں پروانگی نہیں دیتا، کہ عورت سکھلاوے[t]، یا آپ شوهر پر حاکم بن بیٹھے[u]، بلکہ خاموشی کے ساتھہ رهے. ۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[x]. ۱۴ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، پر عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسی[y]. ۱۵ لیکن یہہ بچہ جننے کے سبب بچ جائیگی، بشرطیکہ وے اِیمان، اور محبت، اور پاکیزگی میں، هوش و تمیز کے ساتھہ، پایدار رهیں.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردوں کی کیا لیاقت چاهیئے تاکہ نگہبان یا خادم الدین کا عہدہ پاویں، اور اُن کی جوروؤں کی کیسی صفت ضرور. ۱۴ پولس نے تمطاوس کو اُس مقدمہ کی بابت کس غرض سے خط لکھا تھا. ۱۵ کلیسیئے کی بابت، اور اُس تسلیبخش سچائی کی، جس کا چرچا اُس میں هوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے.

یہہ بات سچ هی[a]، کہ جو کوئی کلیسیئے کی نگہبانی[b] کی آرزو رکھتا،

سنہ عیسوي ٦٥

هر ایک چیز کو زندہ رکہتا هی، اور مسیح یسوع کے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچہا اقرار کیا، تجہے تاکید کرتا هوں: ۱۴ کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بے اِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے تک حفظ کر رکہہ؛ ۱۵ جسے وہ بروقت ظاهر کریگا، جو مبارک اور اکیلا حاکم، بادشاهوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند هی: ۱٦ بقا فقط اُسي کو هی؛ وہ اُس نور میں رهتا هی، جس تک کوئي نهیں پہنچ سکتا، اور اُسے کسي اِنسان نے نہ دیکہا اور نہ دیکہہ سکتا هی؛ اُسي کي عزت اور قدرت ابدي رهے، آمین. ۱۷ اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر، کہ بلند پروازي نہ کریں، اور ناپایدار دولت پر بہروسا نہ رکہیں، بلکہ زندہ خدا پر، جس نے همیں سب کچہہ بہتایت سے دیا، تاکہ خوشي سے گذران کریں؛ ۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاري کریں، اور بہلے کام سے دولتمند بنیں، اور سخاوت پر طیار، اور بانٹنے پر مستعد هوویں؛ ۱۹ اور آیندے کو اپنے لیئے ایک بہلي بنیاد پیدا کر رکہیں، تاکہ همیشہ کي زندگي پاویں. ۲۰ اي تمطاوس، امانت کو حفاظت سے رکہہ، اور بےدیني کي بیہودہ باتوں سے، اور اُن تکراروں سے، جنہیں جہوتہہ موتہہ علم سمجہتے هیں، منہہ پہیر: ۲۱ جس کا بعضے اِقرار کرکے اِیمان کي راہ سے بہتک گئے هیں. فضل تجہہ پر هووے. آمین.

یہہ پہلا خط تمطاوس کو پولس نے لاودیقیا سے، جو فروگیا پاکاتیانہ کا دارالحکومت هی، لکہہ بہیجا.

# پولس رسول کا دوسرا خط تمطاوس کو

سنہ عیسوي ٦٦

## ۱ باب

۱ بات اُس محبت کي جسے پولس تمطاوس سے رکہتا تہا، اور اُس حقیقي اِیمان کي جو تمطاوس هي میں اور اُس کي ما اور ناني میں تہا. ٦ اُس بیان میں، کہ رسول اُس کو نصیحت کرتا کہ خدا کي اُس نعمت کو، جو اُس میں تهي، بهڑکے سلگاوے، ۸ اور کہ مستقل هو، اور دکهہ اُتهانے میں صابر. ۱۳ اور سچائي کے اُس نقش کو جو رسول سے پایا تہا حفظ کر رکہے. ۱۵ فوجلس اور هرمگنیس اور ویسے اوروں پر نام لگایا جاتا، اور اُنیسفرس کي بڑي تعریف کي جاتي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی، اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں هی، ۲ پیارے بیتے تمطاوس کو، فضل، رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع کي طرف سے هووے. ۳ خدا کا میں شکر کرتا هوں، جس کي بندگي باپ‌دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں، کہ اپني دعاؤں میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا؛ ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکہنے کي آرزو رکہتا هوں، تاکہ خوشي سے بہر جاؤں؛ ۵ اور مجہے وہ تیرا بےریا

سنه عيسوي ٦٦

کي مانند یہاں تک دکھہ پاتا ھوں، که بند میں ھوں؛ پر خدا کا کلام بند نہیں ھوتا۔ ۱۰ سو میں چنے ھوؤں کے لیئے سب ھي کچھہ سہتا ھوں، تاکه وے اُس نجات کو، جو یسوع مسیح سے ھي، ھمیشه کے جلال سمیت حاصل کریں۔ ۱۱ یہه بات سچ ھي، که اگر ھم اُس کے ساتھہ موئے ھوں، تو ھم اُس کے ساتھہ جیئینگے بھي؛ ۱۲ اگر ھم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں، تو اُس کے ساتھہ بادشاهي بھي کرینگے: اگر ھم اُس کا اِنکار کریں، تو وہ بھي ھمارا اِنکار کریگا: ۱۳ اگر ھم بےایمان ھو جاویں، توبھي وہ وفادار رھتا ھي؛ وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا۔ ۱۴ تو یہه باتیں یاد دلا، اور خداوند کے سامھنے تاکید کي طرح اُن پر یہه جتا دے، که وے لفظوں کي تکرار نه کریں، که اُس سے کچھہ حاصل نہیں، مگر یہه که سننیوالے بےقرار کیئے جاویں۔ ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول، اور ایسا کاریگر جو شرمنده نه ھو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصیل کرتا ھو، کر دکھلا۔ ۱۶ پر واھي اور بیہوده باتوں سے پرھیز کر، کیونکه وے اور زیاده بےدیني کي طرف بڑھینگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام خوره کي طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُن میں سے ھمنایوس اور فلیطس ھیں؛ ۱۸ وے یہه کہکے، که قیامت ھو چکي، سچائي سے پھر گئے، اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ھیں۔ ۱۹ توبھي خدا کي مضبوط بنیاد قایم رھتي ھي، اور اُس پر یہه مہر ھي، که خداوند اُنہیں، جو اُس کے ھیں، پہچانتا ھي۔ اور یہه، که ھر ایک جو مسیح کا نام لیتا ھي، ناراستي سے باز رھے۔ ۲۰ پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ھي کے برتن نہیں؛ بلکه کاٹھہ اور مٹي کے بھي ھوتے ھیں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے ھیں۔ ۲۱ اِس لیئے

اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے، تو وہ عزت کا برتن، پاک کیا ھوا، اور مالک کے واسطے مفید، اور ھر ایک اچھے کام کے لیئے طیار ھوگا۔ ۲۲ جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے ساتھہ، جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ھیں، راستبازي، اور ایمان، اور محبت، اور صلح کي پیروي کر۔ ۲۳ پر بیوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کناره کر، یہه جان کے، که وے جھگڑے پیدا کرتي ھیں۔ ۲۴ اور مناسب نہیں، که خداوند کا بنده جھگڑا کرے، بلکه سب سے نرمي کرے، اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا سہنیوالا ھووے۔ ۲۵ اور مخالفوں کي فروتني سے تادیب کریں، که شاید خدا اُنہیں توبه بخشے، تاکه وے سچائي کو پہچانیں؛ ۲۶ اور وے جاویں شیطان نے جیتا شکار کیا ھي، بیدار ھو جاکر اُسکے پھندے سے چھوٹیں، تاکه خدا کي مرضي کو بجالاویں۔

## ۳ باب

اس باب میں، که ۱ وہ اُسے آنیوالے زمانے کي خبر دیتا، ۲ اور اُس وقت کے لوگوں کا بیان کرتا جو سچائي سے عداوت رکھینگے۔ ۱۰ وہ اپني چال اُس پر جتاتا تاکه وہ اُس کے لیئے نمونه سمجھے، ۱۶ اور پاک نوشتوں کي تعریف کرتا۔

تو یہه جان رکھہ، که آخري دنوں میں برے وقت آوینگے۔ ۲ کیونکه آدمي خودغرض، زردوست، لاف‌زن، گھمنڈي، کفر کرنیوالے، ماں باپ کے نافرمانبردار، ناشکر، ناپاک، ۳ بیدرد، کینه‌ور، تہمتي، بد پرھیز، بےرحم، نیکي کے دشمن، ۴ دغاباز، بےلحاظ، پھولنیوالے، خدا کے چاھنے کي بنسبت عشرت کے زیاده چاھنیوالے؛ ۵ اور دینداري کي صورت میں ھوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرینگے: تو ایسوں سے دور رہ۔ ۶ کیونکه اُن میں سے وے ھیں، جو گھروں میں گھسا کرتے ھیں، اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو، جو گناھوں تلے

سنہ عیسوي ٦٦

میں میرے کام کا ہي۔ ١٢ میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا۔ ١٣ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو۔ ١٤ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدي کي؛ خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے: ١٥ اُس سے تو بھي خبردار رہ، کیونکہ اُس نے ہماري باتوں کي بہت مخالفت کي۔ ١٦ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئي میرا ساتھي نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا: اِسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے۔ ١٧ پر خداوند میرے ساتھ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشي، کہ میري معرفت سے پوري منادي کي جاوے، اور سب غیرقوم سنیں؛ اور میں ببر کے منہہ سے چھڑایا گیا۔ ١٨ اور خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے بچاویگا، اور اپني آسماني بادشاہي تک محفوظ رکھیگا؛ اُسکا جلال ابدالآباد ہووے۔ آمین۔

١٩ پرسقا اور اقولا کو، اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ۔ ٢٠ اراستس قرنتس میں رہا؛ ترفیمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا۔ ٢١ جلدي کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے۔ یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائي، تجھے سلام کہتے ہیں۔ ٢٢ خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتھ رہے۔ فضل تم لوگوں پر ہووے۔ آمین۔

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کي کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا، پولس نے روم سے اُس وقت لکھ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامہنے دوبارہ حاضر کیا گیا۔

# پولس رسول کا خط طیطس کو

## ١ باب

١ طیطس کي بابت کہ قریتے میں کس واسطے چھوڑا گیا تھا۔ ٦ اِس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کي کیسي صفتیں چاہئیں، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر ہوویں۔ ١١ دغاباز معلموں کا منہہ چاہئیے کہ بند کیا جاوے: ١٢ اُن کي بدصفتي اور بدچالي کا احوال۔

سنہ عیسوي ٦٥

پولس کي جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہي، خدا کے برگزیدوں کے ایمان، اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے، جو دینداري کي باعث ہي؛ ٢ اُس ہمیشہ کي زندگي کي اُمید پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھہ نہیں بولتا، ابدي زمانوں کے آگے کیا ہي؛ ٣ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے، جو ہمارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي، ظاہر کیا؛ ٤ طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقي ہي؛ فضل، رحم اور سلامتي، باپ خدا اور ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے ہووں۔ ٥ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہي: ٦ اگر کوئي آدمي بےالزام ہو اور ایک ہي جورو رکھتا ہو، اور اُنکے لڑکے ایماندار ہوویں، اور بدچالي کي ملامت سے پاک ہوں، اور سرکش نہ ہوویں۔ ٧ کیونکہ

سنه عیسوي ۶۵

خاص اُمت کرے، جو نیکوکاري میں سرگرم هوویں، اپنے لیئے پاک کرے. ۱۵ یهه باتیں کهه، اور نصیحت کر، اور پورا تمام اختیار جتاکے، ملامت کر کوئي تجهے حقیر نه جانے.

## ۳ باب

اس باب میں، که ۱ پولس طیطس کو سکهلاتا جاتا که تعلیم دیتے وقت کیسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسي باتوں کے سنانے سے باز رهے. ۱۰ اس پر اپني مرضي ظاهر کرتا که وه بدعتیوں کو نکال دیوے: ۱۲ بعد اس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بهي جس پر اس کي خواهش تهي که وه اس پاس آوے، اور یوں هي خط کو تمام کرتا.

انهیں یاد دلا که سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم هوویں، اور فرمانبرداري کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد رهیں. ۲ اور کسي کے حق میں برا نه کهیں، بکهیڑیئے نه هوویں، پر نرم‌دل هوویں، اور سب آدمیوں کے ساتهه حلیمي کریں. ۳ کیونکه هم بهي آگے، نادان، نافرمانبردار، فریب کهانیوالے، اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تهے، اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینه رکهتے تهے. ۴ پر جب همارے بچانیوالے خدا کي مهرباني اور آدمیوں پر رغبت ظاهر هوئي، ۵ اُس نے هم کو، راستبازي کے کاموں سے نهیں جو هم نے کیئے، بلکه اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل، اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب، بچایا؛ ۶ جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت هم پر بهتایت سے ڈالا؛ ۷ تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز ٹهیرکر، اُمید کے مطابق، همیشه کي زندگي کے وارث هوویں. ۸ یهه بات سچ هي، اور میں چاهتا هوں، که تو اِن باتوں کو تاکید سے کهاکر، تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هیں، اندیشه کرکے نیکوکاري میں مشغول رهیں. یے چیزیں بهلي، اور آدمیوں کے واسطے فائده‌مند هیں. ۹ پر واهي حجتوں، اور نصب‌ناموں، اور قضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت هوں، پرهیز کر، که وے لاحاصل اور بیهوده هیں. ۱۰ اُس شخص سے، جو بدعتي هي، ایک دو نصیحت کرکے کناره هو جا؛ ۱۱ تو جانتا هي، که ویسا آدمي برگشته هو گیا هي، اور گناه کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم ٹهیراتا هي. ۱۲ جب میں ارطماس یا تخیکس کو تیرے پاس بهیجوں، تب جلدي کر، که تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛ کیونکه میں نے ٹهانا هي، که جاڑا وهیں کاٹوں. ۱۳ فقیهه زیناس اور اپلوس کو خبرداري سے پهنچا دے، که وے کسي چیز کے محتاج نه هوویں. ۱۴ اور همارے لوگ بهي ضروریات کے لیئے اچهے پیشه اختیار کریں، تاکه وے بےپهل نه هوویں. ۱۵ سب جو میرے ساتهه هیں، تجهے سلام کهتے هیں. اُن کو جو ایمان کے سبب هم سے محبت رکهتے هیں، سلام کهه. تم سب پر فضل هووے. آمین.

یهه خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا.

سنه عیسوي ۶۵

۵ روم ۸: ۲۳، ۲۴ · ۶ طیط ۱: ۲ · ۹ ۱ تمطا ۱: ۱۵ · طیط ۱: ۹ · ۲ طیط ۲: ۱۴ · ۱، ۱۴ آیتیں · ۱ ۱ تمطا ۱: ۴ · ۲ تمطا ۲: ۲۳ · طیط ۱: ۱۴ · ۲ تمطا ۲: ۱۴ · ۲ قرن ۱۳: ۲ · متي ۱۸: ۱۷ · روم ۱۶: ۱۷ · ۲ تسا ۳: ۶، ۱۴ · ۲ تمطا ۴: ۵ · ۲ یوح ۱۰ · اعم ۲۰: ۴ · ۲ تمطا ۴: ۱۲ · اعم ۱۸: ۲۴ · افس ۴: ۲۸ · روم ۱۵: ۲۸ · فلپ ۱: ۱۱ · قلس ۱: ۱۰ · ۲ پطر ۱: ۸

سنه عیسوي ٦٤

کہ میں تمہاري دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں. ۲۳ اپفراس، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں هي؛ ۲۴ مرقس، اور ارسترخس، اور دیماس، اور لوقا، جو میرے هم خدمت هیں، تجھے سلام کہتے هیں. ۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاري روح کے ساتھ هووے. آمین.

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے هاتھ لکھ بھیجا.

# عبرانیوں کا خط

سنه عیسوي ٦٤

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اِس آخري زمانے میں باپ کي طرف سے هم پاس آئے، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت و عہدے میں بہ نسبت بزرگتر ٹھہرتا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح به طرح کلام کیا، ۲ اِن آخري دنوں میں هم سے بیٹے کے وسیلے بولا، جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث ٹھہرایا، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے؛ ۳ وہ اُسکے جلال کي رونق، اور اُسکي ماهیت کا نقش هوکے سب کچھہ اپني هي قدرت کے کلام سے سمبھالتا هي؛ وہ آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے بلندي پر جناب عالي کے دهنے جا بیٹھا. ۴ وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر ٹھہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کي نسبت بہتر خطاب پایا. ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرا بیٹا هي، میں آج هي تیرا باپ هوا؟ اور پھر یہہ، کہ میں اُسکا باپ هونگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا؟ ۶ اور جب پلوٹھے کو دنیا میں پھر لایا، تو کہا، کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں. ۷ اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هي، کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا هي. ۸ مگر بیٹے کي بابت کہتا هي، کہ اي خدا، تیرا تخت ابد تک هي؛ راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هي. ۹ تو نے راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت رکھي؛ اِس سبب سے، اي خدا، تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي بنسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا. ۱۰ اور یہہ، کہ اي خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان تیرے هاتھ کي کاریگري هیں. ۱۱ وے نیست هو جائینگے، پر تو باقي هي؛ اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛ ۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنہیں لپیٹیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هي، اور تیرے برس جاتے نہ رهینگے. ۱۳ پھر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرے دهنے بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانووں کي چوکي کروں؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں، جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بھیجي جاتي هیں؟

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر فرض هي، ۵ اِس لیئے کہ اُس نے مہر سے هماري

سنہ عیسوي ٦٤

اِس لیئے کہ وہ بچہ هي[a]۔ ١٤ پر سخت خوراک پوري عمروالوں[b] کے واسطے هي، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز هو گئے هوں، کہ نیک و بد میں اِمتیاز کریں[c]۔

## ٦ باب

اِس باب میں کہ رسول اُنکو نصیحت کرتا کہ اِیمان کي بابت برگشتہ نہ هوویں، ١١ بلکہ قائم مزاج هوویں، ١٢ اور جانفشاني کریں، اور صبر کے ساتھہ خدا کا اِنتظار کرتے رهیں، ١٣ ایسا یقین کرکے، کہ خدا اپنے وعدہ کو ضرور پورا کریگا۔

اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر[d] کمال کي طرف بڑهتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں[e] سے توبہ کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ٢ اور بپتسموں کي تعلیم[f]، اور هاتھہ رکھنے[g]، اور مردوں کے جي اُٹھنے[h]، اور همیشے کي عدالت[i] کي نیو دوبارہ نہ ڈالیں۔ ٣ اور خدا چاهے[k]، تو هم یہہ کرینگے۔ ٤ کیونکہ وے جو ایک بار روشن هوئے[l]، اور آسماني بخشش[i] کا مزہ چکھہ گئے، اور روح قدس میں شریک هوئے[k]، ٥ اور خدا کے عمدہ کلام و آیندہ جہان[l] کي قدرتوں کا مزہ اُٹھا گئے، ٦ اگر گر جاویں، تو اُنہیں پھر سر نو کہترا کرنا، تا کہ وے توبہ کریں، ناممکن هي[m]؛ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[n]۔ ٧ کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو، کہ بار بار اُس پر برسے، پي جاتي هي، اور ایسي سبزي، جو کشتکاروں کو مفید هو، لاتي هي، سو خدا سے برکت پاتي هي[o]: ٨ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتي نامقبول[p]، اور نزدیک هي کہ لعنتي هو؛ جسکا انجام جلنا هوگا۔ ٩ لیکن، اي پیارو، اگرچہ هم یوں بولتے هیں، تو بھي تمہارے حق میں اِنسے بہتر اور نجاتوالي باتوں کا یقین رکھتے هیں۔ ١٠ کیونکہ خدا بےاِنصاف نہیں هي[q]، کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت کي محنت کو، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي خدمت کرتے هوئے[s] دکھلاتے هو، بھول جاوے[t]۔ ١١ پر هم چاهتے هیں، کہ تم میں سے هر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کیا کرے[u]: ١٢ تا کہ تم سست نہ هو جاؤ، بلکہ اُن کے پیرو بنو، جو اِیمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث هوئے[v]۔ ١٣ کہ خدا ابرهام سے وعدہ کرتے هوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نہ پایا، کہ اُسکي قسم کھاوے، تو اپنے هي قسم کھاکر[w] کہا، ١٤ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیري اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا۔ ١٥ اور وہ یوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا۔ ١٦ في الحقیقت لوگ بڑے کي قسم کھاتے هیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں هر ایک تضیے کي حد قسم هي[x]۔ ١٧ پس خدا اِس ارادے سے، کہ وعدے کے وارثوں[a] پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بےتبدیلي ظاهر کرے[b]، قسم کو درمیان لایا: ١٨ تا کہ دو چیزوں سے، جو بےتبدیل هیں، جن میں خدا کا جھوٹھا هونا ممکن نہیں، هم جو پناہ کے لیئے دوڑے هیں، کہ اُسي اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي[c] قبضے میں لاویں، پوري تسلي پاویں: ١٩ کہ وہ اُمید هماري جان کا گویا لنگر هي، جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر[d] داخل هوتا هي؛ ٢٠ جہاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے سردار کاهن هي[e]، همارے واسطے داخل هوا[f]۔

## ٧ باب

١ یسوع مسیح کي بابت، کہ وہ ملک صدق کي طرح ایک کاهن هي، ١١ اور اِس لحاظ سے وہ اُن کاهنوں سے، جو هارون کے طور پر مقرر هوئے، کہیں زیادہ افضل هي۔

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ[a] خدا تعالی کا کاهن تھا، جس نے ابرهام کا، جب وہ بادشاهوں کو مارکے پھر آتا تھا، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاهي؛ ٢ جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي؛ وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاہ

# يعقوب كا خط عام

۱ باب

[illegible] ۲ [illegible] ۵ [illegible] ۶ [illegible] ۹ [illegible] ۱۰ اور جو دولتمند هي، اپني [illegible] اس ليئے، كه وه گهاس كے [illegible] پهول كي طرح جاتا رهيگا. ۱۱ كيونكه جب سورج نكلتا اور لوه چلتي، تب

گهاس كو سكها ديتي، اور اُس كا پهول جهڑ جاتا، اور اُسكے چهرے كي خوبصورتي جاتي رهتي؛ يون هي دولتمند بهي اپني راهوں ميں مرجها جائيگا. ۱۲ مبارك وه آدمي، جو آزمايش كي برداشت كرتا هي؛ اِس واسطے كه جب وه آزمايا گيا، تو زندگي كا تاج، جس كا خدا نے اپنے محبت ركهنيوالوں سے وعده كيا، پاويگا. ۱۳ جب كوئي اِمتحان ميں پهنسے، تو وه نه كهے، كه ميں خدا كي طرف سے اِمتحان ميں پهنسا: كيونكه خدا بديوں سے نه آپ آزمايا جاتا، اور نه كسي كو آزماتا: ۱۴ مگر هر شخص اپني خواهشوں سے لبهاكر، اور جال ميں پهنسكر، اِمتحان ميں پڑتا هي. ۱۵ سو خواهش جب حامله هوئي، تب گناه پيدا كرتي: اور گناه جب تمامي تك پهنچا، موت كو جنتا هي. ۱۶ اي ميرے پيارے بهائيو، فريب نه كهاو. ۱۷ هر ايك اچهي بخشش اور هر ايك كامل اِنعام اُوپر هي سے هي، اور نوروں كے باني كي طرف سے اُترتا هي، جس ميں بدلنے اور پهر جانے كا سايه بهي نهيں. ۱۸ اُس نے اپنے اِرادے كے مطابق همين سچائي كے كلام سے پيدا كيا، تاكه هم اُسكے مخلوقوں ميں گويا پهلے پهل تههريں. ۱۹ اِس ليئے، اي ميرے پيارے بهائيو، هر ايك آدمي سننے ميں تيز، اور بول اُٹهنے ميں دهيرا، اور غصه كرنے ميں دهيما هووے: ۲۰ كيونكه اِنسان كا غصه خدا كي راستبازي كے كام كو انجام نهيں ديتا. ۲۱ اِس ليئے ساري گندگي اور بدي كے فضلات پهينككر، اُس كلام كو،

ايوب ۵: ۱۷ · امث ۳: ۱۱، ۱۲ · يعق ۱۲: ۵ · مكاش ۳: ۱۹ · ۱ قرن ۹: ۲۵ · ۲ تمط ۴: ۸ · يعق ۲: ۵ · ۱ پطر ۵: ۴ · مكاش ۲: ۱۰ · متي ۱۰: ۲۲ اور ۱۹: ۲۸، ۲۹ · يعق ۲: ۵ · ايوب ۱۵: ۳۵ · زبور ۷: ۱۴ · روم ۶: ۲۱، ۲۳ · يوحه ۳: ۲۷ · ۱ قرن ۴: ۷ · ۲ كر ۳: ۱۹ · ۱ سم ۱۵: ۲۹ · ملا ۳: ۶ · روم ۱۱: ۲۹ · يوحه ۱: ۱۳ اور ۳: ۳ · ۱ قرن ۴: ۱۵ · ۱ پطر ۱: ۲۳ · يرم ۲: ۳ · مكاش ۱۴: ۴ · امث ۱۰: ۱۹ اور ۱۷: ۲۷ · واعظ ۵: ۲ · امث ۱۴: ۱۷ اور ۱۶: ۳۲ · واعظ ۷: ۹ · قلس ۳: ۸ · ۱ پطر ۲: ۱

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

بهي، اگر عمل کے ساتهه نه هو، تو اکيلا هوتے مردہ هی. ۱۸ بلکه شايد کوئي کہے، کہ ايمان تجهه ميں هی، اور ميرے پاس اعمال؛ پس تو اپنا ايمان بغير اپنے اعمال کے مجهه پر ظاهر کر، اور ميں اپنے ايمان کو اپنے اعمال سے تجهه پر ظاهر کرونگا. ۱۹ تو ايمان لاتا هی کہ خدا ايک هی؛ اچها کرتا هی؛ شيطانين بهي ايمان لاتے اور تهرتهراتے هيں. ۲۰ پر اي باطل آدمي، کيا تجهه کو معلوم هوگا، کہ ايمان بغير اعمال کے مردہ هی؟ ۲۱ کيا همارا باپ ابرهام اعمال سے راستباز نهيں ٹهيرايا گيا، جس وقت اُس نے اپنے بيٹے اضحاق کو قربانگاه پر چڑهايا؟ ۲۲ تو ديکهتا هی، که ايمان نے اُس کے اعمال کے ساتهه کام کيا، اور اعمال سے ايمان کامل هوا؛ ۲۳ اور وہ نوشته پورا هوا، جو کہتا هی، ابرهام خدا پر ايمان لايا اور يهه اُس کے ليئے راستبازي گنا گيا؛ اور وہ خدا کا دوست کہلايا. ۲۴ پس تم ديکهتے هو، که آدمي اعمال سے راستباز ٹهيرايا جاتا هی، اور صرف ايمان سے نهيں. ۲۵ اسي طرح راحب بهي جو فاحشه تهي، جب اُس نے جاسوسوں کو مهمان کيا، اور اُنهيں دوسري راه سے نکال ديا، کيا اعمال سے راستباز نه ٹهيري؟ ۲۶ پس جيسے بدن بے روح مردہ هی، ويسا هي ايمان بهي بے اعمال مردہ هی.

## ۳ باب

[illegible] اور جهگڑے سے باز رهنا.

اي ميرے بهائيو، تم ميں بہت سے اُستاد نه بنيں؛ کيونکه جانتے هو، که هم اُس سے زيادہ سزا پاوينگے. ۲ اِس واسطے که هم سب کے سب بار بار تقصير کرتے هيں. اگر کوئي باتوں ميں تقصير نه کرے، تو وهي کامل شخص هی، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا هی. ۳ ديکهو، که هم گهوڑوں کے منهه ميں لگام ديتے هيں، تا که وے همارے تابع رهيں، اور اُن کے سارے بدن کو پهيرتے هيں. ۴ ديکهو، جهاز بهي، باوجودے که کيسے بڑے بڑے هيں، اور تيز هوا سے اُڑائے جاتے، چهوٹي چهوٹي پتوار سے، جهاں کہيں مانجهي چاهتا هی، پهرائے جاتے هيں؛ ۵ ويسے هي زبان بهي چهوٹا سا عضو هی، پر بڑا هي بول بولتي هی. ديکهو، تهوڑي سي آگ کيسے بڑے جنگل کو جلا ديتي هی! ۶ سو زبان ايک آگ هی، اور شرارت کا ايک عالم؛ زبان همارے انگوں ميں ايسي هی، که سارے بدن پر داغ لگاتي هی، اور خلقت کے سارے دايرے کو جلاتي هی، اور خود جهنم سے جلن کو پاتي هی. ۷ کيونکه جانوروں کي سب طرح کي طبيعت، کيا اُڑتے، کيا رينگتے، کيا سمندر کے رهنيوالوں کي، انسان کي طبيعت سے دبائي جاتي، اور دبائي گئي؛ ۸ پر زبان کو کوئي آدمي بس ميں لا نهيں سکتا؛ که وہ تو ايک بلا هی، جو تهمتي نهيں؛ زهر قاتل سے بهري هی. ۹ هم اُسي سے خدا کو، جو باپ هی، مبارک کہتے هيں؛ اور اُسي سے آدميوں کو، جو خدا کي صورت پر پيدا هوئے، بد دعا کرتے هيں. ۱۰ ايک هي منهه سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي هی. اي ميرے بهائيو، يهه مناسب نهيں، که ايسا هو. ۱۱ کيا کوئي چشمه ايک هي شگاف سے ميٹها اور کهارا پاني اُچهال ديتا هی؟ ۱۲ اي ميرے بهائيو، کيا ممکن هی، که انجير ميں زيتون، اور انگور ميں انجير لگيں؟ سو هي کوئي چشمه کهارا اور ميٹها پاني نهيں ديتا. ۱۳ تم ميں کون عقلمند اور دانا هی؟ وہ نيک چال سے دانائي کے حلم کے ساتهه

زبور ۳۴ : ۱۳؛ يعقوب ۱ : ۲۶؛ ۱ پطرس ۳ : ۱۰؛ متي ۱۲ : ۳۷؛ زبور ۳۲ : ۹؛ امثال ۱۲ : ۱۸ اور ۱۵ : ۲؛ زبور ۱۲ : ۳ اور ۷۳ : ۸، ۹؛ امثال ۱۶ : ۲۷؛ متي ۱۵ : ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۰؛ مرقس ۷ : ۱۵، ۲۰، ۲۳؛ زبور ۱۴۰ : ۳؛ پيدايش ۱ : ۲۶ اور ۵ : ۱ اور ۹ : ۶؛ گلتيوں ۶ : ۳؛ يعقوب ۱ : ۲۱

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

## ۵ باب

[illegible] دولتمندوں کو جتاتا که [illegible] صبر [illegible] ایوب کے [illegible] قسم کهانے سے [illegible] دعا مانگیں، اور خوشحالي [illegible] آپس میں اپني [illegible] ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگیں [illegible] سچائي کي [illegible]

[illegible] دولتمندو، اُن آفتوں کے [illegible] آنیوالي هیں، چلا [illegible] تمهارا مال سڑ گیا [illegible] کپڑے کیڑا کها گئے [illegible] زنگ لگا؛ اور اُن کا زنگ تم پر گواهي دیگا، اور [illegible] آگ کي طرح تمهارا گوشت کهاویگا. [illegible] اخیر دنوں کے لیئے خزانه جمع کیا [illegible] اُن مزدوروں کي [illegible] جنهوں نے تمهارے کهیت کاٹے، [illegible] تمهارے یہاں [illegible] اُن کاٹنیوالوں کا ناله [illegible] خداوند کے کان تک پہنچ [illegible] عیش و عشرت [illegible] تم نے اپنے [illegible] کے دن کي خاطر [illegible] راستباز پر فتوي دیا [illegible] تم سے مقابله نهیں [illegible] بهائیو، خداوند کے آنے [illegible] دیکهو، کسان زمین کے قیمتي [illegible] اُس کے لیئے [illegible] جب تک پہلے اور پچهلے [illegible] سو تم بهي صبر کرو، [illegible] دل مضبوط رکهو؛ کیونکه خداوند [illegible] ای بهائیو، ایک دوسرے پر [illegible] که تم پر الزام نه [illegible] دیکهو، انصاف کرنیوالا دروازے پر کهڑا هی. ۱۰ ای میرے بهائیو، جو [illegible] خداوند کا نام لیکے فرماتے تهے، اُن کے [illegible] اور صبر کرنے کو نمونه سمجهو.

۱۱ دیکهو، هم اُن کو جو صبر کرتے هیں نیکبخت سمجهتے هیں. تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا هی، اور خداوند کي طرف جو انجام هوئے جانتے هو، که وه بڑا دردمند اور مهربان هی. ۱۲ پس سب سے پہلے، ای میرے بهائیو، قسم مت کهاؤ، نه آسمان کي، نه زمین کي، نه کوئي اور قسم؛ بلکه تمهارا هاں هاں، اور تمهارا نهیں نهیں هو، که تم سزا کے لائق نه ٹهہرو. ۱۳ اگر کوئي تم میں شمگین هو، وه دعا مانگے. اگر کوئي خوشحال هو، تو ستائش کے گیت گاوے. ۱۴ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو کلیسیئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈهالکے اُس کے لیئے دعا مانگیں: ۱۵ اور دعا، جو ایمان کے ساتهه هو، اُس بیمار کو بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹها کهڑا کریگا؛ اور اگر گناه کیئے هوں، تو اُسے معاف هوگي. ۱۶ تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکه تم شفا پاؤ. راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثیر رکهتي هی. ۱۷ اِلیاس همارا همجنس اِنسان تها؛ اُس نے دعا پر دعا کي، که پاني نه برسے، سو تین برس اور چهه مهینوں تک زمین پر پاني نه پڑا. ۱۸ اور اُس نے پهر دعا کي، تو آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے پهل اُگا لائي. ۱۹ ای بهائیو، جو تم میں سے کوئي سچائي کي راه سے گمراه هووے، اور کوئي اُس کو پهراوے؛ ۲۰ وه یهه معلوم کرے، که جو کوئي ایک گنهگار کو اُس کي گمراهي کي راه سے پهراتا هی، تو ایک جان کو موت سے بچاویگا، اور بهت گناهوں کو چهپاویگا.

# پطرس کا پہلا خط عام

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

## ۱ باب

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

میں پاک ہوں[n]۔ ١٧ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے، جو ہر ایک کے کام کے موافق بےطرفدار ہوکے اِنصاف کرتا ہے[o]، تو اپنی مسافرت کے وقت[p] کو ڈر کے ساتھ کاٹو[q]: ١٨ کیونکہ تم یہہ جانتے ہو کہ وہ خلاصی جو تم نے پائی اُن بیہودہ دستوروں سے[r] جو تمہارے باپ دادوں کی طرف سے چلے آتے تھے، سو فانی چیزوں، [illegible] روپیہ کے سبب سے نہیں[s]؛ [illegible] مسیح کے بیش قیمت لہو کے [illegible] جو بےداغ اور بےعیب [illegible] کی مانند ہے؛ ٢٠ جو دنیا کی [illegible] سے پیشتر مقرر ہوا تھا[t]؛ لیکن [illegible] تمہارے لیئے [illegible] ظاہر ہوا، ٢١ جو اُس کے سبب سے خدا [illegible] جس نے اُس کو [illegible] سے جلایا، اور جلال بخشا[u]، [illegible] بھروسا خدا پر ہووے۔ [illegible] حق کی تابعداری کرکے [illegible] دل کو پاک کیا[v]، [illegible] کی محبت [illegible] پاک دل سے [illegible] پیار کرو: ٢٣ کیونکہ [illegible] اُس سے جو [illegible] خدا کے کلام سے[w] جو [illegible] قائم رہتا ہے، سو نو [illegible] ہوئے۔ ٢٤ کیونکہ ہر ایک بشر [illegible] کی مانند ہے[x]، اور اِنسان کی [illegible] شان گھاس کے پھول کی مانند ہے۔ [illegible] سوکھ گئی، اور پھول جھڑ گیا؛ ٢٥ [illegible] خداوند کا کلام ابد تک [illegible] یہہ وہی کلام ہے[y]، جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی۔

### ٢ باب

[illegible] کہ [illegible] اُن کو ترغیب دیتا کہ ساری [illegible] ٤ اُن [illegible] جس کے اوپر وہ بنائے گئے ہیں، [illegible] کہ وے جسمانی خواہشوں [illegible] حاکموں کے تابع رہیں، ١٨ ٹھہر [illegible] کہ وے اپنے آقاؤں کی ٹھوکر

فرمانبرداری کریں، ٢٠ اور خصوصاً جس حال کہ نیکی کرکے دکھہ پاویں کہ وہ مسیح کے نمونہ پر صبر و برداشت کریں۔

اِس واسطے تم سب بدی، اور سب دغا، اور مکروں، اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑکے[a]، ٢ نوپید بچوں کی مانند[b] کلام کے خالص دودھہ[c] کے مشتاق ہو، تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاو: ٣ اگر ایسا ہو، کہ تم نے مزہ حاصل کیا[d]، کہ خداوند مہربان ہے: ٤ جس کے پاس آکے، جو کہ ایک زندہ پتھر ہے، آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا[e]، پر خدا کا چنا ہوا اور قیمتی جانا ہوا، ٥ تم بھی زندہ پتھروں کی مانند[f] روحانی گھر[g] بنتے جاتے ہو، اور مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ہو[h]، تاکہ روحانی قربانیاں[i]، جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ہیں[k]، گذرانو۔ ٦ اِس واسطے کتاب میں بھی مذکور ہے، کہ دیکھو، میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا ہوں، جو کونے کا سرا، اور چنا ہوا، اور قیمتی ہے؛ اور جو اُس پر ایمان لاوے، ہرگز شرمندہ نہ ہوگا[l]۔ ٧ سو تمہارے واسطے، جو ایمان لائے ہو، وہ قیمتی ہے، پر جو ایمان نہ لائے، اُن کے لیئے وہی پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا سرا ہوا[m]، ٨ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، اور ٹھیس دلانیوالی چٹان ہوا[n]: سو یے وے ہیں، جو سرکش ہوکے کلام سے ٹھوکر کہاتے ہیں[o]، جسکے لیئے وے مقرر بھی ہوئے[p]۔ ٩ لیکن تم چنا ہوا خاندان[q] بادشاہی کاہنوں کا فرقہ[r]، مقدس قوم[s]، اور خاص لوگ[t] ہو، تاکہ تم اُسکی خوبیاں ظاہر کرو، جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا[u]۔ ١٠ تم آگے قوم نہ تھے، پر اب خدا کی قوم ہو[x]؛ آگے تم پر رحمت نہ تھی، پر اب تم پر رحمت ہوئی۔ ١١ اے پیارو، میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں[y] سے منت کرتا ہوں، کہ تم جسمانی خواہشوں سے[z] جو جان کے مقابل لڑائی

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

[a] افس ٤: ٢٢، ٢٥، ٣١ قلس ٣: ٨ عبر ١٢: ١ یعقو ١: ٢١ اور ٥: ٩ ١ پطر ٤: ٢ [b] متی ١٨: ٣ مرق ١٠: ١٥ روم ٦: ٤ ١ قرن ١٤: ٢٠ ١ پطر ١: ٢٣ [c] ١ قرن ٣: ٢ عبر ٥: ١٢، ١٣ [d] زبور ٣٤: ٨ عبر ٦: ٥ [e] زبور ١١٨: ٢٢ متی ٢١: ٤٢ اعم ٤: ١١ [f] افس ٢: ٢١، ٢٢ [g] عبر ٣: ٦ [h] یسع ٦١: ٦ اور ٦٦: ٢١ ١ آیت ٩ [i] هوس ١٤: ٢ ملا ١: ١١ روم ١٢: ١ عبر ١٣: ١٥، ١٦ [k] فلپ ٤: ١٨ ١ پطر ٤: ١١ [l] یسع ٢٨: ١٦ روم ٩: ٣٣ [m] زبور ١١٨: ٢٢ متی ٢١: ٤٢ اعم ٤: ١١ [n] یسع ٨: ١٤ لوقا ٢: ٣٤ روم ٩: ٣٣ [o] ١ قرن ١: ٢٣ [p] خر ٩: ١٦ روم ٩: ٢٢ ١ تسا ٥: ٩ یہود ٤ [q] اِستث ١٠: ١٥ ١ پطر ١: ٢ [r] خر ١٩: ٥، ٦ مکاش ١: ٦ اور ٥: ١٠ [s] یوح ١٧: ١٩ ١ قرن ٣: ١٧ ٢ تمط ١: ٩ [t] اِستث ٣: ٢٠ اور ٧: ٦ اور ١٤: ٢ اور ٢٦: ١٨، ١٩ اعم ٢٠: ٢٨ افس ١: ١٤ طیط ٢: ١٤

[u] اعم ٢٦: ١٨ افس ٥: ٨ قلس ١: ١٣ ١ تسا ٥: ٤، ٥ [x] هوس ١: ٩، ١٠ اور ٢: ٢٣ روم ٩: ٢٥ [y] ١ قرن ٦: ٢٠ ٢ توا ٢٩: ١٥ زبور ٣٩: ١٢ اور ١١٩: ١٩ عبر ١١: ١٣ ١ پطر ١: ١٧ [z] روم ١٣: ١٤ گلت ٥: ١٦

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

تم دونوں شریک ہو، تاکہ تمہاري دعائیں رک نہ جائیں۔ ۸ غرض، سب کے سب یکدل ہو؛ ہمدرد ہو؛ برادرانہ محبت رکھو؛ رحمدل اور خوشخو ہو؛ ۹ بدي کے عوض بدي نہ کرو؛ گالي کے عوض گالي نہ دو؛ بلکہ اُس کے خلاف برکت چاہو؛ کہ تم جانتے ہو، کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بلائے گئے ہو۔ ۱۰ جو کوئي چاہے، کہ زندگي سے خوش ہو، اور اچھے دنوں کو دیکھے، سو اپني زبان کو بدي سے، اور اپنے ہونٹوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھے؛ ۱۱ بدي سے کنارہ کرے، اور نیکي کو عمل میں لاوے؛ صلح کو ڈھونڈھے، اور اُس کا پیچھا کرے۔ ۱۲ کیونکہ خداوند کي آنکھیں راستبازوں پر لگي ہیں، اور اُس کے کان اُن کي [illegible] ملتفت ہیں؛ پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہے۔ ۱۳ اور اگر تم نیکي کي [illegible] کون ہے، جو تم سے بدي [illegible] تم راستبازي کے سبب [illegible] مبارک ہو؛ اور اُن کے [illegible] مت ڈرو، اور نہ گھبرا جاؤ؛ ۱۵ بلکہ مسیح خداوند کو اپنے دلوں میں مقدس جانو؛ اور ہمیشہ مستعد رہو، کہ ہر ایک کو، جو تم سے اُس اُمید کي بات جو تمہیں ہے، پوچھے، فروتني اور ادب سے جواب دو؛ ۱۶ اور نیت نیک رکھو؛ تاکہ وے جو تمہیں بدکار جان کے، تم کو برا کہتے، اور تمہاري مسیحي اچھي چال پر لعن طعن کرتے ہیں، شرمندہ ہوں۔ ۱۷ کیونکہ اگر خدا کي مرضي یوں ہے، کہ تم بھلا کرکے دکھ اُٹھاؤ، تو یہ اُس سے بہتر ہے، کہ برا کرکے دکھ پاؤ۔ ۱۸ کیونکہ مسیح نے بھي ایک بار گناہوں کے واسطے دکھ اُٹھایا، یعنے راستباز نے ناراستوں کے لیئے؛ تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے، کہ وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا، لیکن روح میں زندہ کیا گیا؛ ۱۹ جس میں ہوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو قید تھیں جاکے منادي کي؛ ۲۰ جو آگے نافرمانبردار تھیں، جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں، جب کشتي طیار ہوتي تھي، اِنتظار کرتا رہا، جس میں تھوڑي، یعنے، آٹھ جانیں، پاني سے بچ گئیں۔ ۲۱ مطابق اُس علامت کے بپتسمہ (جو بدن کا میل چھڑانا نہیں، بلکہ نیک‌نیتي سے خدا کا طالب ہونا ہے،) یسوع مسیح کے جي اُٹھنے کے وسیلے، اب ہم کو بھي بچاتا ہے: ۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہے، اور فرشتے، اور حکومتیں، اور ریاستیں، اُس کے تابع ہیں۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول مسیح کا نمونہ اُن پر جتاکے اُنہیں نصیحت کرتا، کہ وے گناہ سے باز آویں، خاص کرکے اِس لیئے، کہ سب چیزوں کا آخر نزدیک ہے: ۱۲ پھر جب اُنہیں مسیح کے سبب دکھ اُٹھانا پڑے تو راہ ظاہر کرتا کہ جس سے وے تسلي پاویں۔

پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھ اُٹھایا، تو تم بھي ویسي ہي طبیعت کے ہتھیار باندھو؛ کیونکہ جس نے جسم میں دکھ اُٹھایا، سو گناہ سے فراغت پائي؛ ۲ تاکہ آدمیوں کي بري خواہشوں کے مطابق نہیں، بلکہ خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو۔ ۳ اِس واسطے کہ ہماري جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے موافق کام کرنے میں گذري، وہي ہمارے واسطے بس ہے، کہ تب ہي ہم ہوا و ہوس، شہوتوں، مَے کي مستیوں، اوباشیوں، شرابخواریوں، مکروہ بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے ہیں، کہ تم اُس شہدپن کي فضولي میں اُن کے ساتھ نہیں دوڑ جاتے، اور بدگوئي کرتے ہیں۔ ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار ہے، حساب دینگے۔ ۶ کہ مردوں کو بھي اِنجیل اِس لیئے سنائي گئي، کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کي راہ سے گنہگار

۱ پطرس ۳ : ۱۸ · روم ۶ : ۲، ۷ · گلتی ۵ : ۲۴ · قلس ۳ : ۳، ۵ · ۲ گلتی ۲ : ۲۰ · ۱ پطر ۱ : ۱۴ · ۱ یوحنا ۲ : ۱۷ · روم ۶ : ۱۱ · ۳ قرنتی ۵ : ۱۵ · یعقوب ۱ : ۱۸ · روم ۱۳ : ۲ · ۱ پطر ۲ : ۱ · افس ۴ : ۲ · طیط ۳ : ۳ · ۱ پطر ۱ : ۱۴ · حزقي ۴۴ : ۶ · اعم ۱۷ : ۳۰ · اعم ۱۳ : ۴۵ · ۱ پطر ۳ : ۱۶ · اعم ۱۰ : ۴۲ · روم ۱۴ : ۱۰ · ۱ قرنتی ۱۵ : ۵۱ · ۲ تمط ۴ : ۱ · یعقوب ۵ : ۹ · ۱ پطر ۳ : ۱۹

سنه عيسوي ۶۰ كے قريب

هي، كه كس كو پهاڑ كهاوے: ۹ تم ايمان ميں مضبوط هوكے اُس كا مقابله كرو، يه جانكے، كه يهي دُكهه تمهاري برادري پر جو دنيا ميں هيں پورے اندازه تك اُٹهائي هيں. ۱۰ اب خدا جو ... فضل كا ... جسنے هم كو اپنے جلال ابدي كے ليئے مسيح يسوع سے بلايا هي، آپ هي تم كو ... [illegible] ... استوار، پايدار كرے. ۱۱ جلال ... [illegible] ... اُسي كا ... [illegible] ... سلوانس

كي معرفت، جو ميري دانست ميں ديانتدار بهائي هي، مختصر ميں لكها، نصيحت كركے، اور گواهي ديكے، كه يهي خدا كا سچا فضل هي جس پر تم قائم هو. ۱۳ وه جو بابل ميں هي، جو تمهارے ساتهه برگزيده هوئي، اور ميرا بيٹا مرقس، تمهيں سلام كهتے هيں. ۱۴ تم آپس ميں محبت كا بوسا ليكے ايك دوسرے كو سلام كرو. تم سب كي، جو مسيح يسوع ميں هو، سلامتي هووے. آمين.

# پطرس كا دوسرا خط عام

سنه عيسوي ۶۶

## ۱ باب

[illegible]

... پطرس كي طرف سے، جو يسوع مسيح كا بنده اور رسول هي، اُن ... جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے يسوع مسيح كي راستبازي سے همارا سا ... [illegible] ... ۲ خدا اور همارے خداوند يسوع مسيح كي پهچان ... [illegible] ... سلامتي تمهارے ليئے زياده ... ۳ جونكه اُسكي خدائي ... قدرت نے همیں سب چيزيں، جو ... اور دينداري سے تعلق ركهتي هيں، اُس كي پهچان سے عنايت كيں، جس نے هم كو اپنے جلال اور نيكي سے بلايا: ۴ جنكے وسيلے نهايت بڑے اور قيمتي وعدے هم سے كيئے گئے: تاكه تم اُن

كے وسيلے اُس گندگي سے، جو دنيا ميں بري خواهش كے سبب هي، چهوٹكر، طبيعت الهي ميں شريك هو جاؤ. ۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے كمال كوشش كركے اپنے ايمان پر نيكي، اور نيكي پر عرفان؛ ۶ اور عرفان پر پرهيزگاري اور پرهيزگاري پر صبر، اور صبر پر دينداري؛ ۷ اور دينداري پر برادرانه اُلفت، اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاؤ. ۸ كه يه چيزيں، اگر تم ميں هوں، اور بڑهتي بهي جاويں، تو تم كو همارے خداوند يسوع مسيح كي كامل پهچان حاصل كرنے كے ليئے غافل اور بےپهل نه هونے دينگي. ۹ پر جس كے پاس يه چيزيں نهيں هيں، وه اندها، اور آنكهيں موندتا هي، اور اپنے اگلے گناهوں كے دهوئے جانے كو بهول بيٹها هي. ۱۰ اِس ليئے، اے بهائيو، زياده تر كوشش كرو، كه تمهاري بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت هو: كيونكه اگر تم ايسا كرو، تو كبهي نه گروگے. ۱۱ بلكه تم همارے خداوند اور بچانيوالے

سنه عیسوي ۶۶

دل کو ... میں ... تها)؛ ۹ سو خداوند دینداروں کو امتحان سے چهڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکهنا جانتا هی؛ ۱۰ خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے هیں. وے ڈهیٹه اور خودپسند هیں، اور جلالیوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے هیں. ۱۱ اگرچه فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑهکر هیں، خداوند کے آگے اُن پر لعنت کرکے مقدمه نہیں لاتے. ۱۲ لیکن یه اُن جانوروں کی مانند جو ذاتي بےعقل هیں اور شکار و هلاک هونے کے لیئے پیدا هوئے، اُن چیزوں کي، جن سے وے ناواقف هیں، بدنامي کرکے اپني خرابي میں هلاک هونگے؛ ۱۳ وے ... وے عیاشي ... خوشي [illegible]

شہوتوں اور ناپاکیوں میں پهنسانے هیں؛ ۱۹ وے اُن سے آزادگي کا وعده کرتے، پر آپ خرابي کے غلام بنے هیں؛ کیونکه جس کا کوئي مغلوب هوا، سو اُسي کا غلام هی. ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں سے بچکر اُن میں پهر کے پهنسیں، اور مغلوب هوں، تو اُن کا پچهلا حال پہلے سے بدتر هو چکا. ۲۱ کیونکه راستي کي راه نه جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تها، که جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنہیں سونپا گیا، پهر جاویں. ۲۲ پر یهه سچي مثل اُن پر ٹهیک آتي هی، که کتا اپني قي کي طرف، اور دهوئي هوئي سوري دلدل میں لوٹنے کو پهري هی.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تهے، دینداروں کو یقین دلاتا که مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا؛ ۸ پهر اُنهیں جتاتا که وے خود آمد کرنے میں دیري نه لگاویں، که خدا اِس هي غرض سے اُن کي برداشت کرتا. ۱۰ دنیا کي غارت که کیونکر هوگي وه بیان کرتا؛ ۱۱ اور اُنهیں نصیحت کرتا که اُس هولناک واقعه کے منتظر هوکے وے پاک چال چلیں؛ ۱۵ اور پهر که وے یاد رکهیں که خداوند کا دیر کرنا اُن کي نجات کے لیئے هی، جیسا که پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا هی.

۱ اي عزیزو، میں تمہیں اب یهه دوسرا خط لکهتا هوں؛ اور دونوں سے تمهارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبهارتا هوں؛ ۲ تاکه تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو هم نے، که خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول هیں، کہا، یاد رکهو. ۳ اور یهه پہلے جان رکهو، که آخري دنوں میں ٹهٹهے کرنیوالے آوینگے، جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلینگے، ۴ اور کہینگے، که اُس کے آنے کا وعده کہاں؟ کیونکه جب سے باپدادے سو گئے، سب کچهه جیسا خلقت کے شروع میں تها اب تک ویسا هي هی. ۵ کیونکه وے اِسے جان بوجهکے بهول

گلتـ ۵:۱۳ — ۱ پطر ۲:۱۶ — یوحـ ۸:۳۴ — روم ۶:۱۶ — ۲ پطر ۱:۴ — ۱۸ آیت — ۲ پطر ۲:۲ — متي ۱۲:۴۵ — لوقا ۱۱:۲۶ — عبر ۶:۴، وغیره — اور ۱۰:۲۶، ۲۷ — لوقا ۱۲:۴۷، ۴۸ — یوحـ ۹:۴۱ — اور ۱۵:۲۲ — امثا ۲۶:۱۱ — ۲ پطر ۱:۱۳ — یهوده ۱۷ — ۱ تمط ۴:۱ — ۲ تمط ۳:۱ — یهوده ۱۸ — ۲ پطر ۲:۱۰ — یسع ۵:۱۹ — یرم ۱۷:۱۵ — حزق ۱۲:۲۲، ۲۷ — متي ۲۴:۴۸ — لوقا ۱۲:۴۵

ہمارے [illegible] ۲ (کیونکہ وہ زندگی ظاہر ہوئی، اور ہم نے اُسے دیکھا، اور ہم گواہی دیتے ہیں، اور اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تم کو دیتے ہیں، جو باپ کے پاس تھی، اور ہم پر ظاہر ہوئی؛) ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا، اُس کی خبر تمہیں دیتے ہیں؛ تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو؛ اور ہماری شراکت [illegible] اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی۔ ۴ اور ہم یہ باتیں [illegible] ۵ اور وہ خبر جو [illegible] اور تمہیں دیتے ہیں [illegible] کہ خدا نور ہی، اور اُس میں تاریکی ذرہ بھی نہیں۔ ۶ اگر ہم [illegible] کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور تاریکی میں چلتے ہیں، [illegible] سچ پر عمل نہیں [illegible] ۷ [illegible] اگر ہم نور میں چلیں، [illegible] تو ہم ایک [illegible] شراکت رکھتے ہیں، اور [illegible] یسوع مسیح کا لہو ہم [illegible] گناہ سے پاک کرتا ہی۔ ۸ اگر [illegible] کہ ہم بے گناہ ہیں، تو ہم اپنے [illegible] اور سچائی ہم میں نہیں۔ ۹ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے، اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں، وفادار اور راست ہی۔ ۱۰ اگر ہم کہیں، کہ ہم نے گناہ [illegible] تو ہم اُسے جھوٹھا ٹھہراتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہی۔

## ۲ باب

[illegible] گناہوں کی بابت جو کمزوری [illegible] تسلی دینا۔ ۳ جس [illegible] خدا کے احکام پر عمل [illegible] کو [illegible] ۱۵ اور دنیا کو [illegible] ۱۸ [illegible] ۲۰ اُن کے [illegible] اور [illegible] رہ گئے، بہ شرط کہ وہ ایمان لاتے ہیں اور نیک چال چلنے میں مشغول رہیں۔

سنہ عیسوی ۹۰ کے بیچ۔

ای میرے بچو، میں یہ باتیں تمہیں لکہتا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق ہی، باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی[a]: ۲ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی[b]: فقط ہمارے گناہوں کا نہیں، بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی[c]۔ ۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو ہم اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم نے اُس کو جانا۔ ۴ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا[d]، سو جھوٹہا ہی، اور سچائی اُس میں نہیں[e]۔ ۵ پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے[f]، یقیناً اُس میں خدا کی محبت کامل ہی[g]: ہم اِس ہی سے جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں ہیں[h]۔ ۶ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُس میں بستا ہوں[i]، چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا ہی، ویسا ہی آپ چلے[k]۔ ۷ ای بھائیو، میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا[l]، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا[m]۔ پرانا حکم وہ کلام ہی، جو تم نے شروع سے سنا۔ ۸ پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں[n]، جو اُس میں اور تم میں سچ ہی: کیونکہ تاریکی گذر گئی[o]، اور حقیقی نور اب چمکتا ہی[p]۔ ۹ وہ جو کہتا ہی، کہ میں روشنی میں ہوں[q]، اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی، اب تک تاریکی میں ہی۔ ۱۰ وہ جو اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہی، اُجالے میں رہتا ہی[r]، اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی[s]۔ ۱۱ پر جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا، تاریکی میں ہی، اور تاریکی میں چلتا ہی[t]، اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی؛ کیونکہ تاریکی نے اُسکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔ ۱۲ ای بچو، میں تمہیں لکھتا ہوں؛ کیونکہ تمہارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے[u]۔ ۱۳ ای

[a] روم ۸: ۳۴ — ۱ تمط ۲: ۵ — عبر ۷: ۲۵ — اور ۹: ۲۴
[b] روم ۳: ۲۵ — ۲ قرن ۵: ۱۸ — ۱ یوح ۱: ۷ — اور ۴: ۱۰
[c] یوح ۱: ۲۹ — اور ۴: ۴۲ — اور ۱۱: ۵۱، ۵۲
[d] ۱ یوح ۳: ۲۴
[e] ۱ یوح ۱: ۶ — اور ۴: ۲۰
[f] ۱ یوح ۱: ۸
[g] یوح ۱۴: ۲۱، ۲۳
[h] ۱ یوح ۴: ۱۲
[i] ۱ یوح ۴: ۱۳
[k] یوح ۱۵: ۴، ۵
[l] متی ۱۱: ۲۹ — یوح ۱۳: ۱۵ — ۱ پطر ۲: ۲۱
[m] ۲ یوح ۵ — ۱ یوح ۳: ۱۱
[n] ۲ یوح ۵
[o] یوح ۱۳: ۳۴ — اور ۱۵: ۱۲
[p] روم ۱۳: ۱۲ — افس ۵: ۸ — ۱ تسا ۵: ۵، ۸
[q] یوح ۱: ۹ — اور ۸: ۱۲ — اور ۱۲: ۳۵
[r] ۱ قرن ۱۳: ۲ — ۲ پطر ۱: ۹ — ۱ یوح ۳: ۱۴، ۱۵
[s] ۱ یوح ۳: ۱۴
[t] ۲ پطر ۱: ۱۰
[u] یوح ۱۲: ۳۵ — لوقا ۲۴: ۴۷ — اعم ۴: ۱۲ — اور ۱۰: ۴۳ — اور ۱۳: ۳۸ — ۱ یوح ۱: ۷

۵ باب

سنہ عیسوی ۹۰ کے لگبھگ

ہی، گواہی آپ میں رکھتا ہی[p]: جو خدا پر ایمان نہیں لاتا، اُس نے اُس کو جھوٹھا کیا[q]: کیونکہ اُس نے اُس گواہی کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی، یقین نہیں کیا. ۱۱ اور وہ گواہی یہہ ہی، کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی[r]، اور یہہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہی[s]. ۱۲ جس کے ساتھ بیٹا ہی، اُس کے ساتھ زندگی ہی: جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں، اُس کے ساتھ زندگی نہیں[t]. ۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں لکھیں[u]، تاکہ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لیئے ہی[x]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ. ۱۴ اور ہمارا اعتقاد جو اُس کی بابت ہی سو یہی ہی، کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگیں، وہ ہماری سنتا ہی[y]: ۱۵ اور اگر ہم جانتے ہیں، کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں، وہ اُس کی بابت ہماری سنتا ہی، تو ہم جانتے کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں. ۱۶ اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے، جو موت تک نہیں پہنچاتا، تو وہ مانگے، اور اُسے زندگی بخشی جائیگی[z]؛ یہہ اُنکے حق میں ہی، جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو. ایسا گناہ ہی، جو موت تک پہنچاتا ہی[a]؛ میں نہیں کہتا کہ وہ اُسکی بابت التماس کرے[b]. ۱۷ ہر ایک ناراستی گناہ ہی[c]: پر ایسا گناہ ہی، جو موت تک نہیں پہنچاتا. ۱۸ ہم جانتے ہیں، کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی، گناہ نہیں کرتا[d]؛ بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی، اپنی حفاظت کرتا ہی[e]، اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا. ۱۹ ہم جانتے ہیں، کہ ہم خدا سے ہیں، اور کہ ساری دنیا برائی میں پڑی رہتی ہی[f]. ۲۰ پر

[p] روم ۸ : ۱۶ گلا ۴ : ۶
[q] یوحہ ۳ : ۳۳ اور ۵ : ۳۸
[r] ۱ یوحہ ۲ : ۲۵
[s] یوحہ ۱ : ۴ ۱ یوحہ ۴ : ۹
[t] یوحہ ۳ : ۳۶ اور ۵ : ۲۴
[u] یوحہ ۲۰ : ۳۱
[x] ۱ یوحہ ۱ : ۱، ۲
[y] ۱ یوحہ ۳ : ۲۲
[z] ایوب ۴۲ : ۸ یعقو ۵ : ۱۴، ۱۵
[a] متی ۱۲ : ۳۱، ۳۲ مرق ۳ : ۲۹ لوقا ۱۲ : ۱۰ عبر ۶ : ۴، ۶ اور ۱۰ : ۲۶
[b] یرم ۷ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۱ یوحہ ۱۷ : ۹
[c] ۱ یوحہ ۳ : ۴
[d] ۱ پطر ۱ : ۲۳ ۱ یوحہ ۳ : ۹
[e] یعقو ۱ : ۲۷
[f] گلا ۱ : ۴

سنه عیسوي ۹۰ کے نزدیک

# یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

[illegible]

هم ایسوں کو قبول کریں، تاکه هم سچائي میں اُن کے همخدمت هوویں۔ ۹ میں نے کلیسیائے کو کچھه لکھا هي: مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجه چاهتا هي، همیں قبول نهیں کرتا۔ ۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وہ کرتا هي، یاد کرونگا، که همارے حق میں بري باتیں بکتا هي: اور اِس پربھي قناعت نه کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاهتے هیں، روکتا هي، اور کلیسئے سے نکال دیتا۔ ۱۱ اي پیارے، بدي کے پیرو مت هو، بلکه نیکي کے[e]۔ وہ جو نیکي کرتا هي، خدا کا هي[f]: مگر اُسنے، جو بدي کرتا هي، خدا کو نهیں دیکھا۔ ۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائي نے بھي خود گواهي دي هي[g]: هم بھي گواهي دیتے هیں، اور تم جانتے هو، که هماري گواهي سچ هي[h]۔ ۱۳ مجھے تو بهت کچھه لکھنا تھا؛ پر میں نے نه چاها، که سیاهي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں: ۱۴ مگر اُمیدوار هوں، که جلد تجھے دیکھوں، تب هم روبرو کھه سن لینگے۔ تیري سلامتي هووے۔ دوست تجھے سلام کهتے هیں۔ تو دوستوں کو نام به نام سلام کهه۔

e زبور ۳۷: ۲۷۔ یسع ۱: ۱۶، ۱۷
f ۱پطر ۳: ۱۱۔ ۱یوح ۲: ۲۹۔ اور ۳: ۶
g ۱تمط ۳: ۷
h یوح ۲۱: ۲۴
i ۲یوح ۱۲

# یہوداہ کا خط عام

سنہ عیسوی ۹۶

... کے کاموں سے توبہ نہ کی، کہ (شیاطین) کی، اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی، جو نہ دیکھ اور نہ سن اور نہ چل سکتی ہیں، پوجا نہ کریں: ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے اُن خونوں، اور جادوگریوں، اور زنا، اور چوریوں سے، جو وے کرتے تھے، توبہ نہ کی۔

## ۱۰ باب

[illegible]

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو ایک بدلی کو اوڑھے ... اور اُسکا چہرہ ... اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے۔ ۲ اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھلی ہوئی تھی، اور اُسنے ... سمندر ... [illegible]

[illegible] ... خدا کا پوشیدہ

مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمت‌گذار نبیوں کو خوشخبری دی، پورا ہوگا۔ ۸ اور اُس آوازنے جو میں نے آسمان سے سنی[l] پھر مجھ سے بات کی، اور کہا، جا، وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب، جو اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکی پر ہی، ہاتھ میں ہی، لے۔ ۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے کہا، کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے، اُس نے مجھے کہا، لے، اور اُسے کھا جا؛ وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی، پر تیرے منہ میں شہد سی میٹھی لگیگی[m]۔ ۱۰ تب میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لی، اور اُسے کھا گیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی[n]؛ پر جب میں اُسے کھا گیا، میرا پیٹ کڑوا ہوگیا[o]۔ ۱۱ اور اُس نے مجھے کہا، ضرور ہی، کہ تو بہت سے لوگوں، اور قوموں، اور اہل زبان، اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے۔

## ۱۱ باب

... دو گواہ نبوت کریں۔ ... اُن کو اقتدار ... ۷ وہ ... اور اُن سے لڑیگا اور اُنھیں مار ڈالیگا۔ ۸ اُن کی لاشیں بڑی راہوں ... ۱۱ اور ساڑھے تین دن بعد وے پھر جی اُٹھیں۔ ... ساتواں فرشتہ ...

اور ایک سرکنڈا چھڑی کی مانند[a] مجھے دیا گیا، اور وہ فرشتہ کھڑا ہوکے کہنے لگا، کہ اُٹھ، اور خدا کی ہیکل، اور قربان‌گاہ، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں، اندازہ کر۔ ۲ مگر اُس دالان کو، جو ہیکل کے باہر ہی[b]، چھوڑ دے، اور اُسے مت ناپ؛ کیونکہ وہ غیرقوموں کو دیا گیا ہی[c]؛ اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک[d] پامال کرینگی[e]۔ ۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو[f] اختیار دونگا، اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک[g] نبوت کرینگے[h]۔ ۴ یہہ وے دو درخت

[l] ۴ آیت
[m] یرہ ۱۵: ۱۶؛ حزق ۲: ۸؛ اور ۳: ۱، ۲، ۳
[n] حزق ۳: ۳
[o] حزق ۲: ۱۰
[a] حزق ۴۰: ۳ ... زکر ۲: ۱؛ مکاش ۲۱: ۱۵
[b] حزق ۴۰: ۱۷، ۲۰
[c] زبور ۷۹: ۱؛ لوقا ۲۱: ۲۴
[d] مکاش ۱۳: ۵
[e] دان ۸: ۱۰
[f] مکاش ۲۰: ۴
[g] مکاش ۱۲: ۶
[h] یسع ۱۱: ۲